خطِ نستعلیق میں پہلی مرتبہ تحریر کردہ حدیث کی امّہاتِ کُتب

حمد و ثنا، شکر و سپاس اُس ذاتِ باری تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں اپنے حبیب ﷺ کی احادیث کی خدمت کی توفیق بخشی۔

انتباہ!

اِس ذخیرہ حدیث کو کوئی دنیاوی یا کاروباری مفاد کے لئے استعمال نہ کرے۔ اگر کوئی ایسا کرے گا تو اللہ کے ہاں جوابدہ ہو گا۔

- اگر کوئی اِس ذخیرہ حدیث میں کوئی غلطی پائے تو اُس کی نشاندہی کرے۔ اللہ اِس کو بہترین اجر عطا فرمائے گا۔

بسم الله الرحمن الرحيم

سنن ابو داؤد

جلد سوم

باب : خرید وفروخت کا بیان 27

باب : فیصلوں کا بیان 156

باب : طب کا بیان 374

باب : سزاؤں کا بیان 758

باب : سنت کا بیان 959

باب : خرید و فروخت کا بیان

مزارعت (بٹائی پر زمین دینے) کا بیان

باب : خرید و فروخت کا بیان

مزارعت (بٹائی پر زمین دینے) کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1

راوی: عبدالملک، بن شعیب بن لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي اللَّيْثِ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُكْرِي أَرْضَهُ حَتَّى بَلَغَهُ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَلَقِيَهُ عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَ يَا ابْنَ خَدِيجٍ مَاذَا تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ رَافِعٌ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ سَمِعْتُ عَمَّيَّ وَكَانَا قَدْ شَهِدَا بَدْرًا يُحَدِّثَانِ أَهْلَ الدَّارِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَاللَّهِ لَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْأَرْضَ تُكْرَى ثُمَّ خَشِيَ عَبْدُ اللَّهِ أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْدَثَ فِي ذَلِكَ شَيْئًا لَمْ يَكُنْ عَلِمَهُ فَتَرَكَ كِرَاءَ الْأَرْضِ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ أَيُّوبُ وَعُبَيْدُ اللَّهِ وَكَثِيرُ بْنُ فَرْقَدٍ وَمَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ رَافِعٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ حَفْصِ بْنِ عِنَانٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ رَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ أَتَى رَافِعًا فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ وَكَذَا قَالَ عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي النَّجَاشِيِّ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَرَوَاهُ الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي النَّجَاشِيِّ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ عَمِّهِ ظُهَيْرِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو دَاوُد أَبُو النَّجَاشِيِّ عَطَاءُ بْنُ صُهَيْبٍ

عبد الملک، بن شعیب بن لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ ابن عمر سے روایت ہے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ اپنی زمینیں مزارعت (بٹائی) پر دیا کرتے تھے حتی کہ جب انہیں یہ حدیث پہنچی کہ حضرت رافع بن خدیج بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مزارعت سے منع فرمایا کرتے تھے تو عبد اللہ بن عمر نے حضرت رافع بن خدیج سے ملاقات کی اور ان سے پوچھا کہ اے رافع بن خدیج کیا تم یہ حدیث حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہو کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کو بٹائی پر دینے سے منع فرمایا، حضرت رافع کہنے لگے کہ میں نے اپنے دو چچاؤں سے جو کہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے، گھر والوں سے حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ خدا کی قسم مجھے معلوم ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں زمین کو کرایہ پر دیا جاتا تھا لیکن پھر حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو یہ خدشہ ہوا کہ ممکن ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بارے میں کوئی نیا حکم فرمایا ہو جس کا انہیں علم نہ ہوا ہو، لہذا اس خدشہ کی بناء پر انہوں نے زمین کو کرائے پر دینا ترک کر دیا۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو ایوب، عبید اللہ، کثیر بن فرقد اور مالک نے نافع سے اور انہوں نے اس کو حفص بن عنان سے اور انہوں نے نافع سے اور انہوں نے حضرت رافع رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے فرمایا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح سنا ہے اسی طرح زید بن ابی بردہ رضی اللہ تعالی عنہ نے روایت کیا ہے حکم سے انہوں نے نافع سے اور انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے کہ وہ حضرت رافع کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ کیا تم نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے تو انہوں نے فرمایا کہ ہاں اور اسی طرح حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالی عنہ بن عمار نے ابوالنجاشی سے اور انہوں نے حضرت رافع رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کی ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے اور اوزاعی نے ابوالنجاشی سے اور انہوں نے حضرت رافع بن خدیج سے اور انہوں نے اپنے چچا ظہیر بن رافع سے اور انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس حدیث کو روایت کیا ہے۔

راوی : عبد الملک، بن شعیب بن لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ ابن عمر

باب : خرید و فروخت کا بیان

مزارعت (بٹائی پر زمین دینے) کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2

راوی: عبیداللہ بن عمر میسرہ، خالد بن حارث، سعید بن یعلی بن حکیم، سلیمان بن یسار، رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُخَابِرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَنَّ بَعْضَ عُمُومَتِهِ أَتَاهُ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَوَاعِيَةُ اللهِ وَرَسُولِهِ أَنْفَعُ لَنَا وَأَنْفَعُ قَالَ قُلْنَا وَمَا ذَاكَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ فَلْيُزْرِعْهَا أَخَاهُ وَلَا يُكَارِيهَا بِثُلُثٍ وَلَا بِرُبُعٍ وَلَا بِطَعَامٍ مُسَمًّى

عبیداللہ بن عمر میسرہ، خالد بن حارث، سعید بن یعلی بن حکیم، سلیمان بن یسار، رافع بن خدیج سے روایت کہ ہم لوگ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں مخابرہ (مزارعت) کیا کرتے تھے، ایک مرتبہ میرے ایک چچا آئے اور کہنے لگے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایک ایسے معاملہ سے منع فرمایا ہے جو ہمارے واسطے بے حد نافع تھا لیکن اللہ اور رسول کی اطاعت ہمارے لیے بہت زیادہ نفع مند ہے، راوی کہتے ہیں کہ ہم نے کہا کہ وہ کیا ہے (یعنی وہ معاملہ کیا ہے جس سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا) فرمایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کے پاس زمین ہو تو اسے چاہیے کہ اس میں خود زراعت کرے یا (اگر خود نہیں کرتا) تو اپنے کسی مسلمان بھائی کو دیدے زراعت کے لئے اور زمین کو کرائے پر نہ دے ایک تہائی مال کے بدلہ میں یا کسی متعین غلہ اور اناج کے بدلہ میں۔

راوی: عبیداللہ بن عمر میسرہ، خالد بن حارث، سعید بن یعلی بن حکیم، سلیمان بن یسار، رافع بن خدیج

باب : خرید وفروخت کا بیان

مزارعت (بٹائی پر زمین دینے) کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 3

راوی: محمد بن عبید، حماد بن زید، ایوب، یعلی بن حکیم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ أَنِّي سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ بِمَعْنَى إِسْنَادِ عُبَيْدِ اللَّهِ وَحَدِيثِهِ

محمد بن عبید، حماد بن زید، ایوب، یعلی بن حکیم، یہ حدیث سابقہ حدیث کی طرح ہے۔

راوی: محمد بن عبید، حماد بن زید، ایوب، یعلی بن حکیم

باب: خرید وفروخت کا بیان

مزارعت (بٹائی پر زمین دینے) کا بیان

جلد: جلد سوم　　　حدیث 4

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، عمر بن ذر، مجاھد، ابن رافع، بن خدیج،

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَائَنَا أَبُو رَافِعٍ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ يَرْفُقُ بِنَا وَطَاعَةُ اللَّهِ وَطَاعَةُ رَسُولِهِ أَرْفَقُ بِنَا نَهَانَا أَنْ يَزْرَعَ أَحَدُنَا إِلَّا أَرْضًا يَمْلِكُ رَقَبَتَهَا أَوْ مَنِيحَةً يَمْنَحُهَا رَجُلٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، عمر بن ذر، مجاہد، ابن رافع، بن خدیج سے مروی ہے کہ ان کے والد ابورافع حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے ہمارے پاس آئے اور فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایک ایسے معاملہ سے منع فرمادیا جو ہمارے لئے آسان تھا لیکن اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت ہمارے لئے بہت زیادہ آسان ہے ہمیں منع فرمادیا۔ (حضور نے) اس بات سے منع فرمادیا کہ ہم سے کوئی اپنی زمین کے علاوہ کسی دوسری زمین میں زراعت کرے الا یہ کہ ایسی زمین میں زراعت کرے جسے کسی نے ہمیں ہدیہ کیا ہو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، عمر بن ذر، مجاہد، ابن رافع، بن خدیج،

باب : خرید وفروخت کا بیان

مزارعت (بٹائی پر زمین دینے) کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 5

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، منصور، مجاهد، اسید بن ظهیر، رافع، بن خدیج،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ أُسَيْدَ بْنَ ظُهَيْرٍ قَالَ جَائَنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَاكُمْ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَكُمْ نَافِعًا وَطَاعَةُ اللهِ وَطَاعَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْفَعُ لَكُمْ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَاكُمْ عَنْ الْحَقْلِ وَقَالَ مَنْ اسْتَغْنَى عَنْ أَرْضِهِ فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ أَوْ لِيَدَعْ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَكَذَا رَوَاهُ شُعْبَةُ وَمُفَضَّلُ بْنُ مُهَلْهَلٍ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ شُعْبَةُ أُسَيْدٌ ابْنُ أَخِي رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

محمد بن کثیر، سفیان، منصور، مجاہد، اسید بن ظہیر، رافع، بن خدیج، فرماتے ہیں کہ حضرت رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خدیج ہمارے پاس آئے اور فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہیں ایک ایسے کام سے منع فرمایا ہے جو تمہارے لئے نفع بخش تھا اور اللہ کی اور اس کے رسول کی اطاعت تمھارے لئے زیادہ نفع بخش ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہیں کھیتی یعنی مزارعت سے منع فرمایا ہے اور فرمایا ہے کہ تم میں سے جو شخص اپنی زمین سے مستغنی ہونا چاہے اس کو چاہیے کہ وہ اپنی زمین اپنے بھائی کو ہدیہ کر دے یا ایسے ہی چھوڑ دے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ شعبہ نے بھی اسی طرح روایت کیا ہے جبکہ مفضل بن مہلہل نے بھی منصور سے یہ روایت کیا ہے شعبہ کہتے ہیں کہ سید رافع بن خدیج کے بھتیجے ہیں۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، منصور، مجاہد، اسید بن ظہیر، رافع، بن خدیج،

باب : خرید وفروخت کا بیان

مزارعت (بٹائی پر زمین دینے) کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 6

راوی: محمد بن بشار، یحیی، ابوجعفر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ قَالَ بَعَثَنِي عَمِّي أَنَا وَغُلَامًا لَهُ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ فَقُلْنَا لَهُ شَيْءٌ بَلَغَنَا عَنْكَ فِي الْمُزَارَعَةِ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَرَى بِهَا بَأْسًا حَتَّى بَلَغَهُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ حَدِيثٌ فَأَتَاهُ فَأَخْبَرَهُ رَافِعٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بَنِي حَارِثَةَ فَرَأَى زَرْعًا فِي أَرْضِ ظُهَيْرٍ فَقَالَ مَا أَحْسَنَ زَرْعَ ظُهَيْرٍ قَالُوا لَيْسَ لِظُهَيْرٍ قَالَ أَلَيْسَ أَرْضُ ظُهَيْرٍ قَالُوا بَلَى وَلَكِنَّهُ زَرْعُ فُلَانٍ قَالَ فَخُذُوا زَرْعَكُمْ وَرُدُّوا عَلَيْهِ النَّفَقَةَ قَالَ رَافِعٌ فَأَخَذْنَا زَرْعَنَا وَرَدَدْنَا إِلَيْهِ النَّفَقَةَ قَالَ سَعِيدٌ أَفْقِرْ أَخَاكَ أَوْ أَكْرِهِ بِالدَّرَاهِمِ

محمد بن بشار، یحیی، ابوجعفر، فرماتے ہیں کہ مجھے میرے چچا نے ایک غلام کے ہمراہ حضرت سعید بن المسیب کے پاس بھیجا ہم نے ان سے کہا کہ مزارعت کے متعلق ہمیں آپ کی طرف سے ایک روایت پہنچی ہے انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ اس میں کوئی حرج نہیں کہتے تھے، حتی کہ حضرت رافع بن خدیج کی حدیث پہنچی اور حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ ان کے پاس آئے تو رافع نے انہیں بتلایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنو حارثہ کے پاس تشریف لائے تو ظہیر کی زمین میں کچھ زراعت دیکھی تو فرمایا کہ ظہیر کی کھیتی کس قدر اچھی ہے لوگوں نے عرض کیا کہ یہ کھیتی ظہیر کی نہیں ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ کیا یہ زمین ظہیر کی نہیں ہے لوگوں نے کہا کہ ہاں کیوں نہیں لیکن کھیتی فلاں شخص کی ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پس اپنی کھیتی لے لو اور محنت کرنے والے کاشتکار کو اس کی مزدوری دے دو۔ حضرت رافع رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ پس ہم نے اپنی کھیتی لے لی اور اخراجات مزدوری کاشتکار کو دیدی۔ حضرت سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ بس اب دو صورتیں ہیں ایک یہ تم اپنے مسلمان بھائی کی حاجت پوری کر دیا یہ کہ دراہم کے عوض اسے زمین کرائے پر دیدو (یعنی عاریتا اسے زمین دیدو اور اس سے کچھ بٹائی وغیرہ وصول نہ کرو(

راوی : محمد بن بشار، یحیی، ابوجعفر

باب : خرید و فروخت کا بیان

مزارعت (بٹائی پر زمین دینے) کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 7

راوی: مسدد، ابواحوص، طارق بن عبدالرحمن، سعید بن مسیب، رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا طَارِقُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَقَالَ إِنَّمَا يَزْرَعُ ثَلَاثَةٌ رَجُلٌ لَهُ أَرْضٌ فَهُوَ يَزْرَعُهَا وَرَجُلٌ مُنِحَ أَرْضًا فَهُوَ يَزْرَعُ مَا مُنِحَ وَرَجُلٌ اسْتَكْرَى أَرْضًا بِذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ قَالَ أَبُو دَاوُد قَرَأْتُ عَلَى سَعِيدِ بْنِ يَعْقُوبَ الطَّالْقَانِيِّ قُلْتُ لَهُ حَدَّثَكُمْ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدٍ أَبِي شُجَاعٍ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ سَهْلِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ إِنِّي لَيَتِيمٌ فِي حِجْرِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَحَجَجْتُ مَعَهُ فَجَائَهُ أَخِي عِمْرَانُ بْنُ سَهْلٍ فَقَالَ أَكْرَيْنَا أَرْضَنَا فُلَانَةَ بِمِائَتَيْ دِرْهَمٍ فَقَالَ دَعْهُ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَائِ الْأَرْضِ

مسدد، ابواحوص، طارق بن عبدالرحمن، سعید بن مسیب، رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محاقلہ، مزابنہ سے منع فرمایا ہے اور فرمایا کہ زراعت کی تین صورتیں ہیں۔ ایک یہ کہ کسی آدمی کی زمین ہے اور وہ اس میں زراعت کرتا ہے، دوسرے یہ کہ کسی نے زمین عاریۃ لی ہو اواس مستعار زمین میں وہ زراعت کرے۔ تیسرے یہ کہ کوئی آدمی سونے یا چاندی کے بدلہ میں زمین کرائے پر لے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث سعید بن یعقوب الطالقانی کے سامنے پڑھی اور ان سے کہا کہ حضرت عبداللہ بن المبارک نے آپ سے یہ حدیث سعید بن ابی شجاع کے واسطہ سے بیان کی اور وہ کہتے ہیں مجھ سے عثمان بن سہل بن رافع بن خدیج نے یہ حدیث بیان کی اور یہ کہ میں یتیم تھا اور حضرت رافع بن خدیج کی سرپرستی میں تھا، میں نے ان کے ساتھ حج کیا تو ان کے پاس میرے بھائی عمران بن سہل آئے اور ان سے کہا کہ ہم نے اپنی زمین کرائے پر دی ہے فلاں عورت کو دو سو درہم کے عرض میں تو حضرت رافع نے فرمایا کہ اس معاملہ کو چھوڑ دو اس لئے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

زمین کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : مسدد، ابواحوص، طارق بن عبدالرحمن، سعید بن مسیب، رافع بن خدیج

باب : خرید وفروخت کا بیان

مزارعت (بٹائی پر زمین دینے) کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 8

راوی: ھارون بن عبداللہ فضل، بن دکین، بکیر، بن عامر، ابن ابن نعیم، رافع بن خدیج،

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا بُكَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ عَامِرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّهُ زَرَعَ أَرْضًا فَمَرَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَسْقِيهَا فَسَأَلَهُ لِمَنْ الزَّرْعُ وَلِمَنْ الْأَرْضُ فَقَالَ زَرْعِي بِبَذْرِي وَعَمَلِي لِي الشَّطْرُ وَلِبَنِي فُلَانٍ الشَّطْرُ فَقَالَ أَرْبَيْتُمَا فَرُدَّ الْأَرْضَ عَلَى أَهْلِهَا وَخُذْ نَفَقَتَكَ

ہارون بن عبداللہ فضل، بن دکین، بکیر، بن عامر، ابن ابن نعیم، رافع بن خدیج، فرماتے ہیں کہ حضرت رافع بن خدیج نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی انہوں نے ایک زمین میں زراعت کی تھی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس زمین پر گزر ہوا اور وہ اس وقت حضرت رافع زمین کو پانی دے رہے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ یہ کھیتی کس کی ہے؟ یہ زمین کس کی ہے۔ رافع نے جواب دیا کہ کھیتی اور بیج میرا ہے اور محنت بھی میری ہے جبکہ پیداوار کا آدھا حصہ میرا ہے اور آدھا فلاں شخص کے لئے ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے سودی معاملہ کیا ہے زمین اس کے مالک کو لوٹا دو اور اپنے اخراجات اس سے وصول کر لو۔

راوی : ہارون بن عبداللہ فضل، بن دکین، بکیر، بن عامر، ابن ابن نعیم، رافع بن خدیج،

مالک کی اجازت کے بغیر زراعت کرنے کا حکم

باب : خرید و فروخت کا بیان

مالک کی اجازت کے بغیر زراعت کرنے کا حکم

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 9

راوی: قتیبہ بن سعید، شریک، ابی اسحق، عطاء، رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ زَرَعَ فِي أَرْضِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهُ مِنْ الزَّرْعِ شَيْئٌ وَلَهُ نَفَقَتُهُ

قتیبہ بن سعید، شریک، ابی اسحاق، عطاء، رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے کسی قوم کی زمین میں بغیر اس قوم کی اجازت کے زراعت اور کھیتی باڑی کی تو اس کے لئے زراعت میں کچھ حصہ نہیں (یعنی پیداوار میں) اور اس سے اپنے اخراجات لینے کا حق حاصل ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، شریک، ابی اسحق، عطاء، رافع بن خدیج

مخابرہ کے بیان میں

باب : خرید و فروخت کا بیان

مخابرہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 10

راوی: احمد بن حنبل، اسمعیل، مسدد، حماد، عبدالوارث، ایوب، ابی زبیر، حضرت ابوالزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت

حماد اور حضرت سعید بن میناء

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ أَنَّ حَمَّادًا وَعَبْدَ الْوَارِثِ حَدَّثَاهُمْ كُلُّهُمْ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ عَنْ حَمَّادٍ وَسَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ ثُمَّ اتَّفَقُوا عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَالْمُعَاوَمَةِ قَالَ عَنْ حَمَّادٍ وَقَالَ أَحَدُهُمَا وَالْمُعَاوَمَةِ وَقَالَ الْآخَرُ بَيْعُ السِّنِينَ ثُمَّ اتَّفَقُوا وَعَنْ الثُّنْيَا وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا

احمد بن حنبل، اسماعیل، مسدد، حماد، عبدالوارث، ایوب، ابی زبیر، حضرت ابوالزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت حماد اور حضرت سعید بن میناء سے اور وہ متفقہ طور پر حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزابنہ، محاقلہ، مخابرہ اور معاومہ سے منع فرمایا ہے، اور یہ روایت حماد سے ہے اور دوسرے نے کہا کہ بیع السنین (کئی سال کی فصل کی بیع) سے منع فرمایا، یعنی رواۃ میں معاومہ، اور بیع السنین کے بارے میں اختلاف ہے اور ایک راوی معاومہ ذکر کرتے ہیں اور دوسرے بیع السنین، پھر آگے سب رواۃ متفقیں اس بات میں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے استثنائی بیع سے بھی منع فرمایا البتہ عرایا میں رخصت دی ہے۔

راوی: احمد بن حنبل، اسمعیل، مسدد، حماد، عبدالوارث، ایوب، ابی زبیر، حضرت ابوالزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت حماد اور حضرت سعید بن میناء

باب : خرید وفروخت کا بیان

مخابرہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 11

راوی: ابوحفص عمر بن یزید، عباد بن عوام، سفیان بن حسین، یونس بن عبید عطاء، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ يَزِيدَ السَّيَّارِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَعَنْ الثُّنْيَا إِلَّا أَنْ يُعْلَمَ

ابو حفص عمر بن یزید، عباد بن عوام، سفیان بن حسین، یونس بن عبید عطاء، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزانبہ محاقلہ اور استثنائی بیع سے منع فرمایا ہے الا یہ کہ استثنائی بیع میں استثناء کی مقدار معلوم ہو، (تو جائز ہے(

راوی : ابو حفص عمر بن یزید، عباد بن عوام، سفیان بن حسین، یونس بن عبید عطاء، جابر بن عبد اللہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

مخابرہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 12

راوی: یحیی بن معین، ابن رجاء، ابن خثیم، ابوزبیر، جابربن عبداللہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَائٍ يَعْنِي الْمَكِّيَّ قَالَ ابْنُ خُثَيْمٍ حَدَّثَنِي عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَمْ يَذَرْ الْمُخَابَرَةَ فَلْيَأْذَنْ بِحَرْبٍ مِنْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

یحیی بن معین، ابن رجاء، ابن خثیم، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے مخابرہ کو ترک نہیں کیا تو اللہ اور اس کے رسول سے اعلان جنگ کر رہا ہے۔

راوی : یحیی بن معین، ابن رجاء، ابن خثیم، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 13

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمر بن ایوب، جعفر، بن برقان، ثابت بن حجاج، زید بن ثابت

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُخَابَرَةِ قُلْتُ وَمَا الْمُخَابَرَةُ قَالَ أَنْ تَأْخُذَ الْأَرْضَ بِنِصْفٍ أَوْ ثُلُثٍ أَوْ رُبُعٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمر بن ایوب، جعفر، بن برقان، ثابت بن حجاج، زید بن ثابت سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا مخابرہ سے۔ میں نے عرض کیا کہ مخابرہ کیا ہے؟ فرمایا کہ تو زمین کے نصف یا ثلث یا ربع حصہ کی پیدوار کے بدلہ میں زمین لے لے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عمر بن ایوب، جعفر، بن برقان، ثابت بن حجاج، زید بن ثابت

مساقات

باب : خرید وفروخت کا بیان

مساقات

جلد : جلد سوم حدیث 14

راوی: احمد بن حنبل، یحیی، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٍ أَوْ زَرْعٍ

احمد بن حنبل، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل خیبر کے ساتھ ان کے کھیت میں یا باغ کے پھلوں میں، ونصف مسلمانوں کی اور نصف اہل خیبر کی۔

راوی : احمد بن حنبل، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

باب : خرید وفروخت کا بیان

مساقات

جلد : جلد سوم حدیث 15

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن عبدالرحمن، ابن غنج، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ اللَّيْثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ غَنَجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ إِلَى يَهُودِ خَيْبَرَ نَخْلَ خَيْبَرَ وَأَرْضَهَا عَلَى أَنْ يَعْتَمِلُوهَا مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَأَنَّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَطْرَ ثَمَرَتِهَا

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن عبدالرحمن، ابن غنج، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے یہودیوں کو خیبر کے کھجور کے باغات اور ان کی زمینیں واپس دے دی تھیں اور معاملہ اس پر طے کیا تھا کہ وہ ان زمینوں میں کام کریں گے اور اس کے پھلوں میں سے نصف حصہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہو گا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن عبد الرحمن، ابن غنج، نافع، ابن عمر

باب : خرید وفروخت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 16

راوی: ایوب بن محمد، عمر بن ایوب، جعفر، بن برقان، میمون بن مهران، مقسم،

حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ افْتَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ وَاشْتَرَطَ أَنَّ لَهُ الْأَرْضَ وَكُلَّ صَفْرَاءَ وَبَيْضَاءَ قَالَ أَهْلُ خَيْبَرَ نَحْنُ أَعْلَمُ بِالْأَرْضِ مِنْكُمْ فَأَعْطِنَاهَا عَلَى أَنَّ لَكُمْ نِصْفَ الثَّمَرَةِ وَلَنَا نِصْفٌ فَزَعَمَ أَنَّهُ أَعْطَاهُمْ عَلَى ذَلِكَ فَلَمَّا كَانَ حِينَ يُصْرَمُ النَّخْلُ بَعَثَ إِلَيْهِمْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ فَحَزَرَ عَلَيْهِمْ النَّخْلَ وَهُوَ الَّذِي يُسَمِّيهِ أَهْلُ الْمَدِينَةِ الْخَرْصَ فَقَالَ فِي ذِهْ كَذَا وَكَذَا قَالُوا أَكْثَرْتَ عَلَيْنَا يَا ابْنَ رَوَاحَةَ فَقَالَ فَأَنَا أَلِي حَزْرَ النَّخْلِ وَأُعْطِيكُمْ نِصْفَ الَّذِي قُلْتُ قَالُوا هَذَا الْحَقُّ وَبِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ قَدْ رَضِينَا أَنْ نَأْخُذَهُ بِالَّذِي قُلْتَ

ایوب بن محمد، عمر بن ایوب، جعفر، بن برقان، میمون بن مہران، مقسم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کو فتح فرمایا اور اہل خیبر کو مشروط کر دیا اس کا خیبر کی زمینیں اور اس کا سونا چاندی سب کچھ ہمارا (مسلمانوں کا) ہو گا، اہل خیبر کہنے لگے کہ ہم اپنی زمین کو آپ کی نسبت زیادہ جانتے ہیں پس وہ زمینں ہمیں دے دیجیے اس شرط پر کہ ہم نصف حصہ پھلوں کا اور پیداوار کا آپ کو دیں گے۔ اور نصف ہمارے لئے ہو گا، چنانچہ ہم نے وہ زمینیں انہیں دیدیں کہ نصف پیداوار تمہاری اور نصف ہماری ہو گی۔ راوی کا خیال ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی شرط پر انہیں زمینیں دی تھیں پھر جب کھجور کے اترنے کا وقت آیا تو اہل خیبر کے پاس حضرت عبد اللہ بن رواحہ کو بھیجا کرتے تھے اور وہ جا کر باغ کی کھجور کا اندازہ لگاتے اور یہی (یعنی اندازہ لگانے کو) اہل مدینہ خرص کہتے ہیں۔ اور ان سے کہتے کہ ان کھجور کے درختوں میں اتنی اتنی کھجوریں ہوں گی۔ اہل خیبر کہتے کہ اے ابن رواحہ تم نے ہم پر کثرت کر دی۔ عبد اللہ بن رواحہ فرماتے ہیں کہ پس میں کھجور کے توڑنے کا انتظار کروں گا، اور تمہیں اس کا نصف دوں گا جتنا میں نے تم سے کہا ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ صحیح ہے اور سچ ہے اور اسی کی وجہ سے زمین و آسمان قائم ہیں ہم راضی ہیں اتنا لینے پر جتنا تم نے کہا ہے۔

راوی : ایوب بن محمد، عمر بن ایوب، جعفر، بن برقان، میمون بن مہران، مقسم،

باب : خرید وفروخت کا بیان

مساقات

جلد : جلد سوم حدیث 17

راوی: علی بن سهل الرملی، زید بن ابی زرقاء سے اور وہ جعفر بن برقان

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي الزَّرْقَائِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ قَالَ فَحَزَرَ وَقَالَ عِنْدَ قَوْلِهِ وَكُلَّ صَفْرَائَ وَبَيْضَائَ يَعْنِي الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ لَهُ

علی بن سہل الرملی، زید بن ابی زرقاء سے اور وہ جعفر بن برقان سے مندرجہ بالا حدیث روایت کرتے ہیں اور فخرز، کا لفظ استعمال کرتے ہیں اور کُلَّ صَفْرَائَ وَبَيْضَائَ، کی تفسیر سونے چاندی سے کرتے ہیں۔

راوی: علی بن سہل الرملی، زید بن ابی زرقاء سے اور وہ جعفر بن برقان

باب : خرید وفروخت کا بیان

مساقات

جلد : جلد سوم حدیث 18

راوی: محمد بن سلیمان، کثیر، ابن هشام، جعفر، بن برقان مقسم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا كَثِيرٌ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ حَدَّثَنَا مَيْمُونٌ عَنْ مِقْسَمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ زَيْدٍ قَالَ فَحَزَرَ النَّخْلَ وَقَالَ فَأَنَا أَلِي جُذَاذَ النَّخْلِ

وَأُعْطِيكُمْ نِصْفَ الَّذِي قُلْتُ

محمد بن سلیمان، کثیر، ابن ہشام، جعفر، بن برقان مقسم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب خیبر کو فتح کیا آگے مذکورہ بالا حدیث روایت کی اور اس میں ذکر کیا کہ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کھجوروں کا اندازہ لگایا اور فرمایا کہ کھجور کے کٹنے کا انتظار کروں گا اور جتنا میں نے تم سے کہا ہے اس کا نصف تمہیں دوں گا۔

راوی : محمد بن سلیمان، کثیر، ابن ہشام، جعفر، بن برقان مقسم

باب : خرید و فروخت کا بیان

مساقات

جلد : جلد سوم حدیث 19

راوی: یحیی بن معین، حجاج، ابن جریج، ابن شهاب، عروه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أُخْبِرْتُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ عَبْدَ اللهِ بْنَ رَوَاحَةَ فَيَخْرُصُ النَّخْلَ حِينَ يَطِيبُ قَبْلَ أَنْ يُؤْكَلَ مِنْهُ ثُمَّ يُخَيِّرُ يَهُودَ يَأْخُذُونَهُ بِذَلِكَ الْخَرْصِ أَوْ يَدْفَعُونَهُ إِلَيْهِمْ بِذَلِكَ الْخَرْصِ لِكَيْ تُحْصَى الزَّكَاةُ قَبْلَ أَنْ تُؤْكَلَ الثِّمَارُ وَتُفَرَّقَ

یحیی بن معین، حجاج، ابن جریج، ابن شہاب، عروہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عبداللہ بن رواحہ کو بھیجا کرتے تھے اور وہ اندازہ لگایا کرتے تھے کھجور کا جب اچھی ہو جاتی تھی (یعنی پکنے کے قریب) لیکن ابھی کھائی نہیں جاتی پھر یہودیوں کو اختیار دیا جاتا کہ اس اندازہ کے مطابق اسے قبول کرلیں یا مسلمانوں کے سپرد کر دیں آسان اندازہ کے مطابق تاکہ زکوۃ کا صحیح شمار کیا جاسکے قبل اس کے پھل کھائے جائیں اور متفرق ہو جائیں۔

راوی : یحیی بن معین، حجاج، ابن جریج، ابن شہاب، عروہ

درختوں پر پھلوں کا اندازہ کرنے کا بیان

باب : خرید و فروخت کا بیان

درختوں پر پھلوں کا اندازہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 20

راوی: ابن ابی خلف، محمد بن سابق ابراهیم بن طهمان، ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ أَفَائَ اللهُ عَلَى رَسُولِهِ خَيْبَرَ فَأَقَرَّهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا كَانُوا وَجَعَلَهَا بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ فَبَعَثَ عَبْدَ اللهِ بْنَ رَوَاحَةَ فَخَرَصَهَا عَلَيْهِمْ

ابن ابی خلف، محمد بن سابق ابراہیم بن طہمان، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالی نے خیبر عطا فرمایا تو آپ نے انہیں اس میں برقرار رکھا اور اسے اس کی پیداوار کو اپنے اور ان کے درمیان مشترک کر لیا، پس عبداللہ بن رواحہ کو بھیجا اور انہوں نے اس کا اندازہ لگایا اور درختوں پر (یعنی پھل ابھی درختوں پر ہی تھا۔(

راوی : ابن ابی خلف، محمد بن سابق ابراہیم بن طہمان، ابوزبیر، جابر

باب : خرید و فروخت کا بیان

درختوں پر پھلوں کا اندازہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 21

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرزاق، محمد بن بکر، بن جریج، ابوزبیر،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ خَرَصَهَا ابْنُ رَوَاحَةَ أَرْبَعِينَ أَلْفَ وَسْقٍ وَزَعَمَ أَنَّ الْيَهُودَ لَمَّا خَيَّرَهُمْ ابْنُ رَوَاحَةَ أَخَذُوا الثَّمَرَ وَعَلَيْهِمْ عِشْرُونَ أَلْفَ وَسْقٍ

احمد بن حنبل، عبدالرزاق، محمد بن بکر، بن جریج، ابوزبیر، فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ کو سناوہ فرماتے تھے کہ خیبر کے پھلوں کا اندازہ لگایا ابن رواحہ نے چالیس ہزار وسق اور ان کا خیال یہ ہے کہ جب یہود کو ابن رواحہ نے اختیار دیا تو انہوں نے کھجور (سب کی سب) لے لی اور بیس ہزار وسق ان کے اوپر واجب تھے (یعنی کھجور تو سب لے لیں اور آدھی کھجور کی قیمت بیس ہزار وسق کی دینی قبول کر لی۔(

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرزاق، محمد بن بکر، بن جریج، ابوزبیر،

اجارہ کا بیان

باب : خرید و فروخت کا بیان

اجارہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 22

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، حمید بن عبدالرحمن، مغیر بن زیاد، عبادہ بن نسی، اسود بن ثعلبہ،

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ عَلَّمْتُ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ الْكِتَابَ وَالْقُرْآنَ فَأَهْدَى إِلَيَّ رَجُلٌ مِنْهُمْ قَوْسًا فَقُلْتُ لَيْسَتْ بِمَالٍ وَأَرْمِي عَنْهَا فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ لَآتِيَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَأَسْأَلَنَّهُ فَأَتَيْتُهُ

فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلٌ أَهْدَى إِلَيَّ قَوْسًا مِمَّنْ كُنْتُ أُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَالْقُرْآنَ وَلَيْسَتْ بِمَالٍ وَأَرْمِي عَنْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ إِنْ كُنْتَ تُحِبُّ أَنْ تُطَوَّقَ طَوْقًا مِنْ نَارٍ فَاقْبَلْهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، حمید بن عبد الرحمن، مغیر بن زیاد، عبادہ بن نسی، اسود بن ثعلبہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ اہل صفہ کے کچھ لوگوں کو قرآن کریم اور کتاب اللہ کی تعلیم دی ان میں سے ایک شخص نے مجھے ایک کمان ہدیہ دی۔ میں نے کہا کہ اس کی مالیت تو کچھ نہیں اور میں اس سے اللہ کی راہ میں تیر اندازی کروں گا (مقصد یہ کہ اس ہدیہ کے قبول کرنے کا خیال تھا اس واسطے کہ اس کی مالیت تو کچھ خاص نہیں تھی کہ اس کو تعلیم کا معاوضہ خیال کرتا اور نیت یہ تھی کہ اس کے ذریعہ راہ خدا میں تیر اندازی کروں گا) میں اس کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤں گا اور سوال کروں گا، چنانچہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گیا اور کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک آدمی نے مجھے کمان ہدیہ کی ہے ان میں سے کہ جنہیں کتاب اللہ اور قرآن کی تعلیم دیتا ہوں اور اس کمان کی کچھ مالیت بھی نہیں ہے اور اس کے ذریعہ میں راہ خدا میں تیر اندازی کروں گا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تجھے یہ بات پسند ہے کہ تیرے گلے میں آگ کا طوق ڈالا جائے تو اسے قبول کرلے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، حمید بن عبد الرحمن، مغیر بن زیاد، عبادہ بن نسی، اسود بن ثعلبہ،

باب : خرید وفروخت کا بیان

اجارہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 23

راوی: عمرو بن عثمان، کثیر، بن عبید بقیہ، بشر بن عبداللہ بن یسار، عمرو عبادہ بن نسیان

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ وَكَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِي عُبَادَةُ بْنُ نُسَيٍّ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ نَحْوَ هَذَا الْخَبَرِ وَالْأَوَّلُ أَتَمُّ فَقُلْتُ مَا تَرَى فِيهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ جَمْرَةٌ بَيْنَ كَتِفَيْكَ تَقَلَّدْتَهَا أَوْ تَعَلَّقْتَهَا

عمرو بن عثمان، کثیر، بن عبید بقیہ، بشر بن عبد اللہ بن یسار، عمرو عبادہ بن نسیان سند سے بھی مذکورہ حدیث منقول ہے لیکن پچھلی حدیث مکمل ہے جبکہ اس میں اتنا اضافہ ہے کہ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ فرمایا کہ آگ کا انگارہ ہے تیرے دونوں کندھوں کے درمیان جسے تونے ہار بنالیا ہے یا لٹکالیا ہے۔

راوی: عمرو بن عثمان، کثیر، بن عبید بقیہ، بشر بن عبد اللہ بن یسار، عمرو عبادہ بن نسیان

طبیب کی کمائی کا بیان

باب: خرید وفروخت کا بیان

طبیب کی کمائی کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 24

راوی: مسدد ابوعوانہ، ابی بشر ابی متوکل، ابوسعید

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَهْطًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلَقُوا فِي سَفْرَةٍ سَافَرُوهَا فَنَزَلُوا بِحَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَاسْتَضَافُوهُمْ فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمْ قَالَ فَلُدِغَ سَيِّدُ ذَلِكَ الْحَيِّ فَشَفَوْا لَهُ بِكُلِّ شَيْءٍ لَا يَنْفَعُهُ شَيْءٌ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَوْ أَتَيْتُمْ هَؤُلَاءِ الرَّهْطَ الَّذِينَ نَزَلُوا بِكُمْ لَعَلَّ أَنْ يَكُونَ عِنْدَ بَعْضِهِمْ شَيْءٌ يَنْفَعُ صَاحِبَكُمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّ سَيِّدَنَا لُدِغَ فَشَفَيْنَا لَهُ بِكُلِّ شَيْءٍ فَلَا يَنْفَعُهُ شَيْءٌ فَهَلْ عِنْدَ أَحَدٍ مِنْكُمْ شَيْءٌ يَشْفِي صَاحِبَنَا يَعْنِي رُقْيَةً فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ إِنِّي لَأَرْقِي وَلَكِنْ اسْتَضَفْنَاكُمْ فَأَبَيْتُمْ أَنْ تُضَيِّفُونَا مَا أَنَا بِرَاقٍ حَتَّى تَجْعَلُوا لِي جُعْلًا فَجَعَلُوا لَهُ قَطِيعًا مِنْ الشَّاءِ فَأَتَاهُ فَقَرَأَ عَلَيْهِ بِأُمِّ الْكِتَابِ وَيَتْفُلُ حَتَّى بَرِئَ كَأَنَّمَا أُنْشِطَ مِنْ عِقَالٍ فَأَوْفَاهُمْ جُعْلَهُمْ الَّذِي صَالَحُوهُ عَلَيْهِ فَقَالُوا اقْتَسِمُوا فَقَالَ الَّذِي رَقَى لَا تَفْعَلُوا حَتَّى نَأْتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَسْتَأْمِرَهُ فَغَدَوْا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَيْنَ عَلِمْتُمْ أَنَّهَا رُقْيَةٌ أَحْسَنْتُمْ وَاضْرِبُوا لِي مَعَكُمْ بِسَهْمٍ

مسدد ابوعوانہ، ابی بشر ابی متوکل، ابوسعید سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کی ایک جماعت سفر میں جارہی تھی ایک عرب کے قبیلہ میں ان کا پڑاؤ ہوا تو انہوں نے ان قبیلہ والوں سے مہمان نوازی کا مطالبہ کیا لیکن اہل قبیلہ نے انکار کر دیا میزبانی سے۔ راوی کہتے ہیں کہ (اتفاقا) اس قبیلہ کے سردار کو سانپ نے ڈس لیا۔ انہوں نے اس کا ہر چیز سے علاج معالجہ کیا لیکن اسے کسی چیز نے نفع نہیں دیا۔ ان میں سے بعض لوگ کہنے لگے کہ کاش تم اس جماعت کے پاس جاتے جس نے تمہارے یہاں پڑاؤ ڈالا ہے شاید ان میں سے کسی کے پاس کوئی ایسی چیز ہو جو تمہارے سرادر کو نفع بخش دے (پس ان میں سے کچھ لوگ صحابہ کے پاس آئے) اور کہا کہ ہمارے سردار کو سانپ نے ڈس لیا ہے پس کہا تم میں سے کسی کے پاس کوئی تعویذ وغیرہ ہے جماعت میں سے ایک شخص نے کہا میں تعویز کرتا ہوں لیکن ہم نے تم سے مہمان نوازی چاہی تو تم نے ہماری مہمان نوازی سے انکار کر دیا لہذا میں تعویز نہیں کروں گا حتی کہ تم کوئی اجرت وغیرہ مقرر کرو میرے لیے، انہوں نے ان کے واسطے بکریوں کا ایک ریوڑ اجرت کے طور پر مقرر کیا تو وہ ان کے سردار کے پاس آئے اور اس پر سورة فاتحہ پڑھی اور پڑھ کر پھونکنا شروع کر دیا، یہاں تک کہ اس کو شفاء ہوگئی گویا کہ کسی بندش سے چھوٹ گیا، راوی کہتے ہیں پھر انہوں نے جس پر معاہدہ کیا تھا اسے پورا کیا، ان لوگوں نے کہا کہ اسے تقسیم کرلو، لیکن تعویز کرنے والے صاحب نے کہا کہ ایسا نہ کرو یہاں تک کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پاس پہنچ جائیں اور ان سے اس کے حکم کے بارے میں معلوم کرلیں، پس اگلی صبح ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور سارا واقعہ ذکر کیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہیں کہاں سے معلوم ہے کہ یہ سورة فاتحہ تعویز ہے تم نے اچھا کیا اپنے ساتھ میرا بھی حصہ مقرر کرو۔

راوی : مسدد ابوعوانہ، ابی بشر ابی متوکل، ابوسعید

باب : خرید وفروخت کا بیان

طبیب کی کمائی کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 25

راوی: حسن بن علی، یزید بن ھارون، ھشام بن حسان، محمد بن سیرین، معبد بن سیرین، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَخِيهِ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ

حسن بن علی، یزید بن ہارون، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، معبد بن سیرین، ابوسعید خدری، اس سند سے بھی مذکورہ بالا روایت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہی منقول ہے۔

راوی : حسن بن علی، یزید بن ہارون، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، معبد بن سیرین، ابوسعید خدری

باب : خرید و فروخت کا بیان

طبیب کی کمائی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 26

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، عبداللہ بن ابی سفر، شعبی، خارجہ بن صلت

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ مَرَّ بِقَوْمٍ فَأَتَوْهُ فَقَالُوا إِنَّكَ جِئْتَ مِنْ عِنْدِ هَذَا الرَّجُلِ بِخَيْرٍ فَارْقِ لَنَا هَذَا الرَّجُلَ فَأَتَوْهُ بِرَجُلٍ مَعْتُوهٍ فِي الْقُيُودِ فَرَقَاهُ بِأُمِّ الْقُرْآنِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ غُدْوَةً وَعَشِيَّةً وَكُلَّمَا خَتَمَهَا جَمَعَ بُزَاقَهُ ثُمَّ تَفَلَ فَكَأَنَّمَا أُنْشِطَ مِنْ عِقَالٍ فَأَعْطَوْهُ شَيْئًا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهُ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلْ فَلَعَمْرِي لَمَنْ أَكَلَ بِرُقْيَةٍ بَاطِلٍ لَقَدْ أَكَلْتَ بِرُقْيَةٍ حَقٍّ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، عبد اللہ بن ابی سفر، شعبی، خارجہ بن صلت، اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں وہ ایک قوم کے پاس گزرے اس قوم کے لوگ ان کے پاس آئے اور کہا کہ تم بیشک اس آدمی (حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس سے خیر لے کر آئے ہو، پس

ہمارے اس آدمی کیلئے تعویذ کر دو، پھر وہ ایک مغلوب الحواس شخص کو جکڑ کر لائے تو انہوں نے سورۃ فاتحہ کے ذریعہ اس پر تعویذ کیا تین دن تک صبح شام اور جب بھی سورۃ فاتحہ ختم کرتے تو منہ پر تھوک جمع کر کے اس آدمی کے اوپر تھوکتے وہ ایسا ہو گیا کہ بندشوں سے چھٹکارا پایا ہو، ان لوگوں نے انہیں کوئی چیز دی، وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے اور سارا واقعہ ذکر کیا، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسے کھا، میری عمر کی قسم کوئی تو باطل تعویذ کر کے کھاتا ہے (تو وہ ہلاک ہو گیا) بیشک تو نے تو سچا کیا ہے (یعنی جو لوگ باطل رقیہ کرتے ہیں وہ ہلاکت میں پڑ گئے لیکن تمہارا تعویز تو بالکل حق ہے لہذا اس کے عوض میں ملنے والی چیز کھا سکتے ہو۔ (

راوی : عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، عبد اللہ بن ابی سفر، شعبی، خارجہ بن صلت

پچھنے لگوانے کی اجرت کا بیان

باب : خرید و فروخت کا بیان

پچھنے لگوانے کی اجرت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 27

راوی: موسی بن اسمعیل، ابان، یحیی، ابراهیم بن عبداللہ ابن قارظ سائب بن یزید رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَعِيلَ أَخْبَرَنَا أَبَانُ عَنْ يَحْيَی عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ قَارِظٍ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِيثٌ وَثَمَنُ الْكَلْبِ خَبِيثٌ وَمَهْرُ الْبَغِيِّ خَبِيثٌ

موسی بن اسماعیل، ابان، یحیی، ابراہیم بن عبد اللہ ابن قارظ سائب بن یزید رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پچھنے لگانے والے کی اجرت ناپاک ہے کتے کی قیمت ناپاک ہے اور بدکار و فاحشہ عورت کی کمائی ناپاک

ہے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، ابان، یحیی، ابراہیم بن عبداللہ ابن قارظ سائب بن یزید رافع بن خدیج

باب : خرید وفروخت کا بیان

پچھنے لگوانے کی اجرت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 28

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، مالک، ابن شہاب، ابن محضہ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ مُحَيِّصَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِجَارَةِ الْحَجَّامِ فَنَهَاهُ عَنْهَا فَلَمْ يَزَلْ يَسْأَلُهُ وَيَسْتَأْذِنُهُ حَتَّى أَمَرَهُ أَنْ أَعْلِفْهُ نَاضِحَكَ وَرَقِيقَكَ

عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، مالک، ابن شہاب، ابن محضہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حجامت کی اجرت کی اجازت چاہی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اس سے منع فرما دیا، وہ مسلسل اصرار کرتے رہے، اور سوال کرتے رہے یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ اس سے اپنے اونٹوں سے چارہ کھلائے اور غلام کو کھلائے (یعنی خود استعمال نہ کرے۔(

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، مالک، ابن شہاب، ابن محضہ،

باب : خرید وفروخت کا بیان

پچھنے لگوانے کی اجرت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 29

راوی: مسدد، یزید، ابن زریع، خالد، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ وَلَوْ عَلِمَهُ خَبِيثًا لَمْ يُعْطِهِ

مسدد، یزید، ابن زریع، خالد، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود پچھنے لگائے اور حجام کو اس کی اجرت دی۔ اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ناپاک سمجھتے تو اسے اجرت نہ دیتے۔

راوی: مسدد، یزید، ابن زریع، خالد، عکرمہ، ابن عباس

باب : خرید و فروخت کا بیان

پچھنے لگوانے کی اجرت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 30

راوی: قعنبی، مالک، حمید، انس بن مالک

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ حَجَمَ أَبُو طَيْبَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ وَأَمَرَ أَهْلَهُ أَنْ يُخَفِّفُوا عَنْهُ مِنْ خَرَاجِهِ

قعنبی، مالک، حمید، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ ابوطیبہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پچھنے لگائے اور آپ نے اسکے لئے ایک صاع کھجور دینے کا حکم فرمایا اور اس کے آقاؤں کو حکم دیا کہ اس کے خراج میں سے کمی کر دیں۔

راوی: قعنبی، مالک، حمید، انس بن مالک

باب : خرید و فروخت کا بیان

پچھنے لگوانے کی اجرت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 31

راوی: عبیداللہ بن معاذ، ابی شعبہ، محمد بن حجادہ ابوحازم،

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْإِمَاءِ

عبید اللہ بن معاذ، ابی شعبہ، محمد بن حجادہ ابوحازم سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لونڈیوں سے کمائی لینے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ، ابی شعبہ، محمد بن حجادہ ابوحازم،

باب : خرید و فروخت کا بیان

پچھنے لگوانے کی اجرت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 32

راوی: ھارون بن عبداللہ ھاشم بن قاسم، عکرمہ طارق بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ حَدَّثَنِي طَارِقُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ قَالَ جَاءَ رَافِعُ بْنُ رِفَاعَةَ إِلَى مَجْلِسِ الْأَنْصَارِ فَقَالَ لَقَدْ نَهَانَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَوْمَ فَذَكَرَ أَشْيَاءَ وَنَهَى

عَنْ كَسْبِ الْأَمَةِ إِلَّا مَا عَمِلَتْ بِيَدِهَا وَقَالَ هَكَذَا بِأَصَابِعِهِ نَحْوَ الْخَبْزِ وَالْغَزْلِ وَالنَّفْشِ

ہارون بن عبداللہ ہاشم بن قاسم، عکرمہ طارق بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ حضرت رافع بن رفاعہ انصار کی ایک مجلس میں تشریف لائے اور فرمایا کہ بیشک ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آج منع فرمایا ہے پھر انہوں نے چند اشیاء کا تذکرہ کیا (یعنی ان چیزوں کا جن سے آپ نے منع فرمایا الا یہ کہ اس نے اپنے ہاتھ سے محنت کی ہو) اور فرمایا کہ اس طرح اپنی انگلیوں سے مثلا روٹی پکا کر، کپڑا بن کر اور نقش ونگار (بے جان اشیاء) بنا کر۔

راوی : ہارون بن عبداللہ ہاشم بن قاسم، عکرمہ طارق بن عبدالرحمن

باب : خرید وفروخت کا بیان

پچھنے لگوانے کی اجرت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 33

راوی: احمد بن صالح، ابن ابی فدیک، عبیداللہ، ابن ہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ هُرَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَافِعٍ هُوَ ابْنُ خَدِيجٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْأَمَةِ حَتَّى يُعْلَمَ مِنْ أَيْنَ هُوَ

احمد بن صالح، ابن ابی فدیک، عبید اللہ، ابن ہریرہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے باندی کی کمائی لینے سے منع فرمایا یہاں تک کہ معلوم ہو جائے کہ اس نے کہاں سے (اور کس طرح سے) کمایا ہے۔

راوی : احمد بن صالح، ابن ابی فدیک، عبید اللہ، ابن ہریرہ

نر جانور کو مادہ جانور پر چڑھانے کی اجرت کا بیان

باب : خرید وفروخت کا بیان

نر جانور کو مادہ جانور پر چڑھانے کی اجرت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 34

راوی: مسدد بن مسرہد، اسمعیل، علی بن حکم نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ

مسدد بن مسرہد، اسماعیل، علی بن حکم نافع، ابن عمر سے روایت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا جانور (نر) دوسرے کی مادہ پر چھوڑنے کی اجرت سے منع فرمایا ہے۔

راوی: مسدد بن مسرہد، اسمعیل، علی بن حکم نافع، ابن عمر

سنار کا بیان

باب : خرید وفروخت کا بیان

سنار کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 35

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، محمد بن اسحق، علاء بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي

مَاجِدَةَ قَالَ قَطَعْتُ مِنْ أُذُنِ غُلَامٍ أَوْ قُطِعَ مِنْ أُذُنِي فَقَدِمَ عَلَيْنَا أَبُو بَكْرٍ حَاجًّا فَاجْتَمَعْنَا إِلَيْهِ فَرَفَعَنَا إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ هَذَا قَدْ بَلَغَ الْقِصَاصَ ادْعُوا لِي حَجَّامًا لِيَقْتَصَّ مِنْهُ فَلَمَّا دُعِيَ الْحَجَّامُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي وَهَبْتُ لِخَالَتِي غُلَامًا وَأَنَا أَرْجُو أَنْ يُبَارَكَ لَهَا فِيهِ فَقُلْتُ لَهَا لَا تُسَلِّمِيهِ حَجَّامًا وَلَا صَائِغًا وَلَا قَصَّابًا قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَى عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ قَالَ ابْنُ مَاجِدَةَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَهْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

موسی بن اسماعیل، حماد، محمد بن اسحاق، علاء بن عبد الرحمن سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے کسی لڑکے کا کان کاٹ ڈالا یا کسی نے میرا کان کاٹ ڈالا (علاء بن عبد الرحمن کو شک ہے کہ ابوماجدہ نے ان میں سے کیا بات کہی) اس دوران حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمارے ہاں تشریف لائے حج کیلئے ہم ان کے پاس جمع ہو گئے (تاکہ ان سے مذکورہ مسئلہ کا حل دریافت کریں) انہوں نے ہمیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بھیجا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یہ تو درجہ قصاص تک پہنچ گیا ہے لہٰذا میرے پاس حجام کو بلاؤ تاکہ وہ جس نے کان کاٹا ہے اس کا کان بھی کاٹا جائے جب حجام کو بلایا گیا تو فرمایا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے اپنی خالہ کو ایک غلام ہبہ کیا تھا اور مجھے امید ہے کہ ان کے واسطے اس غلام کے معاملہ میں برکت کی جائے گی تو میں نے ان سے کہا تھا کہ اسے کسی حجام، سنار اور قصائی کے سپرد نہ کریں۔

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، محمد بن اسحق، علاء بن عبد الرحمن

باب : خرید وفروخت کا بیان

سنار کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 36

راوی: فضل بن یعقوب، عبدالاعلی، محمد بن اسحق، علاء بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُرَقِيُّ عَنْ ابْنِ

مَاجِدَةَ السَّهْمِيِّ عَنْ عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

فضل بن یعقوب، عبد الاعلی، محمد بن اسحاق، علاء بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ مجھ سے علاء بن عبد الرحمن نے ابوماجدہ سے جو بنی سہم کے ایک آدمی تھے روایت کیا ہے اور انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ وہ مذکورہ بالا حدیث ہی بیان فرماتے تھے۔

راوی : فضل بن یعقوب، عبد الاعلی، محمد بن اسحق، علاء بن عبد الرحمن

باب : خرید وفروخت کا بیان

سنار کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 37

راوی: یوسف بن موسی، سلمہ بن فضل، ابن اسحق علاء بن عبد الرحمن

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَقَ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُرَقِيِّ عَنْ ابْنِ مَاجِدَةَ السَّهْمِيِّ عَنْ عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

یوسف بن موسی، سلمہ بن فضل، ابن اسحاق علاء بن عبد الرحمن سے اس سند کے ساتھ بھی یہی حدیث منقول ہے۔

راوی : یوسف بن موسی، سلمہ بن فضل، ابن اسحق علاء بن عبد الرحمن

جو مالدار غلام فروخت کیا جائے اس کا بیان کہ مال کس کی ملکیت ہو گا؟

باب : خرید و فروخت کا بیان

جو مالدار غلام فروخت کیا جائے اس کا بیان کہ مال کس کی ملکیت ہو گا؟

جلد : جلد سوم حدیث 38

راوی: احمد بن حنبل، سفیان، زہری، سالم

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَهُ الْمُبْتَاعُ وَمَنْ بَاعَ نَخْلًا مُؤَبَّرًا فَالثَّمَرَةُ لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

احمد بن حنبل، سفیان، زہری، سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے کوئی غلام فروخت کیا اور اس غلام کے پاس کچھ مال تھا تو وہ مال بائع کا ہو گا الا یہ کہ خریدار شرط لگادے۔ اور جس نے کوئی تائبیر شدہ (پیوندہ لگا ہوا) کھجور کا درخت فروخت کیا تو اس کا پھل بھی فروخت کرنے والے کا ہو گا الا یہ کہ خریدار شرط لگادے۔

راوی : احمد بن حنبل، سفیان، زہری، سالم

باب : خرید و فروخت کا بیان

جو مالدار غلام فروخت کیا جائے اس کا بیان کہ مال کس کی ملکیت ہو گا؟

جلد : جلد سوم حدیث 39

راوی: قعنبی، مالک، نافع، ابن عمر نے حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِصَّةِ الْعَبْدِ وَعَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِصَّةِ النَّخْلِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَاخْتَلَفَ الزُّهْرِيُّ وَنَافِعٌ فِي أَرْبَعَةِ أَحَادِيثَ

هَذَا أَحَدُهَا

قعنبی، مالک، نافع، ابن عمر نے حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صرف غلام والی بات نقل فرمائی ہے جبکہ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرفوعا جو روایت کی ہے اس میں صرف نخل والی بات فرمائی ہے۔

راوی : قعنبی، مالک، نافع، ابن عمر نے حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

جو مالدار غلام فروخت کیا جائے اس کا بیان کہ مال کس کی ملکیت ہو گا؟

جلد : جلد سوم حدیث 40

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، سلمہ بن کہیل،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

مسدد، یحیی، سفیان، سلمہ بن کہیل، فرماتے ہیں کہ مجھ سے اس شخص نے بیان کیا جس نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے غلام فروخت کیا اور اس غلام کے پاس کچھ مال تھا تو بائع ہی اس کے مال کا حقدار رہے الا یہ کہ خریدار شرط لگا دے۔

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، سلمہ بن کہیل،

باب : خرید وفروخت کا بیان

تاجروں سے شہر سے باہر ہی سودا کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 41

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا تَلَقَّوْا السِّلَعَ حَتَّى يُهْبَطَ بِهَا الْأَسْوَاقَ

عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی دوسرے کی فروخت پر اپنی چیز فروخت نہ کرے۔ اور جب تک بیوپاری اپنا سامان بازار میں نہ اتاریں آگے (شہر سے باہر) جا کر نہ ملے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر

باب : خرید وفروخت کا بیان

تاجروں سے شہر سے باہر ہی سودا کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 42

راوی: ربیع بن نافع، ابوتوبہ، عبیداللہ، ابن عمر، ایوب ابن سیرین،

حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو الرَّقِّيَّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ تَلَقِّي الْجَلَبِ فَإِنْ تَلَقَّاهُ مُتَلَقٍّ مُشْتَرٍ فَاشْتَرَاهُ فَصَاحِبُ السِّلْعَةِ بِالْخِيَارِ إِذَا وَرَدَتْ السُّوقَ قَالَ أَبُو عَلِيٍّ سَمِعْتُ أَبَا دَاوُد يَقُولُ قَالَ سُفْيَانُ لَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ أَنْ يَقُولَ إِنَّ عِنْدِي خَيْرًا مِنْهُ بِعَشَرَةٍ

ربیع بن نافع، ابوتوبہ، عبید اللہ، ابن عمر، ایوب ابن سیرین سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تلقی جلب سے منع فرمایا اور اگر کوئی آگے جاکر مال خرید لے تو اب صاحب مال یعنی فروخت کرنے والے تاجر کو بازار میں آنے کے بعد اختیار ہے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ سفیان ثوری نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی دوسرے کی فروخت پر نہ بیچے اس طور پر کہ اس سے کہے کہ میرے پاس یہی چیز اس سے بہتر دس روپے میں ہے۔

راوی : ربیع بن نافع، ابوتوبہ، عبید اللہ، ابن عمر، ایوب ابن سیرین،

بولی بڑھانے کے لئے قیمت لگانا

باب : خرید وفروخت کا بیان

بولی بڑھانے کے لئے قیمت لگانا

جلد : جلد سوم **حدیث** 43

راوی: احمد بن عمر بن سرح، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنَاجَشُوا

احمد بن عمر بن سرح، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بولی بڑھانے کے واسطے قیمت نہ لگاؤ۔

راوی : احمد بن عمر بن سرح، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

شہری کے لئے دیہاتی کا سامان بیچنے کی ممانعت کا بیان

باب : خرید و فروخت کا بیان

شہری کے لئے دیہاتی کا سامان بیچنے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 44

راوی: محمد بن عبید، ابوثور، معمر ابن طاؤس،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ فَقُلْتُ مَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ قَالَ لَا يَكُونُ لَهُ سِمْسَارًا

محمد بن عبید، ابوثور، معمر ابن طاؤس سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا اس بات سے کہ شہری تاجر دیہاتی کا سامان فروخت کرے، طاؤس فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے پوچھا کہ اس کا کیا مطلب ہے تو انہوں نے فرمایا کہ اس کا دلال نہ بنے۔

راوی : محمد بن عبید، ابوثور، معمر ابن طاؤس،

باب : خرید و فروخت کا بیان

شہری کے لئے دیہاتی کا سامان بیچنے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 45

راوی: زهیر بن حرب، محمد بن برقان، همام، زهیر،

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ الزِّبْرِقَانِ أَبَا هَمَّامٍ حَدَّثَهُمْ قَالَ زُهَيْرٌ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ أَوْ أَبَاهُ قَالَ أَبُو دَاوُد سَمِعْتُ حَفْصَ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ يُقَالُ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَهِيَ كَلِمَةٌ جَامِعَةٌ لَا يَبِيعُ لَهُ شَيْئًا وَلَا يَبْتَاعُ لَهُ شَيْئًا

زہیر بن حرب، محمد بن زبرقان، ہمام، زہیر سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ شہری تاجر دیہاتی کا مال فروخت نہ کرے خواہ وہ اس کا بھائی یا باپ ہی کیوں نہ ہو، امام ابو داؤد فرماتے ہیں کہ میں نے حفص بن عمر سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ ہم سے ابوہلال نے حدیث بیان کی ہے انہیں محمد نے اور انہیں حضرت انس بن مالک نے حدیث بیان کی کہ وہ فرمایا کرتے تھے کہ شہری دیہاتی کا سامان نہ فروخت کرے اور یہ ایک جامع کلمہ ہے جس کا مطلب ہے کہ دیہاتی کے لئے نہ کچھ خریدے اور نہ ہی اس کیلئے کچھ بیچے۔

راوی: زہیر بن حرب، محمد بن برقان، ہمام، زہیر،

باب : خرید و فروخت کا بیان

شہری کے لئے دیہاتی کا سامان بیچنے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 46

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد محمد بن اسحق،

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ سَالِمٍ الْمَكِّيِّ أَنَّ أَعْرَابِيًّا حَدَّثَهُ أَنَّهُ قَدِمَ بِحَلُوبَةٍ لَهُ

عَلَی عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَ عَلَی طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ فَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَی أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَکِنْ اذْهَبْ إِلَی السُّوقِ فَانْظُرْ مَنْ يُبَايِعُکَ فَشَاوِرْنِي حَتَّی آمُرَکَ أَوْ أَنْهَاکَ

موسی بن اسماعیل، حماد محمد بن اسحاق، سالم سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک حلوبہ (دودھ دینے والی اونٹنی) یا جلوبہ (مال تجارت) لے کر آیا اور طلحہ بن عبید اللہ کے پاس اترا تو طلحہ بن عبید اللہ نے فرمایا کہ بیشک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ اس بات سے کہ شہری دیہاتی کا مال فروخت کرے لیکن تو بازار میں چلا جا اور یہ دیکھ کہ تیرے ساتھ کون بیع وشراء کا معاملہ کرتا ہے اور پھر مجھ سے مشورہ کرلے یہاں تک کہ میں تجھے فروخت کرنے کا حکم دوں گا یا تجھے منع کردوں گا۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد محمد بن اسحق،

باب : خرید وفروخت کا بیان

شہری کے لئے دیہاتی کا سامان بیچنے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 47

راوی: عبداللہ بن محمد زهیر، ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَذَرُوا النَّاسَ يَرْزُقْ اللَّهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ

عبد اللہ بن محمد زہیر، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شہری، دیہاتی کا مال فروخت نہ کرے اور لوگوں کو چھوڑ دو کہ اللہ انہیں بعض کو بعض کے ذریعہ رزق عطا فرمائے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد زہیر، ابوزبیر، جابر

جس بکری کے تھن میں کی روز کا دودھ جمع ہو اگر اسے کسی نے خریدنے کے بعد ناپسند کیا تو کیا حکم ہے

باب : خرید و فروخت کا بیان

جس بکری کے تھن میں کی روز کا دودھ جمع ہو اگر اسے کسی نے خریدنے کے بعد ناپسند کیا تو کیا حکم ہے

جلد : جلد سوم حدیث 48

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلَقَّوْا الرُّكْبَانَ لِلْبَيْعِ وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ فَمَنْ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلُبَهَا فَإِنْ رَضِيَهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سواروں سے مت ملو۔ خرید و فروخت کے لئے اور تم میں سے کوئی دوسرے معاملہ بیع پر بیع نہ کرے اور اونٹ اور بھیڑ بکریوں کے تھنوں میں دودھ جمع نہ کرو، اگر کسی نے ان جانوروں کے تھنوں میں دودھ جمع کرنے کے بعد اسے خرید لیا تو اسے ان کا دودھ دوہنے کے بعد اختیار ہے کہ اگر وہ اسی پر راضی ہے تو اسے روک لے اور اگر ناراض ہے تو اسے بائع کو لوٹا دے۔ اور بائع کو ایک صاع کھجور دیدے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

جس بکری کے تھن میں کی روز کا دودھ جمع ہو اگر اسے کسی نے خرید نے کے بعد ناپسند کیا تو کیا حکم ہے

جلد : جلد سوم حدیث 49

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ایوب ھشام، حبیب، محمد بن سیرین،

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ وَهِشَامٌ وَحَبِيبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِنْ شَائَ رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ طَعَامٍ لَا سَمْرَائَ

موسی بن اسماعیل، حماد، ایوب ہشام، حبیب، محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے دودھ جمع کی ہوئی بکری خریدی تو اسے تین یوم کا اختیار ہے چاہے تو اسے لوٹا دے اور ایک صاع کھانے کا نہ کہ گندم (یعنی اناج کی کسی بھی قسم میں سے ایک صاع بائع کو لوٹا دے لیکن صرف گندم کا دینا ضروری نہیں ہے۔(

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ایوب ہشام، حبیب، محمد بن سیرین،

باب : خرید وفروخت کا بیان

جس بکری کے تھن میں کی روز کا دودھ جمع ہو اگر اسے کسی نے خرید نے کے بعد ناپسند کیا تو کیا حکم ہے

جلد : جلد سوم حدیث 50

راوی: عبداللہ بن مخلد، ابن ابرھیم، بن جریج، زیاد، عبدالرحمن بن زید

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَخْلَدٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي زِيَادٌ أَنَّ ثَابِتًا مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اشْتَرَى غَنَمًا مُصَرَّاةً احْتَلَبَهَا فَإِنْ رَضِيَهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ سَخِطَهَا فَفِي حَلْبَتِهَا صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ

عبد اللہ بن مخلد، ابن ابر ہیم، بن جر تیج، زیاد، عبد الرحمن بن زید سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے مصراۃ بکری خرید لی اور اس کا دودھ دوھ لیا تو اب بھی اسے اختیار ہے کہ اگر وہ اس پر راضی ہے تو اسے رکھ لے اور اگر راضی نہ ہو تو اسے واپس کر دے اور دوہے کے بدلے میں ایک صاع کھجور بائع کو دیدے۔

راوی : عبد اللہ بن مخلد، ابن ابر ہیم، بن جر تیج، زیاد، عبد الرحمن بن زید

باب : خرید و فروخت کا بیان

جس بکری کے تھن میں کی روز کا دودھ جمع ہو اگر اسے کسی نے خریدنے کے بعد ناپسند کیا تو کیا حکم ہے

جلد : جلد سوم حدیث 51

راوی : ابو کامل، عبدالواحد، صدقہ بن سعید جمیع بن عمیر، عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جُمَيْعِ بْنِ عُمَيْرٍ التَّيْمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتَاعَ مُحَفَّلَةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا مِثْلَ أَوْ مِثْلَيْ لَبَنِهَا قَمْحًا

ابو کامل، عبد الواحد، صدقہ بن سعید جمیع بن عمیر، عبد اللہ بن عمر سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے محفلہ (جس بکری کے تھنوں میں دودھ بھرا ہو) خرید لیا تو اسے تین یوم تک اختیار ہے اگر وہ رد کر دے تو اسے چاہیے کہ اس کے ساتھ دوہے ہوئے دودھ کے برابر یا اس سے دگنی مقدار میں گیہوں دیدے۔

راوی : ابو کامل، عبد الواحد، صدقہ بن سعید جمیع بن عمیر، عبد اللہ بن عمر

ذخیرہ اندوزی کی ممانعت کا بیان

باب : خرید وفروخت کا بیان

ذخیرہ اندوزی کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 52

راوی: وهب بن بقیه، خالد، عمر بن یحیی، محمد بن عمرو بن عطاء، سعید بن مسیب، معمر بن ابی معمر

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ أَبِي مَعْمَرٍ أَحَدِ بَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا خَاطِئٌ فَقُلْتُ لِسَعِيدٍ فَإِنَّكَ تَحْتَكِرُ قَالَ وَمَعْمَرٌ كَانَ يَحْتَكِرُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَسَأَلْتُ أَحْمَدَ مَا الْحُكْرَةُ قَالَ مَا فِيهِ عَيْشُ النَّاسِ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ الْمُحْتَكِرُ مَنْ يَعْتَرِضُ السُّوقَ

وہب بن بقیہ، خالد، عمر بن یحیی، محمد بن عمرو بن عطاء، سعید بن مسیب، معمر بن ابی معمر سے جو عدی بن کعب کی اولاد میں سے ہیں روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ذخیرہ اندوزی نہیں کرتا مگر گناہ گار بندہ، محمد بن عمرو (جو راوی ہیں) فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب سے کہا کہ آپ تو ذخیرہ اندوزی کیا کرتے تھے، امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ میں نے امام احمد سے احتکار کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس چیز کا ذخیرہ کیا جائے جس پر لوگوں کی زندگی کا انحصار ہو۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اما اوزاعی نے فرمایا کہ محتکر وہ ہے جو بازار میں رکاوٹ پیدا کرے۔

راوی: وہب بن بقیہ، خالد، عمر بن یحیی، محمد بن عمرو بن عطاء، سعید بن مسیب، معمر بن ابی معمر

باب : خرید وفروخت کا بیان

ذخیرہ اندوزی کی ممانعت کا بیان

راوی: محمد بن یحیی ، بن فیاض، ابن مثنی، یحیی بن فیاض، ھماد، قتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَيَّاضٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْفَيَّاضِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ لَيْسَ فِي التَّمْرِ حُكْرَةٌ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى قَالَ عَنْ الْحَسَنِ فَقُلْنَا لَهُ لَا تَقُلْ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا الْحَدِيثُ عِنْدَنَا بَاطِلٌ قَالَ أَبُو دَاوُد كَانَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ يَحْتَكِرُ النَّوَى وَالْخَبَطَ وَالْبِزْرَ و سَمِعْت أَحْمَدَ بْنَ يُونُسَ يَقُولُ سَأَلْتُ سُفْيَانَ عَنْ كَبْسِ الْقَتِّ فَقَالَ كَانُوا يَكْرَهُونَ الْحُكْرَةَ وَسَأَلْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَيَّاشٍ فَقَالَ اكْبِسْهُ

محمد بن یحیی، بن فیاض، ابن مثنی، یحیی بن فیاض، ہماد، قتادہ فرماتے ہیں کہ کھجور میں احتکار نہیں ہے۔ ابن المثنی (راوی) اسے حسن بصری سے مروی بتلاتے ہیں، محمد بن یحیی کہتے ہیں کہ ہم نے ان سے کہا کہ یوں نہ کہو کہ حسن سے مروی ہے امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ہمارے نزدیک یہ حدیث باطل ہے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن مسیب کھجور کی گھٹلی، تیل والے بیجوں کو ذخیرہ فرمایا کرتے تھے، امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ میں نے احمد بن یونس سے سنا وہ کہتے ہیں کہ میں نے سفیان ثوری سے سوال کیا جانوروں کے چارہ کی ذخیرہ اندوزی کے بارے میں انہوں نے فرمایا اس کی ذخیرہ اندوزی بھی مکروہ ہے لیکن یہی سوال ابوبکر بن العیاش سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اسے روک لو (یعنی اس کی ذخیرہ اندوزی میں کوئی حرج نہیں)۔

راوی : محمد بن یحیی، بن فیاض، ابن مثنی، یحیی بن فیاض، ہماد، قتادہ

سکہ توڑنے کے بیان میں

باب : خرید وفروخت کا بیان

سکہ توڑنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 54

راوی: احمد بن حنبل، معتمر، محمد بن قضاء علقمہ بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ فَضَاءٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُكْسَرَ سِكَّةُ الْمُسْلِمِينَ الْجَائِزَةُ بَيْنَهُمْ إِلَّا مِنْ بَأْسٍ

احمد بن حنبل، معتمر، محمد بن قضاء علقمہ بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں میں رائج سکہ کو توڑنے سے منع فرمایا ہے الا یہ کہ کوئی ضرورت ہو۔

راوی: احمد بن حنبل، معتمر، محمد بن قضاء علقمہ بن عبداللہ

باب: خرید و فروخت کا بیان

سکہ توڑنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 55

راوی: محمد بن عثمان، سلیمان بن بلال، علاء بن عبدالرحمن،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ بِلَالٍ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَعِّرْ فَقَالَ بَلْ أَدْعُو ثُمَّ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَعِّرْ فَقَالَ بَلْ اللَّهُ يَخْفِضُ وَيَرْفَعُ وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَلْقَى اللَّهَ وَلَيْسَ لِأَحَدٍ عِنْدِي مَظْلَمَةٌ

محمد بن عثمان، سلیمان بن بلال، علاء بن عبدالرحمن سے مروی ہے کہ ایک شخص آیا اور کہنے لگا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، نرخ مقرر کر دیجیے۔ آپ نے فرمایا کہ نہیں بلکہ میں دعا کروں گا، پھر ایک شخص اور آیا اور کہنے لگا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نرخ مقرر کر دیجئے، آپ نے فرمایا کہ بلکہ اللہ تعالی قیمتوں کو گھٹاتے بڑھاتے ہیں اور میں بیشک بہت امید رکھتا ہوں کہ میں اللہ سے اس حال میں ملوں کہ میرے پاس کسی کا کوئی ظلم نہ ہو۔

راوی : محمد بن عثمان، سلیمان بن بلال، علاء بن عبد الرحمن،

باب : خرید وفروخت کا بیان

سکہ توڑنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 56

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت انس، قتادہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَقَتَادَةُ وَحُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللهِ غَلَا السِّعْرُ فَسَعِّرْ لَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ هُوَ الْمُسَعِّرُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الرَّازِقُ وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَلْقَى اللهَ وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يُطَالِبُنِي بِمَظْلَمَةٍ فِي دَمٍ وَلَا مَالٍ

عثمان بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت انس، قتادہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نرخ بہت بڑھ گئے ہیں آپ ہمارے واسطے قیمت مقرر فرمادیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالی ہی نرخ مقرر کرنے والے ہیں اور وہی رزق دینے والے ہیں اور بیشک میں امید رکھتا ہوں کہ اللہ تعالی سے اس حالت میں ملوں کہ تم میں سے کوئی مجھ سے کسی خون یامال کا مطالبہ نہ کرے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت انس، قتادہ

ملاوٹ کی ممانعت کا بیان

باب : خرید وفروخت کا بیان

ملاوٹ کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 57

راوی: احمد بن حنبل، سفیان بن عیینہ، علاء، ابوھریرہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يَبِيعُ طَعَامًا فَسَأَلَهُ كَيْفَ تَبِيعُ فَأَخْبَرَهُ فَأُوحِيَ إِلَيْهِ أَنْ أَدْخِلْ يَدَكَ فِيهِ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ فَإِذَا هُوَ مَبْلُولٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّ

احمد بن حنبل، سفیان بن عیینہ، علاء، ابوہریرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ایک ایسے آدمی کے پاس گزرے جو غلہ بیچ رہا تھا آپ نے اس سے پوچھا کہ تم اسے کس طرح فروخت کرتے ہو اس نے آپ کو بتلا دیا (لیکن کچھ غلط بیانی سے بیان کیا) اس دوران آپ پر وحی نازل ہوئی کہ اپنا دست مبارک اس غلہ کے اندر داخل کریں جب حضور نے اپنا دست مبارک اس غلہ میں داخل کیا تو وہ اندر سے گیلا اور تر نکلا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ملاوٹ اور دھوکہ دہی سے کام لیا وہ ہم میں سے نہیں ہے

راوی : احمد بن حنبل، سفیان بن عیینہ، علاء، ابوہریرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

ملاوٹ کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 58

راوی: حسن بن صباح، علی، یحیی، سفیان،

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ يَحْيَى قَالَ كَانَ سُفْيَانُ يَكْرَهُ هَذَا التَّفْسِيرَ لَيْسَ مِنَّا لَيْسَ مِثْلَنَا

حسن بن صباح، علی، یحیی، سفیان سے روایت ہے کہ حضرت سفیان ثوری لیس منا کے اس معنی کو کہ ہمارے طرح نہیں ہے وہ اچھا نہیں سمجھتے تھے (کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سختی سے منع فرما کر اس کام سے روکا ہے اور یہ سخت وعید ہے جبکہ مذکورہ معنی میں اتنی شدت و سختی کا احساس نہیں ہوتا(

راوی : حسن بن صباح، علی، یحیی، سفیان،

باب : خرید وفروخت کا بیان

ملاوٹ کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 59

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُتَبَايِعَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ عَلَى صَاحِبِهِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خریدار اور بائع میں سے ہر ایک کو اپنے ساتھی پر اختیار ہے جب تک کہ وہ دونوں جدا نہ ہو جائیں، ماسوائے اس بیع کے جس میں جدا ہونے کے بعد بھی اختیار رکھ لیا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر

باب : خرید وفروخت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 60

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ قَالَ أَوْ يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ اخْتَرْ

موسی بن اسماعیل، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر سے مذکورہ بالا حدیث ہی کے ہم معنی حدیث منقول ہے سوائے اس فرق کے کہ ان دونوں میں سے ایک کہہ دے کہ اس بیع کو اختیار کر۔

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر

باب : خرید وفروخت کا بیان

ملاوٹ کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 61

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُتَبَايِعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَفْقَةَ خِيَارٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يُفَارِقَ صَاحِبَهُ خَشْيَةَ أَنْ يَسْتَقِيلَهُ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ

خریدار و بائع دونوں جب تک جدا نہ ہوں، بااختیار ہیں الا یہ کہ جدا ہونے کے بعد بھی اختیار کا معاملہ کیا ہوا ہو، لیکن دونوں میں سے کسی ایک کے لئے بھی جائز نہیں ہے کہ اپنے ساتھی سے جدا ہو جائے جلدی سے اس خدشہ میں کہ کہیں وہ اس بیع کو ختم نہ کر دے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمر

باب : خرید و فروخت کا بیان

ملاوٹ کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 62

راوی: مسدد، حماد، جمیل بن مرہ، ابووضئی فرماتے ہیں کہ ہم نے ایک غزوہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ جَمِيلِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْوَضِيئِ قَالَ غَزَوْنَا غَزْوَةً لَنَا فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَبَاعَ صَاحِبٌ لَنَا فَرَسًا بِغُلَامٍ ثُمَّ أَقَامَا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمَا وَلَيْلَتِهِمَا فَلَمَّا أَصْبَحَا مِنْ الْغَدِ حَضَرَ الرَّحِيلُ فَقَامَ إِلَى فَرَسِهِ يُسْرِجُهُ فَنَدِمَ فَأَتَى الرَّجُلَ وَأَخَذَهُ بِالْبَيْعِ فَأَبَى الرَّجُلُ أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَيْهِ فَقَالَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ أَبُو بَرْزَةَ صَاحِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيَا أَبَا بَرْزَةَ فِي نَاحِيَةِ الْعَسْكَرِ فَقَالَا لَهُ هَذِهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ أَتَرْضَيَانِ أَنْ أَقْضِيَ بَيْنَكُمَا بِقَضَائِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا قَالَ هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَ جَمِيلٌ أَنَّهُ قَالَ مَا أَرَاكُمَا افْتَرَقْتُمَا

مسدد، حماد، جمیل بن مرہ، ابووضئی فرماتے ہیں کہ ہم نے ایک غزوہ کیا تو اس دوران ہم نے ایک جگہ پڑاؤ کیا ہمارے ایک ساتھی نے اپنا گھوڑا غلام کے عوض میں فروخت کر دیا۔ اور اس کے بعد بقیہ سارا دن اور رات وہیں قیام کیا جب اگلی صبح ہوئی اور روانگی کا وقت ہوا تو گھوڑا فروخت کرنے والا گھوڑے پر زین کسنے لگا اور اسے ندامت ہوئی (اس بات پر کہ گھوڑا کیوں فروخت کیا؟) اور وہ خریدار کے پاس گیا اور بیع ختم کرنے کو کہا تو خریدار نے انکار کیا، گھوڑا واپس کرنے سے بائع کہنے لگا کہ میرے اور تمہارے درمیان حضرت ابوبرزہ جو صحابی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ (منصف اور فیصلہ کرنے والے ہیں) چنانچہ وہ دونوں حضرت

ابوبرزہ کے پاس آئے لشکر کے ایک کنارے میں اور ان سے سارا قصہ بیان کیا انہوں نے فرمایا کہ کیا تم دونوں اس پر راضی ہو کہ میں تمہارے درمیان وہ فیصلہ کروں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بائع اور خریدار دونوں کو (بیع کے ختم کرنے یا نافذ کرنے کا) اختیار اس وقت تک ہے کہ جب تک کہ ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں۔ ہشام بن حسان کہتے ہیں کہ جمیل (راوی) نے یہ بھی فرمایا کہ ابوبرزہ رضی اللہ تعالی عنہ نے یہ بھی فرمایا کہ میں تمہیں جدا نہیں خیال کرتا۔

راوی : مسدد، حماد، جمیل بن مرہ، ابوضئی فرماتے ہیں کہ ہم نے ایک غزوہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

ملاوٹ کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 63

راوی: محمد بن حاتم، مروان، یحیی، ایوب،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْجَرْجَرَائِيُّ قَالَ مَرْوَانُ الْفَزَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ كَانَ أَبُو زُرْعَةَ إِذَا بَايَعَ رَجُلًا خَيَّرَهُ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ خَيِّرْنِي وَيَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَفْتَرِقَنَّ اثْنَانِ إِلَّا عَنْ تَرَاضٍ

محمد بن حاتم، مروان، یحیی، ایوب سے روایت کرتے ہیں کہ ابوزرعہ جب خرید وفروخت کیا کرتے تھے تو دوسرے فریق کو اختیار دیتے تھے، روای کہتے ہیں کہ پھر ابوزراعہ اختیار دینے کے بعد کہتے کہ اب تم مجھے بھی اختیار دو اور کہتے کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دونوں جدا نہ ہوں، مگر آپس کی رضامندی کے ساتھ۔

راوی : محمد بن حاتم، مروان، یحیی، ایوب،

باب : خرید وفروخت کا بیان

ملاوٹ کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 64

راوی: ابوولید، شعبہ، قتادہ، ابوخلیل، عبداللہ بن حارث، حکیم بن حزام

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَتَمَا وَكَذَبَا مُحِقَتْ الْبَرَكَةُ مِنْ بَيْعِهِمَا قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَحَمَّادٌ وَأَمَّا هَمَّامٌ فَقَالَ حَتَّى يَتَفَرَّقَا أَوْ يَخْتَارَا ثَلَاثَ مِرَارٍ

ابو ولید، شعبہ، قتادہ، ابو خلیل، عبداللہ بن حارث، حکیم بن حزام سے روایت ہے کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا، بائع اور خریدار دونوں با اختیار ہیں جب تک کہ جدا نہ ہو جائیں پھر اگر دونوں سچ بولیں اور بیان کر دیں، تو ان کی بیع میں برکت ڈال دی جاتی ہے لیکن اگر وہ دونوں چھپائیں ایک دوسرے سے اور جھوٹ سے کام لیں تو ان کی بیع سے برکت اٹھالی جاتی ہے ختم ہو جاتی ہے۔ امام ابو داؤد فرماتے ہیں کہ سعید بن ابی عروبہ اور حماد نے بھی یہی روایت کیا ہے لیکن ہمام نے اپنی روایت میں فرمایا یہاں تک کہ دونوں جدا ہو جائیں یا تین مرتبہ اختیار رکھ لیں۔

راوی : ابو ولید، شعبہ، قتادہ، ابو خلیل، عبداللہ بن حارث، حکیم بن حزام

کسی کو نقصان سے بچانے کے لیے بیع ختم کرنے کی فضیلت کا بیان

باب : خرید وفروخت کا بیان

کسی کو نقصان سے بچانے کے لیے بیع ختم کرنے کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 65

راوی: یحیی بن معین، حفص، اعمش، ابوصالح، ابوهریره

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقَالَ مُسْلِمًا أَقَالَهُ اللهُ عَثْرَتَهُ

یحیی بن معین، حفص، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے کسی مسلمان کو نقصان سے بچانے کے لئے بیع ختم کردی اللہ اس کی لغزشوں کو ختم فرمادیں گے۔

راوی : یحیی بن معین، حفص، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ

ایک بیع میں دو بیع کرنے کا بیان

باب : خرید وفروخت کا بیان

ایک بیع میں دو بیع کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 66

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بن زکریا، محمد بن عمرو ابوسلمه، ابوهریره

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاعَ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ فَلَهُ أَوْكَسُهُمَا أَوْ الرِّبَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن زکریا، محمد بن عمرو ابو سلمہ، ابوہریرہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے ایک بیع میں دو بیع منعقد کرلیں تو اسے کم تر کو اختیار کرنا ہو گا ورنہ سود ہو جائے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن زکریا، محمد بن عمرو ابو سلمہ، ابوہریرہ

بیع عینیہ کی ممانعت کا بیان

باب : خرید وفروخت کا بیان

بیع عینیہ کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 67

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وهب، حیوۃ بن شریح، جعفر بن مسافر، عبداللہ بن یحیی، حیوہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ ح و حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ التِّنِّيسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَحْيَى الْبُرُلُّسِيُّ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ إِسْحَقَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْخُرَاسَانِيِّ أَنَّ عَطَاءً الْخُرَاسَانِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا تَبَايَعْتُمْ بِالْعِينَةِ وَأَخَذْتُمْ أَذْنَابَ الْبَقَرِ وَرَضِيتُمْ بِالزَّرْعِ وَتَرَكْتُمْ الْجِهَادَ سَلَّطَ اللهُ عَلَيْكُمْ ذُلًّا لَا يَنْزِعُهُ حَتَّى تَرْجِعُوا إِلَى دِينِكُمْ قَالَ أَبُو دَاوُد الْإِخْبَارُ لِجَعْفَرٍ وَهَذَا لَفْظُهُ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، حیوۃ بن شریح، جعفر بن مسافر، عبداللہ بن یحیی، حیوہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم لوگ بیع العینہ کرنے لگو گے اور گائے بیل کی دمیں پکڑے رہو گے اور کھیتوں پر خوش رہو گے اور جہاد کو ترک کر دو گے۔ تو اللہ تعالی تمہارے اوپر ذلت طاری کر دے گا۔ یہاں تک کہ تم لوٹ جاؤ اپنے دین کی طرف۔

راوی : سلیمان بن داؤد، ابن وہب، حیوۃ بن شریح، جعفر بن مسافر، عبد اللہ بن یحیی، حیوہ

بیع سلم کا بیان

باب : خرید وفروخت کا بیان

بیع سلم کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 68

راوی: عبد اللہ بن محمد سفیان ابن ابی نجیح عبد اللہ بن کثیر ابی منہال حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ فِي التَّمْرِ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَسْلَفَ فِي تَمْرٍ فَلْيُسْلِفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ

عبد اللہ بن محمد سفیان ابن ابی نجیح عبد اللہ بن کثیر ابی منہال حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مدینہ طیبہ تشریف لائے تو اہل مدینہ پھلوں میں بیع سلم کیا کرتے تھے ایک سال، دو سال، تین سال، کی مدت کے لئے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص پھلوں میں بیع سلف کرے تو اسے چاہیے کہ متعین پیمانہ، متعین وزن اور متعین مدت کے ساتھ بیع سلف کرے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد سفیان ابن ابی نجیح عبد اللہ بن کثیر ابی منہال حضرت ابن عباس

باب : خرید وفروخت کا بیان

بیع سلم کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 69

راوی: حفص بن عمر شعبہ، ابن کثیر، شعبہ، محمد، عبداللہ بن مجاہد، عبداللہ بن شداد، ابوبردہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ أَوْ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُجَالِدٍ قَالَ اخْتَلَفَ عَبْدُ اللهِ بْنُ شَدَّادٍ وَأَبُو بُرْدَةَ فِي السَّلَفِ فَبَعَثُونِي إِلَى ابْنِ أَبِي أَوْفَى فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ إِنْ كُنَّا نُسْلِفُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ زَادَ ابْنُ كَثِيرٍ إِلَى قَوْمٍ مَا هُوَ عِنْدَهُمْ ثُمَّ اتَّفَقَا وَسَأَلْتُ ابْنَ أَبْزَى فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ

حفص بن عمر شعبہ، ابن کثیر، شعبہ، محمد، عبداللہ بن مجاہد، عبداللہ بن شداد، ابوبردہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن شداد اور ابوبردہ کے درمیان بیع سلف کے بارے میں اختلاف ہو گیا تو انہوں نے مجھے عبداللہ بن اوفی کے پاس بھیجا، میں نے ان سے بیع سلف کے بارے میں سوال کیا، انہوں نے فرمایا کہ ہم لوگ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ادوار میں گیہوں، جو، کھجور اور کشمش کے اندر بیع سلف کیا کرتے تھے، ابن کثیر نے اس میں اتنا اضافہ اور کیا ہے کہ ان لوگوں سے بیع سلم کیا کرتے تھے جن کے پاس یہ چیزیں نہیں ہوتی تھیں، اس سے آگے دونوں متفق ہیں اور میں نے ابن ابزی سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے بھی ایسا ہی جواب دیا۔

راوی : حفص بن عمر شعبہ، ابن کثیر، شعبہ، محمد، عبداللہ بن مجاہد، عبداللہ بن شداد، ابوبردہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

بیع سلم کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 70

راوی: محمد بن بشار، یحیی، ابن مهدی، شعبہ، عبداللہ بن ابی مجالد، عبدالرحمن بن ابن مجالد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَابْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْمُجَالِدِ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ أَبِي الْمُجَالِدِ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ عِنْدَ قَوْمٍ مَا هُوَ عِنْدَهُمْ قَالَ أَبُو دَاوُد الصَّوَابُ ابْنُ أَبِي الْمُجَالِدِ وَشُعْبَةُ أَخْطَأَ فِيهِ

محمد بن بشار، یحیی، ابن مہدی، شعبہ، عبداللہ بن ابی مجالد، عبدالرحمن بن ابن مجالد سے مذکورہ بالا حدیث ہی منقول ہے اور انہوں نے کہا کہ لوگوں سے بیع سلف کیا کرتے تھے جن کے پاس وہ پھل نہ ہوتے تھے، امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ابن ابی المجالد کی روایت صحیح ہے جبکہ شعبہ نے اس روایت میں غلطی کی ہے۔

راوی: محمد بن بشار، یحیی، ابن مہدی، شعبہ، عبداللہ بن ابی مجالد، عبدالرحمن بن ابن مجالد

باب : خرید و فروخت کا بیان

بیع سلم کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 71

راوی: محمد بن مصفی، ابومغیرہ، عبدالملک، بن ابی غنیہ ابواسحق، عبداللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي غَنِيَّةَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى الْأَسْلَمِيِّ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّامَ فَكَانَ يَأْتِينَا أَنْبَاطٌ مِنْ أَنْبَاطِ الشَّامِ فَنُسْلِفُهُمْ فِي الْبُرِّ وَالزَّيْتِ سِعْرًا مَعْلُومًا وَأَجَلًا مَعْلُومًا فَقِيلَ لَهُ مِمَّنْ لَهُ ذَلِكَ قَالَ مَا كُنَّا نَسْأَلُهُمْ

محمد بن مصفی، ابومغیرہ، عبدالملک، بن ابی غنیہ ابواسحاق، عبداللہ بن ابی اوفی، فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزوہ شام میں شرکت کی وہاں ہمارے پاس شام کے لوگ آیا کرتے تھے تو ہم ان سے گیہوں اور تیل میں بیع سلف کیا کرتے

تھے متعین قیمت اور مقررہ میعاد کے ساتھ ان سے سوال کیا گیا کہ آپ لوگ یہ معاملہ ان لوگوں کے ساتھ کرتے ہوں گے جن کے پاس یہ چیزیں نہیں ہوتی ہوں گی؟ انہوں نے فرمایا کہ ہم ان سے پوچھا تھوڑا ہی کرتے تھے۔

راوی : محمد بن مصفی، ابومغیرہ، عبدالملک، بن ابی غنیہ ابو اسحق، عبداللہ بن ابی اوفی

معین درخت کے پھل میں سلم کا بیان

باب : خرید وفروخت کا بیان

معین درخت کے پھل میں سلم کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 72

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابواسحق

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ رَجُلٍ نَجْرَانِيٍّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا أَسْلَفَ رَجُلًا فِي نَخْلٍ فَلَمْ تُخْرِجْ تِلْكَ السَّنَةَ شَيْئًا فَاخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِمَ تَسْتَحِلُّ مَالَهُ ارْدُدْ عَلَيْهِ مَالَهُ ثُمَّ قَالَ لَا تُسْلِفُوا فِي النَّخْلِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ

محمد بن کثیر، سفیان، ابو اسحاق سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے کسی دوسرے کے ساتھ کھجور کے درخت میں بیع سلم کی، اتفاق کی بات کہ اس سال اس درخت میں کچھ بھی پھل نہ لگا تو (دونوں میں جھگڑا ہوا) وہ اپنا جھگڑا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے گئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بائع سے فرمایا تو کس چیز کے عوض میں اس کا مال حلال کرنے کی کوشش کرتا ہے اس کا مال اسے واپس لوٹا دے، پھر آپ نے فرمایا کہ کھجور کے درخت میں بیع سلف نہ کیا کرو یہاں تک کہ اس کے پھل ظاہر ہو جائیں۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، ابو اسحق

بیع سلم میں مسلم فیہ کو تبدیل نہیں کیا جاسکتا

باب : خرید وفروخت کا بیان

بیع سلم میں مسلم فیہ کو تبدیل نہیں کیا جاسکتا

جلد : جلد سوم   حدیث 73

راوی: محمد بن عیسی، ابوبدر، زیاد بن خثیمہ، سعد، عطیہ بن سعد، ابوسعید، خدری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ عَنْ سَعْدٍ يَعْنِي الطَّائِيَّ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَسْلَفَ فِي شَيْءٍ فَلَا يَصْرِفْهُ إِلَى غَيْرِهِ

محمد بن عیسی، ابوبدر، زیاد بن خثیمہ، سعد، عطیہ بن سعد، ابوسعید، خدری فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے کسی چیز میں بیع سلف کی وہ اسے کسی اور چیز سے تبدیل نہ کرے۔

راوی : محمد بن عیسی، ابوبدر، زیاد بن خثیمہ، سعد، عطیہ بن سعد، ابوسعید، خدری

کھیت یا باغ پر آنے والی کسی آفت کا بیان

باب : خرید وفروخت کا بیان

کھیت یا باغ پر آنے والی کسی آفت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 74

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، بکیر، عیاض بن عبداللہ ابوسعید

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ أُصِيبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا فَكَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغْ ذَلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا مَا وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ

قتیبہ بن سعید، لیث، بکیر، عیاض بن عبد اللہ ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں ایک آدمی کے پھلوں پر جو اس نے خریدے ہوئے تھے آفت آگئی جس کی وجہ سے اس پر قرض کا غلبہ ہو گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں سے فرمایا کہ اسے صدقہ خیرات دو، لوگوں نے اسے صدقہ خیرات دیا لیکن اس کے باوجود ساری رقم اس کے قرض کے پورا کرنے میں ناکافی رہی، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے قرض خواہوں سے فرمایا کہ جو کچھ تم اس کے پاس پاتے ہو اسے ہی وصول کر لو اور اس کے علاوہ تمہارے لیے کچھ نہیں ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، بکیر، عیاض بن عبد اللہ ابوسعید

باب : خرید و فروخت کا بیان

کھیت یا باغ پر آنے والی کسی آفت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 75

راوی: سلیمان بن داؤد، احمد بن سعید، ابن وهب، ابن جریج، محمد بن معمر، ابوعاصم، ابن جریج

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ الْمَعْنَى أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ أَخْبَرَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ بِعْتَ مِنْ أَخِيكَ تَمْرًا فَأَصَابَتْهَا جَائِحَةٌ فَلَا يَحِلُّ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا بِمَ تَأْخُذُ مَالَ

أَخِيكَ بِغَيْرِ حَقٍّ

سلیمان بن داؤد، احمد بن سعید، ابن وہب، ابن جریج، محمد بن معمر، ابوعاصم، ابن جریج سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم اپنے کسی مسلمان بھائی کے ہاتھ کھجور فروخت کرو اور پھر اس کھجور پر کوئی آفت ناگہانی نازل ہو جائے تو تمہارے واسطے خریدار سے کچھ بھی لینا جائز نہیں ہے تم کس چیز کے عوض اپنے بھائی کا مال ناحق لو گے۔

راوی : سلیمان بن داؤد، احمد بن سعید، ابن وہب، ابن جریج، محمد بن معمر، ابوعاصم، ابن جریج

جائحہ (آفت) کی تفسیر کا بیان

باب : خرید و فروخت کا بیان

جائحہ (آفت) کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 76

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وهب، عثمان بن حکم، ابن جریج، عطاء،

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ الْحَكَمِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ قَالَ الْجَوَائِحُ كُلُّ ظَاهِرٍ مُفْسِدٍ مِنْ مَطَرٍ أَوْ بَرَدٍ أَوْ جَرَادٍ أَوْ رِيحٍ أَوْ حَرِيقٍ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، عثمان بن حکم، ابن جریج، عطاء سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ آفات وہ ہیں جو ظاہری طور پر فساد برپا کر دیں مثلا بارش، برف باری، ٹڈی دل، آندھی یا آگ لگنا وغیرہ۔

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وہب، عثمان بن حکم، ابن جریج، عطاء،

باب : خرید وفروخت کا بیان

جائحہ (آفت) کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 77

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وھب، عثمان بن حکم، یحیی بن سعید،

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ الْحَكَمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ قَالَ لَا جَائِحَةَ فِيمَا أُصِيبَ دُونَ ثُلُثِ رَأْسِ الْمَالِ قَالَ يَحْيَى وَذَلِكَ فِي سُنَّةِ الْمُسْلِمِينَ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، عثمان بن حکم، یحیی بن سعید فرماتے ہیں کہ اگر ایک تہائی راس المال سے کم میں آفت آئے تو اسے آفت میں شمار نہ کیا جائے گا یحیی فرماتے ہیں کہ مسلمانوں کا یہی طریقہ ہے۔

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وہب، عثمان بن حکم، یحیی بن سعید،

پانی روکنے کا بیان

باب : خرید وفروخت کا بیان

پانی روکنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 78

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابوصالح، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَا يُمْنَعُ فَضْلُ الْمَائِ لِيُمْنَعَ بِهِ الْکَلَأُ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بچا ہوا پانی روکنا گھاس بچانے کیلئے ناجائز ہے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

پانی روکنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 79

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَکِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يُکَلِّمُهُمْ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ مَنَعَ ابْنَ السَّبِيلِ فَضْلَ مَائٍ عِنْدَهُ وَرَجُلٌ حَلَفَ عَلَى سِلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ يَعْنِي کَاذِبًا وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا فَإِنْ أَعْطَاهُ وَفَى لَهُ وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ لَمْ يَفِ لَهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تین قسم کے آدمی ایسے ہوں گے قیامت کے روز اللہ تعالیٰ ان سے کلام نہیں فرمائیں گے، ایک وہ آدمی جس کے پاس اپنی ضرورت سے زائد پانی ہو اور وہ مسافر کو اس پانی سے روک دیے دوسرے شخص جو اپنا سامان فروخت کرنے کے واسطے عصر کے بعد جھوٹی قسم کھائے، تیسرے وہ شخص جس نے کسی حاکم سے بیعت کی ہو اور اگر وہ حاکم اسے کچھ ہدایات وغیرہ دیتا ہے تو وہ وفا داری کرے اور اگر کچھ نہ دے تو وہ وفاداری بھی نہ کرے، (دنیا کے مفادات کے لئے بیعت کرے (

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

پانی روکنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 80

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش،

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ قَالَ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَقَالَ فِي السِّلْعَةِ بِاللَّهِ لَقَدْ أُعْطِيَ بِهَا كَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ الْآخَرُ فَأَخَذَهَا

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش سے بھی یہی حدیث منقول ہے کہ لیکن اس فرق کے ساتھ کہ اللہ تعالی نہ ان سے گفتگو کریں گے اور نہ ہی ان کا تزکیہ کریں گے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہو گا اور سامان بیچنے کے لئے جھوٹی قسم یہ ہے کہ یوں کہے کہ خدا کی قسم مجھے اس سامان کے عوض اتنی قیمت ملتی تھی اور کوئی اس کا ساتھی اس کی تصدیق کرے اور خریدار اس سامان کو اس کی قسم پر اعتبار کرتے ہوئے اس سے خرید لے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش،

باب : خرید و فروخت کا بیان

پانی روکنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 81

راوی: عبیداللہ بن معاذ، کھمس، سیار بن منظور، بنی فزارہ،

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ سَيَّارِ بْنِ مَنْظُورٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا بُهَيْسَةُ عَنْ أَبِيهَا قَالَتْ اسْتَأْذَنَ أَبِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَمِيصِهِ فَجَعَلَ يُقَبِّلُ وَيَلْتَزِمُ ثُمَّ قَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ مَا الشَّيْئُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ قَالَ الْمَائُ قَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ مَا الشَّيْئُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ قَالَ الْمِلْحُ قَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ مَا الشَّيْئُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ قَالَ أَنْ تَفْعَلَ الْخَيْرَ خَيْرٌ لَكَ

عبید اللہ بن معاذ، کہمس، سیار بن منظور، بنی فزارہ، خاتون اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ میرے والد نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت مانگی، اور اجازت ملنے کے بعد آپ کی قمیص مبارک کے اندر منہ داخل کیا اور آپ کے جسم مبارک کو چومنے اور چاٹنے لگا پھر کہنے لگے اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس چیز کا روکنا ناجائز ہے، فرمایا کہ پانی، پھر کہا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کون سی چیز ہے جس کا روکنا ناجائز ہے؟ آپ نے فرمایا کہ نمک پھر کہا کہ اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون سی چیز روکنا جائز نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا کہ تم جتنی بھی نیکی کرتے رہو اتنا ہی تمہارے لئے بہتر ہے۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ، کہمس، سیار بن منظور، بنی فزارہ،

باب : خرید و فروخت کا بیان

پانی روکنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 82

راوی: علی بن جعد، جریر بن عثمان، حبان، بن زید

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ اللُّؤْلُؤِيُّ أَخْبَرَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ حِبَّانَ بْنِ زَيْدٍ الشَّرْعَبِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَرْنٍ ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو خِدَاشٍ وَهَذَا لَفْظُ عَلِيٍّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا أَسْمَعُهُ يَقُولُ الْمُسْلِمُونَ

شُرَكَائُ فِي ثَلَاثٍ فِي الْكَلَإِ وَالْمَائِ وَالنَّارِ

علی بن جعد، جریر بن عثمان، حبان، بن زید، مہاجرین صحابہ رضی اللہ تعالی عنہ میں سے ایک صحابی سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تین مرتبہ غزوات میں شرکت کی ہے میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مسلمان تین چیزوں میں باہم شریک ہیں، پانی، گھاس، اور آگ میں۔

راوی : علی بن جعد، جریر بن عثمان، حبان، بن زید

بچے ہوئے پانی کو فروخت کرنے کا بیان

باب : خرید وفروخت کا بیان

بچے ہوئے پانی کو فروخت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 83

راوی: عبداللہ بن محمد، داؤد بن عبدالرحمن عطار، عمرو بن دینار، ابی منہال، ایاس بن عبد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ إِيَاسِ بْنِ عَبْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَائِ بَابِ فِي ثَمَنِ السِّنَّوْرِ

عبداللہ بن محمد، داؤد بن عبدالرحمن عطار، عمرو بن دینار، ابی منہال، ایاس بن عبد سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بچے ہوئے پانی کو فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد، داؤد بن عبدالرحمن عطار، عمرو بن دینار، ابی منہال، ایاس بن عبد

بلے یا بلی کی قیمت لینے کا بیان

باب : خرید وفروخت کا بیان

بلے یا بلی کی قیمت لینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 84

راوی: ابراهیم بن موسی، ربیع بن نافع، ابوتوبه، علی بن بحر عیسی، ابراهیم، اعمش، ابوسفیان، جابر بن عبدالله

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ ح و حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو تَوْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عِيسَى وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ أَخْبَرَنَا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسِّنَّوْرِ

ابراہیم بن موسی، ربیع بن نافع، ابوتوبہ، علی بن بحر عیسی، ابراہیم، اعمش، ابوسفیان، جابر بن عبداللہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ نے منع فرمایا کہ کتے اور بلی کو فروخت کر کے اس کی قیمت لینے سے۔

راوی: ابراہیم بن موسی، ربیع بن نافع، ابوتوبہ، علی بن بحر عیسی، ابراہیم، اعمش، ابوسفیان، جابر بن عبداللہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

بلے یا بلی کی قیمت لینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 85

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرزاق، عمرو بن زید، ابوزبیر، جابر (جابر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ زَيْدٍ الصَّنْعَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْهِرَّةِ

احمد بن حنبل، عبدالرزاق، عمرو بن زید، ابوزبیر، جابر (جابر) سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلی یا بلے کی قیمت لینے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : احمد بن حنبل، عبدالرزاق، عمرو بن زید، ابوزبیر، جابر (جابر

کتوں کی قیمت لینے کا بیان

باب : خرید وفروخت کا بیان

کتوں کی قیمت لینے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 86

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، زھری، ابوبکر بن عبدالرحمن، ابومسعود،

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ

قتیبہ بن سعید، سفیان، زہری، ابوبکر بن عبدالرحمن، ابومسعود سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتے کی قیمت، فاحشہ عورت کی کمائی، اور کاہن کی اجرت کو ناجائز قرار دیا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، زہری، ابوبکر بن عبدالرحمن، ابومسعود،

باب : خرید وفروخت کا بیان

کتوں کی قیمت لینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 87

راوی: ربیع بن نافع، ابوتوبہ عبید اللہ، ابن عمرو عبد الکریم، قیس بن حبتر عبد اللہ بن عباس

حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ قَيْسِ بْنِ حَبْتَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَإِنْ جَائَ يَطْلُبُ ثَمَنَ الْكَلْبِ فَامْلَأْ كَفَّهُ تُرَابًا

ربیع بن نافع، ابوتوبہ عبید اللہ، ابن عمرو عبد الکریم، قیس بن حبتر عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کہ کتے کی قیمت لینے اور اگر کوئی اس کی قیمت طلب کرتا ہوا آئے تو اس کی مٹھی مٹی سے بھر دو۔

راوی: ربیع بن نافع، ابوتوبہ عبید اللہ، ابن عمرو عبد الکریم، قیس بن حبتر عبد اللہ بن عباس

باب : خرید وفروخت کا بیان

کتوں کی قیمت لینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 88

راوی: ابو ولید، شعیبہ، عون بن ابی جحیفہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَوْنُ ابْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ

ابو ولید، شعیبہ، عون بن ابی جحیفہ سے روایت کرتے ہیں ان کے والد نے فرمایا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتے کی قیمت لینے سے منع فرمایا۔

راوی : ابو ولید، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

کتوں کی قیمت لینے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 89

راوی: احمد بن صالح، ابن وھب، معروف بن سوید، علی بن اباح

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَعْرُوفُ بْنُ سُوَيْدٍ الْجُذَامِيُّ أَنَّ عُلَيَّ بْنَ رَبَاحٍ اللَّخْمِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ ثَمَنُ الْكَلْبِ وَلَا حُلْوَانُ الْكَاهِنِ وَلَا مَهْرُ الْبَغِيِّ

احمد بن صالح، ابن وہب، معروف بن سوید، علی بن اباح سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کتے کی قیمت، کاہن کی اجرت، اور فاحشہ عورت کی کمائی ناجائز ہے۔

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، معروف بن سوید، علی بن اباح

شراب اور مردار کی قیمت

باب : خرید و فروخت کا بیان

شراب اور مردار کی قیمت

جلد : جلد سوم　　　حدیث 90

راوی: احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، معاویہ بن صالح، عبدالوہاب بن بخت، ابوزناد، اعرج

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ الْخَمْرَ وَثَمَنَهَا وَحَرَّمَ الْمَيْتَةَ وَثَمَنَهَا وَحَرَّمَ الْخِنْزِيرَ وَثَمَنَهُ

احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، معاویہ بن صالح، عبدالوہاب بن بخت، ابوزناد، اعرج سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے شراب کو حرام قرار دیا ہے اور اس کی قیمت کو بھی، مردار کو بھی حرام قرار دیا ہے، اس کی قیمت کو بھی اور خنزیر کو بھی اور اس کی قیمت کو بھی۔

راوی: احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، معاویہ بن صالح، عبدالوہاب بن بخت، ابوزناد، اعرج

باب : خرید وفروخت کا بیان

شراب اور مردار کی قیمت

جلد : جلد سوم حدیث 91

راوی: قتیبہ بن سعید لیث یزید، بن ابی حبیب، عطاء بن ابی رباح جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهُ يُطْلَى بِهَا السُّفُنُ وَيُدْهَنُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللَّهَ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمْ شُحُومَهَا أَجْمَلُوهُ ثُمَّ بَاعُوهُ فَأَكَلُوا ثَمَنَهُ

قتیبہ بن سعید لیث یزید بن ابی حبیب، عطاء بن ابی رباح جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فتح مکہ والے سال مکہ مکرمہ میں یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالی نے شراب، مردار، خنزیر اور اصنام کی خرید و فروخت کو حرام فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مردار جانوروں کی چربی کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے، کیونکہ اس سے کشتیوں کو رنگ کیا جاتا ہے اور کھالوں کو اس سے تیل دیا جاتا ہے اور لوگ اس کے ذریعے روشنی حاصل کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالی کی مار پڑے یہود پر بیشک اللہ تعالی نے ان پر مردار کی چربی حرام فرمائی تو انہوں نے اس چربی کو پگھلا کر اسے بیچ کر اس کی قیمت کھا بیٹھے۔

راوی : قتیبہ بن سعید لیث یزید، بن ابی حبیب، عطاء بن ابی رباح جابر بن عبد اللہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

شراب اور مردار کی قیمت

جلد : جلد سوم حدیث 92

راوی: محمد بن بشار، ابوعاصم عبدالحمید بن جعفر، یزید بن ابی حبیب،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ عَطَائٌ عَنْ جَابِرٍ نَحْوَهُ لَمْ يَقُلْ هُوَ حَرَامٌ

محمد بن بشار، ابوعاصم عبدالحمید بن جعفر، یزید بن ابی حبیب، اس سند سے بھی مذکورہ بالا حدیث منقول ہے لیکن اس میں ہے کہ آپ نے یہ نہیں فرمایا کہ وہ حرام ہے۔

راوی : محمد بن بشار، ابوعاصم عبدالحمید بن جعفر، یزید بن ابی حبیب،

باب : خرید و فروخت کا بیان

شراب اور مردار کی قیمت

جلد : جلد سوم حدیث 93

راوی: مسدد بشر بن مفضل، خالد بن عبداللہ خالد، رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ أَنَّ بِشْرَ بْنَ الْمُفَضَّلِ وَخَالِدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَاهُمْ الْمَعْنَى عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ بَرَكَةَ قَالَ مُسَدَّدٌ فِي حَدِيثِ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ بَرَكَةَ أَبِي الْوَلِيدِ ثُمَّ اتَّفَقَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا عِنْدَ الرُّكْنِ قَالَ فَرَفَعَ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَائِ فَضَحِكَ فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ ثَلَاثًا إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْهِمْ الشُّحُومَ فَبَاعُوهَا وَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا وَإِنَّ اللَّهَ إِذَا حَرَّمَ عَلَى قَوْمٍ أَكْلَ شَيْئٍ حَرَّمَ عَلَيْهِمْ ثَمَنَهُ وَلَمْ يَقُلْ فِي حَدِيثِ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الطَّحَّانِ رَأَيْتُ وَقَالَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ

مسدد بشر بن مفضل، خالد بن عبد اللہ خالد، رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رکن (یمانی یا شامی وغیرہ) کے قریب بیٹھے ہوئے دیکھا۔ راوی فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی نگاہ آسمان کی طرف اٹھائی اور ہنس پڑے۔ اور تین مرتبہ فرمایا کہ اللہ تعالی یہود پر لعنت کرے بیشک اللہ نے ان پر چربیوں کو (حرام جانوروں) حرام کیا تو وہ انہیں بیچنے لگے اور ان کی قیمت کھانے لگے اور بیشک اللہ جب کسی قوم پر کسی چیز کا کھانا حرام کر دیتے ہیں تو اس کی قیمت سے فائدہ اٹھانا بھی حرام فرما دیتے ہیں۔

راوی: مسدد بشر بن مفضل، خالد بن عبد اللہ خالد، رضی اللہ تعالی عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

شراب اور مردار کی قیمت

جلد : جلد سوم حدیث 94

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابن ادریس، وکیع، طعمہ بن عمر عمرو بن بیان، عروہ بن مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ وَوَكِيعٌ عَنْ طُعْمَةَ بْنِ عَمْرٍو الْجَعْفَرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ بَيَانٍ التَّغْلِبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاعَ الْخَمْرَ فَلْيُشَقِّصْ الْخَنَازِيرَ

عثمان بن ابی شیبہ، ابن ادریس، وکیع، طعمہ بن عمر عمرو بن بیان، عروہ بن مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے شراب فروخت کی اسے چاہیے کہ سور کو بھی ذبح کرے اور اس کے ٹکڑے کرے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابن ادریس، وکیع، طعمہ بن عمر عمرو بن بیان، عروہ بن مغیرہ بن شعبہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

شراب اور مردار کی قیمت

جلد : جلد سوم حدیث 95

راوی: مسلم بن ابراهیم، شعبہ، سلیمان بن ابی ضحی، مسروق

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ الْآيَاتُ الْأَوَاخِرُ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَهُنَّ عَلَيْنَا وَقَالَ حُرِّمَتْ التِّجَارَةُ فِي الْخَمْرِ

مسلم بن ابراہیم، شعبہ، سلیمان بن ابی ضحی، مسروق سے روایت ہے کہ جب سورۃ بقرہ کی آخری آیت نازل ہوئیں تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور ہمارے سامنے ان آیات کو پڑھا اور فرمایا کہ شراب کی تجارت حرام کر دی گئی۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، شعبہ، سلیمان بن ابی ضحی، مسروق

باب : خرید وفروخت کا بیان

شراب اور مردار کی قیمت

جلد : جلد سوم حدیث 96

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش،

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ قَالَ الْآيَاتُ الْأَوَاخِرُ فِي الرِّبَا

عثمان بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش سے اسی اسناد کے ساتھ یہی حدیث منقول ہے اس میں یہ ہے کہ ربا کے بارے میں جو آخری آیات نازل ہوئی ہیں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش،

استیفاء طعام سے قبل اس کی فروخت جائز نہیں

باب : خرید وفروخت کا بیان

استیفاء طعام سے قبل اس کی فروخت جائز نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 97

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، ابن عمر سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اناج وغیرہ خریدا اسے اپنے قبضہ میں لانے سے قبل فروخت نہ کرے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، ابن عمر

باب : خرید وفروخت کا بیان

استیفاء طعام سے قبل اس کی فروخت جائز نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 98

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ كُنَّا فِي زَمَنِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَاعُ الطَّعَامَ فَيَبْعَثُ عَلَيْنَا مَنْ يَأْمُرُنَا بِانْتِقَالِهِ مِنْ الْمَكَانِ الَّذِي ابْتَعْنَاهُ فِيهِ إِلَى مَكَانٍ سِوَاهُ قَبْلَ أَنْ نَبِيعَهُ يَعْنِي جُزَافًا

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اناج وغیرہ خریدتے تھے تو حضو صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک آدمی کو ہمارے پاس بھیجتے تھے جو ہمیں حکم دیتا تھا کہ ہم اس اناج وغیرہ کو اس جگہ سے جہاں خرید وفروخت ہوتی تھی منتقل کرلیں قبل اس کے ہم اسے فروخت کریں تول کر یا وزن کر کے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، ابن عمر

باب : خرید وفروخت کا بیان

استیفاء طعام سے قبل اس کی فروخت جائز نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 99

راوی: احمد بن حنبل، یحیی، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَی عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانُوا يَتَبَايَعُونَ الطَّعَامَ جُزَافًا بِأَعْلَی السُّوقِ فَنَهَی رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعُوهُ حَتَّی يَنْقُلُوهُ

احمد بن حنبل، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ لوگ اناج غلہ وغیرہ کی خرید وفروخت کیا کرتے تھے ڈھیر کے ڈھیر کی شکل میں جو بازار کی بلندی پر ہوتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی فروخت سے منع فرمادیا یہاں تک کہ وہ اسے وہاں سے منتقل کر لیں۔

راوی : احمد بن حنبل، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

باب : خرید وفروخت کا بیان

استیفاء طعام سے قبل اس کی فروخت جائز نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 100

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، عمرو، منذر، عبید، قاسم بن محمد عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ الْمُنْذِرِ بْنِ عُبَيْدٍ الْمَدِينِيِّ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ

عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبِيعَ أَحَدٌ طَعَامًا اشْتَرَاهُ بِكَيْلٍ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ

احمد بن صالح، ابن وہب، عمرو، منذر، عبید، قاسم بن محمد عبداللہ بن عمر سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا اس بات سے کہ کوئی اناج وغیرہ فروخت کرے قبضہ حاصل کرنے سے پہلے جبکہ اس نے اسے تول کر خرید اہو۔

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، عمرو، منذر، عبید، قاسم بن محمد عبداللہ بن عمر

باب : خرید وفروخت کا بیان

استیفاء طعام سے قبل اس کی فروخت جائز نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 101

راوی: ابوبکر، عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابن طاؤس، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَعُثْمَانُ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَكْتَالَهُ زَادَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ لِمَ قَالَ أَلَا تَرَى أَنَّهُمْ يَتَبَايَعُونَ بِالذَّهَبِ وَالطَّعَامُ مُرَجًّى

ابو بکر، عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابن طاؤس، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے اناج خرید اہو تو اسے تول لینے تک فروخت نہ کرلے۔ ابو بکر نے اپنی روایت میں یہ اضافہ کیا ہے کہ طاؤس نے فرمایا کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت کیوں فرمائی؟ ابن عباس نے فرمایا کہ کیا تجھے معلوم نہیں کہ لوگ اناج وغلہ فروخت کرڈالتے تھے، سونے کے عوض میں حالانکہ ابھی وہ اناج امید پر ہوتا تھا۔

راوی: ابو بکر، عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابن طاؤس، ابن عباس

باب : خرید و فروخت کا بیان

استیفاءطعام سے قبل اس کی فروخت جائز نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 102

راوی: مسدد، سلیمان بن حرب، حماد، مسدد ابوعوانہ، مسدد، عمرو بن دینار

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وحَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَهَذَا لَفْظُ مُسَدَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَرَى أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ زَادَ مُسَدَّدٌ قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَحْسِبُ أَنَّ كُلَّ شَيْءٍ مِثْلَ الطَّعَامِ

مسدد، سلیمان بن حرب، حماد، مسدد ابوعوانہ، مسدد، عمرو بن دینار سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی اناج غلہ خریدے تو اس پر قبضہ کرنے سے قبل اسے فروخت نہ کرے، سلیمان بن حرب فرماتے ہیں کہ قبضہ سے مراد یہ ہے کہ پورے مال پر قبضہ کرلے۔ مسدد نے اپنی روایت میں اتنا اضافہ کیا ہے کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں یہ خیال کرتا ہوں کہ ہر چیز مثل طعام کے ہے۔

راوی : مسدد، سلیمان بن حرب، حماد، مسدد ابوعوانہ، مسدد، عمرو بن دینار

باب : خرید و فروخت کا بیان

استیفاءطعام سے قبل اس کی فروخت جائز نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 103

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر زہری

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ النَّاسَ يُضْرَبُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَرَوْا الطَّعَامَ جُزَافًا أَنْ يَبِيعُوهُ حَتَّى يُبْلِغَهُ إِلَى رَحْلِهِ

حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر زہری سے منقول ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں لوگوں کو اس بات پر مار کھاتے ہوئے دیکھا کہ وہ جب اناج وغیرہ کے ڈھیر خریدتے تو اسے اپنی رہائش پر لانے سے قبل (قبضہ کرنے سے پہلے) فروخت کرڈالتے تھے۔

راوی : حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر زہری

باب : خرید وفروخت کا بیان

استیفاء طعام سے قبل اس کی فروخت جائز نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 104

راوی: محمد بن عوف، احمد بن خالد، محمد بن اسحق، ابوزناد، عبید بن حنین، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ابْتَعْتُ زَيْتًا فِي السُّوقِ فَلَمَّا اسْتَوْجَبْتُهُ لِنَفْسِي لَقِيَنِي رَجُلٌ فَأَعْطَانِي بِهِ رِبْحًا حَسَنًا فَأَرَدْتُ أَنْ أَضْرِبَ عَلَى يَدِهِ فَأَخَذَ رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي بِذِرَاعِي فَالْتَفَتُّ فَإِذَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَقَالَ لَا تَبِعْهُ حَيْثُ ابْتَعْتَهُ حَتَّى تَحُوزَهُ إِلَى رَحْلِكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُبَاعَ السِّلَعُ حَيْثُ تُبْتَاعُ حَتَّى يَحُوزَهَا التُّجَّارُ إِلَى رِحَالِهِمْ

محمد بن عوف، احمد بن خالد، محمد بن اسحاق، ابوزناد، عبید بن حنین، ابن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے بازار سے تیل خریدا جب میں نے بیع کی تکمیل کرلی تو مجھے ایک آدمی ملا اور اس تیل کے عوض مجھے معقول منافع کی پیش کش کی لہذا میں نے سوچا کہ اس کے ہاتھ یہ معاملہ کرلوں اچانک پیچھے سے ایک آدمی نے میرا ہاتھ پکڑ لیا میں ادھر متوجہ ہوا تو وہ زید بن ثابت رضی اللہ تعالی عنہ تھے انہوں نے فرمایا کہ اسے اس جگہ مت فروخت کرو جہاں سے خریدا ہے یہاں تک کہ تم اسے اپنی قیام گاہ لے جاؤ، اس لیے کہ حضور صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کہ اس بات سے کہ سامان اس جگہ فروخت کیا جائے جہاں سے خرید اہے حتی کے تاجر لوگ اسے اپنے ٹھکانہ پر منتقل نہ کر دیں۔

راوی : محمد بن عوف، احمد بن خالد، محمد بن اسحق، ابوزناد، عبید بن حنین، ابن عمر

بیع کے وقت جو یہ کہے کہ اسمیں دھوکہ نہیں اس کا بیان

باب : خرید وفروخت کا بیان

بیع کے وقت جو یہ کہے کہ اسمیں دھوکہ نہیں اس کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 105

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن دینار، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا ذَكَرَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يُخْدَعُ فِي الْبَيْعِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ فَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا بَايَعَ يَقُولُ لَا خِلَابَةَ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن دینار، ابن عمر سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک شخص نے ذکر کیا کہ انہیں بیع اور خرید وفروخت میں دھوکہ ہو جاتا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ جب تم خرید وفروخت کرو تو کہہ دیا کرو کہ دھوکہ نہیں چلے گا چنانچہ وہ شخص جب بھی بیع وغیرہ کرتے تو کہتے کہ دھوکہ نہیں ہے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن دینار، ابن عمر

باب : خرید و فروخت کا بیان

بیع کے وقت جو یہ کہے کہ اسمیں دھوکہ نہیں اس کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 106

راوی: محمد بن عبداللہ، ابراهیم بن خالد، کلبی، ابوثور، عبدالوهاب، محمد عبدالوهاب بن عطاء، سعید، قتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأُرُزِّيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ أَبُو ثَوْرٍ الْكَلْبِيُّ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ مُحَمَّدٌ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْتَاعُ وَفِي عُقْدَتِهِ ضَعْفٌ فَأَتَى أَهْلُهُ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللهِ احْجُرْ عَلَى فُلَانٍ فَإِنَّهُ يَبْتَاعُ وَفِي عُقْدَتِهِ ضَعْفٌ فَدَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُ عَنْ الْبَيْعِ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ إِنِّي لَا أَصْبِرُ عَنْ الْبَيْعِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كُنْتَ غَيْرَ تَارِكٍ الْبَيْعَ فَقُلْ هَاءَ وَهَاءَ وَلَا خِلَابَةَ قَالَ أَبُو ثَوْرٍ عَنْ سَعِيدٍ

محمد بن عبد اللہ، ابراہیم بن خالد، کلبی، ابوثور، عبد الوہاب، محمد عبد الوہاب بن عطاء، سعید، قتادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک شخص خرید و فروخت کیا کرتے تھے اور معاملہ کرنے میں وہ کم زور تھے (جس کی وجہ سے اکثر نقصان اٹھانا پڑتا) ان کے گھر والے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور کہا کہ اے اللہ کے رسول فلاں شخص پر پابندی لگا دیں کہ وہ بیع وشراء میں ناتجربہ کار ہونے کے باوجود معاملات کرتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں بلایا اور انہیں منع فرمایا انہوں نے کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بیع وشراء سے نہیں رک سکتا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم بیع وشراء کو نہیں چھوڑ سکتے تو پھر یہ کہہ لیا کرو کہ دھوکہ نہیں ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ، ابراہیم بن خالد، کلبی، ابوثور، عبد الوہاب، محمد عبد الوہاب بن عطاء، سعید، قتادہ

بیع عربان کے بیان میں

باب : خرید وفروخت کا بیان

بیع عربان کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 107

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک بن انس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْعُرْبَانِ قَالَ مَالِكٌ وَذَلِكَ فِيمَا نَرَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ الْعَبْدَ أَوْ يَتَكَارَى الدَّابَّةَ ثُمَّ يَقُولُ أُعْطِيكَ دِينَارًا عَلَى أَنِّي إِنْ تَرَكْتُ السِّلْعَةَ أَوْ الْكِرَائَ فَمَا أَعْطَيْتُكَ لَكَ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک بن انس اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع العربان سے منع فرمایا، مالک بن انس کہتے ہیں کہ ہمارے خیال میں (بیع عربان) واللہ اعلم یہ ہے کہ آدمی کوئی غلام خریدے یا جانور کرائے پر لے اور بائع یا اجر سے یوں کہے کہ میں تجھے ایک دینار دوں گا اس بات پر کر کہ اگر میں سامان یا کرایہ کا جانور واپس کر دوں تو وہ دینار تمھارے واسطے ہو گا۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک بن انس

اپنے پاس غیر موجود چیز کی فروخت کا بیان

باب : خرید وفروخت کا بیان

اپنے پاس غیر موجود چیز کی فروخت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 108

راوی: مسدد، ابوعوانہ، ابی بشر، یوسف بن ماھد، حکیم بن حزام

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَأْتِينِي الرَّجُلُ فَيُرِيدُ مِنِّي الْبَيْعَ لَيْسَ عِنْدِي أَفَأَبْتَاعُهُ لَهُ مِنْ السُّوقِ فَقَالَ لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

مسدد، ابوعوانہ، ابی بشر، یوسف بن ماہد، حکیم بن حزام، فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس ایک شخص آتا ہے اور مجھ سے ایسی چیز کی بیع کرنا چاہتا ہے جو میرے پاس نہیں ہے میں اس کے لئے وہ چیز بازار سے خرید کر اسے ایسی چیز فروخت نہ کرو جو تمہارے پاس موجود نہیں ہے۔

راوی: مسدد، ابوعوانہ، ابی بشر، یوسف بن ماہد، حکیم بن حزام

باب : خرید وفروخت کا بیان

اپنے پاس غیر موجود چیز کی فروخت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 109

راوی: زهیر بن حرب، اسمعیل، ایوب، عمرو بن شعیب،

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ حَتَّى ذَكَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ سَلَفٌ وَبَيْعٌ وَلَا شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ وَلَا رِبْحُ مَا لَمْ تَضْمَنْ وَلَا بَيْعُ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

زہیر بن حرب، اسماعیل، ایوب، عمرو بن شعیب سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سلف اور بیع ایک میں معاملہ کرنا ایک بیع میں دو شرطیں لگانا اور ایسی چیز کا نفع حاصل کرنا جس کا خود ضامن نہ ہو اور ایسی چیز کی بیع کرنا جو اس کے پاس موجود نہ جائز نہیں ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، اسمعیل، ایوب، عمرو بن شعیب،

بیع میں شرط لگانے کا بیان

باب : خرید و فروخت کا بیان

بیع میں شرط لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 110

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، زکریا، عامر، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بِعْتُهُ يَعْنِي بَعِيرَهُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاشْتَرَطْتُ حُمْلَانَهُ إِلَى أَهْلِي قَالَ فِي آخِرِهِ تُرَانِي إِنَّمَا مَاكَسْتُكَ لِأَذْهَبَ بِجَمَلِكَ خُذْ جَمَلَكَ وَثَمَنَهُ فَهُمَا لَكَ

مسدد، یحیی بن سعید، زکریا، عامر، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ اپنا اونٹ فروخت کیا اور اس پر اپنے گھر تک سواری کرنے کی شرط لگائی (یہ ایک طویل حدیث ہے) اس کے آخر میں فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تمہارے خیال میں ہے کہ میں خریدنے میں اس لئے تامل کر رہا ہوں کہ میں تمہارے اونٹ لے کر چلا جاؤں گا (بغیر قیمت ادا کئے) اپنا اونٹ بھی لے لو اور اس کی قیمت بھی لے لو۔

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، زکریا، عامر، جابر بن عبداللہ

غلام کی خریداری کا بیان

باب : خرید و فروخت کا بیان

غلام کی خریداری کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 111

راوی: مسلم بن ابراھیم، ابان، قتادہ، حسن، عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُهْدَةُ الرَّقِيقِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ

مسلم بن ابراہیم، ابان، قتادہ، حسن، عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ غلام کی خریداری کے بعد اس کے رد کرنے کا اختیار تین یوم تک ہے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ابان، قتادہ، حسن، عقبہ بن عامر

باب : خرید و فروخت کا بیان

غلام کی خریداری کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 112

راوی: ھارون بن عبداللہ، عبدالصمد، قتادہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ زَادَ إِنْ وَجَدَ دَائً فِي الثَّلَاثِ لَيَالِي رُدَّ بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ وَإِنْ وَجَدَ دَائً بَعْدَ الثَّلَاثِ كُلِّفَ الْبَيِّنَةَ أَنَّهُ اشْتَرَاهُ وَبِهِ هَذَا الدَّائُ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا التَّفْسِيرُ مِنْ كَلَامِ قَتَادَةَ

ہارون بن عبد اللہ، عبد الصمد، قتادہ، اپنی سند کے ساتھ یہی حدیث روایت کرتے ہیں لیکن اس میں یہ اضافہ ہے کہ تین رات دن میں اگر کوئی عیب اس کے اندر پائے تو بغیر گواہ کے واپس کر سکتا ہے اور اگر تین دن کے بعد کوئی عیب پائے تو اسے گواہ لانے کا مکلف بنایا جائے گا اس بات پر کہ اس نے یہ غلام اس عیب کے ساتھ خرید اتھا۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ یہ تفسیر قتادہ کا کلام ہے۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، عبد الصمد، قتادہ

غلام خریدنے کے بعد اسے کسی کام پر لگا دیا پھر کوئی عیب پایا گیا تو کیا کیا جائے؟

باب : خرید و فروخت کا بیان

غلام خریدنے کے بعد اسے کسی کام پر لگا دیا پھر کوئی عیب پایا گیا تو کیا کیا جائے؟

جلد : جلد سوم   حدیث 113

راوی: احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، مخلد بن خفاف، عروہ،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ

احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، مخلد بن خفاف، عروہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خراج ضمان کے ساتھ ہے۔

راوی : احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، مخلد بن خفاف، عروہ،

باب : خرید و فروخت کا بیان

غلام خریدنے کے بعد اسے کسی کام پر لگا دیا پھر کوئی عیب پایا گیا تو کیا کیا جائے؟

جلد : جلد سوم حدیث 114

راوی: محمود بن خالد، سفیان، محمد بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ الْغِفَارِيِّ قَالَ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ أُنَاسٍ شَرِكَةٌ فِي عَبْدٍ فَاقْتَوَيْتُهُ وَبَعْضُنَا غَائِبٌ فَأَغَلَّ عَلَيَّ غَلَّةً فَخَاصَمَنِي فِي نَصِيبِهِ إِلَى بَعْضِ الْقُضَاةِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَرُدَّ الْغَلَّةَ فَأَتَيْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ فَحَدَّثْتُهُ فَأَتَاهُ عُرْوَةُ فَحَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ

محمود بن خالد، سفیان، محمد بن عبدالرحمن، فرماتے ہیں کہ ایک غلام کے اندر میں اور دوسرے لوگ مشترک تھے، میں نے اس سے کچھ خدمت لینا شروع کی جبکہ کچھ شرکاء غائب تھے (ان کو اطلاع دیئے بغیر یہ کام کیا) جو شریک غائب تھا اس نے مجھ سے تنازع کیا اور اپنے حصہ میں جھگڑنے لگا اور قاضی کے پاس دعوی کار دیا قاضی نے مجھے حکم دیا کہ اس کا حصہ واپس کر دوں میں حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس آیا اور سارا معاملہ ان سے بیان کیا حضرت عروہ رضی اللہ تعالی عنہ اس قاضی کے پاس آئے اور ان سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ مروی حدیث بیان کی کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ منافع ضامن کو ملے گا (جو نقصان کا ذمہ دار ہو گا وہی منافع کا ذمہ دار ہو گا)۔

راوی : محمود بن خالد، سفیان، محمد بن عبدالرحمن

باب : خرید و فروخت کا بیان

غلام خریدنے کے بعد اسے کسی کام پر لگا دیا پھر کوئی عیب پایا گیا تو کیا کیا جائے؟

جلد : جلد سوم حدیث 115

راوی: ابراهیم بن مروان مسلم بن خالد، هشام بن عروہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَجُلًا ابْتَاعَ غُلَامًا فَأَقَامَ عِنْدَهُ مَا شَاءَ اللهُ أَنْ يُقِيمَ ثُمَّ وَجَدَ بِهِ عَيْبًا فَخَاصَمَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ اسْتَغَلَّ غُلَامِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا إِسْنَادٌ لَيْسَ بِذَاكَ

ابراہیم بن مروان مسلم بن خالد، ہشام بن عروہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے غلام خرید اوہ غلام جب تک خدا کو منظور تھا اس شخص کے پاس رہا پھر اس نے کوئی عیب غلام میں پایا، وہ اس معاملہ کا قضیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے گیا، حضور علیہ السلام نے اس غلام کو بائع کو واپس کر دیا، بائع کہنے لگا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مشتری نے میرے غلام سے فائدہ اور نفع اٹھایا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا منافع ضمان کے ساتھ ہیں جو ضامن ہو گا نقصان کا وہی منافع حاصل کرے گا، امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس سند کوئی اعتبار نہیں۔

راوی: ابراہیم بن مروان مسلم بن خالد، ہشام بن عروہ

بائع اور مشتری میں اختلاف ہو جائے اور مبیع موجود ہو

باب: خرید وفروخت کا بیان

بائع اور مشتری میں اختلاف ہو جائے اور مبیع موجود ہو

جلد : جلد سوم حدیث 116

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، عمرو بن حفص بن غیاث، ابی عمیس، عبدالرحمن

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي عُمَيْسٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ

قَيْسِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ اشْتَرَى الْأَشْعَثُ رَقِيقًا مِنْ رَقِيقِ الْخُمُسِ مِنْ عَبْدِ اللهِ بِعِشْرِينَ أَلْفًا فَأَرْسَلَ عَبْدُ اللهِ إِلَيْهِ فِي ثَمَنِهِمْ فَقَالَ إِنَّمَا أَخَذْتُهُمْ بِعَشَرَةِ آلَافٍ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ فَاخْتَرْ رَجُلًا يَكُونُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ قَالَ الْأَشْعَثُ أَنْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ نَفْسِكَ قَالَ عَبْدُ اللهِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَهُوَ مَا يَقُولُ رَبُّ السِّلْعَةِ أَوْ يَتَتَارَكَانِ

محمد بن یحیی بن فارس، عمرو بن حفص بن غیاث، ابی عمیس، عبدالرحمن سے روایت ہے کہ اشعث نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے چند غلام بیس ہزار میں خریدے ان غلاموں میں سے جو انہیں خمس میں ملے تھے عبداللہ نے ان کی قیمت طلب کرنے کے سلسلے میں اشعث کی طرف کسی کو بھیجا، اشعث کہنے لگے کہ میں نے تو دس ہزار میں خریدے ہیں، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں اچھا پھر تمہارے اور میرے درمیان ایک آدمی ثالث کے طور پر منتخب کر لو۔ اشعث کہنے لگے کہ آپ ہی میرے اور اپنے درمیان ثالث بن جایئے، عبداللہ بن مسعود نے فرمایا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ جب متبایعین میں اختلاف ہو جائے اور ان دونوں کے درمیان کوئی گواہی نہ دیتا ہو صاحب مال (بائع) کے قول کا اعتبار ہو گا یا دونوں بیع فسخ کر ڈالیں۔

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، عمرو بن حفص بن غیاث، ابی عمیس، عبدالرحمن

باب : خرید و فروخت کا بیان

بائع اور مشتری میں اختلاف ہو جائے اور مبیع موجود ہو

جلد : جلد سوم   حدیث 117

راوی: عبداللہ بن محمد هشیم، ابن ابی لیلی، قاسم بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ بَاعَ مِنْ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ رَقِيقًا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَالْكَلَامُ يَزِيدُ وَيَنْقُصُ

عبد اللہ بن محمد ہشیم، ابن ابی لیلی، قاسم بن عبد الرحمن اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اشعث بن قیس کو غلام فروخت کیے، آگے کچھ الفاظ کی کمی بیشی سے مذکورہ واقعہ بیان کیا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد ہشیم، ابن ابی لیلی، قاسم بن عبد الرحمن

شفعہ کا بیان

باب : خرید و فروخت کا بیان

شفعہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 118

راوی: احمد بن حنبل، اسمعیل، بن ابراهیم، ابن جریج، ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّفْعَةُ فِي كُلِّ شِرْكٍ رَبْعَةٍ أَوْ حَائِطٍ لَا يَصْلُحُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ فَإِنْ بَاعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ حَتَّى يُؤْذِنَهُ

احمد بن حنبل، اسماعیل، بن ابراہیم، ابن جریج، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شفعہ ہر مشترک چیز میں ہے مکان ہو یا باغ وغیرہ اور اس کی بیع وغیرہ اس وقت صحیح نہ ہوگی جب تک کہ اس کا شریک ہی اس کے خریدنے کا زیادہ مستحق ہے جب تک کہ وہ اجازت دیدے۔

راوی : احمد بن حنبل، اسمعیل، بن ابراہیم، ابن جریج، ابوزبیر، جابر

باب : خرید وفروخت کا بیان

شفعہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 119

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِنَّمَا جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّفْعَةَ فِي كُلِّ مَا لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتْ الْحُدُودُ وَصُرِّفَتْ الطُّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ

احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شفعہ کا حق ہر ایسے مال میں رکھا ہے جو ابھی تقسیم نہیں ہوا اور جب حدود کا تعین ہو جائے اور راستے جدا ہو جائیں تو اب شفعہ کا حق نہیں ہے۔

راوی : احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، جابر بن عبداللہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

شفعہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 120

راوی: محمد بن یحیی، بن فارس، حسن بن ربیع، ابن ادریس، ابن جریج، زهری، ابوسلمہ، سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ

الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَوْ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ أَوْ عَنْهُمَا جَمِيعًا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُسِّمَتْ الْأَرْضُ وَحُدَّتْ فَلَا شُفْعَةَ فِيهَا

محمد بن یحیی، بن فارس، حسن بن ربیع، ابن ادریس، ابن جریج، زہری، ابوسلمہ، سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب زمین تقسیم ہوگئی اور حد بندی کر دی گئی تو اب اس میں شفعہ نہیں ہے۔

راوی : محمد بن یحیی، بن فارس، حسن بن ربیع، ابن ادریس، ابن جریج، زہری، ابوسلمہ، سعید بن مسیب

باب : خرید وفروخت کا بیان

شفعہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 121

راوی: عبداللہ بن محمد سفیان، ابراهیم بن میسرہ، عمرو بن شرید،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ الشَّرِيدِ سَمِعَ أَبَا رَافِعٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ

عبداللہ بن محمد سفیان، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ پڑوسی بالکل ملے ہوئے مکان کا زیادہ حقدار ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد سفیان، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید،

باب : خرید وفروخت کا بیان

شفعہ کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 122

راوی: ابوولید، شعبہ، قتادہ، حسن، سمرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِدَارِ الْجَارِ أَوْ الْأَرْضِ

ابو ولید، شعبہ، قتادہ، حسن، سمرہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ گھر کا پڑوسی زیادہ مستحق ہے پڑوسی کے گھر اور زمین کا۔

راوی: ابو ولید، شعبہ، قتادہ، حسن، سمرہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

شفعہ کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 123

راوی: احمد بن حنبل، هشیم، عبد الملك، عطاء، جابر بن عبد الله

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَارُ أَحَقُّ بِشُفْعَةِ جَارِهِ يُنْتَظَرُ بِهَا وَإِنْ كَانَ غَائِبًا إِذَا كَانَ طَرِيقُهُمَا وَاحِدًا

احمد بن حنبل، ہشیم، عبد الملک، عطاء، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پڑوسی اپنے پڑوسی کے شفعہ کا زیادہ مستحق ہے اور اس کا انتظار کیا جائے گا اگر وہ غائب ہو جبکہ دونوں کے مکان کا راستہ ایک ہی ہو۔

راوی: احمد بن حنبل، ہشیم، عبدالملک، عطاء، جابر بن عبداللہ

مفلس کے پاس کوئی شخص اپنی چیز دیکھے تو کیا کرے

باب : خرید و فروخت کا بیان

مفلس کے پاس کوئی شخص اپنی چیز دیکھے تو کیا کرے

جلد : جلد سوم **حدیث** 124

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نفیلی، زهیر، یحیی بن سعید، ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم عمر بن عبدالعزیز، ابی بکر بن عبدالرحمن ابوهریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ ح و حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ الْمَعْنَى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ أَفْلَسَ فَأَدْرَكَ الرَّجُلُ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ غَيْرِهِ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نفیلی، زہیر، یحیی بن سعید، ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم عمر بن عبدالعزیز، ابی بکر بن عبدالرحمن ابوہریرہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بھی مفلس ہو گیا ہو اور کوئی آدمی اپنا سامان اسکے پاس دیکھے تو اس سامان کا وہی زیادہ مستحق ہے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نفیلی، زہیر، یحیی بن سعید، ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم عمر بن عبدالعزیز، ابی بکر بن عبدالرحمن ابوہریرہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

مفلس کے پاس کوئی شخص اپنی چیز دیکھے تو کیا کرے

جلد : جلد سوم حدیث 125

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالك، ابن شہاب، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث، بن ہشام

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ مَتَاعًا فَأَفْلَسَ الَّذِي ابْتَاعَهُ وَلَمْ يَقْبِضْ الَّذِي بَاعَهُ مِنْ ثَمَنِهِ شَيْئًا فَوَجَدَ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ وَإِنْ مَاتَ الْمُشْتَرِي فَصَاحِبُ الْمَتَاعِ أُسْوَةُ الْغُرَمَاءِ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث، بن ہشام سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے بھی کوئی سامان فروخت کیا اور پھر خریدار مفلس ہو گیا، اور ابھی بائع نے اپنی چیزوں کی کچھ بھی قیمت وصول نہیں کی ہے پھر وہ اپنا مال اس خریدار کے پاس بعینیہ پائے تو وہی اس مال کے لینے کا حقدار ہے لیکن اگر مشتری مر گیا ہو تو ہر بائع بھی دوسرے قرض خواہوں کی مانند ہو گا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث، بن ہشام

باب : خرید و فروخت کا بیان

مفلس کے پاس کوئی شخص اپنی چیز دیکھے تو کیا کرے

جلد : جلد سوم حدیث 126

راوی: محمد بن عوف، عبداللہ بن عبدالجبار، اسمعیل، ابن عیاش، ابوبکر بن عبدالرحمن، ابوهریره

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ يَعْنِي الْخَبَايِرِيَّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ عَنْ

الزُّبَيْدِيِّ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ أَبُو الْهُذَيْلِ الْحِمْصِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ فَإِنْ كَانَ قَضَاهُ مِنْ ثَمَنِهَا شَيْئًا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ أُسْوَةُ الْغُرَمَاءِ وَأَيُّمَا امْرِئٍ هَلَكَ وَعِنْدَهُ مَتَاعُ امْرِئٍ بِعَيْنِهِ اقْتَضَى مِنْهُ شَيْئًا أَوْ لَمْ يَقْتَضِ فَهُوَ أُسْوَةُ الْغُرَمَاءِ قَالَ أَبُو دَاوُد حَدِيثُ مَالِكٍ أَصَحُّ

محمد بن عوف، عبداللہ بن عبدالجبار، اسماعیل، ابن عیاش، ابوبکر بن عبدالرحمن، ابوہریرہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسا ہی روایت کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ اگر بائع نے کچھ ثمن لے لیا ہو تو باقی ماندہ ثمن میں بائع دوسرے قرض خواہوں کی مانند ہے اور جو آدمی بھی ہلاک ہو جائے اس کے پاس بائع کا کچھ مال بعینیہ پایا جائے اب اس بائع نے اس مال کی قیمت میں کچھ وصول کی ہو یا نہ کی ہو وہ ہر حال میں دوسرے قرض خواہوں کے مثل ہو گا۔

راوی: محمد بن عوف، عبداللہ بن عبدالجبار، اسمعیل، ابن عیاش، ابوبکر بن عبدالرحمن، ابوہریرہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

مفلس کے پاس کوئی شخص اپنی چیز دیکھے تو کیا کرے

جلد : جلد سوم   حدیث 127

راوی: سلیمان بن داؤد، عبداللہ بن وھب، یونس، ابن شھاب، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث، ھشام

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ يَعْنِي ابْنَ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ زَادَ وَإِنْ كَانَ قَدْ قَضَى مِنْ ثَمَنِهَا شَيْئًا فَهُوَ أُسْوَةُ الْغُرَمَاءِ فِيهَا

سلیمان بن داؤد، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث، ہشام، اس حدیث کا ترجمہ حدیث کے ذیل میں گزر چکا ہے البتہ اس میں اتنا اضافہ ہے کہ اگر بائع نے مال کی کچھ قیمت کر لی ہو تو دوسرے قرض خواہوں کی مانند ہے امام ابوداؤد

فرماتے ہیں کہ مالک کی حدیث زیادہ صحیح ہے۔

راوی : سلیمان بن داؤد، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث، ہشام

باب : خرید وفروخت کا بیان

مفلس کے پاس کوئی شخص اپنی چیز دیکھے تو کیا کرے

جلد : جلد سوم حدیث 128

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد، ابن ابی ذئب، ابومعتمر،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ هُوَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ أَبِي الْمُعْتَمِرِ عَنْ عُمَرَ بْنِ خَلْدَةَ قَالَ أَتَيْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ فِي صَاحِبٍ لَنَا أَفْلَسَ فَقَالَ لَأَقْضِيَنَّ فِيكُمْ بِقَضَائِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَفْلَسَ أَوْ مَاتَ فَوَجَدَ رَجُلٌ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ باب فِيمَنْ أَحْيَا حَسِيرًا

محمد بن بشار، ابوداؤد، ابن ابی ذئب، ابومعتمر سے روایت ہے کہ ہم ایک مفلس آدمی کے مقدمہ کو لے کر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم نے سارا قصہ بیان کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں تمہارے اس معاملہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم والا فیصلہ کروں گا جو شخص مفلس ہو گیا ہو یا مر گیا پھر کوئی آدمی اپنا مال بعینیہ اس کے پاس پائے تو وہی اس کا حقدار ہے۔

راوی : محمد بن بشار، ابوداؤد، ابن ابی ذئب، ابومعتمر،

جو کسی مریل جانور کو زندہ کرے (کھلا پلا کر(

باب : خرید وفروخت کا بیان

جو کسی مریل جانور کو زندہ کرے (کھلا پلا کر (

جلد : جلد سوم حدیث 129

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، موسی، ابان، عبید اللہ، حمید بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ الشَّعْبِيِّ وَقَالَ عَنْ أَبَانَ أَنَّ عَامِرًا الشَّعْبِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَجَدَ دَابَّةً قَدْ عَجَزَ عَنْهَا أَهْلُهَا أَنْ يَعْلِفُوهَا فَسَيَّبُوهَا فَأَخَذَهَا فَأَحْيَاهَا فَهِيَ لَهُ قَالَ فِي حَدِيثِ أَبَانَ قَالَ عُبَيْدُ اللهِ فَقُلْتُ عَمَّنْ قَالَ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا حَدِيثُ حَمَّادٍ وَهُوَ أَبْيَنُ وَأَتَمُّ

موسی بن اسماعیل، حماد، موسی، ابان، عبید اللہ، حمید بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے کوئی ایسا جانور پایا جس سے اس کے مالک وغیرہ عاجز آگئے ہوں اور اسے چارہ پانی وغیرہ نہ دیتے ہوں اور اسے باہر نکال دیا ہو جہاں چاہے چلا جائے پھر وہ اسے لے لے اور اسے کھلا پلا کر زندہ کرے تو وہ اسی کا ہے۔ ابان کی روایت میں یہ ہے کہ عبید اللہ (جو کہ ایک روای ہیں) وہ کہتے ہیں کہ میں نے عامر شعبی سے پوچھا کہ آپ نے یہ حدیث صحابہ میں سے کس سے سنی ہے انہوں نے فرمایا کہ ایک سے زائد صحابہ سے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ حماد کی روایت زیادہ واضح اور مکمل ہے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، موسی، ابان، عبید اللہ، حمید بن عبد الرحمن

باب : خرید وفروخت کا بیان

جو کسی مریل جانور کو زندہ کرے (کھلا پلا کر (

جلد : جلد سوم حدیث 130

راوی: محمد بن عبید، حماد ابن زید، خالد، عبید اللہ بن حمید بن عبد الرحمن

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ حَمَّادٍ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ الشَّعْبِيِّ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ تَرَكَ دَابَّةً بِمَهْلَكٍ فَأَحْيَاهَا رَجُلٌ فَهِيَ لِمَنْ أَحْيَاهَا

محمد بن عبید، حماد ابن زید، خالد، عبید اللہ بن حمید بن عبد الرحمن سے ہی مرفوعا روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کسی نے جانور کو ہلاکت کی جگہ چھوڑ دیا، کہ نہ اسے چارہ دے نہ پانی نہ اس کا خیال کرے پھر اسے کسی آدمی نے چارہ وغیرہ کھلا کر زندہ کر دیا تو وہ اسی کھلانے والا ہے۔

راوی: محمد بن عبید، حماد ابن زید، خالد، عبید اللہ بن حمید بن عبد الرحمن

رہن (گروی) کا بیان

باب: خرید وفروخت کا بیان

رہن (گروی) کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 131

راوی: ہناد، ابن مبارک، زکریا شعبی، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَبَنُ الدَّرِّ يُحْلَبُ بِنَفَقَتِهِ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا وَالظَّهْرُ يُرْكَبُ بِنَفَقَتِهِ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا وَعَلَى الَّذِي يَرْكَبُ وَيَحْلِبُ النَّفَقَةُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهُوَ عِنْدَنَا صَحِيحٌ

ہناد، ابن مبارک، زکریا شعبی، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دودھ والا جانور اگر مرہوں ہو تو اس دودھ اسی کے خرچ پر دوہا جائے اور سواری کرے اسی پر اسی جانور کا نفقہ ہے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ یہی

ہمارے نزدیک صحیح ہے۔

راوی : ہناد، ابن مبارک، زکریا شعبی، ابوہریرہ

جو باپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بیٹے کا مال کھائے اس کا بیان

باب : خرید وفروخت کا بیان

جو باپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بیٹے کا مال کھائے اس کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 132

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، منصور، ابراہیم، عمارہ بن عمیر، کی پھوپھی نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمَّتِهِ أَنَّهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فِي حِجْرِي يَتِيمٌ أَفَآكُلُ مِنْ مَالِهِ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَطْيَبِ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَوَلَدُهُ مِنْ كَسْبِهِ

محمد بن کثیر، سفیان، منصور، ابراہیم، عمارہ بن عمیر، کی پھوپھی نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے سوال کیا کہ میری کفالت میں ایک یتیم ہے کیا میں اس کے مال میں سے کھا سکتی ہوں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ انسان کا پاکیزہ ترین مال وہ ہے جو اس نے کمایا ہو اور بیٹا اس کی کمائی ہے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، منصور، ابراہیم، عمارہ بن عمیر، کی پھوپھی نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 133

راوی: عبیداللہ بن عمر بن میسرہ، عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، عمارہ بن عمیر، اپنی والدہ سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَلَدُ الرَّجُلِ مِنْ كَسْبِهِ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِهِ فَكُلُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ قَالَ أَبُو دَاوُد حَمَّادُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ زَادَ فِيهِ إِذَا احْتَجْتُمْ وَهُوَ مُنْكَرٌ

عبید اللہ بن عمر بن میسرہ، عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، عمارہ بن عمیر، اپنی والدہ سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ انسان کا بیٹا اس کی کمائی ہے اور پاکیزہ ترین کمائی ہے پس اولاد کے مال سے کھاؤ۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ حماد بن ابی سلیمان نے (جو کہ ایک راوی ہیں اس حدیث کے) اذا احتجتم کا اضافہ کیا ہے اور وہ منکر ہے۔

راوی: عبید اللہ بن عمر بن میسرہ، عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، عمارہ بن عمیر، اپنی والدہ سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

جو باپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بیٹے کا مال کھائے اس کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 134

راوی: محمد بن منہال، یزید بن زریع، حبیب، عمر بن شعیب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ لِي مَالًا وَوَلَدًا وَإِنَّ وَالِدِي يَحْتَاجُ مَالِي قَالَ أَنْتَ وَمَالُكَ لِوَالِدِكَ إِنَّ أَوْلَادَكُمْ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِكُمْ فَكُلُوا مِنْ كَسْبِ أَوْلَادِكُمْ

محمد بن منہال، یزید بن زریع، حبیب، عمر بن شعیب، اپنے والد سے اور وہ عمرو کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک آدمی حاضر ہوا اور کہنے لگا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس مال و دولت بھی ہے اور میری اولاد بھی ہے بیشک میرے والد میرے مال کے محتاج ہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے، تمہاری اولادیں تمہاری پاکیزہ ترین کمائی ہیں اپنی اولاد کی کمائی میں سے کھاؤ۔

راوی : محمد بن منہال، یزید بن زریع، حبیب، عمر بن شعیب

کوئی آدمی اپنامال بعینیہ کسی کے پاس پائے

باب : خرید وفروخت کا بیان

کوئی آدمی اپنامال بعینیہ کسی کے پاس پائے

جلد : جلد سوم **حدیث** 135

راوی: عمرو بن عون، هشیم موسیٰ بن سائب، قتادہ حسن، سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُوسَى بْنِ السَّائِبِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ عَيْنَ مَالِهِ عِنْدَ رَجُلٍ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ وَيَتَّبِعُ الْبَيِّعُ مَنْ بَاعَهُ

عمرو بن عون، ہشیم موسیٰ بن سائب، قتادہ حسن، سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے اپنامال بعینیہ کسی آدمی کے پاس پایا تو وہی اس کا زیادہ حقدار ہے اور خریدار وہ بائع سے اس کا مطالبہ کرے۔

راوی : عمرو بن عون، ہشیم موسیٰ بن سائب، قتادہ حسن، سمرہ بن جندب

باب : خرید و فروخت کا بیان

کوئی آدمی اپنا مال بعینیہ کسی کے پاس پائے

جلد : جلد سوم حدیث 136

راوی: احمد بن یونس، زہیر، ہشام بن عروہ،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ هِنْدًا أُمَّ مُعَاوِيَةَ جَائَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ وَإِنَّهُ لَا يُعْطِينِي مَا يَكْفِينِي وَبَنِيَّ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ أَنْ آخُذَ مِنْ مَالِهِ شَيْئًا قَالَ خُذِي مَا يَكْفِيكِ وَبَنِيكِ بِالْمَعْرُوفِ

احمد بن یونس، زہیر، ہشام بن عروہ سے روایت ہے کہ حضرت معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ کی والدہ ہندہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ ابوسفیان ایک کنجوس آدمی ہیں اور وہ مجھے ضرورت کے بقدر کفایت مال نہیں دیتے اور میرے بیٹے بھی ہیں پس اگر میں اس کے مال میں سے کچھ چوری لے لیا کروں تو میرے اوپر کوئی گناہ ہو گا؟ آپ نے فرمایا کہ جتنی تمہاری اور تمہارے بیٹوں کی ضرورت کو کافی ہو اتنا لے لیا کرو۔ رواج و دستور کے مطابق۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، ہشام بن عروہ،

باب : خرید و فروخت کا بیان

کوئی آدمی اپنا مال بعینیہ کسی کے پاس پائے

جلد : جلد سوم حدیث 137

راوی: خشیش بن اصرم، عبدالرزاق، معمر، زهری، عروه

حَدَّثَنَا خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ صَالِحٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ أُتِيَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِثَلَاثَةٍ وَهُوَ بِالْيَمَنِ وَقَعُوا عَلَى امْرَأَةٍ فِي طُهْرٍ وَاحِدٍ فَسَأَلَ اثْنَيْنِ أَتُقِرَّانِ لِهَذَا بِالْوَلَدِ قَالَا لَا حَتَّى سَأَلَهُمْ جَمِيعًا فَجَعَلَ كُلَّمَا سَأَلَ اثْنَيْنِ قَالَا لَا فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالَّذِي صَارَتْ عَلَيْهِ الْقُرْعَةُ وَجَعَلَ عَلَيْهِ ثُلُثَيْ الدِّيَةِ قَالَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ سَمِعَ الشَّعْبِيَّ عَنْ الْخَلِيلِ أَوْ ابْنِ الْخَلِيلِ قَالَ أُتِيَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي امْرَأَةٍ وَلَدَتْ مِنْ ثَلَاثَةٍ نَحْوَهُ لَمْ يَذْكُرْ الْيَمَنَ وَلَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا قَوْلَهُ طِيبَا بِالْوَلَدِ

خشیش بن اصرم، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ہندہ آئیں اور کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیشک ابوسفیان ایک مال روکنے والا آدمی ہے کیا میرے اوپر کوئی گناہ ہو گا اگر میں اس کے مال میں سے بغیر اجازت کے اپنے اور اپنی اولاد کے لیے لوں؟ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے اوپر کوئی گناہ نہیں ہو گا اگر تم اپنی اولاد پر دستور رواج کے مطابق خرچ کرو۔

راوی: خشیش بن اصرم، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

کوئی آدمی اپنا مال بعینیہ کسی کے پاس پائے

جلد : جلد سوم حدیث 138

راوی: محمد بن علاء، احمد بن ابراهیم، ناطلق بن غنام، شریك ابن علاء، قیس، ابی حصین

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَأَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ عَنْ شَرِيكٍ قَالَ ابْنُ الْعَلَاءِ وَقَيْسٌ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدِّ الْأَمَانَةَ إِلَى مَنْ ائْتَمَنَكَ وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ

محمد بن علاء، احمد بن ابراہیم، ناطق بن غنام، شریک ابن علاء، قیس، ابی حصین سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو تمہارے پاس امانت رکھوائے اس کی امانت ادا کرو اور جو خیانت کرے تمہارے ساتھ تم اس کے ساتھ خیانت نہ کرو۔

راوی: محمد بن علاء، احمد بن ابراہیم، ناطلق بن غنام، شریک ابن علاء، قیس، ابی حصین

تحائف قبول کرنے کا بیان

باب : خرید و فروخت کا بیان

تحائف قبول کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 139

راوی: علی بن بحر، عبدالرحیم بن مطرف، عیسی، ابن یونس، بن ابی اسحق هشام بن عروه

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُطَرِّفٍ الرُّؤَاسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عِيسَى وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَقَ السَّبِيعِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَيُثِيبُ عَلَيْهَا

علی بن بحر، عبدالرحیم بن مطرف، عیسی، ابن یونس، بن ابی اسحاق ہشام بن عروہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

معمول تھا کہ ہدایا اور تحفے قبول کرتے تھے اور اس کا بدلہ بھی دیتے تھے۔

راوی : علی بن بحر، عبدالرحیم بن مطرف، عیسی، ابن یونس، بن ابی اسحق ہشام بن عروہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

تحائف قبول کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 140

راوی: محمد بن عمرو سلمہ، ابن فضل، محمد بن اسحق سعید بن ابی سعید، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ يَعْنِي ابْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَايْمُ اللَّهِ لَا أَقْبَلُ بَعْدَ يَوْمِي هَذَا مِنْ أَحَدٍ هَدِيَّةً إِلَّا أَنْ يَكُونَ مُهَاجِرًا قُرَشِيًّا أَوْ أَنْصَارِيًّا أَوْ دَوْسِيًّا أَوْ ثَقَفِيًّا

محمد بن عمرو سلمہ، ابن فضل، محمد بن اسحاق سعید بن ابی سعید، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی قسم میں آج کے بعد کسی سے کوئی ہدیہ قبول نہیں کروں گا الا یہ کہ دینے والا، مہاجر، قریشی، یا انصاری ہو یا ثقفی ہو یا دوسی ہو۔

راوی : محمد بن عمرو سلمہ، ابن فضل، محمد بن اسحق سعید بن ابی سعید، ابوہریرہ

ہدیہ دے کر دوبارہ لے لینا

باب : خرید و فروخت کا بیان

ہدیہ دے کر دوبارہ لے لینا

جلد : جلد سوم حدیث 141

راوی: مسلم بن ابراہیم، ابان ہمام، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، ابن عباس نبی پاک صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبَانُ وَهَمَّامٌ وَشُعْبَةُ قَالُوا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ قَالَ هَمَّامٌ وَقَالَ قَتَادَةُ وَلَا نَعْلَمُ الْقَيْئَ إِلَّا حَرَامًا

مسلم بن ابراہیم، ابان ہمام، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، ابن عباس نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہدیہ دے کر واپس لینے والا اس شخص کی طرح ہے جو قے کر کے دوبارہ نگل لے، ہمام نے فرمایا کہ ہم تو قے کو دوبارہ نگلنے کو حرام خیال کرتے ہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ ہدیہ واپس لینا حرام ہے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ابان ہمام، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، ابن عباس نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : خرید وفروخت کا بیان

ہدیہ دے کر دوبارہ لے لینا

جلد : جلد سوم حدیث 142

راوی: مسدد، یزید، ابن زریع، حسین، عمرو بن شعیب، طاؤس، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يُعْطِيَ عَطِيَّةً أَوْ يَهَبَ هِبَةً فَيَرْجِعَ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ فِيمَا يُعْطِي وَلَدَهُ وَمَثَلُ الَّذِي يُعْطِي الْعَطِيَّةَ ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَأْكُلُ فَإِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فِي قَيْئِهِ

مسدد، یزید، ابن زریع، حسین، عمر بن شعیب، طاؤس، ابن عمر سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی آدمی کے لئے جائز نہیں ہے کہ وہ کسی کو عطیہ دے یا ہدیہ دے اور پھر اسے واپس لے لے سوائے باپ کے کہ جو وہ اپنے بیٹے کو دے اس کو واپس لے سکتا ہے اور اس شخص کی مثال جو عطیہ دینے کے بعد اسے واپس لوٹا لیتا اس کتے کی طرح ہے جو خوب سیر ہو کھائے اور پھر قے کر دے اور پھر قے کرنے کے بعد دوبارہ نگل لے۔

راوی : مسدد، یزید، ابن زریع، حسین، عمر بن شعیب، طاؤس، ابن عمر

باب : خرید وفروخت کا بیان

ہدیہ دے کر دوبارہ لے لینا

جلد : جلد سوم حدیث 143

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وھب، اسامہ بن زید، عمرو بن شعیب

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَسْتَرِدُّ مَا وَهَبَ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَقِيئُ فَيَأْكُلُ قَيْئَهُ فَإِذَا اسْتَرَدَّ الْوَاهِبُ فَلْيُوَقَّفْ فَلْيُعَرَّفْ بِمَا اسْتَرَدَّ ثُمَّ لِيُدْفَعْ إِلَيْهِ مَا وَهَبَ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، اسامہ بن زید، عمرو بن شعیب سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص کی مثال جو ہبہ کرنے کے بعد لوٹا لے اس کتے کی سی ہے جو قے کرنے کے بعد اپنی قے کو کھائے جب ہبہ کرنے والا اپنی چیز واپس لے تو موہوب لہ اس سے واپس لینے کا سبب پوچھے اور جو ہبہ اس نے کیا تھا سے واپس کر دے۔

راوی : سلیمان بن داؤد، ابن وہب، اسامہ بن زید، عمرو بن شعیب

کسی کا کوئی کام کرنے پر ہدیہ دینے کا بیان

باب : خرید و فروخت کا بیان

کسی کا کوئی کام کرنے پر ہدیہ دینے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 144

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، عمرو بن مالك، عبيد الله بن ابی جعفر، خالد بن ابی عمران قاسم حضور اکرم صلی الله علیه و آله وسلم

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَفَعَ لِأَخِيهِ بِشَفَاعَةٍ فَأَهْدَى لَهُ هَدِيَّةً عَلَيْهَا فَقَبِلَهَا فَقَدْ أَتَى بَابًا عَظِيمًا مِنْ أَبْوَابِ الرِّبَا

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، عمرو بن مالک، عبید اللہ بن ابی جعفر، خالد بن ابی عمران قاسم حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے اپنے کسی مسلمان بھائی کی سفارش کی اور پھر وہ اس سے صلہ میں کوئی ہدیہ اسے بھیجے اور یہ قبول کرلے تو پس وہ سود کے ایک بڑے دروازہ میں داخل ہو گیا۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، عمرو بن مالک، عبید اللہ بن ابی جعفر، خالد بن ابی عمران قاسم حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باپ اپنے بیٹوں میں سے بعض کو ہدیہ دینے میں ترجیح دے دوسروں پر اس کا بیان

باب : خرید و فروخت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 145

راوی: احمد بن حنبل، هشیم، سیار، مغیره، داؤد، شعبی، مجالد، اسمعیل بن سالم، شعبی، نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ وَأَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ وَأَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنْ الشَّعْبِيِّ وَأَخْبَرَنَا مُجَالِدٌ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ أَنْحَلَنِي أَبِي نُحْلًا قَالَ إِسْمَعِيلُ بْنُ سَالِمٍ مِنْ بَيْنِ الْقَوْمِ نِحْلَةً غُلَامًا لَهُ قَالَ فَقَالَتْ لَهُ أُمِّي عَمْرَةُ بِنْتُ رَوَاحَةَ ائْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَشْهِدْهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَشْهَدَهُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهُ إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي النُّعْمَانَ نُحْلًا وَإِنَّ عَمْرَةَ سَأَلَتْنِي أَنْ أُشْهِدَكَ عَلَى ذَلِكَ قَالَ فَقَالَ أَلَكَ وَلَدٌ سِوَاهُ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَكُلَّهُمْ أَعْطَيْتَ مِثْلَ مَا أَعْطَيْتَ النُّعْمَانَ قَالَ لَا قَالَ فَقَالَ بَعْضُ هَؤُلَاءِ الْمُحَدِّثِينَ هَذَا جَوْرٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ هَذَا تَلْجِئَةٌ فَأَشْهِدْ عَلَى هَذَا غَيْرِي قَالَ مُغِيرَةُ فِي حَدِيثِهِ أَلَيْسَ يَسُرُّكَ أَنْ يَكُونُوا لَكَ فِي الْبِرِّ وَاللُّطْفِ سَوَاءٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَشْهِدْ عَلَى هَذَا غَيْرِي وَذَكَرَ مُجَالِدٌ فِي حَدِيثِهِ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْكَ مِنْ الْحَقِّ أَنْ تَعْدِلَ بَيْنَهُمْ كَمَا أَنَّ لَكَ عَلَيْهِمْ مِنْ الْحَقِّ أَنْ يَبَرُّوكَ قَالَ أَبُو دَاوُد فِي حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ قَالَ بَعْضُهُمْ أَكُلَّ بَنِيكَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ وَلَدِكَ وَقَالَ ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ فِيهِ أَلَكَ بَنُونَ سِوَاهُ وَقَالَ أَبُو الضُّحَى عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَلَكَ وَلَدٌ غَيْرُهُ

احمد بن حنبل، ہشیم، سیار، مغیرہ، داؤد، شعبی، مجالد، اسماعیل بن سالم، شعبی، نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ میرے والد نے مجھے کچھ ہدیہ دیا اسماعیل بن سالم (جو راوی حدیث) وہ کہتے ہیں کہ ایک غلام قوم والوں کے درمیان مشترک تھا، نعمان بن بشیر کہتے ہیں کہ انہیں (میرے والد کو) میری والدہ نے کہا کہ آپ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گواہ بنالیں اس ہدیہ پر۔ میرے والد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئے اور آپ سے سارا واقعہ بیان کیا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے والد نے عرض کیا کہ میں نے اپنے بیٹے نعمان کو کچھ ہدیہ دیا ہے اور (نعمان کی والدہ) عمرۃ نے مجھ سے کہا کہ میں آپ کو اس عطیہ پر گواہ بنالوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے کہا کہ کیا تمہارے اور بھی بیٹے ہیں نعمان کے علاوہ؟ وہ کہنے لگی کہ میں نے کہا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم نے سب کو اس کی مثل ہدیہ دیا جو نعمان کو دیا ہے انہوں نے کہا کہ نہیں۔ بعض محدثین فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ تو ظلم اور زیادتی ہے جبکہ دوسرے بعض محدثین فرماتے

ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ تو مجبوری میں ہدیہ دینا ہے پاس اس معاملہ پر کسی اور کو گواہ بنالو۔ مجالد اپنی روایت میں ذکر کرتے ہیں کہ تمہارے بیٹوں کو تم پر حق ہے کہ تم ان کے درمیان عدل کرو جیسا کہ ان کے اوپر تمہارا حق ہے کہ وہ تمہارے ساتھ نیک سلوک کریں۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ زہری کی روایت میں ہے کہ بعض رواۃ نے اکل بنیک کے الفاظ استعمال فرمائے ہیں اور بعض نے اکل ولدک کے الفاظ استعمال کیے ہیں جبکہ ابن ابی خالد نے شعبی سے مروی ہے الک بنون سواہ کے الفاظ استعمال کیے ہیں اور ابوالضحی نے نعمان بن بشیر سے روایت میں الک ولد غیرہ کے الفاظ ذکر کیے ہیں۔

راوی : احمد بن حنبل، ہشیم، سیار، مغیرہ، داؤد، شعبی، مجالد، اسمعیل بن سالم، شعبی، نعمان بن بشیر

باب : خرید وفروخت کا بیان

باپ اپنے بیٹوں میں سے بعض کو ہدیہ دینے میں ترجیح دے دوسروں پر اس کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 146

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، ہشام بن عروہ، نعمان بن بشیر،

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ أَعْطَاهُ أَبُوهُ غُلَامًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذَا الْغُلَامُ قَالَ غُلَامِي أَعْطَانِيهِ أَبِي قَالَ فَكُلَّ إِخْوَتِكَ أَعْطَى كَمَا أَعْطَاكَ قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْهُ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، ہشام بن عروہ، نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ ان کے والد نے انہیں غلام ہدیہ کیا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ غلام کیا ہے؟ انہوں نے کہا یہ میرا غلام ہے جو میرے والد نے مجھے ہدیہ دیا ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ کیا تیرے سب بھائیوں کو عطیہ دیا ہے جس طرح کہ تجھے عطیہ دیا ہے میں نے کہا کہ نہیں پھر فرمایا کہ اسے واپس کر دو۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، ہشام بن عروہ، نعمان بن بشیر،

باب : خرید وفروخت کا بیان

باپ اپنے بیٹوں میں سے بعض کو ہدیہ دینے میں ترجیح دے دوسروں پر اس کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 147

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، حاجب بن مفضل بن مہلب

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَاجِبِ بْنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ الْمُهَلَّبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْدِلُوا بَيْنَ أَوْلَادِكُمْ اعْدِلُوا بَيْنَ أَبْنَائِكُمْ

سلیمان بن حرب، حماد، حاجب بن مفضل بن مہلب، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ کہ میں نے نعمان بن بشیر سے سنا وہ فرمارہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے بیٹوں کے درمیان عدل کیا کرو۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، حاجب بن مفضل بن مہلب

باب : خرید وفروخت کا بیان

باپ اپنے بیٹوں میں سے بعض کو ہدیہ دینے میں ترجیح دے دوسروں پر اس کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 148

راوی: محمد بن رافع، یحیی بن آدم، زہیر، ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَتْ امْرَأَةُ بَشِيرٍ انْحَلْ ابْنِي غُلَامَكَ وَأَشْهِدْ لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ ابْنَةَ فُلَانٍ سَأَلَتْنِي أَنْ أَنْحَلَ ابْنَهَا غُلَامًا وَقَالَتْ لِي أَشْهِدْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ إِخْوَةٌ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ فَكُلَّهُمْ أَعْطَيْتَ مِثْلَ مَا أَعْطَيْتَهُ قَالَ لَا قَالَ فَلَيْسَ يَصْلُحُ هَذَا وَإِنِّي لَا أَشْهَدُ إِلَّا عَلَى حَقٍّ

محمد بن رافع، یحیی بن آدم، زہیر، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ بشیر رضی اللہ تعالی عنہ کی اہلیہ نے ان سے کہا کہ اپنا غلام میرے بیٹے کو ہدیہ کر دو اور اس پر میرے واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گواہ بنالو، پس بشیر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ فلاں کی بیٹی (میری بیوی) نے مجھ سے کہا کہ میں اس کے بیٹے کو غلام ہدیہ کر دوں اور اس نے مجھ سے کہا کہ اس معاملہ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گواہ بنالوں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا اس کے بھائی بھی ہیں؟ انہوں نے کہا کہ جی ہاں، فرمایا کہ تم سب کو وہ ہدیہ دیا ہے جو اسے دیا ہے، کہا کہ نہیں فرمایا کہ یہ معاملہ صحیح نہیں ہے اور میں حق کے علاوہ کسی معاملہ پر گواہ نہیں بنتا۔

راوی : محمد بن رافع، یحیی بن آدم، زہیر، ابوزبیر، جابر

عورت کا شوہر کی اجازت کے بغیر ہدیہ دے تو کیا حکم ہے

باب : خرید وفروخت کا بیان

عورت کا شوہر کی اجازت کے بغیر ہدیہ دے تو کیا حکم ہے

جلد : جلد سوم　　　حدیث 149

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، داؤد بن ابی ہند، حبیب، عمرو بن شعیب

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ وَحَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجُوزُ لِامْرَأَةٍ أَمْرٌ فِي مَالِهَا إِذَا مَلَكَ زَوْجُهَا عِصْمَتَهَا

موسی بن اسماعیل، حماد، داؤد بن ابی ہند، حبیب، عمرو بن شعیب، اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی عورت کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے مال میں کوئی تصرف کرے جب تک کہ اس کا شوہر اس کی عصمت کا مالک ہے یعنی عقد نکاح جب تک باقی ہے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، داؤد بن ابی ہند، حبیب، عمرو بن شعیب

باب : خرید وفروخت کا بیان

عورت کا شوہر کی اجازت کے بغیر ہدیہ دے تو کیا حکم ہے

جلد : جلد سوم حدیث 150

راوی: ابو کامل، خالد، ابن حارث، حسین عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجُوزُ لِامْرَأَةٍ عَطِيَّةٌ إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا

ابو کامل، خالد، ابن حارث، حسین عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ شوہر کی اجازت کے بغیر کوئی عطیہ یا ہدیہ دے۔

راوی : ابو کامل، خالد، ابن حارث، حسین عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمر

عمریٰ کا بیان

باب : خرید وفروخت کا بیان

عمرٰی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 151

راوی: ابوولید، ہمام، قتادہ، نضر بن انس، بشیر، بن نہیك، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ

ابوولید، ہمام، قتادہ، نضر بن انس، بشیر، بن نہیک، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عمری جائز ہے۔

راوی: ابوولید، ہمام، قتادہ، نضر بن انس، بشیر، بن نہیک، ابوہریرہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

عمرٰی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 152

راوی: ابوولید، ہمام، قتادہ، حسن سمرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

ابوولید، ہمام، قتادہ، حسن سمرہ سے بھی یہی روایت منقول ہے۔

راوی : ابو ولید، ہمام، قتادہ، حسن سمرہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

عمری کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 153

راوی: موسی بن اسمعیل، ابان، یحیی، ابی سلمه

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ الْعُمْرَى لِمَنْ وُهِبَتْ لَهُ

موسی بن اسماعیل، ابان، یحیی، ابی سلمہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ عمری اس شخص کے لئے ہے جس کو ہدیہ کی گئی ہو۔

راوی : موسی بن اسمعیل، ابان، یحیی، ابی سلمہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

عمری کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 154

راوی: مومل بن فضل، محمد بن شعیب، اوزاعی، زهری، عروه، جابر

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَخْبَرَنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أُعْمِرَ عُمْرَى فَهِيَ لَهُ وَلِعَقِبِهِ يَرِثُهَا مَنْ يَرِثُهُ مِنْ عَقِبِهِ

مومل بن فضل، محمد بن شعیب، اوزاعی، زہری، عروہ، جابر سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے عمری کیا یعنی کس کو تاعمر کوئی چیز دی وہ اس کی ملک ہوگی اور اس کے بعد اس کے ورثاء کی ہوگی۔

راوی : مومل بن فضل، محمد بن شعیب، اوزاعی، زہری، عروہ، جابر

باب : خرید وفروخت کا بیان

عمریٰ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 155

راوی: احمد بن حورای ولید، اوزاعی، ابوسلمہ، جابر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْحَوَارِيِّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَعُرْوَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَكَذَا رَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ

احمد بن حورای ولید، اوزاعی، ابوسلمہ، جابر اس سند سے بھی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مذکورہ بالا حدیث ہی کی مثل مروی ہے امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ یہ روایت لیث بن سعد نے زہری، ابوسلمہ، جابر کے طریق سے بیان کی ہے۔

راوی : احمد بن حورای ولید، اوزاعی، ابوسلمہ، جابر

جس شخص نے عمری کرتے وقت ورثاء کا بھی تذکرہ کیا اس کا بیان

باب : خرید وفروخت کا بیان

جس شخص نے عمری کرتے وقت ورثاء کا بھی تذکرہ کیا اس کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 156

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، محمد بن مثنی، بشر بن عمر مالك، انس، ابن شهاب، ابوسلمه، جابر بن عبدالله

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ يَعْنِي ابْنَ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ أُعْمِرَ عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَإِنَّهَا لِلَّذِي يُعْطَاهَا لَا تَرْجِعُ إِلَى الَّذِي أَعْطَاهَا لِأَنَّهُ أَعْطَى عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِيثُ

محمد بن یحیی بن فارس، محمد بن مثنی، بشر بن عمر مالک، انس، ابن شہاب، ابوسلمہ، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بھی عمری کرے کسی کے لئے اور اس کے ورثاء کے لئے تو وہ اس کے لئے ہو گا جسے دی گئی ہے اور معطی (دینے والے) کی طرف نہیں لوٹے گا اس لیے کہ اس نے ایسا عطیہ دیا جس میں میراث جاری ہو گئی۔

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، محمد بن مثنی، بشر بن عمر مالک، انس، ابن شہاب، ابوسلمہ، جابر بن عبد اللہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

جس شخص نے عمری کرتے وقت ورثاء کا بھی تذکرہ کیا اس کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 157

راوی: حجاج بن ابویعقوب، صالح، ابن شهاب،

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ قَالَ أَبُو دَاوُد

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَقِيلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ وَيَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ وَاخْتُلِفَ عَلَى الْأَوْزَاعِيِّ فِي لَفْظِهِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ وَرَوَاهُ فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ مِثْلَ حَدِيثِ مَالِكٍ

حجاج بن ابویعقوب، صالح، ابن شہاب سے بھی یہی روایت ان کی سند کے ساتھ منقول ہے، امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ایسی ہی حدیث عقیل اور یزید بن ابی حبیب نے ابن شہاب سے بیان کی جبکہ اوزاعی عن ابن شہاب والے طریق میں الفاظ کا اختلاف کیا گیا ہے اور فلیح بن سلیمان نے اسی کی مثل روایت کی ہے۔

راوی : حجاج بن ابویعقوب، صالح، ابن شہاب،

باب : خرید وفروخت کا بیان

جس شخص نے عمری کرتے وقت ورثاء کا بھی تذکرہ کیا اس کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 158

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، جابربن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ إِنَّمَا الْعُمْرَى الَّتِي أَجَازَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ هِيَ لَكَ وَلِعَقِبِكَ فَأَمَّا إِذَا قَالَ هِيَ لَكَ مَا عِشْتَ فَإِنَّهَا تَرْجِعُ إِلَى صَاحِبِهَا

احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ وہ عمری جس کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جائز فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ آدمی یوں کہے کہ یہ چیز تمہارے اور تمہارے ورثاء کیلئے ہے اور اگر اس نے کہا کہ یہ تمہارے لئے ہے جب تک کہ تم زندہ ہو تو اس صورت میں وہ موہوب لہ کے مرنے کے بعد موہوب کے پاس واپس لوٹ جائے گی، یعنی واپس اس کی ملکیت میں ہو جائے گی۔

راوی : احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، جابر بن عبداللہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

جس شخص نے عمری کرتے وقت ورثاء کا بھی تذکرہ کیا اس کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 159

راوی: اسحق بن اسمعیل، سفیان ابن جریج، عطاء، جابر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُرْقِبُوا وَلَا تُعْمِرُوا فَمَنْ أُرْقِبَ شَيْئًا أَوْ أُعْمِرَهُ فَهُوَ لِوَرَثَتِهِ

اسحاق بن اسماعیل، سفیان ابن جریج، عطاء، جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگ رقبی یا عمری نہ کیا کرو، پس اگر کسی نے کسی کو کوئی چیز رقبی کر دیا یا عمری کر دیا تو وہ اس کے ورثاء کے لئے ہو گی۔

راوی : اسحق بن اسمعیل، سفیان ابن جریج، عطاء، جابر رضی اللہ تعالی عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

جس شخص نے عمری کرتے وقت ورثاء کا بھی تذکرہ کیا اس کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 160

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، سفیان، حبیب، ابن ابی ثابت حمید، اعرج، طارق مکی، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنْ طَارِقٍ الْمَكِّيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي امْرَأَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ أَعْطَاهَا ابْنُهَا حَدِيقَةً مِنْ نَخْلٍ فَمَاتَتْ فَقَالَ ابْنُهَا إِنَّمَا أَعْطَيْتُهَا حَيَاتَهَا وَلَهُ إِخْوَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ لَهَا حَيَاتَهَا وَمَوْتَهَا قَالَ كُنْتُ تَصَدَّقْتُ بِهَا عَلَيْهَا قَالَ ذَلِكَ أَبْعَدُ لَكَ

عثمان بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، سفیان، حبیب، ابن ابی ثابت حمید، اعرج، طارق مکی، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ ایک انصاری عورت کے بارے میں جسے اس کے بیٹے نے ایک کھجور کا باغ ہدیہ کیا تھا اور وہ مر گئی تھی اس کے بیٹے نے کہا کہ میں نے اسے اس کی زندگی تک کے لئے دیا تھا اور اس کے بھائی بھی موجود تھے، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ موت اور زندگی دونوں حالتوں میں اسی کا ہے وہ کہنے لگا کہ میں نے تو اس باغ کو اسے صدقہ کیا تھا، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، پھر تو تیرے لیے اور زیادہ بعید ہے کہ تو اسے واپس لے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، سفیان، حبیب، ابن ابی ثابت حمید، اعرج، طارق مکی، جابر بن عبداللہ

رقبیٰ کا بیان

باب : خرید و فروخت کا بیان

رقبیٰ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 161

راوی: احمد بن حنبل، هشیم، داؤد ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا وَالرُّقْبَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا

احمد بن حنبل، ہشیم، داؤد ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عمری جائز ہے اس کے اہل کیلئے (یعنی جسے دیا گیا ہے) اور رقبی بھی اس کے اہل کے لئے جائز ہے۔

راوی : احمد بن حنبل، ہشیم، داؤد ابوزبیر، جابر

باب : خرید وفروخت کا بیان

رقبیٰ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 162

راوی: عبداللہ بن محمد، معقل بن عمرو بن دینار، طاؤس، حجر، زید بن ثابت

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ حُجْرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا فَهُوَ لِمُعْمَرِهِ مَحْيَاهُ وَمَمَاتَهُ وَلَا تُرْقِبُوا فَمَنْ أَرْقَبَ شَيْئًا فَهُوَ سَبِيلُهُ

عبد اللہ بن محمد، معقل بن عمرو بن دینار، طاؤس، حجر، زید بن ثابت سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے کسی چیز کو عمری کر دیا تو معمر لہ جسے بطور عمری دی ہے اس کی ملکیت ہو جائے گی اس کی زندگی میں بھی اس کی موت کے بعد بھی، اور رقبی نہ کیا کرو پاس اگر سی نے رقبی کیا کسی چیز کا تو وہ اس کی ملک ہو گی۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، معقل بن عمرو بن دینار، طاؤس، حجر، زید بن ثابت

باب : خرید وفروخت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 163

راوی: عبداللہ بن جراح، عبیداللہ بن موسی، عثمان بن اسود، مجاھد،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مُوسَى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ الْعُمْرَى أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ هُوَلَكَ مَا عِشْتَ فَإِذَا قَالَ ذَلِكَ فَهُوَلَهُ وَلِوَرَثَتِهِ وَالرُّقْبَى هُوَأَنْ يَقُولَ الْإِنْسَانُ هُوَلِلْآخِرِ مِنِّي وَمِنْكَ

عبداللہ بن جراح، عبید اللہ بن موسی، عثمان بن اسود، مجاہد سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ عمری یہ ہے کہ کوئی آدمی کسی آدمی سے کہے کہ فلاں چیز تمہارے لیے جب تک تم زندہ ہو۔ تو اب وہ چیز لینے والے کی ملک ہو جائے گی اور اس کے ورثاء کی جبکہ رقبی یہ ہے کہ انسان یوں کہے کہ وہ چیز تمہارے اور میرے میں سے بعد والے کی ہے، ہم میں سے جو بعد میں مرے گا اس کی ملکیت رہے گی۔

راوی: عبداللہ بن جراح، عبید اللہ بن موسی، عثمان بن اسود، مجاہد،

مستعار چیز کے ضمان کے بیان میں

باب : خرید وفروخت کا بیان

مستعار چیز کے ضمان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 164

راوی: مسدد بن مسرھد، یحیی، ابن ابی عروبہ، قتادہ، حسن، سمرہ،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذَتْ حَتَّى تُؤَدِّيَ ثُمَّ إِنَّ الْحَسَنَ نَسِيَ فَقَالَ هُوَ أَمِينُكَ لَا ضَمَانَ عَلَيْهِ

مسدد بن مسرہد، یحیی، ابن ابی عروبہ، قتادہ، حسن، سمرہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہاتھ کے ذمہ ہے جو اس نے لیا یہاں تک کہ اس کو ادا کر دے۔ حضرت حسن (جو راوی ہیں) بھول گئے ہیں اور فرمایا کہ وہ امانت دار ہے اس کے اوپر کوئی ضمان نہیں۔

راوی: مسدد بن مسرہد، یحیی، ابن ابی عروبہ، قتادہ، حسن، سمرہ،

باب : خرید وفروخت کا بیان

مستعار چیز کے ضمان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 165

راوی: حسن بن محمد سلمه، بن شبیب، یزید بن هارون، شریك، عبدالعزیزبن رفیع، امیه بن صفوان بن امیه اپنے والد

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَارَ مِنْهُ أَدْرَاعًا يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقَالَ أَغَصْبٌ يَا مُحَمَّدُ فَقَالَ لَا بَلْ عَارِيَةٌ مَضْمُونَةٌ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذِهِ رِوَايَةُ يَزِيدَ بِبَغْدَادَ وَفِي رِوَايَتِهِ بِوَاسِطٍ تَغَيُّرٌ عَلَى غَيْرِ هَذَا

حسن بن محمد سلمہ، بن شبیب، یزید بن ہارون، شریک، عبدالعزیز بن رفیع، امیہ بن صفوان بن امیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ حنین کے دن ان سے کچھ زرہیں مستعار لیں تھیں، کیا غصب کر رہے ہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں بلکہ عاریۃ لے رہا ہوں جس کی ضمانت دی گئی ہے، امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ یہ روایت یزید بن ہارون نے بغداد میں بیان کی تھی جبکہ انہوں نے واسطہ جو روایت بیان کی اس میں کچھ تغیر ہے اس روایت سے۔

راوی : حسن بن محمد سلمہ، بن شبیب، یزید بن ہارون، شریک، عبد العزیز بن رفیع، امیہ بن صفوان بن امیہ اپنے والد

باب : خرید وفروخت کا بیان

مستعار چیز کے ضمان کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 166

راوی: بوبکر بن ابی شیبہ، جریر، عبد العزیز بن رفیع، اناس، عبد اللہ بن صفوان، آل صفوان کے بعض لوگوں سے

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أُنَاسٍ مِنْ آلِ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَفْوَانَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا صَفْوَانُ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ سِلَاحٍ قَالَ عَوَرً أَمْ غَصْبًا قَالَ لَا بَلْ عَوَرً فَأَعَارَهُ مَا بَيْنَ الثَّلَاثِينَ إِلَى الْأَرْبَعِينَ دِرْعًا وَغَزَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُنَيْنًا فَلَمَّا هُزِمَ الْمُشْرِكُونَ جُمِعَتْ دُرُوعُ صَفْوَانَ فَفَقَدَ مِنْهَا أَدْرَاعًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَفْوَانَ إِنَّا قَدْ فَقَدْنَا مِنْ أَدْرَاعِكَ أَدْرَاعًا فَهَلْ نَغْرَمُ لَكَ قَالَ لَا يَا رَسُولَ اللهِ لِأَنَّ فِي قَلْبِي الْيَوْمَ مَا لَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَانَ أَعَارَهُ قَبْلَ أَنْ يُسْلِمَ ثُمَّ أَسْلَمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، جریر، عبد العزیز بن رفیع، اناس، عبد اللہ بن صفوان، آل صفوان کے بعض لوگوں سے عبد العزیز بن رفیع روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صفوان سے فرمایا کہ اے صفوان کیا تمہارے پاس کچھ اسلحہ ہے؟ انہوں نے پوچھا کہ عاریۃ چاہیے یا غصبا وصول کر رہے ہو، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں بلکہ عاریۃ۔ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تیس سے چالیس کے درمیان زرہیں دیں، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ حنین میں جنگ فرمائی جب مشرکین کو ہزیمت ہوئی تو صفوان کی زرہوں کو جمع کیا گیا تو ان میں کچھ زرہیں گم ہو گئیں، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صفوان سے فرمایا کہ ہم نے بیشک تمہاری زرہوں میں سے چند زرہیں گم کر دی ہیں تو کیا ہم تمہیں اس کی ضمان ادا کر دیں؟ وہ کہنے لگی کہ نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس لیے کہ آج میرے دل میں وہ بات نہیں ہے جو اس روز تھی۔

راوی : بو بکر بن ابی شیبہ، جریر، عبد العزیز بن رفیع، اناس، عبد اللہ بن صفوان، آل صفوان کے بعض لوگوں سے

باب : خرید و فروخت کا بیان

مستعار چیز کے ضمان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 167

راوی: مسدد، ابواحوص، عبدالعزیز بن رفیع، عطاء، ناس، ال صفوان، آل صفوان کے بعض لوگوں نے

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ نَاسٍ مِنْ آلِ صَفْوَانَ قَالَ اسْتَعَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

مسدد، ابواحوص، عبدالعزیز بن رفیع، عطاء، ناس، ال صفوان، آل صفوان کے بعض لوگوں نے روایت کیا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مستعار لیں تھیں زرہیں آگے مذکورہ بالا حدیث ہی ہے۔

راوی: مسدد، ابواحوص، عبدالعزیز بن رفیع، عطاء، ناس، ال صفوان، آل صفوان کے بعض لوگوں نے

باب : خرید و فروخت کا بیان

مستعار چیز کے ضمان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 168

راوی: عبدالوھاب، بن نجدہ، ابن عیاش، شرحبیل، بن مسلم،

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ وَلَا تُنْفِقُ الْمَرْأَةُ

شَيْئًا مِنْ بَيْتِهَا إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ وَلَا الطَّعَامَ قَالَ ذَاكَ أَفْضَلُ أَمْوَالِنَا ثُمَّ قَالَ الْعَوَرُ مُؤَدَّاةٌ وَالْمِنْحَةُ مَرْدُودَةٌ وَالدَّيْنُ مَقْضِيٌّ وَالزَّعِيمُ غَارِمٌ

عبد الوہاب، بن نجدہ، ابن عیاش، شر حبیل، بن مسلم سے روایت ہے کہ میں نے ابوامامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے سناوہ فرماتے تھے کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کہ اللہ تعالی نے ہر صاحب حق کو اس کا حق عطا فرمایا ہے لہذا وارث کے واسطے کوئی وصیت نہیں رکھی اور نہ ہی عورت اپنے گھر سے کوئی چیز شوہر کی اجازت کے بغیر خرچ کر سکتی ہے کہا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھانا بھی نہیں دے سکتی؟ فرمایا کہ وہ تو ہمارے مالوں میں افضل ہے فرمایا کہ عاریۃ کو واپس کرنا ضروری ہے منحہ لوٹائی جائے گی اور دین ادا کیا جائے گا اور ضامن ضمان دینے کا پابند ہو گا۔

راوی : عبد الوہاب، بن نجدہ، ابن عیاش، شر حبیل، بن مسلم،

باب : خرید وفروخت کا بیان

مستعار چیز کے ضمان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 169

راوی: ابراهیم بن مستمر، حبان بن هلال، هشام، قتاده، عطاء بن ابی رباح صفوان بن یعلی، اپنے والد یعلی

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُصْفُرِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَتْكَ رُسُلِي فَأَعْطِهِمْ ثَلَاثِينَ دِرْعًا وَثَلَاثِينَ بَعِيرًا قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَعَوَرٌ مَضْمُونَةٌ أَوْ عَوَرٌ مُؤَدَّاةٌ قَالَ بَلْ مُؤَدَّاةٌ قَالَ أَبُو دَاوُد حَبَّانُ خَالُ هِلَالٍ الرَّائِيِّ

ابراہیم بن مستمر، حبان بن ہلال، ہشام، قتادہ، عطاء بن ابی رباح صفوان بن یعلی، اپنے والد یعلی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے

فرمایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ جب میرے قاصد تمہارے پاس آئیں تو انہیں تیس زرہیں دیدینا اور تیس اونٹ دیدینا۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ عاریۃ مضمونہ ہوں گی، یعنی اس کا ضمان ادا کیا جائے گا یا عاریۃ موداہ۔ کے طور پر لیں گے آپ نے فرمایا کہ بلکہ موداہ کے طور پر یعنی تمھیں واپس مل جائیں گی۔

راوی: ابراہیم بن مستمر، حبان بن ہلال، ہشام، قتادہ، عطاء بن ابی رباح صفوان بن یعلی، اپنے والد یعلی

جس نے کسی کی کوئی چیز ضائع کردی تو اسی کے مثل بطور تاوان ادا کرے

باب: خرید وفروخت کا بیان

جس نے کسی کی کوئی چیز ضائع کردی تو اسی کے مثل بطور تاوان ادا کرے

جلد: جلد سوم   **حدیث** 170

راوی: مسدد، یحیی، ح، محمد بن مثنی، خالد، حمید، انس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ فَأَرْسَلَتْ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ مَعَ خَادِمِهَا قَصْعَةً فِيهَا طَعَامٌ قَالَ فَضَرَبَتْ بِيَدِهَا فَكَسَرَتْ الْقَصْعَةَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكِسْرَتَيْنِ فَضَمَّ إِحْدَاهُمَا إِلَى الْأُخْرَى فَجَعَلَ يَجْمَعُ فِيهَا الطَّعَامَ وَيَقُولُ غَارَتْ أُمُّكُمْ زَادَ ابْنُ الْمُثَنَّى كُلُوا فَأَكَلُوا حَتَّى جَائَتْ قَصْعَتُهَا الَّتِي فِي بَيْتِهَا ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَى لَفْظِ حَدِيثِ مُسَدَّدٍ قَالَ كُلُوا وَحَبَسَ الرَّسُولَ وَالْقَصْعَةَ حَتَّى فَرَغُوا فَدَفَعَ الْقَصْعَةَ الصَّحِيحَةَ إِلَى الرَّسُولِ وَحَبَسَ الْمَكْسُورَةَ فِي بَيْتِهِ

مسدد، یحیی، ح، محمد بن مثنی، خالد، حمید، انس سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بعض ازواج مطہرات کے پاس تھے تو امہات المومنین میں سے ایک نے اپنے خادم کے ہاتھ ایک پیالہ کھانے کا بھیجا راوی کہتے ہیں کہ انہوں نے

اس پیالہ پر ہاتھ مار کر اسے توڑ دیا۔ ابن المثنی راوی کہتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس ٹوٹے ہوئے پیالہ کے دونوں ٹکڑوں کو اٹھا کر ایک دوسرے میں ملا دیا اور اس میں کھانا جمع کرنا شروع کر دیا اور آپ نے فرمایا کہ تمہاری (صحابہ کرام کی) ماں کو غیرت آگئی۔ ابن المثنی نے اتنا اضافہ کیا ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کھاؤ چنانچہ سب نے کھالیا۔ حتیٰ کہ ان کے گھر سے کھانے کا پیالہ آگیا آپ نے فرمایا کہ کھاؤ اس خادم کو روک لیا اور پیالہ بھی روک لیا یہاں تک کہ سب کھا پی کر فارغ ہو گئے پھر صحیح پیالہ خادم کو دیا اور ٹوٹا ہوا پیالہ اپنے گھر میں روک لیا۔

راوی: مسدد، یحیی، ح، محمد بن مثنی، خالد، حمید، انس

باب : خرید وفروخت کا بیان

جس نے کسی کی کوئی چیز ضائع کر دی تو اسی کے مثل بطور تاوان ادا کرے

جلد : جلد سوم حدیث 171

راوی: مسدد، یحیی، سفیان،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي فُلَيْتٌ الْعَامِرِيُّ عَنْ جَسْرَةَ بِنْتِ دَجَاجَةَ قَالَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا مَا رَأَيْتُ صَانِعًا طَعَامًا مِثْلَ صَفِيَّةَ صَنَعَتْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فَبَعَثَتْ بِهِ فَأَخَذَنِي أَفْكَلٌ فَكَسَرْتُ الْإِنَاءَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا كَفَّارَةُ مَا صَنَعْتُ قَالَ إِنَاءٌ مِثْلُ إِنَاءٍ وَطَعَامٌ مِثْلُ طَعَامٍ

مسدد، یحیی، سفیان، روایت کرتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ حضرت صفیہ جیسا کھانا پکانے والا نہیں دیکھا انہوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا اور اسے آپ کے پاس بھیجا مجھے غیرت آگئی تو میں نے برتن توڑ دیا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ اس کا کیا کفارہ ہے جو میں نے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ برتن، برتن جیسا اور کھانا کھانے جیسا۔

راوی : مسدد، یحیی، سفیان،

ان جانوروں کا بیان جو کسی قوم کی کھیتی برباد کر دیں

باب : خرید و فروخت کا بیان

ان جانوروں کا بیان جو کسی قوم کی کھیتی برباد کر دیں

جلد : جلد سوم حدیث 172

راوی: احمد بن محمد بن ثابت، عبدالرزاق، معمر، زہری، حرام بن محیصہ،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ نَاقَةً لِلْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ دَخَلَتْ حَائِطَ رَجُلٍ فَأَفْسَدَتْهُ عَلَيْهِمْ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ الْأَمْوَالِ حِفْظَهَا بِالنَّهَارِ وَعَلَى أَهْلِ الْمَوَاشِي حِفْظَهَا بِاللَّيْلِ

احمد بن محمد بن ثابت، عبدالرزاق، معمر، زہری، حرام بن محیصہ سے روایت ہے کہ حضرت براء بن عاذب کی ایک اونٹنی کسی آدمی کے باغ میں داخل ہو گئی اور سے تباہ کر ڈالا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بارے میں فیصلہ فرمایا کہ اہل اموال دن میں تو خود حفاظت کریں جبکہ رات میں جانوروں کے مالکان اس کی حفاظت کریں۔

راوی : احمد بن محمد بن ثابت، عبدالرزاق، معمر، زہری، حرام بن محیصہ،

باب : خرید و فروخت کا بیان

ان جانوروں کا بیان جو کسی قوم کی کھیتی برباد کر دیں

جلد : جلد سوم 	حدیث 173

راوی: محمود بن خالد، حرام بن محیصہ، براء بن عازب سے

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَتْ لَهُ نَاقَةٌ ضَارِيَةٌ فَدَخَلَتْ حَائِطًا فَأَفْسَدَتْ فِيهِ فَكُلِّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَقَضَى أَنَّ حِفْظَ الْحَوَائِطِ بِالنَّهَارِ عَلَى أَهْلِهَا وَأَنَّ حِفْظَ الْمَاشِيَةِ بِاللَّيْلِ عَلَى أَهْلِهَا وَأَنَّ عَلَى أَهْلِ الْمَاشِيَةِ مَا أَصَابَتْ مَاشِيَتُهُمْ بِاللَّيْلِ

محمود بن خالد، حرام بن محیصہ، براء بن عازب سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس ایک نقصان پہچانے والے اونٹنی تھی ایک مرتبہ وہ ایک باغ میں داخل ہوگئی اور اسے نقصان پہنچایا اس بارے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گفتگو ہوئی آپ نے فرمایا کہ باغوں کی دن میں حفاظت کرنا ان کے مالکان کے ذمہ ہیں جبکہ جانوروں کی رات کے وقت حفاظت کرنا ان کے مالکان پر ہے، اور اگر رات کے وقت اگر جانوروں سے کسی کھیت کو نقصان وغیرہ پہنچا تو ان کے مالکان سے لیا جائے گا۔

راوی : محمود بن خالد، حرام بن محیصہ، براء بن عازب سے

باب : فیصلوں کا بیان

عہدہ قضاء طلب کرنے کا بیان

باب : فیصلوں کا بیان

عہدہ قضاء طلب کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم 	حدیث 174

راوی: نصر بن علی، فضیل بن سلیمان، عمرو بن ابی عمر، سعید

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَلِيَ الْقَضَاءَ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ

نصر بن علی، فضیل بن سلیمان، عمرو بن ابی عمر، سعید سے روایت ہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جسے قضا کا منصب سپرد کیا گیا وہ بغیر چھری کے ذبح کر دیا گیا۔

راوی: نصر بن علی، فضیل بن سلیمان، عمرو بن ابی عمر، سعید

باب : فیصلوں کا بیان

عہدہ قضاء طلب کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 175

راوی: نصر بن علی بشر بن عمر، عبداللہ بن جعفر، عثمان بن محمد، اعرج

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَخْنَسِيِّ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ وَالْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جُعِلَ قَاضِيًا بَيْنَ النَّاسِ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ

نصر بن علی بشر بن عمر، عبداللہ بن جعفر، عثمان بن محمد، اعرج کہتے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص لوگوں کے درمیان قاضی بنادیا گیا وہ بغیر چھری کے ذبح کر دیا گیا۔

راوی: نصر بن علی بشر بن عمر، عبداللہ بن جعفر، عثمان بن محمد، اعرج

قاضی اگر فیصلہ میں غلطی کر دے تو اس کا بیان

باب : فیصلوں کا بیان

قاضی اگر فیصلہ میں غلطی کر دے تو اس کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 176

راوی: محمد بن حسان، خلف بن خلیفہ، ابوہاشم، ابوبریدہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ السَّمْتِيُّ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ وَاحِدٌ فِي الْجَنَّةِ وَاثْنَانِ فِي النَّارِ فَأَمَّا الَّذِي فِي الْجَنَّةِ فَرَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَقَضَى بِهِ وَرَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَجَارَ فِي الْحُكْمِ فَهُوَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ قَضَى لِلنَّاسِ عَلَى جَهْلٍ فَهُوَ فِي النَّارِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا أَصَحُّ شَيْءٍ فِيهِ يَعْنِي حَدِيثَ ابْنِ بُرَيْدَةَ الْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ

محمد بن حسان، خلف بن خلیفہ، ابوہاشم، ابوبریدہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قاضی تین قسم کے ہیں۔ ایک قسم جنت میں جائے گی اور دو قسمیں جہنم میں جائیں گی۔ پس جو جنت میں جائے گی وہ قاضی جنہوں نے حق کو پہچانا اور اسی کے مطابق فیصلہ کیا اور وہ قاضی جو حق کو پہچاننے کے باوجود فیصلہ میں ظلم کرے وہ جہنم میں جائے گا اور وہ قاضی جس نے لوگوں کے لئے جہالت کے ساتھ فیصلہ کیا وہ بھی جہنم میں جائے گا۔

راوی : محمد بن حسان، خلف بن خلیفہ، ابوہاشم، ابوبریدہ

باب : فیصلوں کا بیان

قاضی اگر فیصلہ میں غلطی کر دے تو اس کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 177

راوی: عبید اللہ بن عمر بن میسرہ عبد العزیز یعنی ابن محمد یزید بن عبد اللہ بن الہاد محمد بن ابراہیم بسر بن سعید ابی و قیس مولی عمر بن العاص حضرت عمر بن عاص

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَأَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ فَأَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ فَحَدَّثْتُ بِهِ أَبَا بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ فَقَالَ هَكَذَا حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عبید اللہ بن عمر بن میسرہ عبد العزیز یعنی ابن محمد یزید بن عبد اللہ بن الہاد محمد بن ابراہیم بسر بن سعید ابی و قیس مولی عمر بن العاص حضرت عمر بن عاص سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب حاکم کوئی فیصلہ کرے اور اس میں اجتہاد کرے تو اگر وہ صحیح ہو تو اس کو دوہرا اجر ملے گے اور اگر فیصلہ میں اجتہاد کرے اور خطاء کرے تو اسے ایک اجر ملے گا۔

راوی: عبید اللہ بن عمر بن میسرہ عبد العزیز یعنی ابن محمد یزید بن عبد اللہ بن الہاد محمد بن ابراہیم بسر بن سعید ابی و قیس مولی عمر بن العاص حضرت عمر بن عاص

باب : فیصلوں کا بیان

قاضی اگر فیصلہ میں غلطی کر دے تو اس کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 178

راوی: عباس، عمر بن یونس، ملازم بن عمر، ت موسیٰ بن نجدہ، یزید بن عبد الرحمن، ابو کثیر،

حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ نَجْدَةَ عَنْ جَدِّهِ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ وَهُوَ أَبُو كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ طَلَبَ قَضَاءَ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى يَنَالَهُ ثُمَّ غَلَبَ عَدْلُهُ جَوْرَهُ فَلَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ غَلَبَ جَوْرُهُ عَدْلَهُ فَلَهُ النَّارُ

عباس، عمر بن یونس، ملازم بن عمر، موسیٰ بن نجدہ، یزید بن عبد الرحمن، ابوکثیر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے مسلمانوں کے عہدہ قضا کو طلب کیا حتی کہ اسے پا لیا پھر اس کا عدل اس کے ظلم پر غالب آجائے تو اس کے لئے جنت ہے اور اگر اس کا ظلم اس کے عدل پر غالب آجائے تو اس کے لئے جہنم ہے۔

راوی : عباس، عمر بن یونس، ملازم بن عمر، ت موسیٰ بن نجدہ، یزید بن عبد الرحمن، ابوکثیر،

باب : فیصلوں کا بیان

قاضی اگر فیصلہ میں غلطی کر دے تو اس کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 179

راوی: ابراهیم بن حمزة، ابی یحیی، زید بن ابی زرقاء، ابن ابی زناد، عبید الله بن عبد الله بن عتبه،

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي يَحْيَى الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي الزَّرْقَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمْ الْكَافِرُونَ إِلَى قَوْلِهِ الْفَاسِقُونَ هَؤُلَاءِ الْآيَاتِ الثَّلَاثِ نَزَلَتْ فِي الْيَهُودِ خَاصَّةً فِي قُرَيْظَةَ وَالنَّضِيرِ

ابراہیم بن حمزہ، ابی یحیی، زید بن ابی زرقاء، ابن ابی زناد، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، فرماتے ہیں کہ آیت،، وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ۔ تک تین آیت۔ یہودیوں کے بارے میں نازل ہوئیں۔ بالخصوص یہود بنی قریضہ اور بنی نضیر کے بارے میں۔

راوی : ابراہیم بن حمزہ، ابی یحیی، زید بن ابی زرقاء، ابن ابی زناد، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ،

باب : فیصلوں کا بیان

قاضی اگر فیصلہ میں غلطی کر دے تو اس کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 180

راوی: محمد بن علاء، محمد بن مثنی، ابومعاویہ، اعمش، رجاء، عبدالرحمن بن بشر، ازرق،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ رَجَائٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بِشْرٍ الْأَنْصَارِيِّ الْأَزْرَقِ قَالَ دَخَلَ رَجُلَانِ مِنْ أَبْوَابِ كِنْدَةَ وَأَبُو مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ جَالِسٌ فِي حَلْقَةٍ فَقَالَا أَلَا رَجُلٌ يُنَفِّذُ بَيْنَنَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْحَلْقَةِ أَنَا فَأَخَذَ أَبُو مَسْعُودٍ كَفًّا مِنْ حَصًى فَرَمَاهُ بِهِ وَقَالَ مَهْ إِنَّهُ كَانَ يُكْرَهُ التَّسَرُّعُ إِلَى الْحُكْمِ

محمد بن علاء، محمد بن مثنی، ابومعاویہ، اعمش، رجاء، عبدالرحمن بن بشر، ازرق، فرماتے ہیں کہ دو کندی اشخاص دروازہ سے داخل ہوئے اور حضرت ابومسعود بیٹھے ہوئے تھے ایک دائرہ میں۔ ان دونوں نے عرض کیا کہ کیا کوئی آدمی ہے جو ہمارے درمیان فیصلہ کرے اس حلقہ میں بیٹھے ہوئے ایک شخص نے کہا میں۔ حضرت ابومسعود انصاری نے ایک مٹھی کنکریاں لیں اور اسے دے ماریں اور کہا کہ ٹھہر جا گویا کہ ناپسند کیا فیصلہ کرنے میں جلد بازی کو۔

راوی: محمد بن علاء، محمد بن مثنی، ابومعاویہ، اعمش، رجاء، عبدالرحمن بن بشر، ازرق،

قضا طلب کرنے اور اس میں جلدی کرنے کا بیان

باب : فیصلوں کا بیان

قضا طلب کرنے اور اس میں جلدی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 181

راوی: محمد بن کثیر، اسرائیل، عبدالاعلی، بلال، انس بن مالک سے

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ بِلَالٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ طَلَبَ الْقَضَائَ وَاسْتَعَانَ عَلَيْهِ وُكِلَ إِلَيْهِ وَمَنْ لَمْ يَطْلُبْهُ وَلَمْ يَسْتَعِنْ عَلَيْهِ أَنْزَلَ اللَّهُ مَلَكًا يُسَدِّدُهُ

محمد بن کثیر، اسرائیل، عبدالاعلی، بلال، انس بن مالک سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص نے عہدہ قضاء طلب کیا اور اس پر لوگوں سے مدد چاہی تو وہ اسی کے سپرد کر دیا جائے گا۔ اور جس نے اسے طلب نہیں کیا اور نہ لوگوں سے اس معاملہ پر مدد چاہی اسے عہدہ قضا مل گیا تو ایک فرشتہ اللہ تعالی نازل فرماتے ہیں جو اس کے معاملات کو درست کرتا ہے۔

راوی: محمد بن کثیر، اسرائیل، عبدالاعلی، بلال، انس بن مالک سے

باب : فیصلوں کا بیان

قضا طلب کرنے اور اس میں جلدی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 182

راوی: احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، قرہ بن خالد حمید بن ہلال،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ نَسْتَعْمِلَ أَوْ لَا نَسْتَعْمِلُ عَلَى عَمَلِنَا مَنْ أَرَادَهُ

احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، قرہ بن خالد حمید بن ہلال، ابوبردہ، ابوموسی سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

کہ ہم ہر گز عامل نہیں بنائیں گے یا فرمایا کہ اسے عامل نہیں بنائیں گے اپنے امور پر جو اسے طلب کرے گا۔

راوی : احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، قرہ بن خالد حمید بن ہلال،

رشوت کی برائی کے بیان میں

باب : فیصلوں کا بیان

رشوت کی برائی کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 183

راوی: احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، حارث بن عبدالرحمن ابی سلمہ، عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِي وَالْمُرْتَشِي

احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، حارث بن عبد الرحمن ابی سلمہ، عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے رشوت لینے اور رشوت دینے والے پر۔

راوی : احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، حارث بن عبد الرحمن ابی سلمہ، عبد اللہ بن عمرو

عمال حکومت اور قاضیوں کو ملنے والے ہدایا کا بیان

باب : فیصلوں کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 184

راوی: مسدد، یحیی، اسمعیل بن ابی خالد، قیس، عدی بن عمیرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنِي قَيْسٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ عُمَيْرَةَ الْكِنْدِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ عُمِّلَ مِنْكُمْ لَنَا عَلَى عَمَلٍ فَكَتَمَنَا مِنْهُ مِخْيَطًا فَمَا فَوْقَهُ فَهُوَ غُلٌّ يَأْتِي بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ أَسْوَدُ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْبَلْ عَنِّي عَمَلَكَ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ سَمِعْتُكَ تَقُولُ كَذَا وَكَذَا قَالَ وَأَنَا أَقُولُ ذَلِكَ مَنْ اسْتَعْمَلْنَاهُ عَلَى عَمَلٍ فَلْيَأْتِ بِقَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ فَمَا أُوتِيَ مِنْهُ أَخَذَهُ وَمَا نُهِيَ عَنْهُ انْتَهَى

مسدد، یحیی، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، عدی بن عمیرہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے لوگو تم میں سے جو شخص ہمارے کسی کام پر عامل مقرر ہو، پھر وہ ہم سے ایک دھاگے یا اس سے کچھ کم بھی چھپائے گا تو وہ خیانت ہے اور قیامت کے روز اس کے ساتھ آئے گا (یہ بات سن کر) ایک کالے رنگ کے انصاری صحابی رضی اللہ تعالی عنہ کھڑے ہوئے گویا کہ میں انہیں دیکھ رہا ہوں اور کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا عمل مجھ سے واپس لے لیجئے (غالبا حضور نے انہیں کسی کام پر عامل بنایا تھا) آپ نے فرمایا وہ کیا ہے انہوں نے کہا کہ میں نے آپ سے سنا ہے کہ آپ فلاں فلاں بات فرما رہے تھے آپ نے فرمایا کہ اور میں تو یہ کہتا ہوں کہ جسے ہم کسی کام پر مقرر تو وہ تمام آدمی خواہ وہ تھوڑی ہو یا زیادہ ہمارے پاس لے آئے اور جو کچھ دے دیا جائے وہ لے لے اور جس سے منع کر دیا جائے اس سے رک جائے۔

راوی : مسدد، یحیی، اسمعیل بن ابی خالد، قیس، عدی بن عمیرہ

فیصلہ کس طرح کیا جائے

باب : فیصلوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 185

راوی: عمرو بن عون، شریک، سماک، حنش، علی

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ قَاضِيًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُرْسِلُنِي وَأَنَا حَدِيثُ السِّنِّ وَلَا عِلْمَ لِي بِالْقَضَاءِ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ سَيَهْدِي قَلْبَكَ وَيُثَبِّتُ لِسَانَكَ فَإِذَا جَلَسَ بَيْنَ يَدَيْكَ الْخَصْمَانِ فَلَا تَقْضِيَنَّ حَتَّى تَسْمَعَ مِنْ الْآخَرِ كَمَا سَمِعْتَ مِنْ الْأَوَّلِ فَإِنَّهُ أَحْرَى أَنْ يَتَبَيَّنَ لَكَ الْقَضَاءُ قَالَ فَمَا زِلْتُ قَاضِيًا أَوْ مَا شَكَكْتُ فِي قَضَاءٍ بَعْدُ

عمرو بن عون، شریک، سماک، حنش، علی فرماتے ہیں کہ مجھے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یمن کا قاضی بنا کر بھیجا میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ یارسول اللہ آپ مجھے (قاضی بنا کر) بھیج رہے ہیں حالانکہ میں نو عمر ہوں اور قضاء کے بارے میں علم بھی نہیں رکھتا، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالی عنقریب تمہارے قلب کو ہدایت دیں گے اور تمہاری زبان کو ثابت قدم رکھیں گے۔ جب دو فریق تمہارے سامنے بیٹھے ہوں تو ان کے درمیان دوسرے فریق کی بات سنے بغیر ہرگز فیصلہ نہ کرنا جس طرح کہ تو نے پہلے فریق کی بات سنی، اس لیے کہ اس میں زیادہ مناسب طریقہ سے تمہارے سامنے مقدمہ کی حقیقت ظاہر ہو جائے گی۔ حضرت علی فرماتے ہیں کہ میں ہمیشہ فیصلہ کرتا تھا اور مجھے کسی فیصلہ میں شک وشبہ نہ ہوا اس کے بعد۔

راوی: عمرو بن عون، شریک، سماک، حنش، علی

قاضی کے فیصلہ میں خطا کا بیان

باب : فیصلوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 186

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ہشام بن عروہ، زینب بنت ام سلمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ کَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّکُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَکُمْ أَنْ يَکُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَأَقْضِيَ لَهُ عَلَی نَحْوِ مَا أَسْمَعُ مِنْهُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ بِشَيْئٍ فَلَا يَأْخُذْ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنْ النَّارِ

محمد بن کثیر، سفیان، ہشام بن عروہ، زینب بنت ام سلمہ فرماتی ہیں کہ حضور اقدس نے فرمایا کہ بیشک میں ایک بشر ہی ہوں اور تم لوگ میرے پاس اپنے خصومات لاتے ہو، اور شاید کہ تم میں سے کوئی اپنے دلائل زیادہ اچھے طریقے سے بیان کرے دوسرے کی بہ نسبت اور میں اسی کے حق میں فیصلہ کر دوں اس سے جیسا سنا تھا اس کے مطابق۔ پس اگر میں کسی کے لئے اس کے بھائی کے حق میں سے کسی حق کا فیصلہ کروں وہ اس میں سے کچھ نہ لے کہ بے میں اس کے واسطے آگ کا ایک ٹکڑا کاٹ رہا ہوں۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، ہشام بن عروہ، زینب بنت ام سلمہ

باب : فیصلوں کا بیان

قاضی کے فیصلہ میں خطا کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 187

راوی: ربیع، بن نافع، ابوتوبہ، ابن مبارک، اسامہ بن زید، عبداللہ بن نافع، ام سلمہ،

حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَکِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَی أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ

سَلَمَةَ قَالَتْ أَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ يَخْتَصِمَانِ فِي مَوَارِيثَ لَهُمَا لَمْ تَكُنْ لَهُمَا بَيِّنَةٌ إِلَّا دَعْوَاهُمَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ فَبَكَى الرَّجُلَانِ وَقَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا حَقِّي لَكَ فَقَالَ لَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا إِذْ فَعَلْتُمَا مَا فَعَلْتُمَا فَاقْتَسِمَا وَتَوَخَّيَا الْحَقَّ ثُمَّ اسْتَهِمَا ثُمَّ تَحَالَّا

ربیع بن نافع، ابوتوبہ، ابن مبارک، اسامہ بن زید، عبداللہ بن نافع، ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس دو آدمی میراث کے مقدمہ میں اپنا جھگڑا لے کر آئے دونوں میں سے کسی کے پاس گواہ نہیں تھے پس صرف دعوی تھا، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہی فرمایا (جو سابقہ حدیث میں گزرا) وہ دونوں آدمی رونے لگے اور ان میں سے ہر ایک کہنے لگا کہ میں حق تمہیں دیتا ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اچھا جو تم نے کیا سو اچھا کیا لہذا اب اسے آپس میں تقسیم کرلو اور حق مال کا ارادہ کرو پھر قرعہ کر کے اس کے حصہ کرلو اور ایک دوسرے کو معاف کردو۔

راوی : ربیع، بن نافع، ابوتوبہ، ابن مبارک، اسامہ بن زید، عبداللہ بن نافع، ام سلمہ،

باب : فیصلوں کا بیان

قاضی کے فیصلہ میں خطا کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 188

راوی: ابراهیم بن موسی، عیسی، اسامه، عبدالله بن رافع، اس سند سے بهی حضرت ام سلمه رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى حَدَّثَنَا أُسَامَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ يَخْتَصِمَانِ فِي مَوَارِيثَ وَأَشْيَاءَ قَدْ دَرَسَتْ فَقَالَ إِنِّي إِنَّمَا أَقْضِي بَيْنَكُمْ بِرَأْيِي فِيمَا لَمْ يُنْزَلْ عَلَيَّ فِيهِ

ابراہیم بن موسی، عیسی، اسامہ، عبداللہ بن رافع، اس سند سے بھی حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مذکورہ بالا حدیث مروی ہے اس میں اتنا فرق ہے کہ وہ میراث کے معاملہ میں جھگڑا کرتے تھے اور کچھ پرانی اشیاء کے بارے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایسے معاملہ جس کے بارے میں مجھ پر کچھ نازل نہیں ہوا اپنی رائے سے فیصلہ کروں گا۔

راوی : ابراہیم بن موسی، عیسی، اسامہ، عبداللہ بن رافع، اس سند سے بھی حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : فیصلوں کا بیان

قاضی کے فیصلہ میں خطا کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 189

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وهب، یونس بن یزید، ابن شهاب، عمربن خطاب

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ الرَّأْيَ إِنَّمَا كَانَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُصِيبًا لِأَنَّ اللهَ كَانَ يُرِيهِ وَإِنَّمَا هُوَ مِنَّا الظَّنُّ وَالتَّكَلُّفُ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ بن الخطاب منبر پر بیٹھ کر فرمایا۔ اے لوگو! ذاتی رائے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہی صحیح تھی کیونکہ اللہ تعالی ان کو صحیح راہ دکھاتے تھے جبکہ ہماری رائے تو صرف ایک گمان ہے اور مشقت ہے۔

راوی : سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عمر بن خطاب

باب : فیصلوں کا بیان

قاضی کے فیصلہ میں خطا کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 190

راوی: احمد بن عبدہ، معاذ بن معاذ، ابوعثمان

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو عُثْمَانَ الشَّامِيُّ وَلَا إِخَالُنِي رَأَيْتُ شَأْمِيًّا أَفْضَلَ مِنْهُ يَعْنِي حُرَيْزَ بْنَ عُثْمَانَ

احمد بن عبدہ، معاذ بن معاذ، ابوعثمان فرماتے ہیں کہ ابوعثمان شامی نے مجھے بتلایا کہ ان کے خیال میں انہوں نے حریز بن عثمان سے کوئی شامی افضل نہیں دیکھا۔

راوی: احمد بن عبدہ، معاذ بن معاذ، ابوعثمان

باب : فیصلوں کا بیان

قاضی کے فیصلہ میں خطا کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 191

راوی: احمد بن منیع، عبداللہ بن مبارک، مصعب بن ثابت عبداللہ بن زبیر،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْخَصْمَيْنِ يَقْعُدَانِ بَيْنَ يَدَيْ الْحَكَمِ

احمد بن منیع، عبداللہ بن مبارک، مصعب بن ثابت عبداللہ بن زبیر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا کہ قاضی اور حاکم کے سامنے بیٹھیں فریقین مقدمہ کے وقت۔

راوی: احمد بن منیع، عبداللہ بن مبارک، مصعب بن ثابت عبداللہ بن زبیر،

غصہ کی حالت میں قاضی کے فیصلہ کا بیان

باب : فیصلوں کا بیان

غصہ کی حالت میں قاضی کے فیصلہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 192

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، عبدالملک، بن عمیر، عبدالرحمن بن ابی بکرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى ابْنِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْضِي الْحَكَمُ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ

محمد بن کثیر، سفیان، عبدالملک، بن عمیر، عبدالرحمن بن ابی بکرہ نے اپنے بیٹے عبدالرحمن کو لکھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قاضی دو آدمیوں کے درمیان غصہ کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، عبدالملک، بن عمیر، عبدالرحمن بن ابی بکرہ

ذمیوں کے درمیان فیصلہ کرنے کا بیان

باب : فیصلوں کا بیان

ذمیوں کے درمیان فیصلہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 193

راوی: احمد بن محمد، علی بن حسین، یزید عکرمہ ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَإِنْ جَاؤُكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ فَنُسِخَتْ قَالَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ

احمد بن محمد، علی بن حسین، یزید عکرمہ ابن عباس سے روایت ہے کہ قرآن پاک کی آیت، فَإِنْ جَاؤُكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ الایۃ) جس کا ترجمہ یہ ہے کہ (اگر وہ کفار آپ کے پاس اپنے مقدمات لے کر آئیں تو آپ کو اختیار ہے کہ ان کے درمیان فیصلہ کریں یا ان سے اعراض کر لیں) منسوخ ہو گئی پھر یہ آیت نازل ہوئی، فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ۔ کہ ان کے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کریں

راوی : احمد بن محمد، علی بن حسین، یزید عکرمہ ابن عباس

باب : فیصلوں کا بیان

ذمیوں کے درمیان فیصلہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 194

راوی: عبداللہ بن محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، داؤد بن حصین، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَإِنْ جَاؤُكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ الْآيَةُ قَالَ كَانَ بَنُو النَّضِيرِ إِذَا قَتَلُوا مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ أَدَّوْا نِصْفَ الدِّيَةِ وَإِذَا قَتَلَ بَنُو قُرَيْظَةَ مِنْ بَنِي النَّضِيرِ أَدَّوْا إِلَيْهِمْ الدِّيَةَ كَامِلَةً فَسَوَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ

عبداللہ بن محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، داؤد بن حصین، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی، فان جاؤک

فحکم بینھم تو بنو نظیر کا معمول تھا کہ جب بنی قریظہ کا کوئی آدمی قتل ہو جاتا تو اس کی نصف دیت دیتے اور جب بنی قریظہ بنی نضیر کے کسی آدمی کو قتل کر دیتے تو وہ پوری دیت ادا کرتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آیت کے نزول کے بعد ان کے درمیان مساوات کر دی۔

راوی: عبداللہ بن محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، داؤد بن حصین، عکرمہ، ابن عباس

قضاء میں اپنی رائے سے اجتہاد کرنے کا بیان

باب : فیصلوں کا بیان

قضاء میں اپنی رائے سے اجتہاد کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 195

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، ابی عون، حارث، بن عمرو مغیرہ، شعبہ، اناس کے بعض ساتھیوں

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو ابْنِ أَخِي الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أُنَاسٍ مِنْ أَهْلِ حِمْصَ مِنْ أَصْحَابِ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَبْعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ قَالَ كَيْفَ تَقْضِي إِذَا عَرَضَ لَكَ قَضَاءٌ قَالَ أَقْضِي بِكِتَابِ اللَّهِ قَالَ فَإِنْ لَمْ تَجِدْ فِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَ فَبِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَإِنْ لَمْ تَجِدْ فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا فِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَ أَجْتَهِدُ رَأْيِي وَلَا آلُو فَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدْرَهُ وَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَفَّقَ رَسُولَ رَسُولِ اللَّهِ لِمَا يُرْضِي رَسُولَ اللَّهِ

حفص بن عمر، شعبہ، ابی عون، حارث، بن عمرو مغیرہ، شعبہ، اناس کے بعض ساتھیوں سے روایت ہے کہ جب حضور اکرم نے حضرت معاذ کو یمن کا حاکم بنا کر بھیجنے کا ارادہ کیا فرمایا تم کس طرح فیصلہ کرو گے جب تمہارے پاس کوئی مقدمہ پیش ہو جائے انہوں نے فرمایا کہ اللہ کی کتاب سے فیصلہ کروں گا آپ نے فرمایا اگر تم اللہ کی کتاب میں وہ مسئلہ نہ پاؤ تو فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کے مطابق فیصلہ کروں گا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر سنت رسول میں بھی نہ پاؤ تو اور کتاب اللہ

میں بھی نہ پاؤ تو انہوں نے کہا کہ اپنی رائے سے اجتہاد کروں گا اور اس میں کوئی کمی کوتاہی نہیں کروں گا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے سینہ کو تھپتھپایا اور فرمایا کہ اللہ ہی کیلئے تمام تعریفیں ہیں جس نے اللہ کے رسول کے رسول (معاذ) کو اس چیز کی توفیق دی جس سے رسول اللہ راضی ہیں۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، ابی عون، حارث، بن عمرو مغیرہ، شعبہ، اناس کے بعض ساتھیوں

باب : فیصلوں کا بیان

قضاء میں اپنی رائے سے اجتہاد کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 196

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، ابوعون، حارث، بن عمرو بن ناس، عبدالواحد، مروان، ابن عمر، سلیمان بن بلال، عبدالعزیز بن محمد اس سند

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي أَبُو عَوْنٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِ مُعَاذٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

مسدد، یحیی، شعبہ، ابوعون، حارث، بن عمرو بن ناس، عبدالواحد، مروان، ابن عمر، سلیمان بن بلال، عبدالعزیز بن محمد اس سند سے بھی حضرت معاذ رضی اللہ تعالی عنہ نے حضور علیہ السلام سے یہی روایت نقل کی ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، ابوعون، حارث، بن عمرو بن ناس، عبدالواحد، مروان، ابن عمر، سلیمان بن بلال، عبدالعزیز بن محمد اس سند

صلح کا بیان

باب : فیصلوں کا بیان

صلح کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 197

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وهب، سلیمان بن بلال، احمد بن عبد الواحد، مروان

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ أَوْ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ شَكَّ الشَّيْخُ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّلْحُ جَائِزٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ زَادَ أَحْمَدُ إِلَّا صُلْحًا أَحَلَّ حَرَامًا أَوْ حَرَّمَ حَلَالًا وَزَادَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُونَ عَلَى شُرُوطِهِمْ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، سلیمان بن بلال، احمد بن عبد الواحد، مروان سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ صلح کرانا جائز ہے مسلمانوں کے درمیان، محمد کی روایت میں اتنا اضافہ ہے کہ سوائے اس صلح کے جو حلال کو حرام کر دے یا حرام کو حلال کر دے جبکہ سلیمان بن داؤد کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان اپنی شرائط پر رہیں۔

راوی : سلیمان بن داؤد، ابن وہب، سلیمان بن بلال، احمد بن عبد الواحد، مروان

باب : فیصلوں کا بیان

صلح کا بیان

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، یونس، ابن شہاب، عبداللہ بن کعب بن مالک

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ تَقَاضَى ابْنَ أَبِي حَدْرَدٍ دَيْنًا كَانَ عَلَيْهِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا حَتَّى سَمِعَهُمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَشَفَ سِجْفَ حُجْرَتِهِ وَنَادَى كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ فَقَالَ يَا كَعْبُ فَقَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ فَأَشَارَ لَهُ بِيَدِهِ أَنْ ضَعْ الشَّطْرَ مِنْ دَيْنِكَ قَالَ كَعْبٌ قَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْ فَاقْضِهِ

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبداللہ بن کعب بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت کعب بن مالک نے انہیں بتلایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں مسجد نبوی میں انہوں نے ابن ابی حدرد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اپنے کسی قرض جو ان کے ذمہ تھا مطالبہ کیا، اس مطالبہ میں ان دونوں کی آوازیں بلند ہو گئیں اور اختلاف کی وجہ سے یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی طرف نکلے یہاں تک کہ اپنے حجرہ مبارک کا پردہ اٹھایا اور کعب بن مالک کا پکارا اور فرمایا اے کعب انہوں نے کہا بیشک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں ہاتھ سے اشارہ کیا اپنے قرض میں سے آدھا کم کر دو۔ کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنے لگے کہ میں بیشک کر دیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (ابن ابی حدرد سے) کہ اٹھو اور قرضہ ادا کرو۔

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبداللہ بن کعب بن مالک

گواہیوں کا بیان

باب : فیصلوں کا بیان

گواہیوں کا بیان

راوی : احمد بن سعید، احمد بن سرح ابن وهب، مالک بن انس، عبداللہ بن بکر، عبداللہ بن عمرو بن عثمان بن عفان، عبدالرحمن بن ابی عمرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ وأَحْمَدُ بْنُ السَّرْحِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهَدَاءِ الَّذِي يَأْتِي بِشَهَادَتِهِ أَوْ يُخْبِرُ بِشَهَادَتِهِ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلَهَا شَكَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَيَّتَهُمَا قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ مَالِكٌ الَّذِي يُخْبِرُ بِشَهَادَتِهِ وَلَا يَعْلَمُ بِهَا الَّذِي هِيَ لَهُ قَالَ الْهَمْدَانِيُّ وَيَرْفَعُهَا إِلَى السُّلْطَانِ قَالَ ابْنُ السَّرْحِ أَوْ يَأْتِي بِهَا الْإِمَامَ وَالْإِخْبَارُ فِي حَدِيثِ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ ابْنُ السَّرْحِ ابْنُ أَبِي عَمْرَةَ لَمْ يَقُلْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ

احمد بن سعید، احمد بن سرح ابن وہب، مالک بن انس، عبداللہ بن بکر، عبداللہ بن عمرو بن عثمان بن عفان، عبدالرحمن بن ابی عمرہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ میں تمہیں بہترین گواہ کے بارے میں نہ بتلاؤں جو اپنی گواہی دیتا ہے یا اپنی گواہی کی خبر دیتا ہے قبل اس کے کہ اس سے سوال کیا جائے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ امام مالک نے فرمایا کہ بہترین گواہ سے یہاں مراد وہ گواہ ہے جسے یہ علم نہ ہو کہ اس کی گواہی کس کے حق میں مفید ہے اور حمد بن سعید ہمدانی کہتے ہیں کہ اس گواہی کو بادشاہ تک پہنچادے جبکہ ابن سرح کہتے ہیں کہ یا اسے امام کے پاس لے جائے ہمدانی کی روایت میں اجنار کا لفظ ہے یعنی خبر دینے کا ذکر ہے ابن سرح نے اپنی روایت میں عبدالرحمن بن ابی عمرۃ الانصاری کے بجائے ابن ابی عمرۃ الانصاری کے الفاظ کہے ہیں۔

راوی : احمد بن سعید، احمد بن سرح ابن وہب، مالک بن انس، عبداللہ بن بکر، عبداللہ بن عمرو بن عثمان بن عفان، عبدالرحمن بن ابی عمرہ

باب : فیصلوں کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 200

راوی: احمد بن یونس، زھیر، عمارہ بن غزیہ، یحیی بن راشد، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ رَاشِدٍ قَالَ جَلَسْنَا لِعَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ فَخَرَجَ إِلَيْنَا فَجَلَسَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَالَتْ شَفَاعَتُهُ دُونَ حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللهِ فَقَدْ ضَادَّ اللهَ وَمَنْ خَاصَمَ فِي بَاطِلٍ وَهُوَ يَعْلَمُهُ لَمْ يَزَلْ فِي سَخَطِ اللهِ حَتَّى يَنْزِعَ عَنْهُ وَمَنْ قَالَ فِي مُؤْمِنٍ مَا لَيْسَ فِيهِ أَسْكَنَهُ اللهُ رَدْغَةَ الْخَبَالِ حَتَّى يَخْرُجَ مِمَّا

احمد بن یونس، زہیر، عمارہ بن غزیہ، یحیی بن راشد، عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے انتظار میں بیٹھے تھے وہ ہماری طرف نکل آئے اور بیٹھ گئے اور فرمایا کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ فرما رہے تھے کہ جس کی سفارش اللہ کی حدود میں سے کسی حد کے جاری ہونے سے مانع بن گئی تو بیشک اس نے اللہ سے ضد کی اور جس شخص نے کسی امر باطل پر جھگڑا کیا اور اسے معلوم ہو (کہ یہ غلط اور باطل ہے) تو وہ اس جھگڑے کو جب تک نہیں چھوڑے گا اللہ کے غصہ اور غضب میں رہے گا اور جس شخص نے کسی مومن و مسلمان کے بارے میں کوئی ایسی بات کہی جو اس کے اندر نہیں ہے تو اللہ اسے اہل دوزخ کی کیچڑ اور گندگی و غلاظت میں رکھیں گے یہاں تک کہ جو کچھ اس نے کہا کہ اس سے توبہ نہ کرلے۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، عمارہ بن غزیہ، یحیی بن راشد، عبد اللہ بن عمر

باب : فیصلوں کا بیان

گواہیوں کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 201

راوی: علی بن حسین، بن ابراھیم، عمر بن یونس، عاصم بن محمد بن زید، مثنی بن یزید مطرد، نافع، ابن عمر

قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ الْعُمَرِيُّ حَدَّثَنِي الْمُثَنَّى بْنُ يَزِيدٍ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ قَالَ وَمَنْ أَعَانَ عَلَى خُصُومَةٍ بِظُلْمٍ فَقَدْ بَائَ بِغَضَبٍ مِنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

علی بن حسین، بن ابراہیم، عمر بن یونس، عاصم بن محمد بن زید، مثنی بن یزید مطرد، نافع، ابن عمر اس سند بھی حضرت ابن عمر کی مذکورہ بالا حدیث ہی منقول ہے البتہ اس میں اتنا اضافہ ہے کہ آپ نے فرمایا جس شخص نے کسی جھگڑے میں ظلم کی مدد کی (مراد ظالم کی) تو وہ مستحق ہو گیا اللہ کی طرف سے غضب و ناراضگی کا۔

راوی: علی بن حسین، بن ابراہیم، عمر بن یونس، عاصم بن محمد بن زید، مثنی بن یزید مطرد، نافع، ابن عمر

جھوٹی گواہی دینے کا بیان

باب : فیصلوں کا بیان

جھوٹی گواہی دینے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 202

راوی: یحیی بن موسی، محمد بن عبید، سفیان، عصفری، حبیب بن نعمان

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مُوسَى الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ يَعْنِي الْعُصْفُرِيَّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ النُّعْمَانِ الْأَسَدِيِّ عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَامَ قَائِمًا فَقَالَ عُدِلَتْ شَهَادَةُ الزُّورِ بِالْإِشْرَاكِ بِاللَّهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ ثُمَّ قَرَأَ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنْ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ

الزُّورِ حُنَفَائَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ

یحیی بن موسی، محمد بن عبید، سفیان، عصفری، حبیب بن نعمان سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فجر کی نماز پڑھی جب فارغ ہو کر پیچھے مڑے تو کھڑے ہو گئے اور فرمایا کہ جھوٹی گواہی اللہ کے ساتھ شرک کرنے کے برابر کر دی گئی ہے (گناہ کے اعتبار سے) تین مرتبہ یہ ارشاد فرمایا پھر یہ آیت تلاوت فرمائی، فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ، آخر تک۔ پس بتوں کی گندگی سے بچتے رہو اور جھوٹی بات سے بچتے رہو۔ بایں طور کہ اللہ ہی کی طرف جھکے رہو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ۔

راوی : یحیی بن موسی، محمد بن عبید، سفیان، عصفری، حبیب بن نعمان

جس شخص کی گواہی رد کر دی جائے اس کا بیان

باب : فیصلوں کا بیان

جس شخص کی گواہی رد کر دی جائے اس کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 203

راوی: حفص بن عمر، محمد بن راشد، سلیمان بن موسی، عمرو بن شعیب، اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ شَهَادَةَ الْخَائِنِ وَالْخَائِنَةِ وَذِي الْغِمْرِ عَلَى أَخِيهِ وَرَدَّ شَهَادَةَ الْقَانِعِ لِأَهْلِ الْبَيْتِ وَأَجَازَهَا لِغَيْرِهِمْ قَالَ أَبُو دَاوُد الْغِمْرُ الْحِنَةُ وَالشَّحْنَائُ وَالْقَانِعُ الْأَجِيرُ التَّابِعُ مِثْلُ الْأَجِيرِ الْخَاصِّ

حفص بن عمر، محمد بن راشد، سلیمان بن موسی، عمرو بن شعیب، اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خیانت کرنے والے مرد وعورت کی گواہی کو اپنے بھائی سے بغض رکھنے والے کی گواہی کو رد فرمادیا اور

گھر کے کسی پرانے خادم یاملازم کی گواہی کو اس کے گھر والوں کے حق میں رد کر دیا ہے جبکہ غیر اہل بیت کے لئے روا رکھا ہے۔ امام ابو داؤد فرماتے ہیں کہ غمر کے معنی ہیں حسد اور بغض وعداوت۔

راوی : حفص بن عمر، محمد بن راشد، سلیمان بن موسی، عمرو بن شعیب، اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

باب : فیصلوں کا بیان

جس شخص کی گواہی رد کر دی جائے اس کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 204

راوی: محمد بن خلف بن طارق الرازی، زید بن یحیی بن عبید الخزاعی، سعید بن عبد العزیز، سلیمان بن موسی،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفِ بْنِ طَارِقٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ خَائِنٍ وَلَا خَائِنَةٍ وَلَا زَانٍ وَلَا زَانِيَةٍ وَلَا ذِي غِمْرٍ عَلَى أَخِيهِ

محمد بن خلف بن طارق الرازی، زید بن یحیی بن عبید الخزاعی، سعید بن عبد العزیز، سلیمان بن موسیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی خیانت کرنے والے مرد یا خیانت کرنے والی عورت کی گواہی اور زنا کرنے والے مرد اور زنا کرنے والی عورت کی گواہی اور اپنے مسلمان بھائی سے کینہ وعداوت رکھنے والی کی گواہی جائز نہیں ہے۔

راوی : محمد بن خلف بن طارق الرازی، زید بن یحیی بن عبید الخزاعی، سعید بن عبد العزیز، سلیمان بن موسی،

دیہاتی کی گواہی شہر والوں پر

باب : فیصلوں کا بیان

دیہاتی کی گواہی شہر والوں پر

جلد : جلد سوم حدیث 205

راوی: احمد بن سعید، ابن وہب، یحیی بن ایوب، نافع بن یزید، ابن ھاد، محمد بن عمر بن عطاء بن یسار،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَنَافِعُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَائٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ بَدَوِيٍّ عَلَى صَاحِبِ قَرْيَةٍ

احمد بن سعید، ابن وہب، یحیی بن ایوب، نافع بن یزید، ابن ہاد، محمد بن عمر بن عطاء بن یسار سے مروی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ کسی بدوی (دیہاتی) کی گواہی، بستی والوں اور شہر والوں پر جائز نہیں۔

راوی: احمد بن سعید، ابن وہب، یحیی بن ایوب، نافع بن یزید، ابن ہاد، محمد بن عمر بن عطاء بن یسار،

رضاعت پر گواہی کا بیان

باب : فیصلوں کا بیان

رضاعت پر گواہی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 206

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب بن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث، عقبہ بن حارث فرماتے ھیں کہ مجھ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ وَحَدَّثَنِيهِ

صَاحِبٌ لِي عَنْهُ وَأَنَا لِحَدِيثِ صَاحِبِي أَحْفَظُ قَالَ تَزَوَّجْتُ أُمَّ يَحْيَى بِنْتَ أَبِي إِهَابٍ فَدَخَلَتْ عَلَيْنَا امْرَأَةٌ سَوْدَاءُ فَزَعَمَتْ أَنَّهَا أَرْضَعَتْنَا جَمِيعًا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَأَعْرَضَ عَنِّي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهَا لَكَاذِبَةٌ قَالَ وَمَا يُدْرِيكَ وَقَدْ قَالَتْ مَا قَالَتْ دَعْهَا عَنْكَ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب بن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث، عقبہ بن حارث فرماتے ہیں کہ مجھ سے عقبہ بن حارث نے بیان کیا جبکہ میرے ایک ساتھی نے بھی انہی کی روایت سے مجھ سے بیان کیا کہ اور مجھے اپنے ساتھی کی روایت زیادہ اچھی طرح یاد ہے انہوں نے کہا کہ میں نے ام یحیی بنت ابی اھاب سے نکاح کیا ہمارے پاس ایک بار ایک کالی عورت آئی اور اس نے دعوی کیا کہ اس نے ہم دونوں کو دودھ کو پلایا ہے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور یہ بات آپ سے بیان کی آپ نے مجھ سے اعراض کیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ بلاشبہ وہ عورت جھوٹی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہیں کیا علم ہے؟ جبکہ وہ کہہ چکی جو کہہ چکی ہے اپنی بیوی کو چھوڑ دو۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب بن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث، عقبہ بن حارث فرماتے ہیں کہ مجھ

باب : فیصلوں کا بیان

رضاعت پر گواہی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 207

راوی : احمد بن ابی شعیب، حارث بن عمیر، عثمان بن ابی شیبه، اسمعیل بن علیه، ایوب، ابن ابی ملیکه، عبید بن ابی مریم، عقبه بن حارث،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ الْبَصْرِيُّ ح و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ عُقْبَةَ وَلَكِنِّي لِحَدِيثِ عُبَيْدٍ أَحْفَظُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ قَالَ أَبُو دَاوُد نَظَرَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ إِلَى الْحَارِثِ بْنِ عُمَيْرٍ فَقَالَ هَذَا مِنْ ثِقَاتِ

أَصْحَابِ أَيُّوبَ

احمد بن ابی شعیب، حارث بن عمیر، عثمان بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ایوب، ابن ابی ملیکہ، عبید بن ابی مریم، عقبہ بن حارث سے اسی سند کے ساتھ بھی مذکورہ بالا حدیث ہی مروی ہے۔

راوی : احمد بن ابی شعیب، حارث بن عمیر، عثمان بن ابی شیبہ، اسمعیل بن علیہ، ایوب، ابن ابی ملیکہ، عبید بن ابی مریم، عقبہ بن حارث،

سفر کے دوران وصیت پر کافر ذمی کی گواہی کا بیان

باب : فیصلوں کا بیان

سفر کے دوران وصیت پر کافر ذمی کی گواہی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 208

راوی: زیاد بن ایوب، ھشیم، زکریا شعبی،

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا عَنْ الشَّعْبِيِّ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْمُسْلِمِينَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ بِدَقُوقَاءَ هَذِهِ وَلَمْ يَجِدْ أَحَدًا مِنْ الْمُسْلِمِينَ يُشْهِدُهُ عَلَى وَصِيَّتِهِ فَأَشْهَدَ رَجُلَيْنِ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقَدِمَا الْكُوفَةَ فَأَتَيَا أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ فَأَخْبَرَاهُ وَقَدِمَا بِتَرِكَتِهِ وَوَصِيَّتِهِ فَقَالَ الْأَشْعَرِيُّ هَذَا أَمْرٌ لَمْ يَكُنْ بَعْدَ الَّذِي كَانَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَحْلَفَهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ بِاللَّهِ مَا خَانَا وَلَا كَذَبَا وَلَا بَدَّلَا وَلَا كَتَمَا وَلَا غَيَّرَا وَإِنَّهَا لَوَصِيَّةُ الرَّجُلِ وَتَرِكَتُهُ فَأَمْضَى شَهَادَتَهُمَا

زیاد بن ایوب، ہشیم، زکریا شعبی سے روایت ہے کہ ایک مسلمان آدمی کو، دقوقاء، کے مقام پر مرض وفات پیش آ گیا اسے کوئی مسلمان آدمی وصیت پر گواہی بنانے کے لئے نہیں ملا چنانچہ اس نے اہل کتاب میں سے دو افراد کو گواہ بنایا وہ دونوں کوفہ آئے اور

حضرت موسیٰ اشعری کے پاس آئے اور انہیں اس آدمی کے مرنے کی خبر دی اور اس کا ترکہ اور وصیت بھی لے آئے، ابو موسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یہ تو ایک ایسا معاملہ ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ کے بعد نہیں ہوا چنانچہ انہوں نے ان دونوں اہل کتاب سے عصر کی نماز کے بعد حلف لیا اور اس بات پر کہ انہوں نے نہ خیانت کی، نہ جھوٹ بولا، نہ ہی مال میں تبدیلی کی، اور نہ ہی کچھ چھپایا، اور نہ ہی مال میں کوئی تغیر کیا اور یہ بیشک اس آدمی کی یہی وصیت تھی اور یہی اس کا کل ترکہ تھا، پھر ان کی گواہی جاری کر دی۔

راوی : زیاد بن ایوب، ہشیم، زکریا شعبی،

باب : فیصلوں کا بیان

سفر کے دوران وصیت پر کافر ذمی کی گواہی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 209

راوی: حسن بن علی، یحیی بن آدم، ابن ابی زائدہ، محمد بن ابی قاسم، عبدالملک، بن سعید، بن جبیر،

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَهْمٍ مَعَ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ وَعَدِيِّ بْنِ بَدَّاءٍ فَمَاتَ السَّهْمِيُّ بِأَرْضٍ لَيْسَ بِهَا مُسْلِمٌ فَلَمَّا قَدِمَا بِتَرِكَتِهِ فَقَدُوا جَامَ فِضَّةٍ مُخَوَّصًا بِالذَّهَبِ فَأَحْلَفَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ وُجِدَ الْجَامُ بِمَكَّةَ فَقَالُوا اشْتَرَيْنَاهُ مِنْ تَمِيمٍ وَعَدِيٍّ فَقَامَ رَجُلَانِ مِنْ أَوْلِيَاءِ السَّهْمِيِّ فَحَلَفَا لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَإِنَّ الْجَامَ لِصَاحِبِهِمْ قَالَ فَنَزَلَتْ فِيهِمْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ الْآيَةَ

حسن بن علی، یحیی بن آدم، ابن ابی زائدہ، محمد بن ابی قاسم، عبدالملک، بن سعید، بن جبیر سے مروی ہے قبیلہ بنی سہم کا ایک آدمی تمیم داری اور عدی بن بداء کے ساتھ سفر میں نکلا وہ سہمی شخص ایک ایسی جگہ پر مر گیا جہاں کوئی مسلمان نہیں تھا، جب وہ دونوں

اس کے ترکہ کو لے کر آئے تو بنی سہم نے اس کے سامان میں سے ایک چاندی کا سونا جڑا ہو پیالہ غائب پایا، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں سے حلف لیا پھر وہ پیالہ مکہ میں پایا گیا جس کے پاس پایا گیا اس نے کہا کہ ہم نے اسے تمیم داری سے خریدا ہے تو اس سہمی شخص کے ورثاء میں سے دو آدمی کھڑے ہوئے اور قسم کھا کے کہا کہ ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی سے زیادہ صحیح ہے اور یہ کہ پیالہ ہمارے ساتھی کا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ اس وقت یہ آیت نازل ہوئی۔ یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ۔ کہ اے ایمان والو جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آپہنچے تو آپس میں مسلمان ہی کو گواہ بناؤ۔

راوی : حسن بن علی، یحیی بن آدم، ابن ابی زائدہ، محمد بن ابی قاسم، عبدالملک، بن سعید، بن جبیر،

جب حاکم کسی آدمی کی گواہی کے صحیح ہونے اور سچے ہونے کا یقین ہو تو اس پر فیصلہ کر سکتا ہے

باب : فیصلوں کا بیان

جب حاکم کسی آدمی کی گواہی کے صحیح ہونے اور سچے ہونے کا یقین ہو تو اس پر فیصلہ کر سکتا ہے

جلد : جلد سوم **حدیث 210**

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، حکم بن نافع، شعیب، عمارہ بن خریمہ،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ أَنَّ الْحَكَمَ بْنَ نَافِعٍ حَدَّثَهُمْ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ أَنَّ عَمَّهُ حَدَّثَهُ وَهُوَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعَ فَرَسًا مِنْ أَعْرَابِيٍّ فَاسْتَتْبَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَقْضِيَهُ ثَمَنَ فَرَسِهِ فَأَسْرَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَشْيَ وَأَبْطَأَ الْأَعْرَابِيُّ فَطَفِقَ رِجَالٌ يَعْتَرِضُونَ الْأَعْرَابِيَّ فَيُسَاوِمُونَهُ بِالْفَرَسِ وَلَا يَشْعُرُونَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعَهُ فَنَادَى الْأَعْرَابِيُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كُنْتَ مُبْتَاعًا هَذَا الْفَرَسِ وَإِلَّا بِعْتُهُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ سَمِعَ نِدَائَ الْأَعْرَابِيِّ فَقَالَ أَوْ لَيْسَ قَدْ ابْتَعْتُهُ مِنْكَ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ لَا وَاللَّهِ مَا بِعْتُكَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَى قَدْ ابْتَعْتُهُ مِنْكَ فَطَفِقَ الْأَعْرَابِيُّ يَقُولُ هَلُمَّ شَهِيدًا فَقَالَ خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَا أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَايَعْتَهُ فَأَقْبَلَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خُزَيْمَةَ فَقَالَ بِمَ تَشْهَدُ فَقَالَ بِتَصْدِيقِكَ يَا رَسُولَ اللهِ فَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهَادَةَ خُزَيْمَةَ بِشَهَادَةِ رَجُلَيْنِ

محمد بن یحیی بن فارس، حکم بن نافع، شعیب، عمارہ بن خریمہ سے روایت ہے کہ ان کے چچانے جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی تھے بیان کیا کہ ایک مرتبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک اعرابی سے گھوڑا خریدا۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اعرابی کو اپنے پیچھے لے کر چلے تاکہ اسے گھوڑے کی قیمت ادا کریں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیز تیز چلنے لگے جبکہ اعرابی نے کچھ سستی کی اچانک کچھ لوگ اس اعرابی کے سامنے آگئے اور اس گھوڑے کے بارے میں بھاؤ تاؤ کرنے لگے اور انہیں اس کا احساس نہیں تھا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خرید چکے ہیں، اس اعرابی نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پکارا اور کہا کہ اگر تم گھوڑا خرید چکے ہو تو ٹھیک ہے ورنہ میں اسے بیچ ڈالوں۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہیں کھڑے ہو گئے جب آپ نے اعرابی کی پکار سنی اور فرمایا کیا میں اسے تجھ سے نہیں خرید چکا وہ اعرابی کہنے لگا نہیں خدا کی قسم نہیں میں نے اسے تجھ سے فروخت نہیں کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیوں نہیں میں اسے تجھ سے خرید چکا ہوں اب اس اعرابی نے کہنا شروع کیا اچھا گواہ لاؤ تو حضرت خزیمہ رضی اللہ تعالی عنہ فورا بول پڑے کہ میں گواہی دیتا ہوں تو نے اسے فروخت کر دیا ہے پس حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خزیمہ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ تو کیسے شہادت دیتا ہے، انہوں نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کی تصدیق کی وجہ سے۔ چنانچہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت خزیمہ کی گواہی کو دو آدمیوں کی گواہی کے برابر قرار دیا۔

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، حکم بن نافع، شعیب، عمارہ بن خریمہ،

ایک قسم اور ایک گواہ پر فیصلہ کرنے کا بیان

باب : فیصلوں کا بیان

ایک قسم اور ایک گواہ پر فیصلہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 211

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، حسن بن علی، زید بن حباب سیف

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ أَنَّ زَيْدَ بْنَ الْحُبَابِ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا سَيْفٌ الْمَكِّيُّ قَالَ عُثْمَانُ سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِيَمِينٍ وَشَاهِدٍ

عثمان بن ابی شیبہ، حسن بن علی، زید بن حباب سیف سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک گواہ اور ایک قسم پر فیصلہ فرمایا۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، حسن بن علی، زید بن حباب سیف

باب : فیصلوں کا بیان

ایک قسم اور ایک گواہ پر فیصلہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 212

راوی: محمد بن یحیی، سلمہ بن شبیب، عبدالرزاق، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَسَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ قَالَ سَلَمَةُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ عَمْرٌو فِي الْحُقُوقِ

محمد بن یحیی، سلمہ بن شبیب، عبدالرزاق، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار سے یہی حدیث اسی سند کے ساتھ مروی ہے اس میں یہ ہے کہ سلمہ (جو راوی حدیث ہیں) انہوں نے اپنی روایت میں عمر بن دینار نے فرمایا ہے کہ یہ فیصلہ جو حضور نے فرمایا تھا حقوق میں تھا۔

راوی : محمد بن یحیی، سلمہ بن شبیب، عبدالرزاق، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار،

باب : فیصلوں کا بیان

ایک قسم اور ایک گواہ پر فیصلہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 213

راوی: احمد بن ابی بکر، ابومصعب، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، سہیل بن ابی صالح،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَزَادَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُؤَذِّنُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ أَخْبَرَنِي الشَّافِعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِسُهَيْلٍ فَقَالَ أَخْبَرَنِي رَبِيعَةُ وَهُوَ عِنْدِي ثِقَةٌ أَنِّي حَدَّثْتُهُ إِيَّاهُ وَلَا أَحْفَظُهُ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَقَدْ كَانَ أَصَابَتْ سُهَيْلًا عِلَّةٌ أَذْهَبَتْ بَعْضَ عَقْلِهِ وَنَسِيَ بَعْضَ حَدِيثِهِ فَكَانَ سُهَيْلٌ بَعْدُ يُحَدِّثُهُ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ

احمد بن ابی بکر، ابومصعب، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، سہیل بن ابی صالح سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک گواہ اور ایک قسم پر فیصلہ فرمایا۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ربیع بن سلیمان المؤذن نے مجھ سے اضافہ کیا اس حدیث میں انہوں نے کہا کہ شافعی نے عبدالعزیز سے خبر دی ہے وہ کہتے ہیں کہ اس کا تذکرہ میں نے سہیل بن ابی صالح سے کیا تو انہوں نے کہا کہ مجھ سے ربیعہ نے بیان کیا ہے اور وہ میرے نزدیک ثقہ ہیں میں نے بیشک ان سے روایت بیان کی ہے لیکن مجھے یاد نہیں ہے۔ عبدالعزیز کہتے ہیں کہ سہیل کو مرض پیش آگیا تھا جس کی وجہ سے ان کی عقل میں فتور آگیا اور وہ اپنی بعض احادیث بھول گئے چنانچہ سہیل اس کے بعد اس طرح حدیث بیان کرتے کہ ربیعہ سے انہوں نے اور انہوں نے ان کے والد سے۔

راوی : احمد بن ابی بکر، ابومصعب، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، سہیل بن ابی صالح،

باب : فیصلوں کا بیان

ایک قسم اور ایک گواہ پر فیصلہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 214

راوی: محمد بن داؤد، زیاد، ابن یونس، سلیمان بن بلال ربیعہ مصعب یہ حدیث بھی سلیمان بن بلال نے ربیعہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادٌ يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ رَبِيعَةَ بِإِسْنَادِ أَبِي مُصْعَبٍ وَمَعْنَاهُ قَالَ سُلَيْمَانُ فَلَقِيتُ سُهَيْلًا فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ مَا أَعْرِفُهُ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّ رَبِيعَةَ أَخْبَرَنِي بِهِ عَنْكَ قَالَ فَإِنْ كَانَ رَبِيعَةُ أَخْبَرَكَ عَنِّي فَحَدِّثْ بِهِ عَنْ رَبِيعَةَ عَنِّي

محمد بن داؤد، زیاد، ابن یونس، سلیمان بن بلال ربیعہ مصعب یہ حدیث بھی سلیمان بن بلال نے ربیعہ سے ابی مصعب کی سند کے ساتھ سی معنی میں روایت کی ہے سلیمان نے کہا کہ میں سہیل سے ملا اور میں نے ان سے اس حدیث کے بارے میں سوال کیا انہوں نے کہا کہ مجھے علم نہیں میں نے ان سے کہا کہ بیشک ربیعہ نے مجھے آپ کے واسطے سے یہ حدیث بیان کی ہے تو انہوں نے کہا کہ اگر ربیعہ نے تجھ سے میرے واسطے سے یہ حدیث بتلائی ہے تو پھر تو اس روایت کو ربیعہ اور میرے واسطے سے بیان کرو۔

راوی : محمد بن داؤد، زیاد، ابن یونس، سلیمان بن بلال ربیعہ مصعب یہ حدیث بھی سلیمان بن بلال نے ربیعہ

باب : فیصلوں کا بیان

ایک قسم اور ایک گواہ پر فیصلہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 215

راوی: احمد بن عبدہ، عمار بن شعیب بن عبیداللہ بن زبیب، اپنے والد

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ شُعَيْثِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْبِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ جَدِّي الزُّبَيْبَ يَقُولُ بَعَثَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشًا إِلَى بَنِي الْعَنْبَرِ فَأَخَذُوهُمْ بِرُكْبَةَ مِنْ نَاحِيَةِ الطَّائِفِ فَاسْتَاقُوهُمْ إِلَى نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَكِبْتُ فَسَبَقْتُهُمْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ أَتَانَا جُنْدُكَ فَأَخَذُونَا وَقَدْ كُنَّا أَسْلَمْنَا وَخَضْرَمْنَا آذَانَ النَّعَمِ فَلَمَّا قَدِمَ بَلْعَنْبَرِ قَالَ لِي نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكُمْ بَيِّنَةٌ عَلَى أَنَّكُمْ أَسْلَمْتُمْ قَبْلَ أَنْ تُؤْخَذُوا فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَنْ بَيِّنَتُكَ قُلْتُ سَمُرَةُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي الْعَنْبَرِ وَرَجُلٌ آخَرُ سَمَّاهُ لَهُ فَشَهِدَ الرَّجُلُ وَأَبَى سَمُرَةُ أَنْ يَشْهَدَ فَقَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَبَى أَنْ يَشْهَدَ لَكَ فَتَحْلِفُ مَعَ شَاهِدِكَ الْآخَرِ قُلْتُ نَعَمْ فَاسْتَحْلَفَنِي فَحَلَفْتُ بِاللهِ لَقَدْ أَسْلَمْنَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا وَخَضْرَمْنَا آذَانَ النَّعَمِ فَقَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوا فَقَاسِمُوهُمْ أَنْصَافَ الْأَمْوَالِ وَلَا تَمَسُّوا ذَرَارِيَّهُمْ لَوْلَا أَنَّ اللهَ لَا يُحِبُّ ضَلَالَةَ عَمَلٍ مَا رَزَيْنَاكُمْ عِقَالًا قَالَ الزُّبَيْبُ فَدَعَتْنِي أُمِّي فَقَالَتْ هَذَا الرَّجُلُ أَخَذَ زِرْبِيَّتِي فَانْصَرَفْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ لِي احْبِسْهُ فَأَخَذْتُ بِتَلْبِيبِهِ وَقُمْتُ مَعَهُ مَكَانَنَا ثُمَّ نَظَرَ إِلَيْنَا نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمَيْنِ فَقَالَ مَا تُرِيدُ بِأَسِيرِكَ فَأَرْسَلْتُهُ مِنْ يَدِي فَقَامَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلرَّجُلِ رُدَّ عَلَى هَذَا زِرْبِيَّةَ أُمِّهِ الَّتِي أَخَذْتَ مِنْهَا فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ إِنَّهَا خَرَجَتْ مِنْ يَدِي قَالَ فَاخْتَلَعَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْفَ الرَّجُلِ فَأَعْطَانِيهِ وَقَالَ لِلرَّجُلِ اذْهَبْ فَزِدْهُ آصُعًا مِنْ طَعَامٍ قَالَ فَزَادَنِي آصُعًا مِنْ شَعِيرٍ

احمد بن عبدہ، عمار بن شعیب بن عبید اللہ بن زبیب، اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا زبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ عنبری سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے اپنے دادا زبیب عنبری کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی العنبر کی طرف ایک لشکر روانہ کیا اس لشکر والوں نے بنی العنبر کو رکبہ میں جو طائف کے گردونواح میں ایک مقام ہے گرفتار کر لیا اور انہیں حضور کی خدمت میں ہنکالے گئے میں ان سب سے آگے نکل گیا حضور کے پاس، اور میں نے کہا کہ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، ہمارے پاس آپ کا لشکر آیا اور اس نے ہمیں گرفتار کر لیا حالانکہ ہم مسلمان ہو چکے ہیں اور ہم نے اپنے جانوروں کے کان بھی کاٹ دیے ہیں جب بنو عنبر کے لوگ آئے تو مجھ سے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تمہارے پاس کوئی گواہ ہے اس بات پر کہ تم اسلام لا چکے تھے ان ایام میں گرفتاری سے قبل، میں نے کہا کہ جی ہاں۔ فرمایا کہ تیرا گواہ کون ہے؟ میں نے کہا سمرہ جو بنی عنبر کا

ایک آدمی ہے اس کے علاوہ ایک شخص جس کا زبیب نے نام لیا تھا۔ (راوی کو یاد نہیں) تو اس واہ نے تو گواہی دی جبکہ سمرہ نے گواہی دینے سے انکار کر دیا۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس نے تمہارے لیے گواہی سے انکار کر دیا ہے پس تم اپنے دوسرے گواہ کے ساتھ حلف اٹھاؤ۔ میں نے کہا جی ہاں۔ پاس آپ نے مجھ سے حلف لیا پس قسم کھائی کہ بیشک ہم لوگ اسلام لا چکے ہیں فلاں فلاں دن۔ پھر ہم نے جانوروں کے کان کاٹ دیئے اللہ کے نبی نے لشکر سے فرمایا کہ ان کے آدھے اموال کو آپس میں تقسیم کر لو اور ان کی اولادوں کو چھوڑو بھی مت اور اگر اللہ تعالی کام کی بیکاری ناپسند نہ کرتے تو ہم تمہاری رسیاں بھی نہ لیتے۔ پس زبیب کہتے ہیں کہ مجھے میری والدہ نے بلایا اور کہا کہ اس آدمی نے میرا زین (وہ کپڑا جو جانوروں کی پیٹھ پر بچھایا جاتا ہے) لے لی ہے۔ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف مڑا یعنی میں نے اس کے بارے میں آپ کو بتایا آپ نے فرمایا کہ اسے روکو۔ میں نے اس کی گردن میں رسی ڈال کر پکڑا اور اس کے ساتھ اپنی جگہ پر ہی کھڑا ہو گیا پھر اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہماری طرف دیکھا کہ ہم دونوں کھڑے ہوئے ہیں فرمایا کہ تو اپنے قیدی کے ساتھ کیا چاہتا ہے؟ میں نے اسے اپنے ہاتھ سے چھوڑ دیا۔ اللہ کے نبی کھڑے ہوئے اور اس آدمی سے کہا کہ اس کے مال کی زین واپس کر دو جو تو نے اس کی ماں سے لی ہے وہ کہنے لگا اے اللہ کے نبی وہ تو میرے ہاتھ سے نکل گئی ہے۔ زبیب کہتے ہیں کہ اللہ کے نبی نے اس آدمی کی تلوار کھینچ کر مجھے دی اور اس آدمی سے فرمایا کہ جا اور کئی صاع غلہ کے مزید اسے دے۔ زبیب کہتے ہیں کہ اس نے مزید مجھے کئی صاع جو کے دیے۔

راوی: احمد بن عبدہ، عمار بن شعیب بن عبید اللہ بن زبیب، اپنے والد

دو آدمی کسی چیز کا دعوی کریں لیکن گواہ کسی کے پاس نہ ہو تو کیا کیا جائے

باب : فیصلوں کا بیان

دو آدمی کسی چیز کا دعوی کریں لیکن گواہ کسی کے پاس نہ ہو تو کیا کیا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 216

راوی: محمد بن منہال، یزید بن زریع، ابن ابی عروبہ، قتادہ، سعید بن ابی بردہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَجُلَيْنِ ادَّعَيَا بَعِيرًا أَوْ دَابَّةً إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَتْ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَجَعَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا

محمد بن منہال، یزید بن زریع، ابن ابی عروبہ، قتادہ، سعید بن ابی بردہ سے روایت ہے کہ دو آدمیوں نے ایک اونٹ یا کسی جانور کے بارے میں دعوی کیا نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اور ان میں سے کسی ایک کے پاس بھی گواہ نہیں تھا، تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے ان دونوں میں مشترک کر دیا۔

راوی : محمد بن منہال، یزید بن زریع، ابن ابی عروبہ، قتادہ، سعید بن ابی بردہ

باب : فیصلوں کا بیان

دو آدمی کسی چیز کا دعوی کریں لیکن گواہ کسی کے پاس نہ ہو تو کیا کیا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 217

راوی: حسن بن علی، یحیی بن آدم، عبدالرحیم بن سلیمان، سعید

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ

حسن بن علی، یحیی بن آدم، عبدالرحیم بن سلیمان، سعید سے یہی روایت ان کی سند سے مروی ہے۔

راوی : حسن بن علی، یحیی بن آدم، عبدالرحیم بن سلیمان، سعید

باب : فیصلوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 218

راوی: محمد بن بشار، حجاج بن منہال، ہمام، قتادہ سے اسی سابقہ سند

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ بِمَعْنَى إِسْنَادِهِ أَنَّ رَجُلَيْنِ ادَّعَيَا بَعِيرًا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا شَاهِدَيْنِ فَقَسَمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ

محمد بن بشار، حجاج بن منہال، ہمام، قتادہ سے اسی سابقہ سند سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں دو افراد نے کسی اونٹ کے بارے میں دعوی کیا ان میں سے ہر ایک نے دو گواہ آپ کے پاس بھیجے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس اونٹ کو دونوں کے درمیان نصف نصف تقسیم کر دیا۔

راوی: محمد بن بشار، حجاج بن منہال، ہمام، قتادہ سے اسی سابقہ سند

باب : فیصلوں کا بیان

دو آدمی کسی چیز کا دعوی کریں لیکن گواہ کسی کے پاس نہ ہو تو کیا کیا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 219

راوی: محمد بن منہال، یزید بن زریع، ابن ابی عروبہ، قتادہ، خلاس، ابورافع، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا فِي مَتَاعٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَهِمَا عَلَى الْيَمِينِ مَا كَانَ أَحَبَّا ذَلِكَ أَوْ كَرِهَا

محمد بن منہال، یزید بن زریع، ابن ابی عروبہ، قتادہ، خلاس، ابورافع، ابوہریرہ سے مروی ہے کہ دو آدمی کسی سامان کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جھگڑا لے کر آئے ان میں سے کسی کے پاس گواہ نہیں تھا نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ قرعہ اندازی کرو حلف پر خواہ وہ دونوں اسے پسند کریں یا نہ کریں۔

راوی : محمد بن منہال، یزید بن زریع، ابن ابی عروبہ، قتادہ، خلاس، ابورافع، ابوہریرہ

باب : فیصلوں کا بیان

دو آدمی کسی چیز کا دعوی کریں لیکن گواہ کسی کے پاس نہ ہو تو کیا کیا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 220

راوی: احمد بن حنبل، سلمہ بن شبیب، عبدالرزاق، احمد معمر، ھمام بن منبہ، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَسَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَحْمَدُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَرِهَ الِاثْنَانِ الْيَمِينَ أَوْ اسْتَحَبَّاهَا فَلْيَسْتَهِمَا عَلَيْهَا قَالَ سَلَمَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَقَالَ إِذَا أُكْرِهَ الِاثْنَانِ عَلَى الْيَمِينِ

احمد بن حنبل، سلمہ بن شبیب، عبدالرزاق، احمد معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب دو افراد حلف اٹھانے کو ناپسند کریں یا سے پسند کریں تو قرعہ اندازی کریں اس پر (مراد یہ ہے کہ حلف اٹھانے یا نہ اٹھانے پر) اختلاف ہو جائے تو قرعہ اندازی کریں کہ قسم لی جائے یا نہ لی جائے۔ سلمہ بن شبیب کہتے ہیں کہ ہمیں معمر نے یہ حدیث بتلائی اور اس میں کرہ الاثنان الیمین کے بجائے علی الیمین کے الفاظ ذکر کیے ہیں۔

راوی : احمد بن حنبل، سلمہ بن شبیب، عبدالرزاق، احمد معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ

باب : فیصلوں کا بیان

دو آدمی کسی چیز کا دعوی کریں لیکن گواہ کسی کے پاس نہ ہو تو کیا کیا جائے

جلد : جلد سوم   حدیث 221

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن حارث، سعید بن ابوعروبہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ بِإِسْنَادِ ابْنِ مِنْهَالٍ مِثْلَهُ قَالَ فِي دَابَّةٍ وَلَيْسَ لَهُمَا بَيِّنَةٌ فَأَمَرَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْتَهِمَا عَلَى الْيَمِينِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن حارث، سعید بن ابو عروبہ سے ابن منہال کی سند سے اس جیسی روایت ہی مروی ہے انہوں نے اونٹ کے بجائے، کسی جانور کا لفظ استعمال کیا ہے اور ان دونوں کے پاس گواہ نہیں تھا، انہیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ وہ حلف پر قرعہ اندازی کریں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن حارث، سعید بن ابو عروبہ

قسم اٹھانا مدعی علیہ کے ذمہ ہے

باب : فیصلوں کا بیان

قسم اٹھانا مدعی علیہ کے ذمہ ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 222

راوی: عبداللہ بن مسلمہ قعنبی، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْکَةَ قَالَ کَتَبَ إِلَيَّ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ

عبد اللہ بن مسلمہ قعنبی، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خط لکھا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ حلف کی ذمہ داری مدعی علیہ پر ہے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ قعنبی، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ،

حلف کا طریقہ

باب : فیصلوں کا بیان

حلف کا طریقہ

جلد : جلد سوم حدیث 223

راوی: مسدد، ابواحوص، عطاء بن سائب، ابی یحیی، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَعْنِي لِرَجُلٍ حَلَّفَهُ احْلِفْ بِاللهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا لَهُ عِنْدَكَ شَيْءٌ يَعْنِي لِلْمُدَّعِي قَالَ أَبُو دَاوُد أَبُو يَحْيَى اسْمُهُ زِيَادٌ كُوفِيٌّ ثِقَةٌ

مسدد، ابواحوص، عطاء بن سائب، ابی یحیی، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص سے حلف لیا تو فرمایا کہ اللہ کی قسم کھاؤ جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں فلاں کے لئے تیرے پاس کوئی چیز نہیں ہے یعنی مدعی کے لئے۔

راوی : مسدد، ابواحوص، عطاء بن سائب، ابی یحیی، ابن عباس

اگر مدعی علیہ ذمی ہو تو کیا اس سے حلف لیا جائے گا

باب : فیصلوں کا بیان

اگر مدعی علیہ ذمی ہو تو کیا اس سے حلف لیا جائے گا

جلد : جلد سوم حدیث 224

راوی: محمد بن عیسی، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، اشعث

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ الْأَشْعَثِ قَالَ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ مِنْ الْيَهُودِ أَرْضٌ فَجَحَدَنِي فَقَدَّمْتُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَكَ بَيِّنَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ لِلْيَهُودِيِّ احْلِفْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذًا يَحْلِفُ وَيَذْهَبُ بِمَالِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

محمد بن عیسی، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، اشعث فرماتے ہیں کہ میرے اور ایک یہودی کے درمیان کچھ زمین مشترک تھی، یہودی نے (میرے حصہ) سے انکار کر دیا حضور نے فرمایا کہ مجھ سے تیرے پاس کوئی گواہ ہے میں نے کہا کہ نہیں تو آپ نے یہودی سے فرمایا کہ تو حلف اٹھا، میں نے کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ تو قسم کھا کر میرا مال لے اڑے گا (اسے اللہ کا خوف تو مانع نہیں ہے) تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی،، اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ بِعَھْدِ اللّٰہِ وَ اَیْمَانِھِمْ ثَمَنًا قَلِیْلًا۔

راوی: محمد بن عیسی، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، اشعث

کسی ایسے امر پر قسم کھانا جو اس کی غیر موجودگی میں ہوا ہو اور اسے صرف علم ہو

باب : فیصلوں کا بیان

کسی ایسے امر پر قسم کھانا جو اس کی غیر موجودگی میں ہوا ہو اور اسے صرف علم ہو

جلد : جلد سوم حدیث 225

راوی: محمود بن خالد، حارث بن سلیمان کردوس، اشعث بن قیس،

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي كُرْدُوسٌ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ كِنْدَةَ وَرَجُلًا مِنْ حَضْرَمَوْتَ اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَرْضٍ مِنْ الْيَمَنِ فَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَرْضِي اغْتَصَبَنِيهَا أَبُو هَذَا وَهِيَ فِي يَدِهِ قَالَ هَلْ لَكَ بَيِّنَةٌ قَالَ لَا وَلَكِنْ أُحَلِّفُهُ وَاللَّهِ مَا يَعْلَمُ أَنَّهَا أَرْضِي اغْتَصَبَنِيهَا أَبُوهُ فَتَهَيَّأَ الْكِنْدِيُّ يَعْنِي لِلْيَمِينِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

محمود بن خالد، حارث بن سلیمان کردوس، اشعث بن قیس، فرماتے ہیں کہ ایک حضرمی اور ایک کندی شخص اپنی کسی زمین کا جو یمن میں تھی جھگڑا لے کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ وہ حضرمی شخص کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، میری زمین اس کندی کے باپ نے غصب کرلی تھی اور اب وہ اس کی ملکیت میں ہے۔ حضور نے فرمایا کہ کیا تیرے پاس کوئی گواہ ہے؟ وہ حضرمی کہنے لگا کہ نہیں لیکن میں اسے قسم دیتا ہوں اللہ کی یہ نہیں جانتا کہ یہ میری زمین ہے جسے غصب کرلیا تھا اس کے باپ نے وہ کندی تیار ہو گیا حلف اٹھانے پر۔

راوی: محمود بن خالد، حارث بن سلیمان کردوس، اشعث بن قیس،

باب : فیصلوں کا بیان

کسی ایسے امر پر قسم کھانا جو اس کی غیر موجودگی میں ہوا ہو اور اسے صرف علم ہو

جلد : جلد سوم حدیث 226

راوی: ہناد بن سری ابواحوص سماک علقمہ بن وائل بن حجر ابیہ

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ حَضْرَمَوْتَ وَرَجُلٌ مِنْ كِنْدَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا غَلَبَنِي عَلَى أَرْضٍ كَانَتْ لِأَبِي فَقَالَ الْكِنْدِيُّ هِيَ أَرْضِي فِي يَدِي أَزْرَعُهَا لَيْسَ لَهُ فِيهَا حَقٌّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَضْرَمِيِّ أَلَكَ بَيِّنَةٌ قَالَ لَا قَالَ فَلَكَ يَمِينُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ فَاجِرٌ لَيْسَ يُبَالِي مَا حَلَفَ لَيْسَ يَتَوَرَّعُ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ لَيْسَ لَكَ مِنْهُ إِلَّا ذَلِكَ

ھناد بن سری ابواحوس سماک علقمہ بن وائل بن حجر ابیہ سے روایت کرتے ہیں ایک آدمی حضر موت کا اور کندہ کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے وہ حضرمی کہنے لگا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس شخص نے ایک زمین کو غصب کر لیا ہے جو میرے والد کی تھی، کندی کہنے لگا کہ وہ میری زمین ہے میرا اس پر قبضہ ہے اور میں ہی اس پر زراعت کرتا ہوں اس کا زمین پر کوئی حق نہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرمی سے فرمایا کہ کیا تیرے پاس گواہ ہے؟ اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا کہ پھر تمہارے واسطے اس کندی کا حلف ہے، حضرمی کہنے لگا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ تو فاسق وفاجر آدمی ہے اسے اس بات کی کوئی پرواہ نہیں ہوگی کہ وہ کیا حلف اٹھا رہا ہے اس میں کوئی تورع اور پرہیز گاری نہیں ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے لئے سوائے حلف کے اس پر اور کسی کا حق نہیں ہے۔

راوی : ھناد بن سری ابواحوس سماک علقمہ بن وائل بن حجر ابیہ

ذمی سے حلف کیسے لیا جائے گا؟

باب : فیصلوں کا بیان

ذمی سے حلف کیسے لیا جائے گا؟

جلد : جلد سوم حدیث 227

راوی: محمد بن یحیی، عبدالرزاق، معمر،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ مُزَيْنَةَ وَنَحْنُ عِنْدَ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي لِلْيَهُودِ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلَى مُوسَى مَا تَجِدُونَ فِي التَّوْرَاةِ عَلَى مَنْ زَنَى وَسَاقَ الْحَدِيثَ فِي قِصَّةِ الرَّجْمِ

محمد بن یحیی، عبدالرزاق، معمر سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہودیوں سے فرمایا کہ میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ جس نے توراۃ کو نازل کیا موسیٰ پر، تم کیا پاتے ہو تورات میں زانی کی سزا۔

راوی : محمد بن یحیی، عبدالرزاق، معمر،

باب : فیصلوں کا بیان

ذمی سے حلف کیسے لیا جائے گا؟

جلد : جلد سوم   حدیث 228

راوی: عبدالعزیزبن یحیی ابوالاصبع، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، زہری

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى أَبُو الْأَصْبَغِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ مُزَيْنَةَ مِمَّنْ كَانَ يَتَّبِعُ الْعِلْمَ وَيَعِيهِ يُحَدِّثُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ

عبدالعزیز بن یحیی ابوالاصبع، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، زہری سے یہی حدیث مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ مزنیہ کے ایک آدمی نے جو صاحب علم و متبع تھا مجھ سے اس حدیث کو بیان کیا

راوی : عبدالعزیز بن یحیی ابوالاصبع، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، زہری

باب : فیصلوں کا بیان

ذمی سے حلف کیسے لیا جائے گا؟

جلد : جلد سوم حدیث 229

راوی: محمد بن مثنی، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، عکرمہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَعْنِي لِابْنِ صُورِيَا أُذَكِّرُكُمْ بِاللهِ الَّذِي نَجَّاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ وَأَقْطَعَكُمْ الْبَحْرَ وَظَلَّلَ عَلَيْكُمْ الْغَمَامَ وَأَنْزَلَ عَلَيْكُمْ الْمَنَّ وَالسَّلْوَى وَأَنْزَلَ عَلَيْكُمْ التَّوْرَاةَ عَلَى مُوسَى أَتَجِدُونَ فِي كِتَابِكُمْ الرَّجْمَ قَالَ ذَكَّرْتَنِي بِعَظِيمٍ وَلَا يَسَعُنِي أَنْ أَكْذِبَكَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

محمد بن مثنی، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، عکرمہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نے ابن صوریا (جو کہ یہود کا عالم تھا) سے فرمایا کہ میں تمہیں اس اللہ سے نصیحت دلاتا ہوں جس نے تمہیں آل فرعون سے نجات دی تھی اور سمندر میں تمہارے واسطے راستے بنائے تھے اور تم پر بادل کا سایہ کیا تھا اور تمہارے اوپر من وسلوی نازل کیا تھا اور توراۃ نازل کی تھی حضرت موسیٰ پر کیا تم اپنی کتب میں رجم کا ذکر پاتے ہو؟ وہ کہنے لگا کہ آپ نے مجھے عظیم ذات کا واسطہ دیا اب میرے لئے کوئی گنجائش نہیں کہ میں آپ سے جھوٹ بولوں۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، عکرمہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آدمی کو اپنے حق پر قسم کھانی چاہیے

باب : فیصلوں کا بیان

آدمی کو اپنے حق پر قسم کھانی چاہیے

جلد : جلد سوم حدیث 230

راوی: عبدالوھاب، بن نجدہ، موسیٰ بن مروان، بقیہ، ولید بن بحیر بن سعد، خالد بن معدان، سیف عوف بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ وَمُوسَى بْنُ مَرْوَانَ الرَّقِّيُّ قَالَا حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ سَيْفٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَقَالَ الْمَقْضِيُّ عَلَيْهِ لَمَّا أَدْبَرَ حَسْبِيَ اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ يَلُومُ عَلَى الْعَجْزِ وَلَكِنْ عَلَيْكَ بِالْكَيْسِ فَإِذَا غَلَبَكَ أَمْرٌ فَقُلْ حَسْبِيَ اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

عبدالوہاب، بن نجدہ، موسیٰ بن مروان، بقیہ، ولید بن بجیر بن سعد، خالد بن معدان، سیف عوف بن مالک سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ فرمایا جس شخص کے خلاف فیصلہ ہوا تھا جب وہ واپس جانے کے لئے مڑا تو کہنے لگا، حسبی اللہ ونعم الوکیل۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ سن کر فرمایا بیشک اللہ تعالی ملامت فرماتے ہیں حماقت و بیوقوفی اور تمہیں چاہیے کہ عقل مندی اور ہوشیاری سے کام لو پھر جب تم کسی معاملہ میں مغلوب ہو جاؤ تو یوں کہو کہ اللہ تعالی مجھے کافی ہے اور بہترین کارساز ہے۔

راوی : عبدالوہاب، بن نجدہ، موسیٰ بن مروان، بقیہ، ولید بن بجیر بن سعد، خالد بن معدان، سیف عوف بن مالک

باب : فیصلوں کا بیان

آدمی کو اپنے حق پر قسم کھانی چاہیے

جلد : جلد سوم حدیث 231

راوی: عبداللہ بن محمد، عبداللہ بن مبارک، برا بن ابی لیلہ، محمد بن میمون، عمر بن شہید،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ وَبْرِبْنِ أَبِي دُلَيْلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ وَعُقُوبَتَهُ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ يُحِلُّ عِرْضَهُ يُغَلَّظُ لَهُ وَعُقُوبَتَهُ يُحْبَسُ لَهُ

عبد اللہ بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، برا ابن ابی لیلہ، محمد بن میمون، عمر بن شرید سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ غنی آدمی کا قرض ادا کرنے میں تاخیر کرنا اس کی عزت و آبرو اور اس کی سزا کو حلال کر دیتا ہے۔ ابن مبارک فرماتے ہیں کہ یحل عرضہ اس کی آبروریزی کے حلال ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اس کے ساتھ سخت کلامی اور درشت روئی کر سکتے ہیں۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، برا ابن ابی لیلہ، محمد بن میمون، عمر بن شرید،

باب : فیصلوں کا بیان

آدمی کو اپنے حق پر قسم کھانی چاہیے

جلد : جلد سوم حدیث 232

راوی: معاذ بن اسد، نضر، بن شمیل، ھرماس بن حبیب، جو گاؤں کے رھنے والے تھے اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا هِرْمَاسُ بْنُ حَبِيبٍ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغَرِيمٍ لِي فَقَالَ لِي الْزَمْهُ ثُمَّ قَالَ لِي يَا أَخَا بَنِي تَمِيمٍ مَا تُرِيدُ أَنْ تَفْعَلَ بِأَسِيرِكَ

معاذ بن اسد، نضر، بن شمیل، ہرماس بن حبیب، جو گاؤں کے رہنے والے تھے اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے کسی مقروض کو حضور کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا حضور نے فرمایا کہ اس کے ساتھ لگے رہو، پھر مجھ سے فرمایا کہ اے بنی تمیم کے بھائی۔ تم اپنے قیدی سے کیا چاہتے ہو۔

راوی : معاذ بن اسد، نضر، بن شمیل، ہرماس بن حبیب، جو گاؤں کے رہنے والے تھے اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

باب : فیصلوں کا بیان

آدمی کو اپنے حق پر قسم کھانی چاہیے

جلد : جلد سوم حدیث 233

راوی: ابراهیم بن موسی، عبدالرزاق، معمربهزبن حکیم اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبَسَ رَجُلًا فِي تُهْمَةٍ

ابراہیم بن موسی، عبدالرزاق، معمر بہز بن حکیم اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو تہمت پر قید کر لیا تھا۔(صرف گمان پر نہ ثبوت جرم پر۔(

راوی : ابراہیم بن موسی، عبدالرزاق، معمر بہز بن حکیم اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

باب : فیصلوں کا بیان

آدمی کو اپنے حق پر قسم کھانی چاہیے

جلد : جلد سوم حدیث 234

راوی: محمد بن قدامه، مومل، ابن هشام بن قدامه، اسمعیل، بهزبن حکیم اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ وَمُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ ابْنُ قُدَامَةَ حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ ابْنُ قُدَامَةَ إِنَّ أَخَاهُ أَوْ عَمَّهُ وَقَالَ مُؤَمَّلٌ إِنَّهُ قَامَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ فَقَالَ جِيرَانِي بِمَا أُخِذُوا فَأَعْرَضَ عَنْهُ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ ذَكَرَ شَيْئًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلُّوا لَهُ عَنْ جِيرَانِهِ لَمْ يَذْكُرْ مُؤَمَّلٌ وَهُوَ يَخْطُبُ

محمد بن قدامہ، مومل، ابن ہشام بن قدامہ، اسماعیل، بہز بن حکیم اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں ابن قدامہ نے اپنی روایت میں بھائی یا چچا کا تذکرہ کیا ہے جبکہ مومل بن ہشام نے اپنی روایت میں کہا وہ حضور کے سامنے کھڑے ہوئے جبکہ آپ خطبہ پڑھ رہے تھے۔

راوی : محمد بن قدامہ، مومل، ابن ہشام بن قدامہ، اسمعیل، بہز بن حکیم اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

وکالت کا بیان

باب : فیصلوں کا بیان

وکالت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 235

راوی: عبیداللہ بن سعد بن ابراهیم، اسحق، ابونعیم، ابن کیسان، جابربن عبداللہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَمِّي حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ قَالَ أَرَدْتُ الْخُرُوجَ إِلَى خَيْبَرَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَقُلْتُ لَهُ إِنِّي أَرَدْتُ الْخُرُوجَ إِلَى خَيْبَرَ فَقَالَ إِذَا أَتَيْتَ وَكِيلِي فَخُذْ مِنْهُ خَمْسَةَ عَشَرَ وَسْقًا فَإِنْ ابْتَغَى مِنْكَ آيَةً فَضَعْ يَدَكَ عَلَى تَرْقُوَتِهِ

عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم، اسحاق، ابونعیم، ابن کیسان، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں میں نے ارادہ کیا خیبر کی طرف جانے کا تو میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوا آپ کو سلام کیا اور آپ سے کہا کہ میں نے خیبر جانے کا ارادہ کیا ہے حضور نے فرمایا کہ وہاں جب تم میرے وکیل سے ملو تو اس سے پندرہ وسق کھجوریں لے لینا اگر وہ تم سے کوئی علامت طلب کرے تو اپنا ہاتھ اس کے گلے پر رکھ دینا۔

راوی : عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم، اسحق، ابونعیم، ابن کیسان، جابر بن عبداللہ

قضاء کے بعض امور کا بیان

باب : فیصلوں کا بیان

قضاء کے بعض امور کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 236

راوی: مسلم بن ابراهیم، مثنی بن سعید، قتادہ، بشیر بن کعب

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَدَارَأْتُمْ فِي طَرِيقٍ فَاجْعَلُوهُ سَبْعَةَ أَذْرُعٍ

مسلم بن ابراہیم، مثنی بن سعید، قتادہ، بشیر بن کعبد سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم راستہ میں آپس میں جھگڑ پڑو تو ساتھ ہاتھ چھوڑ دو۔ (راہ گیروں کے لئے (

راوی : مسلم بن ابراہیم، مثنی بن سعید، قتادہ، بشیر بن کعبد

باب : فیصلوں کا بیان

قضاء کے بعض امور کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 237

راوی: مسدد، ابن ابی خلف، سفیان، زھری، اعرج

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَابْنُ أَبِي خَلَفٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعْهُ فَنَكَّسُوا فَقَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ قَدْ أَعْرَضْتُمْ لَأُلْقِيَنَّهَا بَيْنَ أَكْتَافِكُمْ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا حَدِيثُ ابْنِ أَبِي خَلَفٍ وَهُوَ أَتَمُّ

مسدد، ابن ابی خلف، سفیان، زہری، اعرج سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تمہارا (مسلمان) بھائی تمہاری دیوار میں لکڑی گاڑنے کی اجازت مانگے تو اسے منع نہ کرو۔ یہ ارشاد سن کر لوگوں نے سر جھکائے (گویا کہ اس ارشاد پر ان کی طبیعت میں گرانی آئی) تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا مجھے کیا ہو گیا ہے میں لوگوں اس ارشاد سے بے اعتنائی برتتے دیکھ رہا ہوں میں ضرور بالضرور اس کو تمہارے کندھوں کے درمیان ڈالتا رہوں گا امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ یہ الفاظ روایت ابن ابی خلف کی ہے۔

راوی : مسدد، ابن ابی خلف، سفیان، زہری، اعرج

باب : فیصلوں کا بیان

قضاء کے بعض امور کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 238

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یحیی، محمد بن یحیی بن حبان، لولؤ ابوصرمہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ لُؤْلُؤَةَ عَنْ أَبِي صِرْمَةَ قَالَ غَيْرُ قُتَيْبَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ أَبِي صِرْمَةَ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ ضَارَّ أَضَرَّ اللَّهُ بِهِ وَمَنْ شَاقَّ شَاقَّ اللَّهُ عَلَيْهِ

قتیبہ بن سعید، لیث، یحیی، محمد بن یحیی بن حبان، لولؤ ابو صرمہ فرماتے ہیں کہ قتیبہ کے علاوہ دوسرے رواۃ نے اس حدیث میں صاحب النبی کا بھی ذکر کیا ہے سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کسی کو نقصان پہنچائے گا اللہ اسے نقصان پہنچائے گا اور جو کسی سے (بغیر کسی شرعی وجہ سے) دشمنی رکھے گا اللہ اس سے دشمنی رکھے گا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، یحیی، محمد بن یحیی بن حبان، لولؤ ابو صرمہ

باب : فیصلوں کا بیان

قضاء کے بعض امور کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 239

راوی: سلیمان بن داؤد، حماد، واصل، ابی عیینہ، ابوجعفر محمد بن علی

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّهُ كَانَتْ لَهُ عَضُدٌ مِنْ نَخْلٍ فِي حَائِطِ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ وَمَعَ الرَّجُلِ أَهْلُهُ قَالَ فَكَانَ سَمُرَةُ يَدْخُلُ إِلَى نَخْلِهِ فَيَتَأَذَّى بِهِ وَيَشُقُّ عَلَيْهِ فَطَلَبَ إِلَيْهِ أَنْ يَبِيعَهُ فَأَبَى فَطَلَبَ إِلَيْهِ أَنْ يُنَاقِلَهُ فَأَبَى فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَطَلَبَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعَهُ فَأَبَى فَطَلَبَ إِلَيْهِ أَنْ يُنَاقِلَهُ فَأَبَى قَالَ فَهِبْهُ لَهُ وَلَكَ كَذَا وَكَذَا أَمْرًا رَغَّبَهُ فِيهِ فَأَبَى فَقَالَ أَنْتَ مُضَارٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَنْصَارِيِّ اذْهَبْ فَاقْلَعْ نَخْلَهُ

سلیمان بن داؤد، حماد، واصل، ابی عیینہ، ابو جعفر محمد بن علی سے روایت ہے کہ ان کے کچھ کھجور کے درخت ایک انصاری آدمی کے باغ میں تھے جبکہ اس کے ساتھ اس کے گھر والے بھی تھے، راوی کہتے ہیں کہ حضرت سمرہ اپنے کھجور کے درختوں کے پاس جایا کرتے تھے جس سے اس انصاری کو تکلیف ہوا کرتی تھی اور اسے آنا جانا گراں گزرتا تھا۔ اس واسطے اس انصاری نے حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مطالبہ کیا کہ درختوں کے بدلے میں دوسرے درخت لے لے لیکن حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پھر انکار کر دیا، وہ انصاری حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے سارا قصہ عرض کیا، آپ نے حضرت سمرہ سے فرمایا اچھا ان درختوں کو دوسرے درختوں سے بدل لو، تو سمرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انکار کر دیا، حضور نے فرمایا کہ اچھا پھر انہیں ہبہ کر دو اور ان کے عوض فلاں فلاں چیز لے لو آپ بار بار اسے اس معاملہ پر ترغیب دیتے رہے لیکن سمرہ نے انکار ہی کیا، چنانچہ حضور نے فرمایا کہ تم دوسرے کو تکلیف پہنچانے والے ہو اور آپ نے انصاری سے کہا کہ جاؤ اور ان کے درخت اکھاڑ کر پھینک دو۔

راوی : سلیمان بن داؤد، حماد، واصل، ابی عیینہ، ابو جعفر محمد بن علی

باب : فیصلوں کا بیان

قضاء کے بعض امور کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 240

راوی : ابو ولید، لیث زہری، عروہ، عبداللہ بن زبیر، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا خَاصَمَ الزُّبَيْرَ فِي شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِي يَسْقُونَ بِهَا فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ سَرِّحْ الْمَاءَ يَمُرُّ فَأَبَى عَلَيْهِ الزُّبَيْرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسِلْ إِلَى جَارِكَ قَالَ فَغَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اسْقِ ثُمَّ احْبِسْ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَحْسَبُ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي ذَلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ الْآيَةَ

ابو ولید، لیث زہری، عروہ، عبداللہ بن زبیر، رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت زبیر بن العوام سے حرہ (مدینہ میں سیاہ پتھریلی زمین) کی نالیوں کے بارے میں جن کے ذریعہ کھیتوں کو سراب جاتا ہے جھگڑا کیا وہ انصاری شخص کہتا تھا کہ پانی کو (روکے بغیر) جاری رہنے دو کہ وہ گزرتا رہے زبیر بن عوام نے اس سے انکار کر دیا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زبیر سے کہا کہ اے زبیر رضی اللہ تعالی عنہ اپنی زمینوں کو سراب کرو پھر پانی اپنے پڑوسی کی طرف چھوڑ دو۔ راوی کہتے ہیں کہ یہ سن کر انصاری غصہ میں آگیا اور کہنے لگا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا اس واسطے کہ یہ آپ کے چچازاد بھائی ہیں یہ سن کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے کا رنگ متغیر ہو گیا اور پھر زبیر رضی اللہ تعالی عنہ سے فرمایا کہ اپنی زمین کو سیراب کرو اور پانی کو روک لو یہاں تک کہ کھیت کی منڈیروں تک پانی جمع ہو جائے، راوی کہتے ہیں کہ خدا کی قسم میرا خیال یہ ہے کہ یہ آیت اسی بارے میں نازل ہوئی۔ فلا وربک لا یومنون حتی۔ آپ کے رب کی قسم وہ ہرگز مومن نہیں ہوں گے یہاں تک کہ آپ کو اپنے مخاصمات میں ثالث اور فیصل نہ تسلیم کر لیں اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فیصلہ سے اپنے دلوں میں تنگی نہ محسوس کریں اور اچھی طرح مان لیں۔

راوی : ابو ولید، لیث زہری، عروہ، عبداللہ بن زبیر، رضی اللہ تعالی عنہ

باب : فیصلوں کا بیان

قضاء کے بعض امور کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 241

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، ولید، ابن کثیر، ابی مالک بن ابی ثعلبہ،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي مَالِكِ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ أَبِيهِ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَ كُبَرَائَهُمْ يَذْكُرُونَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ كَانَ لَهُ سَهْمٌ فِي بَنِي قُرَيْظَةَ فَخَاصَمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَهْزُورٍ يَعْنِي السَّيْلَ الَّذِي يَقْتَسِمُونَ مَائَهُ فَقَضَى بَيْنَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْمَائَ إِلَى

الْكَعْبَيْنِ لَا يَحْبِسُ الْأَعْلَى عَلَى الْأَسْفَلِ

محمد بن علاء، ابواسامہ، ولید، ابن کثیر، ابی مالک بن ابی ثعلبہ، فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنے بڑوں سے سنا وہ تذکرہ کیا کرتے تھے کہ قریش میں ایک شخص جو بنی قریظہ کے ساتھ پانی کا معاملہ میں شریک تھا اس نے اپنا جھگڑا نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا جو ایک بہتے نالے کے بارے میں تھا جس کا پانی وہ لوگ تقسیم کر لیا کرتے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے درمیان فیصلہ فرمایا کہ جب پانی ٹخنوں تک جمع ہو جائے اس وقت اوپر کی زمین والا پانی نہ روکے نیچے والے پر۔

راوی : محمد بن علاء، ابواسامہ، ولید، ابن کثیر، ابی مالک بن ابی ثعلبہ،

باب : فیصلوں کا بیان

قضاء کے بعض امور کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 242

راوی: احمد بن عبدہ مغیرہ بن عبدالرحمن، ابی عبدالحمن بن حارث، عمر بن شعیب، اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي السَّيْلِ الْمَهْزُورِ أَنْ يُمْسَكَ حَتَّى يَبْلُغَ الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُرْسِلُ الْأَعْلَى عَلَى الْأَسْفَلِ

احمد بن عبدہ مغیرہ بن عبدالرحمن، ابی عبدالحمن بن حارث، عمر بن شعیب، اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہتے ہوئے نالے کے بارے میں فیصلہ کیا کہ اس کے پانی کو ٹخنوں کے برابر پہنچنے کے برابر تک روکا جائے پھر اوپر کی زمین والا نچلی زمین والے کی طرف اسے بھیج دے۔

راوی : احمد بن عبدہ مغیرہ بن عبدالرحمن، ابی عبدالحمن بن حارث، عمر بن شعیب، اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

باب : فیصلوں کا بیان

قضاء کے بعض امور کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 243

راوی: محمود بن خالد محمد بن عثمان، عبدالعزیز بن محمد

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عُثْمَانَ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي طُوَالَةَ وَعَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اخْتَصَمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ فِي حَرِيمِ نَخْلَةٍ فِي حَدِيثِ أَحَدِهِمَا فَأَمَرَ بِهَا فَذُرِعَتْ فَوُجِدَتْ سَبْعَةَ أَذْرُعٍ وَفِي حَدِيثِ الْآخَرِ فَوُجِدَتْ خَمْسَةَ أَذْرُعٍ فَقَضَى بِذَلِكَ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ فَأَمَرَ بِجَرِيدَةٍ مِنْ جَرِيدِهَا فَذُرِعَتْ

محمود بن خالد محمد بن عثمان، عبدالعزیز بن محمد سے روایت ہے کہ دو آدمیوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کھجور کی حریم کے بارے میں تنازع پیش کیا (یہ ایک راوی کی حدیث کے الفاظ ہیں) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی پیمائش کا حکم دیا، اسے ناپا گیا تو وہ سات گز نکلی (اور دوسرے راوی کی روایت میں ہے کہ پانچ گز پائی گئی) تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی کے مطابق فیصلہ فرمایا۔ جبکہ عبدالعزیز بن محمد (راوی ہیں اس روایت کے) کہتے ہیں کہ حضور نے اس درخت کی ایک شاخ سے ناپنے کا حکم دیا۔ چنانچہ اسے ناپا گیا۔

راوی : محمود بن خالد محمد بن عثمان، عبدالعزیز بن محمد

باب : علم کا بیان

علم کی فضیلت کیا بیان

باب : علم کا بیان

علم کی فضیلت کیا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 244

راوی: مسدد بن مسرہد، عبداللہ بن داؤد، عاصم بن رجا بن حیوہ، داؤد بن جمیل، کثیر، بن قیس،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُدَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ جَمِيلٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ أَبِي الدَّرْدَاءِ فِي مَسْجِدِ دِمَشْقَ فَجَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ إِنِّي جِئْتُكَ مِنْ مَدِينَةِ الرَّسُولِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَدِيثٍ بَلَغَنِي أَنَّكَ تُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جِئْتُ لِحَاجَةٍ قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَطْلُبُ فِيهِ عِلْمًا سَلَكَ اللهُ بِهِ طَرِيقًا مِنْ طُرُقِ الْجَنَّةِ وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا رِضًا لِطَالِبِ الْعِلْمِ وَإِنَّ الْعَالِمَ لَيَسْتَغْفِرُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالْحِيتَانُ فِي جَوْفِ الْمَاءِ وَإِنَّ فَضْلَ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ عَلَى سَائِرِ الْكَوَاكِبِ وَإِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ وَإِنَّ الْأَنْبِيَاءَ لَمْ يُوَرِّثُوا دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَرَّثُوا الْعِلْمَ فَمَنْ أَخَذَهُ أَخَذَ بِحَظٍّ وَافِرٍ

مسد د بن مسرہد، عبد اللہ بن داؤد، عاصم بن رجا بن حیوہ، داؤد بن جمیل، کثیر، بن قیس، فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ اپنے والد حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالی عنہ کے ساتھ دمشق کی جامع مسجد میں بیٹھا ہوا تھا کہ تو اچانک ایک آدمی ان کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ اے ابولدرداء رضی اللہ تعالی عنہ میں آپ کے پاس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شہر مدینہ طیبہ سے حاضر ہوا ہوں صرف ایک ایسی حدیث کے حاصل کرنے کیلئے جس کے بارے میں مجھے معلوم ہوا ہے کہ اسے آپ براہ راست حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اور میں کسی ضرورت (دنیوی) کی وجہ سے نہیں آیا۔ حضرت ابوالدرداء نے فرمایا کہ بیشک میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص علم کے حصول کی راہ میں چلا اللہ تعالی اسے جنت کے راستوں میں سے ایک راستہ پر چلاتے ہیں اور بیشک ملائکہ اپنے پروں کو طالب علم کی خوشنودی کے لئے بچھاتے ہیں اور عالم کے لئے زمین و آسمان کی تمام اشیاء مغفرت کی دعا کرتی ہیں اور مچھلیاں پانی کے پیٹ میں۔ اور بیشک عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسی چودھویں

کے چاند کی فضیلت سارے ستاروں پر اور بیشک علماء انبیا کے ورثاء ہیں اور انبیاء علم کو میراث بناتے ہیں پس جس نے اسے حاصل کر لیاتو اس نے پور حصہ حاصل کر لیا۔

راوی : مسدد بن مسرہد، عبداللہ بن داؤد، عاصم بن رجابن حیوہ، داؤد بن جمیل، کثیر، بن قیس،

باب : علم کا بیان

علم کی فضیلت کیا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث 245**

راوی: محمد بن وزیر، ولید، شبیب بن شعبہ، عثمان بن ابی سودہ،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَزِيرِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ لَقِيتُ شَبِيبَ بْنَ شَيْبَةَ فَحَدَّثَنِي بِهِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِ يَعْنِي عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ

محمد بن وزیر، ولید، شبیب بن شعبہ، عثمان بن ابی سودہ، نے حضور علیہ السلام سے یہی حدیث دوسری سند کے ساتھ روایت کی ہے۔

راوی : محمد بن وزیر، ولید، شبیب بن شعبہ، عثمان بن ابی سودہ،

باب : علم کا بیان

علم کی فضیلت کیا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث 246**

راوی: احمد بن یونس، زائدہ اعمش، ابوصالح، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ يَسْلُكُ طَرِيقًا يَطْلُبُ فِيهِ عِلْمًا إِلَّا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ بِهِ طَرِيقَ الْجَنَّةِ وَمَنْ أَبْطَأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ

احمد بن یونس، زائدہ اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی آدمی ایسا نہیں ہے کہ وہ علم کے حصول کے راستہ میں چلے مگر یہ کہ اللہ تعالی اس کی وجہ سے اس کے واسطے جنت کا راستہ آسان فرما دیتے ہیں اور جس نے عمل میں کاہلی و تاخیر کی تو اس کا نسب اسے کوئی فائدہ نہیں پہنچائے گا۔

راوی: احمد بن یونس، زائدہ اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ

اہل کتاب سے حدیث روایت کرنے کا بیان

باب : علم کا بیان

اہل کتاب سے حدیث روایت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 247

راوی: احمد بن محمد بن ثابت، عبدالرزاق، معمر، زھری، ابن ابی نملۃ رضی اللہ عنہ اپنے باپ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي نَمْلَةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ الْيَهُودِ مُرَّ بِجَنَازَةٍ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ هَلْ تَتَكَلَّمُ هَذِهِ الْجَنَازَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَعْلَمُ فَقَالَ الْيَهُودِيُّ إِنَّهَا تَتَكَلَّمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَدَّثَكُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ فَلَا تُصَدِّقُوهُمْ وَلَا تُكَذِّبُوهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ فَإِنْ

كَانَ بَاطِلًا لَمْ تُصَدِّقُوهُ وَإِنْ كَانَ حَقًّا لَمْ تُكَذِّبُوهُ

احمد بن محمد بن ثابت، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابن ابی نملہ رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت ہے کہ وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک بار بیٹھے ہوئے تھے اور ان کے قریب ہی ایک یہودی بھی بیٹھا ہوا تھا اسی اثناء میں ایک جنازہ وہاں سے گزرا تو وہ یہودی کہنے لگا کہ اے محمد۔ کیا یہ جنازہ کلام کرتا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ واللہ اعلم۔ وہ یہودی کہنے لگے کہ یہ جنازہ بات کر سکتا ہے، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ سے بیان کیا کہ اہل کتاب جو تم سے باتیں بیان کریں تم نہ ان کی تصدیق کرو اور نہ ان کی تکذیب اور یہ کہا کرو کہ ہم تو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے، پس اگر اس کی بات غلط ہو گی تو تم نے اسکی تصدیق ہی نہیں کی اور اگر وہ حق ہے تو تم نے اس کی تکذیب بھی نہیں کی ہے۔

راوی : احمد بن محمد بن ثابت، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابن ابی نملہ رضی اللہ عنہ اپنے باپ

باب : علم کا بیان

اہل کتاب سے حدیث روایت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 248

راوی: احمد بن یونس، ابن ابی زناد، خارجہ بن زید بن ثابت

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ يَعْنِي ابْنَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَمَرَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَعَلَّمْتُ لَهُ كِتَابَ يَهُودَ وَقَالَ إِنِّي وَاللهِ مَا آمَنُ يَهُودَ عَلَى كِتَابِي فَتَعَلَّمْتُهُ فَلَمْ يَمُرَّ بِي إِلَّا نِصْفُ شَهْرٍ حَتَّى حَذَقْتُهُ فَكُنْتُ أَكْتُبُ لَهُ إِذَا كَتَبَ وَأَقْرَأُ لَهُ إِذَا كُتِبَ إِلَيْهِ

احمد بن یونس، ابن ابی زناد، خارجہ بن زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا کہ چنانچہ میں نے آپ کے لئے یہودیوں کی تحریر وغیرہ سیکھی۔ اور آپ نے فرمایا کہ خدا کی قسم مجھے یقین نہیں ہے کہ یہود میری تحریر کو درست لکھتے ہوں گے چنانچہ میں نے اسے سیکھا ابھی آدھا مہینہ بھی نہیں گزارا تھا کہ میں اس میں ماہر ہو گیا چنانچہ میں ہی آپ کے لئے لکھا

کرتا تھا جب آپ لکھواتے اور جب آپ کے پاس کہیں سے یہودیوں کی تحریر آتی تو میں ہی اسے پڑھا کرتا تھا۔

راوی : احمد بن یونس، ابن ابی زناد، خارجہ بن زید بن ثابت

علم کی کتابت کا بیان

باب : علم کا بیان

علم کی کتابت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 249

راوی: مسدد، ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی، عبیداللہ بن اخنس، ولید بن عبداللہ یوسف، ماھل، عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُغِيثٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كُنْتُ أَكْتُبُ كُلَّ شَيْءٍ أَسْمَعُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيدُ حِفْظَهُ فَنَهَتْنِي قُرَيْشٌ وَقَالُوا أَتَكْتُبُ كُلَّ شَيْءٍ تَسْمَعُهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشَرٌ يَتَكَلَّمُ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا فَأَمْسَكْتُ عَنْ الْكِتَابِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَوْمَأَ بِأُصْبُعِهِ إِلَى فِيهِ فَقَالَ اكْتُبْ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا يَخْرُجُ مِنْهُ إِلَّا حَقٌّ

مسدد، ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی، عبید اللہ بن اخنس، ولید بن عبد اللہ یوسف، ماہل، عبد اللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو باتیں سنا کرتا تھا انہیں لکھا کرتا تھا یاد کرنے لیے۔ لیکن مجھے قریش نے منع کیا اور کہنے لگے کہ تم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہر بات کو جو سنتے ہو لکھ لیا کرتے ہو حالانکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بشر ہیں (اور بشری تقاضا کی وجہ سے آپ کو غصہ بھی آتا ہے، خوشی کی حالت بھی ہوتی ہے) اور آپ کبھی غصہ میں اور کبھی خوشی کی حالت میں گفتگو کرتے ہیں لہذا میں نے کتابت سے ہاتھ روک لیا اور اس کا تذکرہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا، حضور نے اپنی انگلیوں سے اپنے منہ کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا کہ لکھا کرو اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اس منہ سے سوائے حق بات کے اور کچھ نہیں

نکلتی۔

راوی : مسدد، ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی، عبید اللہ بن اخنس، ولید بن عبد اللہ یوسف، ماہل، عبد اللہ بن عمرو

باب : علم کا بیان

علم کی کتابت کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 250

راوی: نصر بن علی، ابواحمد کثیر بن زید، مطلب بن عبد اللہ حنطب

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ قَالَ دَخَلَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ عَلَى مُعَاوِيَةَ فَسَأَلَهُ عَنْ حَدِيثٍ فَأَمَرَ إِنْسَانًا يَكْتُبُهُ فَقَالَ لَهُ زَيْدٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا أَنْ لَا نَكْتُبَ شَيْئًا مِنْ حَدِيثِهِ فَمَحَاهُ

نصر بن علی، ابواحمد کثیر بن زید، مطلب بن عبد اللہ حنطب فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس آئے اور ان سے کسی حدیث کے بارے میں دریافت کیا حضرت معاویہ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ اسے لکھ لے تو زید بن ثابت نے ان سے کہا کہ بیشک حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم دیا تھا کہ آپ کی حدیث میں سے کچھ نہ لکھا جائے چنانچہ لکھے ہوئے کو مٹا دیا گیا۔

راوی : نصر بن علی، ابواحمد کثیر بن زید، مطلب بن عبد اللہ حنطب

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ باندھنے کی شدید وعید کا بیان

باب : علم کا بیان

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ باندھنے کی شدید وعید کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 251

راوی: عمرو بن عون، مسدد، خالد بیان بن بشر، مسدد ابوبشر، وبرہ بن عبدالرحمن، عامر بن عبداللہ بن زبیر،

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ ح وحَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْمَعْنَى عَنْ بَيَانِ بْنِ بِشْرٍ قَالَ مُسَدَّدٌ أَبُو بِشْرٍ عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِلزُّبَيْرِ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تُحَدِّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا يُحَدِّثُ عَنْهُ أَصْحَابُهُ فَقَالَ أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ كَانَ لِي مِنْهُ وَجْهٌ وَمَنْزِلَةٌ وَلَكِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

عمرو بن عون، مسدد، خالد بیان بن بشر، مسدد ابوبشر، وبرہ بن عبدالرحمن، عامر بن عبداللہ بن زبیر سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے (اپنے والد) زبیر رضی اللہ تعالی عنہ سے پوچھا کہ آپ کے لئے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث روایت کرنے میں کیا مانع ہے؟ جیسے کہ آپ کے ساتھی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ خدا کی قسم مجھے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک خاص تقرب کا درجہ حاصل تھا لیکن میں نے آپ سے سنا ہے کہ آپ فرماتے ہیں کہ جس نے مجھ پر جھوٹ باندھا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

راوی: عمرو بن عون، مسدد، خالد بیان بن بشر، مسدد ابوبشر، وبرہ بن عبدالرحمن، عامر بن عبداللہ بن زبیر،

اللہ کی کتاب میں بغیر علم کے گفتگو کرنے کا بیان

باب : علم کا بیان

اللہ کی کتاب میں بغیر علم کے گفتگو کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 252

راوی: عبداللہ بن محمد بن یحیی، یعقوب بن اسحق سہیل بن مہران، ابوعمران بن جندب،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُقْرِئُ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ مِهْرَانَ أَخِي حَزْمٍ الْقُطَعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ عَنْ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ فِي كِتَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ بِرَأْيِهِ فَأَصَابَ فَقَدْ أَخْطَأَ

عبداللہ بن محمد بن یحیی، یعقوب بن اسحاق سہیل بن مہران، ابوعمران بن جندب سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے قرآن کریم میں اپنی رائے سے صحیح گفتگو بھی کی تو اس نے غلطی کی۔

راوی: عبداللہ بن محمد بن یحیی، یعقوب بن اسحق سہیل بن مہران، ابوعمران بن جندب،

ایک بات کو بار بار دہرانے کا بیان

باب : علم کا بیان

ایک بات کو بار بار دہرانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 253

راوی: عمرو بن مرزوق، شعبہ، ابی عقیل، ہاشم بن بلال، سابق بن ناجیہ، ابوسلام حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک خادم

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَقِيلٍ هَاشِمِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ سَابِقِ بْنِ نَاجِيَةَ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ رَجُلٍ خَدَمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا حَدَّثَ حَدِيثًا أَعَادَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

عمرو بن مرزوق، شعبہ، ابی عقیل، ہاشم بن بلال، سابق بن ناجیہ، ابوسلام حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک خادم سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کوئی حدیث بیان فرماتے تو اسے تین مرتبہ لوٹاتے، مراد یہ ہے کہ کوئی اہم حکم یا نصیحت ہوتی تو تین مرتبہ بیان فرماتے۔

راوی : عمرو بن مرزوق، شعبہ، ابی عقیل، ہاشم بن بلال، سابق بن ناجیہ، ابوسلام حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک خادم

تیز گفتگو کی صحیح نہیں

باب : علم کا بیان

تیز گفتگو کی صحیح نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 254

راوی: محمد بن منصور، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ جَلَسَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِلَى جَنْبِ حُجْرَةِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَهِيَ تُصَلِّي فَجَعَلَ يَقُولُ اسْمَعِي يَا رَبَّةَ الْحُجْرَةِ مَرَّتَيْنِ فَلَمَّا قَضَتْ صَلَاتَهَا قَالَتْ أَلَا تَعْجَبُ إِلَى هَذَا وَحَدِيثِهِ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُحَدِّثُ الْحَدِيثَ لَوْ شَاءَ الْعَادُّ أَنْ يُحْصِيَهُ أَحْصَاهُ

محمد بن منصور، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حجرہ برابر والے میں بیٹھے تھے جبکہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز پڑھ رہی تھیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنے لگے اے حجرہ والی۔ میری بات سن۔ انہوں نے دو مرتبہ کہا کہ جب حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نماز مکمل کی لی تو کہنے لگے کہ تمہیں کیا تعجب نہیں ہوتا، اس پر اور اس کی گفتگو پر، حالانکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسی گفتگو فرماتے تھے کہ اگر شمار کرنے والا کرنا چاہتا تو ان کے الفاظ کو شمار کر سکتا ہے۔

راوی: محمد بن منصور، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ

باب : علم کا بیان

تیز گفتگو کی صحیح نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 255

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، عروه بن زبیر، بن زبیر

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَلَا يُعْجِبُكَ أَبُو هُرَيْرَةَ جَائَ فَجَلَسَ إِلَى جَانِبِ حُجْرَتِي يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْمِعُنِي ذَلِكَ وَكُنْتُ أُسَبِّحُ فَقَامَ قَبْلَ أَنْ أَقْضِيَ سُبْحَتِي وَلَوْ أَدْرَكْتُهُ لَرَدَدْتُ عَلَيْهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَسْرُدُ الْحَدِيثَ مِثْلَ سَرْدِكُمْ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، بن زبیر فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ زوجہ مطہرہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہیں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر تعجب نہیں ہوتا وہ آئے اور میرے حجرہ کے پہلو میں بیٹھ گئے۔ اور حضور علیہ السلام سے حدیث بیان کرنے لگے مجھے سنانے کے لئے جبکہ میں تسبیح پڑھ رہی تھی وہ میری تسبیح پوری ہونے سے قبل ہی کھڑے ہوگئے اگر میں انہیں پالیتی تو ان سے تردید کرتی کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہاری طرح گفتگو نہیں فرماتے تھے۔

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، بن زبیر

باب : علم کا بیان

فتوی میں احتیاط سے کام لینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 256

راوی: ابراهیم بن موسیٰ عیسی، عبداللہ بن سعد، معاویہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْغُلُوطَاتِ

ابراہیم بن موسیٰ عیسی، عبد اللہ بن سعد، معاویہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے مغالطات دینے سے۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ عیسی، عبد اللہ بن سعد، معاویہ

باب : علم کا بیان

فتوی میں احتیاط سے کام لینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 257

راوی: حسن بن علی، ابوعبدالرحمن، سعید ابن ابی ایوب بکر بن عمر، مسلم بن یسار، ابوعثمان حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُسْلِمِ

بْنِ يَسَارٍ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَفْتَى

حسن بن علی، ابوعبدالرحمن، سعید ابن ابی ایوب بکر بن عمر، مسلم بن یسار، ابو عثمان حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں کہ جس شخص نے بغیر علم کے (غلط) فتوی دیا تو اس پر عمل کرنے والے کا گناہ بھی فتوی دینے والے پر ہو گا۔

راوی : حسن بن علی، ابوعبدالرحمن، سعید ابن ابی ایوب بکر بن عمر، مسلم بن یسار، ابو عثمان حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : علم کا بیان

فتوی میں احتیاط سے کام لینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 258

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وھب، یحیی بن ایوب، بکر بن عمر، عمرو بن ابی نعیمه، ابوعثمان، عبدالملک بن مروان

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي نُعَيْمَةَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ الطُّنْبُذِيِّ رَضِيعِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُفْتِيَ بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ إِثْمُهُ عَلَى مَنْ أَفْتَاهُ زَادَ سُلَيْمَانُ الْمَهْرِيُّ فِي حَدِيثِهِ وَمَنْ أَشَارَ عَلَى أَخِيهِ بِأَمْرٍ يَعْلَمُ أَنَّ الرُّشْدَ فِي غَيْرِهِ فَقَدْ خَانَهُ وَهَذَا لَفْظُ سُلَيْمَانَ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یحیی بن ایوب، بکر بن عمر، عمرو بن ابی نعیمہ، ابو عثمان، عبدالملک بن مروان سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے بغیر علم کے فتوی دیا تو اس کا گناہ بھی فتوی دینے والے پر ہو گا۔ سلیمان المہری نے اپنی روایات میں اتنا اضافہ اور کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اپنے بھائی کو ایسے کام کا مشورہ دیا جس کے بارے میں وہ جانتا ہے کہ فائدہ اس کے غیر میں ہے تو اس نے خیانت کی۔

راوی : سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یحیی بن ایوب، بکر بن عمر، عمرو بن ابی نعیمہ، ابو عثمان، عبدالملک بن مروان

علم سے روکنے کی کراہت کا بیان

باب : علم کا بیان

علم سے روکنے کی کراہت کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 259

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد علی بن حکم، عطاء، ابوھریرہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ عَنْ عَطَائٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ أَلْجَمَهُ اللَّهُ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

موسی بن اسماعیل، حماد علی بن حکم، عطاء، ابوہریرہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان روایات کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جس شخص سے کسی علم کے بارے میں سوال کیا گیا اور اس نے باوجود علم کے اسے چھپایا اللہ تعالی قیامت میں آگ کی لگام ڈالیں گے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد علی بن حکم، عطاء، ابوہریرہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

علم کی نشر واشاعت کی فضیلت

باب : علم کا بیان

علم کی نشر واشاعت کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 260

راوی: زهیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبه، جریر، اعمش عبداللہ بن عبداللہ سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْمَعُونَ وَيُسْمَعُ مِنْكُمْ وَيُسْمَعُ مِمَّنْ سَمِعَ مِنْكُمْ

زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش عبد اللہ بن عبد اللہ سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگ مجھ سے سنا کرتے ہو اور پھر تم سے سنا جائے گا اور ان لوگوں سے سنا جائے گا جو تم سے سنتے ہیں

راوی: زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش عبد اللہ بن عبد اللہ سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : علم کا بیان

علم کی نشر واشاعت کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 261

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، عمر بن سلیمان

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ مِنْ وَلَدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَضَّرَ اللَّهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَحَفِظَهُ حَتَّى يُبَلِّغَهُ فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَيْسَ بِفَقِيهٍ

مسدد، یحیی، شعبہ، عمر بن سلیمان فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالی اس شخص کو تر وتازہ رکھے جس نے ہم سے حدیث سنی اور سے یاد کیا یہاں تک کہ اسے آگے دوسروں تک پہنچایا پس بہت سے فقہ کے

حامل ایسے ہیں جو اس کو زیادہ فقیہ لوگوں تک پہنچادیں گے اور بہت سے فقہی مسائل کے واقف ایسے ہیں جو خود فقیہ نہیں ہیں۔

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، عمر بن سلیمان

باب : علم کا بیان

علم کی نشر واشاعت کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 262

راوی: سعید بن منصور، عبدالعزیز بن ابی حازم

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلٍ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاللَّهِ لَأَنْ يَهْدِيَ اللَّهُ بِهُدَاكَ رَجُلًا وَاحِدًا خَيْرٌ لَكَ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ

سعید بن منصور، عبدالعزیز بن ابی حازم سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی قسم تیری رہنمائی سے اگر اللہ تعالیٰ ایک آدمی کو ہدایت عطا فرمائیں تو یہ بات تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے زیادہ بہتر ہے۔

راوی : سعید بن منصور، عبدالعزیز بن ابی حازم

بنی اسرائیل سے روایت کا بیان

باب : علم کا بیان

بنی اسرائیل سے روایت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 263

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن عمر ابوسلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِّثُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن عمر ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بنی اسرائیل سے روایت کرو کوئی حرج نہیں۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن عمر ابوسلمہ

باب : علم کا بیان

بنی اسرائیل سے روایت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 264

راوی: محمد بن مثنی، معاذ، قتادہ، ابوحسان عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنَا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ حَتَّى يُصْبِحَ مَا يَقُومُ إِلَّا إِلَى عُظْمِ صَلَاةٍ

محمد بن مثنی، معاذ، قتادہ، ابوحسان عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں بنی اسرائیل سے بہت سی باتیں بتلاتے یہاں تک کہ صبح ہو جاتی لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھتے نہ تھے۔ (اس مجلس سے) الا یہ کہ ایک عظیم نماز (تہجد) کے لیے۔

راوی : محمد بن مثنی، معاذ، قتادہ، ابوحسان عبداللہ بن عمر

غیر اللہ کے لئے علم طلب کرنے کا بیان

باب : علم کا بیان

غیر اللہ کے لئے علم طلب کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 265

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سریح بن نعمان، فلیح، ابوطوالہ، عبداللہ بن عبدالرحمن بن معمر، سعید بن یسار،

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ أَبِي طُوَالَةَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِمَّا يُبْتَغَی بِهِ وَجْهُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَتَعَلَّمُهُ إِلَّا لِيُصِيبَ بِهِ عَرَضًا مِنْ الدُّنْيَا لَمْ يَجِدْ عَرْفَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَعْنِي رِيحَهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، سریح بن نعمان، فلیح، ابوطوالہ، عبداللہ بن عبدالرحمن بن معمر، سعید بن یسار سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے وہ علم کہ جس سے اللہ تبارک تعالی کی خوشنودی حاصل کی جاتی ہے اس لیے سیکھا کہ اس کے ذریعہ اسے دنیا کا کچھ مال ومتاع مل جائے تو ایسا شخص جنت کی خوشبو کو بھی نہیں پا سکے گا قیامت کے دن۔ یعنی جنت کی ہوا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سریح بن نعمان، فلیح، ابوطوالہ، عبداللہ بن عبدالرحمن بن معمر، سعید بن یسار،

قصے وغیرہ کا بیان

باب :   علم کا بیان

قصے وغیرہ کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 266

راوی: محمود بن خالد ابومسہر، عباد بن عباد، خواص، یحیی بن ابی عمر، عمرو بن عبداللہ، شیبانی عوف بن مالک

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَوَّاصُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ السَّيْبَانِيِّ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَقُصُّ إِلَّا أَمِيرٌ أَوْ مَأْمُورٌ أَوْ مُخْتَالٌ

محمود بن خالد ابومسہر، عباد بن عباد، خواص، یحیی بن ابی عمر، عمرو بن عبد اللہ، شیبانی عوف بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ قصے کہانیاں صرف امراء وحکام یا وہ لوگ جنہیں اس کا حکم دیا گیا یا مغرور و متکبر شخص۔

راوی : محمود بن خالد ابومسہر، عباد بن عباد، خواص، یحیی بن ابی عمر، عمرو بن عبد اللہ، شیبانی عوف بن مالک

باب :   علم کا بیان

قصے وغیرہ کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 267

راوی: مسدد، جعفر بن سلیمان معلی بن زیاد، علاء بن بشیر،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ بَشِيرٍ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ

أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَلَسْتُ فِي عِصَابَةٍ مِنْ ضُعَفَائِ الْمُهَاجِرِينَ وَإِنَّ بَعْضَهُمْ لَيَسْتَتِرُ بِبَعْضٍ مِنْ الْعُرْيِ وَقَارِئٌ يَقْرَأُ عَلَيْنَا إِذْ جَائَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عَلَيْنَا فَلَمَّا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكَتَ الْقَارِئُ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَا كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ كَانَ قَارِئٌ لَنَا يَقْرَأُ عَلَيْنَا فَكُنَّا نَسْتَمِعُ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ مِنْ أُمَّتِي مَنْ أُمِرْتُ أَنْ أَصْبِرَ نَفْسِي مَعَهُمْ قَالَ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسْطَنَا لِيَعْدِلَ بِنَفْسِهِ فِينَا ثُمَّ قَالَ بِيَدِهِ هَکَذَا فَتَحَلَّقُوا وَبَرَزَتْ وُجُوهُهُمْ لَهُ قَالَ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفَ مِنْهُمْ أَحَدًا غَيْرِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْشِرُوا يَا مَعْشَرَ صَعَالِيكِ الْمُهَاجِرِينَ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَائِ النَّاسِ بِنِصْفِ يَوْمٍ وَذَاکَ خَمْسُ مِائَةِ سَنَةٍ

مسدد، جعفر بن سلیمان معلی بن زیاد، علاء بن بشیر، فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ کمزور و غریب مہاجرین کی ایک جماعت میں بیٹھا ہوا تھا، اور (ان کی فقر و غربت کا یہ عالم تھا) ان میں سے کچھ لوگ دوسرے لوگوں سے بسبب برہنہ ہونے کے پردہ کر رہے تھے اور ایک قاری قرآن کی تلاوت ہم پر کر رہا تھا کہ اچانک حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور ہمارے پاس کھڑے ہو گئے تو وہ قاری خاموش ہو گئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں سلام کیا اور فرمایا کہ تم لوگ کیا کر رہے تھے؟ ہم نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیشک وہ شخص ہمارا قاری ہے اور ہم پر قرآن کی تلاوت کر رہا تھا، اور ہم اللہ کی کتاب سن رہے تھے۔ یہ سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے میری امت میں ایسے لوگ بنائے کہ جن کے ساتھ مجھے صبر کرنے کا حکم دیا گیا۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان میں بیٹھ گئے تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے آپ کو برابر رکھیں، ہمارے درمیان ہر طرف سے (کوئی یہ نہ سمجھے کہ مجھ سے دور ہیں) اس کے بعد آپ نے اپنے دست مبارک سے اشارہ فرمایا اس طرح (حلقہ بنا کر بیٹھنے کا) چنانچہ سب لوگ حلقہ بنا کر بیٹھ گئے اس طرح کہ سب کے چہرے آپ کے سامنے آ گئے۔ راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ حضور نے ان میں سے میرے علاوہ کسی کو نہ پہچانا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے فقراء مہاجرین کی جماعت! تمہیں قیامت کے دن ایک کامل نور کی بشارت ہو، تم لوگ مالداروں سے آدھا دن پہلے جنت میں داخل ہو گے اور وہ آدھا دن پانچ سو سال کا ہو گا۔

راوی : مسدد، جعفر بن سلیمان معلی بن زیاد، علاء بن بشیر،

باب : علم کا بیان

قصے وغیرہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 268

راوی: محمد بن مثنی، عبد السلام، موسیٰ بن حلف، قتادہ انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ السَّلَامِ يَعْنِي ابْنَ مُطَهَّرٍ أَبُو ظَفَرٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَلَفٍ الْعَمِّيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ أَقْعُدَ مَعَ قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللَّهَ تَعَالَى مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَعْتِقَ أَرْبَعَةً مِنْ وَلَدِ إِسْمَعِيلَ وَلَأَنْ أَقْعُدَ مَعَ قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللَّهَ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَعْتِقَ أَرْبَعَةً

محمد بن مثنی، عبد السلام، موسیٰ بن حلف، قتادہ انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ بات کہ میں اس قوم کے ساتھ جو اللہ تعالی کا ذکر کرتے ہوں فجر کی نماز سے لے کر طلوع آفتاب بیٹھوں میرے نزدیک اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں اسماعیل کی اولاد میں سے چار غلام آزاد کروں۔ اور یہ بات کہ میں ان لوگوں کے ساتھ جو اللہ تعالی کا ذکر نماز عصر سے لے کر غروب آفتاب تک کرتے ہوں بیٹھوں مجھے زیادہ محبوب ہے اس سے کہ میں چار غلام آزاد کروں۔

راوی : محمد بن مثنی، عبد السلام، موسیٰ بن حلف، قتادہ انس بن مالک

باب : علم کا بیان

قصے وغیرہ کا بیان

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اعمش، ابراھیم، عبیدہ، عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ عَلَيَّ سُورَةَ النِّسَاءِ قَالَ قُلْتُ أَقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ قَالَ إِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي قَالَ فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ حَتَّى إِذَا انْتَهَيْتُ إِلَى قَوْلِهِ فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ الْآيَةَ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا عَيْنَاهُ تَهْمِلَانِ

عثمان بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ میرے سامنے سورۃ نساء کی تلاوت کرو۔ میں نے عرض کیا کہ میں آپ کے سامنے تلاوت کروں، حالانکہ (یہ قرآن) تو آپ پر ہی نازل کیا گیا ہے؟ فرمایا کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنے علاوہ کسی اور سے سنوں، چنانچہ میں نے آپ کے سامنے تلاوت کی یہاں تک میں نے اللہ کے قول، فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ، والی آیت ختم کی اور اپنا سر اٹھایا تو دیکھا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : پینے کا بیان

شراب کی حرمت کا بیان

باب : پینے کا بیان

شراب کی حرمت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 270

راوی: احمد بن حنبل، اسمعیل بن ابراهیم، ابوحیان، شعبی، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ حَدَّثَنِي الشَّعْبِيُّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ يَوْمَ نَزَلَ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةِ أَشْيَائَ مِنْ الْعِنَبِ وَالتَّمْرِ وَالْعَسَلِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ وَثَلَاثٌ وَدِدْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُفَارِقْنَا حَتَّى يَعْهَدَ إِلَيْنَا فِيهِنَّ عَهْدًا نَنْتَهِي إِلَيْهِ الْجَدُّ وَالْكَلَالَةُ وَأَبْوَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الرِّبَا

احمد بن حنبل، اسماعیل بن ابراہیم، ابوحیان، شعبی، ابن عمر فرماتے ہیں کہ جس دن شراب کی حرمت نازل ہوئی تو وہ پانچ قسم کی شراب کے بارے میں تھی، انگور کی شراب، کھجور کی شراب، شہد کی شراب، گیہوں کی شراب، اور جو کی شراب، اور شراب وہ ہے جس سے عقل زائل ہو جائے، اور تین چیزیں ایسی تھیں جن کے بارے میں میں چاہتا تھا کہ حضوا کرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سے جدا نہ ہو جائیں جب تک کہ ہمیں ان کے بارے میں بتلانہ دیں، ایک تو میراث میں دادا کا حصہ، دوسرے کلالہ کا حکم، تیسرے سود کے چند ابواب و مسائل۔

راوی: احمد بن حنبل، اسمعیل بن ابراہیم، ابوحیان، شعبی، ابن عمر

باب : پینے کا بیان

شراب کی حرمت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 271

راوی: عباد بن موسی، اسمعیل، ابن جعفر، اسرائیل، ابواسحق عمرو

حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الْخُتَّلِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عُمَرَ بْنِ

الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ قَالَ عُمَرُ اللَّهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانًا شِفَائً فَنَزَلَتْ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ يَسْأَلُونَكَ عَنْ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ الْآيَةَ قَالَ فَدُعِيَ عُمَرُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ قَالَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانًا شِفَائً فَنَزَلَتْ الْآيَةُ الَّتِي فِي النِّسَائِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَی فَکَانَ مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ يُنَادِي أَلَا لَا يَقْرَبَنَّ الصَّلَاةَ سَکْرَانُ فَدُعِيَ عُمَرُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانًا شِفَائً فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ قَالَ عُمَرُ انْتَهَيْنَا

عباد بن موسی، اسماعیل، ابن جعفر، اسرائیل، ابو اسحاق عمرو سے روایت ہے کہ جب حرمت شراب نازل ہوئی تو عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا کہ اے اللہ! ہمارے لیے شراب کے بارے میں شافی و کافی بیان نازل فرمایئے، چنانچہ پھر وہ آیت نازل ہوئی جو سورۃ بقرہ میں ہے، یَسْأَلُونَکَ عَنْ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ کَبِيرٌ، کہ یہ لوگ شراب کے بارے میں سوال کرتے ہیں، الخ۔ تو (اس آیت کے نزول کے بعد) حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو بلایا گیا اور ان کے سامنے یہ آیت پڑھی تو انہوں نے فرمایا کہ اے اللہ ہمارے واسطے شراب کے بارے میں شافی و کافی بیان فرمایئے، پھر سورۃ نساء کی آیت۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُکَارَی نازل ہوئی، چنانچہ اس آیت کے نزول کے بعد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معمول تھا کہ جب نماز کھڑی ہوتی تو پکارتے تھے کہ خبر دار! نشہ کی حالت والے نماز کے قریب مت آئیں۔ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو بلایا گیا اور انہیں یہ آیت سنائی گئی تو انہوں نے فرمایا اے اللہ شراب کے بارے میں ہمیں واضح بیان عطا فرمایئے۔ چنانچہ پھر (سورۃ مائدہ کی آیت نازل ہوئی) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ سے آخر تک۔ اے ایمان والو بیشک شراب جوا اور پانسہ وغیرہ یہ شیطانی کام ہیں سو ان سے اجتناب کرو شاید کہ تم فلاح پاؤ۔ بیشک شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ تمہارے درمیان دشمنی و بغض کو ڈال دے شراب اور جوئے کے بارے میں تمہیں اللہ کے ذکر سے اور نماز سے روک دے۔ سو کیا تم باز آنے والے ہو، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ اِنْتَهَيْنَا۔ ہم باز آئے۔

راوی : عباد بن موسی، اسمعیل، ابن جعفر، اسرائیل، ابو اسحق عمرو

باب : پینے کا بیان

شراب کی حرمت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 272

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، عطاء بن سائب، ابوعبدالرحمن، سلمی، علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَام أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ دَعَاهُ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ فَسَقَاهُمَا قَبْلَ أَنْ تُحَرَّمَ الْخَمْرُ فَأَمَّهُمْ عَلِيٌّ فِي الْمَغْرِبِ فَقَرَأَ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ فَخَلَطَ فِيهَا فَنَزَلَتْ لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ

مسدد، یحیی، سفیان، عطاء بن سائب، ابوعبدالرحمن، سلمی، علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ ایک انصاری شخص نے انہیں اور حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دعوت پر بلایا اور ان دونوں کو شراب پلائی کہ شراب کی حرمت ابھی نازل نہیں ہوئی تھی، حضرت علی نے ان کی نماز مغرب میں امامت کروائی، اور قُلْ یَا أَیُّھَا الْکَافِرُونَ پڑھی اور اس میں خلط کر دیا (کچھ گڑبڑ کی) چنانچہ یہ آیت نازل ہوئی، لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاۃَ، نماز کے قریب مت جاؤ نشے کی حالت میں۔

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، عطاء بن سائب، ابوعبدالرحمن، سلمی، علی بن ابی طالب

باب : پینے کا بیان

شراب کی حرمت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 273

راوی: احمد بن محمد، علی بن حسین، یزید، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ يَا

أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ نَسَخَتْهُمَا الَّتِي فِي الْمَائِدَةِ إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ الْآيَةَ

احمد بن محمد، علی بن حسین، یزید، عکرمہ، ابن عباس فرماتے ہیں کہ (سورۃ بقرہ کی آیت) وَيَسْأَلُونَکَ عَنْ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ اور سورۃ نساء کی آیت لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ، یہ دونوں سورۃ مائدہ کی آیت إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ نے منسوخ کر دیا۔

راوی: احمد بن محمد، علی بن حسین، یزید، عکرمہ، ابن عباس

باب : پینے کا بیان

شراب کی حرمت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 274

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ثابت انس

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ سَاقِيَ الْقَوْمِ حَيْثُ حُرِّمَتْ الْخَمْرُ فِي مَنْزِلِ أَبِي طَلْحَةَ وَمَا شَرَابُنَا يَوْمَئِذٍ إِلَّا الْفَضِيخُ فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ وَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا هَذَا مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلیمان بن حرب، حماد، ثابت انس فرماتے ہیں کہ جب حرمت شراب کی آیات نازل ہوئیں تو اس وقت حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ انصاری کے مکان میں قوم کو شراب پلا رہا تھا، اور اس روز ہماری شراب فضیخ کے علاوہ کچھ اور نہیں تھی کہ اچانک ایک شخص ہمارے پاس آیا اور اس نے کہا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شراب کو حرام کر دیا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا منادی نے بھی آواز لگائی تو ہم نے کہا کہ یہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا منادی ہے۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ثابت انس

انگور کارس شراب کے لئے نکالنے کا بیان

باب : پینے کا بیان

انگور کارس شراب کے لئے نکالنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 275

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، عبدالعزیزبن عمر ابوعلقمہ، عبدالرحمن بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ مَوْلَاهُمْ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْغَافِقِيِّ أَنَّهُمَا سَمِعَا ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الْخَمْرَ وَشَارِبَهَا وَسَاقِيَهَا وَبَائِعَهَا وَمُبْتَاعَهَا وَعَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُولَةَ إِلَيْهِ

عثمان بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، عبدالعزیز بن عمر ابوعلقمہ، عبدالرحمن بن عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی شراب پر اور اس کے لئے رس نکالنے والے اور رس نکلوانے والے پر اور اسے اٹھانے والے اور اسے اٹھوانے والے پر لعنت فرماتے ہیں۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، عبدالعزیز بن عمر ابوعلقمہ، عبدالرحمن بن عبداللہ

شراب کا سرکہ بنانا جائز نہیں

باب : پینے کا بیان

شراب کا سرکہ بنانا جائز نہیں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 276

راوی: زھیربن ھرب، وکیع، سفیان، سدی، ابوھریرہ انس بن مالك

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ السُّدِّيِّ عَنْ أَبِي هُبَيْرَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَيْتَامٍ وَرِثُوا خَمْرًا قَالَ أَهْرِقْهَا قَالَ أَفَلَا أَجْعَلُهَا خَلًّا قَالَ لَا

زہیر بن حرب، وکیع، سفیان، سدی، ابوہریرہ انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالی عنہ انصاری نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان یتیموں کے بارے میں سوال کیا جنہیں میراث میں شراب ملی تھی، آپ نے فرمایا کہ اسے بہادو۔ انہوں نے فرمایا کہ میں اسے سرکہ نہ بنالوں۔ فرمایا کہ نہیں۔

راوی: زہیر بن ھرب، وکیع، سفیان، سدی، ابوہریرہ انس بن مالک

شراب کس سے بنتی ہے

باب: پینے کا بیان

شراب کس سے بنتی ہے

جلد : جلد سوم　　　حدیث 277

راوی: حسن بن علی، یحیی بن آدم، اسرائیل، ابراھیم بن مھاجر شعبی، نعمان، بن بشیر،

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ الْعِنَبِ خَمْرًا وَإِنَّ مِنْ التَّمْرِ خَمْرًا وَإِنَّ مِنْ الْعَسَلِ خَمْرًا وَإِنَّ مِنْ الْبُرِّ خَمْرًا وَإِنَّ مِنْ الشَّعِيرِ خَمْرًا

حسن بن علی، یحیی بن آدم، اسرائیل، ابراہیم بن مہاجر شعبی، نعمان، بن بشیر سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شراب انگور کی ہوتی ہے کھجور کی ہوتی ہے، شہد کی بھی ہوتی ہے، اور گیہوں کی بھی ہوتی ہے اور جو کی بھی ہوتی ہے۔

راوی : حسن بن علی، یحیی بن آدم، اسرائیل، ابراہیم بن مہاجر شعبی، نعمان، بن بشیر،

باب : پینے کا بیان

شراب کس سے بنتی ہے

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 278

راوی: مالك بن عبد الواحد، معتمر فضيل بن ميسره، ابوحريز، عامر

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى الْفُضَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي حَرِيزٍ أَنَّ عَامِرًا حَدَّثَهُ أَنَّ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْخَمْرَ مِنْ الْعَصِيرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالذُّرَةِ وَإِنِّي أَنْهَاكُمْ عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ

مالک بن عبد الواحد، معتمر فضیل بن میسرہ، ابو حریز، عامر سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ شراب وہ انگور کے رس کی، کشمش کی، کھجور کی، گندم کی، جو کی اور مکئی کی ہوتی ہے اور میں تمہیں ہر نشہ آور سے منع کرتا ہوں۔

راوی : مالک بن عبد الواحد، معتمر فضیل بن میسرہ، ابو حریز، عامر

باب : پینے کا بیان

شراب کس سے بنتی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 279

راوی: موسی بن اسمعیل، ابان یحیی، ابوکثیر ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ قَالَ أَبُو دَاوُد اسْمُ أَبِي كَثِيرٍ الْغُبَرِيِّ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غُفَيْلَةَ السَّحْمِيّ وَقَالَ بَعْضُهُمْ أُذَيْنَةُ وَالصَّوَابُ غُفَيْلَةُ

موسی بن اسماعیل، ابان یحیی، ابوکثیر ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خمر، ان دو درختوں کھجور اور انگور سے بنتی ہے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، ابان یحیی، ابوکثیر ابوہریرہ

نشہ کا بیان

باب : پینے کا بیان

نشہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 280

راوی: سلیمان بن داؤد، محمد بن عیسی، حماد، ابن زید ایوب بن بشیر،

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَمَنْ مَاتَ وَهُوَ يَشْرَبُ الْخَمْرَ يُدْمِنُهَا لَمْ

يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ

سلیمان بن داؤد، محمد بن عیسی، حماد، ابن زید ایوب بن بشیر سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نشہ آور شراب ہے اور ہر نشہ آور حرام ہے اس حالت میں مرا کہ شراب نوشی کا عادی تھا تو آخرت میں (جنت کی شراب) نہ پی سکے گا۔

راوی: سلیمان بن داؤد، محمد بن عیسی، حماد، ابن زید ایوب بن بشیر،

باب : پینے کا بیان

نشہ کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 281

راوی: محمد بن رافع، ابراہیم بن عمر، نعمان بن بشیر،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُمَرَ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ أَبِي شَيْبَةَ يَقُولُ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُخَمِّرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَمَنْ شَرِبَ مُسْكِرًا بُخِسَتْ صَلَاتُهُ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ قِيلَ وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ صَدِيدُ أَهْلِ النَّارِ وَمَنْ سَقَاهُ صَغِيرًا لَا يَعْرِفُ حَلَالَهُ مِنْ حَرَامِهِ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ

محمد بن رافع، ابراہیم بن عمر، نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نشہ آور چیز (جس سے حواس معطل ہو جائیں) شراب ہے اور ہر نشہ آور حرام ہے اور جس شخص نے شراب پی لی تو اس کی چالیس دن کی نمازیں ضائع ہو جائیں گی، اور پھر اگر وہ توبہ کرلے تو اللہ تعالی اس کی توبہ کو قبول فرمالیں گے، پھر اگر وہ چوتھی مرتبہ پیے تو اللہ تعالی کا اس پر حق ہے کہ اللہ اس کو طینۃ الخبال پلائیں، پوچھا گیا کہ یہ کیا چیز ہے؟ فرمایا کہ اہل جہنم کی پیپ۔ اور فرمایا کہ جس نے کسی نابالغ لڑکے کو

جسے حلال و حرام کی تمیز و شعور نہ ہو یہ شراب پلائی تو اللہ تعالی پر اس کا حق ہے کہ اسے طینۃ الخبال پلائیں۔

راوی : محمد بن رافع، ابراہیم بن عمر، نعمان بن بشیر،

باب : پینے کا بیان

نشہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 282

راوی: قتیبہ، اسمعیل، داؤد بن بکر بن ابی فرات، محمد بن منکدر جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ بَكْرِ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ

قتیبہ، اسماعیل، داؤد بن بکر بن ابی فرات، محمد بن منکدر جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو چیز کثیر نشہ آور ہو اس کی قلیل مقدار بھی حرام ہے۔

راوی : قتیبہ، اسمعیل، داؤد بن بکر بن ابی فرات، محمد بن منکدر جابر بن عبداللہ

باب : پینے کا بیان

نشہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 283

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْبِتْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ قَالَ أَبُو دَاوُد قَرَأْتُ عَلَى يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ الْجُرْجُسِيِّ حَدَّثَكُمْ مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْحَدِيثِ بِإِسْنَادِهِ زَادَ وَالْبِتْعُ نَبِيذُ الْعَسَلِ كَانَ أَهْلُ الْيَمَنِ يَشْرَبُونَهُ قَالَ أَبُو دَاوُد سَمِعْت أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مَا كَانَ أَثْبَتَهُ مَا كَانَ فِيهِمْ مِثْلُهُ يَعْنِي فِي أَهْلِ حِمْصٍ يَعْنِي الْجُرْجُسِيَّ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ بتع کے بارے میں تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ ہر وہ شراب جو نشہ آور ہو حرام ہے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث یزید بن عبدربہ الجرجسی کے سامنے پڑھی ان سے اس حدیث کو محمد بن حرب نے زبیدی عن الزہری کے طریق سے اپنی سند کو بیان کیا۔ راوی فرماتے ہیں کہ بتع شہد کی نبیذ کو کہتے ہیں اہل یمن سے پیا کرتے تھے، امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام احمد بن حنبل کو یزید جرجسی کے بارے میں یہ کہتے ہوئے سنا کہ کس قدر متقن اور ثقہ شخص تھے اور اہل حمص میں کوئی ان جیس انہیں تھا۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ،

باب: پینے کا بیان

نشہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 284

راوی: ھناد، عبدہ محمد، ابن اسحق، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبداللہ

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْيَزَنِيِّ

عَنْ دَيْلَمٍ الْحِمْيَرِيِّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضٍ بَارِدَةٍ نُعَالِجُ فِيهَا عَمَلًا شَدِيدًا وَإِنَّا نَتَّخِذُ شَرَابًا مِنْ هَذَا الْقَمْحِ نَتَقَوَّى بِهِ عَلَى أَعْمَالِنَا وَعَلَى بَرْدِ بِلَادِنَا قَالَ هَلْ يُسْكِرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاجْتَنِبُوهُ قَالَ قُلْتُ فَإِنَّ النَّاسَ غَيْرُ تَارِكِيهِ قَالَ فَإِنْ لَمْ يَتْرُكُوهُ فَقَاتِلُوهُمْ

ہناد، عبدہ محمد، ابن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ میں نے کہا کہ یارسول اللہ! ہم ٹھنڈی زمین کے رہنے والے ہیں اور اس میں سخت محنت ومشقت کے کام کرتے ہیں اور ہم اس گندم کی شراب بناتے ہیں جس سے ہمیں اپنے کاموں میں تقویت ملتی ہے اور ہمارے ملک کی سردی بھی دافع ہو جاتی ہے آپ نے فرمایا کہ کیا نشہ آور ہوتی ہے؟ میں نے کہا کہ جی ہاں۔ فرمایا کہ پھر اس سے اجتناب کرو میں نے عرض کیا کہ بیشک لوگ اسے نہیں چھوڑے گے فرمایا کہ اگر وہ اسے ترک نہ کریں تو ان سے قتال کر۔

راوی : ہناد، عبدہ محمد، ابن اسحق، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبداللہ

باب : پینے کا بیان

نشہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 285

راوی: وهب بن بقیه، خالد، عاصم بن کلیب، ابوبرده،

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَرَابٍ مِنْ الْعَسَلِ فَقَالَ ذَاكَ الْبِتْعُ قُلْتُ وَيُنْتَبَذُ مِنْ الشَّعِيرِ وَالذُّرَةِ فَقَالَ ذَلِكَ الْمِزْرُ ثُمَّ قَالَ أَخْبِرْ قَوْمَكَ أَنَّ كُلَّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

وہب بن بقیہ، خالد، عاصم بن کلیب، ابوبردہ، فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شہد کی شراب کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ تو بتع ہے۔ میں نے عرض کیا کہ جو اور جوار سے بھی نبیذ بن جاتی ہے فرمایا کہ وہ مزر ہے

پھر آپ نے فرمایا کہ اپنی قوم کو خبردار کر دو کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے (خواہ وہ بتع ہے جو مزر ہو(

راوی : وہب بن بقیہ، خالد، عاصم بن کلیب، ابوبردہ،

باب : پینے کا بیان

نشہ کا بیان

جلد : جلد سوم — حدیث 286

راوی: موسی بن اسعیل، حماد محمد بن اسحق یزید بن ابی حبیب، ولید بن عبدہ، عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنْ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَالْکُوبَةِ وَالْغُبَيْرَائِ وَقَالَ کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ ابْنُ سَلَامٍ أَبُو عُبَيْدٍ الْغُبَيْرَائُ السُّکُرْکَةُ تُعْمَلُ مِنْ الذُّرَةِ شَرَابٌ يَعْمَلُهُ الْحَبَشَةُ

موسی بن اسماعیل، حماد محمد بن اسحاق یزید بن ابی حبیب، ولید بن عبدہ، عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شراب جوئے، باجے اور جوار سے منع فرمایا ہے، اور فرمایا کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد محمد بن اسحق یزید بن ابی حبیب، ولید بن عبدہ، عبداللہ بن عمرو

باب : پینے کا بیان

نشہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 287

راوی: سعید بن منصور، ابوشہاب، عبد ربہ بن نافع، حسن بن عمرو حکم بن عتیبہ، شہر بن حوشب، ام سلمہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيِّ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ وَمُفَتِّرٍ

سعید بن منصور، ابوشہاب، عبدربہ بن نافع، حسن بن عمرو حکم بن عتیبہ، شہر بن حوشب، ام سلمہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کہ ہر نشہ آور چیز اور ہر عقل میں فتور کرنے والی چیز سے۔

راوی : سعید بن منصور، ابوشہاب، عبدربہ بن نافع، حسن بن عمرو حکم بن عتیبہ، شہر بن حوشب، ام سلمہ

باب : پینے کا بیان

نشہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 288

راوی: مسدد، موسیٰ بن اسعیل، مہدی، ابن میمون، ابوعثمان ابوموسی، عمرو بن سالم،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ يَعْنِي ابْنَ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ قَالَ مُوسَى وَهُوَ عَمْرُو بْنُ سَلْمٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَمَا أَسْكَرَ مِنْهُ الْفَرْقُ فَمِلْءُ الْكَفِّ مِنْهُ حَرَامٌ

مسدد، موسیٰ بن اسماعیل، مہدی، ابن میمون، ابوعثمان ابوموسی، عمرو بن سالم سے روایت ہے کہ وہ فرماتی ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور جس چیز سے فرق (ایک پیمانہ کا نام ہے) بھر کر پینے سے

نشہ آئے اس کا ایک چلو بھی حرام ہے۔

راوی : مسدد، موسیٰ بن اسمعیل، مہدی، ابن میمون، ابوعثمان ابوموسی، عمرو بن سالم،

داذی کی حرمت کا بیان

باب : پینے کا بیان

داذی کی حرمت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 289

راوی: احمد بن حنبل، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، حاتم بن حریث، مالك بن ابی مریم،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ غَنْمٍ فَتَذَاكَرْنَا الطِّلَائَ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مَالِكٍ الْأَشْعَرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَشْرَبَنَّ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي الْخَمْرَ يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا

احمد بن حنبل، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، حاتم بن حریث، مالک بن ابی مریم، فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس ایک مرتبہ عبدالرحمن بن غنم تشریف لائے تو ہم نے آپس میں طلاء (انگور کی شراب کی ایک خاص قسم ہے جسے آگ پر پکایا جاتا ہے) کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا کہ مجھ سے ابومالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ اشعری نے بیان کیا ہے کہ انہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت کے کچھ لوگ ضرور شراب پیئں گے (لیکن اس طرح کہ) اس کا نام کوئی دوسرا رکھ لیں گے۔

راوی : احمد بن حنبل، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، حاتم بن حریث، مالک بن ابی مریم،

شراب کے برتنوں کا بیان

باب : پینے کا بیان

شراب کے برتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 290

راوی: مسدد، عبدالواحد بن زیاد، منصور، بن حبان سعید بن جبیر، ابن عمرو، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا نَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الدُّبَّائِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ

مسدد، عبدالواحد بن زیاد، منصور، بن حبان سعید بن جبیر، ابن عمرو، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ وہ دونوں فرماتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے، دباء، حنتم، مزفت، اور نقیر سے منع فرمایا۔

راوی: مسدد، عبدالواحد بن زیاد، منصور، بن حبان سعید بن جبیر، ابن عمرو، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : پینے کا بیان

شراب کے برتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 291

راوی: موسی بن اسمعیل، مسلم بن ابراهیم، جریریعلی، بن حکیم سعید بن جبیرعبداللہ بن عمر(مشهور تابعی هیں) کہ میں نےحضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَعْنِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَعْلَى يَعْنِي ابْنَ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ حَرَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيذَ الْجَرِّ فَخَرَجْتُ فَزِعًا مِنْ قَوْلِهِ حَرَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيذَ الْجَرِّ فَدَخَلْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَمَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ ابْنُ عُمَرَ قَالَ وَمَا ذَاكَ قُلْتُ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيذَ الْجَرِّ قَالَ صَدَقَ حَرَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيذَ الْجَرِّ قُلْتُ وَمَا الْجَرُّ قَالَ كُلُّ شَيْءٍ يُصْنَعُ مِنْ مَدَرٍ

موسی بن اسماعیل، مسلم بن ابراہیم، جریر یعلی، بن حکیم سعید بن جبیر عبد اللہ بن عمر (مشہور تابعی ہیں) کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ حضور اکرم نے مٹکہ کی نبیذ کو حرام کر دیا ہے، میں (سعید بن جبیر رضی اللہ تعالی عنہ) ان کے اس قول کہ حضور اکرم نے مٹکہ کی نبیذ کو حرام فرمایا ہے گھبرا کر باہر نکلا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس حاضر ہوا پس میں نے کہا کہ کیا آپ نہیں سنتے کہ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کیا کہتے ہیں وہ کہنے لگے کہ انہوں نے کیا کہا؟ میں نے کہا وہ کہتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مٹکہ کی نبیذ کو حرام قرار دیا ہے۔ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے سچ کہا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مٹکہ کی نبیذ کو حرام فرمایا ہے میں نے کہا کہ، مٹکہ سے کیا مراد ہے فرمایا کہ ہر وہ چیز جو گارے سے بنائی جائے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، مسلم بن ابراہیم، جریر یعلی، بن حکیم سعید بن جبیر عبد اللہ بن عمر (مشہور تابعی ہیں) کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

باب : پینے کا بیان

شراب کے برتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 292

راوی: سلیمان بن حرب، محمد بن عبید حماد، مسدد، عباد بن عباد، ابی حمزہ، فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی

اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ وَقَالَ مُسَدَّدٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهَذَا حَدِيثُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا هَذَا الْحَيَّ مِنْ رَبِيعَةَ قَدْ حَالَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ كُفَّارُ مُضَرَ وَلَيْسَ نَخْلُصُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي شَهْرٍ حَرَامٍ فَمُرْنَا بِشَيْءٍ نَأْخُذُ بِهِ وَنَدْعُو إِلَيْهِ مَنْ وَرَائَنَا قَالَ آمُرُكُمْ بِأَرْبَعٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ الْإِيمَانُ بِاللَّهِ وَشَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَعَقَدَ بِيَدِهِ وَاحِدَةً وَقَالَ مُسَدَّدٌ الْإِيمَانُ بِاللَّهِ ثُمَّ فَسَّرَهَا لَهُمْ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَأَنْ تُؤَدُّوا الْخُمُسَ مِمَّا غَنِمْتُمْ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالْمُقَيَّرِ وَقَالَ ابْنُ عُبَيْدٍ النَّقِيرُ مَكَانَ الْمُقَيَّرِ وَقَالَ مُسَدَّدٌ وَالنَّقِيرُ وَالْمُقَيَّرُ لَمْ يَذْكُرْ الْمُزَفَّتَ قَالَ أَبُو دَاوُد أَبُو جَمْرَةَ نَصْرُ بْنُ عِمْرَانَ الضُّبَعِيُّ

سلیمان بن حرب، محمد بن عبید حماد، مسدد، عباد بن عباد، ابی حمزہ، فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے سنا آپ فرماتے ہیں کہ جبکہ مسدد (جو دوسرے طریق سے روایت کرتے ہیں) وہ فرماتے ہیں کہ ابن عباس سے روایت ہے جبکہ یہ روایت سلیمان بن حرب کے الفاظ میں ہے (مسدد کے الفاظ نہیں) کہ عبد القیس کا وفد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہوں نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم قبیلہ ربیعہ کے لوگ ہیں اور بیشک ہمارے اور آپ کے درمیان قبیلہ مضر کے کفار حائل ہو گئے ہیں اور ہم آپ کے پاس سوائے اشہر حرام کے نہیں پہنچ سکتے پس آپ ہمیں ان باتوں کا حکم دیں جنہیں آپ ہم آپ سے حاصل کر کے اپنے پیچھے رہ جانے والوں کو بھی ان کی طرف بلائیں۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں چار باتوں کو حکم دیتا ہوں اور چار چیزوں سے روکتا ہوں۔ (جن چیزوں کو حکم دیتا ہوں وہ یہ ہیں) اللہ تعالی پر ایمان کا اور اس بات کی گواہی کا کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی لائق عبادت نہیں اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے ایک کا اشارہ فرمایا جبکہ مسدد کی روایت میں اسی طرح ہے کہ اللہ تعالی پر ایمان کا حکم دیا گیا پھر اس کی تفسیر ان کے لیے بیان کی کہ (ایمان ہے) گواہی دینا اس بات کی کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی لائق عبادت نہیں ہے اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ نماز قائم کرنا، زکواۃ ادا کرنا، یہ کہ تم مال غنیمت میں سے پانچواں حصہ (خمس ادا کرو) اور میں تمہیں چار چیزوں سے روکتا ہوں (وہ یہ کہ) دباء (کے استعمال) سے۔ حنتم۔ مزفت سے۔ مقیر سے۔ جبکہ ابن عبید نے اپنی روایت میں نقیر کا لفظ استعمال کیا مقیر دونوں کو ذکر کیا ہے اور انہوں نے مزفت کا تذکرہ نہیں کیا۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ابوحمزہ کا نام نصر بن عمران الضبعی

تھا۔

راوی : سلیمان بن حرب، محمد بن عبید حماد، مسدد، عباد بن عباد، ابی حمزہ، فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کا بیان

شراب کے برتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 293

راوی: وهب بن بقیه، نوح بن قیس، عبدالله بن عون، محمد بن سیرین، ابوهریره

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ نُوحِ بْنِ قَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِوَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ أَنْهَاكُمْ عَنْ النَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ وَالْحَنْتَمِ وَالدُّبَّائِ وَالْمُزَادَةِ الْمَجْبُوبَةِ وَلَكِنْ اشْرَبْ فِي سِقَائِكَ وَأَوْكِهُ

وہب بن بقیہ، نوح بن قیس، عبداللہ بن عون، محمد بن سیرین، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وفد عبد القیس سے فرمایا کہ میں تمہیں نقیر (لکڑی کا برتن) مقیر (روغنی برتن) حنتم اور دباء سے منع کرتا ہوں اور ایسے مشکیزہ سے جس کے نیچے بند نہ ہو۔ لیکن تم اپنے اس مشک میں پیا کرو اور اس کا منہ بند کر دیا کرو۔

راوی : وہب بن بقیہ، نوح بن قیس، عبداللہ بن عون، محمد بن سیرین، ابوہریرہ

باب : پینے کا بیان

شراب کے برتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 294

راوی: مسلم بن ابراهیم، ابان، قتادہ، عکرمہ، سعید بن مسیب، ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قِصَّةِ وَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالُوا فِيمَ نَشْرَبُ يَا نَبِيَّ اللهِ فَقَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِأَسْقِيَةِ الْأَدَمِ الَّتِي يُلَاثُ عَلَى أَفْوَاهِهَا

مسلم بن ابراہیم، ابان، قتادہ، عکرمہ، سعید بن مسیب، ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے وفد عبدالقیس کے واقعہ میں مروی ہے کہ وفد عبدالقیس کے لوگوں نے کہا کہ اے اللہ کے نبی ہم کن برتنوں میں پانی وغیرہ پیا کریں۔؟ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، چمڑے کے ان برتنوں میں جن کے مونہوں پر بند باندھا جاتا ہے۔ (مراد مشکیزے ہیں(

راوی : مسلم بن ابراہیم، ابان، قتادہ، عکرمہ، سعید بن مسیب، ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : پینے کا بیان

شراب کے برتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 295

راوی: وهب بن بقیه، خالد، عوف، ابی قموص، زید بن علی

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي الْقَمُوصِ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ حَدَّثَنِي رَجُلٌ كَانَ مِنْ الْوَفْدِ الَّذِينَ وَفَدُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ يَحْسَبُ عَوْفٌ أَنَّ اسْمَهُ قَيْسُ بْنُ النُّعْمَانِ فَقَالَ لَا تَشْرَبُوا فِي نَقِيرٍ وَلَا مُزَفَّتٍ وَلَا دُبَّاءٍ وَلَا حَنْتَمٍ وَاشْرَبُوا فِي الْجِلْدِ الْمُوكَى عَلَيْهِ فَإِنْ اشْتَدَّ فَاكْسِرُوهُ بِالْمَاءِ فَإِنْ أَعْيَاكُمْ فَأَهْرِيقُوهُ

وہب بن بقیہ، خالد، عوف، ابی قموص، زید بن علی فرماتے ہیں کہ قبیلہ عبدالقیس کے جو لوگ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

پاس وفد کی صورت میں گئے تھے ان میں ایک آدمی نے بیان کیا مجھ کو کہ عوف (راوی) کا خیال ہے کہ ان کا نام قیس بن النعمان تھا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگ نقیر، مزفت، دباء، اور حنتم میں نہ پیا کرو۔ اور چمڑے کے برتن (مشکیزہ) میں پیا کرو اور اگر اسمیں سے کچھ جوش وغیرہ پیدا ہو جائے تو اسے (جوش) کو مزید پانی کے ذریعے کم کرو لیکن اگر پھر بھی شدت غالب رہے تو اسے بہادو۔

راوی: وہب بن بقیہ، خالد، عوف، ابی قموص، زید بن علی

باب : پینے کا بیان

شراب کے برتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 296

راوی: محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان، علی بن بذیمہ، قیس بن جنتر، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ حَبْتَرٍ النَّهْشَلِيُّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فِيمَ نَشْرَبُ قَالَ لَا تَشْرَبُوا فِي الدُّبَّائِ وَلَا فِي الْمُزَفَّتِ وَلَا فِي النَّقِيرِ وَانْتَبِذُوا فِي الْأَسْقِيَةِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنْ اشْتَدَّ فِي الْأَسْقِيَةِ قَالَ فَصُبُّوا عَلَيْهِ الْمَائَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ لَهُمْ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ أَهْرِيقُوهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيَّ أَوْ حُرِّمَ الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْكُوبَةُ قَالَ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ قَالَ سُفْيَانُ فَسَأَلْتُ عَلِيَّ بْنَ بَذِيمَةَ عَنْ الْكُوبَةِ قَالَ الطَّبْلُ

محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان، علی بن بذیمہ، قیس بن جنتر، ابن عباس سے روایت ہے کہ عبدالقیس کے وفد نے کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کس میں پیا کریں؟ فرمایا کہ تم لوگ دباء میں نہ پیا کرو، اور نہ ہی مزفت میں، اور نہ ہی نقیر میں، اور نبیذ بنایا کرو مشکیزوں میں، وہ کہنے لگے کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر مشکیزہ میں اس نبیذ کے اندر شدت اور جوش پیدا ہو جائے تو؟ فرمایا کہ اس میں پانی ڈال دو۔ وہ کہنے لگے کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (دو تین مرتبہ مندرجہ بالا بات کہی) تو آپ نے

تیسری یا چوتھی مرتبہ فرمایا اسے بہادو پھر فرمایا کہ بیشک اللہ تعالی باجا وغیرہ اور فرمایا کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے سفیان کہتے ہیں کہ میں نے علی بن بذیمہ سے کوبہ کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ باجے کو کہتے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان، علی بن بذیمہ، قیس بن جنتر، ابن عباس

باب : پینے کا بیان

شراب کے برتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 297

راوی: مسدد، عبدالواحد، اسمعیل، بن سمیع، مالک بن عمرو علی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ سُمَيْعٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْجِعَةِ

مسدد، عبدالواحد، اسماعیل، بن سمیع، مالک بن عمرو علی سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں منع فرمایا کہ دباء، حنتم، نقیر، اور جو سے کشید کی ہوئی شراب سے۔

راوی : مسدد، عبدالواحد، اسمعیل، بن سمیع، مالک بن عمرو علی

باب : پینے کا بیان

شراب کے برتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 298

راوی: احمد بن یونس معرف بن واصل، محارب بن دثار، ابن بریدہ،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُعَرِّفُ بْنُ وَاصِلٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ وَأَنَا آمُرُكُمْ بِهِنَّ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا فَإِنَّ فِي زِيَارَتِهَا تَذْكِرَةً وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ الْأَشْرِبَةِ أَنْ تَشْرَبُوا إِلَّا فِي ظُرُوفِ الْأَدَمِ فَاشْرَبُوا فِي كُلِّ وِعَاءٍ غَيْرَ أَنْ لَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ أَنْ تَأْكُلُوهَا بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلُوا وَاسْتَمْتِعُوا بِهَا فِي أَسْفَارِكُمْ

احمد بن یونس معرف بن واصل، محارب بن دثار، ابن بریدہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں تین باتوں سے منع فرمایا اور میں ہی تمہیں تین باتوں کے کرنے کا حکم دے رہے ہوں۔ میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا، پس اب ان کی زیارت کیا کرو ان کی زیارت میں نصیحت وعبرت ہے۔ اور میں نے تمہیں مشروبات کے بارے میں منع کیا تھا سوائے چمڑے کے برتنوں کے کسی اور برتن میں نہ پینا۔ پس اب ہر برتن میں پیا کرو سوائے اس کے نشہ آور کوئی مشروب نہ پئیو۔ میں نے تمہیں قربانی کے گوشت کو تین دن سے زائد کھانے سے منع کیا پس اب تین دن سے زائد بھی کھاؤ اور اپنے سفروں میں اس سے نفع اٹھاؤ۔

راوی: احمد بن یونس معرف بن واصل، محارب بن دثار، ابن بریدہ،

باب : پینے کا بیان

شراب کے برتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 299

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، منصور، سالم بن ابی جعد، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا نَهَى

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْأَوْعِيَةِ قَالَ قَالَتْ الْأَنْصَارُ إِنَّهُ لَا بُدَّ لَنَا قَالَ فَلَا إِذَنْ

مسدد، یحیی، سفیان، منصور، سالم بن ابی جعد، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعض برتنوں میں پینے سے منع فرمایا تو انصار کے لوگوں نے کہا کہ ہمارے لیے تو ان میں پئیے بغیر چارہ نہیں تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پس اگر ایسا ہے تو نہیں۔ (یعنی یہ نہی تمہارے لیے نہیں تمہیں اس سے استثناء ہے)۔

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، منصور، سالم بن ابی جعد، جابر بن عبداللہ

باب : پینے کا بیان

شراب کے برتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 300

راوی: محمد بن جعفر بن زیاد، شریک، زیاد بن فیاض، ابی عیاض عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ عَنْ أَبِي عَيَّاضٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَوْعِيَةَ الدُّبَّائَ وَالْحَنْتَمَ وَالْمُزَفَّتَ وَالنَّقِيرَ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ إِنَّهُ لَا ظُرُوفَ لَنَا فَقَالَ اشْرَبُوا مَا حَلَّ

محمد بن جعفر بن زیاد، شریک، زیاد بن فیاض، ابی عیاض عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے برتنوں کو تذکرہ کیا (کہ ان برتنوں میں کھانا پینا ناجائز ہے) دباء، حنتم، مزفت اور نقیر سے۔ ایک دیہاتی کہنے لگا ہمارے پاس اس کے علاوہ دوسرے برتن نہیں ہیں تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حلال اشیاء ان برتنوں میں پی سکتے ہیں۔

راوی : محمد بن جعفر بن زیاد، شریک، زیاد بن فیاض، ابی عیاض عبداللہ بن عمرو

باب : پینے کا بیان

شراب کے برتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 301

راوی: حسن یعنی ابن علی، یحیی بن آدم، شریک،

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ يَعْنِي ابْنَ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ بِإِسْنَادِهِ قَالَ اجْتَنِبُوا مَا أَسْكَرَ

حسن یعنی ابن علی، یحیی بن آدم، شریک سے ان کی سند سے یہی حدیث منقول ہے اس میں یہ ہے کہ آپ نے فرمایا کہ ہر نشہ آور سے بچو۔

راوی : حسن یعنی ابن علی، یحیی بن آدم، شریک،

باب : پینے کا بیان

شراب کے برتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 302

راوی: عبداللہ بن محمد النفیلی، زہیر، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ يُنْبَذُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَائٍ فَإِذَا لَمْ يَجِدُوا سِقَائً نُبِذَ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ

عبداللہ بن محمد النفیلی، زہیر، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے

ایک مشکیزہ میں نبیذ بنائی جاتی تھی اور اگر ان لوگوں کو مشکیزہ نہ ملتا تو پھر ایک پتھر کے برتن میں نبیذ بنائی جاتی تھی۔

راوی : عبداللہ بن محمد النفیلی، زہیر، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ

دو چیزوں کو ملا کر شراب بنانے کا بیان

باب : پینے کا بیان

دو چیزوں کو ملا کر شراب بنانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 303

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، عطاء، بن ابی رباح، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللہِ عَنْ رَسُولِ اللہِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُنْتَبَذَ الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا وَنَهَى أَنْ يُنْتَبَذَ الْبُسْرُ وَالرُّطَبُ جَمِيعًا

قتیبہ بن سعید، لیث، عطاء، بن ابی رباح، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کہ منقّی (یا کشمش) اور کھجور کو ملا کر نبیذ بنائی جائے اور منع فرمایا اس بات سے کہ خشک کھجور، چھوہارے، تر کھجور کو ملا کر نبیذ بنائی جائے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، عطاء، بن ابی رباح، جابر بن عبداللہ

باب : پینے کا بیان

دو چیزوں کو ملا کر شراب بنانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 304

راوی: موسی بن اسمعیل، ابان، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ، اپنے والد حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ نَهَى عَنْ خَلِيطِ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَعَنْ خَلِيطِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ وَعَنْ خَلِيطِ الزَّهْوِ وَالرُّطَبِ وَقَالَ انْتَبِذُوا كُلَّ وَاحِدَةٍ عَلَى حِدَةٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ

موسی بن اسماعیل، ابان، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ، اپنے والد حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہیں منع کیا گیا کشمش اور کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے اور خشک کھجور اور تر کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے اور خشک رنگین کھجور اور تر کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے اور فرمایا کہ ہر ایک کی علیحدہ علیحدہ نبیذ بنالیا کرو۔ اور راوی کہتے ہیں کہ مجھ سے یہ حدیث ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے بھی حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالی عنہ کے واسطے سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کی ہے۔

راوی: موسی بن اسمعیل، ابان، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ، اپنے والد حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : پینے کا بیان

دو چیزوں کو ملا کر شراب بنانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 305

راوی: سلیمان بن حرب، حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلی، ایک آدمی

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّمَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ رَجُلٍ قَالَ حَفْصٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَى عَنْ الْبَلَحِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ

سلیمان بن حرب، حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلی، ایک آدمی سے اور حفص (راوی ہیں) کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے کچی کھجور اور پکی کھجور کو ملا کر اور کشمش و کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : سلیمان بن حرب، حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلی، ایک آدمی

باب : پینے کا بیان

دو چیزوں کو ملا کر شراب بنانے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 306

راوی: مسدد، یحیی، ثابت بن عمار، فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُمَارَةَ حَدَّثَتْنِي رَيْطَةُ عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ أَبِي مَرْيَمَ قَالَتْ سَأَلْتُ أُمَّ سَلَمَةَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْهُ قَالَتْ كَانَ يَنْهَانَا أَنْ نَعْجُمَ النَّوَى طَبْخًا أَوْ نَخْلِطَ الزَّبِيبَ وَالتَّمْرَ

مسدد، یحیی، ثابت بن عمار، فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت ام سلمہ سے سوال کیا ان چیزوں کے بارے میں جن سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع کیا تھا اس بات سے کہ ہم کھجور کو اتنا پکائیں کہ اس کی گٹھلی بھی پک کر ختم ہو جائے۔ اور اس بات سے کہ کشمش و کھجور کو ملا کر نبیذ بنائیں۔

راوی : مسدد، یحیی، ثابت بن عمار، فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت ام سلمہ

باب : پینے کا بیان

دو چیزوں کو ملا کر شراب بنانے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 307

راوی: مسدد، عبداللہ بن داؤد، مسعد، موسی، بن عبداللہ،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ زَبِيبٌ فَيُلْقِي فِيهِ تَمْرًا وَتَمْرٌ فَيُلْقِي فِيهِ الزَّبِيبَ

مسدد، عبداللہ بن داؤد، مسعد، موسی، بن عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے نبیذ بنائی جاتی تھی کشمش کی، پھر اس میں کھجور بھی ڈال دی جاتی تھی یا کھجور کی نبیذ بنائی جاتی تھی تو اس میں کشمش بھی ڈال دی جاتی تھی۔

راوی: مسدد، عبداللہ بن داؤد، مسعد، موسی، بن عبداللہ،

باب: پینے کا بیان

دو چیزوں کو ملا کر شراب بنانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 308

راوی: زیاد بن یحیی، ابوبحر، عتاب بن عبدالعزیز

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْحَسَّانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَتْنِي صَفِيَّةُ بِنْتُ عَطِيَّةَ قَالَتْ دَخَلْتُ مَعَ نِسْوَةٍ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلْنَاهَا عَنْ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ فَقَالَتْ كُنْتُ آخُذُ قَبْضَةً مِنْ تَمْرٍ وَقَبْضَةً مِنْ زَبِيبٍ فَأُلْقِيهِ فِي إِنَاءٍ فَأَمْرُسُهُ ثُمَّ أَسْقِيهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

زیاد بن یحیی، ابوبحر، عتاب بن عبدالعزیز کہتے ہیں کہ مجھ سے صفیہ بنت عطیہ نے بیان کیا کہ میں بنی عبدالقیس کی کچھ عورتوں کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس حاضر ہوئی۔ ہم ان سے کھجور اور کشمش کی نبیز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ میں ایک مٹھی کھجور لیتی ہوں اور ایک مٹھی کشمش لیتی ہوں اور اسے ایک برتن میں ڈال دیتی ہوں پھر انہیں مسل دیتی ہوں پھر اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پلاتی ہوں۔

راوی : زیاد بن یحیی، ابوبحر، عتاب بن عبدالعزیز

خشک کھجور کی نبیذ کا بیان

باب : پینے کا بیان

خشک کھجور کی نبیذ کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 309

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ وَعِكْرِمَةَ أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهَانِ الْبُسْرَ وَحْدَهُ وَيَأْخُذَانِ ذَلِكَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَخْشَى أَنْ يَكُونَ الْمُزَّائُ الَّذِي نُهِيَتْ عَنْهُ عَبْدُ الْقَيْسِ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ مَا الْمُزَّائُ قَالَ النَّبِيذُ فِي الْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ

محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت جابر بن زید اور حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (بن ابی جہل) دونوں صرف خشک کھجور کی نبیذ کو ناپسند کرتے تھے اور اس بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے صحت لیتے تھے، اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ خدشہ ہوا کہ کہیں یہ خشک (کھجور کی نبیذ) مزانہ ہو جس سے عبدالقیس کے وفد کو منع کیا گیا تھا (ہشام کہتے ہیں) میں نے حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ مزا کیا ہے؟ فرمایا کہ حنتم اور مزفت میں بنی ہوئی نبیذ۔

راوی : محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ

نبیذ کی کیفیت کا بیان

باب : پینے کا بیان

نبیذ کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 310

راوی: عیسی بن محمد، ناضرہ، عبداللہ بن دیلمی، اپنے والد

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ عَنْ السَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَلِمْتَ مَنْ نَحْنُ وَمِنْ أَيْنَ نَحْنُ فَإِلَى مَنْ نَحْنُ قَالَ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لَنَا أَعْنَابًا مَا نَصْنَعُ بِهَا قَالَ زَبِّبُوهَا قُلْنَا مَا نَصْنَعُ بِالزَّبِيبِ قَالَ انْبِذُوهُ عَلَى غَدَائِكُمْ وَاشْرَبُوهُ عَلَى عَشَائِكُمْ وَانْبِذُوهُ عَلَى عَشَائِكُمْ وَاشْرَبُوهُ عَلَى غَدَائِكُمْ وَانْبِذُوهُ فِي الشِّنَانِ وَلَا تَنْبِذُوهُ فِي الْقُلَلِ فَإِنَّهُ إِذَا تَأَخَّرَ عَنْ عَصْرِهِ صَارَ خَلًّا

عیسی بن محمد، ناضرہ، عبد اللہ بن دیلمی، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ہم لوگ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے، ہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ جانتے ہیں کہ ہم کون ہیں اور کہاں کے ہیں اور کس کے پاس آئے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف آئے ہو پھر ہم نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے انگور (کے باغات ہیں) ہم انگور سے کیا بنائیں، آپ نے فرمایا کہ انگور (کو خشک) منقّٰی بنالو ہم نے عرض کیا کہ منقّٰی سے کیا بنائیں؟ فرمایا کہ اپنے ناشہ پر اس سے نبیذ بنایا کرو اور اپنے رات کے کھانے کے وقت اسے پی لیا کرو اور نبیذ بنایا کرو مشکیزوں میں اور مٹکوں میں نبیذ مت بنایا کرو۔ اس لیے کہ اگر مٹکے میں زیادہ مدت گزر گئی تو وہ سرکہ بن جائے گا۔

راوی : عیسی بن محمد، ناضرہ، عبد اللہ بن دیلمی، اپنے والد

باب : پینے کا بیان

نبیذ کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 311

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب بن عبدالمجید، یونس بن عبید، حسن

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ يُنْبَذُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ يُوكَأُ أَعْلَاهُ وَلَهُ عَزْلَاءُ يُنْبَذُ غُدْوَةً فَيَشْرَبُهُ عِشَاءً وَيُنْبَذُ عِشَاءً فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً

محمد بن مثنی، عبدالوہاب بن عبدالمجید، یونس بن عبید، حسن سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ایک ایسے مشکیزہ میں نبیذ بنائی جاتی جس کے منہ پر بند باندھا گیا ہوتا تھا اور آپ کے پاس ایک ایسا مشکیزہ بھی ہوتا جو دو منہ والا تھا۔ جس میں صبح کو نبیذ بنائی جاتی اور پھر اسے آپ رات کے کھانے کے وقت پی لیا کرتے تھے اور رات کو بنائی جاتی تو صبح کو پی لیا کرتے تھے۔

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب بن عبدالمجید، یونس بن عبید، حسن

باب : پینے کا بیان

نبیذ کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 312

راوی: مسدد، معتمر، شبیب بن عبدالملک، مقاتل، بن حیان، اپنی پھوپھی حضرت عمرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ شَبِيبَ بْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ يُحَدِّثُ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي

عَمْرَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا كَانَتْ تَنْبِذُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُدْوَةً فَإِذَا كَانَ مِنْ الْعَشِيِّ فَتَعَشَّى شَرِبَ عَلَى عَشَائِهِ وَإِنْ فَضَلَ شَيْئٌ صَبَبْتُهُ أَوْ فَرَّغْتُهُ ثُمَّ تَنْبِذُ لَهُ بِاللَّيْلِ فَإِذَا أَصْبَحَ تَغَدَّى فَشَرِبَ عَلَى غَدَائِهِ قَالَتْ يُغْسَلُ السِّقَائُ غُدْوَةً وَعَشِيَّةً فَقَالَ لَهَا أَبِي مَرَّتَيْنِ فِي يَوْمٍ قَالَتْ نَعَمْ

مسدد، معتمر، شبیب بن عبد الملک، مقاتل، بن حیان، اپنی پھوپھی حضرت عمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے وہ صبح کو نبیذ بنایا کرتی تھی پھر جب رات کا وقت ہوتا تو آپ رات کا کھانا تناول فرماتے اور کھانے پر اس نبیذ کو پی لیا کرتے تھے پھر اگر کچھ نبیذ بچ جاتی تو اسے بہادیتی تھیں یا اسے پی کر پورا کرلیتی تھیں۔ پھر رات کو نبیذ بنایا کرتی تھیں جب آپ صبح کو ناشتہ کرتے تو اسے پی لیا کرتے تھے ناشتہ پر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتی ہیں کہ ہم مشکیزہ صبح شام دھویا کرتے تھے عمرہ کہتی ہیں کہ میرے والد نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ کیا دن میں دو مرتبہ؟ فرمایا کہ ہاں۔

راوی : مسدد، معتمر، شبیب بن عبد الملک، مقاتل، بن حیان، اپنی پھوپھی حضرت عمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کا بیان

نبیذ کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 313

راوی: مخلد بن خالد، ابومعاویہ، اعمش، ابی عمر، یحیی، ابن عباس

حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عُمَرَ يَحْيَى الْبَهْرَانِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ يُنْبَذُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّبِيبُ فَيَشْرَبُهُ الْيَوْمَ وَالْغَدَ وَبَعْدَ الْغَدِ إِلَى مَسَائِ الثَّالِثَةِ ثُمَّ يَأْمُرُ بِهِ فَيُسْقَى الْخَدَمُ أَوْ يُهَرَاقُ قَالَ أَبُو دَاوُد مَعْنَى يُسْقَى الْخَدَمُ يُبَادَرُ بِهِ الْفَسَادَ قَالَ أَبُو دَاوُد أَبُو عُمَرَ يَحْيَى بْنُ عُبَيْدٍ الْبَهْرَانِيُّ

مخلد بن خالد، ابو معاویہ، اعمش، ابی عمر، یحیی، ابن عباس فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے منقی کی نبیذ بنائی جاتی

تھی (بغیر نشہ والی) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی دن پیا کرتے تھے، اس سے اگلے دن بھی پیا کرتے تھے، اور تیسرے دن کی شام تک پیا کرتے تھے پھر خدام کو حکم دیتے تو اسے خدام پی لیا کرتے ورنہ بہادی جاتی۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ خدام کو پلانے کا مطلب یہ ہے کہ قبل از خراب ہونے کے پلائی جاتی تھی۔

راوی: مخلد بن خالد، ابومعاویہ، اعمش، ابی عمر، یحیی، ابن عباس

شہد پینے کا بیان

باب: پینے کا بیان

شہد پینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 314

راوی: احمد بن محمد بن حنبل، حجاج، بن محمد، ابن جریج بن عطاء، عبید بن عمیر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُخْبِرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْكُثُ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَيَشْرَبُ عِنْدَهَا عَسَلًا فَتَوَاصَيْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ أَيَّتُنَا مَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَقُلْ إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ فَدَخَلَ عَلَى إِحْدَاهُنَّ فَقَالَتْ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَلَنْ أَعُودَ لَهُ فَنَزَلَتْ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللهُ لَكَ تَبْتَغِي إِلَى إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللهِ لِعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا لِقَوْلِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا

احمد بن محمد بن حنبل، حجاج، بن محمد، ابن جریج بن عطاء، عبید بن عمیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے سنا انہوں نے بتلایا کہ حضور ایک مرتبہ (اپنی زوجہ مطہرہ) حضرت بنت جحش کے پاس ٹھہرے ہوئے تھے، آپ نے ان کے پاس شہد

پیا تو میں نے اور حضرت حفصہ رضی اللہ تعالی عنہ نے آپس میں طے کیا کہ ہم میں سے جس کے پاس بھی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائیں تو وہ کہے گی کہ آپ کے منہ سے مغافیر (یہ ایک بدبودار چیز کا نام ہے) کی بو آرہی ہے (کیونکہ حضور کو بدبو سے انتہائی نفرت تھی) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم میں سے ایک پاس آئے تو اس نے آپ سے وہی کہا تو آپ نے فرمایا کہ بلکہ میں نے تو شہد پیا ہے۔ زینب بنت جحش کے پاس۔ اور آئندہ دوبارہ ہرگز نہیں پیوں گا۔ (یہ واقعہ ہوا) تو قرآن کریم کی آیت، لم تحرم ما احل اللہ۔ نازل ہوئی۔ آگے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ وحفصہ کو حکم ہوا کہ دونوں اللہ سے توبہ کریں اور جب نبی نے اپنی بعض ازواج سے چھپا کر ایک بات کہی (اور یہ آیت اس لیے لائے کہ) حضور نے فرمایا تھا کہ بلکہ میں نے تو شہد پیا ہے۔

راوی : احمد بن محمد بن حنبل، حجاج، بن محمد، ابن جریج بن عطاء، عبید بن عمیر

باب : پینے کا بیان

شہد پینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 315

راوی: حسن بن علی، ابواسامہ، ھشام،

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَائَ وَالْعَسَلَ فَذَكَرَ بَعْضَ هَذَا الْخَبَرِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْتَدُّ عَلَيْهِ أَنْ تُوجَدَ مِنْهُ الرِّيحُ وَفِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَتْ سَوْدَةُ بَلْ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ قَالَ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا سَقَتْنِي حَفْصَةُ فَقُلْتُ جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطَ نَبْتٌ مِنْ نَبْتِ النَّحْلِ قَالَ أَبُو دَاوُد الْمَغَافِيرُ مُقْلَةٌ وَهِيَ صَمْغَةٌ وَجَرَسَتْ رَعَتْ وَالْعُرْفُطُ نَبْتٌ مِنْ نَبْتِ النَّحْلِ

حسن بن علی، ابو اسامہ، ہشام سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میٹھی چیز اور شہد کو بہت پسند فرماتے تھے آگے مذکورہ بالا حدیث کا کچھ حصہ بیان کیا اور یہ کہ حضور کو یہ بات بڑی ہی ناگوار گزرتی کہ آپ سے بدبو آئے۔ اور اسی حدیث میں یہ ہے کہ حضرت سودہ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ بلکہ آپ نے مغافیر کھایا ہے۔ تو آپ نے فرمایا کہ نہیں میں نے تو شہد پیا ہے۔

حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے پلا دیا تو میں نے کہا کہ اس شہد کی مکھی نے (جس سے یہ شہد نکلا ہے) عرفط ایک گھاس ہوتی ہے جسے شہد کی مکھی چوستی ہے کو چاٹ لیا ہو گا۔ (اسی بناء پر آپ کے منہ سے بدبو آ رہی ہے)۔

راوی : حسن بن علی، ابو اسامہ، ہشام،

نبیذ میں اگر جوش پیدا ہو جائے تو کیا حکم ہے

باب : پینے کا بیان

نبیذ میں اگر جوش پیدا ہو جائے تو کیا حکم ہے

جلد : جلد سوم حدیث 316

راوی: هشام بن عمار، صدقه بن خالد، زید بن واقد، خالد بن عبدالله بن حسین، ابوهریره

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ فَتَحَيَّنْتُ فِطْرَهُ بِنَبِيذٍ صَنَعْتُهُ فِي دُبَّاءٍ ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِهِ فَإِذَا هُوَ يَنِشُّ فَقَالَ اضْرِبْ بِهَذَا الْحَائِطَ فَإِنَّ هَذَا شَرَابُ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، زید بن واقد، خالد بن عبداللہ بن حسین، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عموماً روزہ رکھا کرتے تھے لہذا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے افطار کے وقت آپ کے لیے نبیذ لے کر گیا جسے میں نے دباء میں بنایا تھا پھر میں اسے آپ کے پاس لے کر گیا تو وہ اس وقت جوش مار رہا تھا آپ نے فرمایا کہ اسے دیوار پر دے مارو اس لیے کہ اس آدمی کی شراب ہے جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔

راوی : ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، زید بن واقد، خالد بن عبداللہ بن حسین، ابوہریرہ

کھڑے کھڑے پانی پینے کا بیان

باب : پینے کا بیان

کھڑے کھڑے پانی پینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 317

راوی: مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، انس حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا

مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، انس حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کہ آدمی کھڑے پیے (پانی یا کوئی مشروب وغیرہ(

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، انس حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : پینے کا بیان

کھڑے کھڑے پانی پینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 318

راوی: مسدد، یحیی، مسعربن کدام، عبدالملک، بن میسرہ، نزال بن سبرہ،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مِسْعَرِبْنِ كِدَامٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ أَنَّ عَلِيًّا دَعَا بِمَاءٍ

فَشَرِبَهُ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ إِنَّ رِجَالًا يَكْرَهُ أَحَدُهُمْ أَنْ يَفْعَلَ هَذَا وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ مِثْلَ مَا رَأَيْتُمُونِي أَفْعَلُهُ

مسدد، یحیی، مسعر بن کدام، عبدالملک، بن میسرہ، نزال بن سبرہ، فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی نے پانی منگوایا اور اسے کھڑے کھڑے پی لیا پھر فرمایا کہ بعض لوگوں میں سے کوئی اس طرح کرنے کو مکروہ سمجھتا ہے اور بیشک میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے اسی طرح جیسا کہ تم لوگوں نے مجھے دیکھا ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، مسعر بن کدام، عبدالملک، بن میسرہ، نزال بن سبرہ،

مشکیزہ سے منہ لگا کر پانی پینے کا بیان

باب : پینے کا بیان

مشکیزہ سے منہ لگا کر پانی پینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 319

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، قتادہ، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشُّرْبِ مِنْ فِي السِّقَاءِ وَعَنْ رُكُوبِ الْجَلَّالَةِ وَالْمُجَثَّمَةِ قَالَ أَبُو دَاوُد الْجَلَّالَةُ الَّتِي تَأْكُلُ الْعَذِرَةَ

موسی بن اسماعیل، حماد، قتادہ، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کہ مشکیزہ کے منہ سے پانی پینے سے اور گندگی کھانے والے جانور پر سواری کرنے سے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں جلالۃ وہ جانور ہے جو نجاست کھاتا ہے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، قتادہ، عکرمہ، ابن عباس

مشکیزہ کا منہ موڑنے کا بیان

باب : پینے کا بیان

مشکیزہ کا منہ موڑنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 320

راوی: موسی بن اسعیل، زھری، عبید اللہ بن عبداللہ، ابوسعید،

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللهِ ابْنَ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ

موسی بن اسماعیل، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابوسعید سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مشکیزہ کا منہ پھیر (کر پانی پینے سے) منع فرمایا ہے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابوسعید،

باب : پینے کا بیان

مشکیزہ کا منہ موڑنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 321

راوی: نصر بن علی، عبدالاعلی، عبیداللہ بن عمر، عیسیٰ بن عبداللہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِإِدَاوَةٍ يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ اخْنِثْ فَمَ الْإِدَاوَةِ ثُمَّ شَرِبَ مِنْ فِيهَا

نصر بن علی، عبد الاعلی، عبید اللہ بن عمر، عیسیٰ بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ احد کے دن ایک برتن (مشکیزہ) منگوایا پھر فرمایا کہ اس مشکیزہ کا منہ موڑ دو پھر آپ نے اس سے منہ لگا کر پانی پیا۔ (چنانچہ دوسرا کوئی برتن نہیں ہو گا اس لیے میدان جنگ میں اور منہ اسلیے موڑا۔ ورنہ نہی جو ہے وہ تنزیہہ پر محمول ہے۔

راوی: نصر بن علی، عبد الاعلی، عبید اللہ بن عمر، عیسیٰ بن عبد اللہ

پیالہ کے سوراخ سے پینا

باب: پینے کا بیان

پیالہ کے سوراخ سے پینا

جلد: جلد سوم   **حدیث** 322

راوی: احمد بن صالح، عبداللہ بن وھب، قرہ بن عبدالرحمن، ابن شھاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبیہ، ابوسعید،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشُّرْبِ مِنْ ثُلْمَةِ الْقَدَحِ وَأَنْ يُنْفَخَ فِي الشَّرَابِ

احمد بن صالح، عبد اللہ بن وہب، قرہ بن عبد الرحمن، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتیبہ، ابو سعید سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کہ اس بات سے کہ پیالہ کے سوراخ یا اس کے ٹوٹے ہوئے حصہ سے پیا جائے اور اس بات

سے کہ پانی دیا یا مشروب میں پھونکا جائے۔ (یہ نہی تنزیہی پر محمول ہے)۔

راوی : احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، قرہ بن عبدالرحمن، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبیہ، ابوسعید،

سونے چاندی کے برتن میں پینا

باب : پینے کا بیان

سونے چاندی کے برتن میں پینا

جلد : جلد سوم حدیث 323

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلی،

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ حُذَيْفَةُ بِالْمَدَائِنِ فَاسْتَسْقَى فَأَتَاهُ دِهْقَانٌ بِإِنَائٍ مِنْ فِضَّةٍ فَرَمَاهُ بِهِ وَقَالَ إِنِّي لَمْ أَرْمِهِ بِهِ إِلَّا أَنِّي قَدْ نَهَيْتُهُ فَلَمْ يَنْتَهِ وَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَعَنْ الشُّرْبِ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَقَالَ هِيَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَكُمْ فِي الْآخِرَةِ

حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلی، فرماتے ہیں کہ ایک بار حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ بن یمان مدائن میں تھے انہوں نے پانی طلب کیا تو ایک کسان ان کے پاس چاندی کے ایک برتن میں لایا۔ انہوں نے اسے پرے پھینکا اور فرمایا کہ بیشک اسے نہ پھینکتا لیکن میں نے اس کسان کو پہلے بھی منع کیا تھا اس سے لیکن وہ باز نہ آیا۔ حالانکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ریشم، دیباج، (ایک قیمتی کپڑا) اور سونے چاندی کے برتن میں پینے سے منع فرمایا ہے اور آپ نے فرمایا کہ یہ چیزیں کفار کے لیے ہیں دنیا میں اور تمہارے لیے ہیں آخرت میں۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلی،

کسی برتن میں منہ ڈال کر پانی پینا

باب : پینے کا بیان

کسی برتن میں منہ ڈال کر پانی پینا

جلد : جلد سوم حدیث 324

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، فلیح، سعید بن حارث، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي فُلَيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ عَلَى رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ وَهُوَ يُحَوِّلُ الْمَائَ فِي حَائِطِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ عِنْدَكَ مَائٌ بَاتَ هَذِهِ اللَّيْلَةَ فِي شَنٍّ وَإِلَّا كَرَعْنَا قَالَ بَلْ عِنْدِي مَائٌ بَاتَ فِي شَنٍّ

عثمان بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، فلیح، سعید بن حارث، جابر بن عبداللہ نے فرمایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ اپنے ایک صحابی کے ساتھ ایک انصاری شخص کے (باغ میں گئے) وہ انصاری اپنے باغ کو پانی دے رہا تھا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تمہارے پاس مشکیزے میں آج رات کا پانی ہے (تو ہمیں دو) ورنہ ہم (تالاب وغیرہ سے) منہ لگا کر پی لیں گے۔ انہوں نے فرمایا کہ کیوں نہیں میرے پاس مشکیزے میں پانی موجود ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، فلیح، سعید بن حارث، جابر بن عبداللہ

ساقی (پلانے والا) خود کب پیے

باب : پینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 325

راوی: مسلم بن ابراهیم، شعبه، ابومختار، عبدالله بن ابی اوفی،

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْمُخْتَارِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَاقِي الْقَوْمِ آخِرُهُمْ شُرْبًا

مسلم بن ابراہیم، شعبہ، ابو مختار، عبد اللہ بن ابی اوفی، فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قوم کو (پانی یا مشروب) پلانے والا سب سے آخر میں پیے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، شعبہ، ابو مختار، عبد اللہ بن ابی اوفی،

باب : پینے کا بیان

ساقی (پلانے والا) خود کب پیے

جلد : جلد سوم حدیث 326

راوی: قعنبی، عبدالله بن مسلمه، مالك، ابن شهاب، انس بن مالك

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِلَبَنٍ قَدْ شِيبَ بِمَاءٍ وَعَنْ يَمِينِهِ أَعْرَابِيٌّ وَعَنْ يَسَارِهِ أَبُو بَكْرٍ فَشَرِبَ ثُمَّ أَعْطَى الْأَعْرَابِيَّ وَقَالَ الْأَيْمَنَ فَالْأَيْمَنَ

قعنبی، عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پانی ملا ہوا دودھ لایا گیا آپ کے دائیں طرف ایک دیہاتی بیٹھا تھا جبکہ بائیں طرف حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، تشریف فرما تھے، آپ

نے اس دودھ کو خود پیا پھر اعرابی کو دیا اور فرمایا کہ دائیں پھر دائیں۔

راوی : قعنبی، عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، انس بن مالک

باب : پینے کا بیان

ساقی (پلانے والا) خود کب پیے

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 327

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، ابی عصام، انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي عِصَامٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا شَرِبَ تَنَفَّسَ ثَلَاثًا وَقَالَ هُوَ أَهْنَأُ وَأَمْرَأُ وَأَبْرَأُ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، ابی عصام، انس بن مالک فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب پانی پیا کرتے تھے تو تین مرتبہ سانس لیتے (یعنی تین سانس میں پیتے) اور آپ نے فرمایا کہ ایسا کرنا زیادہ پیاس بجھاتا ہے اور کھانا بھی خوب ہضم ہوتا ہے اور زیادہ صحت کا ضامن ہے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، ابی عصام، انس بن مالک

پینے کے پانی میں پھونک مارنا

باب : پینے کا بیان

پینے کے پانی میں پھونک مارنا

جلد : جلد سوم حدیث 328

راوی: عبداللہ بن محمد، ابن عیینہ، عبدالکریم، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَنَفَّسَ فِي الْإِنَائِ أَوْ يُنْفَخَ فِيهِ

عبداللہ بن محمد، ابن عیینہ، عبدالکریم، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے برتن میں سانس لینے اور اس میں پھونک مارنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، ابن عیینہ، عبدالکریم، عکرمہ، ابن عباس

باب : پینے کا بیان

پینے کے پانی میں پھونک مارنا

جلد : جلد سوم حدیث 329

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، یزید بن خمیر، عبداللہ بن بسر، جن کا تعلق بنو سلیم

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُسْرٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ قَالَ جَائَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي فَنَزَلَ عَلَيْهِ فَقَدَّمَ إِلَيْهِ طَعَامًا فَذَكَرَ حَيْسًا أَتَاهُ بِهِ ثُمَّ أَتَاهُ بِشَرَابٍ فَشَرِبَ فَنَاوَلَ مَنْ عَلَى يَمِينِهِ وَأَكَلَ تَمْرًا فَجَعَلَ يُلْقِي النَّوَى عَلَى ظَهْرِ أُصْبُعَيْهِ السَّبَّابَةُ وَالْوُسْطَى فَلَمَّا قَامَ قَامَ أَبِي فَأَخَذَ بِلِجَامِ دَابَّتِهِ فَقَالَ ادْعُ اللهَ لِي فَقَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ

حفص بن عمر، شعبہ، یزید بن خمیر، عبداللہ بن بسر، جن کا تعلق بنو سلیم سے تھا فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے والد کے پاس تشریف لائے اور ان کے گھر پر مہمان ہوئے، میرے والد نے آپ کو کھانا پیش کیا اور حیس (ایک خاص قسم کا کھانا) کا ذکر کیا اور اسے لائے پھر کوئی مشروب لے کر آئے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیا اور پھر اسے اپنے دائیں طرف بیٹھے ہوئے شخص کو دیدیا اور کھجوریں کھائیں اور انکی گھٹلیوں کو درمیان کی انگلی اور شہادت کی انگلی پر رکھتے گئے جب حضور علیہ السلام (واپسی کے لیے) کھڑے ہوئے تو میرے والد بھی کھڑے ہو گئے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سواری کی لگام پکڑ کر کھڑے ہو گئے اور کہا کہ میرے لئے اللہ سے دعا فرمایئے، حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ اے اللہ ان کے مال میں جو آپ نے انہیں دیا ہے برکت فرما اور ان کی مغفرت فرما اور ان پر رحم فرما۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، یزید بن خمیر، عبداللہ بن بسر، جن کا تعلق بنو سلیم

دودھ پینے کے بعد کیا کہے

باب : پینے کا بیان

دودھ پینے کے بعد کیا کہے

جلد : جلد سوم حدیث 330

راوی: مسدد، حماد ابن زید، موسیٰ بن اسمعیل، حماد، ابن سلمہ، علی بن زید، عمر بن حرملہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ فَدَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَجَاؤُا بِضَبَّيْنِ مَشْوِيَّيْنِ عَلَى ثُمَامَتَيْنِ فَتَبَزَّقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ خَالِدٌ إِخَالُكَ تَقْذُرُهُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ أَجَلْ ثُمَّ أُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَبَنٍ فَشَرِبَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ وَإِذَا سُقِيَ لَبَنًا فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ

وَزِدْنَا مِنْهُ فَإِنَّهُ لَيْسَ شَيْئٌ يُجْزِئُ مِنْ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ إِلَّا اللَّبَنُ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا لَفْظُ مُسَدَّدٍ

مسدد، حماد ابن زید، موسیٰ بن اسماعیل، حماد، ابن سلمہ، علی بن زید، عمر بن حرملہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالی عنہ کے گھر میں تھا سو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے ساتھ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالی عنہ وہاں تشریف لائے۔ وہ لوگ (ام المومنین کے گھر)، بھنی ہوئی گوہ، لکڑیوں پر رکھ لائے، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تھوک دیا نفرت سے تو حضرت خالد نے فرمایا کہ میرا خیال ہے کہ شاید آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ناپسند سمجھتے ہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے فرمایا کہ ہاں پھر حضور کے پاس دودھ لایا گیا تو آپ نے اسے پیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو کہے تو اے اللہ ہمیں اس کھانے میں برکت عطا فرمائیں۔ اور ہمیں اس سے بہتر کھانا کھلائیے اور جب کوئی دودھ پئے تو کہے اے اللہ ہمیں اس دودھ سے برکت عطا فرمایے۔ اور اس میں ہمیں زیادتی عطا فرما اس لیے کہ کھانے پینے کی کوئی چیز ایسی نہیں جو دونوں کی کفایت کرے سوائے دودھ کے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ یہ الفاظ مسدد (راوی) کے ہیں۔

راوی: مسدد، حماد ابن زید، موسیٰ بن اسمعیل، حماد، ابن سلمہ، علی بن زید، عمر بن حرملہ، ابن عباس

برتن ڈھانکنے کا بیان

باب: پینے کا بیان

برتن ڈھانکنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 331

راوی: احمد بن حنبل، یحیی، ابن جریج، عطاء، جابر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَائٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَغْلِقْ بَابَكَ وَاذْكُرْ اسْمَ اللهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا مُغْلَقًا وَأَطْفِ مِصْبَاحَكَ وَاذْكُرْ اسْمَ اللهِ وَخَمِّرْ إِنَائَكَ وَلَوْ بِعُودٍ

تَعْرِضُهُ عَلَيْهِ وَاذْكُرْ اسْمَ اللهِ وَأَوْكِ سِقَائَكَ وَاذْكُرْ اسْمَ اللهِ

احمد بن حنبل، یحیی، ابن جریج، عطاء، جابر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے دروازہ کو بند رکھوا ے اللہ کے ذکر کے ساتھ اس لیے کہ شیطان بند دروازہ نہیں کھول سکتا۔ اور اپنے چراغ کو بجھاؤ اللہ کے ذکر کے ساتھ، اور اپنے برتن کو ڈھانک دو خواہ کسی لکڑی ہی کو اس کے اوپر ڈال دو، اور اپنے مشکیزہ کا منہ بھی بند باندھ کر رکھو اللہ کے ذکر کے ساتھ۔

راوی : احمد بن حنبل، یحیی، ابن جریج، عطاء، جابر

باب : پینے کا بیان

برتن ڈھانکنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 332

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْخَبَرِ وَلَيْسَ بِتَمَامِهِ قَالَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا غَلَقًا وَلَا يَحُلُّ وِكَائً وَلَا يَكْشِفُ إِنَائً وَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ تُضْرِمُ عَلَى النَّاسِ بَيْتَهُمْ أَوْ بُيُوتَهُمْ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی حدیث روایت کرتے ہیں لیکن نامکمل۔ فرمایا کہ اس لیے کہ شیطان بند دروازہ کو نہیں کھول سکتا اور نہ کسی منہ بند برتن کے اندر جا سکتا ہے، اور نہ ہی کسی ڈھانکنے گئے برتن کو کھول سکتا ہے اور بیشک چوہیا لوگوں کے گھر کو یا گھروں کو آگ لگا دیتی ہے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : پینے کا بیان

برتن ڈھانکنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 333

راوی: مسدد، فضیل، بن عبدالوھاب، حماد، کثیر، بن شنظیر، عطاء، جابربن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَفُضَيْلُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ السُّكَّرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَفَعَهُ قَالَ وَاكْفِتُوا صِبْيَانَكُمْ عِنْدَ الْعِشَائِ وَقَالَ مُسَدَّدٌ عِنْدَ الْمَسَائِ فَإِنَّ لِلْجِنِّ انْتِشَارًا وَخَطْفَةً

مسدد، فضیل، بن عبدالوہاب، حماد، کثیر، بن شنظیر، عطاء، جابر بن عبداللہ سے مرفوعا روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے بچوں کو عشاء کے وقت سے روک کر رکھو (گھروں میں) جبکہ مسدد کی روایت ہے کہ شام کو روکے رکھو اس لیے کہ جنات کے پھیلنے اور اچک لینے کا وقت ہوتا ہے۔

راوی : مسدد، فضیل، بن عبدالوہاب، حماد، کثیر، بن شنظیر، عطاء، جابر بن عبداللہ

باب : پینے کا بیان

برتن ڈھانکنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 334

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، جابر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَسْقَى فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ أَلَا نَسْقِيكَ نَبِيذًا قَالَ بَلَى قَالَ فَخَرَجَ الرَّجُلُ يَشْتَدُّ فَجَائَ بِقَدَحٍ فِيهِ

نَبِيذٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا خَمَّرْتَهُ وَلَوْ أَنْ تَعْرِضَ عَلَيْهِ عُودًا قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ الْأَصْمَعِيُّ تَعْرِضُهُ عَلَيْهِ

عثمان بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، جابر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی طلب کیا، لوگوں میں سے ایک آدمی کہنے لگا کہ ہم آپ کو نبیذ نہ پلائیں۔ فرمایا کہ کیوں نہیں۔ چنانچہ وہ شخص دوڑتا ہوا باہر نکل گیا اور ایک پیالہ جس میں نبیذ تھی لے کر آیا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ تونے اسے ڈھانکا کیوں نہیں؟ خواہ اس پر لکڑی ہی رکھ دیتا، امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اصمعی نے فرمایا کہ، تعرضہ، علیہ۔ (یہ الفاظ کا فرق بیان کیا)۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، جابر رضی اللہ تعالی عنہ

باب : پینے کا بیان

برتن ڈھانکنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 335

راوی : سعید بن منصور، عبداللہ بن محمد، قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز ابن محمد ہشام

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسْتَعْذَبُ لَهُ الْمَاءُ مِنْ بُيُوتِ السُّقْيَا قَالَ قُتَيْبَةُ هِيَ عَيْنٌ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْمَدِينَةِ يَوْمَانِ

سعید بن منصور، عبداللہ بن محمد، قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز ابن محمد ہشام سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے سقیا کے گھروں سے میٹھا پانی لایا جاتا تھا، قتیبہ بن سعید کہتے ہیں کہ سقیا ایک چشمہ ہے جو مدینہ منورہ سے دو دن کی مسافت کے فاصلہ پر واقع ہے۔

راوی : سعید بن منصور، عبد اللہ بن محمد، قتیبہ بن سعید، عبد العزیز ابن محمد ہشام

باب : کھانے پینے کا بیان

دعوت قبول کرنے کا بیان

باب : کھانے پینے کا بیان

دعوت قبول کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 336

راوی: قعنبی، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيَأْتِهَا

قعنبی، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کو ولیمہ کی دعوت دی جائے تو اسے دعوت ولیمہ پر ضرور جانا چاہیے۔

راوی : قعنبی، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر

باب : کھانے پینے کا بیان

دعوت قبول کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 337

راوی: مخلد بن خالد، ابواسامہ، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ زَادَ فَإِنْ كَانَ مُفْطِرًا فَلْيَطْعَمْ وَإِنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيَدْعُ

مخلد بن خالد، ابو اسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا ہی فرمایا کہ اس میں اتنا اضافہ ہے کہ اگر روزہ دار نہ ہو تو کھانا کھالے اور اگر روزہ دار ہو تو چھوڑ دے۔

راوی: مخلد بن خالد، ابو اسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

باب : کھانے پینے کا بیان

دعوت قبول کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 338

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، ایوب، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُجِبْ عُرْسًا كَانَ أَوْ نَحْوَهُ

حسن بن علی، عبد الرزاق، معمر، ایوب، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ حضوا کرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو دعوت دے تو اسے قبول کرنا چاہیے خواہ وہ شادی کی دعوت ہو یا اس کے مثل کوئی اور دعوت ہو۔

راوی : حسن بن علی، عبد الرزاق، معمر، ایوب، نافع، ابن عمر

باب : کھانے پینے کا بیان

دعوت قبول کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث 339**

راوی: ابن مصفی، بقیہ، زبیدی، نافع، ایوب کی سند

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنْ نَافِعٍ بِإِسْنَادِ أَيُّوبَ وَمَعْنَاهُ

ابن مصفی، بقیہ، زبیدی، نافع، ایوب کی سند سے نافع نے یہی حدیث نقل کی ہے۔

راوی : ابن مصفی، بقیہ، زبیدی، نافع، ایوب کی سند

باب : کھانے پینے کا بیان

دعوت قبول کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث 340**

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دُعِيَ فَلْيُجِبْ فَإِنْ شَاءَ طَعِمَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ

محمد بن کثیر، سفیان، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جسے دعوت دی جائے اسے چاہیے کہ قبول کرے، پھر اگر چاہے تو کھانا کھائے اور چاہے تو چھوڑ دے۔ (لیکن حاضر ضرور ہو)۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، ابوزبیر، جابر

باب : کھانے پینے کا بیان

دعوت قبول کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 341

راوی: مسدد، درست بن زیاد، ابان بن طارق، نافع، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا دُرُسْتُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ طَارِقٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دُعِيَ فَلَمْ يُجِبْ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَمَنْ دَخَلَ عَلَى غَيْرِ دَعْوَةٍ دَخَلَ سَارِقًا وَخَرَجَ مُغِيرًا قَالَ أَبُو دَاوُد أَبَانُ بْنُ طَارِقٍ مَجْهُولٌ

مسدد، درست بن زیاد، ابان بن طارق، نافع، عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کو دعوت دی جائے اور اس نے دعوت قبول نہ کی تو اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔ اور جو شخص بغیر دعوت کے دعوت میں حاضر ہوا تو وہ چور بن کر داخل ہوا اور لوٹ مار کر نکل گیا۔

راوی : مسدد، درست بن زیاد، ابان بن طارق، نافع، عبداللہ بن عمر

باب : کھانے پینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 342

راوی: قعنبی، مالک، ابن شهاب، اعرج، ابوهریره

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعَى لَهَا الْأَغْنِيَائُ وَيُتْرَكُ الْمَسَاكِينُ وَمَنْ لَمْ يَأْتِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ

قعنبی، مالک، ابن شہاب، اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ وہ فرمایا کرتے تھے کہ بدترین کھانا اس ولیمہ کا کھانا ہے جس میں مالداروں کو بلایا جائے اور فقراء مساکین کو چھوڑ دیا جائے۔ اور جو دعوت میں (بلانے کے باوجود) حاضر نہ ہوا تو اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

راوی : قعنبی، مالک، ابن شہاب، اعرج، ابوہریرہ

نکاح کے بعد ولیمہ کرنا مستحب ہے

باب : کھانے پینے کا بیان

نکاح کے بعد ولیمہ کرنا مستحب ہے

جلد : جلد سوم حدیث 343

راوی: مسدد، قتیبه بن سعید، حماد، ثابت

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ ذُكِرَ تَزْوِيجُ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ عِنْدَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَقَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ نِسَائِهِ مَا أَوْلَمَ عَلَيْهَا أَوْلَمَ بِشَاةٍ

مسدد، قتیبہ بن سعید، حماد، ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنت جحش (ام المومنین) کے نکاح کا ذکر آیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نہیں دیکھا کہ حضور اکرم نے اپنی ازواج میں سے کسی کا ایسا ولیمہ کیا ہو جیسا حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح کے بعد کیا تھا۔ آپ نے ایک بکری سے ولیمہ کیا تھا۔

راوی : مسدد، قتیبہ بن سعید، حماد، ثابت

باب : کھانے پینے کا بیان

نکاح کے بعد ولیمہ کرنا مستحب ہے

جلد : جلد سوم حدیث 344

راوی: حامد بن یحیی، سفیان، وائل بن داؤد، بکر بن وائل، زھری، انس بن مالک

حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ ابْنِهِ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى صَفِيَّةَ بِسَوِيقٍ وَتَمْرٍ

حامد بن یحیی، سفیان، وائل بن داؤد، بکر بن وائل، زہری، انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت صفیہ (سے نکاح کے بعد) ستو اور کھجور سے ولیمہ کیا۔

راوی : حامد بن یحیی، سفیان، وائل بن داؤد، بکر بن وائل، زہری، انس بن مالک

سفر سے واپسی پر کھانا کھلانا

باب : کھانے پینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 345

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، شعبہ، محارب بن دثار، جابر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ نَحَرَ جَزُورًا أَوْ بَقَرَةً

عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، شعبہ، محارب بن دثار، جابر سے روایت ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو ایک اونٹ یا گائے ذبح فرمائی۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، شعبہ، محارب بن دثار، جابر

مہمانداری کا بیان

باب : کھانے پینے کا بیان

مہمانداری کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 346

راوی: قعنبی، مالک، سعید، ابوشریح،

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْكَعْبِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ جَائِزَتُهُ يَوْمُهُ وَلَيْلَتُهُ الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَمَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَثْوِيَ عِنْدَهُ حَتَّى يُحْرِجَهُ قَالَ أَبُو دَاوُد قُرِئَ عَلَى الْحَارِثِ بْنِ مِسْكِينٍ وَأَنَا شَاهِدٌ أَخْبَرَكُمْ أَشْهَبُ قَالَ وَسُئِلَ

مَالِكٌ عَنْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائِزَتُهُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ قَالَ يُكْرِمُهُ وَيُتْحِفُهُ وَيَحْفَظُهُ يَوْمًا وَلَيْلَةً وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ضِيَافَةً

قعنبی، مالک، سعید، ابوشریح سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہیے کہ اپنے مہمان کی خوب تکریم کرے اور مہمان کا انعام و اعزاز ایک دن، ایک رات، اور اس کی مہمان داری تین دن تین رات اور جو اس کے بعد ہو وہ میزبان کے لیے صدقہ ہے، اور مہمان کے لیے جائز نہیں کہ وہیں میزبان کے پاس ٹھہر جائے اتنا کہ میزبان کو تنگی میں ڈال دے۔

راوی : قعنبی، مالک، سعید، ابوشریح،

باب : کھانے پینے کا بیان

مہمانداری کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 347

راوی: موسی بن اسعیل، محمد بن محبوب، حماد، عاصم، ابوصالح، ابوهریرہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا سِوَى ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ

موسی بن اسماعیل، محمد بن محبوب، حماد، عاصم، ابوصالح، ابوہریرہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مہمان داری تین دن ہے اور اسکے بعد (جو میزبانی کرے) وہ صدقہ ہے امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ حارث بن مسکین کے سامنے یہ حدیث میری موجودگی میں پڑھی گئی کہ آپ کو اشہب نے بتلایا۔ اور فرمایا کہ اس کا اکرام کرے اور سے تحفہ وغیرہ دے اور ایک دن رات تک اس کی حفاظت و دیکھ بھال کرے اور تین دن تک مہمان داری کرے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، محمد بن محبوب، حماد، عاصم، ابوصالح، ابوہریرہ

کتنے ایام تک ولیمہ کرنا مستحب ہے

باب : کھانے پینے کا بیان

کتنے ایام تک ولیمہ کرنا مستحب ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 348

راوی : محمد بن مثنی، عفان بن مسلم، ہمام، قتادہ، حسن، عبداللہ بن عثمان، ایک کانے شخص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ رَجُلٍ أَعْوَرَ مِنْ ثَقِيفٍ كَانَ يُقَالُ لَهُ مَعْرُوفًا أَيْ يُثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا إِنْ لَمْ يَكُنْ اسْمُهُ زُهَيْرُ بْنُ عُثْمَانَ فَلَا أَدْرِي مَا اسْمُهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلِيمَةُ أَوَّلَ يَوْمٍ حَقٌّ وَالثَّانِيَ مَعْرُوفٌ وَالْيَوْمَ الثَّالِثَ سُمْعَةٌ وَرِيَاءٌ قَالَ قَتَادَةُ وَحَدَّثَنِي رَجُلٌ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ دُعِيَ أَوَّلَ يَوْمٍ فَأَجَابَ وَدُعِيَ الْيَوْمَ الثَّانِيَ فَأَجَابَ وَدُعِيَ الْيَوْمَ الثَّالِثَ فَلَمْ يُجِبْ وَقَالَ أَهْلُ سُمْعَةٍ وَرِيَاءٍ

محمد بن مثنی، عفان بن مسلم، ہمام، قتادہ، حسن، عبداللہ بن عثمان، ایک کانے شخص سے جو قبیلہ ثقیف سے تعلق رکھتا تھا اور جسے معروف کہا جاتا تھا یعنی لوگ اس کی اچھائی کے ساتھ تعریف کرتے تھے اور اگر اس کا نام زہیر بن عثمان نہیں تھا تو پھر مجھے علم نہیں کہ اس کا کیا نام تھا، روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ولیمہ پہلے دن (نکاح کے بعد)) کرنا یہ حق ہے لوگوں کا۔ دوسرے دن بھی کرنا نیکی ہے اور تیسرے دن کرنا ریاکاری اور شہرت کے لیے ہے حضرت قتادہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے ایک شخص نے بیان کیا کہ حضرت سعید بن المسیب کو پہلے دن دعوت ولیمہ پر بلایا گیا تو آپ قبول فرمایا، دوسرے دن بلایا گیا تو بھی قبول فرمایا اور تیسرے دن بلایا گیا تو قبول نہیں فرمایا اور کہا کہ یہ لوگ نام ونمود دار اور ریاکاری والے ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، عفان بن مسلم، ہمام، قتادہ، حسن، عبد اللہ بن عثمان، ایک کانے شخص

باب : کھانے پینے کا بیان

کتنے ایام تک ولیمہ کرنا مستحب ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 349

راوی: مسلم بن ابراھیم، ھشام، قتادہ، سعید بن مسیب،

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ فَدُعِيَ الْيَوْمَ الثَّالِثَ فَلَمْ يُجِبْ وَحَصَبَ الرَّسُولَ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، سعید بن مسیب سے یہی واقعہ نقل کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ تیسرے دن بلایا گیا تو انہوں نے قبول نہیں کیا اور قاصد کو کنکریاں ماریں۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، سعید بن مسیب،

ضیافت سے متعلق

باب : کھانے پینے کا بیان

ضیافت سے متعلق

جلد : جلد سوم **حدیث** 350

راوی: مسدد، خلف بن هشام، ابوعوانہ، منصور، عامرابو کریمہ،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي كَرِيمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةُ الضَّيْفِ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ فَمَنْ أَصْبَحَ بِفِنَائِهِ فَهُوَ عَلَيْهِ دَيْنٌ إِنْ شَائَ اقْتَضَى وَإِنْ شَائَ تَرَكَ

مسدد، خلف بن ہشام، ابوعوانہ، منصور، عامر ابوکریمہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مہمان کی ایک رات مہمانی کرنا اس کا حق ہے ہر مسلمان پر جو شخص کسی کے صحن میں اترے تو اسے پورا کردے اور چاہے تو چھوڑ دے۔

راوی: مسدد، خلف بن ہشام، ابوعوانہ، منصور، عامر ابوکریمہ،

باب : کھانے پینے کا بیان

ضیافت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 351

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، ابوجردی، سعید بن ابی مہاجر، مقدام، ابوکریمہ،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي أَبُو الْجُودِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ الْمِقْدَامِ أَبِي كَرِيمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ أَضَافَ قَوْمًا فَأَصْبَحَ الضَّيْفُ مَحْرُومًا فَإِنَّ نَصْرَهُ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ حَتَّى يَأْخُذَ بِقِرَى لَيْلَةٍ مِنْ زَرْعِهِ وَمَالِهِ

مسدد، یحیی، شعبہ، ابوجردی، سعید بن ابی مہاجر، مقدام، ابوکریمہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بھی کسی کے ہاں رات کو مہمان ہو جائے اور پھر وہ صبح تک مہمان داری سے محروم رہے بیشک ہر مسلمان پر اس کی مدد کرنا اس کا حق ہے یہاں تک کہ اگر کوئی اسکی مہمانداری نہ کرے وہ مہمان اس قوم کی کھیتی اور مال میں سے (جو اس کی رات کی ضرورت کے مطابق ہو) لے سکتا ہے۔ (یہ ابتداء اسلام کا حکم ہے اب نہیں لیکن میزبانی کرنا بہر حال اب بھی ضروری ہے۔(

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، ابوجردی، سعید بن ابی مہاجر، مقدام، ابوکریمہ،

باب : کھانے پینے کا بیان

ضیافت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 352

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث یزید، بن ابی حبیب، ابوخیر، عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَبْعَثُنَا فَنَنْزِلُ بِقَوْمٍ فَمَا يَقْرُونَنَا فَمَا تَرَى فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ نَزَلْتُمْ بِقَوْمٍ فَأَمَرُوا لَكُمْ بِمَا يَنْبَغِي لِلضَّيْفِ فَاقْبَلُوا فَإِنْ لَمْ يَفْعَلُوا فَخُذُوا مِنْهُمْ حَقَّ الضَّيْفِ الَّذِي يَنْبَغِي لَهُمْ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذِهِ حُجَّةٌ لِلرَّجُلِ يَأْخُذُ الشَّيْءَ إِذَا كَانَ لَهُ حَقًّا

قتیبہ بن سعید، لیث یزید، بن ابی حبیب، ابوخیر، عقبہ بن عامر فرماتے ہیں کہ ہم نے کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ ہمیں (مختلف مہمات میں) بھیجتے ہیں پس ہم کسی قوم کے (علاقہ میں) میں اترتے ہیں اور وہ ہماری میزبانی نہیں کرتے تو اس بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ پس حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے فرمایا اگر تم کسی قوم میں جاؤ سو وہ تمہارے واسطے اس چیز کا حکم دیں جو ایک مہمان کے لیے مناسب ہوتی ہے تو اسے قبول کر لو۔ اگر وہ ایسا نہ کریں تو ان سے لیا کرو مہمان کا حق جو ان کے لیے مناسب ہے (کہ مہمانی کرتے اس کے مطابق)۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث یزید، بن ابی حبیب، ابوخیر، عقبہ بن عامر

دوسرے کے مال میں سے نہ کھانے میں جو حرج تھا اس کے منسوخ ہونے کا بیان

باب : کھانے پینے کا بیان

دوسرے کے مال میں سے نہ کھانے میں جو حرج تھا اس کے منسوخ ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 353

راوی: احمد بن محمد، علی بن حسین، بن واقد، یزید، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ فَكَانَ الرَّجُلُ يُحَرِّجُ أَنْ يَأْكُلَ عِنْدَ أَحَدٍ مِنْ النَّاسِ بَعْدَ مَا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَنَسَخَ ذَلِكَ الْآيَةُ الَّتِي فِي النُّورِ قَالَ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ إِلَى قَوْلِهِ أَشْتَاتًا كَانَ الرَّجُلُ الْغَنِيُّ يَدْعُو الرَّجُلَ مِنْ أَهْلِهِ إِلَى الطَّعَامِ قَالَ إِنِّي لَأَجَّنَّحُ أَنْ آكُلَ مِنْهُ وَالتَّجَنُّحُ الْحَرَجُ وَيَقُولُ الْمِسْكِينُ أَحَقُّ بِهِ مِنِّي فَأُحِلَّ فِي ذَلِكَ أَنْ يَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَأُحِلَّ طَعَامُ أَهْلِ الْكِتَابِ

احمد بن محمد، علی بن حسین، بن واقد، یزید، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ قرآن کریم کی آیت لَاتَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ۔ الایۃ۔ کہ تم آپس میں ایک دوسرے کے اموال کو ناجائز طریقہ سے مت کھاؤ۔ الایہ کہ تجارت کے ذریعہ ہو، آپس میں ایک دوسرے کی رضامندی کیساتھ۔ اس کے نزول کے بعد آدمی کسی دوسرے کے ہاں کھانا کھانے کو بھی گناہ سمجھتا تھا تو اس حکم کو سورۃ نور کی آیت نے منسوخ کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تم پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ کھاؤ اپنے گھروں سے یا اپنے باپ کے گھروں سے یا اپنی ماں کے گھر سے یا اپنے بھائی کے گھر کے یا اپنی بہنوں کے گھر سے یا اپنے چچاؤں کے گھر سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھر سے یا اپنے ماموں کے گھر سے یا اپنی خالاؤں کے گھر سے یا جس گھر کی چابیاں کے تم مالک ہو یا اپنے دوست کے گھر سے، تم پر کچھ گناہ نہیں ہے۔ کہ سب مل کر کھاؤ یا الگ الگ۔ اس آیت کے نزول سے قبل لوگوں کا معاملہ یہ تھا کہ اس مالدار دعوت کرتا اپنے گھر والوں کی کھانے کی تو وہ مدعو کہتا کہ مجھے گناہ معلوم ہوتا ہے کہ اس مال سے کھاویں۔ اور وہ یہ کہتا کہ اس کھانے کے زیادہ حقدار مسکین و فقیر لوگ ہیں، تو اس مذکورہ سورۃ نور کی آیت میں یہ حلال ہو گیا کہ وہ کھائیں ہر وہ چیز جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اور اہل کتاب کا کھانا بھی حلال کیا گیا ہے۔

راوی : احمد بن محمد، علی بن حسین، بن واقد، یزید، عکرمہ، ابن عباس

ریاکاری اور ایک دوسرے کی دیکھا دیکھی کھانے کھلانے والوں کے کھانے کا حکم

باب : کھانے پینے کا بیان

ریاکاری اور ایک دوسرے کی دیکھا دیکھی کھانے کھلانے والوں کے کھانے کا حکم

جلد : جلد سوم حدیث 354

راوی: ھارون بن زید بن ابی زرقاء، جریر بن حازم، زبیر، بن خریت، عکرمہ،

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَبِي الزَّرْقَائِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخِرِّيتِ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ طَعَامِ الْمُتَبَارِيَيْنِ أَنْ يُؤْكَلَ قَالَ أَبُو دَاوُد أَكْثَرُ مَنْ رَوَاهُ عَنْ جَرِيرٍ لَا يَذْكُرُ فِيهِ ابْنَ عَبَّاسٍ وَهَارُونُ النَّحْوِيُّ ذَكَرَ فِيهِ ابْنَ عَبَّاسٍ أَيْضًا وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ لَمْ يَذْكُرْ ابْنَ عَبَّاسٍ

ہارون بن زید بن ابی زرقاء، جریر بن حازم، زبیر، بن خریت، عکرمہ، فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کہ، فخر و دکھلاوے کے لیے کھلانے والوں کے کھانے کہ ان کا کھانا کھایا جائے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ جریر سے روایت کرنے والوں میں سے اکثر نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر نہیں کیا جبکہ ہارون نحوی نے ابن عباس کا بھی ذکر کیا ہے اور حماد نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تذکرہ نہیں کیا۔

راوی : ہارون بن زید بن ابی زرقاء، جریر بن حازم، زبیر، بن خریت، عکرمہ،

دعوت دینے والوں کے ہاں کوئی ناجائز کام ہو تو کیا حکم ہے

باب : کھانے پینے کا بیان

دعوت دینے والوں کے ہاں کوئی ناجائز کام ہو تو کیا حکم ہے

جلد : جلد سوم حدیث 355

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، سعید بن جمہان، سفینہ، ابوعبدالرحمن

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ عَنْ سَفِينَةَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَجُلًا أَضَافَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا فَقَالَتْ فَاطِمَةُ لَوْ دَعَوْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلَ مَعَنَا فَدَعَوْهُ فَجَائَ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى عِضَادَتَيْ الْبَابِ فَرَأَى الْقِرَامَ قَدْ ضُرِبَ بِهِ فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ فَرَجَعَ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ لِعَلِيٍّ الْحَقْهُ فَانْظُرْ مَا رَجَعَهُ فَتَبِعْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَدَّكَ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ لِي أَوْ لِنَبِيٍّ أَنْ يَدْخُلَ بَيْتًا مُزَوَّقًا

موسی بن اسماعیل، حماد، سعید بن جمہان، سفینہ، ابوعبدالرحمن فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت علی کی دعوت کی اور آپ کے واسطے کھانا بنایا تو حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ کاش ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی بلاتے اور آپ ہمارے ساتھ کھانا کھاتے چنانچہ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بلایا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو آپ نے اپنا دست مبارک دروازہ کی چوکھٹ پر رکھا تو گھر کے ایک کونے میں تصویروں والا پردہ دیکھا، یہ دیکھ کر آپ واپس لوٹ گئے، حضرت فاطمہ نے حضرت علی سے فرمایا کہ جایئے اور دیکھیں کے حضور کو کس چیز نے واپس لوٹا دیا۔ (حضرت علی کہتے ہیں) کہ میں حضور کے پیچھے چلا اور میں نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس چیز نے آپ کو لوٹا دیا۔ آپ نے فرمایا کہ بیشک میرے لیے یا کسی اور نبی کے لیے صحیح نہیں کہ کسی ایسے گھر میں داخل ہوں جہاں تصویروں والے نقش ونگار ہوں۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، سعید بن جمہان، سفینہ، ابوعبدالرحمن

جب دو داعی جمع ہو جائیں تو کون زیادہ حقدار ہے؟

باب : کھانے پینے کا بیان

جب دو داعی جمع ہو جائیں تو کون زیادہ حقدار ہے؟

جلد : جلد سوم   حدیث 356

راوی : هناد بن سری، عبدالسلام بن حرب، ابوخالد، ابوعلاء، حمید بن عبدالرحمن، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَائِ الْأَوْدِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اجْتَمَعَ الدَّاعِيَانِ فَأَجِبْ أَقْرَبَهُمَا بَابًا فَإِنَّ أَقْرَبَهُمَا بَابًا أَقْرَبُهُمَا جِوَارًا وَإِنْ سَبَقَ أَحَدُهُمَا فَأَجِبْ الَّذِي سَبَقَ

ہناد بن سری، عبدالسلام بن حرب، ابوخالد، ابوعلاء، حمید بن عبدالرحمن، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی سے روایت کرتے ہیں کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ جب دو آدمی اکٹھے دعوت دیں تو ان میں سے جس کا دروازہ زیادہ قریب ہو اس کی دعوت قبول کرو کیونکہ جس کا دروازہ زیادہ قریب ہے وہ پڑوس کے اعتبار سے زیادہ حقدار ہے اور اگر ان میں سے کوئی ایک دوسرے پر سبقت لے جائے (دعوت دینے میں) تو جو پہلے دعوت دے اس کی دعوت کو قبول کرو۔

راوی : ہناد بن سری، عبدالسلام بن حرب، ابوخالد، ابوعلاء، حمید بن عبدالرحمن، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی

جب رات کا کھانا اور نماز عشاء دونوں تیار ہوں تو کیا کیا جائے

باب : کھانے پینے کا بیان

جب رات کا کھانا اور نماز عشاء دونوں تیار ہوں تو کیا کیا جائے

جلد : جلد سوم   حدیث 357

راوی: احمد بن حنبل، مسدد، احمد، یحیی، عبیداللہ، نافع، ابن عمر، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُسَدَّدٌ الْمَعْنَى قَالَ أَحْمَدُ حَدَّثَنِي يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وُضِعَ عَشَاءُ أَحَدِكُمْ وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلَا يَقُومُ حَتَّى يَفْرُغَ زَادَ مُسَدَّدٌ وَكَانَ عَبْدُ اللهِ إِذَا وُضِعَ عَشَاؤُهُ أَوْ حَضَرَ عَشَاؤُهُ لَمْ يَقُمْ حَتَّى يَفْرُغَ وَإِنْ سَمِعَ الْإِقَامَةَ وَإِنْ سَمِعَ قِرَائَةَ الْإِمَامِ

احمد بن حنبل، مسدد، احمد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا رات کا کھانا (اس کے سامنے) رکھ دیا جائے اور نماز (عشاء) بھی کھڑی ہو جائے تو کھانے سے فراغت تک نہ اٹھے (نماز کے لیے) مسدد نے (جو ایک راوی ہیں اس حدیث کے) اتنا اضافہ کیا ہے کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کا معمول بھی یہی تھا، کہ جب ان کے لیے رات کا کھانا رکھ دیا جاتا تھا یا ان کے سامنے لے آیا جاتا تھا تو اس سے فراغت تک اٹھتے نہیں تھے اگرچہ وہ اقامت سن لیتے تھے اور باوجودیکہ وہ امام کی قرات بھی سن لیتے تھے۔

راوی: احمد بن حنبل، مسدد، احمد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : کھانے پینے کا بیان

جب رات کا کھانا اور نماز عشاء دونوں تیار ہوں تو کیا کیا جائے

جلد : جلد سوم   حدیث 358

راوی: محمد بن حاتم بن بزیع، معلی، ابن منصور، محمد بن میمون، جعفر، بن محمد، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى يَعْنِي ابْنَ مَنْصُورٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُؤَخَّرُ الصَّلَاةُ لِطَعَامٍ وَلَا لِغَيْرِهِ

محمد بن حاتم بن بزیع، معلی، ابن منصور، محمد بن میمون، جعفر، بن محمد، جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نماز کھانے یا کسی دوسرے کام کے واسطے مؤخر نہ کیا جائے۔

راوی : محمد بن حاتم بن بزیع، معلی، ابن منصور، محمد بن میمون، جعفر، بن محمد، جابر بن عبد اللہ

باب : کھانے پینے کا بیان

جب رات کا کھانا اور نماز عشاء دونوں تیار ہوں تو کیا کیا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 359

راوی: علی بن مسلم، ابوبکر، ضحاک بن عثمان عبداللہ بن عبید بن عمیر،

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِي فِي زَمَانِ ابْنِ الزُّبَيْرِ إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَ عَبَّادُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ إِنَّا سَمِعْنَا أَنَّهُ يُبْدَأُ بِالْعَشَائِ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ وَيْحَكَ مَا كَانَ عَشَاؤُهُمْ أَتُرَاهُ كَانَ مِثْلَ عَشَائِ أَبِيكَ

علی بن مسلم، ابو بکر، ضحاک بن عثمان عبد اللہ بن عبید بن عمیر، فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ حکومت میں اپنے والد عبید بن عمیر کے ساتھ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پہلو میں بیٹھا ہوا تھا، تو حضرت عبادہ بن عبد اللہ بن زبیر نے کہا کہ ہم نے سنا ہے کہ (حضور کے زمانہ میں) رات کا کھانا نماز سے پہلے ہوتا تھا تو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تم پر افسوس ہے ان کا رات کا کھانا کیا تھا، کیا تمہارا خیال ہے کہ ان کا رات کا کھانا تمہارے باپ عبد اللہ بن زبیر کے کھانے کی طرح ہوتا تھا؟ مراد یہ ہے کہ ان حضرات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کھانا تو بہت معمولی قوت بدعوت ہوتا تھا تمہارے والد کے کھانوں کی طرح پر تکلف نہیں ہوتا تھا، اس لیے کہ ان کے یہاں کھانے میں دیر نہیں لگتی تھی۔

راوی : علی بن مسلم، ابو بکر، ضحاک بن عثمان عبد اللہ بن عبید بن عمیر،

کھانے کے وقت دونوں ہاتھ دھونے کا بیان

باب : کھانے پینے کا بیان

کھانے کے وقت دونوں ہاتھ دھونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 360

راوی: مسدد، اسمعیل، ایوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ، عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ الْخَلَائِ فَقُدِّمَ إِلَيْهِ طَعَامٌ فَقَالُوا أَلَا نَأْتِيكَ بِوَضُوئٍ فَقَالَ إِنَّمَا أُمِرْتُ بِالْوُضُوئِ إِذَا قُمْتُ إِلَى الصَّلَاةِ

مسدد، اسماعیل، ایوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ، عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک بار بیت الخلاء سے باہر تشریف لائے تو آپ کے سامنے کھانا پیش کیا گیا صحابہ نے عرض کیا کہ کیا ہم آپ کے لیے وضو کا پانی نہ لے آئیں؟ آپ نے فرمایا کہ بیشک مجھے وضو کا حکم دیا گیا نماز کے وقت.

راوی : مسدد، اسمعیل، ایوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ، عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

کھانے سے قبل ہاتھ دھونے کا بیان

باب : کھانے پینے کا بیان

کھانے سے قبل ہاتھ دھونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 361

راوی: موسی بن اسمعیل، قیس، ابوهاشم، زادان، سلمان

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ زَاذَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَرَأْتُ فِي التَّوْرَاةِ أَنَّ بَرَكَةَ الطَّعَامِ الْوُضُوءُ قَبْلَهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَرَكَةُ الطَّعَامِ الْوُضُوءُ قَبْلَهُ وَالْوُضُوءُ بَعْدَهُ وَكَانَ سُفْيَانُ يَكْرَهُ الْوُضُوءَ قَبْلَ الطَّعَامِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهُوَ ضَعِيفٌ

موسی بن اسماعیل، قیس، ابوہاشم، زادان، سلمان فرماتے ہیں کہ میں نے تورات میں پڑھا تھا کہ کھانے کی برکت یہ ہے کہ اس سے قبل وضو کیا جائے میں نے اس کا تذکرہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا کہ کھانے کی برکت اس سے قبل اور اس کے بعد وضو کرنے میں ہے۔ حضرت سفیان ثوری کھانے سے قبل وضو کرنا پسند نہیں فرماتے تھے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ یہ حدیث قوی نہیں ہے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، قیس، ابوہاشم، زادان، سلمان

جلدی میں کھانے کے وقت ہاتھ دھونے کا بیان

باب : کھانے پینے کا بیان

جلدی میں کھانے کے وقت ہاتھ دھونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 362

راوی: احمد بن ابی مریم، سعید بن حکم، لیث بن سعید، خالد بن یزید، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا عَمِّي يَعْنِي سَعِيدَ بْنَ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ قَالَ أَقْبَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شِعْبٍ مِنْ الْجَبَلِ وَقَدْ قَضَى حَاجَتَهُ

وَبَيْنَ أَيْدِينَا تَمْرٌ عَلَى تُرْسٍ أَوْ حَجَفَةٍ فَدَعَوْنَاهُ فَأَكَلَ مَعَنَا وَمَا مَسَّ مَائً

احمد بن ابی مریم، سعید بن حکم، لیث بن سعید، خالد بن یزید، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہاڑوں کی کسی گھاٹی کی جانب سے قضاء حاجت سے فارغ ہو کر سامنے تشریف لائے اور ہمارے سامنے ڈھال پر یا پیالہ پر کھجوریں رکھی ہوئی تھیں ہم نے آپ کو دعوت دی تو آپ نے ہمارے ساتھ کھجوریں کھائیں اور پانی کو چھوا تک نہیں۔

راوی : احمد بن ابی مریم، سعید بن حکم، لیث بن سعید، خالد بن یزید، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ

کھانے کی برائی کرنا مکروہ ہے

باب : کھانے پینے کا بیان

کھانے کی برائی کرنا مکروہ ہے

جلد : جلد سوم حدیث 363

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابوھازہ، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا عَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ إِنْ اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِنْ كَرِهَهُ تَرَكَهُ

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابوھازہ، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی کسی کھانے میں کوئی عیب نہیں نکالا، اگر اشتہا ہوتی تو اسے کھالیتے اور اگر ناپسند ہوتا تو چھوڑ دیتے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابوھازہ، ابوہریرہ

کھانے پر اجتماع کرنے کا بیان

باب : کھانے پینے کا بیان

کھانے پر اجتماع کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 364

راوی: ابراهیم بن موسی، ولید بن مسلم، وحشی بن حرب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي وَحْشِيُّ بْنُ حَرْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَأْكُلُ وَلَا نَشْبَعُ قَالَ فَلَعَلَّكُمْ تَفْتَرِقُونَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَاجْتَمِعُوا عَلَى طَعَامِكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيهِ قَالَ أَبُو دَاوُد إِذَا كُنْتَ فِي وَلِيمَةٍ فَوُضِعَ الْعَشَاءُ فَلَا تَأْكُلْ حَتَّى يَأْذَنَ لَكَ صَاحِبُ الدَّارِ

ابراہیم بن موسی، ولید بن مسلم، وحشی بن حرب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کھانا تو کھاتے ہیں لیکن سیر نہیں ہوتے آپ نے فرمایا کہ شاید تم الگ الگ کھاتے ہو، انہوں نے کہا جی ہاں۔ فرمایا کہ اپنے کھانے پر جمع ہو جایا کرو اور کھانے کے وقت اللہ کا نام لیا کرو اللہ تعالی تمہارے کھانے میں برکت ڈال دے گا۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اگر تم کسی دعوت ولیمہ میں مدعو ہو اور تمہارے سامنے رات کا کھانا بھی رکھ دیا جائے تو جب تک صاحب مکان (میزبان) اجازت نہ دے کھانا مت کھاؤ۔

راوی : ابراہیم بن موسی، ولید بن مسلم، وحشی بن حرب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

کھانے سے قبل بسم اللہ پڑھنا

باب : کھانے پینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 365

راوی: یحیی بن خلف، ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر، جابربن عبداللہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ فَذَكَرَ اللَّهَ عِنْدَ دُخُولِهِ وَعِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ لَا مَبِيتَ لَكُمْ وَلَا عَشَائَ وَإِذَا دَخَلَ فَلَمْ يُذْكَرْ اللَّهَ عِنْدَ دُخُولِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ أَدْرَكْتُمْ الْمَبِيتَ فَإِذَا لَمْ يَذْكُرْ اللَّهَ عِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ أَدْرَكْتُمْ الْمَبِيتَ وَالْعَشَائَ

یحیی بن خلف، ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا، جب کوئی آدمی اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت اللہ کا ذکر کرتا ہے اور اپنے کھانے سے قبل اللہ کا ذکر کرتا ہے تو شیطان (اپنے ساتھیوں سے) کہتا ہے کہ یہاں تمہارے لیے رات گزارنے کی جگہ نہیں ہے۔ اور نہ رات کا کھانا ہے اور جب کوئی گھر میں داخل ہوتے وقت اللہ کا ذکر نہیں کرتا تو شیطان کہتا ہے تم نے رات گزارنے کی جگہ پالی اور جب وہ کھانے کے وقت بھی ذکر نہیں کیا تم نے رات گزارنے کی جگہ بھی حاصل کرلی اور کھانا بھی پالیا۔

راوی : یحیی بن خلف، ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ

باب : کھانے پینے کا بیان

کھانے سے قبل بسم اللہ پڑھنا

جلد : جلد سوم حدیث 366

راوی: عثمان بن ابی شیبه، ابومعاویه، اعمش، خیثمه، ابوخذیفه،

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي حُذَيْفَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا حَضَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا لَمْ يَضَعْ أَحَدُنَا يَدَهُ حَتَّى يَبْدَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّا حَضَرْنَا مَعَهُ طَعَامًا فَجَائَ أَعْرَابِيٌّ كَأَنَّمَا يُدْفَعُ فَذَهَبَ لِيَضَعَ يَدَهُ فِي الطَّعَامِ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثُمَّ جَائَتْ جَارِيَةٌ كَأَنَّمَا تُدْفَعُ فَذَهَبَتْ لِتَضَعَ يَدَهَا فِي الطَّعَامِ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهَا وَقَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَيَسْتَحِلُّ الطَّعَامَ الَّذِي لَمْ يُذْكَرْ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ جَائَ بِهَذَا الْأَعْرَابِيِّ يَسْتَحِلُّ بِهِ فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ وَجَائَ بِهَذِهِ الْجَارِيَةِ يَسْتَحِلُّ بِهَا فَأَخَذْتُ بِيَدِهَا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ يَدَهُ لَفِي يَدِي مَعَ أَيْدِيهِمَا

عثمان بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، خیثمہ، ابو خذیفہ، فرماتے ہیں کہ جب ہم لوگ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کسی کھانے کی دعوت میں حاضر ہوتے تو جب تک حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھانا شروع نہ فرما دیتے ہم میں سے کوئی کوئی کھانے میں ہاتھ نہ ڈالتا۔ ایک مرتبہ ہم آپ کے ساتھ کھانے میں حاضر ہوئے تو ایک بدو آیا گویا کہ پیچھے سے دھکیلا جا رہا ہو اس نے کھانے میں ہاتھ ڈالنا چاہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا پھر ایک لڑکی اس طرح آئی کہ گویا اسے پیچھے سے دھکیلا جا رہا ہو وہ بھی کھانے میں ہاتھ ڈالنے کو بڑھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا ہاتھ بھی پکڑ لیا اور فرمایا کہ بیشک شیطان اس کھانے کو حلال کر لیتا ہے جس پر اللہ کا ذکر نہ کیا جائے اور وہی شیطان اس بدو کو لے کر آیا تاکہ اس کے ذریعے کھانے کو حلال کر سکے تو میں نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا پس قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے بیشک شیطان کا ہاتھ ان دونوں کے ہاتھوں کے سامنے میرے ہاتھ میں ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، خیثمہ، ابو خذیفہ،

باب : کھانے پینے کا بیان

کھانے سے قبل بسم اللہ پڑھنا

جلد : جلد سوم حدیث 367

راوی: مومل بن ھشام، اسمعیل، ھشام، ابن ابی عبداللہ، بدیل، عبداللہ بن عبید،

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ هِشَامٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الدَّسْتُوَائِيَّ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهَا أُمُّ كُلْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ تَعَالَى فَإِنْ نَسِيَ أَنْ يَذْكُرَ اسْمَ اللَّهِ تَعَالَى فِي أَوَّلِهِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ

مومل بن ہشام، اسماعیل، ہشام، ابن ابی عبد اللہ، بدیل، عبد اللہ بن عبید سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو اللہ کا ذکر کرے پس اگر بھول جائے ذکر اللہ کرنا اس کے شروع میں تو یہ کہے بِسْمِ اللَّهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ۔

راوی: مومل بن ہشام، اسمعیل، ہشام، ابن ابی عبد اللہ، بدیل، عبد اللہ بن عبید،

باب : کھانے پینے کا بیان

کھانے سے قبل بسم اللہ پڑھنا

جلد : جلد سوم حدیث 368

راوی: مومل بن فضل، عیسی، ابن یونس، جابر بن صبح، مثنی بن عبدالرحمن، اپنے چچا حضرت امیہ بن مخشی

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ صُبْحٍ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْخُزَاعِيُّ عَنْ عَمِّهِ أُمَيَّةَ بْنِ مَخْشِيٍّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا وَرَجُلٌ يَأْكُلُ فَلَمْ يُسَمِّ حَتَّى لَمْ يَبْقَ مِنْ طَعَامِهِ إِلَّا لُقْمَةٌ فَلَمَّا رَفَعَهَا إِلَى فِيهِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَا زَالَ الشَّيْطَانُ يَأْكُلُ مَعَهُ فَلَمَّا ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ اسْتَقَاءَ مَا فِي بَطْنِهِ قَالَ أَبُو دَاوُد جَابِرُ بْنُ صُبْحٍ جَدُّ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ مِنْ قِبَلِ أُمِّهِ

مومل بن فضل، عیسی، ابن یونس، جابر بن صبح، مثنی بن عبد الرحمن، اپنے چچا حضرت امیہ بن مخشی سے جو کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی تھے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے اور ایک آدمی کھا کھا رہا تھا، پس اس نے اللہ کا نام نہیں لیا یہاں تک کہ اس کے کھانے میں سے سوائے ایک لقمہ کے کچھ نہ بچا جب اس نے اس لقمہ کو اپنے منہ کی طرف اٹھایا تو کہنے لگا، بسم اللہ اولہ وآخرہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس پڑے اور فرمایا کہ شیطان مسلسل اس کے ساتھ کھانے میں مشغول رہا، پس جب اس نے اللہ کا نام لیا تو اس نے جو کچھ پیٹ میں تھا اسے قے کر دیا۔

راوی : مومل بن فضل، عیسی، ابن یونس، جابر بن صبح، مثنی بن عبد الرحمن، اپنے چچا حضرت امیہ بن مخشی

ٹیک لگا کر کھانے کا بیان

باب : کھانے پینے کا بیان

ٹیک لگا کر کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 369

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، علی بن اقمر،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا آكُلُ مُتَّكِئًا

محمد بن کثیر، سفیان، علی بن اقمر، فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں ٹیک لگا کر کھانا نہیں کھاتا۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، علی بن اقمر،

باب : کھانے پینے کا بیان

ٹیک لگا کر کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 370

راوی: ابراهیم بن موسی، وکیع، مصعب بن سلیم فرماتے هیں که میں نے حضرت انس

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَوَجَدْتُهُ يَأْكُلُ تَمْرًا وَهُوَ مُقْعٍ

ابراہیم بن موسی، وکیع، مصعب بن سلیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس سے سنا آپ فرمارہے تھے کہ مجھے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہیں بھیجا جب میں واپس آپ کی طرف لوٹا تو آپ کھجوریں کھارہے تھے اور اکڑوں بیٹھے تھے۔

راوی: ابراہیم بن موسی، وکیع، مصعب بن سلیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس

باب : کھانے پینے کا بیان

ٹیک لگا کر کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 371

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ثابت، شعیب بن عبدالله بن عمر،

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَا رُئِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مُتَّكِئًا قَطُّ وَلَا يَطَأُ عَقِبَهُ رَجُلَانِ

موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت، شعیب بن عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کبھی ٹیک لگا کر

کھاتے نہیں دیکھا اور نہ ہی یہ دیکھا کہ دو آدمی آپ کے پیچھے چل رہے ہوں۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، ثابت، شعیب بن عبداللہ بن عمر،

پلیٹ کے درمیان سے کھانے کا بیان

باب : کھانے پینے کا بیان

پلیٹ کے درمیان سے کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 372

راوی: مسلم بن ابراہیم، شعبہ، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلَا يَأْكُلْ مِنْ أَعْلَى الصَّحْفَةِ وَلَکِنْ لِيَأْکُلْ مِنْ أَسْفَلِهَا فَإِنَّ الْبَرَکَةَ تَنْزِلُ مِنْ أَعْلَاهَا

مسلم بن ابراہیم، شعبہ، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، ابن عباس فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو پلیٹ کے درمیان سے نہ کھائے بلکہ اپنی جانب سے کھائے اس لیے کہ برکت پلیٹ کے درمیان ہوتی ہے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، شعبہ، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : کھانے پینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 373

راوی: عمرو بن عثمان، محمد بن عبدالرحمن بن عرق، عبداللہ بن بسر حضرت عبداللہ بن بسر

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِرْقٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُسْرٍ قَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصْعَةٌ يُقَالُ لَهَا الْغَرَّاءُ يَحْمِلُهَا أَرْبَعَةُ رِجَالٍ فَلَمَّا أَضْحَوْا وَسَجَدُوا الضُّحَى أُتِيَ بِتِلْكَ الْقَصْعَةِ يَعْنِي وَقَدْ ثُرِدَ فِيهَا فَالْتَفُّوا عَلَيْهَا فَلَمَّا كَثَرُوا جَثَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ مَا هَذِهِ الْجِلْسَةُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ جَعَلَنِي عَبْدًا كَرِيمًا وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا عَنِيدًا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا مِنْ حَوَالَيْهَا وَدَعُوا ذِرْوَتَهَا يُبَارَكْ فِيهَا

عمرو بن عثمان، محمد بن عبدالرحمن بن عرق، عبداللہ بن بسر حضرت عبداللہ بن بسر فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک بڑا پیالہ تھا جسے چار آدمی مل کر اٹھاتے تھے اور اسے غرا کہا جاتا تھا۔ پس جب چاشت کی نماز کا وقت ہوا اور لوگوں نے چاشت کی نماز پڑھی تو وہ پیالہ لایا گیا جس میں ثرید بنا ہوا تھا، سب لوگ اس کے پاس جمع ہو گئے جب لوگوں کا ازدحام ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھٹنوں کے بل بیٹھ گئے۔ ایک اعرابی کہنے لگا یہ بیٹھنے کا کون سا طریقہ ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے مجھے کریم بندہ بنایا ہے اور مجھے زبردست اور تند خو نہیں بنایا، پھر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کے ارد گرد سے کھاؤ اور اس کے درمیان سے چھوڑ دو تمہارے واسطے اس میں برکت کی جاوے گی۔

راوی: عمرو بن عثمان، محمد بن عبدالرحمن بن عرق، عبداللہ بن بسر حضرت عبداللہ بن بسر

ایسے دستر خوان پر بیٹھنا جس پر حرام اشیاء بھی ہوں

باب: کھانے پینے کا بیان

ایسے دستر خوان پر بیٹھنا جس پر حرام اشیاء بھی ہوں

جلد : جلد سوم حدیث 374

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، کثیر، بن ھشام، جعفر، بن برقا، زھری، سالم اپنے والد حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَطْعَمَيْنِ عَنْ الْجُلُوسِ عَلَى مَائِدَةٍ يُشْرَبُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ وَأَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ وَهُوَ مُنْبَطِحٌ عَلَى بَطْنِهِ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا الْحَدِيثُ لَمْ يَسْمَعْهُ جَعْفَرٌ مِنْ الزُّهْرِيِّ وَهُوَ مُنْكَرٌ

عثمان بن ابی شیبہ، کثیر، بن ہشام، جعفر، بن برقا، زہری، سالم اپنے والد حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کہ دو کھانوں سے۔ ایک ایسے دستر خوان پر جس پر شراب پی جارہی ہو، دوسرے اوندھے منہ، یعنی منہ کے بل لیٹ کر کھانے سے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو جعفر بن برقان نے زہری سے نہیں سنا ہے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، کثیر، بن ہشام، جعفر، بن برقا، زہری، سالم اپنے والد حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دائیں ہاتھ سے کھانا کھانے کا بیان

باب : کھانے پینے کا بیان

دائیں ہاتھ سے کھانا کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 375

راوی: ھارون بن زید بن ابی روقاء، جعفر

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَبِي الزَّرْقَائِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْحَدِيثِ

ہارون بن زید بن ابی رو قاء، جعفر سے یہی حدیث روایت کرتے ہیں۔

راوی : ہارون بن زید بن ابی رو قاء، جعفر

باب : کھانے پینے کا بیان

دائیں ہاتھ سے کھانا کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 376

راوی: احمد بن حنبل، سفیان، زهری، ابوبکر بن عبید الله بن عبد الله بن عمر،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ جَدِّهِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ وَإِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ

احمد بن حنبل، سفیان، زہری، ابو بکر بن عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو دائیں ہاتھ سے کھائے اور جب کوئی (پانی) پیے تو دائیں ہاتھ سے پیے کیونکہ شیطان اپنے بائیں ہاتھ سے کھاتا اور پیتا ہے۔

راوی : احمد بن حنبل، سفیان، زہری، ابو بکر بن عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر،

باب : کھانے پینے کا بیان

دائیں ہاتھ سے کھانا کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 377

راوی: محمد بن سلیمان، سلیمان بن بلال، ابووجزہ، فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ أَبِي وَجْزَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْنُ بُنَيَّ فَسَمِّ اللهَ وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

محمد بن سلیمان، سلیمان بن بلال، ابووجزہ، فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ اے بیٹے نزدیک ہو جاؤ اور اللہ کا نام لے اور دائیں ہاتھ سے کھانا کھا اور اپنے سامنے سے کھا۔

راوی: محمد بن سلیمان، سلیمان بن بلال، ابووجزہ، فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ

گوشت کھانے کا بیان

باب : کھانے پینے کا بیان

گوشت کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 378

راوی: سعید بن منصور، ابومعشر، ہشام بن عروہ،

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْطَعُوا اللَّحْمَ بِالسِّكِّينِ فَإِنَّهُ مِنْ صَنِيعِ الْأَعَاجِمِ وَانْهَسُوهُ فَإِنَّهُ أَهْنَأُ وَأَمْرَأُ قَالَ أَبُو دَاوُد

وَلَيْسَ هُوَ بِالْقَوِيِّ

سعید بن منصور، ابومعشر، ہشام بن عروہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ چھرے سے کاٹ کر نہ کھاؤ اس لیے کہ یہ عجمیوں کا طریقہ ہے اور اسے دانتوں سے نوچ کر کھاؤ اس لیے کہ یہ طریقہ زیادہ لذت والا اور جلدی ہضم کرنے والا ہے۔

راوی: سعید بن منصور، ابومعشر، ہشام بن عروہ،

باب : کھانے پینے کا بیان

گوشت کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 379

راوی: محمد بن عیسی، ابن علیہ، عبدالرحمن بن اسحق، عبدالرحمن بن معاویہ عثمان بن ابی شیبہ، صفوان بن امیہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ كُنْتُ آكُلُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآخُذُ اللَّحْمَ بِيَدِي مِنْ الْعَظْمِ فَقَالَ أَدْنِ الْعَظْمَ مِنْ فِيكَ فَإِنَّهُ أَهْنَأُ وَأَمْرَأُ قَالَ أَبُو دَاوُد عُثْمَانُ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ صَفْوَانَ وَهُوَ مُرْسَلٌ

محمد بن عیسی، ابن علیہ، عبدالرحمن بن اسحاق، عبدالرحمن بن معاویہ عثمان بن ابی شیبہ، صفوان بن امیہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کھانا کھا رہا تھا اور گوشت لے رہا تھا ہڈی میں سے۔ آپ نے فرمایا کہ ہڈی کو اپنے منہ کے قریب کرو (منہ سے نوچ کر کھاؤ) اس لیے کہ یہ طریقہ زیادہ لذت والا زرد ہضم ہے۔

راوی: محمد بن عیسی، ابن علیہ، عبدالرحمن بن اسحق، عبدالرحمن بن معاویہ عثمان بن ابی شیبہ، صفوان بن امیہ

باب : کھانے پینے کا بیان

گوشت کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 380

راوی: ھارون بن عبداللہ، ابوداؤد، زھیر، ابواسحق، سعد بن عیاض، عبداللہ بن مسعود،

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعْدِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ أَحَبُّ الْعُرَاقِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرَاقَ الشَّاةِ

ہارون بن عبداللہ، ابوداؤد، زہیر، ابواسحاق، سعد بن عیاض، عبداللہ بن مسعود سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سب سے زیادہ پسند بکری کے گوشت والی ہڈی تھی۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، ابوداؤد، زہیر، ابواسحق، سعد بن عیاض، عبداللہ بن مسعود،

باب : کھانے پینے کا بیان

گوشت کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 381

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الذِّرَاعُ قَالَ وَسُمَّ فِي الذِّرَاعِ وَكَانَ يَرَى أَنَّ الْيَهُودَ هُمْ سَمُّوهُ

محمد بن بشار، ابوداؤد، اسی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں کہ آپ کو دست کے گوشت میں ہی زہر دیا گیا تھا اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خیال تھا کہ یہودیوں نے آپ کو زہر دیا۔

راوی : محمد بن بشار، ابوداؤد،

لوکی کھانے کا بیان

باب : کھانے پینے کا بیان

لوکی کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 382

راوی: قعنبی، مالك، اسحق بن عبدالله بن ابی طلحه، انس بن مالك

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ خَيَّاطًا دَعَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَهُ قَالَ أَنَسٌ فَذَهَبْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى ذَلِكَ الطَّعَامِ فَقَرَّبَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْزًا مِنْ شَعِيرٍ وَمَرَقًا فِيهِ دُبَّائٌ وَقَدِيدٌ قَالَ أَنَسٌ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَتَبَّعُ الدُّبَّائَ مِنْ حَوَالَيْ الصَّحْفَةِ فَلَمْ أَزَلْ أُحِبُّ الدُّبَّائَ بَعْدَ يَوْمِئِذٍ

قعنبی، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک درزی نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھانے کی دعوت دی، حضرت انس فرماتے ہیں کہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کھانے میں گیا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب جو کی روٹی لائی گئی اور پڑا ہوا شوربہ لایا گیا اور خشک گوشت کا ٹکڑا لایا گیا حضرت انس فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ رکابی کے ارد گرد لوکی (کے ٹکڑے) تلاش کر رہے تھے پس اس کے بعد سے میں ہمیشہ لوکی کو پسند کرتا ہوں۔

راوی : قعنبی، مالک، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک

ثرید کا بیان

باب : کھانے پینے کا بیان

ثرید کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 383

راوی: محمد بن حسان، مبارک بن سعید، عمر بن سعید، اہل بصرہ کا ایک آدمی حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ السَّمْتِيُّ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ أَحَبَّ الطَّعَامِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثَّرِيدُ مِنْ الْخُبْزِ وَالثَّرِيدُ مِنْ الْحَيْسِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهُوَ ضَعِيفٌ

محمد بن حسان، مبارک بن سعید، عمر بن سعید، اہل بصرہ کا ایک آدمی حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالی عنہ سے اور وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھانوں میں سب سے زیادہ روٹی کا ثرید پسند تھا اور حیس کا ثرید بڑا پسند تھا۔

راوی : محمد بن حسان، مبارک بن سعید، عمر بن سعید، اہل بصرہ کا ایک آدمی حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالی عنہ

کھانے کو گندا کہنا

باب : کھانے پینے کا بیان

کھانے کو گندا کہنا

جلد : جلد سوم   حدیث 384

راوی: عبداللہ بن محمد، زہیر، سماک بن حرب، قبیصہ بن ہلب، اپنے والد ہلب رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي قَبِيصَةُ بْنُ هُلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ مِنْ الطَّعَامِ طَعَامًا أَتَحَرَّجُ مِنْهُ فَقَالَ لَا يَتَخَلَّجَنَّ فِي صَدْرِكَ شَيْئٌ ضَارَعْتَ فِيهِ النَّصْرَانِيَّةَ

عبد اللہ بن محمد، زہیر، سماک بن حرب، قبیصہ بن ہلب، اپنے والد ہلب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سنا کہ ایک آدمی نے آپ سے سوال کیا کہ کیا کوئی کھانا ایسا ہے جس سے میں احتراز کروں؟ فرمایا کہ نہیں، تیرے دل کو کوئی ایسی چیز خلجان اور کھٹک میں نہ ڈالے جس میں نصرانیت کا شائبہ ہو۔(مراد یہ ہے کہ نصرانی لوگ بلاوجہ مختلف حلال چیزوں میں شک وشبہ کرتے رہتے ہیں تو تمہیں ان جیسا کوئی عمل پسند نہیں ہونا چاہیے اور اس کی وجہ سے تمہیں اپنے دل میں کوئی خلجان محسوس نہ کرنا چاہیے۔(

راوی : عبد اللہ بن محمد، زہیر، سماک بن حرب، قبیصہ بن ہلب، اپنے والد ہلب رضی اللہ تعالی عنہ

گندگی کھانے والے جانور اور اس کے دودھ کا حکم

باب : کھانے پینے کا بیان

گندگی کھانے والے جانور اور اس کے دودھ کا حکم

جلد : جلد سوم   حدیث 385

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، محمد بن اسحق، ابن ابی نجیح، مجاھد، ابن عمر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ الْجَلَّالَةِ وَأَلْبَانِهَا

عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، محمد بن اسحاق، ابن ابی نجیح، مجاہد، ابن عمر سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گندگی اور نجاست کھانے والے جانور کے کھانے اور اس کے دودھ سے منع فرمایا ہے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، محمد بن اسحق، ابن ابی نجیح، مجاہد، ابن عمر

باب: کھانے پینے کا بیان

گندگی کھانے والے جانور اور اس کے دودھ کا حکم

جلد: جلد سوم حدیث 386

راوی: ابن مثنی، ابوعامر، ھشام، قتادہ، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لَبَنِ الْجَلَّالَةِ

ابن مثنی، ابوعامر، ہشام، قتادہ، عکرمہ، ابن عباس سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجاست خور جانور کے دودھ سے منع فرمایا ہے۔

راوی: ابن مثنی، ابوعامر، ہشام، قتادہ، عکرمہ، ابن عباس

باب : کھانے پینے کا بیان

گندگی کھانے والے جانور اور اس کے دودھ کا حکم

جلد : جلد سوم حدیث 387

راوی: احمد بن ابی سریح، عبداللہ بن جھم، عمرو بن ابی قیس، ایوب، نافع

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي سُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَهْمٍ حَدَّثَنَا عُمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَلَّالَةِ فِي الْإِبِلِ أَنْ يُرْكَبَ عَلَيْهَا أَوْ يُشْرَبَ مِنْ أَلْبَانِهَا

احمد بن ابی سریح، عبداللہ بن جہم، عمرو بن ابی قیس، ایوب، نافع سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجاست خوار اونٹنی پر سواری کرنے اور اس کے دودھ کو پینے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: احمد بن ابی سریح، عبداللہ بن جہم، عمرو بن ابی قیس، ایوب، نافع

گھوڑے کے گوشت کھانے کا حکم

باب : کھانے پینے کا بیان

گھوڑے کے گوشت کھانے کا حکم

جلد : جلد سوم حدیث 388

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، عمرو بن دینار، محمد بن علی، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ خَیْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ وَأَذِنَ لَنَا فِی لُحُومِ الْخَیْلِ

سلیمان بن حرب، حماد، عمرو بن دینار، محمد بن علی، جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ خیبر کے دن گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا اور ہمیں گھوڑوں کے گوشت کے بارے میں اجازت دیدی۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، عمرو بن دینار، محمد بن علی، جابر بن عبد اللہ

باب : کھانے پینے کا بیان

گھوڑے کے گوشت کھانے کا حکم

جلد : جلد سوم حدیث 389

راوی: وسی بن اسمعیل، حماد، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ سے

حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللہِ قَالَ ذَبَحْنَا يَوْمَ خَيْبَرَ الْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ فَنَهَانَا رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْبِغَالِ وَالْحَمِيرِ وَلَمْ يَنْهَنَا عَنْ الْخَيْلِ

موسی بن اسماعیل، حماد، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ہم نے غزوہ خیبر کے دن گھوڑے سے، خچر اور گدھے ذبح کیے، پس منع فرمادیا جبکہ گھوڑوں کے بارے میں ہمیں منع نہیں فرمایا۔

راوی : وسی بن اسمعیل، حماد، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ سے

باب : کھانے پینے کا بیان

گھوڑے کے گوشت کھانے کا حکم

جلد : جلد سوم حدیث 390

راوی: سعید بن شبیب، حیوۃ بن شریح، بقیہ، ثور بن یزید، صالح بن یحیی بن مقدام، بن معدیکرب

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ شَبِيبٍ وَحَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَيْوَةُ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْخَيْلِ وَالْبِغَالِ وَالْحَمِيرِ زَادَ حَيْوَةُ وَكُلِّ ذِي نَابٍ مِنْ السِّبَاعِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهُوَ قَوْلُ مَالِكٍ قَالَ أَبُو دَاوُد لَا بَأْسَ بِلُحُومِ الْخَيْلِ وَلَيْسَ الْعَمَلُ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا مَنْسُوخٌ قَدْ أَكَلَ لُحُومَ الْخَيْلِ جَمَاعَةٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ ابْنُ الزُّبَيْرِ وَفَضَالَةُ بْنُ عُبَيْدٍ وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَأَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ وَسُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ وَعَلْقَمَةُ وَكَانَتْ قُرَيْشٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَذْبَحُهَا

سعید بن شبیب، حیوۃ بن شریح، بقیہ، ثور بن یزید، صالح بن یحیی بن مقدام، بن معدیکرب سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے گھوڑے، خچر، گدھوں کے گوشت کے کھانے سے۔ حیوۃ (جو راوی ہیں اس حدیث کے) انہوں نے اپنی روایت میں یہ اضافہ کیا ہے کہ اس درندے کے گوشت سے جو دانتوں والا ہو (یعنی چیر پھاڑ کرنے والا ہو)۔

راوی: سعید بن شبیب، حیوۃ بن شریح، بقیہ، ثور بن یزید، صالح بن یحیی بن مقدام، بن معدیکرب

خرگوش کھانے کا بیان

باب : کھانے پینے کا بیان

خرگوش کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 391

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ھشام بن زید، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ غُلَامًا حَزَوَّرًا فَصِدْتُ أَرْنَبًا فَشَوَيْتُهَا فَبَعَثَ مَعِي أَبُو طَلْحَةَ بِعَجُزِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَقَبِلَهَا

موسی بن اسماعیل، حماد، ہشام بن زید، انس بن مالک فرماتے ہیں کہ جب میں ایک مضبوط جسم کا لڑکا تھا تو میں نے ایک خرگوش شکار کیا اور اسے بھونا، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالی عنہ نے اس کا پچھلا دم والا حصہ میرے ہاتھ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھیجا، میں اسے لے کر آپ پاس آیا تو آپ نے اسے قبول فرمالیا۔

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ہشام بن زید، انس بن مالک

باب : کھانے پینے کا بیان

خرگوش کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 392

راوی: یحیی بن خلف، روح بن عبادہ، محمد بن خالد، کھتے ھیں کہ میں نے اپنے والد خالد بن الحویرث

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي خَالِدَ بْنَ الْحُوَيْرِثِ يَقُولُ إِنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو كَانَ بِالصِّفَاحِ قَالَ مُحَمَّدٌ مَكَانٌ بِمَكَّةَ وَإِنَّ رَجُلًا جَائَ بِأَرْنَبٍ قَدْ صَادَهَا فَقَالَ يَا عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو مَا تَقُولُ قَالَ قَدْ جِيئَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا جَالِسٌ فَلَمْ يَأْكُلْهَا وَلَمْ يَنْهَ عَنْ أَكْلِهَا وَزَعَمَ أَنَّهَا تَحِيضُ

یحیی بن خلف، روح بن عبادہ، محمد بن خالد، کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد خالد بن الحویرث سے سنا کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن

عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ صفاح کے مقام پر تھے، محمد کہتے ہیں کہ صفاح مکہ مکرمہ میں ایک جگہ ہے کہ ایک شخص نے خرگوش کا شکار کر کے لیا اور کہنے لگا اے عبداللہ بن عمر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس بارے میں کیا کہتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ خرگوش ایک بار حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھی لایا گیا تو آپ نے اسے تناول نہیں فرمایا لیکن اس کے باوجود اس کے کھانے سے منع بھی نہیں فرمایا اور آپ کا خیال تھا کہ اسے حیض آتا ہے۔ (ائمہ کرام اس کے حلال ہونے پر متفق ہیں کہ عمل نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے حلال ہونے پر دلالت کرتا ہے کیونکہ اگر یہ ناجائز ہوتا تو آپ صحابہ کرام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی اس کے کھانے سے منع فرماتے۔(

راوی : یحیی بن خلف، روح بن عبادہ، محمد بن خالد، کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد خالد بن الحویرث

گوہ کھانے کا بیان

باب : کھانے پینے کا بیان

گوہ کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 393

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ خَالَتَهُ أَهْدَتْ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمْنًا وَأَضُبًّا وَأَقِطًا فَأَكَلَ مِنْ السَّمْنِ وَمِنْ الْأَقِطِ وَتَرَكَ الْأَضُبَّ تَقَذُّرًا وَأُكِلَ عَلَى مَائِدَتِهِ وَلَوْ كَانَ حَرَامًا مَا أُكِلَ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حفص بن عمر، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس فرماتے ہیں کہ ان کی خالہ نے ایک بار حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کچھ گھی، پنیر، اور گوہ بھیجی۔ پس حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھی اور پنیر میں سے تناول کیا اور گوہ کو چھوڑ دیا گھن آنے کی وجہ سے لیکن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دستر خوان پر گوہ کو کھایا گیا اور اگر وہ حرام ہوتی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے دستر خوان پر نہ کھائی جاتی۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : کھانے پینے کا بیان

گوہ کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 394

راوی: قعنبی، مالک، ابن شہاب، ابوامامہ بن سہل بن حنیف، عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ مَيْمُونَةَ فَأُتِيَ بِضَبٍّ مَحْنُوذٍ فَأَهْوَى إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ فَقَالَ بَعْضُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ أَخْبِرُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا يُرِيدُ أَنْ يَأْكُلَ مِنْهُ فَقَالُوا هُوَ ضَبٌّ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ قَالَ فَقُلْتُ أَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِأَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ قَالَ خَالِدٌ فَاجْتَرَرْتُهُ فَأَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ

قعنبی، مالک، ابن شہاب، ابوامامہ بن سہل بن حنیف، عبداللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے آپ کے سامنے ایک بھنی ہوئی گوہ لائی گئی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ بڑھایا تو بعض عورتیں جو وہاں پر موجود تھیں انہوں نے کہا کہ حضور کو بتلاؤ (کہ یہ کیا ہے) کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کھانا چاہتے ہیں پس لوگوں نے کہا یہ گوہ ہے چنانچہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دست مبارک اٹھالیا۔ خالد بن ولید کہتے ہیں میں نے عرض کیا کیا یہ گوہ حرام ہے؟ فرمایا کہ نہیں لیکن چوں کہ یہ میری قوم کی سرزمین میں نہیں ہوتی اس واسطے مجھے اس سے اپنے دل میں نفرت محسوس ہوئی۔ حضرت خالد کہتے ہیں کہ پس میں نے اسے اپنی طرف گھسیٹا اور اسے کھایا اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیکھ رہے تھے۔

راوی : قعنبی، مالک، ابن شہاب، ابو امامہ بن سہل بن حنیف، عبد اللہ بن عباس

باب : کھانے پینے کا بیان

گوہ کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 395

راوی: عمرو بن عون، خالد بن حصین، زید بن وھب، ثابت بن ودیعہ،

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ وَدِيعَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَيْشٍ فَأَصَبْنَا ضِبَابًا قَالَ فَشَوَيْتُ مِنْهَا ضَبًّا فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْتُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ فَأَخَذَ عُودًا فَعَدَّ بِهِ أَصَابِعَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ أُمَّةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مُسِخَتْ دَوَابَّ فِي الْأَرْضِ وَإِنِّي لَا أَدْرِي أَيُّ الدَّوَابِّ هِيَ قَالَ فَلَمْ يَأْكُلْ وَلَمْ يَنْهَ

عمرو بن عون، خالد بن حصین، زید بن وہب، ثابت بن ودیعہ، فرماتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک لشکر میں تھے کہ ہم نے چند گوہ حاصل کیے کہتے ہیں کہ میں نے ان میں سے ایک گوہ کو بھونا اور اسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے گیا اور اسے میں نے آپ کے سامنے رکھ دیا پس آپ نے ایک لکڑی سے اپنی انگلیوں کو گنا اس سے فرمایا کہ بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ کو مسخ کر کے جانور بنا کر زمین میں چھوڑ دیا گیا تھا اور مجھے علم نہیں کہ وہ کون سے جانور ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ نے اسے نہ کھایا اور نہ ہی منع فرمایا۔

راوی : عمرو بن عون، خالد بن حصین، زید بن وہب، ثابت بن ودیعہ،

باب : کھانے پینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 396

راوی: محمد بن عوف، حکم بن نافع، ابن عیاش، ضمضم بن زرعہ، شریض بن عبید ابوراشد،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الطَّائِيُّ أَنَّ الْحَكَمَ بْنَ نَافِعٍ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي رَاشِدٍ الْحُبْرَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ لَحْمِ الضَّبِّ

محمد بن عوف، حکم بن نافع، ابن عیاش، ضمضم بن زرعہ، شریض بن عبید ابوراشد سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گوہ کھانے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: محمد بن عوف، حکم بن نافع، ابن عیاش، ضمضم بن زرعہ، شریض بن عبید ابوراشد،

حباری کھانے کے بیان میں

باب : کھانے پینے کا بیان

حباری کھانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 397

راوی: فضل بن سہل، ابراہیم، بن عبدالرحمن بن مہدی، برید، بن عمر بن سفینہ،

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنِي بُرَيْهُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَفِينَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَكَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمَ حُبَارَى

فضل بن سہل، ابراہیم، بن عبدالرحمن بن مہدی، برید، بن عمر بن سفینہ، فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے ساتھ حباری کا گوشت کھایا۔

راوی : فضل بن سہل، ابراہیم، بن عبدالرحمن بن مہدی، برید، بن عمر بن سفینہ،

حشرات الارض کے کھانے کا بیان

باب : کھانے پینے کا بیان

حشرات الارض کے کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 398

راوی: موسی بن اسمعیل، غالب بن حجرہ، ملقام بن تلب، اپنے والد تلب

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا غَالِبُ بْنُ حَجْرَةَ حَدَّثَنِي مِلْقَامُ بْنُ التَّلِبِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَحِبْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ أَسْمَعْ لِحَشَرَةِ الْأَرْضِ تَحْرِيمًا

موسی بن اسماعیل، غالب بن حجرہ، ملقام بن تلب، اپنے والد تلب سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ (کافی عرصہ) رہا لیکن میں نے حشرات الارض کے بارے میں حرمت کا حکم نہیں سنا۔

راوی : موسی بن اسمعیل، غالب بن حجرہ، ملقام بن تلب، اپنے والد تلب

باب : کھانے پینے کا بیان

حشرات الارض کے کھانے کا بیان

راوی: ابوثور ابراهیم بن خالد، سعید بن منصور، عبدالعزیزبن محمد عیسیٰ بن نمیله

حَدَّثَنَا أَبُو ثَوْرٍ إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ الْكَلْبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عِيسَى بْنِ نُمَيْلَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَسُئِلَ عَنْ أَكْلِ الْقُنْفُذِ فَتَلَا قُلْ لَا أَجِدُ فِيمَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا الْآيَةَ قَالَ قَالَ شَيْخٌ عِنْدَهُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ خَبِيثَةٌ مِنْ الْخَبَائِثِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِنْ كَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا فَهُوَ كَمَا قَالَ مَا لَمْ نَدْرِ

ابو ثور ابراہیم بن خالد، سعید بن منصور، عبدالعزیز بن محمد عیسیٰ بن نمیلہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس تھا تو آپ سے قنفذ کے بارے میں پوچھا گیا تو ابن عمر نے قرآن کریم کی آیت قُلْ لَا أَجِدُ فِيمَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا، پڑھی راوی کہتے ہیں کہ ایک بوڑھا شخص ان کے پاس بیٹھا ہوا تھا اس نے کہا کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے سنا ہے حضور کے سامنے اس کا تذکرہ ہو تو آپ نے فرمایا کہ یہ ایک ناپاک جانور ہے گندے اور ناپاک جانوروں میں سے۔ تو ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا اگر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا فرمایا ہے تو بس پھر ایسا ہی ہے جیسا آپ نے فرمایا (یعنی ناجائز) جس کا ہمیں علم نہیں ہے۔

راوی : ابو ثور ابراہیم بن خالد، سعید بن منصور، عبدالعزیز بن محمد عیسیٰ بن نمیلہ

بجو کھانے کا بیان

باب : کھانے پینے کا بیان

بجو کھانے کا بیان

راوی: محمد بن عبداللہ، جریر بن حازم، عبداللہ بن عبید، عبدالرحمن بن ابی عمارہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الضَّبُعِ فَقَالَ هُوَ صَيْدٌ وَيُجْعَلُ فِيهِ كَبْشٌ إِذَا صَادَهُ الْمُحْرِمُ

محمد بن عبداللہ، جریر بن حازم، عبداللہ بن عبید، عبدالرحمن بن ابی عمارہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بجو کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ وہ شکار اور اگر محرم (حرام کی حالت والا شخص) اسے شکار کرے تو ایک دنبہ (دم) میں دیا جائے گا۔

راوی: محمد بن عبداللہ، جریر بن حازم، عبداللہ بن عبید، عبدالرحمن بن ابی عمارہ

درندوں کے کھانے کا بیان

باب : کھانے پینے کا بیان

درندوں کے کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 401

راوی: قعنبی، مالک، ابن شہاب، ابوادریس، ابوثعلبہ،

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنْ السَّبُعِ

قعنبی، مالک، ابن شہاب، ابوادریس، ابوثعلبہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے ہر

دانتوں والے (چیر پھاڑ کرنے والے) درندوں کے کھانے سے۔

راوی : قعنبی، مالک، ابن شہاب، ابوادریس، ابوثعلبہ،

باب : کھانے پینے کا بیان

درندوں کے کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 402

راوی: مسدد، ابوعوانہ، ابوبشر، میمون بن مہران، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنْ السَّبُعِ وَعَنْ كُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنْ الطَّيْرِ

مسدد، ابوعوانہ، ابوبشر، میمون بن مہران، ابن عباس سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہر دانتوں والے درندوں کے کھانے سے اور پرندوں میں ہر پنجہ (سے شکار کرنے والے) کے کھانے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : مسدد، ابوعوانہ، ابوبشر، میمون بن مہران، ابن عباس

باب : کھانے پینے کا بیان

درندوں کے کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 403

راوی: محمد بن مصفی، محمد بن حرب، مروان، بن روبہ، عبدالرحمن بن ابی عوف، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ رُؤْبَةَ التَّغْلِبِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَوْفٍ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا لَا يَحِلُّ ذُو نَابٍ مِنْ السِّبَاعِ وَلَا الْحِمَارُ الْأَهْلِيُّ وَلَا اللُّقَطَةُ مِنْ مَالِ مُعَاهَدٍ إِلَّا أَنْ يَسْتَغْنِيَ عَنْهَا وَأَيُّمَا رَجُلٍ ضَافَ قَوْمًا فَلَمْ يَقْرُوهُ فَإِنَّ لَهُ أَنْ يُعْقِبَهُمْ بِمِثْلِ قِرَاهُ

محمد بن مصفی، محمد بن حرب، مروان، بن روبہ، عبدالرحمن بن ابی عوف، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا آگاہ رہو درندوں میں سے دانتوں (سے چیر پھاڑ کرنے) والے جانور حلال نہیں ہیں اور نہ ہی شہری گدھا جائز ہے اور نہ ہی کسی ذمی کافر کا راستہ میں پڑا ہوا مال جائز ہے الا یہ اس نے اسے بیکار سمجھ کر اس سے لاپرواہی کر دی ہو۔ اور جو بھی شخص کسی قوم کا مہمان ہوا اور پھر وہ قوم اس کی مہمانداری نہ کرے تو بے شک اس کے لیے جائز ہے کہ زبردستی ان سے اپنی مہمانداری کے بقدر وصول کرے (یہ ابتداء اسلام میں حکم تھا اب منسوخ ہو گیا)۔

راوی: محمد بن مصفی، محمد بن حرب، مروان، بن روبہ، عبدالرحمن بن ابی عوف، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب: کھانے پینے کا بیان

درندوں کے کھانے کا بیان

جلد: جلد سوم حدیث 404

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ابی عروبہ، علی بن حکم، میمون بن مہران، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ قَالَ أَلَا لَا يَحِلُّ ذُو نَابٍ مِنْ السِّبَاعِ وَلَا

الْحِمَارُ الْأَهْلِيُّ وَلَا اللُّقَطَةُ مِنْ مَالِ مُعَاهِدٍ إِلَّا أَنْ يَسْتَغْنِيَ عَنْهَا وَأَيُّمَا رَجُلٍ ضَافَ قَوْمًا فَلَمْ يَقْرُوهُ فَإِنَّ لَهُ أَنْ يُعْقِبَهُمْ بِمِثْلِ قِرَاهُ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ابی عروبہ، علی بن حکم، میمون بن مہران، سعید بن جبیر، ابن عباس سے مذکورہ بالا حدیث ہی مروی ہے۔

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ابی عروبہ، علی بن حکم، میمون بن مہران، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب: کھانے پینے کا بیان

درندوں کے کھانے کا بیان

جلد: جلد سوم حدیث 405

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عروبہ، حکم، میمون بن مہران، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنْ السِّبَاعِ وَعَنْ كُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنْ الطَّيْرِ

محمد بن بشار، ابن ابی عروبہ، حکم، میمون بن مہران، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ خیبر کے دن ہر دانت والے درندے کے کھانے سے اور پنجہ سے شکار کرنے والے پرندے کے کھانے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عروبہ، حکم، میمون بن مہران، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب: کھانے پینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 406

راوی: عمرو بن عثمان، محمد بن حرب، ابوسلمه، سلیمان بن سلیم، صالح بن یحیی بن مقدام،

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ سُلَيْمَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمِقْدَامِ عَنْ جَدِّهِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ فَأَتَتْ الْيَهُودُ فَشَكَوْا أَنَّ النَّاسَ قَدْ أَسْرَعُوا إِلَى حَظَائِرِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا لَا تَحِلُّ أَمْوَالُ الْمُعَاهَدِينَ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحَرَامٌ عَلَيْكُمْ حُمُرُ الْأَهْلِيَّةِ وَخَيْلُهَا وَبِغَالُهَا وَكُلُّ ذِي نَابٍ مِنْ السِّبَاعِ وَكُلُّ ذِي مِخْلَبٍ مِنْ الطَّيْرِ

عمرو بن عثمان، محمد بن حرب، ابوسلمہ، سلیمان بن سلیم، صالح بن یحیی بن مقدام سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جہاد میں شریک تھا خیبر کے موقع پر۔ آپ کے پاس خیبر کے یہود آئے اور شکایت کی کہ لوگوں نے ان کے جانوروں کے باڑے جلدی میں لوٹ لیے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خبر دار! ذمی کافروں کے اموال ناحق لینا جائز نہیں اور تم پر آبادی کے گدھے، گھوڑے اور خچر کھانا حرام ہے۔ اور ہر دانت سے شکار کرنے والا درندہ اور ہر پنجہ سے شکار کرنے والا پرندہ ناجائز ہے۔

راوی: عمرو بن عثمان، محمد بن حرب، ابوسلمہ، سلیمان بن سلیم، صالح بن یحیی بن مقدام،

باب : کھانے پینے کا بیان

درندوں کے کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 407

راوی: احمد بن حنبل، محمد بن عبد الملک، عبد الرزاق، عمرو بن زید،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ عُمَرَ بْنِ زَيْدٍ الصَّنْعَانِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْهِرِّ قَالَ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَكْلِ الْهِرِّ وَأَكْلِ ثَمَنِهَا

احمد بن حنبل، محمد بن عبد الملک، عبد الرزاق، عمرو بن زید سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلی کی قیمت لینے سے منع فرمایا ہے۔ محمد بن عبد الملک (ایک راوی ہیں اس حدیث کے) فرمایا کہ بلی کے کھانے سے اور اس کی قیمت کے کھانے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : احمد بن حنبل، محمد بن عبد الملک، عبد الرزاق، عمرو بن زید،

آبادی کے گدھوں کا گوشت کھانے کا بیان

باب : کھانے پینے کا بیان

آبادی کے گدھوں کا گوشت کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 408

راوی: عبداللہ بن ابی زیاد، عبیداللہ، اسرائیل، منصور، عبید بن ابی حسن، عبدالرحمن، غالب، بن ابجر،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عُبَيْدٍ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ غَالِبِ بْنِ أَبْجَرَ قَالَ أَصَابَتْنَا سَنَةٌ فَلَمْ يَكُنْ فِي مَالِي شَيْئٌ أُطْعِمُ أَهْلِي إِلَّا شَيْئٌ مِنْ حُمُرٍ وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ لُحُومَ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَصَابَتْنَا السَّنَةُ وَلَمْ يَكُنْ فِي مَالِي مَا أُطْعِمُ أَهْلِي إِلَّا سِمَانُ الْحُمُرِ وَإِنَّكَ حَرَّمْتَ لُحُومَ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ فَقَالَ أَطْعِمْ أَهْلَكَ مِنْ سَمِينِ حُمُرِكَ فَإِنَّمَا حَرَّمْتُهَا مِنْ أَجْلِ جَوَّالِ الْقَرْيَةِ يَعْنِي

عبداللہ بن ابی زیاد، عبید اللہ، اسرائیل، منصور، عبید بن ابی حسن، عبد الرحمن، غالب، بن ابجر، فرماتے ہیں کہ ہمیں ایک مرتبہ قحط

لاحق ہو گیا تو میرے پاس اپنے گھر والوں کو کھلانے کے لیے سوائے چند گدھوں کے اور کچھ نہ تھا اور اس سے قبل حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھریلو گدھوں کے گوشت سے منع فرما چکے تھے، چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں قحط لاحق ہو گیا ہے اور میرے مال میں (گھر والوں کو کھلانے کے لیے سوائے چند فربہ گدھوں کے کچھ نہیں ہے آپ نے فرمایا کہ اپنے گھر والوں کو کھلاؤ اپنے موٹے گدھوں میں سے۔ اس لیے کہ میں نے بیشک اس لیے انہیں حرام کیا تھا کہ یہ بستی میں عموماً گھومتے رہتے ہیں۔

راوی: عبداللہ بن ابی زیاد، عبید اللہ، اسرائیل، منصور، عبید بن ابی حسن، عبدالرحمن، غالب، بن ابجر،

باب : کھانے پینے کا بیان

آبادی کے گدھوں کا گوشت کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 409

راوی: ابراهیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، عمرو بن دینار،

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَسَنٍ الْمِصِّيصِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ أَنْ نَأْكُلَ لُحُومَ الْحُمُرِ وَأَمَرَنَا أَنْ نَأْكُلَ لُحُومَ الْخَيْلِ قَالَ عَمْرٌو فَأَخْبَرْتُ هَذَا الْخَبَرَ أَبَا الشَّعْثَاءِ فَقَالَ قَدْ كَانَ الْحَكَمُ الْغِفَارِيُّ فِينَا يَقُولُ هَذَا وَأَبَى ذَلِكَ الْبَحْرُ يُرِيدُ ابْنَ عَبَّاسٍ

ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، عمرو بن دینار سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ ہم گدھوں کا گوشت کھائیں، اور ہمیں حکم دیا کہ گھوڑوں کا گوشت کھائیں، عمر بن دینا فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث حضرت ابوالشعثاء کو بتلائی تو انہوں نے فرمایا کہ حکم غفاری بھی یہی فرماتے تھے لیکن اس بحر علم (حضرت ابن عباس) نے اس کا انکار فرمایا ہے (کہ گھوڑے حلال ہیں(

راوی : ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، عمرو بن دینار،

باب : کھانے پینے کا بیان

آبادی کے گدھوں کا گوشت کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 410

راوی: سھل بن بکار، وھیب، ابن طاؤس، عمرو بن شعیب،

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ وَعَنْ الْجَلَّالَةِ عَنْ رُكُوبِهَا وَأَكْلِ لَحْمِهَا

سہل بن بکار، وہیب، ابن طاؤس، عمرو بن شعیب سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے دن گھریلو گدھوں کے گوشت کے کھانے سے اور نجاست خور جانور پر سواری کرنے اور اس کا گوشت کھانے منع فرمایا ہے۔

راوی : سہل بن بکار، وہیب، ابن طاؤس، عمرو بن شعیب،

ٹڈی کھانے کا بیان

باب : کھانے پینے کا بیان

ٹڈی کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 411

راوی: محمد بن فرج، ابن زبر، سلیمان، ابوعثمان سلمان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الزِّبْرِقَانِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَرَادِ فَقَالَ أَكْثَرُ جُنُودِ اللهِ لَا آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَذْكُرْ سَلْمَانَ

محمد بن فرج، ابن زبر، سلیمان، ابوعثمان سلمان سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ٹڈی کے بارے میں سوال کیا گیا فرمایا کہ اللہ تعالی کے بہت سے لشکر ایسے ہیں کہ میں نہ انہیں کھاتا ہوں اور نہ ہی انہیں حرام قرار دیتا ہوں۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو معتمر نے اپنے والد سے ابوعثمان النہدی عن النبی کے طریق سے روایت کیا ہے اور سلمان فارسی کا ذکر نہیں کیا۔

راوی: محمد بن فرج، ابن زبر، سلیمان، ابوعثمان سلمان

باب: کھانے پینے کا بیان

ٹڈی کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 412

راوی: نصر بن علی، علی بن عبداللہ، زکریا بن یحیی بن عمارہ، ابوعوام، ابوعثمان

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي الْعَوَّامِ الْجَزَّارِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سَلْمَانَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ فَقَالَ مِثْلَهُ فَقَالَ أَكْثَرُ جُنْدِ اللهِ قَالَ عَلِيٌّ اسْمُهُ فَائِدٌ يَعْنِي أَبَا الْعَوَّامِ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْعَوَّامِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَذْكُرْ سَلْمَانَ

نصر بن علی، علی بن عبد اللہ، زکریا بن یحیی بن عمارہ، ابو عوام، ابو عثمان سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ٹڈی کے بارے میں سوال کیا گیا تو ایسا ہی فرمایا کہ گزشتہ حدیث کے مثل۔ لیکن جنود کے بجائے جند اللہ فرمایا۔ علی بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ ابو العوام الجزار کا نام فائد تھا۔ امام ابو داؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو حماد بن سلمہ نے ابو العوام سے ابو عثمان نہدی عن النبی کے طریق سے بیان کیا ہے اور سلمان کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : نصر بن علی، علی بن عبد اللہ، زکریا بن یحیی بن عمارہ، ابو عوام، ابو عثمان

پانی پر تیرتی ہوئی مردہ حالت میں مچھلی کا حکم

باب : کھانے پینے کا بیان

پانی پر تیرتی ہوئی مردہ حالت میں مچھلی کا حکم

جلد : جلد سوم حدیث 413

راوی: احمد بن عبدہ، یحیی بن سلیم، اسمعیل، بن امیہ، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَلْقَى الْبَحْرُ أَوْ جَزَرَ عَنْهُ فَكُلُوهُ وَمَا مَاتَ فِيهِ وَطَفَا فَلَا تَأْكُلُوهُ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَأَيُّوبُ وَحَمَّادٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَوْقَفُوهُ عَلَى جَابِرٍ وَقَدْ أُسْنِدَ هَذَا الْحَدِيثُ أَيْضًا مِنْ وَجْهٍ ضَعِيفٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن عبدہ، یحیی بن سلیم، اسماعیل، بن امیہ، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سمندر جو کچھ از خود ڈال دے یا اس کا پانی کم ہو جائے تو اسے کھا لیا کرو اور جو اس میں مر جائے اور پانی کے اوپر آ جائے تو اسے مت کھاؤ، امام ابو داؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو حضرت سفیان ثوری رضی اللہ تعالی عنہ، ایوب اور حماد نے ابو الزبیر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کی ہے اور حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ پر اسے موقوف کیا ہے اور اس حدیث کا ایک طریق ابن ابی ذئب

عن ابی الزبیر عن جابر عند النبی والا ہے اسے سندا ابھی روایت کیا گیا ہے لیکن وہ من وجہ ضعیف ہے۔

راوی : احمد بن عبدہ، یحیی بن سلیم، اسمعیل، بن امیہ، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ

باب : کھانے پینے کا بیان

پانی پر تیرتی ہوئی مردہ حالت میں مچھلی کا حکم

جلد : جلد سوم حدیث 414

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، ابویعفور، ابن ابی اوفی، فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّمَرِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى وَسَأَلْتُهُ عَنْ الْجَرَادِ فَقَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّ أَوْ سَبْعَ غَزَوَاتٍ فَكُنَّا نَأْكُلُهُ مَعَهُ

حفص بن عمر، شعبہ، ابویعفور، ابن ابی اوفی، فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی سے سنا میں نے ان سے ٹڈی کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چھ یا سات غزوات میں شرکت کی پس ہم آپ کے ساتھ اسے کھایا کرتے تھے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، ابویعفور، ابن ابی اوفی، فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی

جو مردار کھانے پر مجبور ہو جائے

باب : کھانے پینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 415

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، سماك بن حرب، جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا نَزَلَ الْحَرَّةَ وَمَعَهُ أَهْلُهُ وَوَلَدُهُ فَقَالَ رَجُلٌ إِنَّ نَاقَةً لِي ضَلَّتْ فَإِنْ وَجَدْتَهَا فَأَمْسِكْهَا فَوَجَدَهَا فَلَمْ يَجِدْ صَاحِبَهَا فَمَرِضَتْ فَقَالَتْ امْرَأَتُهُ انْحَرْهَا فَأَبَى فَنَفَقَتْ فَقَالَتْ اسْلُخْهَا حَتَّى نُقَدِّدَ شَحْمَهَا وَلَحْمَهَا وَنَأْكُلَهُ فَقَالَ حَتَّى أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكَ غِنًى يُغْنِيكَ قَالَ لَا قَالَ فَكُلُوهَا قَالَ فَجَاءَ صَاحِبُهَا فَأَخْبَرَهُ الْخَبَرَ فَقَالَ هَلَّا كُنْتَ نَحَرْتَهَا قَالَ اسْتَحْيَيْتُ مِنْكَ

موسی بن اسماعیل، حماد، سماک بن حرب، جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص اپنے اہل وعیال کے ساتھ حرہ میں آیا اس سے ایک آدمی کہنے لگا میری ایک اونٹنی گم ہو گئی ہے اگر تم اسے کہیں پاؤ تو اپنے پاس روک لینا، پس اس نے اونٹنی پالی لیکن اس کا مالک نہیں ملا۔ اس اثناء میں وہ اونٹنی بیمار ہو گئی تو اس کی بیوی نے کہا کہ اسے ذبح کر ڈالو۔ اس نے انکار کر دیا حتی کے وہ اونٹنی مر گئی پھر اس کی بیوی نے کہا کہ اس کی کھال اتارو تا کہ اندر سے اسکی چربی اور اس کے گوشت کو نکال کر ہم خشک کر لیں اور اسے کھائیں وہ کہنے لگا یہاں تک کہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے میں سوال نہ کر لوں۔ پس وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے سوال کیا آپ نے فرمایا کہ کیا تمہارے پاس کوئی ایسی مستغنی کرنے والی چیز ہے جو تمہیں اس سے مستغنی کر دے اس نے کہا کہ نہیں فرمایا کہ پس اسے کھالو، راوی کہتے ہیں کہ اسی اثناء میں اونٹنی کا مالک آ گیا تو اس سے سارا قصہ بیان کیا وہ کہنے لگا کہ تم نے اسے ذبح کیوں نہیں کیا وہ کہنے لگا کہ میں نے آپ سے شرم کی وجہ سے اسے ذبح نہیں کیا۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، سماک بن حرب، جابر بن سمرہ

باب : کھانے پینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 416

راوی: ھارون بن عبداللہ، فضل بن دکین، عقبہ بن وھب بن عقبہ،

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ وَهْبِ بْنِ عُقْبَةَ الْعَامِرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ الْفُجَيْعِ الْعَامِرِيِّ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يَحِلُّ لَنَا مِنْ الْمَيْتَةِ قَالَ مَا طَعَامُكُمْ قُلْنَا نَغْتَبِقُ وَنَصْطَبِحُ قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ فَسَّرَهُ لِي عُقْبَةُ قَدَحٌ غُدْوَةً وَقَدَحٌ عَشِيَّةً قَالَ ذَاكَ وَأَبِي الْجُوعُ فَأَحَلَّ لَهُمْ الْمَيْتَةَ عَلَى هَذِهِ الْحَالِ قَالَ أَبُو دَاوُد الْغَبُوقُ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ وَالصَّبُوحُ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ

ہارون بن عبد اللہ، فضل بن دکین، عقبہ بن وہب بن عقبہ، فرماتے ہیں کہ وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تشریف لے گئے اور عرض کیا کہ آپ ہمارے لیے کیا مردار کا کھانا حلال کرتے ہو؟ فرمایا کہ تمہارا کھانا کیا؟ انہوں نے کہا کہ شام کو پیالہ بھر دودھ اور صبح کو پیالہ بھر دودھ۔ ابو نعیم فرماتے ہیں کہ عقبہ بن وہب نے اس کی تشریح میں مجھ سے بیان کیا صبح کو ایک پیالہ اور شام کو ایک پیالہ انہوں نے کہا کہ میرے باپ کی قسم میں بھوکا ہی رہتا ہوں۔ چنانچہ اس حالت میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے لیے مردار کو حلال قرار دیدیا۔

راوی: ہارون بن عبد اللہ، فضل بن دکین، عقبہ بن وہب بن عقبہ،

دو طرح کے کھانے ایک وقت میں جمع کرنے کا بیان

باب : کھانے پینے کا بیان

دو طرح کے کھانے ایک وقت میں جمع کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 417

راوی: محمد بن عبدالعزیز بن ابی رزمہ، فضل بن موسی، حسین بن واقد، ایوب، نافع،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِدْتُ أَنَّ عِنْدِي خُبْزَةً بَيْضَائَ مِنْ بُرَّةٍ سَمْرَائَ مُلَبَّقَةً بِسَمْنٍ وَلَبَنٍ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ فَاتَّخَذَهُ فَجَائَ بِهِ فَقَالَ فِي أَيِّ شَيْئٍ كَانَ هَذَا قَالَ فِي عُكَّةِ ضَبٍّ قَالَ ارْفَعْهُ

محمد بن عبدالعزیز بن ابی رزمہ، فضل بن موسی، حسین بن واقد، ایوب، نافع سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سفید روٹی گندم کے آٹے کی جو دودھ اور گھی میں چپڑی ہو مجھے پسند ہے کہ میرے پاس ہو، اس اثناء میں ایک آدمی لوگوں میں سے کھڑا ہوا اور ایسی روٹی بنا کر حضور کی خدمت میں لایا، آپ نے پوچھا کہ اس گھی کو کس چیز میں رکھا تھا وہ کہنے لگا کہ گوہ کی کھال کے مشکیزہ میں، فرمایا کہ اسے اٹھالو۔ (اس کراہت کی وجہ سے جو آپ کو گوہ سے تھی)۔

راوی: محمد بن عبدالعزیز بن ابی رزمہ، فضل بن موسی، حسین بن واقد، ایوب، نافع،

پنیر کھانے کا بیان

باب : کھانے پینے کا بیان

پنیر کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 418

راوی: یحیی بن موسی، ابراہیم بن عیینہ، عمرو بن منصور، شعبی، ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجُبْنَةٍ فِي تَبُوكَ فَدَعَا بِسِكِّينٍ فَسَمَّى وَقَطَعَ

یحیی بن موسی، ابراہیم بن عیینہ، عمرو بن منصور، شعبی، ابن عمر سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں

تبوک میں پنیر لایا گیا آپ نے چھری منگوائی اور بسم اللہ پڑھ کر اسے کاٹا۔

راوی : یحیی بن موسی، ابراہیم بن عیینہ، عمرو بن منصور، شعبی، ابن عمر

سرکہ کا بیان

باب : کھانے پینے کا بیان

سرکہ کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 419

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، معاویہ بن هشام، سفیان، محارب، جابر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ

عثمان بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، سفیان، محارب، جابر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ بہترین سالن سرکہ ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، سفیان، محارب، جابر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : کھانے پینے کا بیان

سرکہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 420

راوی: ابوولید، مسلم بن ابراهیم، مثنی بن سعید، طلحه بن نافع، جابر اس سند

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ

ابوولید، مسلم بن ابراہیم، مثنی بن سعید، طلحہ بن نافع، جابر اس سند سے بھی یہی حدیث منقول ہے۔

راوی: ابوولید، مسلم بن ابراہیم، مثنی بن سعید، طلحہ بن نافع، جابر اس سند

لہسن کھانے کا بیان

باب : کھانے پینے کا بیان

لہسن کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 421

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، عطاء، ابن ابی رباح، جابربن عبدالله

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ ثُومًا أَوْ بَصَلًا فَلْيَعْتَزِلْنَا أَوْ لِيَعْتَزِلْ مَسْجِدَنَا وَلْيَقْعُدْ فِي بَيْتِهِ وَإِنَّهُ أُتِيَ بِبَدْرٍ فِيهِ خَضِرَاتٌ مِنْ الْبُقُولِ فَوَجَدَ لَهَا رِيحًا فَسَأَلَ فَأُخْبِرَ بِمَا فِيهَا مِنْ الْبُقُولِ فَقَالَ قَرِّبُوهَا إِلَى بَعْضِ أَصْحَابِهِ كَانَ مَعَهُ فَلَمَّا رَآهُ كَرِهَ أَكْلَهَا قَالَ كُلْ فَإِنِّي أُنَاجِي مَنْ لَا تُنَاجِي قَالَ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ بِبَدْرٍ فَسَّرَهُ ابْنُ وَهْبٍ طَبَقٌ

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء، ابن ابی رباح، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے لہسن کھایا یا پیاز کھایا تو وہ ہم سے الگ ہو جائے یا ہماری مسجد سے نکل جائے اور اپنے گھر میں بیٹھا رہے ایک مرتبہ آپ کے پاس ایک برتن لایا جس میں مختلف سبزیوں کا ساگ بنا ہوا تھا، آپ نے اس میں پیاز وغیرہ کی بو محسوس کی تو اس کے بارے میں پوچھا تو آپ کو بتلایا گیا کہ اس میں کیا سبزیاں ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ اسے فلاں صحابی رضی اللہ تعالی عنہ کے جو آپ کے ساتھ تھے قریب کر دیا جب آپ نے دیکھا کہ وہ صحابی اس کا کھانا پسند کر رہے ہیں تو فرمایا کہ اسے کھاؤ (میں اس لیے نہیں کھاتا) کہ ان سے سرگوشی کرتا ہوں جن سے تم نہیں کرتے۔ احمد بن حنبل کہتے ہیں کہ ابن وہب نے بدر کی تفسیر طباق سے کی۔

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء، ابن ابی رباح، جابر بن عبد اللہ

باب : کھانے پینے کا بیان

لہسن کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 422

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، عمرو بکر بن سوادہ ابوسعید،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا النَّجِيبِ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثُّومُ وَالْبَصَلُ وَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَشَدُّ ذَلِكَ كُلِّهِ الثُّومُ أَفَتُحَرِّمُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوهُ وَمَنْ أَكَلَهُ مِنْكُمْ فَلَا يَقْرَبْ هَذَا الْمَسْجِدَ حَتَّى يَذْهَبَ رِيحُهُ مِنْهُ

احمد بن صالح، ابن وہب، عمرو بکر بن سوادہ ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے لہسن کا تذکرہ کیا گیا اور کہا گیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دونوں میں بھی زیادہ سخت لہسن ہے (بدبو کے اعتبار سے) کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حرام قرار دیتے ہو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسے کھایا کرو۔ تم میں سے جو اسے کھائے تو وہ

ہماری اس مسجد کے قریب اس وقت تک نہ آئے جب تک اس کے منہ سے لہسن کی بدبو نہ چلی جائے۔

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، عمرو بکر بن سوادہ ابوسعید،

باب : کھانے پینے کا بیان

لہسن کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 423

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، عدی بن ثابت، زر بن حبیش، خذیفہ،

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَظُنُّهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَفَلَ تُجَاهَ الْقِبْلَةِ جَائَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَفْلُهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَمَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ الْخَبِيثَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا ثَلَاثًا

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، عدی بن ثابت، زر بن حبیش، خذیفہ سے روایت ہے زر بن حبیش رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ حضرت حذیفہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جس شخص نے قبلہ رخ تھوک دیا وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کا تھوک اس کی دنوں آنکھوں کے درمیان (پیشانی پر) ہو گا اور جو شخص اس گندی سبزی (لہسن یا پیاز) کو کھائے تو وہ ہماری مسجد کے قریب نہ پھٹکے تین دن تک۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، عدی بن ثابت، زر بن حبیش، خذیفہ،

باب : کھانے پینے کا بیان

لہسن کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 424

راوی: احمد بن حنبل، یحیی، عبیداللہ، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ الْمَسَاجِدَ

احمد بن حنبل، یحیی، عبید اللہ، ابن عمر سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اس درخت (لہسن یا پیاز میں سے کھایا) وہ مساجد کے قریب نہ آئے۔

راوی: احمد بن حنبل، یحیی، عبید اللہ، ابن عمر

باب : کھانے پینے کا بیان

لہسن کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 425

راوی: شیبان بن فروخ، ابوھلال، حمید، بن ھلال، ابوبروہ، مغیرہ بن شعبہ، رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ أَكَلْتُ ثُومًا فَأَتَيْتُ مُصَلَّى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سُبِقْتُ بِرَكْعَةٍ فَلَمَّا دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِيحَ الثُّومِ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّا حَتَّى يَذْهَبَ رِيحُهَا أَوْ رِيحُهُ فَلَمَّا قُضِيَتْ الصَّلَاةُ جِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَتُعْطِيَنِّي يَدَكَ

قَالَ فَأَدْخَلْتُ يَدَهُ فِي كُمِّ قَمِيصِي إِلَى صَدْرِي فَإِذَا أَنَا مَعْصُوبُ الصَّدْرِ قَالَ إِنَّ لَكَ عُذْرًا

شیبان بن فروخ، ابوہلال، حمید، بن ہلال، ابوبروہ، مغیرہ بن شعبہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ لہسن کھالیا پھر میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد آگیا اور میں ایک رکعت کا مسبوق بن گیا تھا (ایک رکعت نکل گئی تھی) جب میں مسجد میں داخل ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لہسن کی بو محسوس کرلی، جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ جس شخص نے یہ درخت (لہسن سے) کھایا وہ اس کی بو ختم ہونے تک ہمارے قریب نہ آئے جب میں نے اپنی نماز پوری کی تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کی قسم اپنا دست مبارک عطا فرمائیے (یعنی اپنا ہاتھ بڑھائیے) پس میں نے آپ کا دست مبارک اپنی قمیص کی آستین میں داخل کر دیا سینے تک تو میرا سینہ بندھا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ تیرے لیے عذر ہے۔

راوی : شیبان بن فروخ، ابوہلال، حمید، بن ہلال، ابوبروہ، مغیرہ بن شعبہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھانے پینے کا بیان

لہسن کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 426

راوی: عباس بن عبدالعظیم، ابوعامر، عبدالملک بن عمر، خالد بن میسرہ، عطاء بن معاویہ بن قرۃ اپنے والد

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَيْسَرَةَ يَعْنِي الْعَطَّارَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ وَقَالَ مَنْ أَكَلَهُمَا فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا وَقَالَ إِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ آكِلِيهِمَا فَأَمِيتُوهُمَا طَبْخًا قَالَ يَعْنِي الْبَصَلَ وَالثُّومَ

عباس بن عبدالعظیم، ابوعامر، عبدالملک بن عمر، خالد بن میسرہ، عطاء بن معاویہ بن قرۃ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں درختوں (لہسن وپیاز) سے منع فرمایا ہے اور فرمایا ہے جو انہیں کھائے وہ ہماری مسجد کے قریب

ہر گز نہ آئے اور فرمایا کہ اگر تمہیں اسے ضرور ہی کھانا ہو تو اسے پکا کر انہیں مادو (یعنی ان کی بدبو کو پکا کر زائل کر کے پھر کھاؤ) یعنی پیاز اور لہسن۔

راوی : عباس بن عبدالعظیم، ابوعامر، عبدالملک بن عمر، خالد بن میسرہ، عطاء بن معاویہ بن قرۃ اپنے والد

باب : کھانے پینے کا بیان

لہسن کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 427

راوی: مسدد، جراح، ابووکیع، ابواسحق، شریک، علی رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ أَبُو وَكِيعٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ نُهِيَ عَنْ أَكْلِ الثُّومِ إِلَّا مَطْبُوخًا قَالَ أَبُو دَاوُد شَرِيكُ بْنُ حَنْبَلٍ

مسدد، جراح، ابووکیع، ابواسحاق، شریک، علی رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ منع کیا گیا لہسن کے کھانے سے الا یہ کہ پکایا ہوا ہو، امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ یہ شریک بن حنبل ہیں۔ (جن کی روایت یہ ہے)۔

راوی : مسدد، جراح، ابووکیع، ابواسحق، شریک، علی رضی اللہ تعالی عنہ

باب : کھانے پینے کا بیان

لہسن کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 428

راوی: ابراھیم بن موسی، حیوہ بن شریح، بقیہ، بحیر، خالد، ابی زیاد، خیار بن سلمہ،

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا ح و حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي زِيَادٍ خِيَارِ بْنِ سَلَمَةَ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ الْبَصَلِ فَقَالَتْ إِنَّ آخِرَ طَعَامٍ أَكَلَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامٌ فِيهِ بَصَلٌ

ابراہیم بن موسی، حیوہ بن شریح، بقیہ، بحیر، خالد، ابی زیاد، خیار بن سلمہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے پیاز کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا بیشک حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو آخری کھانا تناول فرمایا اس کھانے میں پیاز تھی۔

راوی: ابراہیم بن موسی، حیوہ بن شریح، بقیہ، بحیر، خالد، ابی زیاد، خیار بن سلمہ،

کھجور کا بیان

باب: کھانے پینے کا بیان

کھجور کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 429

راوی: ھارون بن عبداللہ بن عمربن حفص، محمد بن ابی یحیی، یزید، یوسف بن عبداللہ بن سلام حضرت یوسف بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ بن سلام

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ الْأَعْوَرِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ كِسْرَةً مِنْ خُبْزِ شَعِيرٍ فَوَضَعَ عَلَيْهَا تَمْرَةً وَقَالَ هَذِهِ إِدَامُ هَذِهِ

ہارون بن عبداللہ بن عمر بن حفص، محمد بن ابی یحیی، یزید، یوسف بن عبداللہ بن سلام حضرت یوسف بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ

بن سلام فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ نے جو کی روٹی کا ایک ٹکڑا لیا اور اس پر کھجور کو رکھا اور فرمایا کہ یہ (کھجور) سالن ہے اس (روٹی) کا۔

راوی : ہارون بن عبداللہ بن عمر بن حفص، محمد بن ابی یحیی، یزید، یوسف بن عبداللہ بن سلام حضرت یوسف بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ بن سلام

باب : کھانے پینے کا بیان

کھجور کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 430

راوی : ولید بن عتبہ، مروان بن محمد، سلیمان بن بلال، ہشام بن عروہ،

حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتٌ لَا تَمْرَ فِيهِ جِيَاعٌ أَهْلُهُ

ولید بن عتبہ، مروان بن محمد، سلیمان بن بلال، ہشام بن عروہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ گھر جس میں کھجور نہ ہو اس کے رہنے والے بھوکے ہیں

راوی : ولید بن عتبہ، مروان بن محمد، سلیمان بن بلال، ہشام بن عروہ،

کھجور کھاتے وقت اسے دیکھ کر کھانا چاہیے

باب : کھانے پینے کا بیان

کھجور کھاتے وقت اسے دیکھ کر کھانا چاہیے

جلد : جلد سوم حدیث 431

راوی: محمد بن عمرو بن حیلہ، سلم بن قتیبہ، ھمام، اسحق، بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ أَبُو قُتَيْبَةَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ عَتِيقٍ فَجَعَلَ يُفَتِّشُهُ يُخْرِجُ السُّوسَ مِنْهُ

محمد بن عمرو بن حیلہ، سلم بن قتیبہ، ہمام، اسحاق، بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پرانی کھجور لائی گئی تو آپ نے اسے اچھی طرح دیکھا اور اس میں سسریاں نکالنا شروع کر دیا۔

راوی : محمد بن عمرو بن حیلہ، سلم بن قتیبہ، ہمام، اسحق، بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک

باب : کھانے پینے کا بیان

کھجور کھاتے وقت اسے دیکھ کر کھانا چاہیے

جلد : جلد سوم حدیث 432

راوی: محمد بن کثیر، ھمام، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتَى بِالتَّمْرِ فِيهِ دُودٌ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

محمد بن کثیر، ہمام، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کیڑوں والی کھجوریں لائی جاتی تھیں، آگے پھر سابقہ حدیث ہی کے مانند بیان کیا۔

راوی: محمد بن کثیر، ہمام، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ،

ایک دفعہ میں کئی کئی کھجوریں ملا کر کھانا

باب : کھانے پینے کا بیان

ایک دفعہ میں کئی کئی کھجوریں ملا کر کھانا

جلد : جلد سوم **حدیث** 433

راوی: واصل بن عبدالاعلی، ابن فضیل، ابواسحق، جبلہ بن سحیم، ابن عمر

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْإِقْرَانِ إِلَّا أَنْ تَسْتَأْذِنَ أَصْحَابَكَ

واصل بن عبدالاعلی، ابن فضیل، ابواسحاق، جبلہ بن سحیم، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کئی کئی کھجوروں کو ایک ساتھ ملا کر کھانے سے منع فرمایا ہے الا یہ کہ تم اپنے ساتھ کھانے والوں سے اجازت لے لو۔

راوی : واصل بن عبدالاعلی، ابن فضیل، ابواسحق، جبلہ بن سحیم، ابن عمر

دو طرح کے کھانوں کو ملا کر کھانے کا بیان

باب : کھانے پینے کا بیان

دو طرح کے کھانوں کو ملا کر کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 434

راوی: حفص بن عمر، ابراھیم بن سعد، عبداللہ بن جعفر،

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّمَرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْكُلُ الْقِثَّائَ بِالرُّطَبِ

حفص بن عمر، ابراہیم بن سعد، عبداللہ بن جعفر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ککڑی کو تر کھجور کے ساتھ ملا کر کھایا کرتے تھے۔

راوی: حفص بن عمر، ابراہیم بن سعد، عبداللہ بن جعفر،

باب : کھانے پینے کا بیان

دو طرح کے کھانوں کو ملا کر کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 435

راوی: سعید بن نصیر، ابواسامہ، ھشام بن عروہ،

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ نُصَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الْبِطِّيخَ بِالرُّطَبِ فَيَقُولُ نَكْسِرُ حَرَّ هَذَا بِبَرْدِ هَذَا وَبَرْدَ هَذَا بِحَرِّ هَذَا

سعید بن نصیر، ابواسامہ، ہشام بن عروہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تربوز کو تر کھجور کے ساتھ ملا کر کھایا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ ہم کھجور کی گرمی کو تربوز کی ٹھنڈک سے اور تربوز کی ٹھنڈک کو کھجور کی گرمی سے توڑتے ہیں

راوی: سعید بن نصیر، ابواسامہ، ہشام بن عروہ،

باب : کھانے پینے کا بیان

دو طرح کے کھانوں کو ملا کر کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث 436**

راوی: محمد بن وزیر، ولید بن مزید،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَزِيرِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مَزْيَدَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ ابْنَيْ بُسْرٍ السُّلَمِيَّيْنِ قَالَا دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدَّمْنَا زُبْدًا وَتَمْرًا وَكَانَ يُحِبُّ الزُّبْدَ وَالتَّمْرَ

محمد بن وزیر، ولید بن مزید، فرماتے ہیں کہ مجھ سے سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عامر نے بسر کے دو بیٹوں جو سلمی تھے سے بیان کیا، وہ دونوں کہتے ہیں کہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے تو ہم نے مکھن اور کھجور آپ کو پیش کیا اور آپ کھجور اور مکھن بہت پسند فرمایا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن وزیر، ولید بن مزید،

اہل کتاب کے برتن استعمال کرنے کا حکم

باب : کھانے پینے کا بیان

اہل کتاب کے برتن استعمال کرنے کا حکم

جلد : جلد سوم **حدیث 437**

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدالاعلی، اسمعیل، برد بن سنان، عطاء، جابر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى وَإِسْمَعِيلُ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُصِيبُ مِنْ آنِيَةِ الْمُشْرِكِينَ وَأَسْقِيَتِهِمْ فَنَسْتَمْتِعُ بِهَا فَلَا يَعِيبُ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ

عثمان بن ابی شیبہ، عبدالاعلی، اسماعیل، برد بن سنان، عطاء، جابر فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ساتھ غزوات کیا کرتے تو مشرکین کے برتن اور شراب برتن وغیرہ ہمیں ملا کرتے تھے پس ہم ان سے فائدہ اٹھاتے تو حضور نے کبھی اس عیب نہیں لگایا۔ (کہ یہ کرنا جائز نہیں ہے ایسا کبھی نہیں فرمایا)۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدالاعلی، اسمعیل، برد بن سنان، عطاء، جابر

باب : کھانے پینے کا بیان

اہل کتاب کے برتن استعمال کرنے کا حکم

جلد : جلد سوم حدیث 438

راوی: نصر بن عاصم، محمد بن شعیب، عبداللہ بن علاء بن زبر، ابوعبید اللہ مسلم بن مشکم، ابوثعلبہ،

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَائِ بْنِ زَبْرٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ مُسْلِمِ بْنِ مِشْكَمٍ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّا نُجَاوِرُ أَهْلَ الْكِتَابِ وَهُمْ يَطْبُخُونَ فِي قُدُورِهِمْ الْخِنْزِيرَ وَيَشْرَبُونَ فِي آنِيَتِهِمْ الْخَمْرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ وَجَدْتُمْ غَيْرَهَا فَكُلُوا فِيهَا وَاشْرَبُوا وَإِنْ لَمْ تَجِدُوا غَيْرَهَا فَارْحَضُوهَا بِالْمَائِ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا

نصر بن عاصم، محمد بن شعیب، عبداللہ بن علاء بن زبر، ابوعبید اللہ مسلم بن مشکم، ابوثعلبہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کرتے ہوئے فرمایا ہم اہل کتاب کے پڑوسی ہیں اور وہ اپنی ہانڈیوں میں خنزیر کا گوشت پکاتے

ہیں۔ اپنے برتنوں میں شراب پیتے ہیں (اگر ہم ان کے برتن استعمال کریں تو کیا حکم ہے) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تمہیں ان کے برتنوں کے علاوہ دوسرے برتن نہ ملیں تو انہیں پانی سے اچھی طرح دھولو اور (ان میں) کھاؤ پیو۔

راوی: نصر بن عاصم، محمد بن شعیب، عبداللہ بن علاء بن زبر، ابوعبید اللہ مسلم بن مشکم، ابوثعلبہ،

سمندری جانوروں کے کھانے کا بیان

باب: کھانے پینے کا بیان

سمندری جانوروں کے کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 439

راوی: عبداللہ بن محمد، زہیر، ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّرَ عَلَيْنَا أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ نَتَلَقَّى عِيرًا لِقُرَيْشٍ وَزَوَّدَنَا جِرَابًا مِنْ تَمْرٍ لَمْ نَجِدْ لَهُ غَيْرَهُ فَكَانَ أَبُو عُبَيْدَةَ يُعْطِينَا تَمْرَةً تَمْرَةً كُنَّا نَمُصُّهَا كَمَا يَمُصُّ الصَّبِيُّ ثُمَّ نَشْرَبُ عَلَيْهَا مِنْ الْمَاءِ فَتَكْفِينَا يَوْمَنَا إِلَى اللَّيْلِ وَكُنَّا نَضْرِبُ بِعِصِيِّنَا الْخَبَطَ ثُمَّ نَبُلُّهُ بِالْمَاءِ فَنَأْكُلُهُ وَانْطَلَقْنَا عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ فَرُفِعَ لَنَا كَهَيْئَةِ الْكَثِيبِ الضَّخْمِ فَأَتَيْنَاهُ فَإِذَا هُوَ دَابَّةٌ تُدْعَى الْعَنْبَرَ فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ مَيْتَةٌ وَلَا تَحِلُّ لَنَا ثُمَّ قَالَ لَا بَلْ نَحْنُ رُسُلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ فَكُلُوا فَأَقَمْنَا عَلَيْهِ شَهْرًا وَنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةٍ حَتَّى سَمِنَّا فَلَمَّا قَدِمْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ هُوَ رِزْقٌ أَخْرَجَهُ اللَّهُ لَكُمْ فَهَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَحْمِهِ شَيْءٌ فَتُطْعِمُونَا مِنْهُ فَأَرْسَلْنَا مِنْهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن محمد، زہیر، ابوزبیر، جابر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں بھیجا اور حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ تعالی

عنہ بن الجراح کو ہمارا امیر بنایا قریش کے ایک قافلہ کے تعاقب کے لیے ہم نے کھجوروں کا ایک تھیلا اپنے زاد راہ کے طور پر لیا اس کے علاوہ ہمارے پاس کچھ نہ تھا، پس حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ تعالی عنہ ہمیں (روزانہ) ایک کھجور دیا کرتے اور ہم اسے چوستے رہتے اس طرح جیسے بچہ چوستا ہے۔ (تاکہ جلدی ختم نہ ہو جائے اور منہ میں کسی کھانے کی چیز کا موجودگی کا احساس رہے) پھر ہم اس پر پانی لی لیتے تو یہ ہمارے لیے رات تک دن بھر کو کافی ہوتا اور اپنی لکڑیوں سے (جنگلی درختوں کے) پتے مار گراتے اور انہیں پانی میں گیلا کر کے کھایا کرتے، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ ایک روز ہم سمندر کے ساحل پر چلے جارہے تھے کہ اچانک ہمارے سامنے ایک ریت کا ٹیلہ سا بلند ہوا ہم اس کے قریب آئے تو (معلوم ہوا کہ) وہ ایک سمندری جانور تھا جسے عنبرہ کہا جاتا تھا۔ یہ ایک خاص قسم کی مچھلی تھی)۔ حضرت ابوعبیدہ نے فرمایا کہ یہ مردار ہے اور پیغمبر ہیں اور اللہ کے راستے اور اللہ کے راستے میں ہیں اور بیشک تم مجبور و مضطر ہوگئے ہو لہذا اسے کھاؤ۔ چنانچہ ہم نے وہاں ایک ماہ قیام کیا اور ہم تقریبا افراد تھے (اور ہم نے اسے اتنا کھایا کہ) موٹے ہوگئے جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس واپس آئے تو اس واقعہ کا تذکرہ کیا تو آپ نے فرمایا کہ وہ رزق تھا جو اللہ نے تمہارے واسطے نکالا تھا کیا اس کے گوشت میں سے کچھ ہے تمہارے پاس کہ اس میں سے ہمیں کھلاؤ تو ہم نے اس کا گوشت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بھیجا۔

راوی: عبداللہ بن محمد، زہیر، ابوزبیر، جابر

چوہا اگر گھی میں گر جائے تو کیا حکم ہے

باب : کھانے پینے کا بیان

چوہا اگر گھی میں گر جائے تو کیا حکم ہے

جلد : جلد سوم حدیث 440

راوی: مسدد، سفیان، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، ابن عباس، میمونہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ فَأْرَةً وَقَعَتْ فِي

سَمْنٍ فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلْقُوا مَا حَوْلَهَا وَكُلُوا

مسدد، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، میمونہ سے روایت ہے کہ ایک چوہا گھی میں گر گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتلایا گیا تو فرمایا کہ اس کے ارد گرد کو پھینک ڈالو اور اسے کھالو۔

راوی: مسدد، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، میمونہ

باب : کھانے پینے کا بیان

چوہا اگر گھی میں گر جائے تو کیا حکم ہے

جلد : جلد سوم حدیث 441

راوی: احمد بن صالح، حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زهری، سعید بن مسیب، ابوهریره

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَاللَّفْظُ لِلْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَتْ الْفَأْرَةُ فِي السَّمْنِ فَإِنْ كَانَ جَامِدًا فَأَلْقُوهَا وَمَا حَوْلَهَا وَإِنْ كَانَ مَائِعًا فَلَا تَقْرَبُوهُ قَالَ الْحَسَنُ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَرُبَّمَا حَدَّثَ بِهِ مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن صالح، حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر گھی میں چوہا گر جائے تو اگر وہ گھی جما ہوا ہے تو اسے یعنی چوہے کو اور اس کے ارد گرد کو الٹ دو اور اگر پگھلا ہوا تو اس کے قریب مت جاؤ۔ حسن بن علی کہتے ہیں کہ عبدالرزاق نے کہا کہ بعض اوقات معمر نے زہری عن عبد اللہ بن عبد اللہ، عن ابن عباس عن النبی کے طریق سے اس حدیث کو بیان کیا ہے۔

راوی: احمد بن صالح، حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

باب : کھانے پینے کا بیان

چوہا اگر گھی میں گر جائے تو کیا حکم ہے

جلد : جلد سوم حدیث 442

راوی: احمد بن صالح، عبدالرزاق، عبدالرحمن بن بوذویہ، معمر، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، ابن عباس اس سند

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُوذَوَيْهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيِّبِ

احمد بن صالح، عبدالرزاق، عبدالرحمن بن بوذویہ، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس اس سند سے بھی سابقہ حدیث منقول ہے۔

راوی: احمد بن صالح، عبدالرزاق، عبدالرحمن بن بوذویہ، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس اس سند

مکھی کھانے میں گر جائے تو کیا حکم ہے؟

باب : کھانے پینے کا بیان

مکھی کھانے میں گر جائے تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 443

راوی: احمد بن حنبل، بشر، ابن مفضل، ابن عجلان سعید، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي إِنَائِ أَحَدِكُمْ فَامْقُلُوهُ فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَائً وَفِي الْآخَرِ شِفَائً وَإِنَّهُ يَتَّقِي بِجَنَاحِهِ الَّذِي فِيهِ الدَّائُ فَلْيَغْمِسْهُ كُلَّهُ

احمد بن حنبل، بشر، ابن مفضل، ابن عجلان سعید، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر مکھی تم میں سے کسی کے برتن میں گر جائے تو اسے ڈبو دو۔ (کھانے میں) اس لیے کہ اس کے دونوں پروں میں سے ایک میں بیماری ہے اور دوسرے میں شفاء ہے اور بیشک وہ اپنا بیماری والا پر ڈالتی ہے لہذا چاہیے کہ اسے پورا غوطہ دیدے۔

راوی: احمد بن حنبل، بشر، ابن مفضل، ابن عجلان سعید، ابوہریرہ

جو نوالہ گر جائے اس کا کیا حکم ہے؟

باب: کھانے پینے کا بیان

جو نوالہ گر جائے اس کا کیا حکم ہے؟

جلد: جلد سوم   **حدیث** 444

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ثابت، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا لَعِقَ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ وَقَالَ إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيُمِطْ عَنْهَا الْأَذَى وَلْيَأْكُلْهَا وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ وَأَمَرَنَا أَنْ نَسْلُتَ الصَّحْفَةَ وَقَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ يُبَارَكُ لَهُ

موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کھانا تناول فرماتے تھے تو اپنی تین انگلیوں کو چاٹ لیا کرتے تھے اور فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کا نوالہ گر جائے تو اسے چاہیے کہ اس سے گرد مٹی دور کر

دے اور کھالے اور اسے شیطان کے واسطے نہ چھوڑے۔ اور ہمیں حکم دیا کہ ہم پلیٹ کو پورا صاف کریں اور فرمایا کہ تم میں سے کسی کو معلوم نہیں کھانے کے کون سے حصہ میں اس کے لیے برکت رکھی گئی ہے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، ثابت، انس بن مالک

نوکر کو اپنے ساتھ کھلانا چاہیے

باب : کھانے پینے کا بیان

نوکر کو اپنے ساتھ کھلانا چاہیے

جلد : جلد سوم حدیث 445

راوی: قعنبی، داؤد بن قیس، موسیٰ بن یسار، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَنَعَ لِأَحَدِكُمْ خَادِمُهُ طَعَامًا ثُمَّ جَائَهُ بِهِ وَقَدْ وَلِيَ حَرَّهُ وَدُخَانَهُ فَلْيُقْعِدْهُ مَعَهُ لِيَأْكُلَ فَإِنْ كَانَ الطَّعَامُ مَشْفُوهًا فَلْيَضَعْ فِي يَدِهِ مِنْهُ أَكْلَةً أَوْ أَكْلَتَيْنِ

قعنبی، داؤد بن قیس، موسیٰ بن یسار، ابوہریرہ سے روایت کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم اس کے لیے کھانا بنائے اور پھر اسے لے آئے اس حال میں کہ وہ اس کھانے کی گرمی اور دھواں برداشت کرچکا ہے تو مالک کو چاہیے کہ اسے اپنے ساتھ بٹھائے اور کھلائے اور اگر کھانا تھوڑا ہو تو اس کے ہاتھ میں ایک یا دو نوالے ہی رکھ دے۔

راوی : قعنبی، داؤد بن قیس، موسیٰ بن یسار، ابوہریرہ

کھانے کے بعد رومال سے ہاتھ صاف کرنا

باب : کھانے پینے کا بیان

کھانے کے بعد رومال سے ہاتھ صاف کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 446

راوی: مسدد، یحیی، ابن جریج، عطاء، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَمْسَحَنَّ يَدَهُ بِالْمِنْدِيلِ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا

مسدد، یحیی، ابن جریج، عطاء، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو اپنے ہاتھ کو ہرگز رومال سے صاف نہ کرے یہاں تک کہ انگلیوں کو چاٹ نہ لے یا چٹوا دے۔

راوی : مسدد، یحیی، ابن جریج، عطاء، ابن عباس

باب : کھانے پینے کا بیان

کھانے کے بعد رومال سے ہاتھ صاف کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 447

راوی: نفیل، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، عبدالرحمن بن سعد، ابن کعب بن مالک

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْكُلُ بِثَلَاثِ أَصَابِعَ وَلَا يَمْسَحُ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا

نفیل، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، عبدالرحمن بن سعد، ابن کعب بن مالک سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین انگلیوں سے کھانا تناول فرماتے ہیں اور اپنا ہاتھ اس وقت تک صاف نہ فرماتے جب تک کہ اسے چاٹ نہ لیتے۔

راوی : نفیل، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، عبدالرحمن بن سعد، ابن کعب بن مالک

کھانے کے بعد کیا کہے

باب : کھانے پینے کا بیان

کھانے کے بعد کیا کہے

جلد : جلد سوم حدیث 448

راوی: مسدد، یحیی، ثور، خالد بن معدان، ابوامامہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ثَوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رُفِعَتْ الْمَائِدَةُ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبُّنَا

مسدد، یحیی، ثور، خالد بن معدان، ابوامامہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معمول تھا کہ جب ان کے سامنے دستر خوان اٹھالیا جاتا تو فرماتے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں بہت زیادہ، پاکیزہ بابرکت کھانے کی جو نہ کفایت کرے اور نہ چھوڑا جائے اور اغنے ہمارے پروردگار ہم اس سے بے پرواہ نہیں ہیں۔

راوی : مسدد، یحیی، ثور، خالد بن معدان، ابوامامہ

باب : کھانے پینے کا بیان

کھانے کے بعد کیا کہے

جلد : جلد سوم حدیث 449

راوی: محمد بن علاء، وکیع، سفیان، ابوهاشم، اسمعیل بن رباح

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الْوَاسِطِيِّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِيهِ أَوْ غَيْرِهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِينَ

محمد بن علاء، وکیع، سفیان، ابوہاشم، اسماعیل بن رباح سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے تو فرماتے، تمام تعریفیں اللہ تعالی کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھانا کھلایا اور پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا۔

راوی : محمد بن علاء، وکیع، سفیان، ابوہاشم، اسمعیل بن رباح

باب : کھانے پینے کا بیان

کھانے کے بعد کیا کہے

جلد : جلد سوم حدیث 450

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، سعید بن ابی ایوب، ابی عقیل، ابوعبدالرحمن، حبلی، ابوایوب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي عَقِيلٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَوْ شَرِبَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَ وَسَقَى

وَسَوَّغَهُ وَجَعَلَ لَهُ مَخْرَجًا

احمد بن صالح، ابن وہب، سعید بن ابی ایوب، ابی عقیل، ابوعبد الرحمن، حبلی، ابوایوب سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کھاتے یا پیتے تو فرماتے تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے کھلایا پلایا اور اسے جسم میں پیوست کیا اور اس کے نکلنے کی راہ بنائی۔

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، سعید بن ابی ایوب، ابی عقیل، ابوعبد الرحمن، حبلی، ابوایوب

کھانے سے فارغ ہو کر ہاتھ دھونا

باب : کھانے پینے کا بیان

کھانے سے فارغ ہو کر ہاتھ دھونا

جلد : جلد سوم حدیث 451

راوی: احمد بن یونس، زہیر، سہیل،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ وَفِي يَدِهِ غَمَرٌ وَلَمْ يَغْسِلْهُ فَأَصَابَهُ شَيْءٌ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ

احمد بن یونس، زہیر، سہیل سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص چکنے ہاتھ لے کر بغیر دھوئے سو جائے پھر اسے کوئی نقصان لاحق ہو جائے تو سوائے اپنے نفس کو ملامت کرنے کے کسی کو ملامت نہ کرے۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، سہیل،

دعوت کرنے والے کے لیے دعا کرنا

باب : کھانے پینے کا بیان

دعوت کرنے والے کے لیے دعا کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 452

راوی: محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان، یزید بن ابی خالد، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَنَعَ أَبُو الْهَيْثَمِ بْنُ التَّيِّهَانِ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فَدَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ فَلَمَّا فَرَغُوا قَالَ أَثِيبُوا أَخَاكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا إِثَابَتُهُ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا دُخِلَ بَيْتُهُ فَأُكِلَ طَعَامُهُ وَشُرِبَ شَرَابُهُ فَدَعَوْا لَهُ فَذَلِكَ إِثَابَتُهُ

محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان، یزید بن ابی خالد، جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ ابوالہیثم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن التیہان نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے کھانا بنایا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دعوت دی جب سب لوگ کھانے سے فارغ ہو گئے تو فرمایا کہ اپنے بھائی کو اس کھانے کا بدلہ دو صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کا بدلہ کیا ہے؟ فرمایا کہ جب کوئی شخص کسی کے گھر میں جائے اور اس کا کھانا کھائے اس کا پانی پیے اور اس کے واسطے دعا کرے یہی اس کا بدلہ ہے۔

راوی : محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان، یزید بن ابی خالد، جابر بن عبد اللہ

باب : کھانے پینے کا بیان

دعوت کرنے والے کے لیے دعا کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 453

راوی: مخلد بن خالد، عبدالرزاق، معمر، ثابت بن انس

حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَ إِلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَجَائَ بِخُبْزٍ وَزَيْتٍ فَأَكَلَ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْطَرَ عِنْدَكُمْ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمْ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمْ الْمَلَائِكَةُ

مخلد بن خالد، عبدالرزاق، معمر، ثابت بن انس سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس تشریف لائے تو وہ آپ کے سامنے روٹی اور زیتون کا تیل لائے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھایا پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے پاس روزہ دار افطار کریں اور تمہارا کھانا نیک لوگ کھائیں اور فرشتے تم پر رحمت بھیجیں۔

راوی: مخلد بن خالد، عبدالرزاق، معمر، ثابت بن انس

جن جانوروں کی حرمت کا ذکر قرآن میں آیا

باب : کھانے پینے کا بیان

جن جانوروں کی حرمت کا ذکر قرآن میں آیا

جلد : جلد سوم حدیث 454

راوی: مسدد، یحیی، زکریا، عامر، خارجہ بن صلت، اپنے چچا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ صَبِيحٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ شَرِيكٍ الْمَكِّيَّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَأْكُلُونَ أَشْيَاءَ وَيَتْرُكُونَ أَشْيَاءَ تَقَذُّرًا فَبَعَثَ اللهُ تَعَالَى نَبِيَّهُ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْزَلَ كِتَابَهُ وَأَحَلَّ حَلَالَهُ وَحَرَّمَ حَرَامَهُ فَمَا أَحَلَّ فَهُوَ حَلَالٌ وَمَا حَرَّمَ فَهُوَ حَرَامٌ وَمَا سَكَتَ عَنْهُ فَهُوَ عَفْوٌ وَتَلَا قُلْ لَا أَجِدُ فِيمَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

محمد بن داؤد بن صبیح، فضل بن دکین، محمد بن شریک مکی، عمرو بن دینار، ابوالشعثاء ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جاہلیت کے لوگ کچھ چیزیں کھالیا کرتے تھے اور کچھ چھوڑ دیا کرتے تھے انہیں گندا اور ناپاک سمجھ کر پس اللہ تعالی نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا اور اپنی کتاب نازل فرمائی اور اس کے حلال کو حلال بتلایا اور اس کے حرام کو حرام قرار دیا پس جو حلال کیا ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہی حلال کیا اور آپ نے حرام قرار دے دیا وہ قیامت تک حرام رہے گا اور جس کے بارے میں سکوت فرمایا وہ معاف ہے اور پھر یہ آیت تلاوت فرمائی آپ کہہ دیجئے جو احکام بذریعہ وحی میرے اوپر نازل کئے گئے ہیں ان میں سے کسی کھانے والے پر میں کوئی چیز حرام نہیں پاتا وہ اسے کھائے سوائے اس کے کہ وہ مردار ہو یا بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہو۔ آخر آیت تک۔

راوی : مسدد، یحیی، زکریا، عامر، خارجہ بن صلت، اپنے چچا

باب : کھانے پینے کا بیان

جن جانوروں کی حرمت کا ذکر قرآن میں آیا

جلد : جلد سوم حدیث 455

راوی:

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرٌ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ التَّمِيمِيِّ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمَ ثُمَّ أَقْبَلَ رَاجِعًا مِنْ عِنْدِهِ فَمَرَّ عَلَى قَوْمٍ عِنْدَهُمْ رَجُلٌ مَجْنُونٌ مُوثَقٌ بِالْحَدِيدِ فَقَالَ أَهْلُهُ إِنَّا حُدِّثْنَا أَنَّ صَاحِبَكُمْ هَذَا قَدْ جَاءَ بِخَيْرٍ فَهَلْ عِنْدَكَ شَيْءٌ تُدَاوِيهِ فَرَقَيْتُهُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَبَرَأَ فَأَعْطَوْنِي مِائَةَ شَاةٍ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ هَلْ إِلَّا هَذَا وَقَالَ مُسَدَّدٌ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ هَلْ قُلْتَ غَيْرَ هَذَا

قُلْتُ لَا قَالَ خُذْهَا فَلَعَمْرِي لَمَنْ أَكَلَ بِرُقْيَةِ بَاطِلٍ لَقَدْ أَكَلْتَ بِرُقْيَةِ حَقٍّ

مسدد، یحیی، زکریا، عامر، خارجہ بن صلت، اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے اور اسلام لائے پھر جب آپ کے پاس سے واپس لوٹے تو ایک ایسی قوم کے پاس سے گذرے جن کے درمیان ایک پاگل آدمی زنجیروں سے بندھا پڑا تھا۔ اس پاگل کے والیوں نے کہا کہ ہمیں یہ معلوم ہوا ہے کہ تمہارے ساتھی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ایک خیر (دین) لے کر آئے پس کیا تمہارے پاس کوئی ایسی چیز ہے جس سے ہم اس کا علاج کریں میں نے سورۃ فاتحہ پڑھ کر اس پر دم کیا تو وہ تندرست ہو گیا تو انہوں نے مجھے ایک سو بکریاں دیں میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور انہیں بتلایا تو آپ نے فرمایا کہ اس کے علاوہ بھی کچھ پڑھا تھا، جبکہ مسدد نے اپنی روایت میں ایک دوسری جگہ پر کہا کہ کیا تونے اس کے علاوہ کچھ کہا تھا؟ میں نے عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا کہ اسے لے لو۔ قسم ہے میری عمر کی لوگ باطل طریقہ سے دم درود کرکے کھا لیتے ہیں تم نے تو حق طریقہ سے تعویذ وغیرہ کرکے کھایا

راوی :

باب : کھانے پینے کا بیان

جن جانوروں کی حرمت کا ذکر قرآن میں آیا

جلد : جلد سوم حدیث 456

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، عبداللہ بن ابی سفر، شعبی، خارجہ بن صلت اپنے چچا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ مَرَّ قَالَ فَرَقَاهُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ غُدْوَةً وَعَشِيَّةً كُلَّمَا خَتَمَهَا جَمَعَ بُزَاقَهُ ثُمَّ تَفَلَ فَكَأَنَّمَا أُنْشِطَ مِنْ عِقَالٍ فَأَعْطَوْهُ شَيْئًا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ مُسَدَّدٍ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، عبد اللہ بن ابی سفر، شعبی، خارجہ بن صلت اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اس مجنون آدمی پر سورۃ فاتحہ پڑھ کر تین مرتبہ دم کیا صبح شام۔ جب بھی اسے ختم کرتے تو اپنا تھوک جمع کرکے اس پر تھتکار دیتے تو گویا وہ گرہوں سے آزاد ہو گیا تو اس آدمی کے ورثاء نے انہیں بکریاں دیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے پھر آخر تک مسدد کی روایت کے مطابق اس حدیث کو بیان کیا۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، عبد اللہ بن ابی سفر، شعبی، خارجہ بن صلت اپنے چچا

باب : طب کا بیان

علاج معالجہ کرنے والے آدمی کا بیان

باب : طب کا بیان

علاج معالجہ کرنے والے آدمی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 457

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، زیاد بن علاقہ، اسامہ بن شریک

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّمَرِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ كَأَنَّمَا عَلَى رُؤُسِهِمْ الطَّيْرُ فَسَلَّمْتُ ثُمَّ قَعَدْتُ فَجَائَ الْأَعْرَابُ مِنْ هَا هُنَا وَهَا هُنَا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَنَتَدَاوَى فَقَالَ تَدَاوَوْا فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَضَعْ دَائً إِلَّا وَضَعَ لَهُ دَوَائً غَيْرَ دَائٍ وَاحِدٍ الْهَرَمُ

حفص بن عمر، شعبہ، زیاد بن علاقہ، اسامہ بن شریک فرماتے ہیں کہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس حال میں کہ صحابہ کرام اس طرح خاموش بیٹھے تھے گویا ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہوں پس میں نے سلام کیا اور بیٹھ گیا

اچانک ادھر اُدھر سے دیہاتی آنا شروع ہو گئے اور انہوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا ہم علاج معالجہ کیا کریں؟ فرمایا کہ علاج معالجہ کیا کرو اس لیے کہ اللہ تعالی نے کوئی بیماری نہیں رکھی مگر یہ کہ اس کا علاج بھی رکھا ہے سوائے ایک بیماری کے (یعنی بڑھاپا) جس کا کوئی علاج نہیں۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، زیاد بن علاقہ، اسامہ بن شریک

پرہیز کا بیان

باب : طب کا بیان

پرہیز کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 458

راوی: ھارون بن عبداللہ، ابوداؤد، ابوعامر، فلیح بن سلیمان، ایوب بن عبدالرحمن بن صعصعہ، یعقوب بن ابی یعقوب

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَأَبُو عَامِرٍ وَهَذَا لَفْظُ أَبِي عَامِرٍ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَعْصَعَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ أُمِّ الْمُنْذِرِ بِنْتِ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَام وَعَلِيٌّ نَاقِهٌ وَلَنَا دَوَالِي مُعَلَّقَةٌ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِنْهَا وَقَامَ عَلِيٌّ لِيَأْكُلَ فَطَفِقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيٍّ مَهْ إِنَّكَ نَاقِهٌ حَتَّى كَفَّ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَتْ وَصَنَعْتُ شَعِيرًا وَسِلْقًا فَجِئْتُ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ أَصِبْ مِنْ هَذَا فَهُوَ أَنْفَعُ لَكَ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ هَارُونُ الْعَدَوِيَّةَ

ہارون بن عبد اللہ، ابوداؤد، ابوعامر، فلیح بن سلیمان، ایوب بن عبد الرحمن بن صعصعہ، یعقوب بن ابی یعقوب فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علی کے ساتھ میرے گھر تشریف لائے، حضرت علی ابھی بیماری سے اٹھے تھے (جس کی وجہ سے ان

میں کم زوری تھی) اور ہمارے پاس کھجور کے چند خوشے لٹکے رہے تھے پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر اس میں سے کھانا شروع کر دیا حضرت علی بھی کھانے کے لیے کھڑے ہو گئے تو حضور نے حضرت علی کو کہنا شروع کیا کہ ٹھہر جاؤ تم ابھی بیماری سے اٹھے ہو، کمزور ہو، یہاں تک کہ حضرت علی رک گئے ام المنذر فرماتی ہیں کہ میں نے جو اور انڈے بنائے تھے وہ لے آئی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے علی اس میں کھاؤ اس لیے کہ اس میں تمہارے لیے زیادہ فائدہ ہے۔

راوی: ہارون بن عبداللہ، ابوداؤد، ابوعامر، فلیح بن سلیمان، ایوب بن عبدالرحمن بن صعصعہ، یعقوب بن ابی یعقوب

پچھنے لگانے کا بیان

باب : طب کا بیان

پچھنے لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 459

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِمَّا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ خَيْرٌ فَالْحِجَامَةُ

موسی بن اسماعیل، حماد، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جن چیزوں سے تم علاج کرتے ہو ان میں سے اگر کسی میں خیر ہے تو وہ پچھنے لگانا ہے۔

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، ابوہریرہ

باب : طب کا بیان

پچھنے لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 460

راوی : محمد بن وزیر، یحیی ، عبدالرحمن بن ابی موال، اپنے مولا سے اور وہ اپنی دادی حضرت سلمی جوحضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی خادمہ تھیں

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَزِيرِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ حَسَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِي حَدَّثَنَا فَائِدٌ مَوْلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ مَوْلَاهُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ جَدَّتِهِ سَلْمَى خَادِمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَا كَانَ أَحَدٌ يَشْتَكِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعًا فِي رَأْسِهِ إِلَّا قَالَ احْتَجِمْ وَلَا وَجَعًا فِي رِجْلَيْهِ إِلَّا قَالَ اخْضِبْهُمَا

محمد بن وزیر، یحیی، عبدالرحمن بن ابی موال، اپنے مولا سے اور وہ اپنی دادی حضرت سلمی جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خادمہ تھیں سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کوئی بھی اپنے سر میں درد کی شکایت نہ کرتا الا یہ کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے یہی فرماتے کہ پچھنے لگواؤ اور دونوں ٹانگوں میں درد کی شکایت نہ لاتا مگر یہ کہ اسے فرماتے کہ مہندی لگاؤ۔

راوی : محمد بن وزیر، یحیی، عبدالرحمن بن ابی موال، اپنے مولا سے اور وہ اپنی دادی حضرت سلمی جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خادمہ تھیں

پچھنے کی جگہ کا بیان

باب : طب کا بیان

پچھنے کی جگہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 461

راوی: عبدالرحمن بن ابراھیم، کثیر بن عبید، ولید بن ابن ثوبان، ابی کبشہ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ وَكَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ الْأَنْمَارِيِّ قَالَ كَثِيرٌ إِنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْتَجِمُ عَلَى هَامَتِهِ وَبَيْنَ كَتِفَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ مَنْ أَهْرَاقَ مِنْ هَذِهِ الدِّمَاءِ فَلَا يَضُرُّهُ أَنْ لَا يَتَدَاوَى بِشَيْءٍ لِشَيْءٍ

عبدالرحمن بن ابراہیم، کثیر بن عبید، ولید بن ابن ثوبان، ابی کبشہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم اپنی مانگ میں پچھنے لگواتے تھے اور اپنے کندھوں کے درمیان لگواتے تھے اور آپ فرمایا کرتے تھے کہ جس نے ان خونوں کو نکلوایا تو اسے کسی بیماری کے لیے دوانہ کرنا نقصان نہیں پہنچائے گا۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم، کثیر بن عبید، ولید بن ابن ثوبان، ابی کبشہ،

باب : طب کا بیان

پچھنے کی جگہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 462

راوی: مسلم بن ابراھیم، جریر، قتادہ، انس

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ ثَلَاثًا فِي الْأَخْدَعَيْنِ وَالْكَاهِلِ قَالَ مُعَمَّرٌ احْتَجَمْتُ فَذَهَبَ عَقْلِي حَتَّى كُنْتُ أُلَقَّنُ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ فِي صَلَاتِي وَكَانَ احْتَجَمَ

عَلَی هَامَتِهِ

مسلم بن ابراہیم، جریر، قتادہ، انس فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے گردن کے پٹھوں کے درمیان اور گردن کے قریب تین مرتبہ پچھنے لگوائے۔ معمر کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ پچھنے لگوائے تو میرے حواس مختل ہو گئے حتی کہ مجھے نماز میں سورۃ فاتحہ بتلائی گئی اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مانگ میں پچھنے لگاتے تھے۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، جریر، قتادہ، انس

پچھنے لگوانا کب مستحب ہے

باب: طب کا بیان

پچھنے لگوانا کب مستحب ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 463

راوی: ابوتوبہ، ربیع بن نافع، سعید بن عبدالرحمن، سھیل، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ احْتَجَمَ لِسَبْعَ عَشْرَةَ وَتِسْعَ عَشْرَةَ وَإِحْدَى وَعِشْرِينَ كَانَ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ

ابوتوبہ، ربیع بن نافع، سعید بن عبدالرحمن، سہیل، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے تاریخوں میں پچھنے لگوائے تو اس کے لیے ہر بیماری سے شفا ہے۔

راوی: ابوتوبہ، ربیع بن نافع، سعید بن عبدالرحمن، سہیل، ابوہریرہ

باب : طب کا بیان

پچھنے لگوانا کب مستحب ہے

جلد : جلد سوم حدیث 464

راوی: موسی بن اسمعیل، ابوبکر بکار بن عبدالعزیز

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرَةَ بَكَّارُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَتْنِي عَمَّتِي كَبْشَةُ بِنْتُ أَبِي بَكْرَةَ وَقَالَ غَيْرُ مُوسَى كَيِّسَةُ بِنْتُ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ أَبَاهَا كَانَ يَنْهَى أَهْلَهُ عَنْ الْحِجَامَةِ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ وَيَزْعُمُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ يَوْمُ الدَّمِ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يَرْقَأُ

موسی بن اساعیل، ابو بکر بکار بن عبد العزیز کہتے ہیں کہ مجھے میری پھوپھی کیسہ بنت ابو بکرہ نے بتلایا کہ ان کے والد نے اپنے گھر والوں کو منع کیا تھا پچھنے لگوانے سے منگل کے روز، اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے تھے کہ منگل کا دن خونی دن ہے اور اس میں ایک گھڑی ایسی ہے کہ اس میں خون نکلنے سے انسان تندرست نہیں ہوتا۔

راوی: موسی بن اسمعیل، ابو بکر بکار بن عبد العزیز

رگ کاٹنے اور پچھنے لگانے کی جگہ کا بیان

باب : طب کا بیان

رگ کاٹنے اور پچھنے لگانے کی جگہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 465

راوی: محمد بن سلیمان، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفیان، جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُبَيٍّ طَبِيبًا فَقَطَعَ مِنْهُ عِرْقًا

محمد بن سلیمان، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفیان، جابر سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس طبیب کو بھیجا جس نے ان کی رگ کاٹی (فاسد خون نکالنے کے لیے)۔

راوی : محمد بن سلیمان، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفیان، جابر

باب : طب کا بیان

رگ کاٹنے اور پچھنے لگانے کی جگہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 466

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، ابی زبیر، حضرت جابر رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ عَلَى وِرْكِهِ مِنْ وَثْءٍ كَانَ بِهِ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکلیف کی وجہ سے اپنے کولھے میں پچھنے لگوائے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ

داغ لگانے کا بیان

باب : طب کا بیان

داغ لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 467

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ثابت، مطرف، عمران بن حصین

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْكَيِّ فَاكْتَوَيْنَا فَمَا أَفْلَحْنَ وَلَا أَنْجَحْنَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَانَ يَسْمَعُ تَسْلِيمَ الْمَلَائِكَةِ فَلَمَّا اكْتَوَى انْقَطَعَ عَنْهُ فَلَمَّا تَرَكَ رَجَعَ إِلَيْهِ

موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت، مطرف، عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے داغ لگانے سے (زخم کو بند کرنے لیے) منع فرمایا ہم نے داغ لگایا تو نہ ہی ہمیں فائدہ ہوا اور نہ ہی ہم کامیاب ہوئے۔

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ثابت، مطرف، عمران بن حصین

باب : طب کا بیان

داغ لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 468

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ابی زبیر، جابر

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوَى سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ مِنْ رَمِيَّتِهِ

موسی بن اسماعیل، حماد، ابی زبیر، جابر سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سعد بن معاذ کو ان کے تیر کے زخم کی وجہ سے داغ لگایا

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، ابی زبیر، جابر

ناک میں دواڈالنے کا بیان

باب : طب کا بیان

ناک میں دواڈالنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 469

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، احمد بن اسحق، وھیب، عبیداللہ بن طاؤس، ابن عباس

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَطَ

عثمان بن ابی شیبہ، احمد بن اسحاق، وہیب، عبید اللہ بن طاؤس، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ناک میں دواڈالی۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، احمد بن اسحق، وہیب، عبید اللہ بن طاؤس، ابن عباس

نشرہ کی ممانعت

باب : طب کا بیان

نشرہ کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 470

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرزاق، عقیل بن معقل، وھب بن منبہ، جابربن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا عَقِيلُ بْنُ مَعْقِلٍ قَالَ سَمِعْتُ وَهْبَ بْنَ مُنَبِّهٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النُّشْرَةِ فَقَالَ هُوَ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ

احمد بن حنبل، عبد الرزاق، عقیل بن معقل، وہب بن منبہ، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نشرہ کے بارے میں دریافت کیا گیا تو فرمایا یہ شیطانی عمل ہے۔

راوی: احمد بن حنبل، عبد الرزاق، عقیل بن معقل، وہب بن منبہ، جابر بن عبد اللہ

زہر کی سمیت کو دور کرنے کا بیان

باب : طب کا بیان

زہر کی سمیت کو دور کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 471

راوی: عبیداللہ بن عمربن میسرہ، عبداللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، شرحبیل بن یزید، عبدالرحمن بن رافع،

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ يَزِيدَ الْمُعَافِرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ التَّنُوخِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أُبَالِي مَا أَتَيْتُ إِنْ أَنَا شَرِبْتُ تِرْيَاقًا أَوْ تَعَلَّقْتُ تَمِيمَةً أَوْ قُلْتُ الشِّعْرَ مِنْ قِبَلِ نَفْسِي قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً وَقَدْ رَخَّصَ فِيهِ قَوْمٌ يَعْنِي التِّرْيَاقَ

عبید اللہ بن عمر بن میسرہ، عبد اللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، شرحبیل بن یزید، عبد الرحمن بن رافع، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مجھے کوئی پرواہ نہیں جو میں کرتا ہوں اس بات سے کہ اگر میں تریاق پی لوں یا (خلاف شرع) تعویذ وغیرہ (گلے میں) لٹکالوں یا اپنی جانب سے شعار کہوں۔ امام ابو داؤد فرماتے ہیں کہ یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خاص تھا اور آپ نے ایک قوم کو تریاق پینے کی اجازت دی۔

راوی : عبید اللہ بن عمر بن میسرہ، عبد اللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، شرحبیل بن یزید، عبد الرحمن بن رافع،

مکروہ ادویہ کا سامان

باب : طب کا بیان

مکروہ ادویہ کا سامان

جلد : جلد سوم   حدیث 472

راوی: محمد بن عبادہ، یزید بن ھارون، اسعیل بن عیاش، ثعلبہ بن مسلم، ابوعمران

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ الدَّاءَ وَالدَّوَاءَ وَجَعَلَ لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءً فَتَدَاوَوْا وَلَا تَدَاوَوْا بِحَرَامٍ

محمد بن عبادہ، یزید بن ہارون، اسماعیل بن عیاش، ثعلبہ بن مسلم، ابو عمران فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے بیماری اور علاج دونوں نازل فرمائے ہیں اور ہر بیماری کی دوا بھی رکھی ہے لہذا (بیماری میں) علاج کیا کرو اور حرام طریقہ

سے علاج نہ کیا کرو۔

راوی: محمد بن عبادہ، یزید بن ہارون، اسمعیل بن عیاش، ثعلبہ بن مسلم، ابوعمران

باب : طب کا بیان

مکروہ ادویہ کا سامان

جلد : جلد سوم حدیث 473

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابن ابی ذئب، سعید بن خالد، سعید بن مسیب، عبدالرحمن بن عثمان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ أَنَّ طَبِيبًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضِفْدَعٍ يَجْعَلُهَا فِي دَوَائٍ فَنَهَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِهَا

محمد بن کثیر، سفیان، ابن ابی ذئب، سعید بن خالد، سعید بن مسیب، عبدالرحمن بن عثمان سے روایت ہے کہ ایک طبیب نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مینڈک کو دوا میں ڈالنے کے متعلق دریافت کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طبیب کو مینڈک کے قتل سے منع فرمایا۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابن ابی ذئب، سعید بن خالد، سعید بن مسیب، عبدالرحمن بن عثمان

باب : طب کا بیان

مکروہ ادویہ کا سامان

جلد : جلد سوم   حدیث 474

راوی: ھارون بن عبداللہ، محمد بن بشر، یونس بن ابی اسحاق، مجاھد، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدَّوَائِ الْخَبِيثِ

ہارون بن عبد اللہ، محمد بن بشر، یونس بن ابی اسحاق، مجاہد، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ناپاک دوا کے استعمال سے منع فرمایا ہے

راوی: ہارون بن عبد اللہ، محمد بن بشر، یونس بن ابی اسحاق، مجاہد، ابوہریرہ

باب : طب کا بیان

مکروہ ادویہ کا سامان

جلد : جلد سوم   حدیث 475

راوی: احمد بن حنبل، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَسَا سُمًّا فَسُمُّهُ فِي يَدِهِ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا

احمد بن حنبل، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص (دانستہ) زہر پیے گا تو اس کا زہر اس کے ہاتھ میں ہو گا اور اسے پیئے گا وہ جہنم کی آگ میں اور ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہے گا۔

راوی: احمد بن حنبل، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ

باب : طب کا بیان

مکروہ ادویہ کا سامان

جلد : جلد سوم حدیث 476

راوی: مسلم بن ابراہیم، شعبہ، سماک، علقمہ بن وائل، اپنے والد وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ ذَكَرَ طَارِقُ بْنُ سُوَيْدٍ أَوْ سُوَيْدُ بْنُ طَارِقٍ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْخَمْرِ فَنَهَاهُ ثُمَّ سَأَلَهُ فَنَهَاهُ فَقَالَ لَهُ يَا نَبِيَّ اللهِ إِنَّهَا دَوَائٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَلَكِنَّهَا دَائٌ

مسلم بن ابراہیم، شعبہ، سماک، علقمہ بن وائل، اپنے والد وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ طارق بن سوید نے یا سوید بن طارق نے (راوی کو شک ہے) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شراب کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے انہیں منع فرمادیا۔ انہوں نے پھر سوال کیا تو آپ نے پھر منع فرمادیا تو انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی وہ تو دوا ہے فرمایا کہ نہیں وہ تو بیماری ہے۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، شعبہ، سماک، علقمہ بن وائل، اپنے والد وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عجوہ کھجور کا بیان

باب : طب کا بیان

عجوہ کھجور کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 477

راوی: اسحق بن اسمعیل، سفیان، ابن ابی نجیح، مجاھد، سعد،

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ مَرِضْتُ مَرَضًا أَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي فَوَضَعَ يَدَهُ بَيْنَ ثَدْيَيَّ حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَهَا عَلَى فُؤَادِي فَقَالَ إِنَّكَ رَجُلٌ مَفْئُودٌ ائْتِ الْحَارِثَ بْنَ كَلَدَةَ أَخَا ثَقِيفٍ فَإِنَّهُ رَجُلٌ يَتَطَبَّبُ فَلْيَأْخُذْ سَبْعَ تَمَرَاتٍ مِنْ عَجْوَةِ الْمَدِينَةِ فَلْيَجَأْهُنَّ بِنَوَاهُنَّ ثُمَّ لِيَلُدَّكَ بِهِنَّ

اسحاق بن اسماعیل، سفیان، ابن ابی نجیح، مجاہد، سعد، فرماتے ہیں کہ میں بیمار ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری عیادت کے لیے تشریف لائے اور اپنا دست مبارک میری چھاتیوں کے درمیان رکھا یہاں تک کہ اس کی ٹھنڈک میں نے اپنے قلب میں محسوس کی پھر آپ نے فرمایا کہ تم دل کے مریض ہو حارث کلیدہ کے پاس جاؤ جو بنی ثقیف کا بھائی ہے وہ علاج کرنے والا آدمی ہے پس اسے چاہیے کہ وہ مدینہ منورہ کی عجوہ کھجوریں لے کر اور انہیں ان کی گٹھلیوں سمیت پیس لے اور ان کا مالیدہ سا بنا کر تمہارے منہ میں ڈالے۔

راوی: اسحق بن اسمعیل، سفیان، ابن ابی نجیح، مجاہد، سعد،

باب : طب کا بیان

عجوہ کھجور کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 478

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ھاشم بن ھاشم، عامر بن ابی وقاص، اپنے والد حضرت ابی وقاص

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَصَبَّحَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ عَجْوَةٍ لَمْ يَضُرَّهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ سَمٌّ وَلَا سِحْرٌ

عثمان بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہاشم بن ہاشم، عامر بن ابی وقاص، اپنے والد حضرت ابی وقاص سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے صبح کے وقت سات دانے عجوہ کھجور کے کھالیے اسے اس دن کوئی زہر اور کوئی سحر نقصان نہیں پہنچائے گا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہاشم بن ہاشم، عامر بن ابی وقاص، اپنے والد حضرت ابی وقاص

بچوں کے حلق کو دبانے کا بیان

باب : طب کا بیان

بچوں کے حلق کو دبانے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 479

راوی: مسدد، حامد بن یحیی، سفیان، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، ام قیس بنت محصن،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَحَامِدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لِي قَدْ أَعْلَقْتُ عَلَيْهِ مِنْ الْعُذْرَةِ فَقَالَ عَلَامَ تَدْغَرْنَ أَوْلَادَكُنَّ بِهَذَا الْعِلَاقِ عَلَيْكُنَّ بِهَذَا الْعُودِ الْهِنْدِيِّ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ يُسْعَطُ مِنْ الْعُذْرَةِ وَيُلَدُّ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ قَالَ أَبُو دَاوُد يَعْنِي بِالْعُودِ الْقُسْطَ

مسدد، حامد بن یحیی، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ام قیس بنت محصن، فرماتی ہیں کہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئی اپنے بیٹے کو لے کر جس کا میں نے حلق دبایا تھا عذرہ بیماری کی وجہ سے آپ نے فرمایا کہ تم اپنی اولادوں کے حلق کو اس طرح کیوں دباتی ہوں تمہارے لیے ضروری ہے کہ عود ہندی لیا کرو اس لیے کہ اس میں سات طرح کی شفا ہے ان میں سے

ایک ذات الجنب ہے عذرہ بیماری میں اسے ناک میں ڈالا جائے، امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ عود سے مراد قسط (ہندی) ہے۔

راوی : مسدد، حامد بن یحیی، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ام قیس بنت محصن،

سرمہ لگانے کا بیان

باب : طب کا بیان

سرمہ لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 480

راوی: احمد بن یونس، زهیر، عبد الله بن عثمان بن خثیم، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَسُوا مِنْ ثِيَابِكُمْ الْبَيَاضَ فَإِنَّهَا مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمْ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ وَإِنَّ خَيْرَ أَكْحَالِكُمْ الْإِثْمِدُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ

احمد بن یونس، زہیر، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے کپڑوں میں سفید پہنا کرو کیونکہ وہ تمہارے کپڑوں میں بہتر ہے اور اسی میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو اور بیشک تمہارے سرموں میں سب سے بہتر سرمہ اثمد ہے جو نگاہ کو تیز کرتا ہے اور بالوں کو اگاتا ہے۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم، سعید بن جبیر، ابن عباس

نظر لگنے کا بیان

باب : طب کا بیان

نظر لگنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 481

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، ھمام بن منبہ،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنُ حَقٌّ

احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے براہ راست بیان کی کہ آپ نے فرمایا کہ نظر لگنا حق ہے۔

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ،

باب : طب کا بیان

نظر لگنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 482

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابراھیم، اسود، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ يُؤْمَرُ الْعَائِنُ فَيَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ الْمَعِينُ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ (حضور کے زمانہ میں) نظر لگانے والے کو حکم دیا جاتا وہ

وضو کرتا اور پھر اس مستعمل پانی سے نظر جسے لگی ہے اسے غسل دیا جاتا ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

مدت رضاعت میں جماعت کرنے کا بیان

باب : طب کا بیان

مدت رضاعت میں جماعت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 483

راوی: ربیع بن نافع، ابوتوبہ، محمد بن مہاجر، اسماء بنت یزید بن سکن

حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ يَزِيدَ بْنِ السَّكَنِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ سِرًّا فَإِنَّ الْغَيْلَ يُدْرِكُ الْفَارِسَ فَيُدَعْثِرُهُ عَنْ فَرَسِهِ

ربیع بن نافع، ابوتوبہ، محمد بن مہاجر، اسماء بنت یزید بن سکن فرماتی ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اپنی اولاد کو خفیہ قتل مت کیا کرو اس لیے کہ مدت رضاعت میں جماع کرنا شہسوار کو اس کے گھوڑے سے پھسلا دیتا ہے۔

راوی : ربیع بن نافع، ابوتوبہ، محمد بن مہاجر، اسماء بنت یزید بن سکن

باب : طب کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 484

راوی: قعنبی، مالک، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ جدامہ اسدیہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جُدَامَةَ الْأَسَدِيَّةِ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَنْهَى عَنْ الْغِيلَةِ حَتَّى ذَكَرْتُ أَنَّ الرُّومَ وَفَارِسَ يَفْعَلُونَ ذَلِكَ فَلَا يَضُرُّ أَوْلَادَهُمْ قَالَ مَالِكٌ الْغِيلَةُ أَنْ يَمَسَّ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ تُرْضِعُ

قعنبی، مالک، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ جدامہ اسدیہ سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے ارادہ کیا کہ میں مدت رضاعت میں جماع سے منع کروں یہاں تک کہ میرے سامنے تذکرہ کیا گیا اہل روم وفارس کا اسی طرح کرتے ہیں اور ان کی اولاد کو نقصان نہیں پہنچتا ہے، مالک فرماتے ہیں کہ، غیلہ، یہ ہے کہ مرد اپنی بیوی سے حالت رضاعت میں جماع کرے۔

راوی: قعنبی، مالک، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ جدامہ اسدیہ

تعویذ گنڈے گلے میں لٹکانے کا بیان

باب : طب کا بیان

تعویذ گنڈے گلے میں لٹکانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 485

راوی: محمد بن علاء، ابومعاویہ، اعمش، عمر بن مرہ، یحیی بن جزار، ابن اخی زینب، عبداللہ بن زینب، عبداللہ رضی

اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ ابْنِ أَخِي زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الرُّقَى وَالتَّمَائِمَ وَالتِّوَلَةَ شِرْكٌ قَالَتْ قُلْتُ لِمَ تَقُولُ هَذَا وَاللَّهِ لَقَدْ كَانَتْ عَيْنِي تَقْذِفُ وَكُنْتُ أَخْتَلِفُ إِلَى فُلَانٍ الْيَهُودِيِّ يَرْقِينِي فَإِذَا رَقَانِي سَكَنَتْ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّمَا ذَاكَ عَمَلُ الشَّيْطَانِ كَانَ يَنْخُسُهَا بِيَدِهِ فَإِذَا رَقَاهَا كَفَّ عَنْهَا إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكِ أَنْ تَقُولِي كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَذْهِبْ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَائَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَائً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

محمد بن علاء، ابومعاویہ، اعمش، عمر بن مرہ، یحیی بن جزار، ابن اخی زینب، عبداللہ بن زینب، عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بیشک تعویذ، گنڈے وغیرہ سب شرک ہیں، حضرت زینب کہتی ہیں کہ میں نے ان سے کہا کہ یہ کیا تم کہتے ہو، خدا کی قسم میری آنکھ درد کی شدت سے باہر نکلنے کو تھی اور میں فلاں یہودی کے پاس جایا کرتی تھی وہ مجھے تعویذ دیتا تھا، جب اس نے مجھے تعویذ دیا تو مجھے سکون ہو گیا۔ تو حضرت عبداللہ کہنے لگے یہ تو شیطانی عمل ہے جبکہ وہ اپنے ہاتھ سے اسے دبایا کرتا تھا جب اس یہودی نے اس پر دم کیا تو وہ شیطان اس عمل سے رک گیا۔ اور بیشک تمہارے لیے یہی کافی ہے کہ تم اس طرح کہہ دیا کرو جیسے کہ رسول اللہ فرمایا کرتے تھے کہ اے اللہ تکلیف کو دور فرما اے لوگوں کے پرودگار شفا عطا فرما آپ ہی شفا دینے والے ہیں اور آپ کی شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں ہے ایسی شفا جو کسی بیماری کو باقی نہ چھوڑے۔

راوی : محمد بن علاء، ابومعاویہ، اعمش، عمر بن مرہ، یحیی بن جزار، ابن اخی زینب، عبداللہ بن زینب، عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

تعویذ گنڈے گلے میں لٹکانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 486

راوی: مسدد، عبداللہ بن داؤد، مالک بن مغول، حصین، شعبی، عمران بن حصین

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رُقْيَةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حُمَةٍ

مسدد، عبداللہ بن داؤد، مالک بن مغول، حصین، شعبی، عمران بن حصین سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تعویذ نہیں ہے سوائے نظر بد کے یا زہر کے۔

راوی: مسدد، عبداللہ بن داؤد، مالک بن مغول، حصین، شعبی، عمران بن حصین

تعویز وغیرہ کا بیان

باب: طب کا بیان

تعویز وغیرہ کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 487

راوی: احمد بن صالح، ابن سرح، احمد، ابن وھب، ابن سرح، ابن وھب، داؤد بن عبدالرحمن، عمرو بن یحیی، یوسف بن محمد ابن صالح، محمد بن یوسف بن ثابت بن قیس اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا ثابت بن قیس بن شماس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ وَابْنُ السَّرْحِ قَالَ أَحْمَدُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ وَقَالَ ابْنُ السَّرْحِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ يُوسُفَ بْنِ مُحَمَّدٍ وَقَالَ ابْنُ صَالِحٍ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ أَحْمَدُ وَهُوَ مَرِيضٌ

فَقَالَ اکْشِفْ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ ثُمَّ أَخَذَ تُرَابًا مِنْ بَطْحَانَ فَجَعَلَهُ فِي قَدَحٍ ثُمَّ نَفَثَ عَلَيْهِ بِمَائٍ وَصَبَّهُ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ ابْنُ السَّرْحِ يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ الصَّوَابُ

احمد بن صالح، ابن سرح، احمد، ابن وہب، ابن سرح، ابن وہب، داؤد بن عبد الرحمن، عمرو بن یحیی، یوسف بن محمد ابن صالح، محمد بن یوسف بن ثابت بن قیس اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا ثابت بن قیس بن شماس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ثابت بن قیس کے پاس تشریف لے گئے احمد کہتے ہیں کہ وہ بیمار تھے تو فرمایا کہ اے لوگو! پرودگار تکلیف کو دور فرما ثابت بن قیس شماس سے۔ پھر آپ نے وادی بطحان کی مٹی اٹھائی اور سے ایک پیالہ میں ڈال دیا پھر اس پر پانی پڑھ کر پھونکا اور اسے ان پر بہا دیا۔

راوی : احمد بن صالح، ابن سرح، احمد، ابن وہب، ابن سرح، ابن وہب، داؤد بن عبد الرحمن، عمرو بن یحیی، یوسف بن محمد ابن صالح، محمد بن یوسف بن ثابت بن قیس اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا ثابت بن قیس بن شماس

باب : طب کا بیان

تعویز وغیرہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 488

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، معاویہ، عبدالرحمن بن جبیر، عوف بن مالك

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نَرْقِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى فِي ذَلِكَ فَقَالَ اعْرِضُوا عَلَيَّ رُقَاكُمْ لَا بَأْسَ بِالرُّقَى مَا لَمْ تَكُنْ شِرْكًا

احمد بن صالح، ابن وہب، معاویہ، عبد الرحمن بن جبیر، عوف بن مالک فرماتے ہیں کہ ہم زمانہ جاہلیت میں تعویذ وغیرہ کیا کرتے تھے پس ہم نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کا تعویذ وغیرہ کے بارے میں کیا بیان ہے؟ حضور نے فرمایا کہ اپنے تعویذ وغیرہ میرے سامنے پیش کرو جب تک تعویذ میں شرکیہ کلمات نہ ہوں اس میں

کوئی حرج نہیں۔

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، معاویہ، عبدالرحمن بن جبیر، عوف بن مالک

باب : طب کا بیان

تعویز وغیرہ کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 489

راوی: ابراهیم بن مهدی، مصیصی، علی بن مسهر، عبدالعزیزبن عمربن عبدالعزیز، صالح بن کیسان، ابوبکر بن سلیمان بن ابی حثمه، شفاء بنت عبدالله

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ الْمِصِّيصِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنْ الشِّفَاءِ بِنْتِ عَبْدِ اللهِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عِنْدَ حَفْصَةَ فَقَالَ لِي أَلَا تُعَلِّمِينَ هَذِهِ رُقْيَةَ النَّمْلَةِ كَمَا عَلَّمْتِيهَا الْكِتَابَةَ

ابراہیم بن مہدی، مصیصی، علی بن مسہر، عبدالعزیز بن عمر بن عبدالعزیز، صالح بن کیسان، ابوبکر بن سلیمان بن ابی حثمہ، شفاء بنت عبداللہ فرماتی ہیں کہ حضور کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے میں اس وقت حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھی آپ نے مجھ سے فرمایا کیا تم اسے (حفصہ) کو نملہ کا تعویذ نہیں سکھاتی جیسے کہ تم نے اسے کتابت سکھائی۔

راوی : ابراہیم بن مہدی، مصیصی، علی بن مسہر، عبدالعزیز بن عمر بن عبدالعزیز، صالح بن کیسان، ابوبکر بن سلیمان بن ابی حثمہ، شفاء بنت عبداللہ

باب : طب کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 490

راوی: مسدد، عبدالواحد بن زیاد، عثمان بن حکیم، حضرت سہل بن حنیف

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي قَالَتْ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ يَقُولُ مَرَرْنَا بِسَيْلٍ فَدَخَلْتُ فَاغْتَسَلْتُ فِيهِ فَخَرَجْتُ مَحْمُومًا فَنُمِيَ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرُوا أَبَا ثَابِتٍ يَتَعَوَّذُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا سَيِّدِي وَالرُّقَى صَالِحَةٌ فَقَالَ لَا رُقْيَةَ إِلَّا فِي نَفْسٍ أَوْ حُمَةٍ أَوْ لَدْغَةٍ قَالَ أَبُو دَاوُد الْحُمَةُ مِنْ الْحَيَّاتِ وَمَا يَلْسَعُ

مسدد، عبدالواحد بن زیاد، عثمان بن حکیم، حضرت سہل بن حنیف فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں ایک ندی سے گذرا تو اس میں داخل ہو گیا اور اس میں غسل کیا جب باہر نکلا تو بخار زدہ تھا، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسکی اطلاع کی گئی تو فرمایا کہ ابو ثابت کو حکم دو کہ وہ تعویذ پڑھے (شیطان سے پناہ مانگے) میں نے عرض کیا کہ اے میرے سردار دوسرے اچھے تعویذ بھی ہیں (شرک سے پاک) آپ نے فرمایا کہ تعویذ تین بیماروں کے واسطے ہے۔ ایک نظر بد کے لیے، دوسرے زہر کے لیے، تیسرے کسی جانور کے ڈس لینے کی صورت میں، امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ زہر سانپ کے ڈسنے سے یا بچھو وغیرہ کے کاٹنے سے ہوتا ہے۔

راوی: مسدد، عبدالواحد بن زیاد، عثمان بن حکیم، حضرت سہل بن حنیف

باب : طب کا بیان

تعویز وغیرہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 491

راوی: سلیمان بن داؤد، شریک، عباس، یزید بن ھارون، شریک، عباس بن ذریح، شعبی، عباس، انس

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ح و حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ الْعَبَّاسُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا رُقْيَةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حُمَةٍ أَوْ دَمٍ يَرْقَأُ لَمْ يَذْكُرْ الْعَبَّاسُ الْعَيْنَ وَهَذَا لَفْظُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ

سلیمان بن داؤد، شریک، عباس، یزید بن ہارون، شریک، عباس بن زریع، شعبی، عباس، انس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تعویذ نہیں ہے سوائے نظر بد کے یا زہریلے جانور کے کاٹنے کی وجہ سے یا خون بہنے سے، عباس بن زریع نے اپنی روایت میں نظر بد کا تذکرہ نہیں کیا۔ مذکورہ بالا الفاظ سلیمان بن داؤد کے ہیں۔

راوی : سلیمان بن داؤد، شریک، عباس، یزید بن ہارون، شریک، عباس بن زریع، شعبی، عباس، انس

تعویز کیسے کیے جائیں

باب : طب کا بیان

تعویز کیسے کیے جائیں

جلد : جلد سوم **حدیث** 492

راوی: مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیزبن صہیب، نے ثابت

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ يَعْنِي لِثَابِتٍ أَلَا أَرْقِيكَ بِرُقْيَةِ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ بَلَى قَالَ فَقَالَ اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْهِبَ الْبَأْسِ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ اشْفِهِ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، نے ثابت سے کہا کہ کیا میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تعویذ نہ بتلاؤں جس سے حضور تعویذ کیا کرتے تھے، انہوں نے کہا کیوں نہیں؟ فرمایا کہ یہ کہو کہ اے اللہ لوگوں کے پروردگار، تکلیف کو دور کرنے

والے، شفاعطا فرمایئے بیشک آپ ہی شفا دینے والے ہیں اور آپ کے علاوہ کوئی شفا دینے والا نہیں ہے ایسی شفا جو بیماری کو بالکل چھوڑ دے۔

راوی : مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، نے ثابت

باب : طب کا بیان

تعویز کیسے کیے جائیں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 493

راوی : عبداللہ، قعنبی، مالک، یزید بن خصیفہ، عمرو بن عبداللہ بن کعب، نافع بن جبیر، عثمان بن ابی عاص

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبٍ السُّلَمِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُثْمَانُ وَبِي وَجَعٌ قَدْ كَادَ يُهْلِكُنِي قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْسَحْهُ بِيَمِينِكَ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَقُلْ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ قَالَ فَفَعَلْتُ ذَلِكَ فَأَذْهَبَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا كَانَ بِي فَلَمْ أَزَلْ آمُرُ بِهِ أَهْلِي وَغَيْرَهُمْ

عبداللہ، قعنبی، مالک، یزید بن خصیفہ، عمرو بن عبداللہ بن کعب، نافع بن جبیر، عثمان بن ابی عاص سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے عثمان کہتے ہیں کہ مجھے اتنی تکلیف تھی کہ قریب تھا کہ میں ہلاک ہو جاتا فرمایا کہ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا درد کی جگہ پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرو سات مرتبہ اور کہو میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی عزت کی اور اس کی قدرت کی اس شر سے جو میں محسوس کرتا ہوں، عثمان کہتے ہیں کہ میں نے اسی طرح کیا تو اللہ نے میری تکلیف دور کر دی پس اس کے بعد سے میں ہمیشہ اپنے اہل وعیال کو اور غیروں کو اس کا حکم دیتا ہوں۔

راوی : عبداللہ، قعنبی، مالک، یزید بن خصیفہ، عمرو بن عبداللہ بن کعب، نافع بن جبیر، عثمان بن ابی عاص

باب : طب کا بیان

تعویز کیسے کیے جائیں

جلد : جلد سوم   حدیث 494

راوی: یزید بن خالد بن موھب، لیث، زیاد بن محمد، محمد بن کعب، فضالہ بن عبید، ابودرداء

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ زِيَادَةَ بِنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اشْتَكَى مِنْكُمْ شَيْئًا أَوْ اشْتَكَاهُ أَخٌ لَهُ فَلْيَقُلْ رَبَّنَا اللهُ الَّذِي فِي السَّمَائِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ أَمْرُكَ فِي السَّمَائِ وَالْأَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَائِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْأَرْضِ اغْفِرْ لَنَا حُوبَنَا وَخَطَايَانَا أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِينَ أَنْزِلْ رَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَشِفَائً مِنْ شِفَائِكَ عَلَى هَذَا الْوَجَعِ فَيَبْرَأَ

یزید بن خالد بن موہب، لیث، زیاد بن محمد، محمد بن کعب، فضالہ بن عبید، ابودرداء فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے جس کو کسی تکلیف کی شکایت ہو یا اس سے اس کا کوئی بھائی شکایت کرے تو اسے چاہیے کہ کہے اے ہمارے پروردگار جو آسمان میں ہے آپ کا نام پاک ہے زمین و آسمان پر آپ ہی کا حکم چلتا ہے جیسے آسمان پر آپ نے رحمت کی پس ایسے ہی زمین پر اپنی رحمت نازل فرما ہمارے گناہوں کو معاف کر دے اور ہماری خطاؤں کو درگذر فرما اور اپنی شفا میں سے شفا نازل فرمائیے اس تکلیف پر، تو وہ درد ختم ہو جائے گا۔

راوی: یزید بن خالد بن موہب، لیث، زیاد بن محمد، محمد بن کعب، فضالہ بن عبید، ابودرداء

باب : طب کا بیان

تعویز کیسے کیے جائیں

جلد : جلد سوم   حدیث 495

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، محمد بن اسحق، عمرو بن شعیب، اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ مِنْ الْفَزَعِ كَلِمَاتٍ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ وَكَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ يُعَلِّمُهُنَّ مَنْ عَقَلَ مِنْ بَنِيهِ وَمَنْ لَمْ يَعْقِلْ كَتَبَهُ فَأَعْلَقَهُ عَلَيْهِ

موسی بن اسماعیل، حماد، محمد بن اسحاق، عمرو بن شعیب، اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھبراہٹ کے لیے انہیں یہ کلمات سکھاتے تھے، میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالی کے تمام کلمات کی اس کے غضب سے اور اس کے برے بندوں سے اور شیاطین کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کا یہ معمول تھا کہ ان کے بیٹوں میں سے جو عقل مند (بالغ ہوتا) تو اسے یہ کلمات سکھلاتے اور جو نادان (نابالغ) ہوتا تو ان کلمات کو لکھ کر اس کے اوپر گلے میں لٹکا دیتے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، محمد بن اسحق، عمرو بن شعیب، اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

باب : طب کا بیان

تعویز کیسے کیے جائیں

جلد : جلد سوم   حدیث 496

راوی: احمد بن ابی سریج، یزید بن ابی عبید حضرت یزید بن ابی عبید

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي سُرَيْجٍ الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ أَثَرَ ضَرْبَةٍ فِي سَاقِ سَلَمَةَ

فَقُلْتُ مَا هَذِهِ قَالَ أَصَابَتْنِي يَوْمَ خَيْبَرَ فَقَالَ النَّاسُ أُصِيبَ سَلَمَةُ فَأُتِيَ بِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَفَثَ فِيَّ ثَلَاثَ نَفَثَاتٍ فَمَا اشْتَكَيْتُهَا حَتَّى السَّاعَةِ

احمد بن ابی سریج، یزید بن ابی عبید حضرت یزید بن ابی عبید فرماتے ہیں کہ میں نے سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ کی پنڈلی میں چوٹ کا نشان دیکھا تو میں نے کہا کہ یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ غزوہ خیبر کے دن یہ زخم مجھے لگا تھا لوگوں نے کہا کہ سلمہ کو زخم لگا ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے جایا گیا تو آپ نے مجھ پر تین مرتبہ پھونکا اس کے بعد سے لے کر آج تک مجھے اس میں کوئی شکایت نہیں ہوئی۔

راوی : احمد بن ابی سریج، یزید بن ابی عبید حضرت یزید بن ابی عبید

باب : طب کا بیان

تعویز کیسے کیے جائیں

جلد : جلد سوم حدیث 497

راوی: زھیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبه، سفیان بن عیینه، عبد ربه، ابن سعید، عمره رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِلْإِنْسَانِ إِذَا اشْتَكَى يَقُولُ بِرِيقِهِ ثُمَّ قَالَ بِهِ فِي التُّرَابِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا يُشْفَى سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا

زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبد ربہ، ابن سعید، عمرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جب کوئی انسان کسی تکلیف کی شکایت کرتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا تھوک لے کر اس میں مٹی ملاتے اور فرماتے ہماری زمین کی مٹی ہم میں سے بعض کے تھوک کے ساتھ تاکہ ہمارے بیمار کو شفا ہو جائے ہمارے پروردگار کے حکم سے۔

راوی: زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبدربہ، ابن سعید، عمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

تعویز کیسے کیے جائیں

جلد : جلد سوم حدیث 498

راوی: مسدد، یحیی، زکریا، عامر، خارجہ بن صلت رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے چچا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرٌ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ التَّمِيمِيِّ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمَ ثُمَّ أَقْبَلَ رَاجِعًا مِنْ عِنْدِهِ فَمَرَّ عَلَى قَوْمٍ عِنْدَهُمْ رَجُلٌ مَجْنُونٌ مُوثَقٌ بِالْحَدِيدِ فَقَالَ أَهْلُهُ إِنَّا حُدِّثْنَا أَنَّ صَاحِبَكُمْ هَذَا قَدْ جَائَ بِخَيْرٍ فَهَلْ عِنْدَكَ شَيْئٌ تُدَاوِيهِ فَرَقَيْتُهُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَبَرَأَ فَأَعْطَوْنِي مِائَةَ شَاةٍ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ هَلْ إِلَّا هَذَا وَقَالَ مُسَدَّدٌ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ هَلْ قُلْتَ غَيْرَ هَذَا قُلْتُ لَا قَالَ خُذْهَا فَلَعَمْرِي لَمَنْ أَكَلَ بِرُقْيَةِ بَاطِلٍ لَقَدْ أَكَلْتَ بِرُقْيَةِ حَقٍّ

مسدد، یحیی، زکریا، عامر، خارجہ بن صلت رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے اسلام لائے اور وہاں سے واپس لوٹے ایک ایسی قوم کے پاس سے گذرے جن کے درمیان ایک پاگل آدمی زنجیروں سے بندھا پڑا تھا۔ اس پاگل کے والیوں نے کہا کہ ہمیں یہ معلوم ہوا ہے کہ تمہارے ساتھی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ایک خیر (دین) لے کر آئے پس کیا تمہارے پاس کوئی ایسی چیز ہے جس سے ہم اس کا علاج کریں میں نے سورۃ فاتحہ پڑھ کر اس پر دم کیا تو وہ تندرست ہو گیا تو انہوں نے مجھے ایک سو بکریاں دیں میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور انہیں بتلایا تو آپ نے فرمایا کہ اس کے علاوہ بھی کچھ پڑھا تھا، جبکہ مسدد نے اپنی روایت میں ایک دوسری جگہ پر کہا کہ کیا تو نے اس کے علاوہ کچھ کہا تھا؟ میں نے عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا کہ اسے لے لو۔ قسم ہے میری عمر کی لوگ باطل طریقہ سے دم درود کر کے کھا لیتے ہیں تم نے تو حق طریقہ سے تعویذ وغیرہ کر کے کھایا۔

راوی : مسدد، یحیی، زکریا، عامر، خارجہ بن صلت رضی اللہ تعالی عنہ اپنے چچا

باب : طب کا بیان

تعویز کیسے کیے جائیں

جلد : جلد سوم **حدیث** 499

راوی: احمد بن یونس، زھیر، سھیل بن ابی صالح اپنے والد

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مَنْ أَسْلَمَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لُدِغْتُ اللَّيْلَةَ فَلَمْ أَنَمْ حَتَّى أَصْبَحْتُ قَالَ مَاذَا قَالَ عَقْرَبٌ قَالَ أَمَا إِنَّكَ لَوْ قُلْتَ حِينَ أَمْسَيْتَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ تَضُرَّكَ إِنْ شَائَ اللَّهُ

احمد بن یونس، زہیر، سہیل بن ابی صالح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے بنی اسلم کے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک ایک شخص آپ کے صحابہ میں سے تشریف لائے اور عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آج رات میں ڈس لیا گیا ہوں جس کی وجہ سے صبح تک نہ سو سکا، حضور نے فرمایا کہ کس چیز نے ڈسا؟ کہنے لگے بچھونے۔ حضور نے فرمایا کہ خبر دار کاش تو شام کو یہ کلمات کہتا۔ میں اللہ کے تمام کلمات کی پناہ مانگتا ہوں اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی تو تجھے انشاء اللہ کچھ نقصان نہ پہنچتا۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، سہیل بن ابی صالح اپنے والد

باب : طب کا بیان

تعویز کیسے کیے جائیں

جلد : جلد سوم حدیث 500

راوی: حیوۃ بن شریح، طارق، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَارِقٍ يَعْنِي ابْنَ مَخَاشِنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَدِيغٍ لَدَغَتْهُ عَقْرَبٌ قَالَ فَقَالَ لَوْ قَالَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يُلْدَغْ أَوْ لَمْ يَضُرَّهُ

حیوۃ بن شریح، طارق، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک ایسا شخص لایا گیا جسے بچھونے ڈس لیا تھا فرمایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ کاش کہ تو یہ کہتا میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کی اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی، تو تجھے ڈسا نہ جاتا یا یہ فرمایا کہ تجھے نقصان نہ پہنچتا

راوی : حیوۃ بن شریح، طارق، ابوہریرہ

باب : طب کا بیان

تعویز کیسے کیے جائیں

جلد : جلد سوم حدیث 501

راوی: مسدد، ابوعوانہ، ابی بشر، ابومتوکل، ابوسعید حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَهْطًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلَقُوا فِي سَفْرَةٍ سَافَرُوهَا فَنَزَلُوا بِحَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّ سَيِّدَنَا لُدِغَ فَهَلْ عِنْدَ أَحَدٍ

مِنْكُمْ شَيْئٌ يَنْفَعُ صَاحِبَنَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ نَعَمْ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرْقِي وَلَكِنْ اسْتَضَفْنَاكُمْ فَأَبَيْتُمْ أَنْ تُضَيِّفُونَا مَا أَنَا بِرَاقٍ حَتَّى تَجْعَلُوا لِي جُعْلًا فَجَعَلُوا لَهُ قَطِيعًا مِنْ الشَّائِ فَأَتَاهُ فَقَرَأَ عَلَيْهِ أُمَّ الْكِتَابِ وَيَتْفُلُ حَتَّى بَرَأَ كَأَنَّمَا أُنْشِطَ مِنْ عِقَالٍ قَالَ فَأَوْفَاهُمْ جُعْلَهُمْ الَّذِي صَالَحُوهُمْ عَلَيْهِ فَقَالُوا اقْتَسِمُوا فَقَالَ الَّذِي رَقَى لَا تَفْعَلُوا حَتَّى نَأْتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَسْتَأْمِرَهُ فَغَدَوْا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَيْنَ عَلِمْتُمْ أَنَّهَا رُقْيَةٌ أَحْسَنْتُمْ اقْتَسِمُوا وَاضْرِبُوا لِي مَعَكُمْ بِسَهْمٍ

مسدد، ابوعوانہ، ابی بشر، ابومتوکل، ابوسعید حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام کی ایک جماعت کسی سفر میں چل رہی تھی تو وہ عرب قبائل میں سے کسی قبیلہ میں اترے ان کے بعض افراد نے کہا کہ ہمارے سردار کو ڈس لیا گیا ہے تو کیا تم میں سے کسی کے پاس کوئی چیز ہے ایسی جو ہمارے ساتھی کو فائدہ دے تو جماعت صحابہ کرام میں سے ایک آدمی نے فرمایا کہ ہاں خدا کی قسم میں تعویذ کرتا ہوں لیکن ہم نے تم سے مہمان داری چاہی تو تم نے انکار کر دیا اس بات سے کہ ہماری مہمانی کرو۔ لہذا میں اس وقت تک تعویذ کرنے والا نہیں یہاں تک کہ تم میرے لیے اجرت مقرر نہ کر دو انہوں نے بکریوں کا ایک ریوڑ بطور اجرت مقرر کیا۔ تو وہ ان کے سردار کے پاس گئے اور اس پر سورۃ فاتحہ پڑھ کر تھتکار دیا (یہ عمل مسلسل کرتے رہے) یہاں تک کہ وہ شفایاب ہو گیا گویا کہ وہ گرہوں سے آزاد کر دیا گیا ہو۔ راوی کہتے ہیں انہوں نے اپنی اجرت پوری دے دی جس پر انہوں نے مصالحت کی تھی صحابہ کرام کہنے لگے اسے تقسیم کر لو، (آپس میں) جنہوں نے دم کیا تھا وہ کہنے لگے نہیں یہاں تک کہ ہم رسول اللہ کے پاس حاضر نہ ہو جائیں تو ان سے اس کا حکم معلوم کر لیں، چنانچہ سب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئے اور ان سے ذکر کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، تمہیں کہاں سے معلوم ہوا کہ سورۃ فاتحہ کوئی تعویذ ہے تم نے اچھا کیا کہ اسے تقسیم کرو اور میرا بھی حصہ اس میں مقرر کر دو۔

راوی : مسدد، ابوعوانہ، ابی بشر، ابومتوکل، ابوسعید حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

تعویز کیسے کیے جائیں

جلد : جلد سوم حدیث 502

راوی: عبیداللہ بن معاذ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عبداللہ بن ابی سفر، شعبی، خارجہ بن صلت، اس سند

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ التَّمِيمِيِّ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَقْبَلْنَا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْنَا عَلَى حَيٍّ مِنْ الْعَرَبِ فَقَالُوا إِنَّا أُنْبِئْنَا أَنَّكُمْ قَدْ جِئْتُمْ مِنْ عِنْدِ هَذَا الرَّجُلِ بِخَيْرٍ فَهَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ دَوَاءٍ أَوْ رُقْيَةٍ فَإِنَّ عِنْدَنَا مَعْتُوهًا فِي الْقُيُودِ قَالَ فَقُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَجَاءُوا بِمَعْتُوهٍ فِي الْقُيُودِ قَالَ فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ غُدْوَةً وَعَشِيَّةً كُلَّمَا خَتَمْتُهَا أَجْمَعُ بُزَاقِي ثُمَّ أَتْفُلُ فَكَأَنَّمَا نَشَطَ مِنْ عِقَالٍ قَالَ فَأَعْطَوْنِي جُعْلًا فَقُلْتُ لَا حَتَّى أَسْأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُلْ فَلَعَمْرِي مَنْ أَكَلَ بِرُقْيَةِ بَاطِلٍ لَقَدْ أَكَلْتَ بِرُقْيَةِ حَقٍّ

عبید اللہ بن معاذ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عبد اللہ بن ابی سفر، شعبی، خارجہ بن صلت، اس سند سے حدیث نمبر حضرت خارجہ بن ابی الصلت کے چچا والی روایت ہی بعض الفاظ کے فرق کے ساتھ منقول ہے۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عبد اللہ بن ابی سفر، شعبی، خارجہ بن صلت، اس سند

باب : طب کا بیان

تعویز کیسے کیے جائیں

جلد : جلد سوم حدیث 503

راوی: عبیداللہ بن معاذ، ابن بشار، ابن جعفر، شعبہ، عبداللہ بن ابی سفر، شعبی، خارجہ بن صلت، اس سند

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ مَرَّ قَالَ فَرَقَاهُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ غُدْوَةً وَعَشِيَّةً كُلَّمَا خَتَمَهَا

جَمَعَ بُزَاقَهُ ثُمَّ تَفَلَ فَكَأَنَّمَا أُنْشِطَ مِنْ عِقَالٍ فَأَعْطَوْهُ شَيْئًا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ مُسَدَّدٍ

عبید اللہ بن معاذ، ابن بشار، ابن جعفر، شعبہ، عبداللہ بن ابی سفر، شعبی، خارجہ بن صلت، اس سند سے سابقہ حدیث کے بعض اجزاء بعض الفاظ کے فرق سے منقول ہیں۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، ابن بشار، ابن جعفر، شعبہ، عبداللہ بن ابی سفر، شعبی، خارجہ بن صلت، اس سند

باب : طب کا بیان

تعویز کیسے کیے جائیں

جلد : جلد سوم **حدیث 504**

راوی : قعنبی، مالک، ابن شہاب، عروہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اشْتَكَى يَقْرَأُ فِي نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَيَنْفُثُ فَلَمَّا اشْتَدَّ وَجَعُهُ كُنْتُ أَقْرَأُ عَلَيْهِ وَأَمْسَحُ عَلَيْهِ بِيَدِهِ رَجَائَ بَرَكَتِهَا

قعنبی، مالک، ابن شہاب، عروہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیمار ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے آپ پر اپنے دل میں معوذات (قُل اَعُوذُ بِرَبِ النَّاس، قُل اَعُوذُ بِرَبِ الفَلَق) پڑھ کر پھونک دیا کرتے جب درد کی شدت میں اضافہ ہو گیا تو پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوپر پڑھ کر آپ کے جسم پر آپ ہی کے ہاتھ پھیرتی ان کی برکت کی امید میں۔

راوی : قعنبی، مالک، ابن شہاب، عروہ

موٹا کرنے کا بیان

باب : طب کا بیان

موٹا کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 505

راوی: محمد بن یحیی، نوح بن یزید بن سیار، ابراہیم بن سعد، محمد بن اسحق، ہشام بن عروہ حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ سَيَّارٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَرَادَتْ أُمِّي أَنْ تُسَمِّنَنِي لِدُخُولِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ أَقْبَلْ عَلَيْهَا بِشَيْءٍ مِمَّا تُرِيدُ حَتَّى أَطْعَمَتْنِي الْقِثَّاءَ بِالرُّطَبِ فَسَمِنْتُ عَلَيْهِ كَأَحْسَنِ السِّمَنِ

محمد بن یحیی، نوح بن یزید بن سیار، ابراہیم بن سعد، محمد بن اسحاق، ہشام بن عروہ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میری والدہ نے چاہا کہ وہ مجھے موٹا کر دیں کیونکہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جایا کرتی تھیں وہ فرماتی ہیں کہ وہ جو کچھ چاہتی تھیں ان کی کسی چیز سے مجھے فائدہ نہیں ہوا یہاں تک کہ انہوں نے مجھے ککڑی تر کھجور کے ساتھ ملا کر کھلائی تو میں پھر اچھی خاصی موٹی ہو گئی۔

راوی: محمد بن یحیی، نوح بن یزید بن سیار، ابراہیم بن سعد، محمد بن اسحق، ہشام بن عروہ حضرت عائشہ

کاہنوں کے پاس جانے کی ممانعت کا بیان

باب : طب کا بیان

کاہنوں کے پاس جانے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 506

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، مسدد، یحیی، حماد بن سلمه، حکیم

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ حَكِيمٍ الْأَثْرَمِ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتَى كَاهِنًا قَالَ مُوسَى فِي حَدِيثِهِ فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ ثُمَّ اتَّفَقَا أَوْ أَتَى امْرَأَةً قَالَ مُسَدَّدٌ امْرَأَتَهُ حَائِضًا أَوْ أَتَى امْرَأَةً قَالَ مُسَدَّدٌ امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا فَقَدْ بَرِئَ مِمَّا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ

موسی بن اسماعیل، حماد، مسدد، یحیی، حماد بن سلمہ، حکیم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کاہنوں کے پاس (آئندہ کی باتیں پوچھنے کے لیے) جائے، موسیٰ بن اسماعیل نے اپنی روایت میں فرماتے ہیں کہ اور ان کے کہے کی تصدیق بھی کرے یا کسی عورت سے جماع کرے، جبکہ مسدد اپنی روایت میں کہتے ہیں کہ اپنی بیوی سے حالت حیض میں جماع کرے یا اپنی بیوی سے اس کی دبر میں جماع کرے تو بیشک وہ اس چیز سے جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل کی گئی ہے بری ہے۔ (یعنی قرآن پاک کے خلاف اس کے یہ اعمال ہیں(

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، مسدد، یحیی، حماد بن سلمہ، حکیم

علم نجوم کا بیان

باب : طب کا بیان

علم نجوم کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 507

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، مسدد، یحیی، عبیدالله بن اخنس، ولید بن عبدالله، یوسف بن ماهك، ابن عباس حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُسَدَّدٌ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اقْتَبَسَ عِلْمًا مِنْ النُّجُومِ اقْتَبَسَ شُعْبَةً مِنْ السِّحْرِ زَادَ مَا زَادَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، مسدد، یحیی، عبید اللہ بن اخنس، ولید بن عبد اللہ، یوسف بن ماہک، ابن عباس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے علم نجوم کا کچھ حصہ سیکھا اس نے جادو کا ایک حصہ سیکھا (جو حرام ہے) اور وہ جتنا زیادہ (علم نجوم) سیکھا اتنا ہی زیادہ (سحر) سیکھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، مسدد، یحیی، عبید اللہ بن اخنس، ولید بن عبد اللہ، یوسف بن ماہک، ابن عباس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : طب کا بیان

علم نجوم کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 508

راوی: قعنبی، مالک، صالح بن کیسان، عبید اللہ بن عبید اللہ زید بن خالد رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ بِالْحُدَيْبِيَةِ فِي إِثْرِ سَمَاءٍ كَانَتْ مِنْ اللَّيْلِ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ قَالَ أَصْبَحَ مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ فَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَذَلِكَ مُؤْمِنٌ بِي كَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ وَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذَلِكَ كَافِرٌ بِي مُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ

قعنبی، مالک، صالح بن کیسان، عبید اللہ بن عبید اللہ زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حدیبیہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی آسمان کے اثرات میں جو رات سے تھا (رات سے بارش ہوئی تھی اس کے اثرات تھے) جب نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے؟ صحابہ نے عرض کیا اللہ اور اسکے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں فرمایا کہ اللہ نے فرمایا میرے بندوں میں سے کچھ نے مجھ پر ایمان کی حالت میں صبح کی اور کچھ نے میرے ساتھ کفر کی حالت میں صبح کی پس جس نے کہا کہ ہم پر اللہ کے فضل سے اور اس کی رحمت کی وجہ سے بارش ہوئی تو وہ مجھ پر ایمان رکھنے والے اور ستاروں کا انکار کرنے والے ہیں جس شخص نے کہا کہ ہم پر فلاں فلاں ستارے کی وجہ بارش برسائی گئی ہے تو اس نے میرے ساتھ کفر کیا اور ستاروں پر ایمان لایا۔

راوی : قعنبی، مالک، صالح بن کیسان، عبید اللہ بن عبید اللہ زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

علم رمل اور پرندوں سے ڈانٹ کر فال لینے کا بیان

باب : طب کا بیان

علم رمل اور پرندوں سے ڈانٹ کر فال لینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 509

راوی: مسدد، یحیی، عوف، حیان، مسدد، ابن علاء، قطن بن قبیصہ، اپنے والد

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنَا حَيَّانُ قَالَ غَيْرُ مُسَدَّدٍ حَيَّانُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ قَبِيصَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعِيَافَةُ وَالطِّيَرَةُ وَالطَّرْقُ مِنْ الْجِبْتِ الطَّرْقُ الزَّجْرُ وَالْعِيَافَةُ الْخَطُّ

مسدد، یحیی، عوف، حیان، مسدد، ابن علاء، قطن بن قبیصہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا شگون (نیک وبد) لینے کے لیے پرندے کو اڑانا، اور فال نکالنا اور زمین پر پتھر سے لکیر لگانا (فال وغیرہ کے

لیے)بت پرستی(کے اعمال میں) سے ہے۔ طرق کہتے ہیں کہ پرندے کوڈانٹ کر اڑانا اور عیافہ لکیر لگانے کو کہتے ہیں۔

راوی: مسدد، یحیی، عوف، حیان، مسدد، ابن علاء، قطن بن قبیصہ، اپنے والد

باب: طب کا بیان

علم رمل اور پرندوں سے ڈانٹ کر فال لینے کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 510

راوی: ابن بشار، محمد بن جعفر،

حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ عَوْفٌ الْعِيَافَةُ زَجْرُ الطَّيْرِ وَالطَّرْقُ الْخَطُّ يُخَطُّ فِي الْأَرْضِ

ابن بشار، محمد بن جعفر، عوف کہتے ہیں کہ عوف نے فرمایا کہ عیافہ کہتے ہیں کہ پرندے کو ڈانٹ کر اڑانے کو جبکہ طرق کے معنی ہیں زمین پر لکیریں لگانا(جسے اردو میں رمل کہا جاتا ہے)۔

راوی: ابن بشار، محمد بن جعفر،

شگون لینے اور رمل کرنے کا بیان

باب: طب کا بیان

شگون لینے اور رمل کرنے کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 511

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، سلمہ بن کھیل، عیسیٰ بن عاصم، زر بن حبیش، عبداللہ بن مسعود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عِيسَى بْنِ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الطِّيَرَةُ شِرْكٌ الطِّيَرَةُ شِرْكٌ ثَلَاثًا وَمَا مِنَّا إِلَّا وَلَكِنَّ اللَّهَ يُذْهِبُهُ بِالتَّوَكُّلِ

محمد بن کثیر، سفیان، سلمہ بن کہیل، عیسیٰ بن عاصم، زر بن حبیش، عبداللہ بن مسعود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ، شگون لینا شرک ہے تین مرتبہ یہ فرمایا، اور فرمایا کہ ہم میں سے کوئی نہیں ہے مگر یہ کہ اسے وہم پیش آتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ اسے توکل کی وجہ سے دور کر دیتے ہیں (ہر انسان کو وہم ہو جاتا ہے)۔ لیکن اللہ تعالیٰ اسے توکل کی وجہ سے دور کر دیتے ہیں۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، سلمہ بن کہیل، عیسیٰ بن عاصم، زر بن حبیش، عبداللہ بن مسعود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب: طب کا بیان

شگون لینے اور رمل کرنے کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 512

راوی: مسدد، یحیی، حجاج، یحیی بن ابی کثیر، هلال بن ابی میمونہ،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمِنَّا رِجَالٌ يَخُطُّونَ قَالَ كَانَ نَبِيٌّ مِنْ الْأَنْبِيَاءِ يَخُطُّ فَمَنْ وَافَقَ خَطَّهُ فَذَاكَ

مسدد، یحیی، حجاج، یحیی بن ابی کثیر، ہلال بن ابی میمونہ، فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم میں چند افراد ہیں جو رمل کرتے ہیں تو آپ نے فرمایا کہ انبیاء میں ایک نبی گذرے جو علم رمل کرتے تھے اگر کسی کا خط ان کے موافق ہو جائے تو ٹھیک ہے اور یہ کوئی نہیں جانتا کہ ان کا طریقہ رمل کیا تھا لہذا رمل صحیح نہیں ہے۔

راوی: مسدد، یحیی، حجاج، یحیی بن ابی کثیر، ہلال بن ابی میمونہ،

باب : طب کا بیان

شگون لینے اور رمل کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 513

راوی: محمد بن متوکل، حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْعَسْقَلَانِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَّةَ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ مَا بَالُ الْإِبِلِ تَكُونُ فِي الرَّمْلِ كَأَنَّهَا الظِّبَاءُ فَيُخَالِطُهَا الْبَعِيرُ الْأَجْرَبُ فَيُجْرِبُهَا قَالَ فَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلَ قَالَ مَعْمَرٌ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَحَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُورِدَنَّ مُمْرِضٌ عَلَى مُصِحٍّ قَالَ فَرَاجَعَهُ الرَّجُلُ فَقَالَ أَلَيْسَ قَدْ حَدَّثَنَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ قَالَ لَمْ أُحَدِّثْكُمُوهُ قَالَ الزُّهْرِيُّ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ قَدْ حَدَّثَ بِهِ وَمَا سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ نَسِيَ حَدِيثًا قَطُّ غَيْرَهُ

محمد بن متوکل، حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عدوی کچھ نہیں ہے نہ صفر کچھ ہے اور نہ ہامہ کچھ ہے پس ایک اعرابی کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ پھر ان اونٹوں کو کیا ہوا جو صحرا میں ہرنوں کے مثل پھرتے ہیں پس ان میں اچانک کوئی خارش زدہ اونٹ مل جاتا ہے اور دوسرے اونٹوں کو بھی خارش زدہ کر دیتا ہے؟ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر پہلے کو یہ مرض کس نے لگایا تھا؟ معمر کہتے ہیں کہ زہری نے فرمایا کہ مجھ

سے ایک شخص نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کے واسطہ سے بیان کیا کہ انہوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ کسی مریض اونٹ اور کسی تندرست اونٹ کو ایک گھاٹ پر پانی نہ پلایا جائے۔ وہ شخص حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس لوٹا اور کہا کہ کیا آپ نے یہ حدیث نہیں بیان کی تھی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عدوی، صفر اور ہامہ کچھ نہیں ہے (اسلام میں ان کا کوئی اعتبار نہیں ہے) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ میں نے تو یہ حدیث تم سے بیان نہیں کی۔ ابن شہاب زہری فرماتے ہیں کہ ابوسلمہ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ حالانکہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نے یہ حدیث بیان کی تھی اور میں نے نہیں سنا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کبھی کسی حدیث کو بھول گئے ہوں (سوائے اس حدیث کے)۔

راوی : محمد بن متوکل، حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ

باب : طب کا بیان

شگون لینے اور رمل کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 514

راوی : قعنبی، عبدالعزیز، ابن محمد، علاء

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا هَامَةَ وَلَا نَوْئَ وَلَا صَفَرَ

قعنبی، عبدالعزیز، ابن محمد، علاء سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عدوی، ہامہ، نوٗ اور صفر وغیرہ کچھ نہیں ہے۔ (ان کی اسلام میں کوئی حثییت نہیں ہے۔

راوی : قعنبی، عبدالعزیز، ابن محمد، علاء

باب : طب کا بیان

شگون لینے اور رمل کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 515

راوی: محمد بن عبدالرحیم، سعید بن حکم، یحیی، ایوب، ابن عجلان، قعقاع بن حکیم، عبیداللہ بن مقسم، زید بن اسلم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ الْبَرْقِيِّ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْحَكَمِ حَدَّثَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَجْلَانَ حَدَّثَنِي الْقَعْقَاعُ بْنُ حَكِيمٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مِقْسَمٍ وَزَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا غُولَ قَالَ أَبُو دَاوُد قُرِئَ عَلَى الْحَارِثِ بْنِ مِسْكِينٍ وَأَنَا شَاهِدٌ أَخْبَرَكُمْ أَشْهَبُ قَالَ سُئِلَ مَالِكٌ عَنْ قَوْلِهِ لَا صَفَرَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا يُحِلُّونَ صَفَرَ يُحِلُّونَهُ عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَفَرَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ قُلْتُ لِمُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ قَوْلُهُ هَامَ قَالَ كَانَتْ الْجَاهِلِيَّةُ تَقُولُ لَيْسَ أَحَدٌ يَمُوتُ فَيُدْفَنُ إِلَّا خَرَجَ مِنْ قَبْرِهِ هَامَةٌ قُلْتُ فَقَوْلُهُ صَفَرَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ يَسْتَشْئِمُونَ بِصَفَرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَفَرَ قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَدْ سَمِعْنَا مَنْ يَقُولُ هُوَ وَجَعٌ يَأْخُذُ فِي الْبَطْنِ فَكَانُوا يَقُولُونَ هُوَ يُعْدِي فَقَالَ لَا صَفَرَ

محمد بن عبدالرحیم، سعید بن حکم، یحیی، ایوب، ابن عجلان، قعقاع بن حکیم، عبید اللہ بن مقسم، زید بن اسلم سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بھوت پریت کچھ نہیں ہے، امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ میری موجودگی میں حارث بن مسکین پر یہ حدیث پڑھی گئی کہ اشہب نے خبر دی فرمایا کہ امام مالک نے حضور کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول لا صفر، صفر کچھ نہیں ہے کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا کہ اہل جاہلیت صفر کو ایک سال حلال کر لیتے تھے (اور ایک سال حرام کر دیتے تھے) تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ (صفر اپنی ذات میں کچھ بھی نہیں ہے۔ کے بارے میں دریافت کیا گیا تو فرمایا اہل جاہلیت صفر کو ایک سال حلال قرار دیتے تھے اور ایک سال حرام کر دیتے تھے (محرم اشہر حرم میں داخل تھا اور ان مھنیوں کا احترام کفار بھی کرتے تھے ان میں لڑائی وغیرہ سے بچتے تھے اب اگر کسی جنگ کے دوران محرم آگیا تو کہتے تھے کہ اس سال محرم حلال ہے اور صفر

حرام ہے۔

راوی : محمد بن عبد الرحیم، سعید بن حکم، یحیی، ایوب، ابن عجلان، قعقاع بن حکیم، عبید اللہ بن مقسم، زید بن اسلم

باب : طب کا بیان

شگون لینے اور رمل کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 516

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، قتاده، انس

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ الصَّالِحُ وَالْفَأْلُ الصَّالِحُ الْكَلِمَةُ الْحَسَنَةُ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مرض کے متعدی ہونے کا عقیدہ اور بد فالی وبد شگونی کچھ نہیں ہے (غلط ہے) مجھے نیک فال پسند ہے اور نیک فال اچھا کلمہ ہے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، انس

باب : طب کا بیان

شگون لینے اور رمل کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 517

راوی: محمد بن مصفی، بقیہ، محمد بن راشد، فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن راشد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ قُلْتُ لِمُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ قَوْلُهُ هَامَ قَالَ كَانَتْ الْجَاهِلِيَّةُ تَقُولُ لَيْسَ أَحَدٌ يَمُوتُ فَيُدْفَنُ إِلَّا خَرَجَ مِنْ قَبْرِهِ هَامَةٌ قُلْتُ فَقَوْلُهُ صَفَرَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ يَسْتَشْئِمُونَ بِصَفَرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَفَرَ قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَدْ سَمِعْنَا مَنْ يَقُولُ هُوَ وَجَعٌ يَأْخُذُ فِي الْبَطْنِ فَكَانُوا يَقُولُونَ هُوَ يُعْدِي فَقَالَ لَا صَفَرَ

محمد بن مصفی، بقیہ، محمد بن راشد، فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن راشد سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول، ہامہ کچھ نہیں ہے کے بارے میں دریافت تو فرمایا دور جاہلیت میں اہل عرب کہا کرتے تھے کہ جب بھی کوئی شخص مر جاتا ہے اور اسے دفن کیا جاتا ہے تو اس کی کھوپڑی قبر سے نکل جاتی ہے میں نے کہا کہ پھر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول صفر کچھ نہیں ہے کا کیا مطلب ہے؟ فرمایا کہ جاہلیت کے لوگ صفر کے مہینہ سے بدشگونی وبدفالی کیا کرتے تھے۔ تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ صفر کچھ نہیں ہے یعنی اپنی ذات میں کچھ بھی موثر نہیں ہے) محمد بن راشد کہتے کہ میں نے ان لوگوں کو بھی سنا جو کہتے ہیں کہ صفر ایک پیٹ کے درد کا نام ہے اور وہ لوگ کہا کرتے تھے کہ یہ متعدی ہوتا ہے تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ صفر کی کوئی حقیقت نہیں۔

راوی: محمد بن مصفی، بقیہ، محمد بن راشد، فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن راشد

باب: طب کا بیان

شگون لینے اور رمل کرنے کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 518

راوی: موسی بن اسمعیل، وھیب، سھیل، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ

كَلِمَةً فَأَعْجَبَتْهُ فَقَالَ أَخَذْنَا فَأْلَكَ مِنْ فِيكَ

موسی بن اسماعیل، وہیب، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک کلمہ سنا تو آپ کو پسند آیا پس فرمایا کہ ہم نے تمہاری فال تمہارے منہ سے لے لی۔ (تمہارے اس اچھے کلمہ کا انجام بھی انشاء اللہ اچھا ہی ہو گا)۔

راوی : موسی بن اسمعیل، وہیب، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : طب کا بیان

شگون لینے اور رمل کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 519

راوی: یحیی بن خلف، ابوعاصم، ابن جریج، عطاء،

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ قَالَ يَقُولُ النَّاسُ الصَّفَرُ وَجَعٌ يَأْخُذُ فِي الْبَطْنِ قُلْتُ فَمَا الْهَامَةُ قَالَ يَقُولُ النَّاسُ الْهَامَةُ الَّتِي تَصْرُخُ هَامَةُ النَّاسِ وَلَيْسَتْ بِهَامَةِ الْإِنْسَانِ إِنَّمَا هِيَ دَابَّةٌ

یحیی بن خلف، ابوعاصم، ابن جریج، عطاء، فرماتے ہیں کہ لوگ کہا کرتے ہیں کہ صفر پیٹ کے درد کو کہتے ہیں میں نے کہا کہ پھر ہامہ کیا چیز ہے؟ فرمایا کہ لوگ کہتے ہیں کہ ہامہ جو چیخا کرتا ہے وہ انسانی روح ہے حالانکہ وہ انسانی روح نہیں ہے بلکہ ایک جانور ہے۔

راوی : یحیی بن خلف، ابوعاصم، ابن جریج، عطاء،

باب : طب کا بیان

شگون لینے اور رمل کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 520

راوی: احمد بن حنبل، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، حبیب، ابوثابت، عروہ بن عامر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ شَيْبَةَ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أَحْمَدُ الْقُرَشِيُّ قَالَ ذُكِرَتْ الطِّيَرَةُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحْسَنُهَا الْفَأْلُ وَلَا تَرُدُّ مُسْلِمًا فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مَا يَكْرَهُ فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ لَا يَأْتِي بِالْحَسَنَاتِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا يَدْفَعُ السَّيِّئَاتِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ

احمد بن حنبل، ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، حبیب، ابو ثابت، عروہ بن عامر فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے شگون لینے کا تذکرہ ہوا تو فرمایا کہ اس کی بہترین صورت (نیک) فال ہے اور وہ (شگون) کسی مسلمان کو باز نہ رکھے (کسی کام کے کرنے سے) پس جب تم میں سے کوئی ناگوار بات دیکھے تو کہے اے اللہ حسنات آپ کے علاوہ کوئی نہیں لاتا اور نہ ہی برائیوں کو روکتا ہے آپ کے علاوہ کوئی، کوئی طاقت و قوت آپ کے علاوہ نہیں ہے۔

راوی: احمد بن حنبل، ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، حبیب، ابو ثابت، عروہ بن عامر

باب : طب کا بیان

شگون لینے اور رمل کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 521

راوی: مسلم بن ابراھیم، ھشام، قتادہ، عبداللہ بن بریدہ، اپنے والد حضرت بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

لَا يَتَطَيَّرُ مِنْ شَيْئٍ وَكَانَ إِذَا بَعَثَ عَامِلًا سَأَلَ عَنْ اسْمِهِ فَإِذَا أَعْجَبَهُ اسْمُهُ فَرِحَ بِهِ وَرُئِيَ بِشْرُ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ وَإِنْ كَرِهَ اسْمَهُ رُئِيَ كَرَاهِيَةُ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ وَإِذَا دَخَلَ قَرْيَةً سَأَلَ عَنْ اسْمِهَا فَإِنْ أَعْجَبَهُ اسْمُهَا فَرِحَ وَرُئِيَ بِشْرُ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ وَإِنْ كَرِهَ اسْمَهَا رُئِيَ كَرَاهِيَةُ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، عبداللہ بن بریدہ، اپنے والد حضرت بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی چیز سے بھی شگون نہیں لیا کرتے تھے، اور آپ جب کسی گورنر کو کہیں (گورنر بنا کر) بھیجتے تو اس کا نام دریافت فرمالیتے اور اگر اس کا نام آپ کو پسند آجاتا تو اس سے خوش ہوتے اور اس کی بشاشت وخوشی آپ کے چہرے مبارک پر دکھائی دیتی، اور اگر اس کا نام برا محسوس ہوتا تو اسکی ناراضگی بھی آپ کے چہرے پر سے محسوس ہو جاتی، اور آپ جب کسی بستی میں داخل ہوتے تو اس کا نام دریافت کرتے اگر اس کا نام پسند آجاتا تو اس سے خوش ہوتے جس کی وجہ سے آپ کے چہرے مبارک سے خوشی نظر آجاتی، اگر برا ہوتا تو ناراضگی فرماتے اور اس کا اظہار بھی آپ کے چہرے مبارک سے ہو جاتا۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، عبداللہ بن بریدہ، اپنے والد حضرت بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : طب کا بیان

شگون لینے اور رمل کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 522

راوی: موسی بن اسمعیل، ابان، یحیی، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنِي يَحْيَى أَنَّ الْحَضْرَمِيَّ بْنَ لَاحِقٍ حَدَّثَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا هَامَةَ وَلَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَإِنْ تَكُنْ الطِّيَرَةُ فِي شَيْئٍ فَفِي الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالدَّارِ

موسی بن اسماعیل، ابان، یحیی، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ ہامہ کچھ نہیں ہے، عدوی کچھ نہیں ہے، شگون لینا کچھ حثیت نہیں رکھتا اور اگر کسی چیز میں بدشگونی ہوتی تو گھوڑے، عورت اور گھر میں ہوتی۔

راوی : موسی بن اسمعیل، ابان، یحیی، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

باب : طب کا بیان

شگون لینے اور رمل کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 523

راوی : قعنبی، مالک، ابن شہاب، حمزہ، سالم بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ وَسَالِمٍ ابْنَيْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّؤْمُ فِي الدَّارِ وَالْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ قَالَ أَبُو دَاوُد قُرِئَ عَلَى الْحَارِثِ بْنِ مِسْكِينٍ وَأَنَا شَاهِدٌ أَخْبَرَكَ ابْنُ الْقَاسِمِ قَالَ سُئِلَ مَالِكٌ عَنْ الشُّؤْمِ فِي الْفَرَسِ وَالدَّارِ قَالَ كَمْ مِنْ دَارٍ سَكَنَهَا نَاسٌ فَهَلَكُوا ثُمَّ سَكَنَهَا آخَرُونَ فَهَلَكُوا فَهَذَا تَفْسِيرُهُ فِيمَا نَرَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَصِيرٌ فِي الْبَيْتِ خَيْرٌ مِنْ امْرَأَةٍ لَا تَلِدُ

قعنبی، مالک، ابن شہاب، حمزہ، سالم بن عبد اللہ بن عمر، عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نحوست، گھر، عورت اور گھوڑے میں ہوتی ہے، امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ میری موجودگی میں حارث بن مسکین کے سامنے یہ حدیث پڑھی گئی کہ تجھے ابن القاسم نے بتلایا کہ امام مالک سے سوال کیا گیا کہ گھوڑے اور مکان کی نحوست کے بارے میں تو فرمایا کہ کتنے ہی گھر ایسے ہیں جس میں کوئی قوم جا کر رہی ہے تو وہ ہلاک ہو گئے پھر دوسرے لوگ آکر بسے وہ بھی ہلاک ہو گئے اور ہمارے خیال میں یہی اس کی تفسیر ہے۔ واللہ اعلم

راوی : قعنبی، مالک، ابن شہاب، حمزہ، سالم بن عبد اللہ بن عمر، عبد اللہ بن عمر

باب : طب کا بیان

شگون لینے اور رمل کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 524

راوی: مخلد بن خالد، عباس، عبد الرزاق، معمر، یحیی بن عبد اللہ بن بحیر

حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ وَعَبَّاسُ الْعَنْبَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَحِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ فَرْوَةَ بْنَ مُسَيْكٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَرْضٌ عِنْدَنَا يُقَالُ لَهَا أَرْضُ أَبْيَنَ هِيَ أَرْضُ رِيفِنَا وَمِيرَتِنَا وَإِنَّهَا وَبِئَةٌ أَوْ قَالَ وَبَاؤُهَا شَدِيدٌ فَقَالَ النَّبِيُّ دَعْهَا عَنْكَ فَإِنَّ مِنْ الْقَرَفِ التَّلَفَ

مخلد بن خالد، عباس، عبد الرزاق، معمر، یحیی بن عبد اللہ بن بحیر سے ایک شخص نے سن کر یحیی بن عبد اللہ بن بحیر کو بتلایا فروہ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری ایک زمین ہے جسے، ابین، کہا جاتا ہے اور وہ ہماری زراعت کی زمین ہے اور ہمارے اناج وغلہ وغیرہ رکھنے کی جگہ ہے اس میں ہمیشہ وباء رہتی ہے یا یہ فرمایا کہ وبا بڑی سخت ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس زمین کو اپنے سے جدا کر دو۔ اس لیے کہ مسلسل وبا رہنے سے ہلاکت ہو جاتی ہے۔

راوی : مخلد بن خالد، عباس، عبد الرزاق، معمر، یحیی بن عبد اللہ بن بحیر

باب : طب کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 525

راوی: حسن بن یحیی، بشر بن عمر، عکرمہ، عمار، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا كُنَّا فِي دَارٍ كَثِيرٌ فِيهَا عَدَدُنَا وَكَثِيرٌ فِيهَا أَمْوَالُنَا فَتَحَوَّلْنَا إِلَى دَارٍ أُخْرَى فَقَلَّ فِيهَا عَدَدُنَا وَقَلَّتْ فِيهَا أَمْوَالُنَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَرُوهَا ذَمِيمَةً

حسن بن یحیی، بشر بن عمر، عکرمہ، عمار، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم ایک مکان میں رہتے ہیں جس میں ہماری تعداد بھی زیادہ تھی اور ہمارے پاس مال و دولت بی زیادہ تھا، ہم وہاں سے نقل مکانی کر کے دوسرے مکان میں چلے گئے تو (وہاں جاکر) ہماری تعداد بھی کم ہوگئی اور اس میں ہمارے اموال بھی کم پڑ گئے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس مکان کو بری حالت میں چھوڑ دو۔

راوی: حسن بن یحیی، بشر بن عمر، عکرمہ، عمار، اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

باب : طب کا بیان

شگون لینے اور رمل کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 526

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، مفضل بن فضالہ حبیب، محمد بن منکدر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِ مَجْذُومٍ فَوَضَعَهَا مَعَهُ فِي الْقَصْعَةِ وَقَالَ كُلْ ثِقَةً بِاللَّهِ وَتَوَكُّلًا عَلَيْهِ

عثمان بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، مفضل بن فضالہ حبیب، محمد بن منکدر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مجذوم (جذام کے مریض) کا ہاتھ پکڑا اور اسے اپنے ساتھ پیالہ میں رکھ دیا اور فرمایا اللہ تعالی بھروسہ اور اس پر توکل کرتے ہوئے (کھاتے ہیں)۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، مفضل بن فضالہ حبیب، محمد بن منکدر

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

مکاتب کچھ بدل کتابت دے چکا اور مزید دینے پر وقار نہ ہو یا مر جائے تو کیا حکم ہے

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

مکاتب کچھ بدل کتابت دے چکا اور مزید دینے پر وقار نہ ہو یا مر جائے تو کیا حکم ہے

جلد : جلد سوم حدیث 527

راوی : ھارون بن عبداللہ، ابوبدر، ابوعتبہ، اسماعیل بن عیاش، سلیمان بن سلیم، عمرو بن شعیب، اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنِي أَبُو عُتْبَةَ إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُكَاتَبُ عَبْدٌ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ مُكَاتَبَتِهِ دِرْهَمٌ

ہارون بن عبداللہ، ابوبدر، ابوعتبہ، اسماعیل بن عیاش، سلیمان بن سلیم، عمرو بن شعیب، اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت

کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مکاتب اس وقت تک غلام ہی ہے جب تک کہ اس کے بدل کتابت میں سے ایک درہم بھی باقی ہے۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، ابوبدر، ابوعتبہ، اسماعیل بن عیاش، سلیمان بن سلیم، عمرو بن شعیب، اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

مکاتب کچھ بدل کتابت دے چکا اور مزید دینے پر وقارنہ ہو یا مر جائے تو کیا حکم ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 528

راوی: محمد بن مثنی، عبدالصمد، همام، عباس، عمرو بن شعیب، اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا عَبْدٍ كَاتَبَ عَلَى مِائَةِ أُوقِيَّةٍ فَأَدَّاهَا إِلَّا عَشْرَةَ أَوَاقٍ فَهُوَ عَبْدٌ وَأَيُّمَا عَبْدٍ كَاتَبَ عَلَى مِائَةِ دِينَارٍ فَأَدَّاهَا إِلَّا عَشْرَةَ دَنَانِيرَ فَهُوَ عَبْدٌ قَالَ أَبُو دَاوُد لَيْسَ هُوَ عَبَّاسٌ الْجُرَيْرِيُّ قَالُوا هُوَ وَهْمٌ وَلَكِنَّهُ هُوَ شَيْخٌ آخَرُ

محمد بن مثنی، عبدالصمد، ہمام، عباس، عمرو بن شعیب، اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بھی غلام جس نے عہد کتابت کیا سو اوقیہ چاندی پر اس نے اسے ادا کر دیا سوائے دس اوقیہ چاندی کے تو وہ غلام ہی ہے، اور جس غلام نے عہد کتابت سو دینار پر اور پھر سوائے دس دینار کے سب ادا کر دیئے تب بھی غلام ہی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالصمد، ہمام، عباس، عمرو بن شعیب، اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

مکاتب کچھ بدل کتابت دے چکا اور مزید دینے پر و قادر نہ ہو یا مر جائے تو کیا حکم ہے

جلد : جلد سوم حدیث 529

راوی: مسدد بن مسرھد، سفیان، زھری، نبھان، سلمہ جو ام المومنین حضرت سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ کے مکاتب تھے

حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ نَبْهَانَ مُكَاتَبِ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ لِإِحْدَاكُنَّ مُكَاتَبٌ فَكَانَ عِنْدَهُ مَا يُؤَدِّي فَلْتَحْتَجِبْ مِنْهُ

مسدد بن مسرہد، سفیان، زہری، نبہان، سلمہ جو ام المومنین حضرت سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ کے مکاتب تھے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ام سلمہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کا کوئی مکاتب ہو اس مکاتب کے پاس بدل کتابت کا مقررہ مال موجود ہو تو اسے چاہیے کہ اس مکاتب سے پردہ کرے۔

راوی : مسدد بن مسرہد، سفیان، زہری، نبہان، سلمہ جو ام المومنین حضرت سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ کے مکاتب تھے

جب معاہدہ کتابت منسوخ ہو جائے تو غلام کی فروخت کا کیا حکم ہے

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

جب معاہدہ کتابت منسوخ ہو جائے تو غلام کی فروخت کا کیا حکم ہے

جلد : جلد سوم حدیث 530

راوی: قتیبہ بن سعید، عبداللہ بن مسلمہ، لیث، ابن شہاب، عروہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ بَرِيرَةَ جَائَتْ

عَائِشَةَ تَسْتَعِينُهَا فِي كِتَابَتِهَا وَلَمْ تَكُنْ قَضَتْ مِنْ كِتَابَتِهَا شَيْئًا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ ارْجِعِي إِلَى أَهْلِكِ فَإِنْ أَحَبُّوا أَنْ أَقْضِيَ عَنْكِ كِتَابَتَكِ وَيَكُونَ وَلَاؤُكِ لِي فَعَلْتُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ بَرِيرَةُ لِأَهْلِهَا فَأَبَوْا وَقَالُوا إِنْ شَائَتْ أَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكِ فَلْتَفْعَلْ وَيَكُونُ لَنَا وَلَاؤُكِ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعِي فَأَعْتِقِي فَإِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ أُنَاسٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللهِ مَنْ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللهِ فَلَيْسَ لَهُ وَإِنْ شَرَطَهُ مِائَةَ مَرَّةٍ شَرْطُ اللهِ أَحَقُّ وَأَوْثَقُ

قتیبہ بن سعید، عبداللہ بن مسلمہ، لیث، ابن شہاب، عروہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ نے انہیں بتلایا کہ حضرت بریرہ رضی اللہ تعالی عنہ (جو باندی تھیں) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس اپنے بدل کتابت میں مدد طلب کرنے کے لیے آئی اور ابھی انہوں نے اپنے بدل کتابت میں سے کچھ ادا نہیں کیا تھا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ نے ان سے فرمایا کہ تم اپنے مالکان کے پاس جاؤ اگر وہ پسند کریں کہ میں تمہارا سارا بدل کتابت ادا کر دوں اور تمہاری ولا میری ہو تو میں یہ کر لوں، حضرت بریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنے مالکان سے اس کا تذکرہ کیا تو انہوں نے انکار دیا، اور کہنے لگے کہ اگر وہ اللہ فی اللہ ایسا کرنا چاہیں تو کریں لیکن تمہاری ولا ہماری ہی ہو گی انہوں نے اس کا تذکرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے فرمایا کہ تم اسے خرید لو اور آزاد کر دو، پس بیشک ولا اسی کی ہے جو آزاد کرے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے اور فرمایا کہ لوگوں کا کیا حال ہے جو ایسی شرائط نہیں کہ جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہے جس شخص نے ایسی شرط لگائی جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہے تو وہ اگرچہ سو مرتبہ شرط لگائے لیکن اللہ تعالی کی شرط زیادہ صحیح اور مضبوط ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبداللہ بن مسلمہ، لیث، ابن شہاب، عروہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

جب معاہدہ کتابت منسوخ ہو جائے تو غلام کی فروخت کا کیا حکم ہے

جلد : جلد سوم حدیث 531

راوی: موسی بن اسماعیل، وھیب، ھشام عروہ، اپنے والد حضرت زبیر سے اور وہ حضرت زبیر رضی اللہ تعالی عنہ سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ جَائَتْ بَرِيرَةُ لِتَسْتَعِينَ فِي كِتَابَتِهَا فَقَالَتْ إِنِّي كَاتَبْتُ أَهْلِي عَلَى تِسْعِ أَوَاقٍ فِي كُلِّ عَامٍ أُوقِيَّةٌ فَأَعِينِينِي فَقَالَتْ إِنْ أَحَبَّ أَهْلُكِ أَنْ أَعُدَّهَا عَدَّةً وَاحِدَةً وَأَعْتِقَكِ وَيَكُونَ وَلَائُكِ لِي فَعَلْتُ فَذَهَبَتْ إِلَى أَهْلِهَا وَسَاقَ الْحَدِيثَ نَحْوَ الزُّهْرِيِّ زَادَ فِي كَلَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آخِرِهِ مَا بَالُ رِجَالٍ يَقُولُ أَحَدُهُمْ أَعْتِقْ يَا فُلَانُ وَالْوَلَائُ لِي إِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ہشام عروہ، اپنے والد حضرت زبیر سے اور وہ حضرت زبیر رضی اللہ تعالی عنہ سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ حضرت بریرہ رضی اللہ تعالی عنہ ان کے پاس اپنے بدل کتابت میں سے تعاون کے سلسلہ میں آئیں اور فرمایا کہ میں نے اپنے مالک سے اوقیہ چاندی پر معاہدہ کتابت کر لیا ہے بایں طور کہ ہر سال ایک اوقیہ چاندی دوں گی پس آپ میری مدد کریں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ اگر تمہارے مالک یہ پسند کریں کہ میں اس کو ایک ہی مرتبہ میں شمار کر لوں۔ اور تمہیں آزاد کر دوں کہ تمہاری ولا میرے لیے ہو گی تو میں کر لوں گی وہ اپنے مالک کے پاس گئیں، آگے سابقہ حدیث زہری کی طرح ہی بیان کی ہے البتہ اس روایت میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کلام میں اضافہ ہے آپ نے فرمایا کہ لوگوں کا کیا حال ہے ان میں سے ایک یہ کہتا ہے کہ اے فلاں آزاد کر دے اور ولا ہمارے لیے ہو بیشک ولا تو آزاد کرنے والے کی ہو گی۔

راوی: موسی بن اسماعیل، وہیب، ہشام عروہ، اپنے والد حضرت زبیر سے اور وہ حضرت زبیر رضی اللہ تعالی عنہ سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

جب معاہدہ کتابت منسوخ ہو جائے تو غلام کی فروخت کا کیا حکم ہے

راوی: عبدالعزیزبن یحیی، ابن اسحاق، محمد بن جعفر بن زبیر، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى أَبُو الْأَصْبَغِ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ وَقَعَتْ جُوَيْرِيَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ فِي سَهْمِ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ أَوْ ابْنِ عَمٍّ لَهُ فَكَاتَبَتْ عَلَى نَفْسِهَا وَكَانَتْ امْرَأَةً مَلَّاحَةً تَأْخُذُهَا الْعَيْنُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَجَائَتْ تَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كِتَابَتِهَا فَلَمَّا قَامَتْ عَلَى الْبَابِ فَرَأَيْتُهَا كَرِهْتُ مَكَانَهَا وَعَرَفْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَرَى مِنْهَا مِثْلَ الَّذِي رَأَيْتُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا جُوَيْرِيَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ وَإِنَّمَا كَانَ مِنْ أَمْرِي مَا لَا يَخْفَى عَلَيْكَ وَإِنِّي وَقَعْتُ فِي سَهْمِ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ وَإِنِّي كَاتَبْتُ عَلَى نَفْسِي فَجِئْتُكَ أَسْأَلُكَ فِي كِتَابَتِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلْ لَكِ إِلَى مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ قَالَتْ وَمَا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أُؤَدِّي عَنْكِ كِتَابَتَكِ وَأَتَزَوَّجُكِ قَالَتْ قَدْ فَعَلْتُ قَالَتْ فَتَسَامَعَ تَعْنِي النَّاسَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ تَزَوَّجَ جُوَيْرِيَةَ فَأَرْسَلُوا مَا فِي أَيْدِيهِمْ مِنْ السَّبْيِ فَأَعْتَقُوهُمْ وَقَالُوا أَصْهَارُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا رَأَيْنَا امْرَأَةً كَانَتْ أَعْظَمَ بَرَكَةً عَلَى قَوْمِهَا مِنْهَا أُعْتِقَ فِي سَبَبِهَا مِائَةُ أَهْلِ بَيْتٍ مِنْ بَنِي الْمُصْطَلِقِ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا حُجَّةٌ فِي أَنَّ الْوَلِيَّ هُوَ يُزَوِّجُ نَفْسَهُ

عبدالعزیز بن یحیی، ابن اسحاق، محمد بن جعفر بن زبیر، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ جویریہ بن حارث بن المصطلق (جنگ میں پکڑنے کے بعد مال غنیمت کی تقسیم میں) حضرت ثابت بن قیس بن شماس یا ان کے چچازاد بھائی کے حصہ میں آئیں انہوں نے اپنے نفس (کو آزاد کرانے پر) بدل کتابت دینے کا معاہدہ کر لیا اور وہ ایک خوبصورت ملاحت والی عورت تھیں جن پر نظریں پڑتی تھیں، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بدل کتابت کے بارے میں سوال کرتی ہوئی آئیں، جب وہ دروازہ میں کھڑی ہو گئیں تو میں نے انہیں دیکھا اور ان کے کھڑے ہونے کو ناپسند کیا میں نے۔ اور مجھے معلوم تھا کہ ابھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے وہی اعضاء دیکھیں گے جو میں نے دیکھے ہیں (چہرہ، قدو قامت وغیرہ اور مجھے خیال ہوا کہ کہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دل میں بھی ان سے نکاح رغبت نہ ہو جائے) جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنے لگی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنت الحارث ہوں اور جو میرا پہلے حال

تھا، وہ آپ پر مخفی نہیں ہے اور میں ثابت بن قیس بن شماس کے حصہ میں جا پڑی اور میں نے اسے اپنے نفس (کی آزادی پر) معاہدہ کتابت کر لیا ہے پس میں آپ کے پاس اپنے بدل کتابت کے بارے میں سوال کرنے آئی ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تمہارے لیے اس سے بہتر کچھ اور نہیں ہے؟ وہ کہنے لگیں کہ وہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کہ میں تمہارا بدل کتابت ادا کر دوں اور تم سے نکاح کر لوں۔ وہ کہنے لگی میں نے بیشک کر لیا (یعنی میں بخوشی راضی ہوں) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ جب لوگوں نے یہ سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جویریہ سے نکاح کر لیا تو انہوں نے وہ تمام قیدی (بنی مصطلق کے) جو ان کے قبضہ میں تھے، انہیں چھوڑ دیا اور انہیں آزاد کر دیا اور کہنے لگے کہ یہ تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سسرال والے ہیں ہم نے کوئی عورت اتنی برکت والی نہیں دیکھی اپنی قوم پر جویریہ رضی اللہ تعالی عنہ سے زیادہ کہ ان کے سبب سے سو قیدی بنی المصطلق کے آزاد ہو گئے، امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ یہ قصہ حجت ہے اس بات پر کہ ولی اپنے آپ کا نکاح کر سکتا ہے۔

راوی: عبدالعزیز بن یحیی، ابن اسحاق، محمد بن جعفر بن زبیر، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

مشروط آزادی کا بیان

باب: غلام آزاد کرنے کا بیان

مشروط آزادی کا بیان

جلد: جلد سوم حدیث 533

راوی: مسدد بن مسرہد، عبدالوارث، سعید بن جمہان، سفینہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ عَنْ سَفِينَةَ قَالَ كُنْتُ مَمْلُوكًا لِأُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ أُعْتِقُكَ وَأَشْتَرِطُ عَلَيْكَ أَنْ تَخْدُمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عِشْتَ فَقُلْتُ وَإِنْ لَمْ تَشْتَرِطِي عَلَيَّ مَا فَارَقْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عِشْتُ فَأَعْتَقَتْنِي وَاشْتَرَطَتْ عَلَيَّ

مسدد بن مسرہد، عبدالوارث، سعید بن جمہان، سفینہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ام سلمہ کا غلام تھا انہوں نے فرمایا کہ میں تجھے آزاد کرتی ہوں اس شرط پر کہ تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زندگی بھر جدا نہ ہو گا پس انہوں نے مجھے آزاد کر دیا اور مجھ پر مذکورہ شرط لگائی۔

راوی : مسدد بن مسرہد، عبدالوارث، سعید بن جمہان، سفینہ

غلام کے کسی حصہ کو آزاد کرنے کا بیان

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

غلام کے کسی حصہ کو آزاد کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 534

راوی: ابوولید، ہمام، محمد بن کثیر، ہمام، قتادہ، ابن ملیح، نے اپنے والد

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْمَعْنَى أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ شِقْصًا لَهُ مِنْ غُلَامٍ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَيْسَ لِلَّهِ شَرِيكٌ زَادَ ابْنُ كَثِيرٍ فِي حَدِيثِهِ فَأَجَازَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِتْقَهُ

ابو ولید، ہمام، محمد بن کثیر، ہمام، قتادہ، ابن ملیح، نے اپنے والد سے روایت کیا کہ ایک شخص نے اپنے غلام کا کچھ حصہ آزاد کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کیا تو فرمایا کہ اللہ تعالی کے لیے کوئی شریک نہیں (مقصد یہ کہ اپنا پورا غلام آزاد کرتا) ابن کثیر نے اپنی روایت میں اتنا اضافہ کیا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکے عتق کا جائز قرار دے دیا۔

راوی : ابوولید، ہمام، محمد بن کثیر، ہمام، قتادہ، ابن ملیح، نے اپنے والد

مشترک غلام میں سے کوئی اپنا حصہ آزاد کرے تو کیا حکم ہے؟

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

مشترک غلام میں سے کوئی اپنا حصہ آزاد کرے تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم   حدیث 535

راوی: محمد بن کثیر، ہمام، قتادہ نضر بن انس، بشیر بن نہیک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ شِقْصًا لَهُ مِنْ غُلَامٍ فَأَجَازَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِتْقَهُ وَغَرَّمَهُ بَقِيَّةَ ثَمَنِهِ

محمد بن کثیر، ہمام، قتادہ نضر بن انس، بشیر بن نہیک سے روایت ہے کہ ایک شخص نے غلام (مشترک) میں سے اپنے حصے کو آزاد کر دیا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے آزاد کرنے کو جائز قرار دیا اور باقی غلام کی قیمت بطور تاوان مالک کو دلوائی (کیونکہ آدھا آزاد ہو آدھا غلام) یہ ناممکن ہے لہذا اعتق تو جائز ہے البتہ آزاد کرنے والا اپنے شریک کے حصہ کی قیمت اپنے شریک کو ادا کرے گا۔

راوی : محمد بن کثیر، ہمام، قتادہ نضر بن انس، بشیر بن نہیک

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

مشترک غلام میں سے کوئی اپنا حصہ آزاد کرے تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم   حدیث 536

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، احمد بن علی بن سوید، روح، شعبہ، قتادہ، اپنی سند

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ مَمْلُوكًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ آخَرَ فَعَلَيْهِ خَلَاصُهُ وَهَذَا لَفْظُ ابْنِ سُوَيْدٍ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، احمد بن علی بن سوید، روح، شعبہ، قتادہ، اپنی سند سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جس نے کسی مشترک غلام (میں سے اپنا حصہ) کو آزاد کر دیا تو اس پر اس کا چھڑانا بھی ہے۔ (یعنی دوسرے شریک کا جو حصہ ہے اس کی قیمت ادا کرے مکمل آزاد کرنا ضروری ہے اور عتق اس کا معتبر ہے)۔

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، احمد بن علی بن سوید، روح، شعبہ، قتادہ، اپنی سند

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

مشترک غلام میں سے کوئی اپنا حصہ آزاد کرے تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 537

راوی: ابن مثنی، معاذ بن ہشام، احمد بن علی بن سوید، روح ہشام بن ابی عبداللہ قتادہ، نے اپنی سند

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللهِ عَنْ قَتَادَةَ بِإِسْنَادِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ عَتَقَ مِنْ مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ وَلَمْ يَذْكُرْ ابْنُ الْمُثَنَّى النَّضْرَ بْنَ أَنَسٍ وَهَذَا لَفْظُ ابْنِ سُوَيْدٍ

ابن مثنی، معاذ بن ہشام، احمد بن علی بن سوید، روح ہشام بن ابی عبد اللہ قتادہ، نے اپنی سند سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ آپ نے فرمایا جس شخص نے کسی (مشترک) غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کر دیا تو وہ اس کے مال سے آزاد ہو جائے

گا اگر اس کے پاس مال ہو، ابن المثنی نے نضر بن انس کا تذکرہ نہیں کیا اور یہ الفاظ حدیث سوید کے بیان کردہ ہیں۔

راوی: ابن مثنی، معاذ بن ہشام، احمد بن علی بن سوید، روح ہشام بن ابی عبد اللہ قتادہ، نے اپنی سند

جن لوگوں نے اس حدیث میں سعایہ کا بھی ذکر کیا ہے

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

جن لوگوں نے اس حدیث میں سعایہ کا بھی ذکر کیا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 538

راوی: مسلم بن ابراهیم، ابان، قتاده، نضر بن انس بشیر بن نهیل، ابوهریره

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبَانُ يَعْنِي الْعَطَّارَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ شَقِيصًا فِي مَمْلُوكِهِ فَعَلَيْهِ أَنْ يُعْتِقَهُ كُلَّهُ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ وَإِلَّا اسْتُسْعِيَ الْعَبْدُ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ

مسلم بن ابراہیم، ابان، قتادہ، نضر بن انس بشیر بن نہیل، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے اپنا حصہ (مشترک) غلام میں سے آزاد کر دیا تو اس کی ذمہ داری ہے کہ اسے پورا آزاد کرے اگر اس کے پاس مال ہو (اس کی قیمت ادا کرنے کے لیے بقیہ) اور اگر اس کے پاس مال نہ ہو تو غلام سے محنت کروائی جائے گی بغیر مشقت ڈالے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ابان، قتادہ، نضر بن انس بشیر بن نہیل، ابوہریرہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

جن لوگوں نے اس حدیث میں سعایہ کا بھی ذکر کیا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 539

راوی: نصر بن علی، یزید ابن زریع، علی بن عبداللہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ نضر بن انس بشیر بن نہیک، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ وَهَذَا لَفْظُهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِقْصًا لَهُ أَوْ شَقِيصًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ فَخَلَاصُهُ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ قُوِّمَ الْعَبْدُ قِيمَةَ عَدْلٍ ثُمَّ اسْتُسْعِيَ لِصَاحِبِهِ فِي قِيمَتِهِ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو دَاوُد فِي حَدِيثِهِمَا جَمِيعًا فَاسْتُسْعِيَ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ وَهَذَا لَفْظُ عَلِيٍّ

نصر بن علی، یزید ابن زریع، علی بن عبد اللہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ نضر بن انس بشیر بن نہیک، ابوہریرہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جس شخص نے کسی غلام (مشترک) میں سے اپنے حصہ کو آزاد کر دیا تو اسے چھڑانا اس کے مال میں ہے اگر اس کے پاس مال ہو اور اگر اس کے پاس مال نہ ہو تو غلام کی درمیانی قیمت لگائی جائے گی اور دوسرے حصہ کے شرکاء کے حصوں کی قیمت کے برابر غلام سے مزدوری کرائی جائے گی بغیر اس پر مشقت ڈالے ہوئے امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ پھر غلام سے محنت مزدوری کروائی گئی بغیر مشقت ڈالے ہوئے اس پر۔

راوی : نصر بن علی، یزید ابن زریع، علی بن عبد اللہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ نضر بن انس بشیر بن نہیک، ابوہریرہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

جن لوگوں نے اس حدیث میں سعایہ کا بھی ذکر کیا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 540

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن ابی عدی، سعید، داؤد، روح بن عبادہ نے اپنی سند

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ لَمْ يَذْكُرْ السِّعَايَةَ وَرَوَاهُ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ وَمُوسَى بْنُ خَلَفٍ جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةَ بِإِسْنَادِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ وَمَعْنَاهُ وَذَكَرَا فِيهِ السِّعَايَةَ

محمد بن بشار، یحیی بن ابی عدی، سعید، داؤد، روح بن عبادہ نے اپنی سند سے یہی حدیث نقل کی ہے امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اسے روح بن عبادہ نے سعید بن ابی عروبہ سے جو روایت کیا ہے اسمیں سعایہ کا ذکر نہیں کیا اور اسی حدیث کو جریر بن زریع کی سند سے اسی کے ہم معنی بیان کی ہے اور اس میں سعایہ کا ذکر کیا ہے۔

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن ابی عدی، سعید، داؤد، روح بن عبادہ نے اپنی سند

ان لوگوں کا بیان جو مال نہ ہونے کی صورت میں عدم استسعا کے قائل ہیں

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ان لوگوں کا بیان جو مال نہ ہونے کی صورت میں عدم استسعا کے قائل ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 541

راوی: قعنبی، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ أُقِيمَ عَلَيْهِ قِيمَةُ الْعَدْلِ فَأَعْطَى شُرَكَائَهُ حِصَصَهُمْ وَأُعْتِقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ

قعنبی، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے کسی غلام (مشترک) میں سے اپنا حصہ آزاد کر دیا تو اس کے غلام کی مناسب قیمت لگائی جائے گی اور اس کے بقیہ شرکاء کو ادائیگی کی جائے گی، ان کے حصول کے بقدر اور غلام اس پر آزاد ہو جائے گا اور اگر اس کے پاس مال نہیں ہے تو جتنا حصہ اس نے آزاد کیا ہے اتنا ہی آزاد رہے گا۔

راوی : قعنبی، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ان لوگوں کا بیان جو مال نہ ہونے کی صورت میں عدم استسعا کے قائل ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 542

راوی: مومل، اسماعیل، ایوب، نافع، ابن عمر سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ قَالَ وَكَانَ نَافِعٌ رُبَّمَا قَالَ فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ وَرُبَّمَا لَمْ يَقُلْهُ

مومل، اسماعیل، ایوب، نافع، ابن عمر سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کے مثل روایت کرتے ہیں کہ اور ایوب کہتے ہیں کہ نافع نے بسا اوقات عتق منہ ما عتق کے الفاظ کہے اور بعض اوقات نہیں کہے۔

راوی : مومل، اسماعیل، ایوب، نافع، ابن عمر سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ان لوگوں کا بیان جو مال نہ ہونے کی صورت میں عدم استسعا کے قائل ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 543

راوی: سلیمان بن داؤد، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ أَيُّوبُ فَلَا أَدْرِي هُوَ فِي الْحَدِيثِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ شَيْءٌ قَالَهُ نَافِعٌ وَإِلَّا عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ

سلیمان بن داؤد، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی حدیث روایت کرتے ہیں ایوب کہتے ہیں کہ، وَإِلَّا عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ،، کے الفاظ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے یا یہ کہ وہ نافع نے کہے ہیں۔

راوی: سلیمان بن داؤد، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ان لوگوں کا بیان جو مال نہ ہونے کی صورت میں عدم استسعا کے قائل ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 544

راوی: ابراهیم بن موسی، عیسی، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا مِنْ مَمْلُوكٍ لَهُ فَعَلَيْهِ عِتْقُهُ كُلِّهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ عَتَقَ نَصِيبَهُ

ابراہیم بن موسی، عیسی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اپنے مشترک

غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کر دیا تو اس کے ذمہ پورے غلام کو آزاد کرنا ضروری ہے اگر وہ اتنا مالدار ہو جو غلام کی بقیہ قیمت کے برابر ہو اور اگر اس کے پاس اتنا مال نہیں ہے تو اس کا حصہ آزاد ہو جائے گا۔

راوی : ابراہیم بن موسی، عیسی، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ان لوگوں کا بیان جو مال نہ ہونے کی صورت میں عدم استسعا کے قائل ہیں

جلد : جلد سوم **حدیث 545**

راوی: مخلد بن خالد، یزید بن ھارون، یحیی بن سعید، نافع، ابن عمر اس سند

حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى

مخلد بن خالد، یزید بن ہارون، یحیی بن سعید، نافع، ابن عمر اس سند سے بھی سابقہ حدیث ابراہیم بن موسیٰ ہی کے مانند منقول ہے۔

راوی : مخلد بن خالد، یزید بن ہارون، یحیی بن سعید، نافع، ابن عمر اس سند

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ان لوگوں کا بیان جو مال نہ ہونے کی صورت میں عدم استسعا کے قائل ہیں

جلد : جلد سوم **حدیث 546**

راوی: عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، نافع، ابن عمر سے اس سند

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَائَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى مَالِكٍ وَلَمْ يَذْكُرْ وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ انْتَهَى حَدِيثُهُ إِلَى وَأُعْتِقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ عَلَى مَعْنَاهُ

عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، نافع، ابن عمر سے اس سند سے حدیث مالک ہی منقول ہے اور اس میں وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْہُ کا ذکر نہیں ہے اور یہ حدیث وَأُعْتِقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ پر ختم ہو گئی ہے۔

راوی: عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، نافع، ابن عمر سے اس سند

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ان لوگوں کا بیان جو مال نہ ہونے کی صورت میں عدم استسعا کے قائل ہیں

جلد : جلد سوم   حدیث 547

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، ابن عمر، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ عَتَقَ مِنْهُ مَا بَقِيَ فِي مَالِهِ إِذَا كَانَ لَهُ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ

حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، ابن عمر، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جس شخص نے عبد مشترک میں سے اپنا حصہ آزاد کیا تو اس کا بقیہ حصہ بھی آزاد ہو جائے گا اس کے مال میں اگر اس کے پاس اس کی قیمت کے مبلغ مال ہو۔

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، ابن عمر، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ان لوگوں کا بیان جو مال نہ ہونے کی صورت میں عدم استسعا کے قائل ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 548

راوی: احمد بن حنبل، سفیان، عمرو، سالم، اپنے والد

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْعَبْدُ بَيْنَ اثْنَيْنِ فَأَعْتَقَ أَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ فَإِنْ كَانَ مُوسِرًا يُقَوَّمُ عَلَيْهِ قِيمَةً لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ ثُمَّ يُعْتَقُ

احمد بن حنبل، سفیان، عمرو، سالم، اپنے والد سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جب کوئی غلام دو آدمیوں میں مشترک ہو پس ان میں سے ایک نے اپنا حصہ آزاد کر دیا تو اگر آزاد کرنے والا خوشحال ہے تو غلام کی قیمت لگائی جائے گی ایسی قیمت جو بہت گھٹا کر نہ لگائی جائے اور نہ بہت بڑھا کر پھر اسے آزاد کر دیا جائے گا (آزاد کرنے والے کے مال کے ذریعہ سے)۔

راوی: احمد بن حنبل، سفیان، عمرو، سالم، اپنے والد

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ان لوگوں کا بیان جو مال نہ ہونے کی صورت میں عدم استسعا کے قائل ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 549

راوی: احمد بن حنبل، محمد بن جعفر، شعبہ، خالد، ابوبشر، ابن ثلب، اپنے والد

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي بِشْرٍ الْعَنْبَرِيِّ عَنْ ابْنِ التَّلِبِّ عَنْ أَبِيهِ

أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ نَصِيبًا لَهُ مِنْ مَمْلُوكٍ فَلَمْ يُضَمِّنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحْمَدُ إِنَّمَا هُوَ بِالتَّاءِ يَعْنِي التَّلِبَّ وَكَانَ شُعْبَةُ أَلْثَغَ لَمْ يُبَيِّنْ التَّاءَ مِنْ الثَّاءِ

احمد بن حنبل، محمد بن جعفر، شعبہ، خالد، ابوبشر، ابن ثلب، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے مشترک غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کر دیا تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے شریک کو بقیہ حصہ کا ضمان نہیں دلوایا۔ امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ ابن الثلب یہ ثلب نہیں ہے بلکہ تلب، تا کے ساتھ ہے اور حضرت شعبہ جو راوی ہیں اس حدیث کے وہ ذرا توتلے تھے تو تاء واضح نہیں کر سکتے تھے ثاء سے۔ (تاء بولتے تھے تو ثاء محسوس ہوتا۔(

راوی : احمد بن حنبل، محمد بن جعفر، شعبہ، خالد، ابوبشر، ابن ثلب، اپنے والد

کوئی شخص ذی محرم کا مالک ہو تو کیا حکم ہے

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

کوئی شخص ذی محرم کا مالک ہو تو کیا حکم ہے

جلد : جلد سوم حدیث 550

راوی : مسلم بن ابراہیم، موسیٰ بن اسماعیل، حماد بن سلمہ، قتادہ، حسن، سمرہ،

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مُوسَى فِي مَوْضِعٍ آخَرَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ فِيمَا يَحْسِبُ حَمَّادٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ

مسلم بن ابراہیم، موسیٰ بن اسماعیل، حماد بن سلمہ، قتادہ، حسن، سمرہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ذی رحم محرم کا مالک ہو جائے تو وہ (مملوک) آزاد ہو جائے گا۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، موسیٰ بن اسماعیل، حماد بن سلمہ، قتادہ، حسن، سمرہ،

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

کوئی شخص ذی محرم کا مالک ہو تو کیا حکم ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 551

راوی: محمد بن سلیمان، عبدالوهاب، قتادہ،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ

محمد بن سلیمان، عبدالوہاب، قتادہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ جو شخص کسی قرابت داری ذی رحم محرم کا مالک ہو وہ مملوک آزاد ہے۔

راوی : محمد بن سلیمان، عبدالوہاب، قتادہ،

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

کوئی شخص ذی محرم کا مالک ہو تو کیا حکم ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 552

راوی: محمد بن سلیمان، عبدالوهاب، سعید، قتادہ، حسن رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ

محمد بن سلیمان، عبدالوہاب، سعید، قتادہ، حسن رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جو ذی رحم محرم کا مالک ہو جائے تو وہ مملوک آزاد ہے۔

راوی : محمد بن سلیمان، عبدالوہاب، سعید، قتادہ، حسن رضی اللہ تعالی عنہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

کوئی شخص ذی محرم کا مالک ہو تو کیا حکم ہے

جلد : جلد سوم　　　حدیث 553

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، سعید، قتادہ، جابربن زید، حسن رضی اللہ تعالی عنہ اور حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ بن زید

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ وَالْحَسَنِ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو دَاوُد سَعِيدٌ أَحْفَظُ مِنْ حَمَّادٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، سعید، قتادہ، جابر بن زید، حسن رضی اللہ تعالی عنہ اور حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ بن زید سے یہی حدیث منقول ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، سعید، قتادہ، جابر بن زید، حسن رضی اللہ تعالی عنہ اور حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ بن زید

ام ولد (باندی) کی آزادی کا بیان

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ام ولد (باندی) کی آزادی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 554

راوی: عبداللہ بن محمد، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، خطاب بن صالح، جو خارجہ قیس غیلان کے قبیلہ کی عورت تھی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ خَطَّابِ بْنِ صَالِحٍ مَوْلَى الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أُمِّهِ عَنْ سَلَامَةَ بِنْتِ مَعْقِلٍ امْرَأَةٍ مِنْ خَارِجَةِ قَيْسِ عَيْلَانَ قَالَتْ قَدِمَ بِي عَمِّي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَبَاعَنِي مِنْ الْحُبَابِ بْنِ عَمْرٍو أَخِي أَبِي الْيُسْرِ بْنِ عَمْرٍو فَوَلَدْتُ لَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحُبَابِ ثُمَّ هَلَكَ فَقَالَتْ امْرَأَتُهُ الْآنَ وَاللَّهِ تُبَاعِينَ فِي دَيْنِهِ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ مِنْ خَارِجَةِ قَيْسِ عَيْلَانَ قَدِمَ بِي عَمِّي الْمَدِينَةَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَبَاعَنِي مِنْ الْحُبَابِ بْنِ عَمْرٍو أَخِي أَبِي الْيُسْرِ بْنِ عَمْرٍو فَوَلَدْتُ لَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحُبَابِ فَقَالَتْ امْرَأَتُهُ الْآنَ وَاللَّهِ تُبَاعِينَ فِي دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَلِيُّ الْحُبَابِ قِيلَ أَخُوهُ أَبُو الْيُسْرِ بْنُ عَمْرٍو فَبَعَثَ إِلَيْهِ فَقَالَ أَعْتِقُوهَا فَإِذَا سَمِعْتُمْ بِرَقِيقٍ قَدِمَ عَلَيَّ فَأْتُونِي أُعَوِّضْكُمْ مِنْهَا قَالَتْ فَأَعْتَقُونِي وَقَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقِيقٌ فَعَوَّضَهُمْ مِنِّي غُلَامًا

عبداللہ بن محمد، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، خطاب بن صالح، جو خارجہ قیس غیلان کے قبیلہ کی عورت تھی کہتی ہیں کہ میرا چچا مجھے زمانہ جاہلیت میں لے کر آیا اور حباب بن عمرو جو ابوالیسر بن عمرو کا بھائی تھا، کے ہاتھ مجھے فروخت کر دیا، میں نے اس کے لیے عبدالرحمن بن الحباب کو جنم دیا، پھر حباب مر گیا تو اس کی بیوی کہنے لگی کہ خدا کی قسم، تجھے حباب کے قرضہ (کی ادائیگی) کے لیے فروخت کیا جائے گا سو میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ میں بنی خارجہ قیس غیلان کی عورت ہوں اور مجھے میرا چچا مدینہ لے کر آیا تھا زمانہ جاہلیت میں، پس اس نے مجھے حباب بن عمرو، ابوالیسر بن عمرو کے بھائی کے ہاتھ فروخت کر دیا پس میں نے اس کے واسطے عبدالرحمن بن حباب کو جنم دیا، اب حباب کی بیوی کہتی ہے کہ حباب کے قرضہ میں تجھے فروخت کیا جائے گا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت کیا حباب کا والی وارث کون ہے؟ کہا گیا

کہ اس کا بھائی ابوالیسر بن عمرو، حضور نے اس کے پاس نامہ بھیجا اور فرمایا کہ اسے (سلامہ) کو آزاد کرو اور جب تم یہ سنو کہ میرے پاس غنیمت میں غلام وغیرہ آئے ہیں تو میرے پاس آنا میں تمہیں اس کا عوض دوں گا، سلامہ کہتی ہیں کہ انہوں نے مجھے آزاد کر دیا حضور کے پاس غلام آئے تو انہیں میرے بدلہ میں غلام دیا۔

راوی : عبداللہ بن محمد، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، خطاب بن صالح، جو خارجہ قیس غیلان کے قبیلہ کی عورت تھی

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ام ولد (باندی) کی آزادی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 555

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد، قیس، عطاء، جابربن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بِعْنَا أُمَّهَاتِ الْأَوْلَادِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ نَهَانَا فَانْتَهَيْنَا

موسی بن اسماعیل، حماد، قیس، عطاء، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگوں نے ام ولد باندی کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اور حضرت ابوبکر کے زمانہ میں فروخت کیا پس جب حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کا زمانہ تھا تو انہوں نے ہمیں منع کر دیا پس ہم رک گئے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد، قیس، عطاء، جابر بن عبداللہ

جو شخص اپنے غلاموں کو جو ثلث سے زائد ہوں آزاد کر دے تو کیا حکم ہے؟

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

جو شخص اپنے غلاموں کو جو ثلث سے زائد ہوں آزاد کر دے تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 556

راوی: احمد بن حنبل، ھشیم، عبدالملك بن ابی سلیمان، عطاء، اسماعیل بن ابی خالد، سلمه، بن کهیل، عطاء بن جابر بن عبدالله

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَائٍ وَإِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ مِنْهُ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبِيعَ بِسَبْعِ مِائَةٍ أَوْ بِتِسْعِ مِائَةٍ

احمد بن حنبل، ہشیم، عبدالملک بن ابی سلیمان، عطاء، اسماعیل بن ابی خالد، سلمہ، بن کہیل، عطاء بن جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے اپنے ایک غلام کو اپنے پیچھے آزاد کر دیا تھا لیکن اس غلام کے علاوہ اس کے پاس کوئی دوسرا مال وغیرہ نہیں تھا، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے فروخت کرنے کا حکم فرمایا تو وہ غلام سات سو یا نو سو میں فروخت ہوا۔

راوی: احمد بن حنبل، ہشیم، عبدالملک بن ابی سلیمان، عطاء، اسماعیل بن ابی خالد، سلمہ، بن کہیل، عطاء بن جابر بن عبداللہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

جو شخص اپنے غلاموں کو جو ثلث سے زائد ہوں آزاد کر دے تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 557

راوی: جعفر بن مسافر، بشر بن بکر، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبدالله

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي عَطَائُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بِهَذَا زَادَ وَقَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ أَحَقُّ بِثَمَنِهِ وَاللهُ أَغْنَى عَنْهُ

جعفر بن مسافر، بشر بن بکر، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبد اللہ سے یہی حدیث مروی ہے اس اضافہ کے ساتھ کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس غلام کی قیمت کا تو زیادہ مستحق ہے (کہ تیرے پاس مال و دولت نہیں) اور اللہ تعالی اس سے بے پرواہ ہیں۔ (یعنی اللہ تعالی کو تو اس کی ضرورت نہیں بلا وجہ تیرے ہی اوپر تکلیف بڑھے گی (

راوی: جعفر بن مسافر، بشر بن بکر، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبد اللہ

باب: غلام آزاد کرنے کا بیان

جو شخص اپنے غلاموں کو جو ثلث سے زائد ہوں آزاد کر دے تو کیا حکم ہے؟

جلد: جلد سوم حدیث 558

راوی: احمد بن حنبل، اسماعیل بن ابراهیم، ایوب، ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو مَذْكُورٍ أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ يُقَالُ لَهُ يَعْقُوبُ عَنْ دُبُرٍ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَدَعَا بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيهِ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ النَّحَّامِ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فَقِيرًا فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ فَإِنْ كَانَ فِيهَا فَضْلٌ فَعَلَى عِيَالِهِ فَإِنْ كَانَ فِيهَا فَضْلٌ فَعَلَى ذِي قَرَابَتِهِ أَوْ قَالَ عَلَى ذِي رَحِمِهِ فَإِنْ كَانَ فَضْلًا فَهَاهُنَا وَهَاهُنَا

احمد بن حنبل، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، ابوزبیر، جابر فرماتے ہیں کہ ایک انصاری شخص جس کا نام ابومذکور تھا، نے اپنے ایک غلام کو آزاد کر دیا، یعقوب کہتے ہیں کہ مدبر بنایا تھا، اور اسکے پاس غلام کے علاوہ کوئی مال بھی نہیں تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے اس غلام کو بلوایا اور فرمایا کہ اسے کون خریدے گا؟ نعیم بن عبداللہ بن النحام نے آٹھ سو درہم میں اسے خرید لیا اور وہ درہم آپ نے انصاری کو دے دیئے اور فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی فقیر ہو جائے تو اسے چاہیے کہ اپنے نفس سے شروع کرے (یعنی اگر کچھ راہ خدا میں دینا چاہتا ہے تو اپنے آپ کو دے) پس اگر اس میں سے کچھ بچ جائے تو اپنے عیال پر خرچ کرے پس اگر اس میں بھی زیادتی ہو جائے تو اپنے عزیز و اقارب پر خرچ کرے یا فرمایا کہ ذی رحم محرم اقارب پر خرچ کرے پس اگر اس میں بھی زیادتی ہو جائے تو اِدھر اُدھر خرچ کرے۔

راوی: احمد بن حنبل، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، ابوزبیر، جابر

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

جو شخص اپنے غلاموں کو جو ثلث سے زائد ہوں آزاد کر دے تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 559

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، ابی قلابہ، ابی مہلب، عمران بن حصین

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ سِتَّةَ أَعْبُدٍ عِنْدَ مَوْتِهِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ قَوْلًا شَدِيدًا ثُمَّ دَعَاهُمْ فَجَزَّأَهُمْ ثَلَاثَةَ أَجْزَائٍ فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً

سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، ابی قلابہ، ابی مہلب، عمران بن حصین سے روایت ہے کہ ایک شخص نے اپنی موت کے وقت اپنے چھ غلاموں کو آزاد کر دیا جن کے علاوہ اس کے پاس کوئی مال نہیں تھا، اس کی خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچی تو اس کے آزاد کرنے والے کے بارے میں سخت الفاظ فرمائے، پھر ان غلاموں کو بلوایا اور ان کے چھ حصے کیے، اور ان کے درمیان قرعہ اندازی کی پس ان میں سے دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام رکھا۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، ابی قلابہ، ابی مہلب، عمران بن حصین

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

جو شخص اپنے غلاموں کو جو ثلث سے زائد ہوں آزاد کر دے تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 560

راوی: ابو کامل، عبدالعزیز، خالد، ابی قلابہ، نے اپنی سند

حَدَّثَنَا أَبُو کَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ وَلَمْ يَقُلْ فَقَالَ لَهُ قَوْلًا شَدِيدًا

ابو کامل، عبدالعزیز، خالد، ابی قلابہ، نے اپنی سند سے یہی حدیث بیان کی ہے لیکن اس میں یہ نہیں فرمایا کہ حضور نے اس کے بارے میں سخت الفاظ فرمائے۔

راوی : ابو کامل، عبدالعزیز، خالد، ابی قلابہ، نے اپنی سند

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

جو شخص اپنے غلاموں کو جو ثلث سے زائد ہوں آزاد کر دے تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 561

راوی: وهب بن بقیه، خالد، ابی قلابه، ابوزید

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ هُوَ الطَّحَّانُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ شَهِدْتُهُ قَبْلَ أَنْ يُدْفَنَ لَمْ يُدْفَنْ فِي مَقَابِرِ الْمُسْلِمِينَ

وہب بن بقیہ، خالد، ابی قلابہ، ابوزید سے یہ یہی حدیث روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں موجود ہوتا اس کی تدفین سے قبل تو وہ مسلمانوں کے قبرستان میں نہ دفنایا جاتا (یہ سخت الفاظ فرمائے حضور نے)۔

راوی : وہب بن بقیہ، خالد، ابی قلابہ، ابوزید

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

جو شخص اپنے غلاموں کو جو ثلث سے زائد ہوں آزاد کر دے تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 562

راوی: مسدد، حماد بن زید، یحیی بن عتیق، ایوب، محمد بن سیرین، عمران بن حصین،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ وَأَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ سِتَّةَ أَعْبُدٍ عِنْدَ مَوْتِهِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً

مسدد، حماد بن زید، یحیی بن عتیق، ایوب، محمد بن سیرین، عمران بن حصین سے روایت ہے کہ ایک شخص نے اپنی موت کے وقت اپنے چھ غلاموں کو آزاد کر دیا جن کے علاوہ اس کے پاس کوئی مال نہیں تھا، اس کی خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچی آپ نے ان غلاموں کو بلوایا اور ان کے چھ حصے کیے، اور ان کے درمیان قرعہ اندازی کی پس ان میں سے دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام رکھا

راوی : مسدد، حماد بن زید، یحیی بن عتیق، ایوب، محمد بن سیرین، عمران بن حصین،

مالدار غلام کو آزاد کرنے کا بیان

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

مالدار غلام کو آزاد کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 563

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، ابن لهیعه، لیث بن سعد، عبیدالله بن ابی جعفر، بکیربن اشج، نافع، عبدالله بن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُ الْعَبْدِ لَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَهُ السَّيِّدُ

احمد بن صالح، ابن وہب، ابن لہیعہ، لیث بن سعد، عبید اللہ بن ابی جعفر، بکیر بن اشج، نافع، عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مالدار غلام کو آزاد کر دیا تو غلام کا مال آقا کی ملکیت میں آ جائے گا الا یہ کہ مالک شرط لگادے۔

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، ابن لہیعہ، لیث بن سعد، عبید اللہ بن ابی جعفر، بکیر بن اشج، نافع، عبد اللہ بن عمر

زنا کی اولاد کا بیان

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

زنا کی اولاد کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 564

راوی: ابراهیم بن موسی، جریر، سهیل بن ابی صالح

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَدُ الزِّنَا شَرُّ الثَّلَاثَةِ وقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَأَنْ أُمَتِّعَ بِسَوْطٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَعْتِقَ وَلَدَ زِنْيَةٍ

ابراہیم بن موسی، جریر، سہیل بن ابی صالح سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ زنا (کے نتیجہ میں) پیدا ہونے والا بچہ تینوں میں (ماں، باپ، بچہ) سب سے زیادہ برا ہے اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں کوڑا دے کر فائدہ اُٹھانا میرے نزدیک ولد الزنا کو آزاد کرنے سے بہتر ہے۔

راوی : ابراہیم بن موسی، جریر، سہیل بن ابی صالح

غلام آزاد کرنے کا ثواب

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

غلام آزاد کرنے کا ثواب

جلد : جلد سوم حدیث 565

راوی: عیسی بن محمد، ضمرہ، ابن ابی عیلہ، عریف، دیلمی

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ عَنْ الْغَرِيفِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ أَتَيْنَا وَاثِلَةَ بْنَ الْأَسْقَعِ فَقُلْنَا لَهُ حَدِّثْنَا حَدِيثًا لَيْسَ فِيهِ زِيَادَةٌ وَلَا نُقْصَانٌ فَغَضِبَ وَقَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَقْرَأُ وَمُصْحَفُهُ مُعَلَّقٌ فِي بَيْتِهِ

فَيَزِيدُ وَيَنْقُصُ قُلْنَا إِنَّمَا أَرَدْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَاحِبٍ لَنَا أَوْجَبَ يَعْنِي النَّارَ بِالْقَتْلِ فَقَالَ أَعْتِقُوا عَنْهُ يُعْتِقْ اللهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنْهُ مِنْ النَّارِ

عیسی بن محمد، ضمرہ،، ابن ابی عبلہ، عریف، دیلمی فرماتے ہیں کہ حضرت واثلہ بن الاسقع ہمارے پاس آئے تو ہم نے ان سے کہا کہ ہم سے حدیث بیان کیجیے کہ اس میں نہ زیادتی ہو نہ کمی ہو تو حضرت واثلہ رضی اللہ تعالی عنہ غصہ ہوگئے اور فرمایا کہ تم میں ایک آدمی قرآن کریم پڑھتا ہے اور قرآن کریم اس کے گھر میں لٹکا ہوا ہوتا ہے تو اس کے باوجود وہ کمی یا زیادتی کرتا ہے۔(سہوا) ہم نے کہا کہ ہمارا ارادہ تو حدیث سننا تھا جو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی تو فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ایک ایسے آدمی کے معاملہ میں جس کے اوپر قتل (ناحق) کی وجہ سے جہنم واجب ہوچکی تھی تشریف لائے اور فرمایا کہ اس کی طرف سے (غلام آزاد کرو اللہ تعالی اس کے ہر ہر عضو کے بدلے اس کے ہر عضو کو جہنم سے آزاد کر دے گا۔

راوی: عیسی بن محمد، ضمرہ، ابن ابی عبلہ، عریف، دیلمی

کون سا غلام زیادہ افضل ہے آزاد کرنے میں

باب: غلام آزاد کرنے کا بیان

کون سا غلام زیادہ افضل ہے آزاد کرنے میں

جلد : جلد سوم حدیث 566

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، سالم بن ابی جعد، معدان بن ابی طلحہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ عَنْ أَبِي نَجِيحٍ السُّلَمِيِّ قَالَ حَاصَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَصْرِ الطَّائِفِ قَالَ مُعَاذٌ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ بِقَصْرِ الطَّائِفِ بِحِصْنِ الطَّائِفِ كُلَّ ذَلِكَ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَلَغَ

بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلَهُ دَرَجَةٌ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا رَجُلٍ مُسْلِمٍ أَعْتَقَ رَجُلًا مُسْلِمًا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَاعِلٌ وِقَائَ كُلِّ عَظْمٍ مِنْ عِظَامِهِ عَظْمًا مِنْ عِظَامِ مُحَرَّرِهِ مِنْ النَّارِ وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ أَعْتَقَتْ امْرَأَةً مُسْلِمَةً فَإِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ وِقَائَ كُلِّ عَظْمٍ مِنْ عِظَامِهَا عَظْمًا مِنْ عِظَامِ مُحَرَّرِهَا مِنْ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، سالم بن ابی جعد، معدان بن ابی طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ قصر طائف کا گھیراؤ اور محاصرہ کیا معاذ بن ہشام (جو اس حدیث کے روای ہیں) کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ قصر طائف کا یا طائف کے قلعہ کا، یا دونوں ہی کا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میں نے سنا آپ فرماتے تھے جس شخص نے اللہ کی راہ میں ایک تیر مارا تو اسے ایک درجہ ملے گا اور آگے حدیث کو بیان کیا اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو کوئی مسلمان مرد ایک مسلمان مرد کو آزاد کرے تو بیشک اللہ تعالیٰ آزاد کردہ شخص کی ہڈیوں میں سے ہر ہڈی کے لیے (اس عمل کو) آگ سے ڈھال بنادے گا اور جو کوئی مسلمان عورت ایک مسلمان عورت کو آزاد کرے تو بیشک اللہ تعالیٰ آزاد کردہ عورت کہ ہر ہر ہڈی کو آزاد کرنے والی عورت کی ہر ہڈی کے بدلے میں ڈھال بنادے گا آگ سے قیامت کے دن۔

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، سالم بن ابی جعد، معدان بن ابی طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

کون سا غلام زیادہ افضل ہے آزاد کرنے میں

جلد : جلد سوم حدیث 567

راوی: عبدالوہاب بن نجدہ، صفوان بن عمر، سلیم بن عامر، شرحبیل بن سمط

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ

أَنَّهُ قَالَ لِعَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً كَانَتْ فِدَائَهُ مِنْ النَّارِ

عبدالوہاب بن نجدہ، صفوان بن عمر، سلیم بن عامر، شرحبیل بن سمط سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عمر بن عبسہ رضی اللہ تعالی عنہ سے فرمایا کہ ہم سے ایسی حدیث بیان کرو جو آپ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے براہ راست سنی ہو فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص نے کوئی مسلمان گردن (غلام یا باندی) آزاد کی تو وہ آگ سے اس کے لیے آزادی کا سبب بن جائے گی۔

راوی : عبدالوہاب بن نجدہ، صفوان بن عمر، سلیم بن عامر، شرحبیل بن سمط

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

کون سا غلام زیادہ افضل ہے آزاد کرنے میں

جلد : جلد سوم حدیث 568

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، عمرو بن مرہ، سالم بن ابی جعد بن مرہ،

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ أَنَّهُ قَالَ لِكَعْبِ بْنِ مُرَّةَ أَوْ مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَى مُعَاذٍ إِلَى قَوْلِهِ وَأَيُّمَا امْرِئٍ أَعْتَقَ مُسْلِمًا وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ أَعْتَقَتْ امْرَأَةً مُسْلِمَةً زَادَ وَأَيُّمَا رَجُلٍ أَعْتَقَ امْرَأَتَيْنِ مُسْلِمَتَيْنِ إِلَّا كَانَتَا فِكَاكَهُ مِنْ النَّارِ يُجْزِئُ مَكَانَ كُلِّ عَظْمَيْنِ مِنْهُمَا عَظْمٌ مِنْ عِظَامِهِ قَالَ أَبُو دَاوُد سَالِمٌ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ شُرَحْبِيلَ مَاتَ شُرَحْبِيلُ بِصِفِّينَ

حفص بن عمر، شعبہ، عمرو بن مرہ، سالم بن ابی جعد بن مرہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت کعب بن مرہ یا مرہ بن کعب رضی

اللہ تعالی عنہ سے کہا کہ ہم سے ایسی حدیث بیان کیجیے جو آپ نے براہ راست حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہو پس انہوں نے معاذ بن ہشام کی روایت کے مثل بیان کیا یہاں تک کہ حضور نے فرمایا کہ جو کوئی مسلمان کو آزاد کرے یا جو کوئی عورت مسلمان عورت کو آزاد کرے اور اس روایت میں یہ اضافہ ہے کہ آپ نے فرمایا جو کوئی مرد دو مسلمان عورتیں آزاد کرے الا یہ کہ وہ دونوں اس کے لیے جہنم کی آگ سے آزادی دلائیں گی اور ان دونوں عورتوں کی ہڈیاں آزاد کرنے والے کی ہڈیوں کے قائم مقام ہوں گی۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، عمرو بن مرہ، سالم بن ابی جعد بن مرہ،

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 569

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابی اسحق، ابی حبیبہ، ابودرداء سے

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ الطَّائِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِي يَعْتِقُ عِنْدَ الْمَوْتِ كَمَثَلِ الَّذِي يُهْدِي إِذَا شَبِعَ

محمد بن کثیر، سفیان، ابی اسحاق، ابی حبیبہ، ابودرداء سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس آدمی کی مثال اس شخص کی مثال جو موت کے وقت غلام آزاد کرے اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جو اپنا پیٹ بھرنے کے بعد ہدیہ کرے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، ابی اسحق، ابی حبیبہ، ابودرداء سے

باب : حروف اور قرات کا بیان

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 570

راوی: عبداللہ بن محمد، حاتم بن اسماعیل، نصر بن عاصم، یحیی بن سعید جعفر بن محمد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ ح و حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى

عبد اللہ بن محمد، حاتم بن اسماعیل، نصر بن عاصم، یحیی بن سعید جعفر بن محمد سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے، وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى، پڑھا (واتخذ صیغہ امر کے ساتھ (

راوی : عبد اللہ بن محمد، حاتم بن اسماعیل، نصر بن عاصم، یحیی بن سعید جعفر بن محمد

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 571

راوی: موسی یعنی ابن اسماعیل، حماد، هشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُوسَی يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَجُلًا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ فَقَرَأَ فَرَفَعَ صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُ اللَّهُ فُلَانًا کَائِنْ مِنْ آيَةٍ أَذْکَرَنِيهَا اللَّيْلَةَ کُنْتُ قَدْ أُسْقِطْتُهَا

موسی یعنی ابن اسماعیل، حماد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ ایک شخص رات کو کھڑا ہوا (نماز کے لیے) اور قرآن کریم پڑھنے لگا پس اس کی آواز بلند ہو گئی جب صبح ہوئی تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی اس شخص پر رحم فرمائے (جو رات کو تلاوت کر رہا تھا) کتنی ہی آیات تھیں جو رات کو اس نے مجھے یاد دلائیں اور بیشک میں انہیں ضائع کر چکا تھا (یعنی بھول چکا تھا)۔

راوی: موسی یعنی ابن اسماعیل، حماد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 572

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالواحد بن زیاد، ابن عباس جو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کے آزاد کردہ غلام تھے

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ حَدَّثَنَا مِقْسَمٌ مَوْلَی ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَمَا کَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ فِي قَطِيفَةٍ حَمْرَائَ فُقِدَتْ يَوْمَ بَدْرٍ فَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ لَعَلَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَهَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا کَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ إِلَی آخِرِ الْآيَةِ قَالَ أَبُو دَاوُد يَغُلَّ مَفْتُوحَةُ الْيَائِ

قتیبہ بن سعید، عبد الواحد بن زیاد، ابن عباس جو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام تھے فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ قرآن کریم کی آیت (وماکان لنبی ان یغل) کہ کسی نبی کے لیے مناسب نہیں ہے کہ وہ مال غنیمت میں خیانت کرے ایک سرخ چادر کے بارے میں جو غزوہ بدر کے دن گم ہوگئی تھی نازل ہوئی اس وقت لوگوں نے یہ خیال کیا تھا ہو سکتا ہے وہ حضور نے لے لی ہو، تو یہ آیت نازل ہوئی (نبی کے بارے میں ایسا گمان بھی کرنا مناسب نہیں ہے)۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبد الواحد بن زیاد، ابن عباس جو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام تھے

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم   **حدیث** 573

راوی: محمد بن عیسی، معمر، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْبُخْلِ وَالْهَرَمِ

محمد بن عیسی، معمر، انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں کنجوسی اور بڑھاپے سے۔

راوی : محمد بن عیسی، معمر، انس بن مالک

باب : حروف اور قرات کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 574

راوی: قتیبہ بن سعید، یحیی بن سلیم، اسمعیل بن کثیر، عاصم بن لقیط بن صبرہ،

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ عَنْ أَبِيهِ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ قَالَ كُنْتُ وَافِدَ بَنِي الْمُنْتَفِقِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْسِبَنَّ وَلَمْ يَقُلْ لَا تَحْسَبَنَّ

قتیبہ بن سعید، یحیی بن سلیم، اسماعیل بن کثیر، عاصم بن لقیط بن صبرہ، فرماتے ہیں کہ میں بنی منتفق کی طرف سے یا بنی منتفق کے وفد میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تھا پھر پوری حدیث بیان کی اور فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (لاتحسبن) سین کے زیر کے ساتھ، نہ کہ زبر کے ساتھ۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یحیی بن سلیم، اسمعیل بن کثیر، عاصم بن لقیط بن صبرہ،

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم   حدیث 575

راوی: محمد بن عیسی، سفیان، عمرو بن دینار، عطاء، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَحِقَ الْمُسْلِمُونَ رَجُلًا فِي غُنَيْمَةٍ لَهُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَتَلُوهُ وَأَخَذُوا تِلْكَ الْغُنَيْمَةَ فَنَزَلَتْ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَى إِلَيْكُمْ السَّلَامَ لَسْتَ

مُؤْمِنًا تَبْتَغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا تِلْكَ الْغُنَيْمَةَ

محمد بن عیسی، سفیان، عمرو بن دینار، عطاء، ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک شخص اپنی چند بکریوں کے ساتھ تھا کہ مسلمانوں نے جا کر اسے پکڑا تو اس نے کہا کہ السلام علیکم پس مسلمانوں نے کافر سمجھ کر اسے قتل کر دیا وہ اس کی بکریاں لے لیں، پس یہ آیت نازل ہوئی (وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ اَلْقَی اِلَیْکُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا تَبْتَغُونَ عَرَضَ الْحَیَاةِ الدُّنْیَا) کہ جو تمہارے اوپر سلام کرے اسے یہ نہ کہو کہ تو مومن نہیں تم دنیا کہ زندگی کے ساز و سامان کو چاہتے ہو۔ (مراد بکریاں ہیں(

راوی : محمد بن عیسی، سفیان، عمرو بن دینار، عطاء، ابن عباس

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 576

راوی: سعید بن منصور، ابن ابی زناد، محمد بن سلیمان، حجاج بن محمد، ابوزناد، اشبع، خارجہ بن زید بن ثابت

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ وَهُوَ أَشْبَعُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَلَمْ يَقُلْ سَعِيدٌ كَانَ يَقْرَأُ

سعید بن منصور، ابن ابی زناد، محمد بن سلیمان، حجاج بن محمد، ابوزناد، اشبع، خارجہ بن زید بن ثابت سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ) غیر میں را کے پیش کے ساتھ نہ کہ زیر کے ساتھ۔

راوی : سعید بن منصور، ابن ابی زناد، محمد بن سلیمان، حجاج بن محمد، ابوزناد، اشبع، خارجہ بن زید بن ثابت

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 577

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن علاء، عبداللہ بن مبارک، یونس بن یزید، علی بن یزید

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَيْنُ بِالْعَيْنِ

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن علاء، عبد اللہ بن مبارک، یونس بن یزید، علی بن یزید سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (والعین بالعین) پڑھا ہے نون کے پیش کے ساتھ نہ کہ زبر کے ساتھ (لیکن روایت ابو حفص میں نون کے زبر کے ساتھ ہے)۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن علاء، عبد اللہ بن مبارک، یونس بن یزید، علی بن یزید

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 578

راوی: نصر بن علی، عبداللہ بن مبارک، یونس بن یزید، ابی علی، زهری، انس بن مالک

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ

وَالْعَيْنُ بِالْعَيْنِ

نصر بن علی، عبد اللہ بن مبارک، یونس بن یزید، ابی علی، زہری، انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھا (وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنُ بِالْعَيْنِ)۔

راوی : نصر بن علی، عبد اللہ بن مبارک، یونس بن یزید، ابی علی، زہری، انس بن مالک

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم　　　**حدیث** 579

راوی: نفیلی، زهیر، فضیل بن مرزوق، عطیه بن سعد،

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ الْعَوْفِيِّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ اللهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ فَقَالَ مِنْ ضُعْفٍ قَرَأْتُهَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا قَرَأْتَهَا عَلَيَّ فَأَخَذَ عَلَيَّ كَمَا أَخَذْتُ عَلَيْكَ

نفیلی، زہیر، فضیل بن مرزوق، عطیہ بن سعد، فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے سامنے پڑھا (اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضُعْفٍ) ضاد کے زبر کے ساتھ تو ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ من (ضُعف) ضاد کے پیش کے ساتھ، میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اس آیت کو اسی طرح پڑھا جس طرح تم نے پڑھا ہے آپ نے مجھ پر ایسا ہی موخذاہ فرمایا جیسے میں نے تمہیں (اس غلطی پر) پکڑا ہے۔

راوی : نفیلی، زہیر، فضیل بن مرزوق، عطیہ بن سعد،

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 580

راوی: محمد بن یحیی، عبید، ابن عقیل، ھارون بن عبداللہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نقل

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ عَقِيلٍ عَنْ هَارُونَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ضُعْفٍ

محمد بن یحیی، عبید، ابن عقیل، ہارون بن عبد اللہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نقل فرماتے ہیں۔ من ضُعف۔ (ضاد کے پیش کے ساتھ، نہ کہ زبر کے ساتھ)۔

راوی: محمد بن یحیی، عبید، ابن عقیل، ہارون بن عبد اللہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نقل

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 581

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اسلم، عبداللہ، عبدالرحمن

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَسْلَمَ الْمِنْقَرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى قَالَ قَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ فَلْتَفْرَحُوا قَالَ أَبُو دَاوُد بِالتَّاءِ

محمد بن کثیر، سفیان، اسلم، عبداللہ، عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت ابی بن کعب نے فرمایا کہ (بِفَضْلِ اللّٰہِ وَبِرَحْمَتِہٖ فَبِذٰلِکَ فَلْتَفْرَحُوا) (تا کے ساتھ جو کہ یعقوب کی قرات ہے، جبکہ اکثر قراء نے یاء کے ساتھ اسے پڑھا ہے۔ فَلْیَفْرَحُوا)۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، اسلم، عبداللہ، عبدالرحمن

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 582

راوی: محمد بن عبداللہ، مغیرہ بن سلمہ، ابن مبارک، عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابزی،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ الْأَجْلَحِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ بِفَضْلِ اللهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ فَلْتَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِمَّا تَجْمَعُونَ

محمد بن عبداللہ، مغیرہ بن سلمہ، ابن مبارک، عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابزی، فرماتے ہیں کہ حضرت ابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن کعب نے فرمایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یوں پڑھا (بِفَضْلِ اللّٰہِ وَبِرَحْمَتِہٖ فَبِذٰلِکَ فَلْتَفْرَحُوا ھُوَ خَیْرٌ مِّمَّا تَجْمَعُوْنَ) (فَلْتَفْرَحُوا اور تَجْمَعُوْنَ) تاء کے ساتھ پڑھا ہے جبکہ ابوجعفر اور ابن عامر نے یاء کے ساتھ پڑھا ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ، مغیرہ بن سلمہ، ابن مبارک، عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابزی،

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 583

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت شهربن حوشب، اسماء بنت یزید

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ يَزِيدَ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ إِنَّهُ عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ

موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت شہر بن حوشب، اسماء بنت یزید فرماتی ہیں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ پڑھتے ہوئے سنا (انہ عمل غیر صالح) نون کے زبر اور راء کے زبر کے ساتھ کے پیش کے ساتھ ہے یہ یعقوب کی قرات ہے اور دوسرے قراء کے نزدیک، عمل غیر صالح ہے)۔

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت شہر بن حوشب، اسماء بنت یزید

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 584

راوی: ابوکامل، عبدالعزیز، ابن مختار، ثابت، شهربن حوشب،

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ سَأَلْتُ أُمَّ سَلَمَةَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ هَذِهِ الْآيَةَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ فَقَالَتْ قَرَأَهَا إِنَّهُ عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ هَارُونُ النَّحْوِيُّ وَمُوسَى بْنُ خَلَفٍ عَنْ ثَابِتٍ كَمَا قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ

ابو کامل، عبد العزیز، ابن مختار، ثابت، شہر بن حوشب، فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ سے پوچھا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس آیت مبارکہ کو کس طرح پڑھا کرتے تھے انہ عمل غیر صالح، وہ فرمانے لگیں کہ اسی طرح پڑھا ہے، انہ عمل غیر صالح، امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو ہارون نحوی اور موسیٰ بن خلف نے ثابت سے روایت کیا ہے جیسے کہ عبد العزیز بن المختار نے کہا۔

راوی : ابو کامل، عبد العزیز، ابن مختار، ثابت، شہر بن حوشب،

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 585

راوی: ابراهیم بن موسی، عیسی، حمزه، ابواسحق، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا بَدَأَ بِنَفْسِهِ وَقَالَ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْنَا وَعَلَى مُوسَى لَوْ صَبَرَ لَرَأَى مِنْ صَاحِبِهِ الْعَجَبَ وَلَكِنَّهُ قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي طَوَّلَهَا حَمْزَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو عَبْدِ اللهِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَارِيَةِ الْعَبْدِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَرَأَهَا قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي وَثَقَّلَهَا

ابراہیم بن موسی، عیسی، حمزہ، ابواسحاق، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب دعا کیا کرتے تھے تو آپ سے شروع فرماتے تھے اور فرماتے کہ اللہ تعالی ہم پر رحم فرمائے اور موسیٰ پر۔ کاش وہ صبر سے کام لیتے تو اپنے ساتھی سے بڑے عجیب معاملات دیکھتے لیکن انہوں نے کہہ دیا کہ اگر تونے کسی چیز کے بارے میں سوال کیا اس کے بعد تو تم

میرے ساتھی نہ رہنا بیشک تجھے میری طرف سے عذر پہنچ چکا ہے (من لدنی) حمزہ نے نون کو لمبا کیا (یعنی اس کو تشدید کے ساتھ پڑھا اور یہ اکثر قراء کی قرات ہے)۔ حضرت ابن عباس، حضرت ابی بن کعب سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا اس طرح اس آیت کو پڑھا قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي وَثَقَّلَهَا (لدنی میں نون کو مثقل اور تشدید کے ساتھ پڑھا(

راوی : ابراہیم بن موسی، عیسی، حمزہ، ابواسحق، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم   حدیث 586

راوی : محمد بن مسعود، عبدالصمد بن عبدالوارث، محمد بن دینار، سعید بن اوس، مصدع، ابی یحیی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ الْمِصِّيصِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ عَنْ مِصْدَعٍ أَبِي يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَقْرَأَنِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ كَمَا أَقْرَأَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ مُخَفَّفَةً

محمد بن مسعود، عبدالصمد بن عبدالوارث، محمد بن دینار، سعید بن اوس، مصدع، ابی یحیی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے سنا فرماتے تھے کہ مجھے حضرت ابی بن کعب نے اسی طرح پڑھایا جس طرح انہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھایا۔ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ۔ مخفف پڑھایا۔ (حامِیَة نہیں پڑھایا جو ابوعامر، حمزہ، کسائی وغیرہ کی قرات ہے۔(

راوی : محمد بن مسعود، عبدالصمد بن عبدالوارث، محمد بن دینار، سعید بن اوس، مصدع، ابی یحیی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 587

راوی: یحیی بن فضل، وهیب، ها رون، ابان بن تغلب، عطیه، ابوسعید

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو النَّمَرِيَّ أَخْبَرَنَا هَارُونُ أَخْبَرَنِي أَبَانُ بْنُ تَغْلِبَ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أَهْلِ عِلِّيِّينَ لَيُشْرِفُ عَلَى أَهْلِ الْجَنَّةِ فَتُضِيءُ الْجَنَّةُ لِوَجْهِهِ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ قَالَ وَهَكَذَا جَاءَ الْحَدِيثُ دُرِّيٌّ مَرْفُوعَةٌ الدَّالُ لَا تُهْمَزُ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ لَمِنْهُمْ وَأَنْعَمَا

یحیی بن فضل، وہیب، ہارون، ابان بن تغلب، عطیہ، ابوسعید سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا علیین والوں میں سے ایک شخص اہل جنت کو جھانک کر دیکھے گا۔ تو جنت اس کے چہرے کی (تابانی کی) وجہ سے روشن اور چمکدار ہو جائے گی گویا کہ وہ ایک موتی کا ستارہ ہے۔ (یہ تشبیہ کمال روشنی کو بیان کرنے کے لیے دی کہ ایک ستارہ تو ویسے ہی روشن ہوتا ہے اور موتی بھی بہت چمکدار ہوتا ہے جب دونوں مل گئے تو روشنی اور چمک کئی گنا بڑھ گئی۔ راوی کہتے ہیں اس طرح حدیث میں آیا ہے۔ دری مرفوع ہے دل کے پیش کے ساتھ نہ کہ ہمزہ کے ساتھ۔ ادری نہیں ہے اور بیشک حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ، وعمر رضی اللہ تعالی عنہ بھی انہیں علیین والوں میں سے ہیں بلکہ ان سے بھی بہتر ہیں۔

راوی: یحیی بن فضل، وہیب، ہارون، ابان بن تغلب، عطیہ، ابوسعید

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ھارون بن عبداللہ، ابواسامہ، حسن بن حکم، ابوسبرہ،

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ الْحَكَمِ النَّخَعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَبْرَةَ النَّخَعِيُّ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ مُسَيْكٍ الْغُطَيْفِيِّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنَا عَنْ سَبَأٍ مَا هُوَ أَرْضٌ أَمْ امْرَأَةٌ فَقَالَ لَيْسَ بِأَرْضٍ وَلَا امْرَأَةٍ وَلَكِنَّهُ رَجُلٌ وَلَدَ عَشَرَةً مِنْ الْعَرَبِ فَتَيَامَنَ سِتَّةٌ وَتَشَاءَمَ أَرْبَعَةٌ قَالَ عُثْمَانُ الْغَطَفَانِيُّ مَكَانَ الْغُطَيْفِيِّ وَقَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحَكَمِ النَّخَعِيُّ

عثمان بن ابی شیبہ، ہارون بن عبد اللہ، ابواسامہ، حسن بن حکم، ابو سبرہ، فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا آگے حدیث بیان کی، تو ایک آدمی قوم کا کہنے لگا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں سباء کے بارے میں بتلایئے وہ کوئی دین خطہ زمین ہے؟ یا کوئی عورت ہے؟ فرمایا کہ کوئی خطہ زمین ہے یا کوئی عورت ہے لیکن وہ ایک مرد ہے جس کے دس بیٹے تھے جن میں سے چھ یمن میں رہائش پذیر ہوئے اور چار شام میں (جس سے ان کی اولاد بڑھی اور وہی قوم سباء کہلاتی ہے (عثمان نے) جو راوی ہیں اس حدیث کے) غطیفی کی جگہ غطفانی کہاہے اور حدثنی الحسن کہاہے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ہارون بن عبد اللہ، ابواسامہ، حسن بن حکم، ابو سبرہ،

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

راوی: احمد بن عبدہ، اسماعیل بن ابراھیم، معمر، سفیان، عمرو، عکرمہ، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو مَعْمَرٍ الْهُذَلِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِسْمَعِيلُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رِوَايَةً فَذَكَرَ حَدِيثَ الْوَحْيِ قَالَ فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى حَتَّى إِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ

احمد بن عبدہ، اسماعیل بن ابراہیم، معمر، سفیان، عمرو، عکرمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم نے یہ آیت پڑھی، اسماعیل بن ابراہیم نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت بیان کی اور حدیث وحی کو ذکر کیا اور کہا کہ اللہ تعالی کا قول ہے۔ حَتَّى إِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ (فزع کے بجائے جو عام قرات میں ہے)۔

راوی : احمد بن عبدہ، اسماعیل بن ابراہیم، معمر، سفیان، عمرو، عکرمہ، ابوہریرہ

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 590

راوی: محمد بن رافع، اسحق بن سلیمان، ابوجعفر، ربیع بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ يَذْكُرُ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قِرَائَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَى قَدْ جَائَتْكِ آيَاتِي فَكَذَّبْتِ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتِ وَكُنْتِ مِنْ الْكَافِرِينَ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا مُرْسَلٌ الرَّبِيعُ لَمْ يُدْرِكْ أُمَّ سَلَمَةَ

محمد بن رافع، اسحاق بن سلیمان، ابوجعفر، ربیع بن انس رضی اللہ تعالی عنہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ حضور اکرم یہ آیت اس طرح پڑھا کرتے تھے۔ (بَلَى قَدْ جَائَتْكِ آيَاتِي فَكَذَّبْتِ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتِ وَكُنْتِ مِنْ الْكَافِرِينَ) (مذکر کا صیغہ استعمال کرنے کے بجائے مؤنث کا صیغہ استعمال فرماتے ہیں کہ یہ حدیث ربیع بن انس کے مرسلات میں سے ہے کیونکہ ربیع نے ام سلمہ کا زمانہ نہیں پایا۔

راوی : محمد بن رافع، اسحق بن سلیمان، ابوجعفر، ربیع بن انس رضی اللہ تعالی عنہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم **حدیث** 591

راوی: احمد بن حنبل، احمد بن عبدہ، سفیان، عمر، عطاء، ابن حنبل، صفوان، ابن عبدہ بن یعلی،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ قَالَ ابْنُ حَنْبَلٍ لَمْ أَفْهَمْهُ جَيِّدًا عَنْ صَفْوَانَ قَالَ ابْنُ عَبْدَةَ ابْنُ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقْرَأُ وَنَادَوْا يَا مَالِكُ قَالَ أَبُو دَاوُد يَعْنِي بِلَا تَرْخِيمٍ

احمد بن حنبل، احمد بن عبدہ، سفیان، عمر، عطاء، ابن حنبل، صفوان، ابن عبدہ بن یعلی، فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منبر پر سنا آپ پڑھ رہے تھے، وَنَادَوْا يَامَالِکُ) (بعض لوگ وَنَادَوْا يَامَالِ۔ (پڑھتے ہیں ترخیم کے ساتھ۔(

راوی : احمد بن حنبل، احمد بن عبدہ، سفیان، عمر، عطاء، ابن حنبل، صفوان، ابن عبدہ بن یعلی،

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم **حدیث** 592

راوی: نصر بن علی، ابواحمد، اسرائیل، ابواسحق،

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَنَا الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ

نصر بن علی، ابواحمد، اسرائیل، ابواسحاق سے نقل کرتے ہیں مجھے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھایا۔ (إِنِّي أَنَا الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ) سورۃ ذاریات کی آیات ہے مشہور قرات اس میں یہ ہے اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ)۔

راوی: نصر بن علی، ابواحمد، اسرائیل، ابواسحق،

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 593

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، ابواسحق، اسود، عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَؤُهَا فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ يَعْنِي مُثَقَّلًا قَالَ أَبُو دَاوُد مَضْمُومَةُ الْمِيمِ مَفْتُوحَةُ الدَّالِ مَكْسُورَةُ الْكَافِ

حفص بن عمر، شعبہ، ابواسحاق، اسود، عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَھَلْ مِنْ مُدَّکِرٍ۔ پڑھا کرتے تھے، امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ میم کے پیش، دال کے زبر اور کاف زیر کے ساتھ۔

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، ابواسحق، اسود، عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 594

راوی: مسلم بن ابراهیم، هارون بن موسی، بدیل بن میسره، عبدالله بن شقیق،

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى النَّحْوِيُّ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا فَرُوحٌ وَرَيْحَانٌ

مسلم بن ابراہیم، ہارون بن موسی، بدیل بن میسرہ، عبداللہ بن شقیق، فرماتی ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ پڑھتے ہوئے سنافَرُوحٌ وَرَيحَانٌ۔ راء کے پیش کے ساتھ فَرُوحٌ۔ حالانکہ مشہور قرات میں فروح ہے یہ یعقوب کی قرات ہے(

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہارون بن موسی، بدیل بن میسرہ، عبداللہ بن شقیق،

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 595

راوی: احمد بن صالح، عبدالملك بن عبدالرحمن سفیان، محمد بن منکدر، جابر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الذِّمَارِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ أَيَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ

احمد بن صالح، عبدالملک بن عبدالرحمن سفیان، محمد بن منکدر، جابر فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ

پڑھتے ہوئے سنا أَیَحۡسَبُ اَنَّ مَالَہُ اَخۡلَدَہُ (سورہ حمزہ کی آیت میں قرات مشہور بغیر حرف استفہام کے ہے (یَحۡسَبُ (

راوی : احمد بن صالح، عبدالملک بن عبدالرحمن سفیان، محمد بن منکدر، جابر

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم **حدیث** 596

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، خالد، ابوقلابہ ان صحابی

حَدَّثَنَا حَفۡصُ بۡنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعۡبَةُ عَنۡ خَالِدٍ عَنۡ أَبِي قِلَابَةَ عَمَّنۡ أَقۡرَأَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ فَيَوۡمَئِذٍ لَا يُعَذَّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ وَلَا يُوثَقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ قَالَ أَبُو دَاوُد بَعۡضُهُمۡ أَدۡخَلَ بَيۡنَ خَالِدٍ وَأَبِي قِلَابَةَ رَجُلًا

حفص بن عمر، شعبہ، خالد، ابوقلابہ ان صحابی سے روایت کرتے ہیں جنہیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھایا۔ فَیَوۡمَئِذٍ لَا یُعَذَّبُ عَذَابَہُ اَحَدٌ وَلَا یُوثَقُ وَثَاقَہُ اَحَدٌ (سورۃ فجر کی ان آیات میں یُعَذَّبُ اور یُوثَقُ پڑھایا گیا جبکہ قرات مشہورہ میں ذال اور ثاء کے زیر کے ساتھ ہے)۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، خالد، ابوقلابہ ان صحابی

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم **حدیث** 597

راوی: محمد بن عبید، حماد، خالد، ابوقلابہ،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ أَنْبَأَنِي مَنْ أَقْرَأَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مَنْ أَقْرَأَهُ مَنْ أَقْرَأَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذَّبُ

محمد بن عبید، حماد، خالد، ابوقلابہ سے یہی حدیث ذرا اختصار کے ساتھ مروی ہے۔

راوی: محمد بن عبید، حماد، خالد، ابوقلابہ،

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 598

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن علاء، محمد بن ابی عبیدہ، اعمش، سعد، عطیہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي عُبَيْدَةَ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ حَدَّثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا ذَكَرَ فِيهِ جِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَقَالَ جِبْرَائِلُ وَمِيكَائِلُ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ خَلَفٌ مُنْذُ أَرْبَعِينَ سَنَةً لَمْ أَرْفَعِ الْقَلَمَ عَنْ كِتَابَةِ الْحُرُوفِ مَا أَعْيَانِي شَيْئٌ مَا أَعْيَانِي جِبْرَائِلُ وَمِيكَائِلُ

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن علاء، محمد بن ابی عبیدہ، اعمش، سعد، عطیہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حدیث بیان کی جس میں حضرت جبرائیل اور میکائیل کا ذکر فرمایا تو جبرائیل اور میکائیل فرمایا۔ جبریل، میکائیل نہیں فرمایا جیسا کہ قرآن کریم میں سورۃ بقرہ میں ہے)۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن علاء، محمد بن ابی عیبدہ، اعمش، سعد، عطیہ

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 599

راوی: زید بن اخزم، بشر، ابن عمر، محمد بن حازم،

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ قَالَ ذُكِرَ كَيْفَ قِرَائَةُ جِبْرَائِلَ وَمِيكَائِلَ عِنْدَ الْأَعْمَشِ فَحَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ ذَکَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبَ الصُّورِ فَقَالَ عَنْ يَمِينِهِ جِبْرَائِلُ وَعَنْ يَسَارِهِ مِيكَائِلُ

زید بن اخزم، بشر، ابن عمر، محمد بن حازم، کہتے ہیں کہ امام اعمش کے سامنے تذکرہ ہوا کہ جبرائیل اور میکائیل کی قرات) پڑھنے کا طریقہ) کیا ہے تو اعمش نے ہم سے حدیث بیان کی حضرت سعد طائی سے انہوں نے عطیہ العوفی سے اور انہوں نے حضرت ابوسعید الخذری سے کہ انہوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صاحب صور (حضرت اسرافیل) کا تذکرہ فرمایا تو فرمایا کہ ان کے دائیں جانب جبرائیل اور بائیں جانب میکائیل ہوں گے۔

راوی : زید بن اخزم، بشر، ابن عمر، محمد بن حازم،

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، زهری، معمر،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ مَعْمَرٌ وَرُبَّمَا ذَكَرَ ابْنَ الْمُسَيِّبِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ يَقْرَؤُنَ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ وَأَوَّلُ مَنْ قَرَأَهَا مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ مَرْوَانُ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ وَالزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ

احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، زہری، معمر، فرماتے ہیں کہ بعض اوقات حضرت سعید بن المسیب فرمایا کرتے تھے کہ حضور اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ، حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ، حضرت عثمان پڑھا کرتے تھے۔مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ۔ اور وہ پہلا شخص جس نے مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ۔ پڑھا وہ مروان بن حکم تھا، امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ حضرت زہری کی صحیح ترین اسانید میں سے یہ سند ہے۔ زہری عن انس رضی اللہ تعالی عنہ اور زہری عن سالم عن ابیہ۔

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، زہری، معمر،

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

راوی: سعید بن یحیی اموی، ابن جریج، عبداللہ بن ابی ملیکہ، ام سلمہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا ذَكَرَتْ أَوْ كَلِمَةً غَيْرَهَا قِرَائَةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ يُقَطِّعُ قِرَائَتَهُ آيَةً آيَةً قَالَ أَبُو دَاوُد سَمِعْتُ أَحْمَدَ يَقُولُ الْقِرَائَةُ الْقَدِيمَةُ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ

سعید بن یحیی اموی، ابن جریج، عبداللہ بن ابی ملیکہ، ام سلمہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ذکر کیا یا کوئی دوسرا لفظ اس کے علاوہ فرمایا نبی کریم کی قرات کا آپ سورۃ فاتحہ یوں پڑھا کرتے تھے۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ۔ ایک ایک آیت الگ الگ پڑھتے تھے۔

راوی: سعید بن یحیی اموی، ابن جریج، عبداللہ بن ابی ملیکہ، ام سلمہ

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 602

راوی: عبیداللہ بن عمر بن میسرہ، عثمان بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، سفیان بن حسین، حکم بن عیینہ، ابراھیم،

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ الْمَعْنَى عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ كُنْتُ رَدِيفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى حِمَارٍ وَالشَّمْسُ عِنْدَ غُرُوبِهَا فَقَالَ هَلْ تَدْرِي أَيْنَ تَغْرُبُ هَذِهِ قُلْتُ اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَامِيَةٍ

عبیداللہ بن عمر بن میسرہ، عثمان بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، سفیان بن حسین، حکم بن عیینہ، ابراہیم، فرماتے ہیں کہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ردیف تھا اور آپ گدھے پر سوار تھے اور سورج غروب ہوا چاہتا تھا، پس آپ نے فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ یہ کہاں غروب ہوتا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی بہتر جانتے ہیں فرمایا کہ وہ ایک گرم چشمہ میں غروب ہوتا ہے۔

راوی: عبیداللہ بن عمر بن میسرہ، عثمان بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، سفیان بن حسین، حکم بن عیینہ، ابراہیم،

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 603

راوی: محمد بن عیسی، حجاج، ابن جریج، عمر بن عطاء،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءٍ أَنَّ مَوْلًى لِابْنِ الْأَسْقَعِ رَجُلَ صِدْقٍ أَخْبَرَهُ عَنْ ابْنِ الْأَسْقَعِ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُمْ فِي صُفَّةِ الْمُهَاجِرِينَ فَسَأَلَهُ إِنْسَانٌ أَيُّ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ أَعْظَمُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ

محمد بن عیسی، حجاج، ابن جریج، عمر بن عطاء، کہتے ہیں کہ مجھے عمر بن عطاء نے بتلایا کہ ابن الاسقع کا آزاد کردہ غلام جو ایک سچا آدمی ہے اس نے بتلایا کہ واثلہ بن الاسقع سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے (صحابہ) کے پاس مہاجرین صفہ میں تشریف لائے ان سے کسی آدمی نے سوال کیا کہ قرآن کریم میں سب سے بڑی آیت کون سی ہے۔ (مراد فضیلت و تاثیر کے اعتبار سے بڑی کون سی ہے) فرمایا کہ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الحَیُّ القَیُّوم۔

راوی: محمد بن عیسی، حجاج، ابن جریج، عمر بن عطاء،

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 604

راوی: ابو معمر، عبداللہ بن عمرو بن ابی حجاج، عبدالوارث، شیبان، اعمش، شقیق، ابن مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي الْحَجَّاجِ الْمِنْقَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَرَأَ هَيْتَ لَكَ فَقَالَ شَقِيقٌ إِنَّا نَقْرَؤُهَا هِئْتُ لَكَ يَعْنِي فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ أَقْرَؤُهَا كَمَا عُلِّمْتُ أَحَبُّ إِلَيَّ

ابو معمر، عبداللہ بن عمرو بن ابی حجاج، عبدالوارث، شیبان، اعمش، شقیق، ابن مسعود کہنے لگے کہ ہم تو اسے ھیت لک۔ پڑھتے ہیں ابن مسعود نے فرمایا کہ میں تو اسے اس طرح پڑھتا ہوں۔ جیسا کہ مجھے سکھلایا گیا ہے وہ ہی مجھے زیادہ پسند ہے۔

راوی: ابو معمر، عبداللہ بن عمرو بن ابی حجاج، عبدالوارث، شیبان، اعمش، شقیق، ابن مسعود

باب: حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 605

راوی: ھناد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، عبداللہ اس سند

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ قِيلَ لِعَبْدِ اللَّهِ إِنَّ أُنَاسًا يَقْرَؤُنَ هَذِهِ الْآيَةَ وَقَالَتْ هِيتَ لَكَ فَقَالَ إِنِّي أَقْرَأُ كَمَا عُلِّمْتُ أَحَبُّ إِلَيَّ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ

ہناد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، عبداللہ اس سند سے بھی سابقہ حدیث ذرا سے فرق کے ساتھ منقول ہے۔

راوی: ہناد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، عبداللہ اس سند

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 606

راوی : احمد بن صالح، سلیمان بن داؤد، ابن وھب، ھشام بن سعد، زید بن اسلم، عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح و حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةٌ تُغْفَرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ

احمد بن صالح، سلیمان بن داؤد، ابن وہب، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل سے فرمایا، ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةٌ تُغْفَرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ۔ (تُغْفِرْ لَكُمْ مضارع مجہول کے صیغہ کے ساتھ پڑھا ہے لیکن معروف و مشہور قرات نَغْفِرْ لَكُمْ ہی کی ہے)۔

راوی : احمد بن صالح، سلیمان بن داؤد، ابن وہب، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 607

راوی: جعفر بن مسافر ابن ابی فدیک، ھشام بن سعد، نے بھی اپنی سند

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

جعفر بن مسافر ابن ابی فدیک، ہشام بن سعد، نے بھی اپنی سند سے اسی کے مثل نقل کیا ہے۔

راوی : جعفر بن مسافر ابن ابی فدیک، ہشام بن سعد، نے بھی اپنی سند

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 608

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ نَزَلَ الْوَحْيُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ عَلَيْنَا سُورَةٌ أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا قَالَ أَبُو دَاوُد يَعْنِي مُخَفَّفَةً حَتَّى أَتَى عَلَى هَذِهِ الْآيَاتِ

موسی بن اسماعیل، حماد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل کی گئی پس آپ نے ہمیں پڑھ کر سنایا۔ سُورَةٌ أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا،، میں راء کو بغیر تشدید کے پڑھا جبکہ بعض قراء مثلا ابوعمرو وغیرہ کے یہاں فَرَّضْنَاهَا راء کی تشدید کے ساتھ بھی ایک قرات ہے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ بغیر تشدید کے ان آیات تک پڑھا۔

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 609

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد عبداللہ بن شداد، ابوعذرہ،

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ أَبِي عُذْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ دُخُولِ الْحَمَّامَاتِ ثُمَّ رَخَّصَ لِلرِّجَالِ أَنْ يَدْخُلُوهَا فِي الْمَيَازِرِ

موسی بن اسماعیل، حماد عبداللہ بن شداد، ابوعذرہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حمام وغیرہ میں جانے سے منع فرمایا تھا پھر مردوں کو تہبند باندھ کر جانے کی اجازت دے دی۔

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد عبداللہ بن شداد، ابوعذرہ،

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 610

راوی: محمد بن قدامہ، جریر، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، سالم بن ابی جعد، ابن مثنی، ابی ملیح،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ جَمِيعًا عَنْ

مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ قَالَ دَخَلَ نِسْوَةٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَقَالَتْ مِمَّنْ أَنْتُنَّ قُلْنَ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ قَالَتْ لَعَلَّكُنَّ مِنْ الْكُورَةِ الَّتِي تَدْخُلُ نِسَاؤُهَا الْحَمَّامَاتِ قُلْنَ نَعَمْ قَالَتْ أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ امْرَأَةٍ تَخْلَعُ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِهَا إِلَّا هَتَكَتْ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللهِ تَعَالَى قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا حَدِيثُ جَرِيرٍ وَهُوَ أَتَمُّ وَلَمْ يَذْكُرْ جَرِيرٌ أَبَا الْمَلِيحِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن قدامہ، جریر، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، سالم بن ابی جعد، ابن مثنی، ابی ملیح سے روایت ہے کہ اہل شام کی کچھ عورتیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس آئیں تو انہوں نے پوچھا کہ تم کون عورتیں ہو؟ انہوں نے کہا کہ ہم اہل شام میں سے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ شاید تم اس خطہ کی رہنے والی ہو جہاں کی عورتیں بھی حمام میں داخل ہوا کرتی ہیں وہ کہنے لگیں کہ ہاں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ بہر حال میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے کہ جو کوئی بھی عورت اپنے گھر کے علاوہ اپنے کپڑے کہیں اتارتی ہے تو بے شک اس کے اور اللہ تعالی کے درمیان جو (حیا کا) پردہ تھا وہ اسے پھاڑتی ہے امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ یہ جریر کے الفاظ ہیں جو زیادہ کامل ہیں اور جریر نے ابوالملیح کا ذکر نہیں کیا انہوں نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (اس کا تذکرہ جریر نے اپنی روایت میں نہیں کیا(

راوی : محمد بن قدامہ، جریر، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، سالم بن ابی جعد، ابن مثنی، ابی ملیح،

باب : حروف اور قرات کا بیان

حالت صحت میں غلام آزاد کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم　　　حدیث 611

راوی: احمد بن یونس، زهیر، عبدالرحمن بن زیاد بن انعم، عبدالرحمن بن رافع

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَنْعُمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ

عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهَا سَتُفْتَحُ لَكُمْ أَرْضُ الْعَجَمِ وَسَتَجِدُونَ فِيهَا بُيُوتًا يُقَالُ لَهَا الْحَمَّامَاتُ فَلَا يَدْخُلَنَّهَا الرِّجَالُ إِلَّا بِالْأُزُرِ وَامْنَعُوهَا النِّسَائَ إِلَّا مَرِيضَةً أَوْ نُفَسَائَ

احمد بن یونس، زہیر، عبدالرحمن بن زیاد بن انعم، عبدالرحمن بن رافع سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک عنقریب عجم کی زمین فتح ہو جائے گی اور عنقریب تم وہاں پر ایسے گھر پاؤ گے جنہیں حمامات کہا جاتا ہے پس مرد ان میں ہر گز بغیر تہبند کے داخل نہ ہوں اور عورتوں کو ان میں داخل ہونے سے منع کرو الا یہ کہ کوئی مریضہ ہو یا نفاس والی عورت ہو۔ (بیماری کے علاج کے لیے)۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، عبدالرحمن بن زیاد بن انعم، عبدالرحمن بن رافع

باب : لباس کا بیان

برہنگی کی ممانعت کا بیان

باب : لباس کا بیان

برہنگی کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 612

راوی: ابن نفیل، زهیر، عبدالملك بن ابی سلیمان، عطاء

حَدَّثَنَا ابْنُ نُفَيْلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ الْعَرْزَمِيِّ عَنْ عَطَائٍ عَنْ يَعْلَى أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَغْتَسِلُ بِالْبَرَازِ بِلَا إِزَارٍ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

اللہَ عَزَّ وَجَلَّ حَيِيٌّ سِتِّيرٌ يُحِبُّ الْحَيَاءَ وَالسَّتْرَ فَإِذَا اغْتَسَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَتِرْ

ابن نفیل، زہیر، عبد الملک بن ابی سلیمان، عطاء فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو کھلے میدان میں ننگا غسل کرتے ہوئے دیکھا تو آپ منبر پر چڑھے اور اللہ تعالی کی حمد وثناء کے بعد فرمایا کہ بیشک اللہ تعالی حیادار اور پردہ پوش ہیں اور حیا اور پردہ کو پسند کرتے ہیں پس تم میں سے جب کوئی غسل کرے تو ستر کیا کرے۔

راوی : ابن نفیل، زہیر، عبد الملک بن ابی سلیمان، عطاء

باب : لباس کا بیان

برہنگی کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 613

راوی : محمد بن احمد بن ابی خلف، اسود بن عامر، ابوبکر بن عیاش، عبد الملک بن ابی سلیمان، عطاء، صفوان بن یعلی، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ أَبُو دَاوُد الْأَوَّلُ أَتَمُّ

محمد بن احمد بن ابی خلف، اسود بن عامر، ابو بکر بن عیاش، عبد الملک بن ابی سلیمان، عطاء، صفوان بن یعلی، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی حدیث نقل کرتے ہیں کہ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ پہلی حدیث زیادہ کامل ہے۔

راوی : محمد بن احمد بن ابی خلف، اسود بن عامر، ابو بکر بن عیاش، عبد الملک بن ابی سلیمان، عطاء، صفوان بن یعلی، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : لباس کا بیان

برہنگی کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 614

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابونضر، زرعہ بن عبدالرحمن بن جرھد،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَرْهَدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ جَرْهَدٌ هَذَا مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ قَالَ جَلَسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَنَا وَفَخِذِي مُنْكَشِفَةٌ فَقَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابونضر، زرعہ بن عبدالرحمن بن جرہد سے روایت ہے کہ یہ جرہد جو اصحاب صفہ میں سے تھے انہوں نے فرمایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ایک مرتبہ) ہمارے پاس تشریف فرما تھے اور میری ران کھلی ہوئی تھی پس آپ نے فرمایا کہ تو نہیں جانتا کہ ران ستر میں داخل ہے؟

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابونضر، زرعہ بن عبدالرحمن بن جرہد،

باب : لباس کا بیان

برہنگی کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 615

راوی: علی بن سہل، حجاج، ابن جریج، حبیب بن ابی ثابت عاصم بن ضمرہ،

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أُخْبِرْتُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْشِفْ فَخِذَكَ وَلَا تَنْظُرْ إِلَى فَخِذِ حَيٍّ وَلَا مَيِّتٍ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا الْحَدِيثُ فِيهِ نَكَارَةٌ

علی بن سہل، حجاج، ابن جریج، حبیب بن ابی ثابت عاصم بن ضمرہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی ران کو مت کھولو اور نہ ہی تم کسی زندہ یا مردہ کی ران کو دیکھو۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں نکارۃ ہے (یعنی کچھ منکر ہے۔(

راوی: علی بن سہل، حجاج، ابن جریج، حبیب بن ابی ثابت عاصم بن ضمرہ،

ننگے رہنے کا بیان

باب: لباس کا بیان

ننگے رہنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 616

راوی: اسماعیل بن ابراھیم، یحیی بن سعید، عثمان بن حکیم، ابوامامہ بن سھل، مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ حَمَلْتُ حَجَرًا ثَقِيلًا فَبَيْنَا أَمْشِي فَسَقَطَ عَنِّي ثَوْبِي فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ عَلَيْكَ ثَوْبَكَ وَلَا تَمْشُوا عُرَاةً

اسماعیل بن ابراہیم، یحیی بن سعید، عثمان بن حکیم، ابوامامہ بن سہل، مسور بن مخرمہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک بھاری پتھر اٹھایا، پس میں (اسے اٹھائے) ابھی چل ہی رہا تھا کہ مجھ سے میرا کپڑا (تہبند) گر گیا (کھل کر) پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ اپنا کپڑا اٹھاؤ اور ننگے مت چلا کرو۔

راوی : اسماعیل بن ابراہیم، یحیی بن سعید، عثمان بن حکیم، ابوامامہ بن سہل، مسور بن مخرمہ

باب : لباس کا بیان

ننگے رہنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 617

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، ابن بشار، یحیی، بھزبن حکیم، اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى نَحْوَهُ عَنْ بَهْزِبْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ عَوْرَاتُنَا مَا نَأْتِي مِنْهَا وَمَا نَذَرُ قَالَ احْفَظْ عَوْرَتَكَ إِلَّا مِنْ زَوْجَتِكَ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِذَا كَانَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ فِي بَعْضٍ قَالَ إِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَا يَرَيَنَّهَا أَحَدٌ فَلَا يَرَيَنَّهَا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِذَا كَانَ أَحَدُنَا خَالِيًا قَالَ اللهُ أَحَقُّ أَنْ يُسْتَحْيَا مِنْهُ مِنْ النَّاسِ

عبداللہ بن مسلمہ، ابن بشار، یحیی، بہز بن حکیم، اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم اپنی عورت (شرمگاہ) کو کس پر ظاہر کریں اور کس سے چھپائیں؟ فرمایا کہ شرمگاہ کی حفاظت کرو سوائے اپنی بیوی اور باندی کے۔ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ اگر برادری کے لوگ ملے جلے رہتے ہوں تو؟ فرمایا کہ اگر تم اس بات پر قادر ہو کہ تمہارا ستر کوئی نہ دیکھے تو چاہیے کہ تمہارا ستر کوئی نہ دیکھے میں نے عرض کیا یارسول اللہ اگر ہم میں سے کوئی تنہائی میں ہو تو؟ فرمایا کہ اللہ تعالی زیادہ حقدار ہیں اس بات کے کہ ان سے حیا کی جائے بہ نسبت اور لوگوں کے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، ابن بشار، یحیی، بہز بن حکیم، اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

باب : لباس کا بیان

ننگے رہنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 618

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم، ابن ابی فدیك، ضحاك بن عثمان زید بن اسلم، عبدالرحمن بن ابی سعید

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عُرْيَةِ الرَّجُلِ وَلَا الْمَرْأَةُ إِلَى عُرْيَةِ الْمَرْأَةِ وَلَا يُفْضِي الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَلَا تُفْضِي الْمَرْأَةُ إِلَى الْمَرْأَةِ فِي ثَوْبٍ

عبدالرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان زید بن اسلم، عبدالرحمن بن ابی سعید سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی مرد کسی مرد کی شرمگاہ نہ دیکھے اور نہ ہی کوئی عورت کسی عورت کی شرمگاہ کو دیکھے اور نہ ہی کوئی مرد کسی مرد کے ساتھ ایک کپڑے میں لیٹ کر سوئے۔ (کیونکہ اس صورت میں حرام کاری اور بدکاری کا اندیشہ زیادہ ہوتا ہے کہ ایک دوسرے کے جسم کے ساتھ چمٹے ہوئے ہوں تو شہوانی خیالات تحرک ہوتے ہیں اور شہوت برانگیختہ ہوتی ہے۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان زید بن اسلم، عبدالرحمن بن ابی سعید

باب : لباس کا بیان

ننگے رہنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 619

راوی: ابراهیم بن موسی، ابن علیه، جریر، ابی نضره

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ ح و حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ

الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ الطُّفَاوَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُفْضِيَنَّ رَجُلٌ إِلَى رَجُلٍ وَلَا امْرَأَةٌ إِلَى امْرَأَةٍ إِلَّا وَلَدًا أَوْ وَالِدًا قَالَ وَذَكَرَ الثَّالِثَةَ فَنَسِيتُهَا

ابراہیم بن موسی، ابن علیہ، جریر، ابی نضرہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی مرد دوسرے مرد کے ساتھ ایک کپڑے میں ہرگز نہ لیٹے اور نہ ہی کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ۔ الا یہ کہ اپنی نابالغ اولاد کے ساتھ یا بچہ اپنے ماں باپ کے ساتھ۔ راوی کہتے ہیں کہ تیسرے کا ذکر بھی کیا تھا میں بھول گیا۔

راوی : ابراہیم بن موسی، ابن علیہ، جریر، ابی نضرہ

باب : لباس کا بیان

ننگے رہنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 620

راوی: عمرو بن عوف، ابن مبارک، جریر، ابی نضر، ابوسعید،

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجَدَّ ثَوْبًا سَمَّاهُ بِاسْمِهِ إِمَّا قَمِيصًا أَوْ عِمَامَةً ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ قَالَ أَبُو نَضْرَةَ فَكَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَبِسَ أَحَدُهُمْ ثَوْبًا جَدِيدًا قِيلَ لَهُ تُبْلَى وَيُخْلِفُ اللَّهُ تَعَالَى

عمرو بن عون، ابن مبارک، جریر، ابی نضر، ابوسعید، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کوئی نیا کپڑا زیب تن فرماتے تو اس کا نام لیتے یا تو قمیص یا عمامہ، پھر فرماتے کہ اے اللہ آپ کی تعریف ہے آپ نے ہی مجھے یہ کپڑا پہنایا ہے آپ سے ہی اس کی خیر کا سائل ہوں اور جس مقصد کے لیے یہ کپڑا بنایا گیا ہے اس کی بھی خیر کا سائل ہوں اور اس کے شر سے اور جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے اس کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں حضرت ابو نضرہ کہتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے

کوئی جب نیا کپڑا پہنتا تو اسے کہا جاتا کہ تم اسے (پہن پہن کر) بوسیدہ کرو اور اس کے بعد اللہ تمہیں اور عطا فرمائیں گے۔

راوی : عمرو بن عوف، ابن مبارک، جریر، ابی نضر، ابو سعید،

باب : لباس کا بیان

ننگے رہنے کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 621

راوی: مسدد، عیسیٰ بن یونس، اس سند

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

مسدد، عیسیٰ بن یونس، اس سند سے بھی سابقہ حدیث منقول ہے۔

راوی : مسدد، عیسیٰ بن یونس، اس سند

باب : لباس کا بیان

ننگے رہنے کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 622

راوی: مسلم بن ابراهیم، محمد بن دینار، جریر، اس سند

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ قَالَ أَبُو دَاوُد عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ

لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ أَبَا سَعِيدٍ وَحَمَّادُ ابْنُ سَلَمَةَ قَالَ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو دَاوُد حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَالثَّقَفِيُّ سَمَاعُهُمَا وَاحِدٌ

مسلم بن ابراہیم، محمد بن دینار، جریر، اس سند سے بھی سابقہ حدیث منقول ہے امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ عبدالوہاب ثقفی نے اس روایت میں ابوسعید خدری کا ذکر نہیں کیا اور حماد بن سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا کہ عن الجریری عن العلاء عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، محمد بن دینار، جریر، اس سند

باب : لباس کا بیان

ننگے رہنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 623

راوی: نصیر بن فرج، عبداللہ بن یزید، سعید، ابن ابی ایوب، ابومرحوم، سهل بن معاذ بن انس

حَدَّثَنَا نُصَيْرُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي مَرْحُومٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ طَعَامًا ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ وَمَنْ لَبِسَ ثَوْبًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ

نصیر بن فرج، عبداللہ بن یزید، سعید، ابن ابی ایوب، ابومرحوم، سہل بن معاذ بن انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے یہ کھانا کھایا پھر کہا تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے یہ کھانا مجھے کھلایا اور مجھے عطا کیا بغیر میری کسی قوت وطاقت کے تو اس کے اگلے پچھلے سارے گناہ (صغیرہ) معاف کر دیے جاتے ہیں اور فرمایا کہ جس شخص نے کپڑا پہننے کے بعد کہا کہ تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور یہ مجھے عطا کیا۔ میری کسی طاقت و قوت کے بغیر تو اس کے

اگلے پچھلے گناہ (صغیرہ) معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

راوی : نصیر بن فرج، عبداللہ بن یزید، سعید، ابن ابی ایوب، ابومر حوم، سہل بن معاذ بن انس

جو نیا کپڑا پہنے تو اسے کیا دعا دی جائے؟

باب : لباس کا بیان

جو نیا کپڑا پہنے تو اسے کیا دعا دی جائے؟

جلد : جلد سوم حدیث 624

راوی: اسحق بن جراح، ابونضر، اسحق بن سعید، حضرت ام خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنت خالد بن سعید بن العاص

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ الْجَرَّاحِ الْأَذَنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ خَالِدٍ بِنْتِ خَالِدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِكِسْوَةٍ فِيهَا خَمِيصَةٌ صَغِيرَةٌ فَقَالَ مَنْ تَرَوْنَ أَحَقُّ بِهَذِهِ فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَقَالَ ائْتُونِي بِأُمِّ خَالِدٍ فَأُتِيَ بِهَا فَأَلْبَسَهَا إِيَّاهَا ثُمَّ قَالَ أَبْلِي وَأَخْلِقِي مَرَّتَيْنِ وَجَعَلَ يَنْظُرُ إِلَى عَلَمٍ فِي الْخَمِيصَةِ أَحْمَرَ أَوْ أَصْفَرَ وَيَقُولُ سَنَاهْ سَنَاهْ يَا أُمَّ خَالِدٍ وَسَنَاهْ فِي كَلَامِ الْحَبَشَةِ الْحَسَنُ

اسحاق بن جراح، ابونضر، اسحاق بن سعید، حضرت ام خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنت خالد بن سعید بن العاص فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کچھ کپڑے لائے گئے ان میں ایک چھوٹی سیاہ چادر بھی تھی آپ نے فرمایا کہ تم اس کے زیادہ مستحق کسے خیال کرتے ہو؟ پس سب لوگ خاموش ہو گئے تو حضور نے فرمایا کہ ام خالد کو میرے پاس لاؤ انہیں لایا گیا تو وہ چادر انہیں پہنا دیں پھر دو مرتبہ فرمایا کہ اسے (پہن پہن کر) بوسیدہ کر اور اس کے بعد دوبارہ تجھے ملے۔ اور حضور چادر کے سرخ وزرد نقش و نگار کو دیکھتے جاتے اور فرماتے جاتے کہ سناہ سناہ اے ام خالد، حبشی زبان میں سناہ کے معنی اچھا کے ہیں۔

راوی : اسحق بن جراح، ابونضر، اسحق بن سعید، حضرت ام خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنت خالد بن سعید بن العاص

قمیص کا بیان

باب : لباس کا بیان

قمیص کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 625

راوی: ابراھیم بن موسی، فضل بن موسی، عبدالمومن بن خالد، عبداللہ بن بریدہ، ام سلمہ،

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ أَحَبُّ الثِّيَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمِيصَ

ابراہیم بن موسی، فضل بن موسی، عبدالمومن بن خالد، عبداللہ بن بریدہ، ام سلمہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتی ہیں کہ حضور کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ کپڑا قمیص تھا۔

راوی: ابراہیم بن موسی، فضل بن موسی، عبدالمومن بن خالد، عبداللہ بن بریدہ، ام سلمہ،

باب : لباس کا بیان

قمیص کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 626

راوی: اسحق بن ابراھیم، معاذ بن ھشام، بدیل، میسرہ، شھر بن حوشب، اسماء بنت یزید

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ كَانَتْ يَدُ كُمِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الرُّسْغِ

اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، بدیل، میسرہ، شہر بن حوشب، اسماء بنت یزید فرماتی ہیں کہ رسول اللہ کی قمیص مبارک کی آستین گٹوں تک تھی۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، بدیل، میسرہ، شہر بن حوشب، اسماء بنت یزید

قبا پہننے کا بیان

باب: لباس کا بیان

قبا پہننے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 627

راوی: قتیبہ بن سعید، یزید، خالد بن موہب، لیث، ابن سعد، عبداللہ بن عبیداللہ بن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَيَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَوْهَبٍ الْمَعْنَى أَنَّ اللَّيْثَ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّهُ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِيَةً وَلَمْ يُعْطِ مَخْرَمَةَ شَيْئًا فَقَالَ مَخْرَمَةُ يَا بُنَيَّ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ قَالَ ادْخُلْ فَادْعُهُ لِي قَالَ فَدَعَوْتُهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ وَعَلَيْهِ قِبَائٌ مِنْهَا فَقَالَ خَبَأْتُ هَذَا لَكَ قَالَ فَنَظَرَ إِلَيْهِ زَادَ ابْنُ مَوْهَبٍ مَخْرَمَةُ ثُمَّ اتَّفَقَا قَالَ رَضِيَ مَخْرَمَةُ قَالَ قُتَيْبَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ لَمْ يُسَمِّهِ

قتیبہ بن سعید، یزید، خالد بن موہب، لیث، ابن سعد، عبد اللہ بن عبید اللہ بن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ قبائیں تقسیم فرمائیں لیکن مخرمہ کو کچھ نہیں دیا تو مخرمہ نے مجھ سے کہا کہ اے بیٹے میرے ساتھ حضور کے پاس

چلو، چنانچہ میں ان کے ساتھ چلا پس انہوں نے مجھ سے کہا کہ اندر جاؤ اور میرے لیے حضور کو بلاؤ۔ مسور کہتے ہیں کہ میں نے حضور کو بلایا پس آپ باہر تشریف لائے اور آپ کے اوپر ایک قباء تھی انہیں قباؤں میں سے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ میں نے تمہارے لیے چھپالی تھی۔ مسور کہتے ہیں کہ انہوں نے قبا کو دیکھا، ابن موہب نے اپنی روایت میں مخرمہ کا لفظ ذکر کیا ہے کہ مخرمہ نے دیکھا آگے دونوں متفق ہیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مخرمہ خوش ہوگیا۔ قتیبہ نے اپنی روایت میں ابن ابی ملیکہ کہا ہے اس کا نام (عبید اللہ) نہیں ذکر کیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یزید، خالد بن موہب، لیث، ابن سعد، عبد اللہ بن عبید اللہ بن ابی ملیکہ

شہرت ونام ونمود کے لیے پہننے کا بیان

باب : لباس کا بیان

شہرت ونام ونمود کے لیے پہننے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 628

راوی: محمد بن عیسی، ابوعوانہ، محمد بن عیسی، شریک، عثمان بن ابی زرعہ مہاجر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عِيسَى عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ الْمُهَاجِرِ الشَّامِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فِي حَدِيثِ شَرِيكٍ يَرْفَعُهُ قَالَ مَنْ لَبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ أَلْبَسَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَوْبًا مِثْلَهُ زَادَ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ ثُمَّ تُلَهَّبُ فِيهِ النَّارُ

محمد بن عیسی، ابوعوانہ، محمد بن عیسی، شریک، عثمان بن ابی زرعہ مہاجر سے روایت ہے کہ (شریک اس حدیث کو مرفوعا بیان کرتے ہیں) کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے شہرت کا کپڑا پہنا اللہ تعالی قیامت کے روز اسے ویسا ہی کپڑا پہنائیں گے۔ ابی عوانہ نے اپنی روایت میں یہ اضافہ کیا کہ پھر اسمیں آگ بھڑکا دیں گے۔

راوی: محمد بن عیسی، ابو عوانہ، محمد بن عیسی، شریک، عثمان بن ابی زرعہ مہاجر

باب: لباس کا بیان

شہرت ونام ونمود کے لیے پہننے کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 629

راوی: مسدد نے ابوعوانہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ ثَوْبَ مَذَلَّةٍ

مسدد نے ابو عوانہ سے روایت کیا کہ اللہ تعالی اسے ذلت کا کپڑا پہنائیں گے۔

راوی: مسدد نے ابو عوانہ

باب: لباس کا بیان

شہرت ونام ونمود کے لیے پہننے کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 630

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابونضر عبدالرحمن بن ثابت، حسان بن عطیہ، ابی منیب، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي مُنِيبٍ الْجُرَشِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ

عثمان بن ابی شیبہ، ابونضر عبد الرحمن بن ثابت، حسان بن عطیہ، ابی منیب، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے کسی قوم کی مشابہت اختیار کی، کھانے پینے لباس، رہنے سہن میں تو وہ انہی میں سے ہو گا قیامت میں اس کے ساتھ حشر ہو گا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابونضر عبد الرحمن بن ثابت، حسان بن عطیہ، ابی منیب، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

اون اور بالوں کا پہننا کیسا ہے؟

باب : لباس کا بیان

اون اور بالوں کا پہننا کیسا ہے؟

جلد : جلد سوم   حدیث 631

راوی : یزید بن خالد بن عبداللہ، حسین بن علی، ابن ابی زائدہ، مصعب بن شیبہ، صفیہ بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ وَحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مُرَحَّلٌ مِنْ شَعَرٍ أَسْوَدَ وَقَالَ حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا

یزید بن خالد بن عبد اللہ، حسین بن علی، ابن ابی زائدہ، مصعب بن شیبہ، صفیہ بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے تو آپ کے جسم پر ایک خوبصورت سیاہ بالوں کی چادر تھی۔

راوی : یزید بن خالد بن عبد اللہ، حسین بن علی، ابن ابی زائدہ، مصعب بن شیبہ، صفیہ بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : لباس کا بیان

اون اور بالوں کا پہننا کیسا ہے؟

جلد : جلد سوم   حدیث 632

راوی: ابراهیم بن علاء، اسماعیل بن عیاش، عقیل بن مدرك، لقمان بن عامر، عتبه بن عبدالسلمی رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ الزُّبَيْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَقِيلِ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ السُّلَمِيِّ قَالَ اسْتَكْسَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَسَانِي خَيْشَتَيْنِ فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي وَأَنَا أَكْسَى أَصْحَابِي

ابراہیم بن علاء، اسماعیل بن عیاش، عقیل بن مدرک، لقمان بن عامر، عتبہ بن عبد السلمی رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کپڑا طلب کیا پہننے کے لیے تو آپ نے مجھے کتان کے دو کپڑے پہنائے اور میں بیشک اپنے آپ کو دیکھتا اور میں اپنے ساتھیوں میں بہترین کپڑے والا تھا۔

راوی: ابراھیم بن علاء، اسماعیل بن عیاش، عقیل بن مدرک، لقمان بن عامر، عتبہ بن عبد السلمی رضی اللہ تعالی عنہ

باب : لباس کا بیان

اون اور بالوں کا پہننا کیسا ہے؟

جلد : جلد سوم   حدیث 633

راوی: عمر بن عون، ابوعوانه، قتاده، ابوبرده، حضرت ابوبرده رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ قَالَ لِي أَبِي يَا بُنَيَّ لَوْ رَأَيْتَنَا وَنَحْنُ مَعَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَصَابَتْنَا السَّمَائُ حَسِبْتَ أَنَّ رِيحَنَا رِيحُ الضَّأْنِ

عمرو بن عون، ابوعوانہ، قتادہ، ابوبردہ، حضرت ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے میرے والد نے کہا کہ اے میرے بیٹے اگر تم ہمیں رسول اللہ کے ساتھ دیکھتے اس حال میں کہ بیشک ہم پر بارش برسی ہوتی تو تم یہ خیال کرتے کہ ہماری بدبو بکریوں وغیرہ کی بدبو ہے (کیونکہ ہم کھال وغیرہ پہنتے تھے تو پانی پڑنے سے بکریوں کی بدبو آتی ہے۔(

راوی : عمر بن عون، ابوعوانہ، قتادہ، ابوبردہ، حضرت ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

اون اور بالوں کا پہننا کیسا ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 634

راوی: عمرو بن عون، عمار بن زاذان، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ مَلِكَ ذِي يَزَنَ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً أَخَذَهَا بِثَلَاثَةٍ وَثَلَاثِينَ بَعِيرًا أَوْ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ نَاقَةً فَقَبِلَهَا

عمرو بن عون، عمار بن زاذان، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک فرماتے ہیں کہ ذی یزن کے بادشاہ نے رسول اللہ کے پاس ایک جوڑا کپڑا ہدیہ کے طور پر بھیجا جو اس نے اونٹ یا اونٹنیاں دے کر خرید ا تھا تو آپ نے اسے قبول فرمایا۔

راوی : عمرو بن عون، عمار بن زاذان، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

باب : لباس کا بیان

اون اور بالوں کا پہننا کیسا ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 635

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، علی بن زید، اسحق بن عبداللہ بن حارث،

حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَی حُلَّةً بِبِضْعَةٍ وَعِشْرِينَ قَلُوصًا فَأَهْدَاهَا إِلَی ذِي يَزَنَ

موسی بن اسماعیل، حماد، علی بن زید، اسحاق بن عبداللہ بن حارث سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک جوڑا کپڑا خریدا بیس سے زائد اونٹنیاں دے کر خریدا اور پھر اسے ذی یزن کے بادشاہ کو ہدیہ بھیج دیا۔ (اس تحفہ کے عوض میں۔ آپ جو بھی ہدیہ قبول فرماتے اس کا عوض ضرور دیتے(

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، علی بن زید، اسحق بن عبداللہ بن حارث،

باب : لباس کا بیان

اون اور بالوں کا پہننا کیسا ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 636

راوی: موسی بن اسعیل، حماد، موسیٰ بن سلیمان، ابن مغیرہ، حمید بن ہلال، ابوبردہ

حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنَا مُوسَی حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ الْمَعْنَی عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَی عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَخْرَجَتْ إِلَيْنَا إِزَارًا غَلِيظًا مِمَّا يُصْنَعُ بِالْيَمَنِ وَكِسَائً مِنْ الَّتِي يُسَمُّونَهَا الْمُلَبَّدَةَ فَأَقْسَمَتْ بِاللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ فِي هَذَيْنِ الثَّوْبَيْنِ

موسی بن اسماعیل، حماد، موسیٰ بن سلیمان، ابن مغیرہ، حمید بن ہلال، ابوبردہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گیا تو انہوں نے ایک موٹے کپڑے کا تہبند نکالا جو کہ یمن میں بنایا جاتا تھا اور ایک چادر جسے ملبدہ کا نام دیا جاتا تھا پس حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قسم کھا کر فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دو کپڑوں میں تھے کہ آپ کی روح مبارک قبض ہو گئی۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، موسیٰ بن سلیمان، ابن مغیرہ، حمید بن ہلال، ابوبردہ

باب : لباس کا بیان

اون اور بالوں کا پہننا کیسا ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 637

راوی: ابراہیم بن خالد، ثور بن عمر بن یونس بن قاسم، عکرمہ، عمارہ ابوزمیل، عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ أَبُو ثَوْرٍ الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ بْنِ الْقَاسِمِ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو زُمَيْلٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا خَرَجَتْ الْحَرُورِيَّةُ أَتَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ ائْتِ هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ فَلَبِسْتُ أَحْسَنَ مَا يَكُونُ مِنْ حُلَلِ الْيَمَنِ قَالَ أَبُو زُمَيْلٍ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَجُلًا جَمِيلًا جَهِيرًا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَأَتَيْتُهُمْ فَقَالُوا مَرْحَبًا بِكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ مَا هَذِهِ الْحُلَّةُ قَالَ مَا تَعِيبُونَ عَلَيَّ لَقَدْ رَأَيْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ مَا يَكُونُ مِنْ الْحُلَلِ قَالَ أَبُو دَاوُد اسْمُ أَبِي زُمَيْلٍ سِمَاكُ بْنُ الْوَلِيدِ الْحَنَفِيُّ

ابراہیم بن خالد، ثور بن عمر بن یونس بن قاسم، عکرمہ، عمارہ ابوزمیل، عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ جب حروری (خوارج) کا فتنہ شروع ہوا تو میں حضرت علی کے پاس آیا تو انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ تم ان لوگوں کے پاس جاؤ (بات چیت کرنے کے لیے) تو میں نے یمن کے بہترین جوڑوں میں سے سب سے اچھا جوڑا پہنا۔ ابوزمیل کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس ایک خوبصورت اور وجیہ مرد تھے، ابن عباس کہتے ہیں کہ پس میں ان کے پاس آیا تو وہ کہنے لگے اے ابن عباس ہم آپ کو خوش آمدید کہتے ہیں یہ کیا جوڑا ہے؟ وہ

کہنے لگے کہ میرے اوپر کیا عیب لگاتے ہو بیشک میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہترین جوڑا پہنے ہوئے دیکھا جوڑوں میں سے۔

راوی : ابراہیم بن خالد، ثور بن عمر بن یونس بن قاسم، عکرمہ، عمارہ ابوز میل، عبداللہ بن عباس

خزر (جو ایک ریشمی کپڑا ہے) کا بیان

باب : لباس کا بیان

خزر (جو ایک ریشمی کپڑا ہے) کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 638

راوی: عثمان بن محمد، عبدالرحمن بن عبداللہ، احمد بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْمَاطِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرَّازِيُّ ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي أَخْبَرَنِي أَبِي عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلًا بِبُخَارَى عَلَى بَغْلَةٍ بَيْضَائَ عَلَيْهِ عِمَامَةُ خَزٍّ سَوْدَائُ فَقَالَ كَسَانِيهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا لَفْظُ عُثْمَانَ وَالْإِخْبَارُ فِي حَدِيثِهِ

عثمان بن محمد، عبدالرحمن بن عبداللہ، احمد بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے بخارا میں ایک آدمی کو دیکھا کہ ایک سفید خچر پر سوار تھا اور سیاہ خز کا عمامہ باندھا ہوا تھا، وہ کہنے لگا کہ یہ عمامہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے پہنایا ہے۔ (یہ خالص ریشم کا نہیں ہوتا بلکہ اونی ریشم ہوتا ہے(

راوی : عثمان بن محمد، عبدالرحمن بن عبداللہ، احمد بن عبدالرحمن

باب : لباس کا بیان

خزر (جو ایک ریشمی کپڑا ہے) کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث 639**

راوی: عبدالوہاب بن نجدہ، بشر بن بکر، عبدالرحمن بن یزید بن جابر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَطِيَّةُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ غَنْمٍ الْأَشْعَرِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَامِرٍ أَوْ أَبُو مَالِكٍ وَاللَّهِ يَمِينٌ أُخْرَى مَا كَذَّبَنِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَكُونَنَّ مِنْ أُمَّتِي أَقْوَامٌ يَسْتَحِلُّونَ الْخَزَّ وَالْحَرِيرَ وَذَكَرَ كَلَامًا قَالَ يُمْسَخُ مِنْهُمْ آخَرُونَ قِرَدَةً وَخَنَازِيرَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَعِشْرُونَ نَفْسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أَكْثَرُ لَبِسُوا الْخَزَّ مِنْهُمْ أَنَسٌ وَالْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ

عبدالوہاب بن نجدہ، بشر بن بکر، عبدالرحمن بن یزید بن جابر کہتے ہیں کہ مجھ سے ابوعامر یا ابومالک نے بیان کیا کہ خدا کی قسم دوسری قسم کہ انہوں نے مجھ سے جھوٹ نہیں بولا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت میں ایسی اقوام ہوں گی جو خزا اور ریشم کو حلال کرلیں گے اور پھر کچھ کلام فرمایا اور فرمایا کہ ان میں سے بعض مسخ ہو جائیں گے بندر اور خنزیر کی شکل میں قیامت تک۔

راوی : عبدالوہاب بن نجدہ، بشر بن بکر، عبدالرحمن بن یزید بن جابر

ریشم پہننے کا بیان

باب : لباس کا بیان

ریشم پہننے کا بیان

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى حُلَّةَ سِيَرَاءَ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ تُبَاعُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ لَوْ اشْتَرَيْتَ هَذِهِ فَلَبِسْتَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلِلْوَفْدِ إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ ثُمَّ جَائَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا حُلَلٌ فَأَعْطَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ مِنْهَا حُلَّةً فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللهِ كَسَوْتَنِيهَا وَقَدْ قُلْتَ فِي حُلَّةِ عُطَارِدٍ مَا قُلْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا فَكَسَاهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَخًا لَهُ مُشْرِكًا بِمَكَّةَ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ بن خطاب نے ایک ریشمی جوڑا مسجد کے دروازہ پر فروخت ہوتا ہوا دیکھا تو فرمایا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کاش آپ یہ خرید لیتے اور اسے جمعہ کے روز اور وفود سے ملاقات کے وقت پہنتے جب وہ آپ کے پاس آئیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیشک یہ (ریشم) وہ پہنتا ہے جس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں ہوتا پھر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اسی قسم کے چند جوڑے آئے تو ان میں سے ایک آپ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو دے دیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ یہ مجھے پہنا رہے ہیں اور بیشک آپ عطارد (نامی شخص) کے جوڑے کے بارے میں کہہ چکے ہیں (کہ وہ شخص اسے پہنے گا جس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تمہیں یہ اس لیے نہیں دیا کہ اسے تم پہنو پس حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ بن خطاب نے وہ جوڑا اپنے ایک بھائی کو جو مشرک تھا، پہنا دیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے یہی قصہ منقول ہے انہوں نے فرمایا کہ استبرق کا جوڑا تھا اور پھر اسی میں فرمایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو دیباج کا ایک جبہ بھیجا اور فرمایا کہ اسے فروخت کر کے اپنی ضرورت پوری کرو۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر

باب : لباس کا بیان

ریشم پہننے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 641

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، عمرو بن حارث، ابن شہاب، سالم، عبداللہ، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ حُلَّةُ إِسْتَبْرَقٍ وَقَالَ فِيهِ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَيْهِ بِجُبَّةِ دِيبَاجٍ وَقَالَ تَبِيعُهَا وَتُصِيبُ بِهَا حَاجَتَكَ

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، عمرو بن حارث، ابن شہاب، سالم، عبد اللہ، حضرت ابن عمر سے یہی قصہ منقول ہے انہوں نے فرمایا کہ استبرق کا جوڑا تھا اور پھر اسی میں فرمایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو دیباج کا ایک جبہ بھیجا اور فرمایا کہ اسے فروخت کر کے اپنی ضرورت پوری کرو۔

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، عمرو بن حارث، ابن شہاب، سالم، عبد اللہ، حضرت ابن عمر

باب : لباس کا بیان

ریشم پہننے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 642

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، عاصم، ابوعثمان

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ إِلَى عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْحَرِيرِ إِلَّا مَا كَانَ هَكَذَا وَهَكَذَا أُصْبُعَيْنِ وَثَلَاثَةً وَأَرْبَعَةً

موسی بن اسماعیل، حماد، عاصم، ابو عثمان کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے عتبہ بن فرقد کو لکھا کہ حضور اکرم صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے ریشم کے پہننے سے منع فرمایا ہے الا یہ کہ اس اس طرح ہو جائے، دو انگل یا تین انگل یا تین یا چار انگل کے برابر۔

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد، عاصم، ابو عثمان

باب : لباس کا بیان

ریشم پہننے کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 643

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، ابوعون، ابوصالح،

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أُهْدِيَتْ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةٌ سِيَرَاءُ فَأَرْسَلَ بِهَا إِلَيَّ فَلَبِسْتُهَا فَأَتَيْتُهُ فَرَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ وَقَالَ إِنِّي لَمْ أُرْسِلْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا وَأَمَرَنِي فَأَطَرْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي

سلیمان بن حرب، شعبہ، ابوعون، ابوصالح سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک ریشمی کپڑے کا جوڑا ہدیہ کیا گیا تو آپ نے وہ مجھے دیا تو میں نے اسے پہن لیا، پس میں آپ کے پاس آیا تو میں نے آپ کے چہرہ مبارک پر غصہ کے اثرات دیکھے پس آپ نے فرمایا کہ میں نے یہ تیرے پاس اس لیے نہیں بھیجا کہ تو اسے پہن لے آپ نے مجھے حکم دیا تو میں نے اسے اپنی عورتوں میں تقسیم کر دیا۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، ابوعون، ابوصالح،

ریشمی کپڑے کی ممانعت کا بیان

باب : لباس کا بیان

ریشمی کپڑے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 644

راوی: قعنبی، مالك، نافع، ابراهيم بن عبد الله بن حنين، اپنے والد سے وہ، حضرت علی بن ابی طالب کرم الله وجهه

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنْ لُبْسِ الْمُعَصْفَرِ وَعَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ الْقِرَائَةِ فِي الرُّكُوعِ

قعنبی، مالک، نافع، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین، اپنے والد سے وہ، حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسی کے پہننے سے اور معصفر کے پہننے سے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور رکوع میں قرات کرنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : قعنبی، مالک، نافع، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین، اپنے والد سے وہ، حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ

باب : لباس کا بیان

ریشمی کپڑے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 645

راوی: احمد بن محمد، عبد الرزاق، معمر، زهری، ابراهيم بن عبد الله بن حنين، علی بن ابی طالب رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي الْمَرْوَزِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا قَالَ عَنْ الْقِرَائَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

احمد بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی سند سے یہی حدیث منقول ہے۔ اس میں یہ ہے کہ رکوع اور سجود دونوں کا ذکر کیا ہے

راوی : احمد بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

ریشمی کپڑے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 646

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، محمد بن عمر، ابراهیم، عبدالله

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بِهَذَا زَادَ وَلَا أَقُولُ نَهَاكُمْ

موسیٰ بن اسماعیل، حماد، محمد بن عمر، ابراہیم، عبداللہ سے یہی حدیث مروی ہے اتنا اضافہ ہے کہ انہوں نے یہ فرمایا کہ میں نہیں کہتا کہ تمہیں منع کیا۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، حماد، محمد بن عمر، ابراہیم، عبداللہ

باب : لباس کا بیان

ریشمی کپڑے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 647

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، علی بن زید، انس بن مالک،

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ مَلِكَ الرُّومِ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتُقَةً مِنْ سُنْدُسٍ فَلَبِسَهَا فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى يَدَيْهِ تَذَبْذَبَانِ ثُمَّ بَعَثَ بِهَا إِلَى جَعْفَرٍ فَلَبِسَهَا ثُمَّ جَائَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَمْ أُعْطِكَهَا لِتَلْبَسَهَا قَالَ فَمَا أَصْنَعُ بِهَا قَالَ أَرْسِلْ بِهَا إِلَى أَخِيكَ النَّجَاشِيِّ

موسی بن اسماعیل، حماد، علی بن زید، انس بن مالک سے روایت ہے کہ روم کے بادشاہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سندس کا ایک چوغہ ہدیہ بھیجا تو آپ نے اسے پہنا پس گویا کہ میں آپ کے ہاتھوں کو دیکھ رہا ہوں کہ ادھر ادھر ہل رہے تھے پھر آپ نے اسے حضرت جعفر کو بھیج دیا تو انہوں نے اسے پہن لیا پھر وہ آپ کے پاس آئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تمہیں اس لیے نہیں دیا کہ تم اسے پہن لو انہوں نے عرض کیا کہ پھر میں اس کا کیا کروں؟ تو آپ نے فرمایا کہ اسے اپنے بھائی نجاشی کو بھیج دو۔

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، علی بن زید، انس بن مالک،

باب : لباس کا بیان

ریشمی کپڑے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 648

راوی: مخلد بن خالد، روح، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسن بن عمران بن حصین،

حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ نَبِيَّ

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أَرْكَبُ الْأُرْجُوَانَ وَلَا أَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ وَلَا أَلْبَسُ الْقَمِيصَ الْمُكَفَّفَ بِالْحَرِيرِ قَالَ وَأَوْمَأَ الْحَسَنُ إِلَى جَيْبِ قَمِيصِهِ قَالَ وَقَالَ أَلَا وَطِيبُ الرِّجَالِ رِيحٌ لَا لَوْنَ لَهُ أَلَا وَطِيبُ النِّسَاءِ لَوْنٌ لَا رِيحَ لَهُ قَالَ سَعِيدٌ أُرَاهُ قَالَ إِنَّمَا حَمَلُوا قَوْلَهُ فِي طِيبِ النِّسَاءِ عَلَى أَنَّهَا إِذَا خَرَجَتْ فَأَمَّا إِذَا كَانَتْ عِنْدَ زَوْجِهَا فَلْتَتَطَيَّبْ بِمَا شَائَتْ

مخلد بن خالد، روح، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسن بن عمران بن حصین سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں ارغونی رنگ (کی زین) پر سوار نہیں ہوتا ہوں، اور نہ ہی معصفر (زعفران رنگ کا کپڑا) پہنتا ہوں اور نہ ہی قمیص پہنتا ہوں جس میں ریشم لگا ہو، حسن نے جو راوی ہیں اپنی قمیص کے گریبان کی طرف اشارہ کیا۔ اور فرمایا کہ خبردار مردوں کی خوشبو وہ ہے جس میں بو ہو رنگ نہ ہو، فرمایا کہ عورتوں کی خوشبو وہ ہے جس میں رنگ ہو بو نہ ہو۔ سعید بن عروبہ کہتے ہیں کہ عورتوں کے بارے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان محمول ہے اس بات پر جبکہ وہ گھر سے باہر نکلے البتہ اگر وہ اپنے شوہر کے پاس ہو تو جونسی چاہے خوشبو لگالے۔

راوی : مخلد بن خالد، روح، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسن بن عمران بن حصین،

باب : لباس کا بیان

ریشمی کپڑے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 649

راوی: یزید بن خالد بن عبداللہ بن موھب، مفضل، ابن فضالہ، عیاش بن عباس

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللہِ بْنِ مَوْهَبٍ الْهَمْدَانِيُّ أَخْبَرَنَا الْمُفَضَّلُ يَعْنِي ابْنَ فَضَالَةَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ عَنْ أَبِي الْحُصَيْنِ يَعْنِي الْهَيْثَمَ بْنَ شَفِيٍّ قَالَ خَرَجْتُ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي يُكْنَى أَبَا عَامِرٍ رَجُلٌ مِنْ الْمَعَافِرِ لِنُصَلِّيَ بِإِيلْيَاءَ وَكَانَ قَاصُّهُمْ رَجُلٌ مِنْ الْأَزْدِ يُقَالُ لَهُ أَبُو رَيْحَانَةَ مِنْ الصَّحَابَةِ قَالَ أَبُو الْحُصَيْنِ فَسَبَقَنِي صَاحِبِي إِلَى الْمَسْجِدِ ثُمَّ رَدِفْتُهُ فَجَلَسْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَسَأَلَنِي هَلْ أَدْرَكْتَ قَصَصَ أَبِي رَيْحَانَةَ قُلْتُ لَا قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَشْرٍ عَنْ الْوَشْرِ وَالْوَشْمِ وَالنَّتْفِ وَعَنْ مُكَامَعَةِ الرَّجُلِ الرَّجُلَ بِغَيْرِ شِعَارٍ وَعَنْ مُكَامَعَةِ الْمَرْأَةِ الْمَرْأَةَ بِغَيْرِ شِعَارٍ وَأَنْ يَجْعَلَ الرَّجُلُ فِي أَسْفَلِ ثِيَابِهِ حَرِيرًا مِثْلَ الْأَعَاجِمِ أَوْ يَجْعَلَ عَلَى مَنْكِبَيْهِ حَرِيرًا مِثْلَ الْأَعَاجِمِ وَعَنْ النُّهْبَى وَرُكُوبِ النُّمُورِ وَلُبُوسِ الْخَاتَمِ إِلَّا لِذِي سُلْطَانٍ قَالَ أَبُو دَاوُد الَّذِي تَفَرَّدَ بِهِ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ ذِكْرُ الْخَاتَمِ

یزید بن خالد بن عبد اللہ بن موہب، مفضل، ابن فضالہ، عیاش بن عباس کہتے ہیں کہ میں اور میرے ساتھ ایک صاحب جن کی کنیت ابوعامر تھی اور وہ قبیلہ معافر کے تھے بیت المقدس میں نماز پڑھنے کے لیے نکلے اور اس زمانہ میں بیت المقدس کے واعظ ابوریحانہ صحابہ میں سے ایک صاحب تھے جو قبیلہ ازد کے رہنے والے تھے۔ ابوالحصن کہتے ہیں کہ میرا ساتھی مجھ سے پہلے مسجد پہنچ گیا پھر اس کے بعد میں پہنچا اور اس کے پہلو میں بیٹھ گیا اس نے مجھ سے پوچھا کہ کیا تم نے ابوریحانہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وعظ وغیرہ پایا میں نے کہا کہ نہیں۔ وہ کہنے لگا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دس چیزوں سے منع فرمایا ہے۔ وشر (دانتوں کو گھس کر باریک کرنے سے)۔ جسم گودنے سے۔ بال اکھیڑنے سے۔ ایک مرد کا دوسرے مرد کے ساتھ ننگا ہو کر بغیر کپڑے کے سونے سے۔ اس بات سے کہ مرد اپنے کپڑے کے نیچے (دامن کی جگہ) ریشم لگائے عجمیوں کی طرح۔ یا مونڈھوں کی جگہ ریشم لگائے عجمیوں کی طرح۔ لوٹ مار اور غارت گری سے۔ چیتوں کی کھال پر بیٹھنے (اور اس کی زین وغیرہ بنانے سے)۔ اور بادشاہ کے علاوہ کسی اور کی انگوٹھی پہننے سے (قاضی، ومفتی، جو احکام وفتاوی پر مہر لگاتے ہیں وہ بھی بادشاہ کے حکم میں ہیں)۔

راوی: یزید بن خالد بن عبد اللہ بن موہب، مفضل، ابن فضالہ، عیاش بن عباس

باب : لباس کا بیان

ریشمی کپڑے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 650

راوی: یحیی بن حبیب، روح، ہشام، محمد، عبیدہ، علی حضرت علی

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نُهِيَ عَنْ مَيَاثِرِ الْأُرْجُوَانِ

یحیی بن حبیب، روح، ہشام، محمد، عبیدہ، علی حضرت علی سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا۔ منع فرمایا ارغوانی زین پر بیٹھنے سے

راوی : یحیی بن حبیب، روح، ہشام، محمد، عبیدہ، علی حضرت علی

باب : لباس کا بیان

ریشمی کپڑے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 651

راوی: حفص بن عمر، مسلم بن ابی ابراھیم، شعبہ، ابواسحق، ھبیرہ، علی رضی اللہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ

حفص بن عمر، مسلم بن ابی ابراہیم، شعبہ، ابواسحاق، ہبیرہ، علی رضی اللہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے منع فرمایا ہے سونے کی انگوٹھی سے اور قسی (ریشمی کپڑا) پہننے سے اور سرخ زین (پر سوار ہونے) سے (اس لیے کہ ان چیزوں سے آدمی متکبر ہو جاتا ہے)۔

راوی : حفص بن عمر، مسلم بن ابی ابراہیم، شعبہ، ابواسحق، ہبیرہ، علی رضی اللہ

باب : لباس کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 652

راوی: موسی بن اسماعیل، ابرهیم بن سعد، ابن شهاب، زهری، عروه،

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي خَمِيصَةٍ لَهَا أَعْلَامٌ فَنَظَرَ إِلَى أَعْلَامِهَا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ اذْهَبُوا بِخَمِيصَتِي هَذِهِ إِلَى أَبِي جَهْمٍ فَإِنَّهَا أَلْهَتْنِي آنِفًا فِي صَلَاتِي وَأْتُونِي بِأَنْبِجَانِيَّتِهِ قَالَ أَبُو دَاوُد أَبُو جَهْمِ بْنُ حُذَيْفَةَ مِنْ بَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبِ بْنِ غَانِمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ نَحْوَهُ وَالْأَوَّلُ أَشْبَعُ

موسی بن اسماعیل، ابرہیم بن سعد، ابن شہاب، زہری، عروہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک منقش چادر میں نماز پڑھی اس کے نقش و نگار کو دیکھتے رہے جب سلام پھیرا تو فرمایا کہ میری یہ چادر لے جاؤ ابو جہیم کے پاس اس لیے کہ اس نے مجھے میری نماز میں لہو میں مشغول کر دیا اور اس سے بِأَنْبِجَانِيَّتِهِ (بغیر نقش و نگار والی) لے آؤ۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ابو جہم بن حذیفہ بنی عدی بن کعب کے فرد ہیں۔

راوی : موسی بن اسماعیل، ابرہیم بن سعد، ابن شہاب، زہری، عروہ،

منقش اور ریشم کی سلائی والے کپڑوں کی اجازت

باب : لباس کا بیان

منقش اور ریشم کی سلائی والے کپڑوں کی اجازت

جلد : جلد سوم حدیث 653

راوی: مسدد، عیسیٰ بن یونس، مغیرہ بن زیاد، عبداللہ، ابوعمرو اسماء بنت ابوبکر جوحضرت اسماء بنت ابوبکر کے آزادہ کردہ غلام تھے

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ أَبُو عُمَرَ مَوْلَى أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ فِي السُّوقِ اشْتَرَى ثَوْبًا شَأْمِيًّا فَرَأَى فِيهِ خَيْطًا أَحْمَرَ فَرَدَّهُ فَأَتَيْتُ أَسْمَائَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتْ يَا جَارِيَةُ نَاوِلِينِي جُبَّةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْرَجَتْ جُبَّةَ طَيَالِسَةٍ مَكْفُوفَةَ الْجَيْبِ وَالْكُمَّيْنِ وَالْفَرْجَيْنِ بِالدِّيبَاجِ

مسدد، عیسیٰ بن یونس، مغیرہ بن زیاد، عبداللہ، ابو عمر واسماء بنت ابو بکر جو حضرت اسماء بنت ابو بکر کے آزاد کردہ غلام تھے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو بازار میں دیکھا کہ انہوں شامی کپڑا اخریدا تو اس میں دیکھا کہ سرخ دھاگا ہے تو اسے واپس کر دیا۔ پس میں حضرت اسماء کے پاس آیا اور اس کا ان سے تذکرہ کیا وہ اپنی باندی سے کہنے لگیں مجھے رسول اللہ کا جبہ مبارک لا کر دو تو اس نے ایک طیالسی کپڑے کا جبہ نکالا جس کے گریبان اور دونوں آستینوں میں ریشم لگا ہوا تھا اور اس کے آگے پیچھے کی طرف بھی ریشم تھا۔

راوی : مسدد، عیسیٰ بن یونس، مغیرہ بن زیاد، عبداللہ، ابو عمر واسماء بنت ابو بکر جو حضرت اسماء بنت ابو بکر کے آزادہ کردہ غلام تھے

باب : لباس کا بیان

منقش اور ریشم کی سلائی والے کپڑوں کی اجازت

جلد : جلد سوم حدیث 654

راوی: ابن نفیل، زھیر، حصیف، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا ابْنُ نُفَيْلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الثَّوْبِ الْمُصْمَتِ مِنْ الْحَرِيرِ فَأَمَّا الْعَلَمُ مِنْ الْحَرِيرِ وَسَدَى الثَّوْبِ فَلَا بَأْسَ بِهِ

ابن نفیل، زہیر، حصیف، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ بیشک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تو خالص ریشم کے کپڑے پہننے کو منع فرمایا ہے اور وہ نقش ونگار ریشم کے اور ریشم کے تانے والا کپڑا ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

راوی : ابن نفیل، زہیر، حصیف، عکرمہ، ابن عباس

کسی عذر کی وجہ سے ریشم پہننا جائز ہے

باب : لباس کا بیان

کسی عذر کی وجہ سے ریشم پہننا جائز ہے

جلد : جلد سوم حدیث 655

راوی: نفیلی، عیسی، ابن یونس، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ انس

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَلِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِي قُمُصِ الْحَرِيرِ فِي السَّفَرِ مِنْ حِكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا

نفیلی، عیسی، ابن یونس، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبدالرحمن بن عوف کو اور حضرت زبیر بن العوم کو حالت سفر میں ریشم کی قمیص پہننے کی اجازت عطا فرمائی اس خارش کی وجہ سے جو ان دونوں کو تھی۔

راوی : نفیلی، عیسی، ابن یونس، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ انس

عورتوں کے لیے ریشم پہننے کا بیان

باب : لباس کا بیان

عورتوں کے لیے ریشم پہننے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 656

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابی افلح، عبداللہ بن زریر، علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي أَفْلَحَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَيْرٍ يَعْنِي الْغَافِقِيَّ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ حَرِيرًا فَجَعَلَهُ فِي يَمِينِهِ وَأَخَذَ ذَهَبًا فَجَعَلَهُ فِي شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذَيْنِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي

قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابی افلح، عبداللہ بن رز، علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ریشم کو اپنے دائیں ہاتھ میں رکھا اور سونا لے کر اسے اپنے بائیں ہاتھ میں رکھا پھر فرمایا کہ یہ دونوں چیزیں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابی افلح، عبداللہ بن رز، علی بن ابی طالب

باب : لباس کا بیان

عورتوں کے لیے ریشم پہننے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 657

راوی: عمرو بن عثمان، کثیر بن عبید، بقیہ، (مشہور تابعی(

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ وَكَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ رَأَى عَلَى أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدًا سِيَرَائَ قَالَ وَالسِّيَرَائُ الْمُضَلَّعُ بِالْقَزِّ

عمرو بن عثمان، کثیر بن عبید، بقیہ، (مشہور تابعی) فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک نے ان سے بیان کیا کہ انہوں نے حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالی عنہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوپر ایک ریشمی چادر دیکھی۔ راوی کہتے ہیں کہ اس میں ریشم کی دھاریاں تھیں۔

راوی: عمرو بن عثمان، کثیر بن عبید، بقیہ، (مشہور تابعی(

باب : لباس کا بیان

عورتوں کے لیے ریشم پہننے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 658

راوی: نصر بن علی، ابواحمد مسعر، عبدالملک، بن میسرہ، عمرو بن دینار، جابر

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ يَعْنِي الزُّبَيْرِيَّ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَنْزِعُهُ عَنْ الْغِلْمَانِ وَنَتْرُكُهُ عَلَى الْجَوَارِي قَالَ مِسْعَرٌ فَسَأَلْتُ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ عَنْهُ فَلَمْ يَعْرِفْهُ

نصر بن علی، ابواحمد مسعر، عبدالملک، بن میسرہ، عمرو بن دینار، جابر فرماتے ہیں کہ ہم اسے (ریشم کو) لڑکوں سے کھینچ لیا کرتے تھے اور لڑکیوں پر رہنے دیتے تھے۔ مسعر کہتے ہیں کہ میں نے اس حدیث کے بارے میں عمرو بن دینار سے پوچھا تو وہ اسے نہیں پہچان سکے۔

راوی : نصر بن علی، ابو احمد مسعر، عبد الملک، بن میسرہ، عمرو بن دینار، جابر

یمنی چادر کے بیان میں

باب : لباس کا بیان

یمنی چادر کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 659

راوی: ھدبہ بن خالد، ھمام، قتادہ، انس فرماتے ھیں کہ ھم نے حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُلْنَا لِأَنَسٍ يَعْنِي ابْنَ مَالِكٍ أَيُّ اللِّبَاسِ كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أَعْجَبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحِبَرَةُ

ہدبہ بن خالد، ہمام، قتادہ، انس فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس بن مالک سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کونسا لباس زیادہ محبوب تھا یا کون سا زیادہ پسند تھا، فرمایا کہ حبرہ۔ (ایک یمنی چادر جس میں دھاریاں ہوتی ہیں)۔

راوی : ہدبہ بن خالد، ہمام، قتادہ، انس فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس بن مالک

سفید کپڑوں کا بیان

باب : لباس کا بیان

سفید کپڑوں کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 660

راوی: احمد بن یونس، زهیر، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَسُوا مِنْ ثِيَابِكُمْ الْبَيَاضَ فَإِنَّهَا مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمْ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ وَإِنَّ خَيْرَ أَكْحَالِكُمْ الْإِثْمِدُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ

احمد بن یونس، زہیر، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، سعید بن جبیر، ابن عباس فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے کپڑوں میں سے سفید کپڑے پہنا کرو اس لیے کہ وہ تمہارے بہتر کپڑے ہیں اور اس میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو۔ اور بیشک تمہارے سرموں میں سے بہترین، اثمد ہے کہ نگاہ کو تیز کرتا ہے اور بالوں کو اگاتا ہے۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، سعید بن جبیر، ابن عباس

پرانے کپڑوں کا دھونا اور صاف ستھرا رہنا ضروری ہے

باب : لباس کا بیان

پرانے کپڑوں کا دھونا اور صاف ستھرا رہنا ضروری ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 661

راوی: نفیلی، مسکین، اوزاعی، عثمان بن ابی شیبہ، اوزاعی، حسان بن عطیہ، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مِسْكِينٌ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ ح و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ نَحْوَهُ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى رَجُلًا شَعِثًا

قَدْ تَفَرَّقَ شَعْرُهُ فَقَالَ أَمَا كَانَ يَجِدُ هَذَا مَا يُسَكِّنُ بِهِ شَعْرَهُ وَرَأَى رَجُلًا آخَرَ وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ وَسِخَةٌ فَقَالَ أَمَا كَانَ هَذَا يَجِدُ مَائً يَغْسِلُ بِهِ ثَوْبَهُ

نفیلی، مسکین، اوزاعی، عثمان بن ابی شیبہ، اوزاعی، حسان بن عطیہ، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے تو ایک آدمی کو دیکھا کہ پراگندہ حال اور بکھرے ہوئے بال کے ساتھ ہے، تو فرمایا کہ کیا یہ کوئی ایسی چیز نہیں پاتا جس سے اپنے بالوں کو سکون پہنچائے اور صاف رکھے۔ اور ایک آدمی کو دیکھا کہ اس کے کپڑے میلے کچیلے تھے، فرمایا کہ اسے کوئی ایسی چیز میسر نہیں جس سے یہ اپنے کپڑوں کو دھو سکے۔ (صفائی ایمان کا حصہ ہے اور اسلام نظافت سیکھاتا ہے۔ لباس کا قیمتی ہونا ضروری نہیں صاف ستھرا ہونا ضروری ہے)۔

راوی : نفیلی، مسکین، اوزاعی، عثمان بن ابی شیبہ، اوزاعی، حسان بن عطیہ، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ

باب : لباس کا بیان

پرانے کپڑوں کا دھونا اور صاف ستھرا رہنا ضروری ہے

جلد : جلد سوم حدیث 662

راوی: نفیلی، زہیر، ابواسحق، ابواحوص، اپنے والد

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبٍ دُونٍ فَقَالَ أَلَكَ مَالٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ مِنْ أَيِّ الْمَالِ قَالَ قَدْ آتَانِي اللَّهُ مِنْ الْإِبِلِ وَالْغَنَمِ وَالْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ قَالَ فَإِذَا آتَاكَ اللَّهُ مَالًا فَلْيُرَ أَثَرُ نِعْمَةِ اللَّهِ عَلَيْكَ وَكَرَامَتِهِ

نفیلی، زہیر، ابواسحاق، ابواحوص، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس میلے کپڑوں میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ کیا تیرے پاس مال ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ پوچھا کہ کیا مال ہے؟ میں نے کہا اللہ نے مجھے اونٹ، بکری، گھوڑے اور غلام وغیرہ سب کچھ دے رکھا ہے فرمایا کہ جب اللہ نے تجھے مال دیا ہے تو چاہے کہ اللہ کی نعمت کا اثر

تیرے اوپر ظاہر ہو اور اس کی عزت بھی ظاہر ہو۔

راوی : نفیلی، زہیر، ابواسحق، ابواحوص، اپنے والد

زرد رنگ میں رنگے ہوئے کپڑے کا بیان

باب : لباس کا بیان

زرد رنگ میں رنگے ہوئے کپڑے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 663

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، عبدالعزیز، ابن محمد، زید ابن اسلم، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدٍ يَعْنِي ابْنَ أَسْلَمَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَصْبُغُ لِحْيَتَهُ بِالصُّفْرَةِ حَتَّى تَمْتَلِئَ ثِيَابُهُ مِنْ الصُّفْرَةِ فَقِيلَ لَهُ لِمَ تَصْبُغُ بِالصُّفْرَةِ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْبُغُ بِهَا وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْهَا وَقَدْ كَانَ يَصْبُغُ ثِيَابَهُ كُلَّهَا حَتَّى عِمَامَتَهُ

عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، عبدالعزیز، ابن محمد، زید ابن اسلم، ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ اپنی داڑھی کو زرد رنگ کرتے تھے، حتی کہ ان کے کپڑے بھی زرد ہوتے تھے تو ان سے کہا گیا کہ آپ زرد رنگ سے کیوں رنگتے ہو؟ تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رنگا کرتے تھے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس سے زیادہ کوئی رنگ پسند نہیں تھا اور کبھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے کپڑوں بھی رنگا کرتے تھے سارے کے سارے یہاں تک کہ اپنا عمامہ بھی

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، عبدالعزیز، ابن محمد، زید ابن اسلم، ابن عمر

سبز رنگ کا بیان

باب : لباس کا بیان

سبز رنگ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 664

راوی: احمد بن یونس، عبیداللہ، ابن ایاز، ابورمثہ،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ إِيَادٍ حَدَّثَنَا إِيَادٌ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي نَحْوَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُ عَلَيْهِ بُرْدَيْنِ أَخْضَرَيْنِ

احمد بن یونس، عبید اللہ، ابن ایاز، ابورمثہ، فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف چلا تو میں نے دیکھا کہ آپ کے اوپر دو سبز چادریں ہیں۔

راوی: احمد بن یونس، عبید اللہ، ابن ایاز، ابورمثہ،

سرخ رنگ کا بیان

باب : لباس کا بیان

سرخ رنگ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 665

راوی: مسدد، عیسیٰ بن یونس، ہشام بن غاز، عمرو بن شعیب، اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ هَبَطْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ثَنِيَّةٍ فَالْتَفَتَ إِلَيَّ وَعَلَيَّ رَيْطَةٌ مُضَرَّجَةٌ بِالْعُصْفُرِ فَقَالَ مَا هَذِهِ الرَّيْطَةُ عَلَيْكَ فَعَرَفْتُ مَا كَرِهَ فَأَتَيْتُ أَهْلِي وَهُمْ يَسْجُرُونَ تَنُّورًا لَهُمْ فَقَذَفْتُهَا فِيهِ ثُمَّ أَتَيْتُهُ مِنْ الْغَدِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ مَا فَعَلَتْ الرَّيْطَةُ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ أَلَا كَسَوْتَهَا بَعْضَ أَهْلِكَ فَإِنَّهُ لَا بَأْسَ بِهِ لِلنِّسَاءِ

مسدد، عیسیٰ بن یونس، ہشام بن غاز، عمرو بن شعیب، اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک گھاٹی سے نیچے اترے تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری طرف التفات فرمایا میرے اوپر ایک موٹی چادر تھی جو زرد رنگ میں رنگی ہوئی تھی، پس آپ نے فرمایا کہ یہ کیا چادر ہے تمہارے اوپر۔ پس میں نے پہچان لیا آپ کی ناگواری کو۔ میں اپنے گھر والوں کے پاس آیا تو وہ تندور کو آگ سے بھڑکا رہے تھے پس میں نے وہ چادر اس میں پھینک دی پھر میں اگلے روز حضور کے پاس حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ اے عبد اللہ۔ تم نے اس چادر کا کیا کیا؟ پس میں نے حضور کو اس کے بارے میں خبر دی فرمایا کہ تو نے اپنے گھر والوں میں سے کسی کو کیوں نہیں پہنا دی۔ کیونکہ عورتوں کو اس کے پہننے میں کوئی حرج نہی۔

راوی: مسدد، عیسیٰ بن یونس، ہشام بن غاز، عمرو بن شعیب، اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا

باب : لباس کا بیان

سرخ رنگ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 666

راوی: عمرو بن عثمان، ولید، هشام ابن غازم،

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ قَالَ هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ الْغَازِ الْمُضَرَّجَةُ الَّتِي لَيْسَتْ بِمُشَبَّعَةٍ وَلَا الْمُوَرَّدَةُ

عمرو بن عثمان، ولید، ہشام ابن غازم، کہتے ہیں کہ مضرجہ کے معنی ہیں کہ نہ بالکل دہکتا ہوا سرخ ہو نہ بالکل گلابی ہو۔

راوی : عمرو بن عثمان، ولید، ہشام ابن غازم،

باب : لباس کا بیان

سرخ رنگ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 667

راوی: محمد بن عثمان، اسماعیل بن عیاش، شرحبیل بن مسلم، شفعہ، عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ شُفْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ رَآنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ أُرَاهُ وَعَلَيَّ ثَوْبٌ مَصْبُوغٌ بِعُصْفُرٍ مُوَرَّدٌ فَقَالَ مَا هَذَا فَانْطَلَقْتُ فَأَحْرَقْتُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا صَنَعْتَ بِثَوْبِكَ فَقُلْتُ أَحْرَقْتُهُ قَالَ أَفَلَا كَسَوْتَهُ بَعْضَ أَهْلِكَ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ ثَوْرٌ عَنْ خَالِدٍ فَقَالَ مُوَرَّدٌ وَطَاوُسٌ قَالَ مُعَصْفَرٌ

محمد بن عثمان، اسماعیل بن عیاش، شرحبیل بن مسلم، شفعہ، عبداللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دیکھا کہ ابوعلی کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ اس حال میں جبکہ مجھ پر زرد رنگ کا کپڑا تھا ہلکا گلابی مائل۔ حضور نے فرمایا کہ یہ کیا ہے؟ پس میں چلا اور اسے جلا دیا (کہ حضور کے سوال سے ناگواری محسوس کی) پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے اس کپڑے کا کیا کیا؟ میں نے عرض کیا کہ اسے میں نے جلا دیا ہے فرمایا کہ تو نے اسے اپنے گھر والوں میں سے کسی کو کیوں نہیں پہنا دیا۔ امام ابوداؤ فرماتے ہیں کہ اسے ثور نے خالد سے روایت کیا تو مورد کہا (یعنی گلابی مائل) جبکہ طاؤس نے اپنی روایت میں معصفر کہا (یعنی زرد)۔

راوی : محمد بن عثمان، اسماعیل بن عیاش، شرحبیل بن مسلم، شفعہ، عبداللہ بن عمرو بن عاص

باب : لباس کا بیان

سرخ رنگ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 668

راوی: محمد بن حزابہ، اسحق، اسرائیل، ابویحیی ی، مجاھد، عبداللہ بن عمر،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُزَابَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ يَعْنِي ابْنَ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَحْمَرَانِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن حزابہ، اسحاق، اسرائیل، ابویحیی، مجاہد، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص گذرا اس کے اوپر دو سرخ کپڑے تھے پس اس نے سلام کیا تو حضور نے سلام کا جواب نہیں دیا۔

راوی: محمد بن حزابہ، اسحق، اسرائیل، ابویحیی ی، مجاہد، عبداللہ بن عمر،

باب : لباس کا بیان

سرخ رنگ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 669

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، ولید، ابن کثیر، محمد بن عمر بن عطاء،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ

بَنِی حَارِثَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَرَأَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَوَاحِلِنَا وَعَلَى إِبِلِنَا أَكْسِيَةً فِيهَا خُيُوطُ عِهْنٍ حُمْرٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَرَى هَذِهِ الْحُمْرَةَ قَدْ عَلَتْكُمْ فَقُمْنَا سِرَاعًا لِقَوْلِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَفَرَ بَعْضُ إِبِلِنَا فَأَخَذْنَا الْأَكْسِيَةَ فَنَزَعْنَاهَا عَنْهَا

محمد بن علاء، ابواسامہ، ولید، ابن کثیر، محمد بن عمر بن عطاء، فرماتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں نکلے تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے کجاوں اور اونٹوں پر دیکھا کہ سرخ اون کی سلایوں والے پالان ہیں اور کپڑے ہیں پس حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں یہ سرخی تو نہیں دیکھ رہا تم پر یہ غالب آگئی ہے پس ہم لوگ تیزی سے کھڑے ہو گئے حضور کے فرمان کی وجہ سے حتی کے ہمارے بعض اونٹ بھاگ کھڑے ہوئے پس ہم نے وہ کپڑے لے کر اپنے اونٹوں سے ہٹالیا۔

راوی : محمد بن علاء، ابواسامہ، ولید، ابن کثیر، محمد بن عمر بن عطاء،

باب : لباس کا بیان

سرخ رنگ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 670

راوی: ابن عوف، محمد بن اسماعیل، ابن عوف، اسماعیل، ضمضم بن زرعہ، شریح بن عبید، حبیب بن عبید

حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْفٍ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ ابْنُ عَوْفٍ الطَّائِيُّ وَقَرَأْتُ فِي أَصْلِ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي ضَمْضَمٌ يَعْنِي ابْنَ زُرْعَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ حُرَيْثِ بْنِ الْأَبَحِّ السَّلِيحِيِّ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي أَسَدٍ قَالَتْ كُنْتُ يَوْمًا عِنْدَ زَيْنَبَ امْرَأَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَصْبُغُ ثِيَابًا لَهَا بِمَغْرَةٍ فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ طَلَعَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَى الْمَغْرَةَ رَجَعَ فَلَمَّا رَأَتْ ذَلِكَ زَيْنَبُ عَلِمَتْ أَنَّ رَسُولَ

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَدْ کَرِہَ مَا فَعَلَتْ فَأَخَذَتْ فَغَسَلَتْ ثِیَابَہَا وَوَارَتْ کُلَّ حُمْرَۃٍ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَجَعَ فَاطَّلَعَ فَلَمَّا لَمْ یَرَ شَیْئًا دَخَلَ

ابن عوف، محمد بن اسماعیل، ابن عوف، اسماعیل، ضمضم بن زرعہ، شریح بن عبید، حبیب بن عبید کہتے ہیں کہ بنو اسد کی ایک عورت نے کہا کہ میں ایک روز حضرت زینب زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھی اور ہم ان کے کپڑے سرخ رنگ سے رنگ رہی تھیں ہم اس حال میں تھے کہ اچانک حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے سامنے نمودار ہوئے پس جب سرخ رنگ کی مٹی دیکھی تو واپس لوٹ گئے جب حضرت زینب نے یہ معاملہ دیکھا تو وہ جان گئیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ناراضگی کو اس عمل کی وجہ سے۔ پس انہوں نے وہ کپڑے لیے اور انہیں دھوڈالا اور ہر طرح کی سرخی اس پر سے چھپادی پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوٹے تو جھانکا اور کچھ نہیں دیکھا تو اندر داخل ہوئے۔

راوی : ابن عوف، محمد بن اسماعیل، ابن عوف، اسماعیل، ضمضم بن زرعہ، شریح بن عبید، حبیب بن عبید

سرخ رنگ کی اجازت کا بیان

باب : لباس کا بیان

سرخ رنگ کی اجازت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 671

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، ابی اسحق، براء،

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّمَرِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ کَانَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَہُ شَعْرٌ یَبْلُغُ شَحْمَۃَ أُذُنَیْہِ وَرَأَیْتُہُ فِي حُلَّۃٍ حَمْرَائَ لَمْ أَرَ شَیْئًا قَطُّ أَحْسَنَ مِنْہُ

حفص بن عمر، شعبہ، ابی اسحاق، براء، فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال مبارک آپ کے دونوں کانوں کی چربی

تک لمبے تھے اور میں نے آپ کو سرخ جوڑے میں دیکھا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ حسین کسی کو نہیں دیکھا۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، ابی اسحق، براء،

باب : لباس کا بیان

سرخ رنگ کی اجازت کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 672

راوی: مسدد، ابومعاویہ، ھلال بن عامر،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى يَخْطُبُ عَلَى بَغْلَةٍ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ أَحْمَرُ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَمَامَهُ يُعَبِّرُ عَنْهُ

مسدد، ابومعاویہ، ہلال بن عامر، فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منی میں ایک خچر پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا اور آپ کے اوپر ایک سرخ چادر تھی اور حضرت علی رضی اللہ آپ کے سامنے تھے جو آپ کی آواز دوسروں تک پہنچا رہے تھے۔

راوی : مسدد، ابومعاویہ، ہلال بن عامر،

سیاہ رنگ کا بیان

باب : لباس کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 673

راوی: محمد بن کثیر، ہمام، قتادہ، مطرف، عائشہ رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ صَنَعْتُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَةً سَوْدَائَ فَلَبِسَهَا فَلَمَّا عَرَقَ فِيهَا وَجَدَ رِيحَ الصُّوفِ فَقَذَفَهَا قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَكَانَ تُعْجِبُهُ الرِّيحُ الطَّيِّبَةُ

محمد بن کثیر، ہمام، قتادہ، مطرف، عائشہ رضی اللہ تعالی فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ایک سیاہ رنگ کی چادر رنگی حضور نے اسے پہنا جب آپ کو پسینہ آیا تو آپ نے اس میں سے اون کی بدبو محسوس فرمائی پس اسے پھینک دیا۔ راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال تھا کہ اور یہ بھی فرمایا کہ آپ کو پاکیزہ خوشبو بہت پسند تھی۔

راوی : محمد بن کثیر، ہمام، قتادہ، مطرف، عائشہ رضی اللہ تعالی

کپڑوں کے دامن کا ذکر

باب : لباس کا بیان

کپڑوں کے دامن کا ذکر

جلد : جلد سوم   حدیث 674

راوی: عبیداللہ بن محمد، حماد بن سلمہ، یونس بن عبید عبیدہ ابی خداش، ابی تمیمہ، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدَةَ أَبِي خِدَاشٍ عَنْ أَبِي

تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ عَنْ جَابِرٍ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْتَبٍ بِشَمْلَةٍ وَقَدْ وَقَعَ هُدْبُهَا عَلَى قَدَمَيْهِ

عبید اللہ بن محمد، حماد بن سلمہ، یونس بن عبید عبیدہ ابی خداش، ابی تمیمہ، جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوا تو آپ کپڑوں کو لپیٹے ہوئے کولہوں کے بل بیٹھے تھے اور کپڑے کا دامن آپ کے قدموں میں پڑا ہوا تھا۔

راوی : عبید اللہ بن محمد، حماد بن سلمہ، یونس بن عبید عبیدہ ابی خداش، ابی تمیمہ، جابر رضی اللہ تعالی عنہ

عمامہ کا بیان

باب : لباس کا بیان

عمامہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 675

راوی: ابو ولید، مسلم بن ابراہیم، موسیٰ بن اسماعیل، حماد، ابوزبیر

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

ابو ولید، مسلم بن ابراہیم، موسیٰ بن اسماعیل، حماد، ابوزبیر سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ میں فتح مکہ کے سال داخل ہوئے (فتح کے بعد) تو آپ کے سر پر سیاہ رنگ کا عمامہ بندھا ہوا تھا۔

راوی : ابو ولید، مسلم بن ابراہیم، موسیٰ بن اسماعیل، حماد، ابوزبیر

باب : لباس کا بیان

عمامہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 676

راوی: حسن بن علی، ابواسامہ، مساور، جعفر، بن عمرو بن حریث،

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ قَدْ أَرْخَى طَرَفَهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ

حسن بن علی، ابواسامہ، مساور، جعفر، بن عمرو بن حریث، فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر تشریف فرما دیکھا اور آپکے سر مبارک پر سیاہ عمامہ تھا جس کے دونوں کناروں کو آپ نے اپنے دونوں کندھوں پر لٹکایا ہوا تھا۔

راوی: حسن بن علی، ابواسامہ، مساور، جعفر، بن عمرو بن حریث،

باب : لباس کا بیان

عمامہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 677

راوی: قتیبہ بن سعید، محمد بن ربیعہ، ابوحسن، ابوجعفر بن محمد بن علی بن رکانہ،

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَسْقَلَانِيُّ عَنْ أَبِي جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رُكَانَةَ صَارَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَرَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُكَانَةُ

وَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَرْقُ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمُشْرِكِينَ الْعَمَائِمُ عَلَى الْقَلَانِسِ

قتیبہ بن سعید، محمد بن ربیعہ، ابو حسن، ابو جعفر بن محمد بن علی بن رکانہ، کہتے ہیں کہ رکانہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مقابلہ کیا پچھاڑنے کا۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکانہ کو پچھاڑ دیا۔ رکانہ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہمارے اوپر مشرکین کے درمیان فرق ٹوپیوں اور عمامہ کا ہے، وہ ٹوپی پر عمامہ نہیں پہنتے جبکہ ہم پہنتے ہیں اس سے معلوم ہوا کہ عمامہ، بغیر ٹوپی کے نہیں پہننا چاہیے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، محمد بن ربیعہ، ابو حسن، ابو جعفر بن محمد بن علی بن رکانہ،

باب : لباس کا بیان

عمامہ کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 678

راوی: محمد بن اسماعیل، مولی بنی ہاشم، عثمان، سلیمان بن خربوذ، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُثْمَانَ الْغَطَفَانِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ خَرَّبُوذَ حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ يَقُولُ عَمَّمَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَدَلَهَا بَيْنَ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي

محمد بن اسماعیل، مولی بنی ہاشم، عثمان، سلیمان بن خربوذ، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے عمامہ باندھا تو اسے (کناروں کو) میرے سامنے اور میرے پیچھے لٹکا دیا۔

راوی : محمد بن اسماعیل، مولی بنی ہاشم، عثمان، سلیمان بن خربوذ، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالی عنہ

صماء کی طرح کپڑا لپیٹنے کی ممانعت

باب : لباس کا بیان

صماء کی طرح کپڑا لپیٹنے کی ممانعت

جلد : جلد سوم **حدیث** 679

راوی: عثمان بن ابی شیبه، جریر، اعمش، ابوصالح، ابوهریره

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسَتَيْنِ أَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ مُفْضِيًا بِفَرْجِهِ إِلَى السَّمَائِ وَيَلْبَسُ ثَوْبَهُ وَأَحَدُ جَانِبَيْهِ خَارِجٌ وَيُلْقِي ثَوْبَهُ عَلَى عَاتِقِهِ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو طریقوں سے کپڑا پہننے کو منع فرمایا۔ (ایک یہ کہ) احتباء کی حالت میں کپڑا لپیٹ کر جس سے اس کی شرمگاہ آسمان تک کھل جائے، دوسرے یہ کہ (کپڑا اس طرح لپیٹے کہ اسکی ایک جانب کھلی ہو اور کپڑا کندھے پر ڈال لے (جس میں ستر کھل جانے کا اندیشہ ہو (

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ

باب : لباس کا بیان

صماء کی طرح کپڑا لپیٹنے کی ممانعت

جلد : جلد سوم **حدیث** 680

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّمَّائِ وَعَنْ الِاحْتِبَائِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

موسی بن اسماعیل، حماد، ابوزبیر، جابر سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صماء سے اور ایک کپڑے احتباء سے منع فرمایا ہے۔

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، ابوزبیر، جابر

گریبان کھلا رکھنے کا بیان

باب: لباس کا بیان

گریبان کھلا رکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 681

راوی: نفیلی، احمد بن یونس، زهیر، عروہ بن عبداللہ، ابن نفیل بن قشیر، ابومهل، معاویہ بن قرہ اپنے والد

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ ابْنُ نُفَيْلٍ ابْنُ قُشَيْرٍ أَبُو مَهَلٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنْ مُزَيْنَةَ فَبَايَعْنَاهُ وَإِنَّ قَمِيصَهُ لَمُطْلَقُ الْأَزْرَارِ قَالَ فَبَايَعْتُهُ ثُمَّ أَدْخَلْتُ يَدَيَّ فِي جَيْبِ قَمِيصِهِ فَمَسِسْتُ الْخَاتَمَ قَالَ عُرْوَةُ فَمَا رَأَيْتُ مُعَاوِيَةَ وَلَا ابْنَهُ قَطُّ إِلَّا مُطْلِقَيْ أَزْرَارِهِمَا فِي شِتَائٍ وَلَا حَرٍّ وَلَا يُزَرِّرَانِ أَزْرَارَهُمَا أَبَدًا

نفیلی، احمد بن یونس، زہیر، عروہ بن عبد اللہ، ابن نفیل بن قشیر، ابومہل، معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ

فرماتے ہیں کہ میں بنو مزینہ کی ایک جماعت کے ساتھ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوا پس ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی اور بیشک آپ کی قمیض کا گریبان کھلا ہوا تھا پس میں نے بیعت کی آپ سے پھر اپنا ہاتھ آپ کی قمیض میں ڈال دیا تو میں نے خاتم نبوت (جو آپ کی گردن سے ذرا نیچے تھی) کو ہاتھ سے مس کیا۔ عروہ (جو اس حدیث کے راوی ہیں) کہ پس میں نے معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کے بیٹے کو کبھی نہیں دیکھا سوائے گریبان کھلا، سردی، گرمی، ہر موسم میں اور نہ ہی وہ دونوں (گریبان بند کرنے کے لیے) گھنڈیاں لگایا کرتے تھے۔

راوی : نفیلی، احمد بن یونس، زہیر، عروہ بن عبداللہ، ابن نفیل بن قشیر، ابومہل، معاویہ بن قرہ اپنے والد

سر ڈھانپنے کا بیان

باب : لباس کا بیان

سر ڈھانپنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 682

راوی: محمد بن داؤد بن سفیان، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا بَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ فِي بَيْتِنَا فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ قَالَ قَائِلٌ لِأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ هَذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلًا مُتَقَنِّعًا فِي سَاعَةٍ لَمْ يَكُنْ يَأْتِينَا فِيهَا فَجَائَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَ فَأُذِنَ لَهُ فَدَخَلَ

محمد بن داؤد بن سفیان، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ ہم اپنے گھر میں دوپہر کو گرمی میں بیٹھے تھے کہ کسی کہنے والے نے کہا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں جو سر ڈھانپے ہوئے تشریف لا رہے ہیں ایسے وقت میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے گھر تشریف نہیں لاتے تھے پس حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم تشریف لائے اجازت طلب کی پس اجازت دی گئی تو آپ داخل ہوئے۔

راوی : محمد بن داؤد بن سفیان، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ

تہبند ٹخنوں سے نیچے لٹکانے کا بیان

باب : لباس کا بیان

تہبند ٹخنوں سے نیچے لٹکانے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 683

راوی: مسدد، یحیی، ابی غفار، ابورمیمہ، ابن مجالد ابوجری، جابربن سلیم

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي غِفَارٍ حَدَّثَنَا أَبُو تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيُّ وَأَبُو تَمِيمَةَ اسْمُهُ طَرِيفُ بْنُ مُجَالِدٍ عَنْ أَبِي جُرَيٍّ جَابِرِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلًا يَصْدُرُ النَّاسُ عَنْ رَأْيِهِ لَا يَقُولُ شَيْئًا إِلَّا صَدَرُوا عَنْهُ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَرَّتَيْنِ قَالَ لَا تَقُلْ عَلَيْكَ السَّلَامُ فَإِنَّ عَلَيْكَ السَّلَامُ تَحِيَّةُ الْمَيِّتِ قُلْ السَّلَامُ عَلَيْكَ قَالَ قُلْتُ أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ أَنَا رَسُولُ اللَّهِ الَّذِي إِذَا أَصَابَكَ ضُرٌّ فَدَعَوْتَهُ كَشَفَهُ عَنْكَ وَإِنْ أَصَابَكَ عَامُ سَنَةٍ فَدَعَوْتَهُ أَنْبَتَهَا لَكَ وَإِذَا كُنْتَ بِأَرْضٍ قَفْرَاءَ أَوْ فَلَاةٍ فَضَلَّتْ رَاحِلَتُكَ فَدَعَوْتَهُ رَدَّهَا عَلَيْكَ قَالَ قُلْتُ اعْهَدْ إِلَيَّ قَالَ لَا تَسُبَّنَّ أَحَدًا قَالَ فَمَا سَبَبْتُ بَعْدَهُ حُرًّا وَلَا عَبْدًا وَلَا بَعِيرًا وَلَا شَاةً قَالَ وَلَا تَحْقِرَنَّ شَيْئًا مِنْ الْمَعْرُوفِ وَأَنْ تُكَلِّمَ أَخَاكَ وَأَنْتَ مُنْبَسِطٌ إِلَيْهِ وَجْهُكَ إِنَّ ذَلِكَ مِنْ الْمَعْرُوفِ وَارْفَعْ إِزَارَكَ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ فَإِنْ أَبَيْتَ فَإِلَى الْكَعْبَيْنِ وَإِيَّاكَ وَإِسْبَالَ الْإِزَارِ فَإِنَّهَا مِنْ الْمَخِيلَةِ وَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمَخِيلَةَ وَإِنْ امْرُؤٌ شَتَمَكَ وَعَيَّرَكَ بِمَا يَعْلَمُ فِيكَ فَلَا تُعَيِّرْهُ بِمَا تَعْلَمُ فِيهِ فَإِنَّمَا وَبَالُ ذَلِكَ عَلَيْهِ

مسدد، یحیی، ابی غفار، ابورمیمہ، ابن مجالد ابوجری، جابر بن سلیم کہتے ہیں کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ لوگ ان کی رائے کی

مراجعت کرتے تھے (یعنی ان کی رائے کو قبول کرتے تھے) وہ کوئی بات نہیں کہتے تھے مگر لوگ اسے مان لیتے تھے، میں نے کہا کہ یہ کون ہیں لوگوں نے کہا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں میں نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو مرتبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ علیک السلام مت کہو اس لیے کہ علیک السلام تو مردوں کا سلام ہے تم کہو السلام علیک۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے کہا کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں؟ فرمایا کہ میں اللہ کا رسول ہوں اس اللہ کا، جب تمہیں کوئی تکلیف پہنچے تو تم اسے پکارو پس وہ تمہاری تکلیف کو دور کر دے گا اور اگر تمہیں کسی سال قحط سالی کا سامنا کرنا پڑے تو اسے پکارو تو وہ تمہارے واسطے (اناج) اگائے گا۔ اور جب تم کسی بنجر زمین یا صحرا میں ہو اور وہ تمہاری سواری گم ہو جائے تو تم اسے پکارو تو وہ اس سواری کو تمہیں لوٹا دے گا راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ مجھ سے عہد لیجیے فرمایا کہ تو ہرگز کسی کو برا بھلا مت کہو۔ راوی کہتے ہیں کہ اس کے بعد سے میں نے کسی کو برا بھلا نہیں کہا خواہ وہ غلام ہو یا آزاد، اونٹ کو نہ بکری کو۔ اور فرمایا کہ نیکی کی کسی بات کو حقیر مت سمجھو اور اگر تم اپنے بھائی سے ہشاش بشاش چہرے کے ساتھ ملو تو بیشک یہ نیکی ہے۔ اور اپنے تہبند کو نصف ساق (آدھی پنڈلی) تک اونچا رکھو، پس اگر اس سے انکار کرو تو کم از کم ٹخنوں سے اونچا رکھو اور تہبند (شلوار یا پاجامہ وغیرہ) ٹخنوں سے نیچے لٹکانے سے بچتے رہو اس لیے کہ یہ تکبر میں سے ہے اور بیشک اللہ تعالی تکبر کو پسند نہیں فرماتے اور اگر کوئی شخص تمہیں برا بھلا کہے اور تمہارے اندر جس عیب کا اسے علم ہو اس سے تمہیں عار دلائے تو تم اسے اس کے عیب سے عار مت دلانا جو تمہیں معلوم ہو کہ اس کا وبال تم پر ہی پڑے گا۔

راوی: مسدد، یحیی، ابی غفار، ابورمیمہ، ابن مجالد ابوجری، جابر بن سلیم

باب : لباس کا بیان

تہبند ٹخنوں سے نیچے لٹکانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 684

راوی: نفیلی، زہیر موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، اپنے والد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَائَ لَمْ يَنْظُرْ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ أَبُو بَکْرٍ إِنَّ أَحَدَ جَانِبَيْ إِزَارِي يَسْتَرْخِي إِنِّي لَأَتَعَاهَدُ ذَلِکَ مِنْهُ قَالَ لَسْتَ مِمَّنْ يَفْعَلُهُ خُيَلَائَ

نفیلی، زہیر موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبد اللہ، اپنے والد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اپنے ازار کو تکبر کرتے ہوئے لٹکایا (ٹخنوں سے نیچے) اللہ تعالی قیامت کے روز اسے (نظر رحمت سے) نہیں دیکھیں گے تو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا بیشک میرا ایک طرف تہبند ڈھیلا رہتا ہے۔ الا یہ کہ میں اسے باندھ لوں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم ان لوگوں میں سے نہیں ہو جو اسے غرور وتکبر کی وجہ سے کرتے ہیں۔

راوی : نفیلی، زہیر موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبد اللہ، اپنے والد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

باب : لباس کا بیان

تہبند ٹخنوں سے نیچے لٹکانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 685

راوی: موسی بن اسماعیل، ابان، یحیی، جعفر، عطاء بن یسار، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَی عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يُصَلِّي مُسْبِلًا إِزَارَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَتَوَضَّأْ فَذَهَبَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ جَائَ فَقَالَ اذْهَبْ فَتَوَضَّأْ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَکَ أَمَرْتَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ ثُمَّ سَکَتَّ عَنْهُ قَالَ إِنَّهُ کَانَ يُصَلِّي وَهُوَ مُسْبِلٌ إِزَارَهُ وَإِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبَلُ صَلَاةَ رَجُلٍ مُسْبِلٍ

موسی بن اسماعیل، ابان، یحیی، جعفر، عطاء بن یسار، ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص اپنا تہبند نیچے لٹکائے ہوئے نماز پڑھ رہا تھا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ جا اور وضو کر پس وہ گیا اور وضو کیا پھر آیا تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کو کیا ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے وضو کا حکم کرتے ہیں پھر خاموش

ہو جاتے ہیں آپ نے فرمایا کہ وہ ازار لٹکا کر نماز پڑھ رہا تھا اور اللہ تعالی تہبند لٹکا کر نماز پڑھنے والے کی نماز کو قبول نہیں فرماتے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، ابان، یحیی، جعفر، عطاء بن یسار، ابوہریرہ

باب : لباس کا بیان

تہبند ٹخنوں سے نیچے لٹکانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 686

راوی: حفص بن عمر، شعبہ بن مدرک، ابوزرعہ بن عمر بن جریر

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمْ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ قُلْتُ مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ خَابُوا وَخَسِرُوا فَأَعَادَهَا ثَلَاثًا قُلْتُ مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَابُوا وَخَسِرُوا فَقَالَ الْمُسْبِلُ وَالْمَنَّانُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ أَوْ الْفَاجِرِ

حفص بن عمر، شعبہ بن مدرک، ابوزرعہ بن عمر بن جریر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین آدمی وہ ہیں کہ اللہ تعالی قیامت کے روز نہ ان سے گفتگو فرمائیں گے نہ ان کی طرف (نظر رحمت سے) دیکھیں گے اور نہ انہیں گناہوں سے پاک صاف کریں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہو گا۔ میں نے عرض کیا کہ وہ کون لوگ ہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ تو بیشک ناکام ونامراد ہوگئے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ ان الفاظ کا اعادہ فرمایا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کون لوگ ہیں بیشک وہ تو ناکام ونامراد ہوگئے؟ فرمایا کپڑا ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا احسان کر کے جتانے والے اور جھوٹی وناجائز قسمیں کھا کر سامان فروخت کرنے والا۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ بن مدرک، ابوزرعہ بن عمر بن جریر

باب : لباس کا بیان

تہبند ٹخنوں سے نیچے لٹکانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 687

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، اعمش، سلیمان بن مسهر، خرشه بن حر، ابوذر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا وَالْأَوَّلُ أَتَمُّ قَالَ الْمَنَّانُ الَّذِي لَا يُعْطِي شَيْئًا إِلَّا مَنَّهُ

مسدد، یحیی، سفیان، اعمش، سلیمان بن مسہر، خرشہ بن حر، ابوذر سے یہی حدیث مروی ہے لیکن پہلی زیادہ صحیح ہے (سند کے اعتبار سے) فرمایا کہ احسان کرنے والا وہ ہے جو احسان جتلائے بغیر کچھ نہیں دیتا۔

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، اعمش، سلیمان بن مسہر، خرشہ بن حر، ابوذر

باب : لباس کا بیان

تہبند ٹخنوں سے نیچے لٹکانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 688

راوی: هارون بن عبدالله، ابوعامر، عبدالملك بن عمر، هشام بن سعد، قيس بن بشر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ يَعْنِي عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ بِشْرٍ التَّغْلِبِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي وَكَانَ جَلِيسًا لِأَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ كَانَ بِدِمَشْقَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ ابْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ وَكَانَ رَجُلًا مُتَوَحِّدًا قَلَّمَا يُجَالِسُ النَّاسَ إِنَّمَا هُوَ صَلَاةٌ فَإِذَا فَرَغَ فَإِنَّمَا هُوَ تَسْبِيحٌ وَتَكْبِيرٌ حَتَّى يَأْتِيَ أَهْلَهُ فَمَرَّ بِنَا وَنَحْنُ عِنْدَ أَبِي الدَّرْدَاءِ فَقَالَ لَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ كَلِمَةً تَنْفَعُنَا وَلَا تَضُرُّكَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَقَدِمَتْ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَجَلَسَ فِي الْمَجْلِسِ الَّذِي يَجْلِسُ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِرَجُلٍ إِلَى جَنْبِهِ لَوْ رَأَيْتَنَا حِينَ الْتَقَيْنَا نَحْنُ وَالْعَدُوُّ فَحَمَلَ فُلَانٌ فَطَعَنَ فَقَالَ خُذْهَا مِنِّي وَأَنَا الْغُلَامُ الْغِفَارِيُّ كَيْفَ تَرَى فِي قَوْلِهِ قَالَ مَا أُرَاهُ إِلَّا قَدْ بَطَلَ أَجْرُهُ فَسَمِعَ بِذَلِكَ آخَرُ فَقَالَ مَا أَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا فَتَنَازَعَا حَتَّى سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ لَا بَأْسَ أَنْ يُؤْجَرَ وَيُحْمَدَ فَرَأَيْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ سُرَّ بِذَلِكَ وَجَعَلَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ إِلَيْهِ وَيَقُولُ أَنْتَ سَمِعْتَ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ نَعَمْ فَمَا زَالَ يُعِيدُ عَلَيْهِ حَتَّى إِنِّي لَأَقُولُ لَيَبْرُكَنَّ عَلَى رُكْبَتَيْهِ قَالَ فَمَرَّ بِنَا يَوْمًا آخَرَ فَقَالَ لَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ كَلِمَةً تَنْفَعُنَا وَلَا تَضُرُّكَ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُنْفِقُ عَلَى الْخَيْلِ كَالْبَاسِطِ يَدَهُ بِالصَّدَقَةِ لَا يَقْبِضُهَا ثُمَّ مَرَّ بِنَا يَوْمًا آخَرَ فَقَالَ لَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ كَلِمَةً تَنْفَعُنَا وَلَا تَضُرُّكَ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الرَّجُلُ خُرَيْمٌ الْأَسَدِيُّ لَوْلَا طُولُ جُمَّتِهِ وَإِسْبَالُ إِزَارِهِ فَبَلَغَ ذَلِكَ خُرَيْمًا فَعَجِلَ فَأَخَذَ شَفْرَةً فَقَطَعَ بِهَا جُمَّتَهُ إِلَى أُذُنَيْهِ وَرَفَعَ إِزَارَهُ إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ ثُمَّ مَرَّ بِنَا يَوْمًا آخَرَ فَقَالَ لَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ كَلِمَةً تَنْفَعُنَا وَلَا تَضُرُّكَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّكُمْ قَادِمُونَ عَلَى إِخْوَانِكُمْ فَأَصْلِحُوا رِحَالَكُمْ وَأَصْلِحُوا لِبَاسَكُمْ حَتَّى تَكُونُوا كَأَنَّكُمْ شَامَةٌ فِي النَّاسِ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَلَا التَّفَحُّشَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَلِكَ قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَتَّى تَكُونُوا كَالشَّامَةِ فِي النَّاسِ

ہارون بن عبداللہ، ابوعامر، عبدالملک بن عمر، ہشام بن سعد، قیس بن بشر رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے جو حضرت ابوالدرداء کے ہم نشین تھے بتلایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالی عنہ میں سے ایک شخص دمشق میں تھے جن کو ابن الحنظلیہ کہا جاتا تھا وہ بڑے خلوت نشین تھے لوگوں میں بہت کم بیٹھتے تھے یا تو وہ نماز ہی میں ہوتے اس سے فارغ ہوتے تو تسبیح وتکبیر میں مشغول ہو جاتے تھے یہاں تک کہ اپنے گھر چلے آتے۔ راوی کہتے ہیں کہ ایک روز وہ ہمارے پاس سے گذرے اور ہم اس وقت حضرت ابوالدرداء کے پاس تھے حضرت ابوالدرداء نے ان سے فرمایا کہ کوئی ایسا کلمہ کہو جو ہمیں فائدہ دے اور تمہیں کوئی نقصان نہ دے کہنے لگے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک سریہ روانہ فرمایا جب وہ واپس آگیا تو ان

میں سے ایک آدمی آیا اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم والی مجلس میں بیٹھ گیا اور اپنے پہلو میں بیٹھے شخص سے کہنے لگا کہ کاش تم نے ہمیں دیکھا ہوتا جب ہماری دشمن سے مڈبھیڑ ہوئی تھی فلاں آدمی نے نیزہ اٹھا کر کسی کافر کو مارا اور کہا کہ یہ نیزہ میری طرف سے لو اور میں غفاری لڑکا ہوں تمہارا اس لڑکے کے قول کے بارے میں کیا خیال ہے؟ اس نے کہا کہ میرا تو یہ خیال ہے کہ اس کا اجر ضائع ہو گیا۔ ایک دوسرے شخص نے اس کی یہ بات سنی تو کہا کہ میں تو اس لڑکے کے اس قول میں کوئی حرج نہیں سمجھتا اس پر دونوں نے تنازع کیا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سن لیا فرمایا سبحان اللہ اس میں کوئی حرج نہیں اس کو اجر بھی ملے اور اس کی تعریف بھی کی جائے راوی بشر تغلبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوالدرداء کو دیکھا کہ وہ اس کو سن کر خوش ہو گئے اور اپنا سر ان کی طرف اٹھایا اور کہنے لگے کہ تم نے خود یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے؟ وہ کہنے لگے کہ جی ہاں۔ حضرت ابوالدرداء مسلسل اس بات کا اعادہ کرتے رہے یہاں تک کہ میں یہ کہنے لگا کہ وہ ضرور ان کے گھٹنوں پر سوار ہو جائیں گے۔ بشر تغلبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک اور دن وہ صاحب ہمارے پاس سے گذرے تو حضرت ابوالدرداء نے ان سے کہا کہ کوئی ایسا کلمہ جو ہمیں نفع دے اور آپ کو کوئی نقصان نہ پہنچائے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے فرمایا گھوڑے پر خرچ کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جو اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے صدقہ کر رہا ہو اور انہیں کبھی بھی بند نہ کرے پھر ایک روز وہ ہمارے پاس سے گذرے تو ان سے حضرت ابوالدرداء نے فرمایا کوئی ایسا کلمہ جو ہمیں نفع پہنچائے اور آپ کو کوئی نقصان نہ دے فرمایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسدی بہت عمدہ آدمی ہے اگر اس کے پٹھے لمبے نہ ہوئے اور وہ ازار نہ نیچے لٹکائے۔ پس یہ بات حضرت خریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ تک پہنچی تو انہوں نے فورا چھری لے کر اپنے بڑھے ہوئے بالوں کو کاٹ دیا کانوں تک اور اپنے ازار کو نصف پنڈلی تک اونچا کر دیا پھر ایک دن وہ ہمارے پاس سے گذرے تو ابوالدرداء نے ان سے فرمایا کہ کوئی ایسا کلمہ جو ہمیں نفع دے اور تمہیں نقصان نہ پہنچائے انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ (کسی سفر سے واپسی پر) کہ تم لوگ اپنے بھائیوں کے پاس پہنچنے والے ہو پس اپنی سواریاں اور اپنے لباس وغیرہ درست کر لو یہاں تک کہ تم لوگوں کے درمیان سیاہ داغ کی طرح ہو جاؤ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ گندی باتیں کرنے گندا سندا رہنے کو پسند نہیں فرماتا۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اسی طرح ابونعیم نے ہشام سے یہی روایت کیا ہے کہ اس فرق سے کہ انہوں نے کہا حتی کہ تم لوگوں میں تل کی طرح ہو جاؤ۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، ابوعامر، عبدالملک بن عمر، ہشام بن سعد، قیس بن بشر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تکبر کا بیان

باب : لباس کا بیان

تکبر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 689

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، ابن سری، ابواحوص، عطاء بن سائب، موسی، سلمان، ھناد، مسلم

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنَا هَنَّادٌ يَعْنِي ابْنَ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ الْمَعْنَى عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ مُوسَى عَنْ سَلْمَانَ الْأَغَرِّ وَقَالَ هَنَّادٌ عَنْ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ هَنَّادٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْكِبْرِيَائُ رِدَائِي وَالْعَظَمَةُ إِزَارِي فَمَنْ نَازَعَنِي وَاحِدًا مِنْهُمَا قَذَفْتُهُ فِي النَّارِ

موسی بن اسماعیل، حماد، ابن سری، ابواحوص، عطاء بن سائب، موسی، سلمان، ہناد، مسلم سے روایت ہے کہ (ہناد کی روایت سے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تبارک وتعالی فرماتے ہیں کہ تکبر میری چادر ہے عظمت میر اراز ہے پس جو کوئی مجھ سے اس کے بارے میں جھگڑا کرے گا میں اسے آگ میں پھینک دوں گا۔

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد، ابن سری، ابواحوص، عطاء بن سائب، موسی، سلمان، ہناد، مسلم

باب : لباس کا بیان

تکبر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 690

راوی: احمد بن یونس، ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابراھیم علقمہ، عبداللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرٍ وَلَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ خَرْدَلَةٍ مِنْ إِيمَانٍ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ الْقَسْمَلِيُّ عَنْ الْأَعْمَشِ مِثْلَهُ

احمد بن یونس، ابو بکر بن عیاش، اعمش، ابراہیم علقمہ، عبداللہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ شخص جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی تکبر ہو گا وہ جنت میں داخل نہیں ہو گا اور جس شخص کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہو گا وہ جہنم میں نہیں جائے گا۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو قسملی نے اعمش سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

راوی: احمد بن یونس، ابو بکر بن عیاش، اعمش، ابراہیم علقمہ، عبداللہ

باب : لباس کا بیان

تکبر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 691

راوی: محمد بن مثنی، ابوموسی، عبدالوهاب، هشام، محمد، ابوهریره

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَبُو مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ رَجُلًا جَمِيلًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ حُبِّبَ إِلَيَّ الْجَمَالُ وَأُعْطِيتُ مِنْهُ مَا تَرَى حَتَّى مَا أُحِبُّ أَنْ يَفُوقَنِي أَحَدٌ إِمَّا قَالَ بِشِرَاكِ نَعْلِي وَإِمَّا قَالَ بِشِسْعِ نَعْلِي أَفَمِنْ الْكِبْرِ ذَلِكَ قَالَ لَا وَلَكِنَّ الْكِبْرَ مَنْ بَطِرَ الْحَقَّ وَغَمَطَ النَّاسَ

محمد بن مثنی، ابوموسی، عبدالوہاب، ہشام، محمد، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں

حاضر ہوا وہ ایک خوبصورت شخص تھا اس نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ایک ایسا آدمی ہوں کہ مجھے خوبصورتی پسند اور محبوب ہے اور آپ دیکھ ہی رہے ہو جو مجھے دیا گیا ہے حدیہ ہے کہ میں نہیں پسند کرتا کہ کوئی مجھ سے (خوبصورتی میں) برتر ہو جائے جوتے کے تسمے کے برابر بھی۔ کیا یہ بات تکبر کی وجہ سے ہے حضور نے فرمایا نہیں بلکہ متکبر وہ ہے جو حق کو چھپائے اور لوگوں کو حقیر سمجھے وہ ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابوموسی، عبدالوہاب، ہشام، محمد، ابوہریرہ

ازار کہاں تک لٹکانا جائز ہے

باب : لباس کا بیان

ازار کہاں تک لٹکانا جائز ہے

جلد : جلد سوم حدیث 692

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، علاء بن عبدالرحمان

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ عَنْ الْإِزَارِ فَقَالَ عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِزْرَةُ الْمُسْلِمِ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ وَلَا حَرَجَ أَوْ لَا جُنَاحَ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ مَا كَانَ أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ فَهُوَ فِي النَّارِ مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطَرًا لَمْ يَنْظُرْ اللَّهُ إِلَيْهِ

حفص بن عمر، شعبہ، علاء بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید الخذری رضی اللہ تعالی عنہ سے پوچھا کہ ازار کے بارے میں انہوں نے فرمایا کہ تم ایک باخبر شخص پر آگرے ہو۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان کا ازار نصف پنڈلی تک ہوتا ہے اور نصف پنڈلی اور ٹخنوں کے درمیان رکھنے میں کوئی حرج نہیں اور جو حصہ ٹخنوں سے نیچے ہو تو وہ جہنم کی آگ میں ہوگا جس نے اپنے تہبند کو غرور کی وجہ سے لٹکایا تو اللہ تعالی قیامت کے روز اسے نہیں دیکھیں گے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، علاء بن عبد الرحمان

باب : لباس کا بیان

ازار کہاں تک لٹکانا جائز ہے

جلد : جلد سوم حدیث 693

راوی: ھناد بن سری، حسین، عبد العزیز بن ابی رواد، سالم بن عبد اللہ اپنے والد حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِسْبَالُ فِي الْإِزَارِ وَالْقَمِيصِ وَالْعِمَامَةِ مَنْ جَرَّ مِنْهَا شَيْئًا خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرْ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ہناد بن سری، حسین، عبد العزیز بن ابی رواد، سالم بن عبد اللہ اپنے والد حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (ٹخنوں سے) نیچے لٹکانا ازار قمیص اور عمامہ میں ہے اور جس شخص نے بھی ان میں سے کسی چیز کو گھسیٹا (زمین پر) تکبر کی وجہ سے اللہ تعالیٰ روز قیامت اسے نہیں دیکھیں گے۔

راوی : ہناد بن سری، حسین، عبد العزیز بن ابی رواد، سالم بن عبد اللہ اپنے والد حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

ازار کہاں تک لٹکانا جائز ہے

جلد : جلد سوم حدیث 694

راوی: ھناد، ابن مبارک، ابی صباح یزید بن سمیہ، ابن عمر

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبِي الصَّبَّاحِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سُمَيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْإِزَارِ فَهُوَ فِي الْقَمِيصِ

ہناد، ابن مبارک، ابی صباح یزید بن سمیہ، ابن عمر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کچھ ازار کے لٹکانے کے بارے میں بتلایا وہی قمیص بھی ہے۔

راوی : ہناد، ابن مبارک، ابی صباح یزید بن سمیہ، ابن عمر

باب : لباس کا بیان

ازار کہاں تک لٹکانا جائز ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 695

راوی: مسدد، یحیی، محمد بن ابی یحیی، حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ أَنَّهُ رَأَى ابْنَ عَبَّاسٍ يَأْتَزِرُ فَيَضَعُ حَاشِيَةَ إِزَارِهِ مِنْ مُقَدَّمِهِ عَلَى ظَهْرِ قَدَمَيْهِ وَيَرْفَعُ مِنْ مُؤَخَّرِهِ قُلْتُ لِمَ تَأْتَزِرُ هَذِهِ الْإِزْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتَزِرُهَا

مسدد، یحیی، محمد بن ابی یحیی، حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کو دیکھا کہ ازار باندھتے ہوئے تو انہوں نے اپنا ازار سامنے سے لمبا رکھا اتنا کہ وہ ان کے پیروں کے اوپر آگیا اور پیچھے سے اس کو اونچا کر لیا میں نے کہا کہ آپ نے اس طرح کیوں ازار باندھا فرمایا کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرح ازار باندھ رہے تھے۔

راوی: مسدد، یحیی، محمد بن ابی یحیی، حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالی عنہ

عورتوں کے لباس کا بیان

باب: لباس کا بیان

عورتوں کے لباس کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 696

راوی: عبیداللہ بن معاذ، ابوشعبہ قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَعَنَ الْمُتَشَبِّهَاتِ مِنْ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ وَالْمُتَشَبِّهِينَ مِنْ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ

عبیداللہ بن معاذ، ابوشعبہ قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں پر اور عورتوں کی مشابہت اختیار کرنے والے مردوں پر لعنت فرمائی ہے۔

راوی: عبیداللہ بن معاذ، ابوشعبہ قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب: لباس کا بیان

عورتوں کے لباس کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 697

راوی: زهیر بن حرب، ابوعامر، سلیمان، سهیل، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ يَلْبَسُ لِبْسَةَ الْمَرْأَةِ وَالْمَرْأَةَ تَلْبَسُ لِبْسَةَ الرَّجُلِ

زہیر بن حرب، ابوعامر، سلیمان، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس مرد پر لعنت فرمائی ہے جو عورت کا لباس پہنتا ہو اور اس عورت پر لعنت فرمائی جو مرد کا لباس پہنتی ہو۔

راوی: زہیر بن حرب، ابوعامر، سلیمان، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : لباس کا بیان

عورتوں کے لباس کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 698

راوی: محمد بن سلیمان، سفیان، ابن جریج، ابن ابوملیکہ، عائشہ، حضرت ابن ابی ملیکہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ وَبَعْضُهُ قِرَائَةً عَلَيْهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قِيلَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِنَّ امْرَأَةً تَلْبَسُ النَّعْلَ فَقَالَتْ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَةَ مِنْ النِّسَائِ

محمد بن سلیمان، سفیان، ابن جریج، ابن ابوملیکہ، عائشہ، حضرت ابن ابی ملیکہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ سے کہا گیا کہ ایک عورت مردوں والا جوتا پہنتی ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مردانہ پن اختیار کرنے والی عورت پر لعنت فرمائی ہے۔

راوی : محمد بن سلیمان، سفیان، ابن جریج، ابن ابوملیکہ، عائشہ، حضرت ابن ابی ملیکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا فرمان عورتیں اپنی چادریں تھوڑا نیچے لٹکائیں کا بیان

باب : لباس کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان عورتیں اپنی چادریں تھوڑا نیچے لٹکائیں کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 699

راوی: ابوکامل، ابوعمر، ابراهیم بن مهاجر، صفیة بنت شیبه، عائشة،

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا ذَكَرَتْ نِسَاءَ الْأَنْصَارِ فَأَثْنَتْ عَلَيْهِنَّ وَقَالَتْ لَهُنَّ مَعْرُوفًا وَقَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ سُورَةُ النُّورِ عَمَدْنَ إِلَى حُجُورٍ أَوْ حُجُوزٍ شَكَّ أَبُو كَامِلٍ فَشَقَقْنَهُنَّ فَاتَّخَذْنَهُ خُمُرًا

ابوکامل، ابوعمر، ابراہیم بن مہاجر، صفیہ بنت شیبہ، عائشۃ، فرماتی ہیں کہ انہوں نے انصاری کی عورتوں کا تذکرہ کیا کہ ان کی تعریف فرمائی اور ان کے لے اچھی بات کہی اور فرمایا کہ جب سورۃ نور نازل ہوئی تو انہوں نے اپنے پردوں یا ازاروں کو لے کر انہیں پھاڑ دیا اور ان سے اپنے لیے اوڑھنیاں بنالیں۔

راوی : ابوکامل، ابوعمر، ابراہیم بن مہاجر، صفیۃ بنت شیبہ، عائشۃ،

باب : لباس کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان عورتیں اپنی چادریں تھوڑا نیچے لٹکائیں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 700

راوی: محمد بن عبید، محمد بن ثور، معمر، ابن خثیم، صفیہ بنت شیبہ، ام سلمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ خَرَجَ نِسَاءُ الْأَنْصَارِ كَأَنَّ عَلَى رُؤُسِهِنَّ الْغِرْبَانَ مِنْ الْأَكْسِيَةِ

محمد بن عبید، محمد بن ثور، معمر، ابن خثیم، صفیہ بنت شیبہ، ام سلمہ فرماتی ہیں کہ جب قرآن کریم کی سورہ احزاب کی یہ آیت نازل ہوئی (يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ) کہ وہ عورتیں (ازواج مطہرات رضی اللہ تعالی عنہ) بنات مطہرات رضی اللہ تعالی عنہ اور عام مسلمان عورتیں) اپنے گھونگھٹ کو (باہر نکلتے وقت) نیچے لٹکالیں۔ (پردہ کے لیے) تو انصار کی عورتیں (اس آیت کے نزول کے بعد) اس طرح باہر نکلیں کہ گویا ان کے سروں پر کوے بیٹھے ہیں کپڑوں کے۔ (سیاہ کپڑے سروں پر ڈال کر نکلیں)۔

راوی: محمد بن عبید، محمد بن ثور، معمر، ابن خثیم، صفیہ بنت شیبہ، ام سلمہ

اللہ تعالی کے فرمان چاہیے کہ وہ عورتیں اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈال لیں (کا بیان (

باب : لباس کا بیان

اللہ تعالی کے فرمان چاہیے کہ وہ عورتیں اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈال لیں (کا بیان (

جلد : جلد سوم حدیث 701

راوی: احمد بن صالح، سلیمان بن داؤد المھری، ابن سرح، احمد بن سعید الھمدی، ابن وھب، قرہ بن عبدالرحمن، معافری، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ ح و حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ وَابْنُ السَّرْحِ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالُوا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا

قَالَتْ يَرْحَمُ اللهُ نِسَائَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُوَلَ لَمَّا أَنْزَلَ اللهُ وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ شَقَقْنَ أَكْنَفَ قَالَ ابْنُ صَالِحٍ أَكْثَفَ مُرُوطِهِنَّ فَاخْتَمَرْنَ بِهَا

احمد بن صالح، سلیمان بن داؤد المہری، ابن سرح، احمد بن سعید الہمدی، ابن وھب، قرہ بن عبدالرحمن، معافری، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ تعالی اولین مہاجروں کی عورتوں پر رحم فرمائے جب اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی (وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ) کہ عورتوں کو چاہیے اپنے گریبانوں میں دوپٹے ڈال لیں) تو انہوں نے اپنی موٹی چادروں کو پھاڑ کر ان سے دوپٹے بنا لیے۔ ابن صالح اکثف کہتے ہیں۔

راوی: احمد بن صالح، سلیمان بن داؤد المہری، ابن سرح، احمد بن سعید الہمدی، ابن وھب، قرہ بن عبدالرحمن، معافری، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : لباس کا بیان

اللہ تعالی کے فرمان چاہیے کہ وہ عورتیں اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈال لیں (کا بیان(

جلد : جلد سوم حدیث 702

راوی: ابن سرح، عقیل، ابن شہاب،

حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ قَالَ رَأَيْتُ فِي كِتَابِ خَالِي عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ

ابن سرح، عقیل، ابن شہاب، کہتے ہیں کہ میں نے اپنے ماموں کی کتاب میں یہی حدیث عقیل عن ابن شہاب کی سند سے دیکھی ہے۔

راوی: ابن سرح، عقیل، ابن شہاب،

عورت اپنی زینت کے کن اعضاء کو کھلا رکھ سکتی ہے؟

باب : لباس کا بیان

عورت اپنی زینت کے کن اعضاء کو کھلا رکھ سکتی ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 703

راوی : یعقوب بن کعب الانطاکی، موئمل بن فضل الحرانی، الولید، السعید بن بشیر، قتادہ، خالد، یعقوب بن دریک، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ الْأَنْطَاكِيُّ وَمُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ الْحَرَّانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خَالِدٍ قَالَ يَعْقُوبُ ابْنُ دُرَيْكٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهَا ثِيَابٌ رِقَاقٌ فَأَعْرَضَ عَنْهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا أَسْمَاءُ إِنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا بَلَغَتْ الْمَحِيضَ لَمْ تَصْلُحْ أَنْ يُرَى مِنْهَا إِلَّا هَذَا وَهَذَا وَأَشَارَ إِلَى وَجْهِهِ وَكَفَّيْهِ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا مُرْسَلٌ خَالِدُ بْنُ دُرَيْكٍ لَمْ يُدْرِكْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا

یعقوب بن کعب الانطاکی، موئمل بن فضل الحرانی، الولید، السعید بن بشیر، قتادہ، خالد، یعقوب بن دریک، عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت اسماء بنت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (عائشہ کی بہن) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئیں تو ان کے اوپر باریک کپڑے تھے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے منہ پھیر لیا۔ اور فرمایا کہ اے اسماء جب عورت حیض کی عمر کو پہنچ جائے (بالغ ہو جائے) تو اس کے لیے درست نہیں ہے کہ اس کے جسم سے سوائے اس کے اور سوائے اس کے دکھائی دے اور اشارہ فرمایا ان کے چہرے اور دونوں ہتھلیوں کی طرف (کہ بالغ عورت صرف چہرہ اور دونوں ہتھیلیاں تو کھول سکتی ہے اس کے علاوہ پورا جسم چھپانا ضروری ہے) امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ یہ روایت خالد بن دریک کی مرسلات میں سے ہے کیونکہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا زمانہ نہیں پایا۔ (دور حاضر میں علماء نے چہرہ کھولنا بھی ناجائز قرار دیا ہے بسبب فتنہ کے)۔

راوی : یعقوب بن کعب الانطاکی، موئمل بن فضل الحرانی، الولید، السعید بن بشیر، قتادہ، خالد، یعقوب بن دریک، عائشہ رضی اللہ

عنہا

جو غلام اپنی مالکہ کے بال دیکھے اس کا کیا حکم ہے؟

باب : لباس کا بیان

جو غلام اپنی مالکہ کے بال دیکھے اس کا کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 704

راوی: قتیبہ، یزید بن خالد بن موہب، اللیث، ابن زبیر، جابر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ مَوْهَبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ اسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحِجَامَةِ فَأَمَرَ أَبَا طَيْبَةَ أَنْ يَحْجُمَهَا قَالَ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ كَانَ أَخَاهَا مِنْ الرَّضَاعَةِ أَوْ غُلَامًا لَمْ يَحْتَلِمْ

قتیبہ، یزید بن خالد بن موہب، اللیث، ابن زبیر، جابر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پچھنے لگوانے کی اجازت طلب کی تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوطیبہ کو حکم دیا کہ وہ ام سلمہ کو پچھنے لگوائے راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال یہ ہے کہ ابوطیبہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے رضائی بھائی تھے یا نابالغ بچے تھے۔

راوی : قتیبہ، یزید بن خالد بن موہب، اللیث، ابن زبیر، جابر رضی اللہ عنہا

باب : لباس کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 705

راوی: محمد بن عیسی، ابوجمیع، سالم بن دینار، ثابت، انس،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو جُمَيْعٍ سَالِمُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى فَاطِمَةَ بِعَبْدٍ كَانَ قَدْ وَهَبَهُ لَهَا قَالَ وَعَلَى فَاطِمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا ثَوْبٌ إِذَا قَنَّعَتْ بِهِ رَأْسَهَا لَمْ يَبْلُغْ رِجْلَيْهَا وَإِذَا غَطَّتْ بِهِ رِجْلَيْهَا لَمْ يَبْلُغْ رَأْسَهَا فَلَمَّا رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَلْقَى قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكِ بَأْسٌ إِنَّمَا هُوَ أَبُوكِ وَغُلَامُكِ

محمد بن عیسیٰ، ابوجمیع، سالم بن دینار، ثابت، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تشریف لائے ایک غلام لے کر جو انہیں ہبہ کر دیا تھا۔ حضرت انس کہتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اوپر ایک کپڑا تھا جب اس سے اپنے سر کو ڈھکتیں تو وہ ان کی ٹانگوں تک نہ پہنچ پاتا اور جب اس سے اپنی ٹانگیں ڈھانپتی تھی تو سر کو نہیں پہنچتا تھا (غربت وافلاس کا یہ عالم تھا کہ دوسرا اکمل کپڑا بھی میسر نہ تھا دوجہاں کے سردار کی بیٹی کو) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب انہیں اس تذبذب میں دیکھا کہ تو فرمایا کہ کوئی حرج نہیں ہے اس میں یہ یا تو تمہارے والد ہیں یا تمہارا غلام ہے (معلوم ہوا کہ مملوک اپنی مالکہ کے سر کے بال دیکھ سکتا ہے۔

راوی: محمد بن عیسیٰ، ابوجمیع، سالم بن دینار، ثابت، انس،

اللہ تعالیٰ کا فرمان غیر اولی الایۃ کا بیان

باب : لباس کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان غیر اولی الایۃ کا بیان

راوی: محمد بن عبید، محمد بن ثور، معمر، الزهری، هشام بن عروۃ، عروۃ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَهِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ يَدْخُلُ عَلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخَنَّثٌ فَكَانُوا يَعُدُّونَهُ مِنْ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ فَدَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَهُوَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ وَهُوَ يَنْعَتُ امْرَأَةً فَقَالَ إِنَّهَا إِذَا أَقْبَلَتْ أَقْبَلَتْ بِأَرْبَعٍ وَإِذَا أَدْبَرَتْ أَدْبَرَتْ بِثَمَانٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَرَى هَذَا يَعْلَمُ مَا هَاهُنَا لَا يَدْخُلَنَّ عَلَيْكُنَّ هَذَا فَحَجَبُوهُ

محمد بن عبید، محمد بن ثور، معمر، الزہری، ہشام بن عروۃ، عروۃ، عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس ایک مخنث (ہیجڑا) آیا کرتا تھا۔ (اس نے آنے پر کوئی اس سے پردہ نہیں کرتا تھا) پس وہ ازواج مطہرات رضی اللہ تعالی عنہ اسے غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ میں شمار کرتی تھیں ایک روز حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور وہ مخنث بھی بعض ازواج کے پاس موجود تھا اور ایک عورت کی صفات بیان کر رہا تھا۔ اور کہہ رہا تھا کہ جب وہ سامنے آتی ہے تو چار (سلوٹوں) کے ساتھ آتی ہے (موٹی اتنی کہ چلتے وقت پیٹ میں چار سلوٹیں) ہوتی ہیں جن کے ساتھ جاتی ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ سنا تو فرمایا کہ ارے میرا خیال ہے کہ یہ بھی عورتوں کی باتیں جانتا ہے یہ ہرگز تمہارے پاس نہ داخل ہو اس سے پردہ کرو۔ (معلوم ہوا کہ مخنث غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ میں داخل نہیں ہے(

راوی: محمد بن عبید، محمد بن ثور، معمر، الزہری، ہشام بن عروۃ، عروۃ، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : لباس کا بیان

اللہ تعالی کا فرمان غیر اولی الاربۃ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 707

راوی : محمد بن داؤد بن سفیان، عبدالرزاق، معمر، زهری، عروۃ، عائشہ، احمد بن صالح، وهب، یونس، ابن شهاب، عروۃ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِمَعْنَاهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ زَادَ وَأَخْرَجَهُ فَكَانَ بِالْبَيْدَاءِ يَدْخُلُ كُلَّ جُمُعَةٍ يَسْتَطْعِمُ

محمد بن داؤد بن سفیان، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروۃ، عائشہ، احمد بن صالح، وھب، یونس، ابن شہاب، عروۃ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہی حدیث مروی ہے کہ اس اضافہ کے ساتھ کہ پھر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس مدینہ سے نکلوا دیا پس وہ بیداء (مدینہ سے باہر ایک جگہ ہے) میں تھا ہر جمعہ کو کھانا مانگنے کے لیے مدینہ میں آتا۔

راوی : محمد بن داؤد بن سفیان، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروۃ، عائشہ، احمد بن صالح، وھب، یونس، ابن شہاب، عروۃ، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : لباس کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان غیر اولی الاربۃ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 708

راوی : محمود بن خالد، عمر، الاوزاعی،

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ إِذَنْ يَمُوتُ مِنْ الْجُوعِ فَأَذِنَ لَهُ أَنْ يَدْخُلَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّتَيْنِ فَيَسْأَلُ ثُمَّ يَرْجِعُ

محمود بن خالد، عمر، الاوزاعی، یہی قصہ مروی ہے اس اضافہ کے ساتھ کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا گیا کہ اس طرح

تو وہ بھوک سے مر جائے گا۔ پس حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اجازت دی اس بات کی کہ ہر جمعہ میں (مراد ہفتہ بھر میں) دو مرتبہ شہر میں آکر کھانا مانگے پھر واپس لوٹ جائے۔

راوی : محمود بن خالد، عمر، الاوزاعی،

مومن عورتوں کو نظریں نیچی رکھنے کا حکم دینے والے فرمان الہی کا بیان

باب : لباس کا بیان

مومن عورتوں کو نظریں نیچی رکھنے کا حکم دینے والے فرمان الہی کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 709

راوی: احمد بن محمد المروزی، علی بن الحسین بن واقد، ابوہ، یزید النحوی، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ الْآيَةَ فَنُسِخَ وَاسْتَثْنَى مِنْ ذَلِكَ وَالْقَوَاعِدُ مِنْ النِّسَائِ اللَّاتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا الْآيَةَ

احمد بن محمد المروزی، علی بن الحسین بن واقد، ابوہ، یزید النحوی، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ قرآن کریم کی اس آیت (وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ) (کہ مومن عورتوں سے کہہ دیجئے کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں) اس میں منسوخ و مستثنیٰ ہو گئیں وہ عورتیں جن کا ذکر اس آیت میں ہے (وَالْقَوَاعِدُ مِنْ النِّسَائِ اللَّاتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا) کہ وہ عورتیں جو بوڑھی ہو گئیں اور جنہیں نکاح کی امید نہیں۔

راوی : احمد بن محمد المروزی، علی بن الحسین بن واقد، ابوہ، یزید النحوی، عکرمہ، ابن عباس

باب : لباس کا بیان

مومن عورتوں کو نظریں نیچی رکھنے کا حکم دینے والے فرمان الہی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 710

راوی: محمد بن علاء، ابن المبارک، یونس، زهری، نهبان مولا ام سلمه،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي نَبْهَانُ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ مَيْمُونَةُ فَأَقْبَلَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَذَلِكَ بَعْدَ أَنْ أُمِرْنَا بِالْحِجَابِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجِبَا مِنْهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ أَعْمَى لَا يُبْصِرُنَا وَلَا يَعْرِفُنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَعَمْيَاوَانِ أَنْتُمَا أَلَسْتُمَا تُبْصِرَانِهِ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا لِأَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً أَلَا تَرَى إِلَى اعْتِدَادِ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ قَدْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِفَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ اعْتَدِّي عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ رَجُلٌ أَعْمَى تَضَعِينَ ثِيَابَكِ عِنْدَهُ

محمد بن علاء، ابن المبارک، یونس، زہری، نھبان مولا ام سلمہ، فرماتی ہیں کہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھی اور آپ کے پاس حضرت میمونہ رضی اللہ تعالی عنہ (بھی) تھیں۔ سامنے سے حضرت عبداللہ بن ام مکتوم (جو نابینا تھے) تشریف لائے اور یہ واقعہ پردہ کا حکم دیے جانے کے بعد کا ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ان سے تم دونوں پردہ کرو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا یہ نابینا نہیں ہیں؟ ہمیں نہیں دیکھتے اور نہ ہمیں پہچانتے ہیں؟ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم دونوں بھی اندھی ہو انہیں نہیں دیکھتی ہو (معلوم ہوا کہ جہاں مرد کو عورت پر نظر نہیں ڈالنی چاہیے وہیں پر عورت کے لے بھی جائز نہیں کہ مرد کو دیکھے بلا ضرورت لیکن کسی ضرورت سے بازار ہسپتال وغیرہ جانا پڑے تو دوسری بات ہے۔(

راوی: محمد بن علاء، ابن المبارک، یونس، زہری، نھبان مولا ام سلمہ،

باب : لباس کا بیان

مومن عورتوں کو نظریں نیچی رکھنے کا حکم دینے والے فرمان الہی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 711

راوی: محمد بن عبداللہ بن المیمون، الولید، الاوزاعی، عمرو بن شعیب، اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمَيْمُونِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا زَوَّجَ أَحَدُكُمْ عَبْدَهُ أَمَتَهُ فَلَا يَنْظُرْ إِلَى عَوْرَتِهَا

محمد بن عبد اللہ بن المیمون، الولید، الاوزاعی، عمرو بن شعیب، اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے غلام کا نکاح اپنی باندی سے کر دے تو اسے چاہیے کہ پھر اس باندی کا ستر نہ دیکھے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن المیمون، الولید، الاوزاعی، عمرو بن شعیب، اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

باب : لباس کا بیان

مومن عورتوں کو نظریں نیچی رکھنے کا حکم دینے والے فرمان الہی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 712

راوی: زهیر بن حرب، وکیع داؤد بن سوار المزنی، عمرو بن شعیب، اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ سَوَّارٍ الْمُزَنِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا زَوَّجَ أَحَدُكُمْ خَادِمَهُ عَبْدَهُ أَوْ أَجِيرَهُ فَلَا يَنْظُرْ إِلَى مَا دُونَ السُّرَّةِ وَفَوْقَ الرُّكْبَةِ قَالَ أَبُو دَاوُد

وَصَوَابُهُ سَوَّارُ بْنُ دَاوُدَ الْمُزَنِيُّ الصَّيْرَفِيُّ وَهِمَ فِيهِ وَكِيعٌ

زهیر بن حرب، وکیع داؤد بن سوار المزنی، عمرو بن شعیب، اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی اپنی باندی کا نکاح اپنے غلام یا نوکر سے کر دے تو باندی کا ستر (ناف سے نیچے اور گھٹنوں سے اوپر کا حصہ) نہ دیکھے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ داؤد بن سوار (راوی) کے بجائے سوار بن داؤد صحیح ہے اس میں وکیع کو وہم ہو گیا۔

راوی: زہیر بن حرب، وکیع داؤد بن سوار المزنی، عمرو بن شعیب، اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

دوپٹہ اوڑھنے کا بیان

باب: لباس کا بیان

دوپٹہ اوڑھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 713

راوی: زهیربن حرب، عبدالرحمن، مسدد، یحیی، سفیان، حبیب، ابی ثابت، وهب، مولی ابواحمد، ام سلمه،

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ وَهْبٍ مَوْلَى أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَهِيَ تَخْتَمِرُ فَقَالَ لَيَّةً لَا لَيَّتَيْنِ قَالَ أَبُو دَاوُد مَعْنَى قَوْلِهِ لَيَّةً لَا لَيَّتَيْنِ يَقُولُ لَا تَعْتَمُّ مِثْلَ الرَّجُلِ لَا تُكَرِّرُهُ طَاقًا أَوْ طَاقَيْنِ

زہیر بن حرب، عبدالرحمن، مسدد، یحیی، سفیان، حبیب، ابی ثابت، وھب، مولی ابواحمد، ام سلمہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انکے پاس تشریف لائے اور وہ دوپٹہ اوڑھے ہوئے تھیں تو فرمایا کہ ایک مرتبہ گھیر دو، دو مرتبہ نہیں۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول،،لَيَّةً لَا لَيَّتَيْنِ،، کا مطلب یہ ہے کہ مرد کہ طرح عمامہ نہ باندھیں

کہ اسے ایک پیچ اور دو پیچ دیں۔

راوی : زهیر بن حرب، عبد الرحمن، مسدد، یحیی، سفیان، حبیب، ابی ثابت، وھب، مولی ابو احمد، ام سلمہ،

مصری کپڑے (جو باریک ہوتے ہیں) عورتوں کا انہیں پہننے کا کیا حکم ہے؟

باب : لباس کا بیان

مصری کپڑے (جو باریک ہوتے ہیں) عورتوں کا انہیں پہننے کا کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 714

راوی : احمد بن عمر، ابن سرح، احمد بن سعید الهدانی، ابن وهب، ابن الهعیة، موسیٰ بن جبیر، عبید الله بن عباس، خالد بن زیزید، ابن معاویه، حضرت دحیه بن خلیفه الکلبی،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ دِحْيَةَ بْنِ خَلِيفَةَ الْكَلْبِيِّ أَنَّهُ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبَاطِيَّ فَأَعْطَانِي مِنْهَا قُبْطِيَّةً فَقَالَ اصْدَعْهَا صَدْعَيْنِ فَاقْطَعْ أَحَدَهُمَا قَمِيصًا وَأَعْطِ الْآخَرَ امْرَأَتَكَ تَخْتَمِرُ بِهِ فَلَمَّا أَدْبَرَ قَالَ وَأْمُرْ امْرَأَتَكَ أَنْ تَجْعَلَ تَحْتَهُ ثَوْبًا لَا يَصِفُهَا قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ فَقَالَ عَبَّاسُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ

احمد بن عمر، ابن سرح، احمد بن سعید الهدانی، ابن وهب، ابن الهعیة، موسیٰ بن جبیر، عبید اللہ بن عباس، خالد بن زیزید، ابن معاویہ، حضرت دحیہ بن خلیفہ الکلبی، فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کچھ مصری کپڑے آئے جن میں سے ایک مصری کپڑا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے عطا فرما دیا اور فرمایا کہ اس کے دو ٹکڑے کر لو اور ان میں سے ایک ٹکڑے کو قمیص بنالو اور دوسرا اپنی بیوی کو دے دو وہ اس سے اپنی اوڑھنی بنالے۔ حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیٹھ پھیر کر جب واپس مڑے تو فرمایا کہ اپنی بیوی کو حکم دو کہ اس کے نیچے کوئی کپڑا لگالے (بطور استر کے) جس سے اس کا بدن ظاہر نہ ہو، امام ابوداؤد

فرماتے ہیں کہ اسے یحیی بن ایوب نے بھی روایت کیا ہے انہوں نے حضرت عباس بن عبید اللہ بن عباس کہا ہے (عبید اللہ بن کے بجائے(

راوی : احمد بن عمر، ابن سرح، احمد بن سعید الھدانی، ابن وھب، ابن الھعیۃ، موسیٰ بن جبیر، عبید اللہ بن عباس، خالد بن زیزید، ابن معاویہ، حضرت دحیہ بن خلیفہ الکلبی،

دامن کا بیان

باب : لباس کا بیان

دامن کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 715

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالك، ابوبکر بن نافع، صفیہ بنت ابوعبداللہ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ ذَكَرَ الْإِزَارَ فَالْمَرْأَةُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ تُرْخِي شِبْرًا قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ إِذًا يَنْكَشِفُ عَنْهَا قَالَ فَذِرَاعًا لَا تَزِيدُ عَلَيْهِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابو بکر بن نافع، صفیہ بنت ابو عبد اللہ، کہتی ہیں کہ انہیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت ام سلمہ نے بتلایا کہ انہوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ازار کا ذکر کر رہے تھے فرمایا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عورت کیا کرے؟ کتنا ازار لٹکائے؟ فرمایا کہ ایک بالشت لٹکائے ام سلمہ نے کہا کہ جب بھی کھلنے کا اندیشہ ہو تو پھر ایک ہاتھ لمبا کر دے لیکن اس سے زیادہ نہیں (گھٹنوں سے اتنا نیچے کر سکتی ہے)۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابو بکر بن نافع، صفیہ بنت ابو عبد اللہ،

باب : لباس کا بیان

دامن کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 716

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، عیسی، عبیدالله، نافع، سلیمان بن یسار، ام سلمه حضور اکرم صلی الله علیه وآله وسلم

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ ابْنُ إِسْحَقَ وَأَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ

ابراہیم بن موسی، عیسی، عبید اللہ، نافع، سلیمان بن یسار، ام سلمہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی حدیث نقل فرماتی ہیں امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اسے ابن اسحاق اور ایوب بن موسیٰ نے نافع عن صفیہ سے روایت کیا ہے۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، عیسی، عبید اللہ، نافع، سلیمان بن یسار، ام سلمہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : لباس کا بیان

دامن کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 717

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، سفیان، زیدعمی، ابی الصدیق، ابن عمر،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ أَخْبَرَنِي زَيْدٌ الْعَمِّيُّ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ فِي الذَّيْلِ شِبْرًا ثُمَّ اسْتَزَدْنَهُ فَزَادَهُنَّ شِبْرًا فَكُنَّ يُرْسِلْنَ إِلَيْنَا

فَنَذْرَعُ لَهُنَّ ذِرَاعًا

مسدد، یحیی بن سعید، سفیان، زید عمی، ابی الصدیق، ابن عمر، فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امہات المومنین کو دامن کے معاملہ میں ایک بالشت کی اجازت دی انہوں نے اس سے زیادہ کی اجازت چاہی تو ایک بالشت کا اور اضافہ کر دیا پس امہات المومنین ہمارے پاس کپڑے بھیجتیں ہم ان کے لیے ہاتھوں سے ناپ دیا کرتے تھے۔

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، سفیان، زید عمی، ابی الصدیق، ابن عمر،

مردہ جانور کی کھال کا بیان

باب : لباس کا بیان

مردہ جانور کی کھال کا بیان

جلد : جلد سوم — حدیث 718

راوی: مسدد، وهب، عثمان، ابی شیبه، ابن ابوخلف، سفیان، الزهری، عبیدالله بن عبدالله، عن ابن عباس،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَوَهْبُ بْنُ بَيَانٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي خَلَفٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مُسَدَّدٌ وَوَهْبٌ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ أُهْدِيَ لِمَوْلَاةٍ لَنَا شَاةٌ مِنْ الصَّدَقَةِ فَمَاتَتْ فَمَرَّ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا دَبَغْتُمْ إِهَابَهَا وَاسْتَنْفَعْتُمْ بِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهَا مَيْتَةٌ قَالَ إِنَّمَا حَرُمَ أَكْلُهَا

مسدد، وهب، عثمان، ابی شیبہ، ابن ابوخلف، سفیان، الزہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، عن ابن عباس سے روایت ہے کہ مسدد اور وہیب کہتے ہیں کہ ابن عباس نے حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے ہماری ایک آزاد کردہ باندی کو ایک صدقہ کی بکری ہدیہ کی گئی پس وہ مر گئی تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں سے گذرے اور مردہ بکری کو دیکھا تو فرمایا تم نے اس کی کھال کو دباغت کیوں نہیں دیا پس تم اس سے نفع اٹھاتے، انہوں نے کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ تو مردار ہے فرمایا

کہ بیشک اس کا صرف کھانا حرام کیا گیا ہے۔

راوی : مسدد، وھب، عثمان، ابی شیبہ، ابن ابو خلف، سفیان، الزہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، عن ابن عباس،

باب : لباس کا بیان

مردہ جانور کی کھال کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 719

راوی: مسدد، یزید، معمر، الزہری،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْحَدِيثِ لَمْ يَذْكُرْ مَيْمُونَةَ قَالَ فَقَالَ أَلَا انْتَفَعْتُمْ بِإِهَابِهَا ثُمَّ ذَكَرَ مَعْنَاهُ لَمْ يَذْكُرْ الدِّبَاغَ

مسدد، یزید، معمر، الزہری، نے یہی حدیث روایت کی ہے اور اس میں میمونہ رضی اللہ تعالی عنہ کا تذکرہ نہیں کیا راوی کہتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے اس کی کھال سے فائدہ کیوں نہیں اٹھایا؟ پھر آگے مذکورہ بالا حدیث ہی نقل کی ہے دباغت کا تذکرہ نہیں کیا۔

راوی : مسدد، یزید، معمر، الزہری،

باب : لباس کا بیان

مردہ جانور کی کھال کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 720

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، عبدالرزاق، معمر،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ قَالَ مَعْمَرٌ وَكَانَ الزُّهْرِيُّ يُنْكِرُ الدِّبَاغَ وَيَقُولُ يُسْتَمْتَعُ بِهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ قَالَ أَبُو دَاوُد لَمْ يَذْكُرْ الْأَوْزَاعِيُّ وَيُونُسُ وَعُقَيْلٌ فِي حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ الدِّبَاغَ وَذَكَرَهُ الزُّبَيْدِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَحَفْصُ بْنُ الْوَلِيدِ ذَكَرُوا الدِّبَاغَ

محمد بن یحیی بن فارس، عبدالرزاق، معمر، کہتے ہیں کہ زہری دباغت کا انکار کرتے تھے۔ (کہ دباغت نہ دی جائے) کہ اس سے ہر حال میں نفع اٹھانا جائز ہے امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اوزاعی یونس اور عقیل نے زہری کی روایت میں دباغت کا ذکر نہیں کیا جبکہ زبیدی، سعید بن عبدالعزیز اور حفص کا ذکر نہیں کیا جبکہ زبیدی، سعید بن عبدالعزیز اور حفص بن الولید نے دباغت کا ذکر نہیں کیا۔

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، عبدالرزاق، معمر،

باب : لباس کا بیان

مردہ جانور کی کھال کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 721

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، زید بن اسلم، عبدالرحمن بن وعلہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا دُبِغَ الْإِهَابُ فَقَدْ طَهُرَ

محمد بن کثیر، سفیان، زید بن اسلم، عبدالرحمن بن وعلہ، ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جب کھال کو دباغت دے دی جائے تو وہ پاک ہو جاتی ہے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، زید بن اسلم، عبد الرحمن بن وعلہ، ابن عباس

باب : لباس کا بیان

مردہ جانور کی کھال کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 722

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، زید بن عبداللہ، قسیط، محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان، حضرت عائشہ، زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُسْتَمْتَعَ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، زید بن عبداللہ، قسیط، محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان، حضرت عائشہ، زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ مردار کی کھالوں کو جب دباغت دیدی جائے تو ان سے فائدہ اٹھانا جائز ہے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، زید بن عبداللہ، قسیط، محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان، حضرت عائشہ، زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : لباس کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 723

راوی: حفص بن عمر، موسیٰ بن اسماعیل، ہمام، قتادہ، حسن، جون بن قتادہ، سلمہ بن محبق بن المحبق

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبَّقِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ أَتَى عَلَى بَيْتٍ فَإِذَا قِرْبَةٌ مُعَلَّقَةٌ فَسَأَلَ الْمَاءَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ دِبَاغُهَا طُهُورُهَا

حفص بن عمر، موسیٰ بن اسماعیل، ہمام، قتادہ، حسن، جون بن قتادہ، سلمہ بن محبق بن المحبق سے روایت ہے کہ غزوہ تبوک میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک گھر پر آئے وہاں ایک مشک لٹکی ہوئی تھی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں سے پانی مانگا تو لوگوں نے کہا کہ یہ تو مردار (کی کھال کا مشکیزہ) ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کی دباغت اس کی پاکیزگی ہے۔

راوی: حفص بن عمر، موسیٰ بن اسماعیل، ہمام، قتادہ، حسن، جون بن قتادہ، سلمہ بن محبق بن المحبق

باب : لباس کا بیان

مردہ جانور کی کھال کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 724

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، عمر، ابن حارث، كثير بن فرقد، عبدالله بن مالك، حذافه، ام عاليه بنت سبيع

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ

بْنِ حُذَافَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أُمِّهِ الْعَالِيَةِ بِنْتِ سُبَيْعٍ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ لِي غَنَمٌ بِأُحُدٍ فَوَقَعَ فِيهَا الْمَوْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتْ لِي مَيْمُونَةُ لَوْ أَخَذْتِ جُلُودَهَا فَانْتَفَعْتِ بِهَا فَقَالَتْ أَوَيَحِلُّ ذَلِكَ قَالَتْ نَعَمْ مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجَالٌ مِنْ قُرَيْشٍ يَجُرُّونَ شَاةً لَهُمْ مِثْلَ الْحِمَارِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَخَذْتُمْ إِهَابَهَا قَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطَهِّرُهَا الْمَاءُ وَالْقَرَظُ

احمد بن صالح، ابن وهب، عمر، ابن حارث، کثیر بن فرقد، عبداللہ بن مالک، حذافہ، ام عالیہ بنت سبیع کہتی ہیں کہ احد پہاڑ پر میری کچھ بکریاں تھیں ان میں (کسی وبا کی وجہ سے) موت واقع ہونا شروع ہوگئی پس میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس آئی اور اسکا تذکرہ کیا پس حضرت میمونہ رضی اللہ تعالی عنہ نے مجھ سے کہا کہ کاش تم ان کی کھالیں لے لیتیں اور ان سے نفع اٹھاتیں وہ کہنے لگیں کہ کیا یہ حلال ہوں گی؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قریش کے چند افراد پر گذرے وہ بکری کو گدھے کی طرح زمین پر گھسیٹ رہے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کاش تم اس کی کھال لے لو۔ وہ کہنے لگے کہ یہ مردار ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسے پانی اور قرظ کے پتے پاک کر دیں گے

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، عمر، ابن حارث، کثیر بن فرقد، عبداللہ بن مالک، حذافہ، ام عالیہ بنت سبیع

جن حضرات کے نزدیک مردار کی کھال پاک نہیں ہوتی ان کی دلیل

باب: لباس کا بیان

جن حضرات کے نزدیک مردار کی کھال پاک نہیں ہوتی ان کی دلیل

جلد : جلد سوم   حدیث 725

راوی: حفص بن عمر شعبہ، الحکم، عبدالرحمن بن ابولیلی، عبداللہ بن حکیم، عبدالرحمن بن ابوحکیم، عبداللہ بن عکیم

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ قُرِئَ عَلَيْنَا كِتَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْضِ جُهَيْنَةَ وَأَنَا غُلَامٌ شَابٌّ أَنْ لَا تَسْتَمْتِعُوا مِنْ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

حفص بن عمر شعبہ، الحکم، عبدالرحمن بن ابولیلی، عبداللہ بن حکیم، عبدالرحمن بن ابوحکیم، عبداللہ بن عکیم فرماتے ہیں کہ کہ ہم پر جہینہ کی سرزمین میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط پڑھا گیا جبکہ میں نوجوان لڑکا تھا اس میں یہ تھا کہ تم لوگ مردار کے چمڑے اور اس کی ہڈیوں سے فائدہ مت اٹھاؤ۔

راوی : حفص بن عمر شعبہ، الحکم، عبدالرحمن بن ابولیلی، عبداللہ بن حکیم، عبدالرحمن بن ابوحکیم، عبداللہ بن عکیم

باب : لباس کا بیان

جن حضرات کے نزدیک مردار کی کھال پاک نہیں ہوتی ان کی دلیل

جلد : جلد سوم حدیث 726

راوی: محمد بن اسماعیل، مولی بنی ھاشم ثقفی، خالد، حکم بن عیینہ،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدٍ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ أَنَّهُ انْطَلَقَ هُوَ وَنَاسٌ مَعَهُ إِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عُكَيْمٍ رَجُلٌ مِنْ جُهَيْنَةَ قَالَ الْحَكَمُ فَدَخَلُوا وَقَعَدْتُ عَلَى الْبَابِ فَخَرَجُوا إِلَيَّ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُكَيْمٍ أَخْبَرَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى جُهَيْنَةَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِشَهْرٍ أَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنْ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ يُسَمَّى إِهَابًا مَا لَمْ يُدْبَغْ فَإِذَا دُبِغَ لَا يُقَالُ لَهُ إِهَابٌ إِنَّمَا يُسَمَّى شَنًّا وَقِرْبَةً

محمد بن اسماعیل، مولی بنی ھاشم ثقفی، خالد، حکم بن عیینہ، فرماتے ہیں کہ وہ اور ان کے ساتھ چند لوگ حضرت عبداللہ بن عکیم کے پاس چلے جو جہینیہ کے ایک شخص تھے حکم کہتے ہیں کہ اور لوگ اندر داخل ہوئے اور میں دروازہ پر ہی بیٹھ گیا پس وہ میری طرف

باہر نکلے اور انہوں نے مجھے بتلایا کہ حضرت عبداللہ بن عکیم نے انہیں بتلایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جہینیہ کو اپنی وفات سے ایک ماہ قبل دیکھا کہ مردار کی کھال اور ہڈیوں سے فائدہ مت اٹھاؤ۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ نضر بن شمیل نے فرمایا کہ اہاب دباغت سے پہلے کہتے ہیں جب دباغت دی جائے تو اسے اہاب نہیں کہا جاتا اسے توشن اور قربہ کہتے ہیں۔

راوی : محمد بن اسماعیل، مولی بنی ھاشم ثقفی، خالد، حکم بن عیینہ،

چیتوں کی کھالوں کا بیان

باب : لباس کا بیان

چیتوں کی کھالوں کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 727

راوی: ھناد بن سری، وکیع، ابی معتمر، ابن سرین، معاویہ

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ أَبِي الْمُعْتَمِرِ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْكَبُوا الْخَزَّ وَلَا النِّمَارَ قَالَ وَكَانَ مُعَاوِيَةُ لَا يُتَّهَمُ فِي الْحَدِيثِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ لَنَا أَبُو دَاوُد أَبُو الْمُعْتَمِرِ اسْمُهُ يَزِيدُ بْنُ طَهْمَانَ كَانَ يَنْزِلُ الْحِيرَةَ

ھناد بن سری، وکیع، ابی معتمر، ابن سرین، معاویہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگ ریشمی زین پر سوار مت ہو اور نہ چیتوں کی کھال پر۔ ابن سیرین کہتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ حدیث کے بارے میں متہم نہ تھے۔ (متہم بالکذب)۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا ملائکہ ان لوگوں کے رفیق نہیں بنتے جن کے گھروں میں چیتے کی کھال ہوتی ہے۔

راوی : ھناد بن سری، وکیع، ابی معتمر، ابن سرین، معاویہ

باب : لباس کا بیان

چیتوں کی کھالوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 728

راوی: محمد بن بشار، ابوداد، عمران، قتادہ، زرارہ حضرت ابوھریرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جِلْدُ نَمِرٍ

محمد بن بشار، ابو داد، عمران، قتادہ، زرارہ حضرت ابوہریرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا ملائکہ ان لوگوں کے رفیق نہیں بنتے جن کے گھروں میں چیتے کی کھال ہوتی ہے۔

راوی : محمد بن بشار، ابو داد، عمران، قتادہ، زرارہ حضرت ابوہریرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : لباس کا بیان

چیتوں کی کھالوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 729

راوی: عمرو بن عثمان، بن سعید الحمصی، خالد کہتے ہیں کہ حضرت مقدام رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن معدیکرب،

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ عَنْ خَالِدٍ قَالَ وَفَدَ الْمِقْدَامُ بْنُ مَعْدِي كَرِبَ وَعَمْرُو بْنُ الْأَسْوَدِ وَرَجُلٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ مِنْ أَهْلِ قِنَّسْرِينَ إِلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ لِلْمِقْدَامِ أَعَلِمْتَ

أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ تُوُفِّيَ فَرَجَّعَ الْمِقْدَامُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ أَتَرَاهَا مُصِيبَةً قَالَ لَهُ وَلِمَ لَا أَرَاهَا مُصِيبَةً وَقَدْ وَضَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حِجْرِهِ فَقَالَ هَذَا مِنِّي وَحُسَيْنٌ مِنْ عَلِيٍّ فَقَالَ الْأَسَدِيُّ جَمْرَةٌ أَطْفَأَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَقَالَ الْمِقْدَامُ أَمَّا أَنَا فَلَا أَبْرَحُ الْيَوْمَ حَتَّى أُغَيِّظَكَ وَأُسْمِعَكَ مَا تَكْرَهُ ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاوِيَةُ إِنَّ أَنَا صَدَقْتُ فَصَدِّقْنِي وَإِنْ أَنَا كَذَبْتُ فَكَذِّبْنِي قَالَ أَفْعَلُ قَالَ فَأَنْشُدُكَ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ جُلُودِ السِّبَاعِ وَالرُّكُوبِ عَلَيْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَوَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ هَذَا كُلَّهُ فِي بَيْتِكَ يَا مُعَاوِيَةُ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ قَدْ عَلِمْتُ أَنِّي لَنْ أَنْجُوَ مِنْكَ يَا مِقْدَامُ قَالَ خَالِدٌ فَأَمَرَ لَهُ مُعَاوِيَةُ بِمَا لَمْ يَأْمُرْ لِصَاحِبَيْهِ وَفَرَضَ لِابْنِهِ فِي الْمِائَتَيْنِ فَفَرَّقَهَا الْمِقْدَامُ فِي أَصْحَابِهِ قَالَ وَلَمْ يُعْطِ الْأَسَدِيُّ أَحَدًا شَيْئًا مِمَّا أَخَذَ فَبَلَغَ ذَلِكَ مُعَاوِيَةُ فَقَالَ أَمَّا الْمِقْدَامُ فَرَجُلٌ كَرِيمٌ بَسَطَ يَدَهُ وَأَمَّا الْأَسَدِيُّ فَرَجُلٌ حَسَنُ الْإِمْسَاكِ لِشَيْئِهِ

عمر بن عثمان بن سعید الحمصی، خالد کہتے ہیں کہ حضرت مقدام رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن معدیکرب، حضرت عمرو بن الاسود اور بنی اسد کا ایک شخص جو قنسرین کا رہنے والا تھا حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی سفیان کے پاس وفد بنا کر آئے پس حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت مقدام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ کیا تمہیں معلوم ہے کہ حضرت حسن بن علی فوت ہو گئے ہیں یہ سن کر حضرت مقدام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اناللہ پڑھی ان سے کسی نے کہا کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مصیبت میں شمار کرتے ہو انہوں نے فرمایا کہ میں اسے مصیبت کیوں نہ خیال کروں جبکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنی گود میں لیا اور فرمایا کہ یہ مجھ سے ہے اور حسین، علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہیں وہ اسدی شخص کہنے لگا کہ انگارہ تھا جسے اللہ نے بجھا دیا۔ (نعوذ باللہ) راوی کہتے ہیں کہ پس حضرت مقدام نے فرمایا کہ جہاں تک میرا تعلق ہے تو میں آج نہیں رہوں گا تمہیں غصہ دلائے بغیر اور تمہیں ایسی بات سناؤں گا جو تمہیں ناگوار گذرے گی اسدی شخص نے تو حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خوش کرنے کے لیے ایسی ناجائز بات کہہ دی تو میں حق بات کروں گا جس سے ممکن ہے تمہیں غصہ آجائے) پھر فرمایا کہ اے معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ اگر میں سچ کہوں تو میری تصدیق کرنا اور اگر میں جھوٹ بولوں تو میری تکذیب کرنا۔ انہوں نے فرمایا کہ میں ایسا ہی کروں گا تو حضرت مقدام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ کیا آپ نے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونا پہننے سے منع فرمایا ہے معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنے لگے کہ جی ہاں۔ مقدام نے کہا کہ پھر

میں تمہیں اللہ کی قسم دیتاہوں کہ کیا تمھیں معلوم ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ریشم پہننے سے منع فرمایاہے معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ جی ہاں۔ مقدام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں تمہیں اللہ کی قسم دیتاہوں کہ کیا تمہیں معلوم ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درندہ کھالوں کے پہننے سے منع فرمایاہے اور ان پر سوار ہونے سے بھی۔ معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ جی ہاں۔ مقدام نے کہا کہ خدا کی قسم میں نے بیشک تمہارے گھر میں یہ سب کچھ دیکھا ہے اے معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے مقدام رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھے معلوم تھا کہ مجھے تم سے نجات نہیں ملے گی۔ خالد کہتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت مقدام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے اتنامال دینے کا حکم دیا جتنا ان کے دونوں ساتھیوں کے لیے نہیں دیا تھا اور ان کے بیٹے کا حصہ دو سو دینار والوں میں رکھا۔ حضرت مقدام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وہ مال اپنے ساتھیوں میں تقسیم کر دیا۔ راوی کہتے ہیں کہ اسدی نے اپنے مال میں سے کسی کو کچھ نہیں دیا اس کی اطلاع حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پہنچی تو انہوں نے فرمایا کہ جہاں مقدام کا تعلق ہے وہ ایک سخی اور کشادہ دست انسان ہیں اور جہاں تک اسدی کا معاملہ ہے تو وہ اپنی چیز کو اچھی طرح روک کر رکھنے والا (بخیل) شخص ہے۔

راوی: عمر بن عثمان، بن سعید الحمصی، خالد کہتے ہیں کہ حضرت مقدام رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن معد یکرب،

باب : لباس کا بیان

چیتوں کی کھالوں کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 730

راوی: مسدد، اسماعیل بن ابراہیم، یحیی بن سعید، ابوسعید، نے اپنے والد حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ وَإِسْمَعِيلَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَاهُمْ الْمَعْنَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ جُلُودِ السِّبَاعِ

مسدد، اسماعیل بن ابراہیم، یحیی بن سعید، ابوسعید، نے اپنے والد حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درندوں کی کھالوں (کے استعمال) سے منع فرمایا ہے۔

راوی : مسدد، اسماعیل بن ابراہیم، یحیی بن سعید، ابوسعید، نے اپنے والد حضرت اسامہ رضی اللہ تعالی عنہ

جوتا پہننے کا بیان

باب : لباس کا بیان

جوتا پہننے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 731

راوی: محمد بن الصباح بزار، ابن ابی الزناد، موسیٰ بن عقبہ، زبیر، جابر،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَالَ أَكْثِرُوا مِنْ النِّعَالِ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ رَاكِبًا مَا انْتَعَلَ

محمد بن الصباح بزار، ابن ابی الزناد، موسیٰ بن عقبہ، زبیر، جابر، فرماتے ہیں کہ ہم لوگ کسی سفر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے آپ نے فرمایا کہ جوتا بہت کثرت سے پہنو اس لیے کہ آدمی ہمیشہ سوار رہتا ہے جب تک کہ جوتا پہنے ہوئے ہو۔

راوی : محمد بن الصباح بزار، ابن ابی الزناد، موسیٰ بن عقبہ، زبیر، جابر،

باب : لباس کا بیان

جوتا پہننے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 732

راوی: مسلم بن ابراهیم، همام، عن قتادة، انس،

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَعْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهَا قِبَالَانِ

مسلم بن ابراہیم، ہمام، عن قتادة، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جوتے کے دو تسمے تھے۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، ہمام، عن قتادة، انس،

باب : لباس کا بیان

جوتا پہننے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 733

راوی: محمد بن عبدالرحیم، ابراهیم بن طهمان، ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْتَعِلَ الرَّجُلُ قَائِمًا

محمد بن عبدالرحیم، ابراہیم بن طهمان، ابوزبیر، جابر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے جوتا پہننے سے منع فرمایا ہے۔ (یہ حکم استحبابی ہے کیونکہ کھڑا ہو کر پہننے میں گرنے کا اندیشہ ہے)۔

راوی: محمد بن عبدالرحیم، ابراہیم بن طهمان، ابوزبیر، جابر

باب : لباس کا بیان

جوتا پہننے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 734

راوی: عبداللہ بن سلمہ، مالک، ابوزناد، اعرج، ابوھریرہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْشِي أَحَدُكُمْ فِي النَّعْلِ الْوَاحِدَةِ لِيَنْتَعِلْهُمَا جَمِيعًا أَوْ لِيَخْلَعْهُمَا جَمِيعًا

عبداللہ بن سلمہ، مالک، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی ایک جوتا پہن کر نہ چلے یا تو چاہیے کہ دونوں پہنے ایک ساتھ یا دونوں اتار دے۔

راوی: عبداللہ بن سلمہ، مالک، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : لباس کا بیان

جوتا پہننے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 735

راوی: ابوولید الطیالسی، زھیر، ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ حَتَّى يُصْلِحَ شِسْعَهُ وَلَا يَمْشِ فِي خُفٍّ وَاحِدٍ وَلَا يَأْكُلْ بِشِمَالِهِ

ابوولید الطیالسی، زہیر، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کے جوتے

کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ ایک جوتی پہن کر نہ چلے یہاں تک کہ اپنے ٹوٹے ہوئے تسمہ کو صحیح کرلے۔ اور نہ ایک موزہ پہن کر چلے اور نہ اپنے بائیں ہاتھ سے کھانا کھائے۔

راوی : ابو ولید الطیالسی، زہیر، ابوزبیر، جابر

باب : لباس کا بیان

جوتا پہننے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 736

راوی: قتیبۃ بن سعید، صفوان بن عیسی، عبداللہ بن ھارون، زیاد بن سعد، ابونهیك، ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَی حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ هَارُونَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي نَهِيكٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مِنْ السُّنَّةِ إِذَا جَلَسَ الرَّجُلُ أَنْ يَخْلَعَ نَعْلَيْهِ فَيَضَعَهُمَا بِجَنْبِهِ

قتیبہ بن سعید، صفوان بن عیسی، عبداللہ بن ھارون، زیاد بن سعد، ابونھیک، ابن عباس سے روایت ہے کہ آدمی جب بیٹھے تو سنت یہ ہے کہ جوتا اتار کر بیٹھے اور انہیں اپنے پہلو میں رکھ لے۔

راوی : قتیبۃ بن سعید، صفوان بن عیسی، عبداللہ بن ھارون، زیاد بن سعد، ابونھیک، ابن عباس

باب : لباس کا بیان

جوتا پہننے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 737

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوزناد، الاعرج، ابوہریرہ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَمِينِ وَإِذَا نَزَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالشِّمَالِ وَلْتَكُنْ الْيَمِينُ أَوَّلَهُمَا يُنْتَعِلُ وَآخِرَهُمَا يُنْزَعُ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوزناد، الاعرج، ابوھریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی جوتا پہنے دائیں طرف سے ابتداء کرے اور جب اتارے تو بائیں طرف سے ابتداء کرے پس دایاں پیر پہلے ہوگا پہنتے وقت اور آخری ہوگا اتارے وقت۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوزناد، الاعرج، ابوہریرہ،

باب : لباس کا بیان

جوتا پہننے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 738

راوی: حفص بن عمر، مسلم بن ابراهیم، شعبة، اشعث بن سلیم، والد، مسروق، عائشه

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ مَا اسْتَطَاعَ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ فِي طُهُورِهِ وَتَرَجُّلِهِ وَنَعْلِهِ قَالَ مُسْلِمٌ وَسِوَاكِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ عَنْ شُعْبَةَ مُعَاذٌ وَلَمْ يَذْكُرْ سِوَاكَهُ

حفص بن عمر، مسلم بن ابراہیم، شعبۃ، اشعث بن سلیم، والد، مسروق، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے تمام امور میں دائیں طرف سے ابتداء کرنے کو حتی الامکان پسند فرماتے تھے پاکیزگی حاصل کرنے میں، کنگھا کرنے میں، جوتا پہننے میں، مسلم بن ابراہیم کہتے ہیں کہ مسواک کرنے میں، اور انہوں نے اس کا ذکر نہیں کیا کہ اپنے تمام امور میں۔ امام ابوداؤد

فرماتے ہیں کہ شعبہ نے اس حدیث کو معاذ سے روایت کیا ہے اور اس میں مسواک کا تذکرہ نہیں کیا۔

راوی : حفص بن عمر، مسلم بن ابراہیم، شعبۃ، اشعث بن سلیم، والد، مسروق، عائشہ

باب : لباس کا بیان

جوتا پہننے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 739

راوی: نفیلی، زہیر، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَبِسْتُمْ وَإِذَا تَوَضَّأْتُمْ فَابْدَئُوا بِأَيَامِنِكُمْ

نفیلی، زہیر، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم کپڑے پہنو اور جب تم وضو کرو تو اپنے دائیں جانب سے ابتداء کرو (کپڑے پہننے میں پہلے دائیں ہاتھ میں قمیص پہنے پھر بائیں میں۔ وضو کرتے ہوئے پہلے دایاں ہاتھ دھوئے پھر بایاں۔

راوی : نفیلی، زہیر، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ

بستروں کا بیان

باب : لباس کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 740

راوی: یزید بن خالد، الهمدانی ارملی، ابن وهب، ابوهانی، ابی عبدالرحمن الحبلی، جابر،

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدٍ الْهَمْدَانِيُّ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ أَبِي هَانِئٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفُرُشَ فَقَالَ فِرَاشٌ لِلرَّجُلِ وَفِرَاشٌ لِلْمَرْأَةِ وَفِرَاشٌ لِلضَّيْفِ وَالرَّابِعُ لِلشَّيْطَانِ

یزید بن خالد، الهمدانی ارملی، ابن وهب، ابوهانی، ابی عبدالرحمن الحبلی، جابر، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بستروں کا ذکر کیا تو فرمایا کہ آدمی کو چاہیے کہ ایک بستر اپنے لیے رکھے ایک اپنی بیوی کے لیے ایک مہمان کے لیے اور چوتھا شیطان کے لیے (یعنی تین سے زائد رکھنا اسراف ہے لیکن اگر کسی کے ہاں زیادہ مہمان آتے ہوں تو زیادہ بستر رکھنے میں کوئی حرج نہیں)۔

راوی : یزید بن خالد، الهمدانی ارملی، ابن وهب، ابوهانی، ابی عبدالرحمن الحبلی، جابر،

باب : لباس کا بیان

بستروں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 741

راوی: احمد بن حنبل، وکیع، عبداللہ، بن جراح، وکیع، اسرائیل، سماک، جابر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ فَرَأَيْتُهُ مُتَّكِئًا عَلَى وِسَادَةٍ زَادَ ابْنُ الْجَرَّاحِ عَلَى يَسَارِهِ

قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ أَيْضًا عَلَى يَسَارِهِ

احمد بن حنبل، وکیع، عبد اللہ، بن جراح، وکیع، اسرائیل، سماک، جابر نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ان کے گھر میں داخل ہوا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکیہ سے ٹیک لگائے بیٹھے ہیں عبد اللہ بن الجراح نے اپنی روایت میں بائیں جانب کا بھی اضافہ کیا ہے کہ اپنی بائیں جانب تکیہ لگائے تشریف فرما تھے۔ امام ابوداؤد نے فرمایا کہ اسحاق بن منصور نے اسرائیل سے بھی یہی روایت کیا ہے اور اس میں بائیں جانب بھی روایت کیا ہے۔

راوی : احمد بن حنبل، وکیع، عبد اللہ، بن جراح، وکیع، اسرائیل، سماک، جابر

باب : لباس کا بیان

بستروں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 742

راوی: ھناد بن سری، وکیع اسحاق بن سعید، عمر قرشی، والد ابن عمر

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو الْقُرَشِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ رَأَى رُفْقَةً مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ رِحَالُهُمْ الْأَدَمُ فَقَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى أَشْبَهِ رُفْقَةٍ كَانُوا بِأَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَؤُلَاءِ

ھناد بن سری، وکیع اسحاق بن سعید، عمر قرشی، والد ابن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے اہل یمن کے بعض رفیقوں کو (جو ان کے ساتھ سفر کے ساتھی تھے) دیکھا کہ ان کے بسترے چمڑے کے تھے تو ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ جو شخص یہ چاہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالی عنہم سے زیادہ مشابہت دیکھے تو ان کو دیکھ لے۔

راوی : ھناد بن سری، وکیع اسحاق بن سعید، عمر قرشی، والد ابن عمر

باب : لباس کا بیان

بستروں کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 743

راوی: ابن سرح، سفیان، ابن المنکدر،

حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَّخَذْتُمْ أَنْمَاطًا قُلْتُ وَأَنَّى لَنَا الْأَنْمَاطُ قَالَ أَمَا إِنَّهَا سَتَكُونُ لَكُمْ أَنْمَاطٌ

ابن سرح، سفیان، ابن المنکدر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ تم لوگوں نے نمدے (بیٹھنے کی مسندیں) بنالیے۔ میں نے عرض کیا کہ ہمارے لیے نمدے کہاں ہیں؟ فرمایا کہ عنقریب تمہیں نمدے ملیں گے۔

راوی: ابن سرح، سفیان، ابن المنکدر،

باب : لباس کا بیان

بستروں کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 744

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، احمد بن منیع، ابومعاویہ، ہشام بن عروة، والد، عائشة رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ وِسَادَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ مَنِيعٍ الَّتِي يَنَامُ عَلَيْهَا بِاللَّيْلِ ثُمَّ اتَّفَقَا مِنْ

أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ

عثمان بن ابوشیبہ، احمد بن منیع، ابومعاویہ، ہشام بن عروۃ، والد، عائشۃ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تکیہ جس پر رات کو آپ سویا کرتے تھے وہ چمڑے کا تھا جو کھجور کی چھال سے بھرا ہوا تھا۔

راوی : عثمان بن ابوشیبہ، احمد بن منیع، ابومعاویہ، ہشام بن عروۃ، والد، عائشۃ رضی اللہ عنہا

باب : لباس کا بیان

بستروں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 745

راوی: ابوتوبہ، سلیمان، ابن حیان، ہشام، والد، عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ حَيَّانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَتْ ضِجْعَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ

ابوتوبہ، سلیمان، ابن حیان، ہشام، والد، عائشہ فرماتی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بستر چمڑے کا تھا جس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

راوی : ابوتوبہ، سلیمان، ابن حیان، ہشام، والد، عائشہ

باب : لباس کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 746

راوی: مسدد، یزید، زریع، خالد، حذا، ابوقلابة، زینب بنت ام سلمہ،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ فِرَاشُهَا حِيَالَ مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد، یزید، زریع، خالد، حذا، ابوقلابة، زینب بنت ام سلمہ، فرماتی ہیں کہ ان کا بستر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد کے بالکل مقابل تھا۔

راوی: مسدد، یزید، زریع، خالد، حذا، ابوقلابة، زینب بنت ام سلمہ،

پردے لٹکانے کا بیان

باب : لباس کا بیان

پردے لٹکانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 747

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، ابن نمیر، فضیل بن غزوانی، نافع، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَوَجَدَ عَلَى بَابِهَا سِتْرًا فَلَمْ يَدْخُلْ قَالَ وَقَلَّمَا كَانَ يَدْخُلُ إِلَّا بَدَأَ بِهَا فَجَائَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَآهَا مُهْتَمَّةً فَقَالَ مَا لَكِ قَالَتْ جَائَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ فَلَمْ يَدْخُلْ فَأَتَاهُ عَلِيٌّ

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ فَاطِمَةَ اشْتَدَّ عَلَيْهَا أَنَّكَ جِئْتَهَا فَلَمْ تَدْخُلْ عَلَيْهَا قَالَ وَمَا أَنَا وَالدُّنْيَا وَمَا أَنَا وَالرَّقْمَ فَذَهَبَ إِلَى فَاطِمَةَ فَأَخْبَرَهَا بِقَوْلِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ قُلْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَأْمُرُنِي بِهِ قَالَ قُلْ لَهَا فَلْتُرْسِلْ بِهِ إِلَى بَنِي فُلَانٍ

عثمان بن ابوشیبہ، ابن نمیر، فضیل بن غزوانی، نافع، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر تشریف لائے تو ان کے دروازہ پر ایک پردہ لٹکایا ہوا دیکھا تو گھر میں داخل نہیں ہوئے اور واپس ہو گئے۔ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایسا بہت ہی کم ہوتا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر میں جائیں مگر یہ کہ حضرت فاطمہ کو پوچھتے تھے (لیکن اس مرتبہ ایسا نہیں ہوا) جب حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ گھر میں داخل ہوئے تو حضرت فاطمہ نے ان کو غمگین دیکھا فرمایا کہ تمہیں کیا ہوا ہے؟ وہ کہنے لگے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تھے لیکن گھر میں داخل نہیں ہوئے پس حضرت علی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بڑی شاق گزری یہ بات کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے اور ان کے گھر میں تشریف نہیں لائے آپ نے فرمایا کہ میرا اور دنیا کا کیا تعلق اور نقش ونگار اور میرا کیا تعلق ہے؟ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فاطمہ کے پاس گئے اور انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے بارے میں بتلایا انہوں نے کہا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہیے کہ آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں اس پردہ کے بارے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ فاطمہ سے کہہ دے کہ اسے بنی فلاں کے پاس بھیج دو۔

راوی : عثمان بن ابوشیبہ، ابن نمیر، فضیل بن غزوانی، نافع، عبداللہ بن عمر

باب : لباس کا بیان

پردے لٹکانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 748

راوی: واصل بن عبدالاعلی اسدی، ابن فضیل، اپنے والد

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ وَكَانَ سِتْرًا مُوَشًّى

واصل بن عبد الاعلی اسدی، ابن فضیل، اپنے والد سے یہی حدیث روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ وہ پردہ منقش تھا۔

راوی: واصل بن عبد الاعلی اسدی، ابن فضیل، اپنے والد

جس کپڑے میں صلیب بنی ہو اس کا کیا حکم ہے

باب: لباس کا بیان

جس کپڑے میں صلیب بنی ہو اس کا کیا حکم ہے

جلد: جلد سوم **حدیث** 749

راوی: موسی بن اسماعیل، ابان، یحیی، عمران بن حطان، عائشہ،

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حِطَّانَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَتْرُكُ فِي بَيْتِهِ شَيْئًا فِيهِ تَصْلِيبٌ إِلَّا قَضَبَهُ

موسی بن اسماعیل، ابان، یحیی، عمران بن حطان، عائشہ، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر میں کوئی ایسی چیز نہیں چھوڑتے تھے جس میں صلیب کی شکل وغیرہ ہو مگر اسے توڑ ڈالتے تھے۔ (تاکہ نصاری کے ساتھ مشابہت نہ ہو)۔

راوی: موسی بن اسماعیل، ابان، یحیی، عمران بن حطان، عائشہ،

تصاویر کا بیان

باب : لباس کا بیان

تصاویر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 750

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، علی بن مدرک، ابی زرعہ، ابن عمر، جریر، عبداللہ، بن یحیی،

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلَا كَلْبٌ وَلَا جُنُبٌ

حفص بن عمر، شعبہ، علی بن مدرک، ابی زرعہ، ابن عمر، جریر، عبد اللہ، بن یحیی، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ملائکہ (رحمت) اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر ہو، نہ کتے والے گھر میں اور نہ جنبی والے گھر میں

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، علی بن مدرک، ابی زرعہ، ابن عمر، جریر، عبد اللہ، بن یحیی،

باب : لباس کا بیان

تصاویر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 751

راوی: وهب بن بقیة، خالد، سهیل، ابن ابوصالح، سعید بن یسار انصاری، زید بن خالد،

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ سُهَيْلٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ

خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تِمْثَالٌ وَقَالَ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ نَسْأَلُهَا عَنْ ذَلِكَ فَانْطَلَقْنَا فَقُلْنَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ أَبَا طَلْحَةَ حَدَّثَنَا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَذَا وَكَذَا فَهَلْ سَمِعْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ ذَلِكَ قَالَتْ لَا وَلَكِنْ سَأُحَدِّثُكُمْ بِمَا رَأَيْتُهُ فَعَلَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ وَكُنْتُ أَتَحَيَّنُ قُفُولَهُ فَأَخَذْتُ نَمَطًا كَانَ لَنَا فَسَتَرْتُهُ عَلَى الْعَرَضِ فَلَمَّا جَاءَ اسْتَقْبَلْتُهُ فَقُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَعَزَّكَ وَأَكْرَمَكَ فَنَظَرَ إِلَى الْبَيْتِ فَرَأَى النَّمَطَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ شَيْئًا وَرَأَيْتُ الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِهِ فَأَتَى النَّمَطَ حَتَّى هَتَكَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللهَ لَمْ يَأْمُرْنَا فِيمَا رَزَقَنَا أَنْ نَكْسُوَ الْحِجَارَةَ وَاللَّبِنَ قَالَتْ فَقَطَعْتُهُ وَجَعَلْتُهُ وِسَادَتَيْنِ وَحَشَوْتُهُمَا لِيفًا فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ عَلَيَّ

وھب بن بقیۃ، خالد، سہیل، ابن ابوصالح، سعید بن یسار انصاری، زید بن خالد، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا ہو یا کوئی مورتی ہو۔ زید بن خالد الجہنی نے سعید بن یسار سے کہا کہ میرے ساتھ ام المومنین بیشک حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالی عنہ انصاری نے ہم سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس طرح حدیث بیان کی ہے؟ تو کیا آپ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کبھی اس کا تذکرہ سنا ہے؟ فرمایا کہ نہیں لیکن میں عنقریب تم سے ایک حدیث بیان کروں گی جو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عمل دیکھا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی سفر میں نکلے، میں آپ کی واپسی کی منتظر تھی میں نے اپنا ایک پردہ لیا اور اسے بطور پردہ کے دروازہ کی چوڑائی میں لگا دیا جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو میں نے آپ کا استقبال کیا میں نے کہا کہ السلام علیک یا رسول اللہ۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھر پر نظر دوڑائی تو پردہ دیکھا پس میری کسی بات کا جواب نہیں دیا اور میں نے آپ کے چہرہ مبارک پر ناگواری دیکھ لی۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پردہ کے قریب آئے اور اسے کھینچ ڈالا، پھر فرمایا کہ اللہ تعالی نے ہمیں جو مال عطا کیا ہے تو اس میں ہمیں یہ حکم نہیں دیا کہ ہم پتھروں اور اینٹوں کو کپڑے پہنائیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ کہتی ہیں کہ میں نے اسے کاٹ دیا اور اس کے دو تکیے بنا لیے اور ان کے درمیان کھجور کی چھال بھر دی تو اس عمل پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ پر اس کے بارے میں برا نہ مانا۔

<u>**راوی**</u> : وھب بن بقیۃ، خالد، سہیل، ابن ابوصالح، سعید بن یسار انصاری، زید بن خالد،

باب : لباس کا بیان

تصاویر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 752

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، جریر، سہیل،

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ بِإِسْنَادِهِ مِثْلِهِ قَالَ فَقُلْتُ يَا أُمَّهْ إِنَّ هَذَا حَدَّثَنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقَالَ فِيهِ سَعِيدُ بْنُ يَسَارٍ مَوْلَى بَنِي النَّجَّارِ

عثمان بن ابوشیبہ، جریر، سہیل سے اسی طرح کی روایت مروی ہے زید بن خالد نے کہا کہ میں نے عرض کیا اے والدہ، بیشک حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے یہ بیان کیا ہے اور اس میں یہ بھی فرمایا کہ سعید بن یسار بنی نجار کے آزاد کردہ غلام تھے۔

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، جریر، سہیل،

باب : لباس کا بیان

تصاویر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 753

راوی: قتیبۃ بن سعید، لیث، بکیر، بسر بن سعید، زید بن خالد، ابی طلحہ،

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ قَالَ بُسْرٌ ثُمَّ اشْتَكَى زَيْدٌ فَعُدْنَاهُ فَإِذَا عَلَى

بَابِهِ سِتْرٌ فِيهِ صُورَةٌ فَقُلْتُ لِعُبَيْدِ اللَّهِ الْخَوْلَانِيِّ رَبِيبِ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ يُخْبِرْنَا زَيْدٌ عَنْ الصُّوَرِ يَوْمَ الْأَوَّلِ فَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ أَلَمْ تَسْمَعْهُ حِينَ قَالَ إِلَّا رَقْمًا فِي ثَوْبٍ

قتیبہ بن سعید، لیث، بکیر، بسر بن سعید، زید بن خالد، ابی طلحہ، نے فرمایا کہ رسول اللہ نے فرمایا بیشک (رحمت کے) فرشتے تصویر والے گھر میں داخل نہیں ہوتے۔ بسر کہتے ہیں کہ پھر زید بن خالد بیمار ہوئے تو ہم نے ان کی عیادت کی تو ان کے گھر کے دروازہ پر تصویر والا پردہ پڑا ہوا پایا۔ میں نے عبید اللہ الخولانی سے جو کہ ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوتیلے بھائی تھے کہا کہ کیا زید نے ہمیں پہلے روز تصویر والی حدیث نہیں بتلائی تھی؟ عبید اللہ نے کہا کیا سوائے ان نقش و نگار کے جو کپڑے پر ہوں۔

راوی: قتیبۃ بن سعید، لیث، بکیر، بسر بن سعید، زید بن خالد، ابی طلحہ،

باب : لباس کا بیان

تصاویر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 754

راوی: حسن بن صباح اسمعیل بن عبدالکریم، ابراهیم

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنَّ إِسْمَعِيلَ بْنَ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ عَقِيلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ زَمَنَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِالْبَطْحَاءِ أَنْ يَأْتِيَ الْكَعْبَةَ فَيَمْحُوَ كُلَّ صُورَةٍ فِيهَا فَلَمْ يَدْخُلْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مُحِيَتْ كُلُّ صُورَةٍ فِيهَا

حسن بن صباح اسماعیل بن عبدالکریم، ابراہیم سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے زمانہ میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب کو حکم دیا کہ اور وہ بطحاء میں تھے کہ وہ کعبہ مشرفہ میں جائیں اور اس میں جو تصویر ہو اسے مٹادیں۔ پس

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تک کہ اس میں سے ہر تصویر مٹا نہیں دی گئی اس میں داخل نہیں ہوئے۔

راوی : حسن بن صباح اسمٰعیل بن عبدالکریم، ابراہیم

باب : لباس کا بیان

تصاویر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 755

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، یونس، ابن شہاب، ابن سباق

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ السَّبَّاقِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ وَعَدَنِي أَنْ يَلْقَانِي اللَّيْلَةَ فَلَمْ يَلْقَنِي ثُمَّ وَقَعَ فِي نَفْسِهِ جِرْوُ كَلْبٍ تَحْتَ بِسَاطٍ لَنَا فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِهِ مَائً فَنَضَحَ بِهِ مَكَانَهُ فَلَمَّا لَقِيَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ إِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ فَأَصْبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتَّى إِنَّهُ لَيَأْمُرُ بِقَتْلِ كَلْبِ الْحَائِطِ الصَّغِيرِ وَيَتْرُكُ كَلْبَ الْحَائِطِ الْكَبِيرِ

احمد بن صالح، ابن وهب، یونس، ابن شہاب، ابن سباق فرماتے ہیں کہ مجھے ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالی عنہ نے بتلایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک جبرائیل نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ آج کی رات مجھ سے ملاقات کریں گے لیکن انہوں نے مجھ سے ملاقات نہیں کی۔ پھر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دل میں خیال آیا کہ ہمارے بستر کے نیچے ایک کتے کا پلا ہے پس اس کے لیے نکالنے حکم دیا چنانچہ اسے نکالا گیا پھر آپ نے اپنے دست مبارک پر پانی لیا اور پلے کی جگہ پر چھڑک دیا۔ پس جب جبرائیل علیہ السلام نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات فرمائی تو کہا کہ ہم ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا ہو اور نہ تصویر والے گھر میں صبح کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتوں کے قتل کا حکم دیدیا یہاں تک کہ حضور نے کھیت کی حفاظت کے لیے کتے کو مارنے کا حکم دیا اور بڑے کھیت کی حفاظت والے کتے کو چھوڑ دینے کا حکم دیا۔

راوی : احمد بن صالح، ابن وھب، یونس، ابن شہاب، ابن سباق

باب : لباس کا بیان

تصاویر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 756

راوی: ابوصالح، محبوب بن موسی، ابواسحٰق فرازی، یونس بن ابواسحاق، مجاھد، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَی حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ لِي أَتَيْتُکَ الْبَارِحَةَ فَلَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَکُونَ دَخَلْتُ إِلَّا أَنَّهُ کَانَ عَلَی الْبَابِ تَمَاثِيلُ وَکَانَ فِي الْبَيْتِ قِرَامُ سِتْرٍ فِيهِ تَمَاثِيلُ وَکَانَ فِي الْبَيْتِ کَلْبٌ فَمُرْ بِرَأْسِ التِّمْثَالِ الَّذِي فِي الْبَيْتِ يُقْطَعُ فَيَصِيرُ کَهَيْئَةِ الشَّجَرَةِ وَمُرْ بِالسِّتْرِ فَلْيُقْطَعْ فَلْيُجْعَلْ مِنْهُ وِسَادَتَيْنِ مَنْبُوذَتَيْنِ تُوطَآَنِ وَمُرْ بِالْکَلْبِ فَلْيُخْرَجْ فَفَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا الْکَلْبُ لِحَسَنٍ أَوْ حُسَيْنٍ کَانَ تَحْتَ نَضَدٍ لَهُمْ فَأُمِرَ بِهِ فَأُخْرِجَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَالنَّضَدُ شَيْئٌ تُوضَعُ عَلَيْهِ الثِّيَابُ شَبَهُ السَّرِيرِ

ابوصالح، محبوب بن موسی، ابواسحاق فرازی، یونس بن ابواسحاق، مجاھد، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے جبرائیل میرے پاس آئے اور مجھ سے کہا کہ گزشتہ رات آپ کے پاس آیا تھا پس مجھے داخل ہونے سے کسی نے نہیں روکا مگر یہ کہ دروازہ پر مورتیاں بنی تھی اور گھر میں تصویروں سے منقش پردہ کا کپڑا تھا۔ اور گھر میں کتا بھی تھا پس آپ گھر میں موجود تصاویر کے تو سر کاٹنے کا حکم دیجیے تو وہ درخت کی طرح ہوجائیں گے (بے جان) اور پردہ کے بارے میں حکم دیں کہ اسے کاٹ دیا جائے پس اس میں دو مسندیں بنالی جائیں بیٹھنے کے لیے جو روندی جائے اور کتے کو باہر نکالنے کا حکم دیا پس حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا ہی کیا جبکہ کتا حضرت حسن رضی اللہ تعالی عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ تعالی عنہ کا تھا جو ان کے پلنگ کے نیچے تھا پس اس کے بارے میں حکم دیا گیا تو اسے نکال دیا گیا۔

راوی: ابوصالح، محبوب بن موسی، ابواسحٰق فرازی، یونس بن ابواسحاق، مجاہد، ابوہریرہ

باب : کنگھی کرنے کا بیان

کنگھی کرنے کا بیان

باب : کنگھی کرنے کا بیان

کنگھی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 757

راوی: مسدد، یحیی، ہشام بن سعید، حسان، حسن، عبداللہ بن مغفل،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّرَجُّلِ إِلَّا غِبًّا

مسدد، یحیی، ہشام بن سعید، حسان، حسن، عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کنگھی کرنے سے منع فرمایا ہے الا یہ کہ ایک روز چھوڑ کر کی جائے۔

راوی: مسدد، یحیی، ہشام بن سعید، حسان، حسن، عبداللہ بن مغفل،

باب : کنگھی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 758

راوی: حسن بن علی، یزید المازنی، جریری، عبداللہ بن بریدہ،

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحَلَ إِلَى فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ وَهُوَ بِمِصْرَ فَقَدِمَ عَلَيْهِ فَقَالَ أَمَا إِنِّي لَمْ آتِكَ زَائِرًا وَلَكِنِّي سَمِعْتُ أَنَا وَأَنْتَ حَدِيثًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَوْتُ أَنْ يَكُونَ عِنْدَكَ مِنْهُ عِلْمٌ قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَمَا لِي أَرَاكَ شَعِثًا وَأَنْتَ أَمِيرُ الْأَرْضِ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَانَا عَنْ كَثِيرٍ مِنْ الْإِرْفَاهِ قَالَ فَمَا لِي لَا أَرَى عَلَيْكَ حِذَاءً قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ نَحْتَفِيَ أَحْيَانًا

حسن بن علی، یزید المازنی، جریری، عبداللہ بن بریدہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالی عنہ میں سے ایک شخص نے فضالہ بن لبید کی طرف رخت سفر باندھا اور وہ مصر میں تھے پس وہ ان کے پاس آئے اور فرمایا کہ بہر حال میں آپ کے پاس آپ کی زیارت کے واسطے نہیں آیا بلکہ میں نے اور آپ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک حدیث سنی تھی مجھے یہ امید ہے کہ اس کے بارے میں آپ کو علم ہو گا انہوں نے کہا وہ کیا ہے؟ فرمایا کہ فلاں فلاں حدیث (بہر حال اس کے بعد) اس صحابی رضی اللہ تعالی عنہ نے فضالہ رضی اللہ تعالی عنہ سے کہا کہ کیا ہوا کہ میں تمہیں بکھرے بالوں میں دیکھ رہا ہوں جبکہ تم اس خطہ زمین کے حاکم بھی ہو فضالہ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ بیشک حضور کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں بہت زیادہ تعیش اور خوشحالی سے منع فرماتے تھے پھر ان صحابی نے کہا کہ مجھے کیا ہوا کہ میں آپ (کے پیروں) پر جوتے نہیں دیکھ رہا؟ فضالہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم فرمایا تھا کہ کبھی کبھار ننگے پیر بھی چلا کرو۔

راوی: حسن بن علی، یزید المازنی، جریری، عبداللہ بن بریدہ،

باب : کنگھی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 759

راوی : نفیلی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، عبداللہ بن ابوامامہ، عبداللہ بن کعب، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ ذَكَرَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا عِنْدَهُ الدُّنْيَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَسْمَعُونَ أَلَا تَسْمَعُونَ إِنَّ الْبَذَاذَةَ مِنْ الْإِيمَانِ إِنَّ الْبَذَاذَةَ مِنْ الْإِيمَانِ يَعْنِي التَّقَحُّلَ قَالَ أَبُو دَاوُد هُوَ أَبُو أُمَامَةَ بْنُ ثَعْلَبَةَ الْأَنْصَارِيُّ

نفیلی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، عبداللہ بن ابوامامہ، عبداللہ بن کعب، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام نے ایک روز حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے دنیا کا تذکرہ کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم نہیں سنتے؟ کیا تم نہیں سنتے؟ کہ زیب وزینت ترک کرنا، پراگندہ رہنا یہ ایمان کی دلیل ہے ترک زینت ایمان کی دلیل ہے یعنی خشک اور سادہ زندگی گزارنا۔

راوی : نفیلی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، عبداللہ بن ابوامامہ، عبداللہ بن کعب، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خوشبو کا استعمال مستحب ہے

باب : کنگھی کرنے کا بیان

خوشبو کا استعمال مستحب ہے

جلد : جلد سوم حدیث 760

راوی: نصربن علی، ابومحمد، شیبان بن عبدالرحمن، عبداللہ مختار، موسیٰ بن انس،

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُخْتَارِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُكَّةٌ يَتَطَيَّبُ مِنْهَا

نصر بن علی، ابو محمد، شیبان بن عبد الرحمن، عبد اللہ مختار، موسیٰ بن انس، انس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سکہ (مجموعہ خوشبویات) تھا جس سے آپ خوشبو لگایا کرتے تھے۔

راوی: نصر بن علی، ابو محمد، شیبان بن عبد الرحمن، عبد اللہ مختار، موسیٰ بن انس،

بالوں کو درست رکھنا

باب : کنگھی کرنے کا بیان

بالوں کو درست رکھنا

جلد : جلد سوم حدیث 761

راوی: سلیمان بن دواؤد مهری، ابن وهب، زناد، سهیل بن ابوصالح،

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ شَعْرٌ فَلْيُكْرِمْهُ

سلیمان بن دواؤد مهری، ابن وهب، زناد، سهیل بن ابو صالح سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے بال ہوں (ڈاڑھی یا سر کے) اسے چاہیے کہ ان کا اکرام کرے۔

راوی: سلیمان بن دواؤد مهری، ابن وهب، زناد، سهیل بن ابو صالح،

عورتوں کو مہندی لگانا کیسا ہے

باب : کنگھی کرنے کا بیان

عورتوں کو مہندی لگانا کیسا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 762

راوی: عبیداللہ بن عمر، یحیی بن سعید، علی بن مبارک،

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَتْنِي كَرِيمَةُ بِنْتُ هَمَّامٍ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَسَأَلَتْهَا عَنْ خِضَابِ الْحِنَّائِ فَقَالَتْ لَا بَأْسَ بِهِ وَلَكِنْ أَكْرَهُهُ كَانَ حَبِيبِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ رِيحَهُ قَالَ أَبُو دَاوُد تَعْنِي خِضَابَ شَعْرِ الرَّأْسِ

عبید اللہ بن عمر، یحیی بن سعید، علی بن مبارک سے روایت ہے کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مہندی کے خضاب کے بارے میں دریافت کیا تو فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ لیکن میں اسے ناپسند کرتی ہوں کیونکہ میرے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی بو کو ناپسند فرماتے تھے۔

راوی: عبید اللہ بن عمر، یحیی بن سعید، علی بن مبارک،

باب : کنگھی کرنے کا بیان

عورتوں کو مہندی لگانا کیسا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 763

راوی: مسلم بن ابراهیم، غبطه بنت عمر، مجاشعیه، امرحسن،

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَتْنِي غِبْطَةُ بِنْتُ عَمْرٍو الْمُجَاشِعِيَّةُ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي أُمُّ الْحَسَنِ عَنْ جَدَّتِهَا عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ هِنْدَ بِنْتَ عُتْبَةَ قَالَتْ يَا نَبِيَّ اللهِ بَايِعْنِي قَالَ لَا أُبَايِعُكِ حَتَّى تُغَيِّرِي كَفَّيْكِ كَأَنَّهُمَا كَفَّا سَبُعٍ

مسلم بن ابراہیم، غبطہ بنت عمر، مجاشعیہ، ام حسن سے روایت ہے کہ ہند بنت عتبہ نے کہا کہ اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے بیعت کر لیجیے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تجھے بیعت نہیں کروں گا یہاں تک کہ تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو بدل دے گویا کہ وہ کسی درندے کی ہتھیلیاں ہیں۔ (مقصد یہ ہے کہ بالکل عورتوں کے ہاتھ لگتے ہی نہیں کچھ مہندی یا زیور سے آراستہ کرو تاکہ مردوں کے ہاتھ سے مشابہت ختم ہو جائے۔ یہاں یہ بھی یاد رہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیعت میں عورتوں کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں نہیں لیتے تھے بلکہ الفاظ کہلوا دیتے تھے۔(

راوی : مسلم بن ابراہیم، غبطہ بنت عمر، مجاشعیہ، ام حسن،

باب : کنگھی کرنے کا بیان

عورتوں کو مہندی لگانا کیسا ہے

جلد : جلد سوم　　　حدیث 764

راوی: محمد بن محمد الصوری، خالد بن عبد الله، عبد الرحمن، مطیع بن میمون، صفیة بنت عصمه، حضرت عائشه رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّورِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مُطِيعُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ عِصْمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ أَوْمَتْ امْرَأَةٌ مِنْ وَرَائِ سِتْرٍ بِيَدِهَا كِتَابٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَقَالَ مَا أَدْرِي أَيَدُ رَجُلٍ أَمْ يَدُ امْرَأَةٍ قَالَتْ بَلْ امْرَأَةٌ قَالَ لَوْ كُنْتِ امْرَأَةً لَغَيَّرْتِ

أَظْفَارَكِ يَعْنِي بِالْحِنَّائِ

محمد بن محمد الصوری، خالد بن عبد اللہ، عبد الرحمن، مطیع بن میمون، صفیہ بنت عصمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے پردہ کی اوٹ سے اشارہ کیا اس کے ہاتھ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام خط تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور فرمایا کہ مجھے معلوم نہیں کہ کسی مرد کا ہاتھ ہے یا عورت کا؟ وہ کہنے لگی کہ عورت کا ہاتھ ہے فرمایا کہ اگر تو عورت ہوتی تو ضرور اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کو مہندی کے ساتھ متغیر کر دیتی۔

راوی : محمد بن محمد الصوری، خالد بن عبد اللہ، عبد الرحمن، مطیع بن میمون، صفیۃ بنت عصمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

دوسرے کے بالوں کو اپنے سر میں لگانا ناجائز ہے

باب : کنگھی کرنے کا بیان

دوسرے کے بالوں کو اپنے سر میں لگانا ناجائز ہے

جلد : جلد سوم حدیث 765

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، والد، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ عَامَ حَجَّ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَتَنَاوَلَ قُصَّةً مِنْ شَعْرٍ كَانَتْ فِي يَدِ حَرَسِيٍّ يَقُولُ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذِهِ وَيَقُولُ إِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ حِينَ اتَّخَذَ هَذِهِ نِسَاؤُهُمْ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، والد، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ سے حج کے روز سنا اور وہ منبر پر تھے انہوں نے ایک گچھا بالوں کا جو دربان کے ہاتھ میں تھا لیا کہہ رہے تھے کہ اے اہل مدینہ تمہارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ اس جیسے سے منع فرماتے تھے۔ اور آپ فرمایا

کرتے تھے کہ بیشک بنی اسرائیل اس وقت ہلاک ہوئے جب ان کی عورتوں نے یہ بنانا شروع کیے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، والد، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن،

باب : کنگھی کرنے کا بیان

دوسرے کے بالوں کو اپنے سر میں لگانا ناجائز ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 766

راوی: احمد بن حنبل، مسدد، یحیی، عبیداللہ، نافع،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُسَدَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ

احمد بن حنبل، مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وگ لگانے (دوسرے کے بالوں کو جوڑنے والی) جڑوانے والی، جسم گودنے والی اور جسم گدوانے والی عورت پر لعنت فرمائی ہے۔

راوی : احمد بن حنبل، مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع،

باب : کنگھی کرنے کا بیان

دوسرے کے بالوں کو اپنے سر میں لگانا ناجائز ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 767

راوی: محمد بن عیسی، عثمان بن ابی شیبة، جریر، منصور، ابراهیم، علقمه،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ قَالَ مُحَمَّدٌ وَالْوَاصِلَاتِ و قَالَ عُثْمَانُ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ ثُمَّ اتَّفَقَا وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَبَلَغَ ذَلِكَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي أَسَدٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ يَعْقُوبَ زَادَ عُثْمَانُ كَانَتْ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ ثُمَّ اتَّفَقَا فَأَتَتْهُ فَقَالَتْ بَلَغَنِي عَنْكَ أَنَّكَ لَعَنْتَ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ قَالَ مُحَمَّدٌ وَالْوَاصِلَاتِ و قَالَ عُثْمَانُ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ ثُمَّ اتَّفَقَا وَالْمُتَفَلِّجَاتِ قَالَ عُثْمَانُ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللَّهِ تَعَالَى فَقَالَ وَمَا لِي لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى قَالَتْ لَقَدْ قَرَأْتُ مَا بَيْنَ لَوْحَيْ الْمُصْحَفِ فَمَا وَجَدْتُهُ فَقَالَ وَاللَّهِ لَئِنْ كُنْتِ قَرَأْتِيهِ لَقَدْ وَجَدْتِيهِ ثُمَّ قَرَأَ وَمَا آتَاكُمْ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا قَالَتْ إِنِّي أَرَى بَعْضَ هَذَا عَلَى امْرَأَتِكَ قَالَ فَادْخُلِي فَانْظُرِي فَدَخَلَتْ ثُمَّ خَرَجَتْ فَقَالَ مَا رَأَيْتِ و قَالَ عُثْمَانُ فَقَالَتْ مَا رَأَيْتُ فَقَالَ لَوْ كَانَ ذَلِكَ مَا كَانَتْ مَعَنَا

محمد بن عیسی، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، علقمہ سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالی لعنت فرمائے جسم گودنے والی اور گدوانے والی عورتوں پر۔ محمد بن عیسیٰ نے اپنی روایت میں سر کے بالوں میں دوسرے بال جوڑنے والی پر بھی لعنت کرے، کا اضافہ کیا ہے۔ او عثمان بن ابراہیم نے اپنی روایت میں بال اکھیڑنے والی، بھی بیان کی ہیں پھر آگے دونوں متفق ہیں کہ فرمایا کہ اللہ لعنت فرمائے ان عورتوں پر جو اپنے دانتوں کو کشیدہ کرتی ہیں خوبصورتی کیلیے۔ جو اللہ کی تخلیق کو تبدیل کرتی ہیں راوی کہتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ کے اس فرمان کی اطلاع بنی اسد کی ایک عورت کو پہنچ گئی جسے ام یعقوب کہا جاتا تھا عثمان بن ابراہیم نے اپنی روایت میں یہ بھی کہا کہ وہ قرآن کریم پڑھا کرتی تھی پھر آگے دونوں متفق ہیں تو وہ ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ مجھے آپ کے حوالے سے یہ بات پہنچی ہے کہ آپ جسم گودنے والی، گدوانے والی، سر کے بالوں میں دوسرے کے بال کو جوڑنے والی اور بالوں کو اکھیڑنے والی اور دانتوں کو خوبصورتی کے لیے کشیدہ کرنے والی عورتیں، اور جو اللہ کی تخلیق میں تبدیل وترمیم کرتی ہیں لعنت کی ہے ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ مجھے کیا مانع ہے کہ میں اسے لعنت نہ کروں جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی اور وہ اللہ کی کتاب میں بھی ہے وہ عورت کہنے لگی کہ بیشک میں نے قرآن کے دونوں گتوں کے درمیان (یعنی پورا قرآن) پڑھا ہے لیکن مجھے تو یہ کہیں بھی نہ ملی۔ ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا خدا کی قسم اگر تو صحیح معنوں میں اسے پڑھتی تو ضرور پالیتی پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی (اور جو تمہیں

رسول دیا کریں وہ لے لیا کرو اور جس سے روک دیں اس سے رک جایا کرو) وہ کہنے لگی کہ میں نے ان میں بعض باتیں آپ کی اہلیہ کی بھی دیکھی ہیں آپ نے فرمایا کہ اچھا جاؤ اور دیکھو پس وہ گھر میں داخل ہوئی پھر باہر نکلی تو کہا کہ میں نے نہیں دیکھا ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اگر ایسا ہوتا تو وہ ہمارے ساتھ نہ ہوتی۔

راوی : محمد بن عیسی، عثمان بن ابی شیبة، جریر، منصور، ابراہیم، علقمہ،

باب : کنگھی کرنے کا بیان

دوسرے کے بالوں کو اپنے سر میں لگانا ناجائز ہے

جلد : جلد سوم حدیث 768

راوی: ابن سرح، وہب، اسامہ، ابان بن صالح، مجاہد بن جبیر ابن عباس،

حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ أُسَامَةَ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ جَبْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لُعِنَتْ الْوَاصِلَةُ وَالْمُسْتَوْصِلَةُ وَالنَّامِصَةُ وَالْمُتَنَمِّصَةُ وَالْوَاشِمَةُ وَالْمُسْتَوْشِمَةُ مِنْ غَيْرِ دَاءٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَتَفْسِيرُ الْوَاصِلَةِ الَّتِي تَصِلُ الشَّعْرَ بِشَعْرِ النِّسَاءِ وَالْمُسْتَوْصِلَةُ الْمَعْمُولُ بِهَا وَالنَّامِصَةُ الَّتِي تَنْقُشُ الْحَاجِبَ حَتَّى تُرِقَّهُ وَالْمُتَنَمِّصَةُ الْمَعْمُولُ بِهَا وَالْوَاشِمَةُ الَّتِي تَجْعَلُ الْخِيلَانَ فِي وَجْهِهَا بِكُحْلٍ أَوْ مِدَادٍ وَالْمُسْتَوْشِمَةُ الْمَعْمُولُ بِهَا

ابن سرح، وہب، اسامہ، ابان بن صالح، مجاہد بن جبیر ابن عباس، نے فرمایا کہ دوسرے کے بالوں کو جوڑنے والی اور جڑوانے والی، بال اکھاڑنے والی اور اکھڑوانے والی اور جسم کو بغیر کسی بیماری کے گودنے والی اور گدوانے والی عورت پر لعنت کی گئی ہے امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ واصلہ کی تفسیر یہ ہے کہ وہ عورت جو کسی عورت کے بال میں بال جوڑے اور مستوصلہ جو یہ کام کروائے اور نامصہ وہ عورت جو ابرو کے بال اسے باریک کرنے کے لیے اکھاڑے اور وہ متنمصہ وہ عورت جو یہ کام کروائے اور واشمہ وہ عورت جو اپنے چہرے میں نشانات لگائے سرمہ سے یا کسی سیاہی سے اور مستوشمہ وہ عورت جو یہ کام کروائے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ احمد بن حنبل فرمایا کرتے تھے کہ بالوں کو باندھنے میں کوئی حرج نہیں (سمیٹنے کے لیے)۔

راوی : ابن سرح، وھب، اسامہ، ابان بن صالح، مجاھد بن جبیر یر ابن عباس،

خوشبو کو واپس نہ کرے

باب : کنگھی کرنے کا بیان

خوشبو کو واپس نہ کرے

جلد : جلد سوم حدیث 769

راوی: حسن بن علی وھا رون بن عبد اللہ المعنی، ابوعبد الرحمن، سعید بن ابوایوب، عبید اللہ بن جعفر، ابوھریرہ،

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمَعْنَى أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئَ حَدَّثَهُمْ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عُرِضَ عَلَيْهِ طِيبٌ فَلَا يَرُدَّهُ فَإِنَّهُ طَيِّبُ الرِّيحِ خَفِيفُ الْمَحْمَلِ

حسن بن علی وہارون بن عبد اللہ المعنی، ابوعبد الرحمن، سعید بن ابوایوب، عبید اللہ بن جعفر، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو خوشبو پیش کی جائے تو اسے واپس نہ کرے کیونکہ وہ پاکیزگی والی اور ہلکے بوجھ والی ہے۔

راوی : حسن بن علی وہارون بن عبد اللہ المعنی، ابوعبد الرحمن، سعید بن ابوایوب، عبید اللہ بن جعفر، ابوہریرہ،

باہر نکلنے کے لیے عورت کا خوشبو لگانے کا بیان

باب : کنگھی کرنے کا بیان

باہر نکلنے کے لیے عورت کا خوشبو لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 770

راوی: مسدد، یحیی، ثابت، عمارہ، غنیم بن قیس، ابی موسی حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا ثَابِتُ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنِي غُنَيْمُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَعْطَرَتْ الْمَرْأَةُ فَمَرَّتْ عَلَى الْقَوْمِ لِيَجِدُوا رِيحَهَا فَهِيَ كَذَا وَكَذَا قَالَ قَوْلًا شَدِيدًا

مسدد، یحیی، ثابت، عمارہ، غنیم بن قیس، ابی موسی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جب عورت خوشبو لگائے اور پھر وہ کسی قوم پر گذرے تا کہ وہ اسکی خوشبو پالیں تو وہ ایسی ویسی ہے بہت سخت لفظ کہا۔

راوی: مسدد، یحیی، ثابت، عمارہ، غنیم بن قیس، ابی موسی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : کنگھی کرنے کا بیان

باہر نکلنے کے لیے عورت کا خوشبو لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 771

راوی: محمد بن کثیر، سفیان بن عاصم، عبیداللہ، عبیداللہ مولی ابی رہم، ابوہریرہ،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ عُبَيْدٍ مَوْلَى أَبِي رُهْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَقِيَتْهُ امْرَأَةٌ وَجَدَ مِنْهَا رِيحَ الطِّيبِ يَنْفَحُ وَلِذَيْلِهَا إِعْصَارٌ فَقَالَ يَا أَمَةَ الْجَبَّارِ جِئْتِ مِنْ الْمَسْجِدِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ وَلَهُ تَطَيَّبْتِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ حِبِّي أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُقْبَلُ صَلَاةٌ لِامْرَأَةٍ تَطَيَّبَتْ لِهَذَا الْمَسْجِدِ

حَتَّى تَرْجِعَ فَتَغْتَسِلَ غُسْلَهَا مِنْ الْجَنَابَةِ قَالَ أَبُو دَاوُد الْإِعْصَارُ غُبَارٌ

محمد بن کثیر، سفیان بن عاصم، عبید اللہ، عبید اللہ مولی ابی رھم، ابو ھریرہ سے روایت ہے کہ انہیں ایک عورت ملی جس میں سے خوشبو آرہی تھی اور اس کا دامن ہوا سے اڑ رہا تھا تو ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نے اس سے کہا کہ اے جبار (اللہ) کی بندی تو مسجد سے آئی ہے وہ کہنے لگی کہ ہاں۔ اور خوشبو لگائی ہوئی ہے؟ کہنے لگی جی ہاں۔ فرمایا کہ میں نے اپنے حبیب ابو قاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو عورت اسی مسجد کے لیے خوشبو لگا کر نکلے اس کی نماز قبول نہیں ہوتی یہاں تک کہ وہ واپس لوٹ جائے اور غسل کرے، غسل جنابت (جیسا)۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان بن عاصم، عبید اللہ، عبید اللہ مولی ابی رھم، ابوہریرہ،

باب : کنگھی کرنے کا بیان

باہر نکلنے کے لیے عورت کا خوشبو لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 772

راوی: نفیلی وسعید بن منصور، عبداللہ بن محمد، ابوعلقمہ، یزید بن حفصہ، بسر بن سعید،

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو عَلْقَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَصَابَتْ بَخُورًا فَلَا تَشْهَدَنَّ مَعَنَا الْعِشَاءَ قَالَ ابْنُ نُفَيْلٍ عِشَاءَ الْآخِرَةِ

نفیلی وسعید بن منصور، عبداللہ بن محمد، ابوعلقمہ، یزید بن حفصہ، بسر بن سعید، نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر وہ عورت جو دھونی (کافور، عود وغیرہ کی) لے تو وہ ہمارے ساتھ عشاء کی نماز میں شامل نہ ہو۔ ابن نفیل کہتے ہیں کہ عشاء آخرۃ۔

راوی : نفیلی وسعید بن منصور، عبد اللہ بن محمد، ابو علقمہ، یزید بن حفصہ، بسر بن سعید،

مردوں کے لیے خلوق کا استعمال کیسا ہے ؟

باب : کنگھی کرنے کا بیان

مردوں کے لیے خلوق کا استعمال کیسا ہے ؟

جلد : جلد سوم حدیث 773

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، عطاء خراسانی، یحیی بن یعمر، عمار بن یاسر،

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَطَائٌ الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى أَهْلِي لَيْلًا وَقَدْ تَشَقَّقَتْ يَدَايَ فَخَلَّقُونِي بِزَعْفَرَانٍ فَغَدَوْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ وَلَمْ يُرَحِّبْ بِي وَقَالَ اذْهَبْ فَاغْسِلْ هَذَا عَنْكَ فَذَهَبْتُ فَغَسَلْتُهُ ثُمَّ جِئْتُ وَقَدْ بَقِيَ عَلَيَّ مِنْهُ رَدْعٌ فَسَلَّمْتُ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ وَلَمْ يُرَحِّبْ بِي وَقَالَ اذْهَبْ فَاغْسِلْ هَذَا عَنْكَ فَذَهَبْتُ فَغَسَلْتُهُ ثُمَّ جِئْتُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيَّ وَرَحَّبَ بِي وَقَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَحْضُرُ جَنَازَةَ الْكَافِرِ بِخَيْرٍ وَلَا الْمُتَضَمِّخَ بِالزَّعْفَرَانِ وَلَا الْجُنُبَ قَالَ وَرَخَّصَ لِلْجُنُبِ إِذَا نَامَ أَوْ أَكَلَ أَوْ شَرِبَ أَنْ يَتَوَضَّأَ

موسی بن اسماعیل، حماد، عطاء خراسانی، یحیی بن یعمر، عمار بن یاسر، فرماتے ہیں کہ ایک رات میں اپنے گھر والوں کے پاس آیا میرے دونوں ہاتھ پھٹ چکے تھے، تو گھر والوں نے زعفران کا خلوق (خوشبو) میرے لگا دیا۔ صبح کو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوا میں نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے جواب نہیں دیا اور نہ ہی مجھے مرحبا کہا اور فرمایا کہ جاؤ اور اس خوشبو کو دھو کر اپنے سے دور کرو پس میں گیا اور میں نے اسے دھو دیا پھر واپس آیا اس حال میں کہ اسکا ایک دھبہ مجھ پر باقی رہ گیا تھا میں نے سلام کیا تو اسکا جواب نہیں دیا اور نہ ہی مرحبا کہا اور فرمایا کہ جاؤ اور اسے دھو ڈالو میں گیا اور اسے دھو دیا پھر واپس آیا اور سلام کیا تو آپ نے جواب دیا اور مرحبا کہا اور فرمایا کہ فرشتے کافر کے جنازے پر خیر اور بھلائی لے کر نہیں آتے اور نہ ہی زعفران میں لتھڑے

ہوئے شخص کے پاس اور نہ ہی جنبی شخص کے پاس خیر لے کر آتے ہیں اور آپ نے جو جنبی کو کھانے پینے اور سونے کی اجازت دی ہے اس بات کی جازت دی کہ وضو کرکے یہ کام کر سکتا ہے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد، عطاء خراسانی، یحیی بن یعمر، عمار بن یاسر،

باب : کنگھی کرنے کا بیان

مردوں کے لیے خلوق کا استعمال کیسا ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 774

راوی: نصر بن علی، محمد بن بکر، ابن جریج، عمر بن عطاء، ابوحوارنہ، یحیی بن عمر، حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن یاسر

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءِ ابْنِ أَبِي الْخُوَارِ أَنَّهُ سَمِعَ يَحْيَى بْنَ يَعْمَرَ يُخْبِرُ عَنْ رَجُلٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ زَعَمَ عُمَرُ أَنَّ يَحْيَى سَمَّى ذَلِكَ الرَّجُلَ فَنَسِيَ عُمَرُ اسْمَهُ أَنَّ عَمَّارًا قَالَ تَخَلَّقْتُ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ وَالْأَوَّلُ أَتَمُّ بِكَثِيرٍ فِيهِ ذِكْرُ الْغُسْلِ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ وَهُمْ حُرُمٌ قَالَ لَا الْقَوْمُ مُقِيمُونَ

نصر بن علی، محمد بن بکر، ابن جریج، عمر بن عطاء، ابو حوارنہ، یحیی بن عمر، حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن یاسر سے یہی حدیث ذرا سے فرق کے ساتھ منقول ہے لیکن پہلی روایت زیادہ مکمل ہے اس میں غسل کا تذکرہ ہے عمر بن عطاء (جو رواۃ ہیں اس حدیث کے) کہتے ہیں کہ میں نے یحیی بن یعمر سے کہا کہ وہ لوگ خوشبو لگاتے وقت حالت احرام میں تھے؟ فرمایا کہ نہیں بلکہ سب مقیم تھے۔

راوی : نصر بن علی، محمد بن بکر، ابن جریج، عمر بن عطاء، ابو حوارنہ، یحیی بن عمر، حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن یاسر

باب : کنگھی کرنے کا بیان

مردوں کے لیے خلوق کا استعمال کیسا ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 775

راوی: زهیربن حرب اسدی، ابوجعفر رازی، ربیع بن انس، اپنے دادا، اور نانا

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ الزُّبَيْرِ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ جَدَّيْهِ قَالَا سَمِعْنَا أَبَا مُوسَى يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ تَعَالَى صَلَاةَ رَجُلٍ فِي جَسَدِهِ شَيْءٌ مِنْ خَلُوقٍ قَالَ أَبُو دَاوُد جَدَّاهُ زَيْدٌ وَزِيَادٌ

زہیر بن حرب اسدی، ابوجعفر رازی، ربیع بن انس، اپنے دادا، اور نانا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ دونوں کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت ابوموسیٰ اشعری کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی اس شخص کی نماز قبول نہیں فرماتے جس کے جسم میں ذرا سی بھی خلوق لگی ہوئی ہو۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ربیع بن انس کے داداونانا کے نام زید اور زیاد تھے۔

راوی: زہیر بن حرب اسدی، ابوجعفر رازی، ربیع بن انس، اپنے دادا، اور نانا

باب : کنگھی کرنے کا بیان

مردوں کے لیے خلوق کا استعمال کیسا ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 776

راوی: مسدد، حماد بن زید، اسمعیل بن ابراهیم، عبدالعزیزبن صهیب، انس،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ أَنَّ حَمَّادَ بْنَ زَيْدٍ وَإِسْمَعِيلَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَاهُمْ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّزَعْفُرِ لِلرِّجَالِ وَقَالَ عَنْ إِسْمَعِيلَ أَنْ يَتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ

مسدد، حماد بن زید، اسماعیل بن ابراہیم، عبدالعزیز بن صھیب، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مردوں کو زعفران لگانے سے منع فرمایا ہے۔ اسماعیل بن ابراہیم نے اپنی روایت میں یہ کہا ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا اس بات سے کہ کوئی مرد زعفران لگائے۔

راوی : مسدد، حماد بن زید، اسمعیل بن ابراھیم، عبدالعزیز بن صھیب، انس،

باب : کنگھی کرنے کا بیان

مردوں کے لیے خلوق کا استعمال کیسا ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 777

راوی: ھارون عبداللہ، عبدالعزیز، عبداللہ اویسی، سلیمان بن بلال، ثور بن زید، حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن یاسر

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا تَقْرَبُهُمْ الْمَلَائِكَةُ جِيفَةُ الْكَافِرِ وَالْمُتَضَمِّخُ بِالْخَلُوقِ وَالْجُنُبُ إِلَّا أَنْ يَتَوَضَّأَ

ھارون عبداللہ، عبدالعزیز، عبداللہ اویسی، سلیمان بن بلال، ثور بن زید، حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن یاسر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمی ہیں جن کے قریب فرشتے نہیں جاتے۔ مردار کافر کی لاش پر، زعفران ملی خوشبو میں لتھڑے ہوئے شخص کے پاس اور جنبی کے پاس۔ الا یہ کہ وہ جنبی وضو کرے کم از کم۔ (غسل میں اگر دیر ہو تو بغیر وضو کے جنبی کو نہیں رہنا چاہیے)۔

راوی : ھارون عبداللہ، عبدالعزیز، عبداللہ اویسی، سلیمان بن بلال، ثور بن زید، حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن یاسر

باب : کنگھی کرنے کا بیان

مردوں کے لیے خلوق کا استعمال کیسا ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 778

راوی: ایوب بن محمد رقی، عمر بن ایوب، جعفر بن برقان، ثابت بن حجاج، ولید،

حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ لَمَّا فَتَحَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ جَعَلَ أَهْلُ مَكَّةَ يَأْتُونَهُ بِصِبْيَانِهِمْ فَيَدْعُو لَهُمْ بِالْبَرَكَةِ وَيَمْسَحُ رُؤُسَهُمْ قَالَ فَجِيئَ بِي إِلَيْهِ وَأَنَا مُخَلَّقٌ فَلَمْ يَمَسَّنِي مِنْ أَجْلِ الْخَلُوقِ

ایوب بن محمد رقی، عمر بن ایوب، جعفر بن برقان، ثابت بن حجاج، ولید، فرماتے ہیں کہ جب اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ مکرمہ فتح فرمایا تو اہل مکہ اپنے بچوں کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لانے لگے، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے لیے برکت کی دعا فرماتے اور ان کے سروں پر ہاتھ پھیرتے۔ ولید کہتے ہیں کہ مجھے آپ کے پاس لے جایا گیا اور مجھ پر خلوق لگی ہوئی تھی پس حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خلوق کی وجہ سے مجھے ہاتھ نہیں لگایا۔

راوی: ایوب بن محمد رقی، عمر بن ایوب، جعفر بن برقان، ثابت بن حجاج، ولید،

باب : کنگھی کرنے کا بیان

مردوں کے لیے خلوق کا استعمال کیسا ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 779

راوی: عبیداللہ بن عمر، میسرہ، حماد، زید، سلم، العلوی، انس، مالک،

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا سَلْمٌ الْعَلَوِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ أَثَرُ صُفْرَةٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَّمَا يُوَاجِهُ رَجُلًا فِي وَجْهِهِ بِشَيْئٍ يَكْرَهُهُ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَ لَوْ أَمَرْتُمْ هَذَا أَنْ يَغْسِلَ هَذَا عَنْهُ

عبید اللہ بن عمر، میسرہ، حماد، زید، سلم،، العلوی، انس، مالک، فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ کے پاس حاضر ہوا اس کے اوپر زردی کا اثر تھا زعفران کی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی شخص کے سامنے ہونے پر اگر کوئی ناگوار بات دیکھتے تو بہت کم اس کے سامنے بیان کرتے تھے جب باہر نکل گیا تو فرمایا کہ کاش تم اس کو حکم دیتے کہ وہ اسے دھوڈالے اپنے سے۔

راوی: عبید اللہ بن عمر، میسرہ، حماد، زید، سلم، العلوی، انس، مالک،

بال رکھنے کا بیان

باب : کنگھی کرنے کا بیان

بال رکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 780

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، محمد بن سلیمان انباری، وکیع، سفیان، ابواسحاق، براء

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ مَا رَأَيْتُ مِنْ ذِي لِمَّةٍ أَحْسَنَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَائَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَادَ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لَهُ شَعْرٌ يَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ قَالَ أَبُو دَاوُد كَذَا رَوَاهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ يَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ وَقَالَ شُعْبَةُ يَبْلُغُ شَحْمَةَ أُذُنَيْهِ

عبد اللہ بن مسلمہ، محمد بن سلیمان انباری، وکیع، سفیان، ابواسحاق، براء فرماتے ہیں کہ میں نے کسی لمبے بال والے کو سرخ جوڑے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ حسین نہیں دیکھا، محمد بن سلیمان نے اس میں اضافہ کیا۔ کہ حضور کے بال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کندھوں کو جا لگتے تھے امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اسی طرح اسرائیل نے ابواسحاق سے روایت کیا ہے کہ کندھوں تک لگتے تھے اور شعبہ نے کہا ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال مبارک کانوں کی لو تک پہنچے ہوئے تھے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، محمد بن سلیمان انباری، وکیع، سفیان، ابواسحاق، براء

باب : کنگھی کرنے کا بیان

بال رکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 781

راوی: مخلد بن خالد، عبدالرزاق، معمر، ثابت، انس،

حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شَحْمَةِ أُذُنَيْهِ

مخلد بن خالد، عبد الرزاق، معمر، ثابت، انس، فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال مبارک ان کے کانوں کی لو تک تھے۔

راوی : مخلد بن خالد، عبد الرزاق، معمر، ثابت، انس،

باب : کنگھی کرنے کا بیان

بال رکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 782

راوی: مسدد، اسماعیل، حمید، انس بن مالک،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ

مسدد، اسماعیل، حمید، انس بن مالک، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کے بال مبارک کانوں کے نصف تک تھے۔

راوی: مسدد، اسماعیل، حمید، انس بن مالک،

باب : کنگھی کرنے کا بیان

بال رکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 783

راوی: ابن نفیل، عبدالرحمن، ابوزناد، هشام، عروه، والد، عائشه

حَدَّثَنَا ابْنُ نُفَيْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوْقَ الْوَفْرَةِ وَدُونَ الْجُمَّةِ

ابن نفیل، عبدالرحمن، ابوزناد، ہشام، عروہ، والد، عائشہ فرماتی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال مبارک وفرہ سے زیادہ اور جمہ سے کم تھے۔

راوی : ابن نفیل، عبد الرحمن، ابوزناد، ھشام، عروہ، والد، عائشہ

باب : کنگھی کرنے کا بیان

بال رکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 784

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، ابی اسحاق، براء،

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ شَعْرٌ يَبْلُغُ شَحْمَةَ أُذُنَيْهِ

حفص بن عمر، شعبہ، ابی اسحاق، براء سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موئے مبارک کانوں کے نرم حصے تک تھے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، ابی اسحاق، براء،

مانگ نکالنے کا بیان

باب : کنگھی کرنے کا بیان

مانگ نکالنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 785

راوی: موسی بن اسماعیل، ابراهیم، سعد، ابن شهاب، عبیداللہ بن عبیداللہ بن عطبه، ابن عباس،

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَعْنِي يَسْدِلُونَ أَشْعَارَهُمْ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَفْرُقُونَ رُءُوسَهُمْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُعْجِبُهُ مُوَافَقَةُ أَهْلِ الْكِتَابِ فِيمَا لَمْ يُؤْمَرْ بِهِ فَسَدَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيَتَهُ ثُمَّ فَرَقَ بَعْدُ

موسی بن اسماعیل، ابراہیم، سعد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبید اللہ بن عطبہ، ابن عباس، فرماتے ہیں کہ اہل کتاب اپنے بالوں کو لٹکا کر رکھتے تھے کنگھا نہیں کرتے تھے نہ مانگ نکالتے تھے اور مشرکین اپنے سروں میں مانگ نکالا کرتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اہل کتاب کی موافقت ایسے امور میں جن کے بارے میں اللہ تعالی کی طرف سے کوئی واضح حکم نہیں دیا جاتا تھا پسند تھی چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بالوں کو لٹکانا شروع کر دیا لیکن پھر (کسی وجہ سے) مانگ نکالنے لگے بعد میں۔

راوی: موسی بن اسماعیل، ابراہیم، سعد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبید اللہ بن عطبہ، ابن عباس،

باب : کنگھی کرنے کا بیان

مانگ نکالنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 786

راوی: یحیی بن خلف، عبدالاعلی، محمد، ابن اسحاق، محمد بن جعفر، الزبیر، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ إِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَفْرُقَ رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَعْتُ الْفَرْقَ مِنْ يَافُوخِهِ وَأُرْسِلُ نَاصِيَتَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ

یحیی بن خلف، عبد الاعلی، محمد، ابن اسحاق، محمد بن جعفر، الزبیر، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر مبارک میں مانگ نکالنا چاہتی تو میں مانگ کو حضور کے سر مبارک کے درمیان سے نکالا کرتی تھی اور آپ کی پیشانی کے بالوں کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دونوں آنکھوں کے درمیان لٹکا دیا کرتی تھی۔

راوی : یحیی بن خلف، عبد الاعلی، محمد، ابن اسحاق، محمد بن جعفر، الزبیر، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

لمبے بال (زلفیں) رکھنے کا بیان

باب : کنگھی کرنے کا بیان

لمبے بال (زلفیں) رکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 787

راوی: محمد بن علاء، معاویہ بن ھشام، سفیان بن عقبہ، السوانی، حمید بن خوار، سفیان الثوری، عاصم بن کلیب،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ وَسُفْيَانُ بْنُ عُقْبَةَ السُّوَائِيُّ هُوَ أَخُو قَبِيصَةَ وَحُمَيْدُ بْنُ خُوَارٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِي شَعْرٌ طَوِيلٌ فَلَمَّا رَآنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذُبَابٌ ذُبَابٌ قَالَ فَرَجَعْتُ فَجَزَزْتُهُ ثُمَّ أَتَيْتُهُ مِنْ الْغَدِ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَعْنِكَ وَهَذَا أَحْسَنُ

محمد بن علاء، معاویہ بن ھشام، سفیان بن عقبہ، السوانی، حمید بن خوار، سفیان الثوری، عاصم بن کلیب، فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اس حال میں کہ میرے سر کے بال لمبے تھے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دیکھا تو فرمایا کہ دیوانگی ہے دیوانگی ہے۔ وائل بن حجر فرماتے ہیں کہ میں واپس لوٹا اور اپنے لمبے بالوں کو کاٹ ڈالا۔ پھر اگلے روز میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو فرمایا کہ بیشک میں نے تمہیں ان بالوں کی وجہ سے عیب نہیں لگایا تھا۔ اور یہ بال جو

اب رکھے ہوئے ہیں زیادہ اچھے ہیں۔

راوی : محمد بن علاء، معاویہ بن ھشام، سفیان بن عقبہ، السوائی، حمید بن خوار، سفیان الثوری، عاصم بن کلیب،

مرد کے لیے بالوں کو گوندھ کر جوڑا بنانے کا حکم

باب : کنگھی کرنے کا بیان

مرد کے لیے بالوں کو گوندھ کر جوڑا بنانے کا حکم

جلد : جلد سوم حدیث 788

راوی: نفیلی، سفیان، ابن ابونجیح، حضرت مجاهد فرماتے هیں که حضرت ام هانی رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَتْ أُمُّ هَانِئٍ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَكَّةَ وَلَهُ أَرْبَعُ غَدَائِرَ تَعْنِي عَقَائِصَ

نفیلی، سفیان، ابن ابونجیح، حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ام ہانی رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ میں تشریف لائے اور آپ کی چار گچھیاں تھیں بالوں کی۔ (یعنی چار حصوں میں بالوں کو تقسیم کر کے ہر حصہ کو باندھ دیا تھا۔ ممکن ہے سفر کی وجہ سے ایسا کیا ہو لیکن مرد کو عموما چٹیا باندھنا یا جوڑا باندھنا صحیح نہیں ہے)۔

راوی : نفیلی، سفیان، ابن ابونجیح، حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ام ہانی رضی اللہ تعالی عنہ

سر منڈانے کا بیان

باب : کنگھی کرنے کا بیان

سر منڈانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 789

راوی: عقبہ بن مکرم، ابن مثنی، وهب بن جریر،

حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُکْرَمٍ وَابْنُ الْمُثَنَّی قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي يَعْقُوبَ يُحَدِّثُ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْهَلَ آلَ جَعْفَرٍ ثَلَاثًا أَنْ يَأْتِيَهُمْ ثُمَّ أَتَاهُمْ فَقَالَ لَا تَبْکُوا عَلَی أَخِي بَعْدَ الْيَوْمِ ثُمَّ قَالَ ادْعُوا لِي بَنِي أَخِي فَجِيئَ بِنَا کَأَنَّا أَفْرُخٌ فَقَالَ ادْعُوا لِي الْحَلَّاقَ فَأَمَرَهُ فَحَلَقَ رُؤُسَنَا

عقبہ بن مکرم، ابن مثنی، وہب بن جریر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر والوں کو (جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی میت پر) تین دن رونے کی مہلت فرمائی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس آئے اور فرمایا کہ میرے بھائی پر آج کے بعد مت رونا پھر فرمایا کہ میرے بھائی کے بیٹوں کو میرے پاس بلاؤ تو ہمیں لایا گیا گویا کہ ہم پرندوں کے چھوٹے چھوٹے بچے ہوں پھر فرمایا کہ حجام کو میرے پاس لاؤ (جب وہ آگیا) تو اسے حکم دیا پس اس نے ہمارے سروں کو حلق کر دیا۔

راوی: عقبہ بن مکرم، ابن مثنی، وہب بن جریر،

بچوں کو دراز گیسو رکھنے کا بیان

باب : کنگھی کرنے کا بیان

بچوں کو دراز گیسو رکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 790

راوی: احمد بن حنبل، عثمان بن عثمان، احمد، عمر بن نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ أَحْمَدُ كَانَ رَجُلًا صَالِحًا قَالَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْقَزَعِ وَالْقَزَعُ أَنْ يُحْلَقَ رَأْسُ الصَّبِيِّ فَيُتْرَكَ بَعْضُ شَعْرِهِ

احمد بن حنبل، عثمان بن عثمان، احمد، عمر بن نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قزع سے منع فرمایا ہے اور قزع یہ ہے کہ بچہ کے سر کے کچھ حصہ کو مونڈ دیا جائے اور بعض بالوں کو ایسے ہی چھوڑ دیا جائے۔

راوی: احمد بن حنبل، عثمان بن عثمان، احمد، عمر بن نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کنگھی کرنے کا بیان

بچوں کو دراز گیسو رکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 791

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْقَزَعِ وَهُوَ أَنْ يُحْلَقَ رَأْسُ الصَّبِيِّ فَتُتْرَكَ لَهُ ذُؤَابَةٌ

موسی بن اسماعیل، حماد، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قزع سے منع فرمایا ہے اور وہ یہ ہے کہ بچوں کے سر کو مونڈ دیا جائے اور گیسو ایسے ہی رہنے دیئے جائیں۔

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

باب : کنگھی کرنے کا بیان

بچوں کو دراز گیسو رکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 792

راوی: احمد بن حنبل، عبدالزاق، معمر، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى صَبِيًّا قَدْ حُلِقَ بَعْضُ شَعْرِهِ وَتُرِكَ بَعْضُهُ فَنَهَاهُمْ عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ احْلِقُوهُ كُلَّهُ أَوْ اتْرُكُوهُ كُلَّهُ

احمد بن حنبل، عبد الزاق، معمر، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسے بچے کو دیکھا جس کے سر کا کچھ حصہ مونڈ دیا گیا تھا اور بعض حصہ کو چھوڑ دیا تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اس کام سے منع فرمایا اور فرمایا کہ یا تو سارا مونڈ دو یا سارا چھوڑ دو۔

راوی : احمد بن حنبل، عبد الزاق، معمر، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

بچوں کو لمبے بال رکھنے کی اجازت کا بیان

باب : کنگھی کرنے کا بیان

بچوں کو لمبے بال رکھنے کی اجازت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 793

راوی: محمد بن علاء، زید بن الحباب، میمون بن عبداللہ، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتْ لِي ذُؤَابَةٌ فَقَالَتْ لِي أُمِّي لَا أَجُزُّهَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُدُّهَا وَيَأْخُذُ بِهَا

محمد بن علاء، زید بن الحباب، میمون بن عبداللہ، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے گیسو لمبے تھے تو میری والدہ کہتی تھیں کہ میں انہیں کاٹوں گی کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے کھینچا کرتے تھے اور اسے پکڑتے بھی تھے۔

راوی: محمد بن علاء، زید بن الحباب، میمون بن عبداللہ، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کنگھی کرنے کا بیان

بچوں کو لمبے بال رکھنے کی اجازت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 794

راوی: حسن بن علی، یزید بن ھارون، الجاج بن حسان

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ حَسَّانَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَحَدَّثَتْنِي أُخْتِي الْمُغِيرَةُ قَالَتْ وَأَنْتَ يَوْمَئِذٍ غُلَامٌ وَلَكَ قَرْنَانِ أَوْ قُصَّتَانِ فَمَسَحَ رَأْسَكَ وَبَرَّكَ عَلَيْكَ وَقَالَ احْلِقُوا هَذَيْنِ أَوْ قُصُّوهُمَا فَإِنَّ هَذَا زِيُّ الْيَهُودِ

حسن بن علی، یزید بن ھارون، الجاج بن حسان کہتے ہیں کہ ہم حضرت انس بن مالک کے پاس حاضر ہوئے میری بہن نے مجھ سے بیان کیا کہ ان دنوں میں کمسن تھا اور میری دو چٹیاں تھیں یا دولٹیں تھیں تو انہوں نے تمہارے سر پر ہاتھ پھیرا اور دعائے برکت

تمہارے واسطے فرمائی اور فرمایا کہ اسے مونڈ ڈالو یا فرمایا کہ اسے کاٹ دو کیونکہ یہ یہود کا طریقہ ہے۔

راوی : حسن بن علی، یزید بن ھارون، الحجاج بن حسان

باب : کنگھی کرنے کا بیان

بچوں کو لمبے بال رکھنے کی اجازت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 795

راوی: مسدد، سفیان، زھری، سعید، ابوھریرہ،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفِطْرَةُ خَمْسٌ أَوْ خَمْسٌ مِنْ الْفِطْرَةِ الْخِتَانُ وَالِاسْتِحْدَادُ وَنَتْفُ الْإِبِطِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَقَصُّ الشَّارِبِ

مسدد، سفیان، زہری، سعید، ابوھریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ فطرت پانچ چیزوں میں ہے یا فرمایا کہ پانچ چیزیں فطرت انسانی سے تعلق رکھتی ہیں۔ ایک ختنہ کرنا، زیر ناف بال کاٹنا، بغل کے بال اکھیڑنا، ناخن کاٹنا، لبیں کاٹنا۔

راوی : مسدد، سفیان، زہری، سعید، ابوہریرہ،

باب : کنگھی کرنے کا بیان

بچوں کو لمبے بال رکھنے کی اجازت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 796

راوی: عبداللہ بن مسلمہ قعنبی، مالک، ابوبکر، نافع،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِإِحْفَائِ الشَّوَارِبِ وَإِعْفَائِ اللِّحَى

عبد اللہ بن مسلمہ قعنبی، مالک، ابو بکر، نافع سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مونچھیں گھٹانے اور ڈاڑھی بڑھانے کا حکم دیا ہے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ قعنبی، مالک، ابو بکر، نافع،

باب : کنگھی کرنے کا بیان

بچوں کو لمبے بال رکھنے کی اجازت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 797

راوی: مسلم بن ابراهیم، دقیقی، ابوعمر الجوانی، انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ وَقَّتَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلْقَ الْعَانَةِ وَتَقْلِيمَ الْأَظْفَارِ وَقَصَّ الشَّارِبِ وَنَتْفَ الْإِبِطِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا مَرَّةً قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ أَنَسٍ لَمْ يَذْكُرْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وُقِّتَ لَنَا وَهَذَا أَصَحُّ

مسلم بن ابراہیم، دقیقی، ابو عمر الجوانی، انس بن مالک فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے لیے زیر ناف بالوں کے کاٹنے، ناخنوں کے کاٹنے، مونچھیں کاٹنے اور بغل کے بال اکھیڑنے کے لیے وقت (میعاد) مقرر فرما دی چالیس دن میں ایک مرتبہ۔

راوی : مسلم بن ابراھیم، دقیقی، ابوعمر الجوانی، انس بن مالک

باب : کنگھی کرنے کا بیان

بچوں کو لمبے بال رکھنے کی اجازت کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 798

راوی: ابن نفیل، زھیر، عبدالملك بن سلیان، ابی زبیر، جابر،

حَدَّثَنَا ابْنُ نُفَيْلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ وَقَرَأَهُ عَبْدُ الْمَلِكِ عَلَى أَبِي الزُّبَيْرِ وَرَوَاهُ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نُعْفِي السِّبَالَ إِلَّا فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ قَالَ أَبُو دَاوُد الِاسْتِحْدَادُ حَلْقُ الْعَانَةِ

ابن نفیل، زہیر، عبدالملک بن سلیمان، ابی زبیر، جابر، فرماتے ہیں کہ ہم لوگ ہمیشہ ڈاڑھیوں کو لٹکا رہنے دیتے سوائے حج اور عمرہ کے ابوداؤ فرماتے ہیں کہ استحداد کے معنی ہیں زیر ناف بال مونڈنا۔

راوی : ابن نفیل، زہیر، عبدالملک بن سلیمان، ابی زبیر، جابر،

سفید بال اکھاڑنے کا بیان

باب : کنگھی کرنے کا بیان

سفید بال اکھاڑنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 799

راوی: مسدد، یحیی، مسدد، سفیان، ابن عجلان، عمربن شعیب، اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْمَعْنَى عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْتِفُوا الشَّيْبَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَشِيبُ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ قَالَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَقَالَ فِي حَدِيثِ يَحْيَى إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً

مسدد، یحیی، مسدد، سفیان، ابن عجلان، عمر بن شعیب، اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سفید بالوں کو مت اکھاڑو کوئی مسلمان ایسا نہیں جو حالت اسلام میں بوڑھا ہو جائے مگر یہ کہ (اس کے سفید بال قیامت کے دن اس کے لیے نور بن جائیں گے اور یحیی کی روایت میں ہے کہ اس کے سفید بالوں کے صلہ میں اللہ تعالی اس کے لیے ایک نیکی لکھ دیتے ہیں اور ایک گناہ معاف فرما دیتے ہیں۔

راوی: مسدد، یحیی، مسدد، سفیان، ابن عجلان، عمر بن شعیب، اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

خضاب لگانے کا بیان

باب : کنگھی کرنے کا بیان

خضاب لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 800

راوی: مسدد، سفیان، سفیان، زہری، ابوسلمہ، سلیمان بن یسار، ابوھریرہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ فَخَالِفُوهُمْ

مسدد، سفیان، زہری، ابو سلمہ، سلیمان بن یسار، ابو ہریرہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک یہود و نصاری اپنے بال نہیں رنگتے پس تم ان کی مخالفت کیا کرو (مہندی سے رنگنا صحیح سیاہ رنگ سے رنگنا صحیح نہیں (

راوی : مسدد، سفیان، زہری، ابوسلمہ، سلیمان بن یسار، ابوہریرہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

باب : کنگھی کرنے کا بیان

خضاب لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 801

راوی: احمد بن عمر، ابن سرح، احمد بن سعید ھمدانی، ابن وھب، جریج، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أُتِيَ بِأَبِي قُحَافَةَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَرَأْسُهُ وَلِحْيَتُهُ كَالثَّغَامَةِ بَيَاضًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيِّرُوا هَذَا بِشَيْءٍ وَاجْتَنِبُوا السَّوَادَ

احمد بن عمر، ابن سرح، احمد بن سعید ھمدانی، ابن وھب، جریج، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن حضرت ابوقحافہ رضی اللہ تعالی عنہ (والد صدیق اکبر رضی اللہ تعالی عنہ) کو لایا گیا ان کے سر اور ڈاڑھی بالکل ثغامیہ کی طرح تھی سفیدی میں (ثغامیہ ایک انتہائی سفید گھاس ہوتی ہے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسے کسی رنگ میں بدل ڈالو لیکن سیاہ رنگ سے اجتناب کرنا۔

راوی : احمد بن عمر، ابن سرح، احمد بن سعید ھمدانی، ابن وھب، جریج، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : کنگھی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 802

راوی: حسن بن علی عبدالرزاق، معمر سعید جریری، عبداللہ بن یزید، اسود حضرت ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا غُيِّرَ بِهِ هَذَا الشَّيْبُ الْحِنَّائُ وَالْكَتَمُ

حسن بن علی عبدالرزاق، معمر سعید جریری، عبداللہ بن یزید، اسود حضرت ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بہترین چیز جو اس بڑھاپے (کے سفید بالوں) کو بدل ڈالے وہ مہندی اور کتم ہے (جو ایک بوٹی ہے رنگدار)۔

راوی : حسن بن علی عبدالرزاق، معمر سعید جریری، عبداللہ بن یزید، اسود حضرت ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ

باب : کنگھی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 803

راوی: احمد بن یونس، عبیداللہ، ابن ایاد، عن ابورمثہ،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ إِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِيَادٌ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي نَحْوَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ ذُو وَفْرَةٍ بِهَا رَدْعُ حِنَّائٍ وَعَلَيْهِ بُرْدَانِ أَخْضَرَانِ

احمد بن یونس، عبید اللہ، ابن ایاد، عن ابورمثہ، فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف

گیا تو (دیکھا کہ) وہ کانوں کی لو تک بال والے ہیں جن پر مہندی کا رنگ چڑھا ہوا ہے۔ اور آپ کے اوپر دو سبز چادریں ہیں۔

راوی : احمد بن یونس، عبید اللہ، ابن ایاد، عن ابورمثہ،

باب : کنگھی کرنے کا بیان

خضاب لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 804

راوی: محمد بن علاء، ابن ادریس، ابن حر، ایاد بن لقیط، حضرت ابورمثہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبْجَرَ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ فِي هَذَا الْخَبَرِ قَالَ فَقَالَ لَهُ أَبِي أَرِنِي هَذَا الَّذِي بِظَهْرِكَ فَإِنِّي رَجُلٌ طَبِيبٌ قَالَ اللهُ الطَّبِيبُ بَلْ أَنْتَ رَجُلٌ رَفِيقٌ طَبِيبُهَا الَّذِي خَلَقَهَا

محمد بن علاء، ابن ادریس، ابن حر، ایاد بن لقیط، حضرت ابورمثہ سے اسی حدیث میں یہ بھی مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے میرے والد نے کہا کہ آپ مجھے اپنی پشت پر جو یہ چیز ہے دکھائیں (غالبا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی دانہ یا زخم وغیرہ تھا) چونکہ میں طبیب ہوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ طبیب تو صرف اللہ ہی ہیں بلکہ تم تو رفیق آدمی ہو جبکہ طبیب تو وہ ہے جس نے اسے (زخم کو) پیدا کیا ہے

راوی : محمد بن علاء، ابن ادریس، ابن حر، ایاد بن لقیط، حضرت ابورمثہ

باب : کنگھی کرنے کا بیان

خضاب لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 805

راوی: ابن بشار، عبدالرحمن سفیان، ایاد بن لقیط، ابو رمثہ

حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَبِي فَقَالَ لِرَجُلٍ أَوْ لِأَبِيهِ مَنْ هَذَا قَالَ ابْنِي قَالَ لَا تَجْنِي عَلَيْهِ وَكَانَ قَدْ لَطَّخَ لِحْيَتَهُ بِالْحِنَّاءِ

ابن بشار، عبدالرحمن سفیان، ایاد بن لقیط، ابو رمثہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرے والد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی آدمی سے یا میرے والد سے فرمایا کہ یہ کون ہے انہوں نے کہا کہ یہ میرا بیٹا ہے فرمایا کہ اس پر جنایت نہ کرنا، اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ڈاڑھی مبارک مہندی میں لیتھڑی ہوئی تھی۔

راوی: ابن بشار، عبدالرحمن سفیان، ایاد بن لقیط، ابو رمثہ

باب : کنگھی کرنے کا بیان

خضاب لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 806

راوی: محمد بن عبید، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ خِضَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَنَّهُ لَمْ يَخْضِبْ وَلَكِنْ قَدْ خَضَبَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

محمد بن عبید، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ان سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خضاب کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے بتلایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خضاب نہیں لگایا لیکن حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ

عنہ وحضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خضاب لگایا۔

راوی : محمد بن عبید، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زرد رنگ کے خضاب کا بیان

باب : کنگھی کرنے کا بیان

زرد رنگ کے خضاب کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 807

راوی: عبدالرحیم بن مطرف، ابوسفیان، عمر محمد ابن ابورواد، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُطَرِّفٍ أَبُو سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْبَسُ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَيُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

عبدالرحیم بن مطرف، ابوسفیان، عمر محمد ابن ابورواد، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدبوغ کھال کے جوتے پہنا کرتے تھے اور اپنی ڈاڑھی کو ورس سے (جو ایک سبز و سرخ رنگ کی گھاس ہے اور زعفران (جو زرد ہوتا ہے) اس سے رنگ لیا کرتے تھے اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

راوی : عبدالرحیم بن مطرف، ابوسفیان، عمر محمد ابن ابورواد، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کنگھی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 808

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، اسحق، بن منصور، طلحہ، حمید بن وہب، ابن طاوس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ قَدْ خَضَّبَ بِالْحِنَّائِ فَقَالَ مَا أَحْسَنَ هَذَا قَالَ فَمَرَّ آخَرُ قَدْ خَضَّبَ بِالْحِنَّائِ وَالْكَتَمِ فَقَالَ هَذَا أَحْسَنُ مِنْ هَذَا قَالَ فَمَرَّ آخَرُ قَدْ خَضَّبَ بِالصُّفْرَةِ فَقَالَ هَذَا أَحْسَنُ مِنْ هَذَا كُلِّهِ

عثمان بن ابوشیبہ، اسحاق، بن منصور، طلحہ، حمید بن وہب، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص جس نے مہندی کا خضاب لگایا ہوا تھا گذرا تو آپ نے یہ فرمایا کہ کتنا اچھا خضاب ہے پھر ایک اور شخص گذرا جس نے مہندی اور کتم سے رنگا ہوا تھا، آپ نے فرمایا یہ پہلے سے بھی زیادہ اچھا ہے پھر ایک شخص اور گذرا جس نے زرد رنگ کا خضاب لگایا ہوا تھا تو فرمایا کہ یہ سب سے اچھا ہے۔

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، اسحق، بن منصور، طلحہ، حمید بن وہب، ابن طاوس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

سیاہ خضاب کا بیان

باب : کنگھی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 809

راوی: ابو توبة، عبید الله، عبد الکریم الجزع بن سعید، ابن جبریر، ابن عباس،

حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ قَوْمٌ يَخْضِبُونَ فِي آخِرِ الزَّمَانِ بِالسَّوَادِ كَحَوَاصِلِ الْحَمَامِ لَا يَرِيحُونَ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ

ابو توبۃ، عبید اللہ، عبد الکریم الجزع بن سعید، ابن جبریر، ابن عباس سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آخری زمانہ میں ایک قوم ہو گی جو کہ سیاہ خضاب لگایا کریں گے مثل کبوتروں کے سینوں کے وہ لوگ جنت کی خوشبو بھی نہیں سونگھیں گے۔

راوی: ابو توبۃ، عبید اللہ، عبد الکریم الجزع بن سعید، ابن جبریر، ابن عباس،

ہاتھی دانت سے فائدہ اٹھانا جائز ہے

باب: کنگھی کرنے کا بیان

ہاتھی دانت سے فائدہ اٹھانا جائز ہے

جلد: جلد سوم **حدیث** 810

راوی: مسدد، عبدوالوارث، سعید، محمد بن حجارہ، حمید شافی، سلیمان النبھی، ثوبان

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ حُمَيْدٍ الشَّامِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ الْمُنَبِّهِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ كَانَ آخِرُ عَهْدِهِ بِإِنْسَانٍ مِنْ أَهْلِهِ فَاطِمَةَ وَأَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ عَلَيْهَا إِذَا قَدِمَ فَاطِمَةَ فَقَدِمَ مِنْ غَزَاةٍ لَهُ وَقَدْ عَلَّقَتْ مِسْحًا أَوْ سِتْرًا عَلَى بَابِهَا وَحَلَّتْ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ قُلْبَيْنِ مِنْ فِضَّةٍ فَقَدِمَ فَلَمْ يَدْخُلْ فَظَنَّتْ أَنَّ مَا مَنَعَهُ أَنْ يَدْخُلَ مَا رَأَى فَهَتَكَتْ السِّتْرَ وَفَكَّكَتْ الْقُلْبَيْنِ عَنْ الصَّبِيَّيْنِ وَقَطَّعَتْهُ بَيْنَهُمَا فَانْطَلَقَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا يَبْكِيَانِ

فَأَخَذَهُ مِنْهُمَا وَقَالَ يَا ثَوْبَانُ اذْهَبْ بِهَذَا إِلَى آلِ فُلَانٍ أَهْلِ بَيْتٍ بِالْمَدِينَةِ إِنَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي أَكْرَهُ أَنْ يَأْكُلُوا طَيِّبَاتِهِمْ فِي حَيَاتِهِمْ الدُّنْيَا يَا ثَوْبَانُ اشْتَرِ لِفَاطِمَةَ قِلَادَةً مِنْ عَصَبٍ وَسِوَارَيْنِ مِنْ عَاجٍ

مسدد، عبدالوارث، سعید، محمد بن حجارہ، حمید شافی، سلیمان النبھی، ثوبان جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام تھے فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی سفر پر تشریف لے جاتے تو آپ گھر والوں میں آخری انسان جس سے گفتگو فرماتے وہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہوتیں جب واپس تشریف لاتے تو وہی پہلی ہوتیں جن کے پاس حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے جاتے چنانچہ ایک غزوہ سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس تشریف لائے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے گھر کے دروازہ پر ایک پردہ یا بوریہ لٹکایا ہوا تھا اور حضرت حسنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ہاتھوں میں چاندی کے دو کڑے پہنائے ہوئے تھے پس حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خلاف عادت گھر میں داخل نہیں ہوئے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خیال ہوا کہ ان چیزوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گھر میں داخل ہونے سے روکا ہے جو آپ نے دیکھی ہے پس انہوں نے پردہ اٹھایا پھاڑ ڈالا اور دونوں بچوں کے ہاتھوں سے کڑے اتار کر انہیں کاٹ کر پھینک دیا وہ دونوں روتے ہوئے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے دونوں ٹکڑے لے لیے اور فرمایا اے ثوبان یہ ٹکڑے فلاں کے پاس جاؤ کوئی مدینہ میں گھر والے تھے بیشک یہ میرے گھر والے ہیں میں ناپسند کرتا ہوں کہ اس بات کو کہ یہ اپنی پاکیزہ چیزیں دنیا کی زندگی ہی میں کھالیں (ان سے فائدہ اٹھائیں) اے ثوبان فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے ایک ہار سیپوں کا اور ہاتھی دانت کے دو کنگن خرید لو۔

راوی : مسدد، عبدالوارث، سعید، محمد بن حجارہ، حمید شافی، سلیمان النبھی، ثوبان

باب : انگوٹھی پہننے کا بیان

انگوٹھی بنانے کا بیان

باب : انگوٹھی پہننے کا بیان

انگوٹھی بنانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 811

راوی: عبدالرحیم بن مطرف، عیسی، سعید قتادة انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُطَرِّفٍ الرُّؤَاسِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى بَعْضِ الْأَعَاجِمِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهُمْ لَا يَقْرَئُونَ كِتَابًا إِلَّا بِخَاتَمٍ فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

عبدالرحیم بن مطرف، عیسی، سعید قتادة انس بن مالک فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعض (شاہان عجم) کو خطوط لکھنے کا ارادہ فرمایا تو ان سے عرض کیا گیا کہ وہ شاہان عجم بغیر مہر کے لگا ہوا خط نہیں پڑھتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک چاندی کی انگوٹھی بنوائی جس پر محمد رسول اللہ نقش کروایا۔

راوی: عبدالرحیم بن مطرف، عیسی، سعید قتادة انس بن مالک

باب : انگوٹھی پہننے کا بیان

انگوٹھی بنانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 812

راوی: وهب بن بقية، خالد، سعید، قتادة، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ بِمَعْنَى حَدِيثِ عِيسَى بْنِ يُونُسَ زَادَ فَكَانَ فِي يَدِهِ حَتَّى

قُبِضَ وَفِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ حَتَّى قُبِضَ وَفِي يَدِ عُمَرَ حَتَّى قُبِضَ وَفِي يَدِ عُثْمَانَ فَبَيْنَمَا هُوَ عِنْدَ بِئْرٍ إِذْ سَقَطَ فِي الْبِئْرِ فَأَمَرَ بِهَا فَنُزِحَتْ فَلَمْ يَقْدِرْ عَلَيْهِ

وھب بن بقیۃ، خالد، سعید، قتادۃ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہی حدیث مروی ہے کہ اس سند کے ساتھ بھی لیکن اس میں یہ اضافہ ہے کہ وہ انگوٹھی آپ کی وفات تک آپ ہی کے ہاتھ میں رہی پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات تک ان کے ہاتھ میں رہی پھر حضرت عمر کے ہاتھ میں رہی یہاں تک کہ ان کا انتقال ہو گیا پھر حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ میں رہی پس ایک مرتبہ وہ کنویں کے پاس تھے کہ اچانک وہ کنویں میں گر گئی انہوں نے اسے نکالنے کا حکم فرمایا تو کنواں خالی کرایا گیا لیکن اسے پانے پر قادر نہ ہوئے۔

راوی : وھب بن بقیۃ، خالد، سعید، قتادۃ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انگوٹھی پہننے کا بیان

انگوٹھی بنانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 813

راوی: قتیبۃ بن سعید، احمد بن صالح، ابن وھب، یونس بن یزید، ابن شھاب، انس،

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسٌ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَرِقٍ فَصُّهُ حَبَشِيٌّ

قتیبہ بن سعید، احمد بن صالح، ابن وھب، یونس بن یزید، ابن شھاب، انس، فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی جس کا نگینہ حبشی پتھر کا تھا۔

راوی : قتیبۃ بن سعید، احمد بن صالح، ابن وھب، یونس بن یزید، ابن شھاب، انس،

باب : انگوٹھی پہننے کا بیان

انگوٹھی بنانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 814

راوی: احمد بن یونس، زهیر، حمید، انس بن مالك،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ كُلُّهُ فَصُّهُ مِنْهُ

احمد بن یونس، زہیر، حمید، انس بن مالک، فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی اور اس کا نگینہ بھی چاندی کا تھا۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، حمید، انس بن مالک،

باب : انگوٹھی پہننے کا بیان

انگوٹھی بنانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 815

راوی: نصیر بن فرج، ابواسامه، عبیدالله، نافع، ابن عمر،

حَدَّثَنَا نُصَيْرُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَجَعَلَ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي بَطْنَ كَفِّهِ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِمَ الذَّهَبِ

فَلَمَّا رَآهُمْ قَدْ اتَّخَذُوهَا رَمَى بِهِ وَقَالَ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا ثُمَّ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ نَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ لَبِسَ الْخَاتَمَ بَعْدَهُ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ لَبِسَهُ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ عُمَرُ ثُمَّ لَبِسَهُ بَعْدَهُ عُثْمَانُ حَتَّى وَقَعَ فِي بِئْرِ أَرِيسٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَلَمْ يَخْتَلِفْ النَّاسُ عَلَى عُثْمَانَ حَتَّى سَقَطَ الْخَاتَمُ مِنْ يَدِهِ

نصیر بن فرج، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک سونے کی انگوٹھی بنوائی اور اس کا نگینہ ہتھیلی کے پیٹ (اندر) کی طرف رکھا اور اس میں محمد رسول اللہ نقش کروایا۔ پس حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ کر لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوالیں تو اپنی انگوٹھی کو پھینک دیا اور فرمایا کہ اب اسے کبھی نہیں پہنوں گا پھر ایک چاندی کی انگوٹھی بنائی اور اس میں بھی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نقش کروایا آپ کے بعد اس انگوٹھی کو صدیق اکبر رضی اللہ تعالی عنہ نے، پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے بعد حضرت عثمان پہنا کرتے تھے یہاں تک کہ وہ بئر اریس میں گر گئی۔

راوی : نصیر بن فرج، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر،

باب : انگوٹھی پہننے کا بیان

انگوٹھی بنانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 816

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، سفیان، عیینہ، ایوب بن موسی، نافع، ابن عمر،

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ فِي هَذَا الْخَبَرِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَقَالَ لَا يَنْقُشُ أَحَدٌ عَلَى نَقْشِ خَاتَمِي هَذَا ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيثَ

عثمان بن ابی شیبہ، سفیان، عیینہ، ایوب بن موسی، نافع، ابن عمر، کی اسی حدیث میں دوسری سند سے یہ بھی منقول ہے کہ حضور اکرم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں محمد رسول اللہ کندہ کرایا اور فرمایا کہ کوئی اپنی انگوٹھی میں میری انگوٹھی جیسا نقش کندہ نہ کروائے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، سفیان، عیینہ، ایوب بن موسی، نافع، ابن عمر،

باب : انگوٹھی پہننے کا بیان

انگوٹھی بنانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 817

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، ابوعاصم، مغیرہ بن زیاد، نافع، ابن عمر،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بِنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ بِهَذَا الْخَبَرِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَالْتَمَسُوهُ فَلَمْ يَجِدُوهُ فَاتَّخَذَ عُثْمَانُ خَاتَمًا وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ قَالَ فَكَانَ يَخْتِمُ بِهِ أَوْ يَتَخَتَّمُ بِهِ

محمد بن یحیی بن فارس، ابوعاصم، مغیرہ بن زیاد، نافع، ابن عمر، اس سند سے بھی حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے یہی حدیث مروی ہے کہ اس میں اتنا اضافہ ہے کہ حضرت عثمان نے (بئر اریس میں گرنے کے بعد) فرمایا کہ اسے تلاش کرو لیکن وہ نہ ملی چنانچہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالی عنہ نے ایک انگوٹھی بنوائی اور اس میں محمد رسول اللہ کندہ کرایا۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر وہ اسی سے مہر لگایا کرتے تھے اور اسے پہنا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، ابوعاصم، مغیرہ بن زیاد، نافع، ابن عمر،

انگوٹھی بلاضرورت نہیں پہننا چاہیے

باب : انگوٹھی پہننے کا بیان

انگوٹھی بلاضرورت نہیں پہننا چاہیے

جلد : جلد سوم   حدیث 818

راوی: محمد بن سلیمان، ابراهیم، سعد، ابن شهاب، انس بن مالك،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ رَأَى فِي يَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِدًا فَصَنَعَ النَّاسُ فَلَبِسُوا وَطَرَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَرَحَ النَّاسُ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ عَنْ الزُّهْرِيِّ زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ وَشُعَيْبٌ وَابْنُ مُسَافِرٍ كُلُّهُمْ قَالَ مِنْ وَرِقٍ

محمد بن سلیمان، ابراہیم، سعد، ابن شہاب، انس بن مالک، فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک روز حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک میں ایک چاندی کی انگوٹھی دیکھی پس لوگوں نے بھی انگوٹھیاں بنوا کر پہن لیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی انگوٹھی پھینک دی پھر لوگوں نے بھی پھینک دیں۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو زہری نے زیاد بن سعد اور شعیب بن مسافر سے روایت کیا ہے سب نے یہی کہا کہ چاندی کی انگوٹھی۔

راوی : محمد بن سلیمان، ابراہیم، سعد، ابن شہاب، انس بن مالک،

سونے کی انگوٹھی کا بیان

باب : انگوٹھی پہننے کا بیان

سونے کی انگوٹھی کا بیان

راوی: مسدد، معتمر، ربیع، قاسم بن حسان، عبدالرحمن، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ الرُّكَيْنَ بْنَ الرَّبِيعِ يُحَدِّثُ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَقُولُ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ عَشْرَ خِلَالٍ الصُّفْرَةَ يَعْنِي الْخَلُوقَ وَتَغْيِيرَ الشَّيْبِ وَجَرَّ الْإِزَارِ وَالتَّخَتُّمَ بِالذَّهَبِ وَالتَّبَرُّجَ بِالزِّينَةِ لِغَيْرِ مَحَلِّهَا وَالضَّرْبَ بِالْكِعَابِ وَالرُّقَى إِلَّا بِالْمُعَوِّذَاتِ وَعَقْدَ التَّمَائِمِ وَعَزْلَ الْمَاءِ لِغَيْرِ أَوْ غَيْرِ مَحَلِّهِ أَوْ عَنْ مَحَلِّهِ وَفَسَادَ الصَّبِيِّ غَيْرَ مُحَرِّمِهِ قَالَ أَبُو دَاوُد انْفَرَدَ بِإِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ أَهْلُ الْبَصْرَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

مسدد، معتمر، ربیع، قاسم بن حسان، عبدالرحمن، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ فرمایا کرتے تھے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دس باتیں (عادتیں) ناپسند تھیں۔ زرد رنگ یعنی خلوق (جو ایک خاص قسم کی خوشبو ہے) بڑھاپے کو بدلنا (سیاہ خضاب لگانا)۔ پاجامہ یا تہبند وغیرہ ٹخنوں سے نیچے لگانا۔ سونے کی انگوٹھی پہننا۔ بغیر موقع محل کے (حرام موقع میں) عورتوں کی زینت اختیار کرنا۔ گٹے کھیلنا۔ تعویذ کرنا الا یہ کہ معوذتین کے ساتھ ہوں۔ گنڈے لٹکانا۔ کسی غیر کے مقام میں حرام مقام میں منی کا اخراج کرنا۔ بچہ کو (ایام رضاعت میں صحبت کرکے) خراب کر دینا۔ (صحت کے اعتبار سے) لیکن یہ حرام نہیں ہے۔

راوی: مسدد، معتمر، ربیع، قاسم بن حسان، عبدالرحمن، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ

لوہے کی انگوٹھی پہننا

باب : انگوٹھی پہننے کا بیان

لوہے کی انگوٹھی پہننا

جلد : جلد سوم حدیث 820

راوی: حسن بن علی، محمد بن عبدالعزیز، ابورزمه، ابن حباب، حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ الْمَعْنَى أَنَّ زَيْدَ بْنَ حُبَابٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ السُّلَمِيِّ الْمَرْوَزِيِّ أَبِي طَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا جَائَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ شَبَهٍ فَقَالَ لَهُ مَا لِي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ الْأَصْنَامِ فَطَرَحَهُ ثُمَّ جَائَ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ مَا لِي أَرَى عَلَيْكَ حِلْيَةَ أَهْلِ النَّارِ فَطَرَحَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ أَيِّ شَيْئٍ أَتَّخِذُهُ قَالَ اتَّخِذْهُ مِنْ وَرِقٍ وَلَا تُتِمَّهُ مِثْقَالًا وَلَمْ يَقُلْ مُحَمَّدٌ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُسْلِمٍ وَلَمْ يَقُلْ الْحَسَنُ السُّلَمِيَّ الْمَرْوَزِيَّ

حسن بن علی، محمد بن عبدالعزیز، ابورزمہ، ابن حباب، حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک پیتل کی انگوٹھی پہنے آیا ایک شخص۔ تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ مجھے کیا ہوا کہ میں تیرے اندر سے بتوں کی بو محسوس کرتا ہوں تو اس نے وہ انگوٹھی پھینک دی پھر ایک مرتبہ وہ لوہے کی انگوٹھی پہنے آیا تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے کیا ہوا کہ میں تجھ پر اہل دوزخ کا زیور دیکھ رہا ہوں اس نے اسے بھی پھینک دیا اور کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کس چیز کی انگوٹھی بنواؤ فرمایا کہ چاندی کی انگوٹھی بنواؤ اور مثقال پورا مت کرنا۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ محمد بن عبدالعزیز نے (جو روای ہیں) السلمی المروزی نہیں کہا عبداللہ بن مسلم کے ساتھ۔

راوی: حسن بن علی، محمد بن عبدالعزیز، ابورزمہ، ابن حباب، حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : انگوٹھی پہننے کا بیان

لوہے کی انگوٹھی پہننا

جلد : جلد سوم   حدیث 821

راوی: ابن مثنی وزیاد، یحیی، حسن بن علی، سهل، ابوعتاب، ابومکین، نوح بن ربیعة، جوایاس بن الحارث بن معقیب

کے نانا تھے ان کے دادا معقیب رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَزِيَادُ بْنُ يَحْيَى وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ قَالُوا حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ أَبُو عَتَّابٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَكِينٍ نُوحُ بْنُ رَبِيعَةَ حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ الْمُعَيْقِيبِ وَجَدُّهُ مِنْ قِبَلِ أُمِّهِ أَبُو ذُبَابٍ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حَدِيدٍ مَلْوِيٌّ عَلَيْهِ فِضَّةٌ قَالَ فَرُبَّمَا كَانَ فِي يَدِهِ قَالَ وَكَانَ الْمُعَيْقِيبُ عَلَى خَاتَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن مثنی وزیاد، یحیی، حسن بن علی، سھل، ابوعتاب، ابومکین، نوح بن ربیعۃ، جو ایاس بن الحارث بن معقیب کے نانا تھے ان کے دادا معقیب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی لوہے کی تھی جس پر چاندی لپٹی ہوئی تھی۔ راوی کہتے ہیں کہ بعض اوقات وہ انگوٹھی میرے ہاتھ میں ہوا کرتی تھی۔ اور کہتے ہیں کہ معقیب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی کی حفاظت کیا کرتے تھے۔

راوی : ابن مثنی وزیاد، یحیی، حسن بن علی، سھل، ابوعتاب، ابومکین، نوح بن ربیعۃ، جو ایاس بن الحارث بن معقیب کے نانا تھے ان کے دادا معقیب رضی اللہ تعالی عنہ

باب : انگوٹھی پہننے کا بیان

لوہے کی انگوٹھی پہننا

جلد : جلد سوم حدیث 822

راوی: مسدد، بشر بن المفضل، عاصم بن کلیب، ابی ھریرہ، علی،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ اللَّهُمَّ اهْدِنِي وَسَدِّدْنِي وَاذْكُرْ بِالْهِدَايَةِ هِدَايَةَ الطَّرِيقِ وَاذْكُرْ بِالسَّدَادِ تَسْدِيدَكَ

السَّهْمَ قَالَ وَنَهَانِي أَنْ أَضَعَ الْخَاتَمَ فِي هَذِهِ أَوْ فِي هَذِهِ لِلسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى شَكَّ عَاصِمٌ وَنَهَانِي عَنْ الْقَسِّيَّةِ وَالْمِيثَرَةِ قَالَ أَبُو بُرْدَةَ فَقُلْنَا لِعَلِيٍّ مَا الْقَسِّيَّةُ قَالَ ثِيَابٌ تَأْتِينَا مِنْ الشَّامِ أَوْ مِنْ مِصْرَ مُضَلَّعَةٌ فِيهَا أَمْثَالُ الْأُتْرُجِّ قَالَ وَالْمِيثَرَةُ شَيْئٌ كَانَتْ تَصْنَعُهُ النِّسَائُ لِبُعُولَتِهِنَّ

مسدد، بشر بن المفضل، عاصم بن کلیب، ابی ھریرہ، علی، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ کہو اے اللہ مجھے ہدایت عطا فرما، مجھے سیدھا راستہ دکھا، اور ہدایت سے یہ ذکر کیا کرو کہ صراط مستقیم فرما اور سیدھا کرنے سے یہ نیت کیا کرو کہ مجھے تیر سیدھا کرنے کی توفیق فرما۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے منع فرمایا کہ میں انگوٹھی کو اس انگلی میں یا اس انگلی میں یعنی انگشت شہادت میں یا درمیانی انگلی میں رکھوں اور مجھے منع فرمایا کہ ریشمی کپڑے پہنوں اور فخر والی مسندوں سے۔ ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ قسیہ کیا چیز ہے فرمایا کہ وہ کپڑے جو ہمارے پاس شام یا مصر سے آتے ہیں چوکور چیک والے جن میں اترج کی تصاویر بنی ہوتی ہیں میں نے پوچھا کہ میثرہ کیا ہے فرمایا کہ وہ مسندیں ہیں جو عورتیں اپنے شوہروں کے لیے بنایا کرتی ہیں۔

راوی : مسدد، بشر بن المفضل، عاصم بن کلیب، ابی ھریرہ، علی،

انگوٹھی دائیں ہاتھ میں پہننا بہتر ہے یا بائیں ہاتھ میں؟

باب : انگوٹھی پہننے کا بیان

انگوٹھی دائیں ہاتھ میں پہننا بہتر ہے یا بائیں ہاتھ میں؟

جلد : جلد سوم حدیث 823

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، سلمان بن بلال، شریک، ابی نمیر، ابراہیم، عبداللہ، حنین، ابیہ، علی، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ أَبِي نَمِرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَرِيكٌ وأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ

احمد بن صالح، ابن وھب، سلمان بن بلال، شریک، ابی نمیر، ابراہیم، عبداللہ، حنین، ابیہ، علی، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں شریک کہتے ہیں کہ مجھے ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے بتلایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔

راوی : احمد بن صالح، ابن وھب، سلمان بن بلال، شریک، ابی نمیر، ابراھیم، عبداللہ، حنین، ابیہ، علی، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : انگوٹھی پہننے کا بیان

انگوٹھی دائیں ہاتھ میں پہننا بہتر ہے یا بائیں ہاتھ میں ؟

جلد : جلد سوم حدیث 824

راوی: نصر بن علی، والد، عبدالعزیز، ابی رداد، نافع، ابن عمر،

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِي يَسَارِهِ وَكَانَ فَصُّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ ابْنُ إِسْحَقَ وَأُسَامَةُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ بِإِسْنَادِهِ فِي يَمِينِهِ

نصر بن علی، والد، عبدالعزیز، ابی رداد، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے اور اس کا نگینہ ہتھیلی کے پیٹ کی طرف ہوتا تھا۔ امام ابوداؤد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن اسحاق اور اسامہ بن زید نے نافع سے اسی سند کے ساتھ فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں ہاتھ میں پہنا کرتے تھے۔

راوی : نصر بن علی، والد، عبد العزیز، ابی رداد، نافع، ابن عمر،

باب : انگوٹھی پہننے کا بیان

انگوٹھی دائیں ہاتھ میں پہننا بہتر ہے یا بائیں ہاتھ میں ؟

جلد : جلد سوم حدیث 825

راوی: هناد بن عبده، حضرت نافع

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَلْبَسُ خَاتَمَهُ فِي يَدِهِ الْيُسْرَى

ہناد بن عبدہ، حضرت نافع کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ اپنی انگوٹھی اپنے بائیں ہاتھ میں پہنا کرتے تھے۔

راوی : ہناد بن عبدہ، حضرت نافع

باب : انگوٹھی پہننے کا بیان

انگوٹھی دائیں ہاتھ میں پہننا بہتر ہے یا بائیں ہاتھ میں ؟

جلد : جلد سوم حدیث 826

راوی: عبداللہ بن سعید، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ رَأَيْتُ عَلَى الصَّلْتِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ خَاتَمًا فِي خِنْصَرِهِ الْيُمْنَى فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَلْبَسُ خَاتَمَهُ هَكَذَا وَجَعَلَ فَصَّهُ عَلَى

ظَهْرِهَا قَالَ وَلَا يَخَالُ ابْنَ عَبَّاسٍ إِلَّا قَدْ كَانَ يَذْكُرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْبَسُ خَاتَمَهُ كَذَلِكَ

عبد اللہ بن سعید، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، کہتے ہیں کہ میں نے صلت بن عبد اللہ بن نوفل بن عبد المطلب کے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی ان کی چھوٹی انگلی میں دیکھی میں نے کہا کہ یہ کیا ہے؟ فرمایا کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اسی طرح انگوٹھی پہنتے ہوئے نہیں دیکھا اور اس کے نگینہ کو ہتھیلی کی پشت کی طرف کر دیا اور فرمایا کہ یہ خیال نہ کیا جائے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایسا کرتے تھے بیشک وہ ذکر کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اپنی انگوٹھی اسی طرح پہنتے تھے۔

راوی : عبد اللہ بن سعید، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق،

گھنگرو پہننے کا بیان

باب : انگوٹھی پہننے کا بیان

گھنگرو پہننے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 827

راوی: علی بن سہل، ابراہیم، بن حسن، حجاج، ابن جریج، عمر بن حفص، حضرت عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ أَنَّ عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ عَلِيُّ بْنُ سَهْلِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ مَوْلَاةً لَهُمْ ذَهَبَتْ بِابْنَةِ الزُّبَيْرِ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَفِي رِجْلِهَا أَجْرَاسٌ فَقَطَعَهَا عُمَرُ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مَعَ كُلِّ جَرَسٍ شَيْطَانًا

علی بن سہل، ابراہیم، بن حسن، حجاج، ابن جریج، عمر بن حفص، حضرت عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ علی بن سہل بن الزبیر نے انہیں بتلایا کہ ان کی ایک آزاد کردہ باندی زبیر کی بیٹی کے ساتھ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گئی اور اس کے پاؤں میں گھنٹیاں تھیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں کاٹ ڈالا پھر فرمایا کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ ہر گھنٹی کے ساتھ شیطان ہوتا ہے۔

راوی : علی بن سھل، ابراھیم، بن حسن، حجاج، ابن جریج، عمر بن حفص، حضرت عامر رضی اللہ تعالی عنہ بن عبداللہ

باب : انگوٹھی پہننے کا بیان

گھنگرو پہننے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 828

راوی: محمد بن عبدالرحیم، روح، ابن جریح، بنانہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ بُنَانَةَ مَوْلَاةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَّانَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بَيْنَمَا هِيَ عِنْدَهَا إِذْ دُخِلَ عَلَيْهَا بِجَارِيَةٍ وَعَلَيْهَا جَلَاجِلُ يُصَوِّتْنَ فَقَالَتْ لَا تُدْخِلْنَهَا عَلَيَّ إِلَّا أَنْ تَقْطَعُوا جَلَاجِلَهَا وَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ جَرَسٌ

محمد بن عبدالرحیم، روح، ابن جریج، بنانہ جو عبدالرحمن بن حسان الانصاری رضی اللہ تعالی عنہ کی آزاد کردہ باندی تھیں وہ فرماتی ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس تھیں کہ ایک لڑکی ان کے پاس داخل ہوئی اور اس کے اوپر گھنگرو تھے جو آواز پیدا کر رہے تھے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ تم ہر گز ہمارے پاس داخل نہ ہو الا یہ کہ اپنے گھنگرو کو کاٹ دو اور فرمایا کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے فرشتے رحمت کے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں گھنٹیاں ہوں۔

راوی : محمد بن عبدالرحیم، روح، ابن جریج، بنانہ

دانتوں کو سونے سے باندھنے کا بیان

باب : انگوٹھی پہننے کا بیان

دانتوں کو سونے سے باندھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 829

راوی: موسی بن اسماعیل، محمد، عبداللہ، خزاعی، ابواشھب، حضرت عبدالرحمن بن طرفہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَرَفَةَ أَنَّ جَدَّهُ عَرْفَجَةَ بْنَ أَسْعَدَ قُطِعَ أَنْفُهُ يَوْمَ الْكُلَابِ فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ وَرِقٍ فَأَنْتَنَ عَلَيْهِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ

موسی بن اسماعیل، محمد، عبداللہ، خزاعی، ابواشھب، حضرت عبدالرحمن بن طرفہ فرماتے ہیں کہ ان کے دادا حضرت عرفجہ رضی اللہ تعالی عنہ بن اسعد کی کلاب (کی جنگ) کے دن ناک کٹ گئی تو انہوں نے چاندی کی ناک بنوالی تو اس میں بدبو پیدا ہوگئی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں حکم دیا تو انہوں نے سونے کی ناک بنوالی۔

راوی: موسی بن اسماعیل، محمد، عبداللہ، خزاعی، ابواشھب، حضرت عبدالرحمن بن طرفہ

باب : انگوٹھی پہننے کا بیان

دانتوں کو سونے سے باندھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 830

راوی: حسن بن علی، یزید بن ھارون، ابوعاصم، ابواشھب، عبدالرحمن، طرقة، عمر بن فجة بن اسعد اس سند

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَأَبُو عَاصِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ

عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدَ بِمَعْنَاهُ قَالَ يَزِيدُ قُلْتُ لِأَبِي الْأَشْهَبِ أَدْرَكَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ طَرَفَةَ جَدَّهُ عَرْفَجَةَ قَالَ نَعَمْ

حسن بن علی، یزید بن ھارون، ابوعاصم، ابواشھب، عبدالرحمن، طرقۃ، عمر بن فجۃ بن اسعد اس سند سے بھی سابقہ حدیث منقول ہے۔یزید بن ہارون کہتے ہیں کہ کیاعبدالرحمن بن طرفہ نے اپنے داداعرفجہ کو پایاہے؟ کہا کہ ہاں۔

راوی : حسن بن علی، یزید بن ھارون، ابوعاصم، ابواشھب، عبدالرحمن، طرقۃ، عمر بن فجۃ بن اسعد اس سند

باب : انگوٹھی پہننے کا بیان

دانتوں کو سونے سے باندھنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 831

راوی: مومل بن ھشام، اسماعیل، ابواشھب، عبدالرحمن بن طرفہ اپنے والد

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَرْفَجَةَ بِمَعْنَاهُ

مومل بن ھشام، اسماعیل، ابواشھب، عبدالرحمن بن طرفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ، اس سند سے بھی سابقہ حدیث منقول ہے۔

راوی : مومل بن ھشام، اسماعیل، ابواشھب، عبدالرحمن بن طرفہ اپنے والد

عورتوں کے لیے سونا پہننا جائز ہے

باب : انگوٹھی پہننے کا بیان

عورتوں کے لیے سونا پہننا جائز ہے

جلد : جلد سوم حدیث 832

راوی: ابن نفیل، محمد بن اسامہ، محمد بن اسحاق، یحیی بن عباد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُفَيْلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَدِمَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِلْيَةٌ مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ أَهْدَاهَا لَهُ فِيهَا خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ فِيهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ قَالَتْ فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُودٍ مُعْرِضًا عَنْهُ أَوْ بِبَعْضِ أَصَابِعِهِ ثُمَّ دَعَا أُمَامَةَ ابْنَةَ أَبِي الْعَاصِ ابْنَةَ ابْنَتِهِ زَيْنَبَ فَقَالَ تَحَلَّيْ بِهَذَا يَا بُنَيَّةُ

ابن نفیل، محمد بن اسامہ، محمد بن اسحاق، یحیی بن عباد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس نجاشی کی طرف زیورات جو اس نے ہدیہ کیے تھے آئے ان میں ایک سونے کی انگوٹھی بھی تھی، جس میں حبشی پتھر کا نگینہ تھا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے ایک لکڑی سے چھوایا اپنی بعض انگلیوں سے چھوا اس سے منہ پھیرتے ہوئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امامہ بنت ابوالعاص کو بلایا جو حضور کی صاحبزادی زینب کی بیٹی تھیں اور فرمایا کہ اے میری بیٹی اس سے زینت اختیار کر۔

راوی : ابن نفیل، محمد بن اسامہ، محمد بن اسحاق، یحیی بن عباد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : انگوٹھی پہننے کا بیان

عورتوں کے لیے سونا پہننا جائز ہے

جلد : جلد سوم حدیث 833

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز، ابن محمد، اسید بن ابوسعید، اسید بن براد، نافع بن عیاش، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ أَسِيدِ بْنِ أَبِي أَسِيدٍ الْبَرَّادِ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُحَلِّقَ حَبِيبَهُ حَلْقَةً مِنْ نَارٍ فَلْيُحَلِّقْهُ حَلْقَةً مِنْ ذَهَبٍ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُطَوِّقَ حَبِيبَهُ طَوْقًا مِنْ نَارٍ فَلْيُطَوِّقْهُ طَوْقًا مِنْ ذَهَبٍ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُسَوِّرَ حَبِيبَهُ سِوَارًا مِنْ نَارٍ فَلْيُسَوِّرْهُ سِوَارًا مِنْ ذَهَبٍ وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِالْفِضَّةِ فَالْعَبُوا بِهَا

عبد اللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز، ابن محمد، اسید بن ابوسعید، اسید بن براد، نافع بن عیاش، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اپنے محبوب کو آگ کا ایک حلقہ پہنائے تو اسے چاہیے کہ اپنے محبوب کو سونے کا ایک حلقہ پہنا دے اور جسے پسند ہو کہ اپنے محبوب کو آگ کا طوق پہنا دے اسے چاہیے کہ سونے کا طوق پہنائے اور جسے یہ پسند ہو کہ اسے آگ کے کنگن پہنائے اسے چاہیے کہ وہ محبوب کو سونے کا کنگن پہنا دے۔ لیکن تم پر چاندی کا استعمال جائز ہے پس اس سے کھیلا کرو۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز، ابن محمد، اسید بن ابوسعید، اسید بن براد، نافع بن عیاش، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انگوٹھی پہننے کا بیان

عورتوں کے لیے سونا پہننا جائز ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 834

راوی: مسدد، ابوعوانہ، منصور، ربعی، حراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بہن

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ امْرَأَتِهِ عَنْ أُخْتٍ لِحُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ أَمَا لَكُنَّ فِي الْفِضَّةِ مَا تَحَلَّيْنَ بِهِ أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ مِنْكُنَّ امْرَأَةٌ تَحَلَّى ذَهَبًا تُظْهِرُهُ

إِلَّا عُذِّبَتْ بِهِ

مسدد، ابوعوانہ، منصور، ربعی، حراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ کی بہن سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے عورتوں کی جماعت خبر دار تمہارے لیے چاندی ہے جس سے تم زیورات بنا سکتی ہو لیکن جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ تم میں سے کوئی عورت ایسی نہیں جو سونے سے زینت کرے اور اسے ظاہر کرے مگر یہ کہ اسے اسی زیور سے عذاب دیا جائے گا۔

راوی : مسدد، ابوعوانہ، منصور، ربعی، حراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ کی بہن

باب : انگوٹھی پہننے کا بیان

عورتوں کے لیے سونا پہننا جائز ہے

جلد : جلد سوم　　حدیث 835

راوی: موسی بن اسماعیل، یزید، العطار، یحیی، محمود بن عمر انصاری، حضرت اسماء بنت یزید

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَنَّ مَحْمُودَ بْنَ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ أَسْمَائَ بِنْتَ يَزِيدَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَقَلَّدَتْ قِلَادَةً مِنْ ذَهَبٍ قُلِّدَتْ فِي عُنُقِهَا مِثْلَهُ مِنْ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ جَعَلَتْ فِي أُذُنِهَا خُرْصًا مِنْ ذَهَبٍ جُعِلَ فِي أُذُنِهَا مِثْلُهُ مِنْ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

موسی بن اسماعیل، یزید، العطار، یحیی، محمود بن عمر انصاری، حضرت اسماء بنت یزید سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو عورت بھی سونے کا ہار گلے میں ڈالے تو قیامت کے دن اس کی گردن اسی جیسا آگ کا ہار ڈالا جائے گا اور جو عورت بھی اپنے کانوں میں سونے کی ٹکیاں ڈالے تو اس کے کانوں میں اسی جیسی آگ کی بالیاں قیامت کے دن ڈالی جائیں گی۔ یہ حدیث حکما منسوخ ہے۔

راوی: موسی بن اسماعیل، یزید، العطار، یحیی، محمود بن عمر انصاری، حضرت اسماء بنت یزید

باب : انگوٹھی پہننے کا بیان

عورتوں کے لیے سونا پہننا جائز ہے

جلد : جلد سوم حدیث 836

راوی: حمید بن مسعدہ، اسماعیل، خالد، میمون، القیاد، ابوقلابہ، معاویہ بن ابوسفیان، رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ مَيْمُونٍ الْقَنَّادِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ رُكُوبِ النِّمَارِ وَعَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا قَالَ أَبُو دَاوُد أَبُو قِلَابَةَ لَمْ يَلْقَ مُعَاوِيَةَ

حمید بن مسعدہ، اسماعیل، خالد، میمون، القیاد، ابوقلابہ، معاویہ بن ابوسفیان، رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چیتوں کی کھالوں پر سوار ہونے سے منع فرمایا ہے اور سونا پہننے سے مگر یہ کہ ذرا سا ٹکڑا ہو (یعنی مرد کو منع ہے سونا پہننا الا یہ کہ ناک یا دانت وغیرہ بنوائے تو سونے کی بنوا سکتا ہے)۔

راوی: حمید بن مسعدہ، اسماعیل، خالد، میمون، القیاد، ابوقلابہ، معاویہ بن ابوسفیان، رضی اللہ تعالی عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کا بیان

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 837

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابووائل، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن یمان

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا فَمَا تَرَكَ شَيْئًا يَكُونُ فِي مَقَامِهِ ذَلِكَ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ إِلَّا حَدَّثَهُ حَفِظَهُ مَنْ حَفِظَهُ وَنَسِيَهُ مَنْ نَسِيَهُ قَدْ عَلِمَهُ أَصْحَابُهُ هَؤُلَاءِ وَإِنَّهُ لَيَكُونُ مِنْهُ الشَّيْءُ فَأَذْكُرُهُ كَمَا يَذْكُرُ الرَّجُلُ وَجْهَ الرَّجُلِ إِذَا غَابَ عَنْهُ ثُمَّ إِذَا رَآهُ عَرَفَهُ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابووائل، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن یمان فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان کھڑے ہوئے پس کوئی چیز نہیں چھوڑی آپ نے اس جگہ کھڑے ہو کر قیامت تک مگر یہ کہ آپ نے اسے بیان کر دیا۔ پس اسے یاد کر لیا جس نے یاد کر لیا اور بھول گیا وہ جو بھول گیا اور بیشک میرے ان ساتھیوں نے اسے جان لیا اور بیشک جب بھی ان میں کوئی بات وقوع پذیر ہوتی تو مجھے اسی طرح یاد آجاتی جس طرح ایک آدمی کو دوسرے آدمی کا چہرہ دیکھنے پر یاد آجاتا ہے جبکہ وہ اس سے غائب ہو پھر جب وہ اسے دیکھے تو پہچان لے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابووائل، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن یمان

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 838

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، ابومریم، ابن فروخ، قبیصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ذویب کے ایک بیٹے اپنے والد حضرت

قبیصہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ فَرُّوخَ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنِي ابْنٌ لِقَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ وَاللَّهِ مَا أَدْرِي أَنَسِيَ أَصْحَابِي أَمْ تَنَاسَوْا وَاللَّهِ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَائِدِ فِتْنَةٍ إِلَى أَنْ تَنْقَضِيَ الدُّنْيَا يَبْلُغُ مَنْ مَعَهُ ثَلَاثَ مِائَةٍ فَصَاعِدًا إِلَّا قَدْ سَمَّاهُ لَنَا بِاسْمِهِ وَاسْمِ أَبِيهِ وَاسْمِ قَبِيلَتِهِ

محمد بن یحیی بن فارس، ابومریم، ابن فروخ، قبیصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ذویب کے ایک بیٹے اپنے والد حضرت قبیصہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن یان نے فرمایا کہ خدا کی قسم مجھے نہیں معلوم کہ میرے ساتھی بھول گئے یا جان بوجھ کر بھلا چکے ہیں خدا کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دنیا کے ختم ہونے تک جو فتنے آنے والے ہیں جس میں تین سو یا اس سے زائد لوگ ہوں اس فتنے کے قائد کا نام لے کر بیان کیا اور اس کے باپ کا نام بھی اور اس کے قبیلہ کا نام بھی بیان کیا۔

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، ابومریم، ابن فروخ، قبیصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ذویب کے ایک بیٹے اپنے والد حضرت قبیصہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 839

راوی: ہارون، ابن عبداللہ، ابوداؤد، جعفری، بدر بن عثمان، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ بَدْرِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكُونُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ أَرْبَعُ فِتَنٍ فِي آخِرِهَا الْفَنَاءُ

ہارون، ابن عبد اللہ، ابوداؤد، جعفری، بدر بن عثمان، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عنقریب اس امت میں چار (بڑے) فتنے ہوں گے ان کے بعد فنا ہے۔

راوی: ھارون، ابن عبداللہ، ابوداؤد، جعفری، بدر بن عثمان، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 840

راوی: یحیی بن عثمان، سعید بن خمصی، ابومغیرہ، عبداللہ بن سالم، حضرت عمیر بن ھانی

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ حَدَّثَنِي الْعَلَائُ بْنُ عُتْبَةَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانِئٍ الْعَنْسِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ كُنَّا قُعُودًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ فَذَكَرَ الْفِتَنَ فَأَكْثَرَ فِي ذِكْرِهَا حَتَّى ذَكَرَ فِتْنَةَ الْأَحْلَاسِ فَقَالَ قَائِلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا فِتْنَةُ الْأَحْلَاسِ قَالَ هِيَ هَرَبٌ وَحَرْبٌ ثُمَّ فِتْنَةُ السَّرَّائِ دَخَنُهَا مِنْ تَحْتِ قَدَمَيْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يَزْعُمُ أَنَّهُ مِنِّي وَلَيْسَ مِنِّي وَإِنَّمَا أَوْلِيَائِي الْمُتَّقُونَ ثُمَّ يَصْطَلِحُ النَّاسُ عَلَى رَجُلٍ كَوَرِكٍ عَلَى ضِلَعٍ ثُمَّ فِتْنَةُ الدُّهَيْمَائِ لَا تَدَعُ أَحَدًا مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ إِلَّا لَطَمَتْهُ لَطْمَةً فَإِذَا قِيلَ انْقَضَتْ تَمَادَتْ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا حَتَّى يَصِيرَ النَّاسُ إِلَى فُسْطَاطَيْنِ فُسْطَاطِ إِيمَانٍ لَا نِفَاقَ فِيهِ وَفُسْطَاطِ نِفَاقٍ لَا إِيمَانَ فِيهِ فَإِذَا كَانَ ذَاكُمْ فَانْتَظِرُوا الدَّجَّالَ مِنْ يَوْمِهِ أَوْ مِنْ غَدِهِ

یحیی بن عثمان، سعید بن خمصی، ابومغیرہ، عبداللہ بن سالم، حضرت عمیر بن ہانی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتنوں کا ذکر کیا اور بہت کثرت سے ان کا تذکرہ کیا یہاں تک کہ فتنہ احلاس کا ذکر کیا تو ایک کہنے لگا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتنہ احلاس کیا ہے فرمایا کہ بھاگنا اور جنگ ہے پھر اس کے بعد سراء کا فتنہ ہے جس کا دھواں ایک ایسے آدمی کے پیر کے نیچے سے نکلے گا جو میرے والوں میں سے ہو گا وہ یہ گمان کرے گا وہ مجھ سے ہے لیکن مجھ سے نہیں ہو گا اور بیشک میرے ولی

دوست تو وہی ہیں جو متقی ہیں پھر لوگ ایک شخص پر اعتماد کریں جیسے کہ سرین، پسلی کے اوپر یعنی ایک کجی والے شخص پر اتفاق کریں گے پھر وہیماء کا فتنہ ہو گا اور اس میں امت میں کسی کو نہیں چھوڑے گا مگر یہ کہ اسے ایک طمانچہ مارے گا جب لوگ کہیں گے کہ فتنہ ختم ہو گیا تو وہ اور بڑھے گا اس میں آدمی صبح کو مومن ہو گا تو شام کو کافر ہو گا یہاں تک کہ لوگ دو خیموں کی طرف نہ ہو جائیں ایک ایمان کا خیمہ جس میں نفاق نہیں ہو گا اور دوسرا نفاق کا خیمہ جس میں ایمان نہیں ہو گا پس اگر تم اس وقت ہو تو اس دن یا اس سے اگلے دن دجال کا انتظار کرو۔

راوی : یحیی بن عثمان، سعید بن حمصی، ابومغیرہ، عبداللہ بن سالم، حضرت عمیر بن ہانی

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 841

راوی: مسدد، ابوعوانہ، حضرت سبیع بن خالد

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ سُبَيْعِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ أَتَيْتُ الْكُوفَةَ فِي زَمَنِ فُتِحَتْ تُسْتَرُ أَجْلُبُ مِنْهَا بِغَالًا فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا صَدْعٌ مِنْ الرِّجَالِ وَإِذَا رَجُلٌ جَالِسٌ تَعْرِفُ إِذَا رَأَيْتَهُ أَنَّهُ مِنْ رِجَالِ أَهْلِ الْحِجَازِ قَالَ قُلْتُ مَنْ هَذَا فَتَجَهَّمَنِي الْقَوْمُ وَقَالُوا أَمَا تَعْرِفُ هَذَا هَذَا حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ حُذَيْفَةُ إِنَّ النَّاسَ كَانُوا يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْخَيْرِ وَكُنْتُ أَسْأَلُهُ عَنْ الشَّرِّ فَأَحْدَقَهُ الْقَوْمُ بِأَبْصَارِهِمْ فَقَالَ إِنِّي أَرَى الَّذِي تُنْكِرُونَ إِنِّي قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ هَذَا الْخَيْرَ الَّذِي أَعْطَانَا اللَّهُ أَيَكُونُ بَعْدَهُ شَرٌّ كَمَا كَانَ قَبْلَهُ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَمَا الْعِصْمَةُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ السَّيْفُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ مَاذَا يَكُونُ قَالَ إِنْ كَانَ لِلَّهِ خَلِيفَةٌ فِي الْأَرْضِ فَضَرَبَ ظَهْرَكَ وَأَخَذَ مَالَكَ فَأَطِعْهُ وَإِلَّا فَمُتْ وَأَنْتَ عَاضٌّ بِجِذْلِ شَجَرَةٍ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ يَخْرُجُ الدَّجَّالُ مَعَهُ نَهْرٌ وَنَارٌ فَمَنْ وَقَعَ فِي نَارِهِ وَجَبَ أَجْرُهُ وَحُطَّ وِزْرُهُ وَمَنْ وَقَعَ فِي نَهْرِهِ وَجَبَ وِزْرُهُ وَحُطَّ أَجْرُهُ

قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ هِيَ قِيَامُ السَّاعَةِ

مسدد، ابو عوانہ، حضرت سبیع بن خالد کہتے ہیں کہ جب تستر (ایک جگہ کا نام ہے) فتح ہوا تھا تو میں کوفہ آیا تھا اپنے ساتھ وہاں سے خچر لے کر۔ پس میں مسجد میں داخل ہوا تو اچانک وہاں چند قوی الجثہ آدمی تھے اور ٹھیک اس وقت وہاں ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا کہ جب تم اسے دیکھو تو پہچان لو کہ یہ اہل حجاز میں سے ہے مبیع کہتے ہیں کہ میں نے کہا کہ یہ کون ہے؟ وہ لوگ اس سوال پر برافروختہ ہو گئے اور کہنے لگے کہ تو ان کو نہیں جانتا یہ صحابی رسول حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالی عنہ ہیں حضرت حذیفہ کہنے لگے کہ لوگ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خیر کے بارے میں سوال کرتے تھے جبکہ میں ان سے شر کے متعلق سوال کیا کرتا تھا۔ تو لوگوں نے تیز نظروں سے انہیں دیکھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں وہ بات جانتا ہوں جسے تم ناگوار سمجھو بیشک میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کیا خیال ہے کہ اللہ نے جو یہ خیر ہمیں عطا فرمائی کیا اس کے بعد شر ہو گا جیسے کہ پہلے تھا۔ فرمایا کہ ہاں۔ میں نے کہا پھر اس سے بچاؤ کا کیا طریقہ ہے فرمایا کہ تلوار۔ میں نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر کیا ہو گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی اللہ تعالی کا خلیفہ ہو زمین میں اور وہ تیری کمر پر مارے اور تیرا مال بھی لے تب بھی اس کی اطاعت کرنا ورنہ تو جنگل میں درخت کی جڑیں کھا کر مر جانا میں نے کہا کہ پھر کیا ہو گا؟ فرمایا کہ پھر دجال نکلے گا اس کے ساتھ ایک نہر اور ایک آگ ہو گئی پس جو اس کی آگ میں گر جائے گا تو اس کا اجر واجب ہو گیا اور اس کا وبال و گناہ مٹا دیے جائیں گے اور جو اسکی نہر میں جا پڑا تو اس کا وبال واجب ہو گیا اور اس کو اجر و ثواب ضائع ہو گیا۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا پھر کیا ہو گا؟ فرمایا کہ پھر وہی قیام قیامت کا وقت ہو گا۔

راوی : مسدد، ابو عوانہ، حضرت سبیع بن خالد

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 842

راوی: محمد بن یحیی، عبدالرزاق، معمر، قتادہ، عمر بن عاصم، حضرت خالد بن خالد الیشکری نے یہی حدیث اس سند

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ خَالِدٍ الْيَشْكُرِيِّ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ قُلْتُ بَعْدَ السَّيْفِ قَالَ بَقِيَّةٌ عَلَى أَقْذَائٍ وَهُدْنَةٌ عَلَى دَخَنٍ ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيثَ قَالَ وَكَانَ قَتَادَةُ يَضَعُهُ عَلَى الرِّدَّةِ الَّتِي فِي زَمَنِ أَبِي بَكْرٍ عَلَى أَقْذَائٍ يَقُولُ قَذًى وَهُدْنَةٌ يَقُولُ صُلْحٌ عَلَى دَخَنٍ عَلَى ضَغَائِنَ

محمد بن یحیی، عبدالرزاق، معمر، قتادہ، عمر بن عاصم، حضرت خالد بن خالد الیشکری نے یہی حدیث اس سند سے روایت کی ہے البتہ اتنا اضافہ ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ تلوار کے بعد کیا ہو گا؟ فرمایا کہ بیچ اور ذلیل لوگ رہیں گے اور ظاہراً صلح ہو گی لیکن ان کے قلوب میں فساد ہو گا پھر آگے ساری حدیث بیان کی راوی کہتے ہیں کہ تلوار سے حضرت قتادہ رضی اللہ تعالی عنہ، حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ کے زمانہ میں مرتدین مراد لیتے ہیں۔ علی اقذاء سے مراد گندگی پر رہیں گے۔ ہدنہ سے مراد صلح، علی دخان سے مراد دلوں میں فساد بھرے ہوئے۔

راوی : محمد بن یحیی، عبدالرزاق، معمر، قتادہ، عمر بن عاصم، حضرت خالد بن خالد الیشکری نے یہی حدیث اس سند

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 843

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، سلیمان، ابن مغیرہ، حمید، حضرت نصر بن عاصم اللیثی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ أَتَيْنَا الْيَشْكُرِيَّ فِي رَهْطٍ مِنْ بَنِي لَيْثٍ فَقَالَ مَنْ الْقَوْمُ قُلْنَا بَنُو لَيْثٍ أَتَيْنَاكَ نَسْأَلُكَ عَنْ حَدِيثِ حُذَيْفَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ شَرٌّ قَالَ فِتْنَةٌ وَشَرٌّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ بَعْدَ هَذَا الشَّرِّ خَيْرٌ قَالَ يَا حُذَيْفَةُ تَعَلَّمْ كِتَابَ اللَّهِ وَاتَّبِعْ مَا فِيهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ بَعْدَ هَذَا الشَّرِّ خَيْرٌ قَالَ هُدْنَةٌ عَلَى دَخَنٍ وَجَمَاعَةٌ عَلَى أَقْذَائٍ فِيهَا أَوْ فِيهِمْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْهُدْنَةُ عَلَى الدَّخَنِ مَا هِيَ قَالَ لَا تَرْجِعُ قُلُوبُ

أَقْوَامٍ عَلَى الَّذِي كَانَتْ عَلَيْهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَبَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ شَرٌّ قَالَ فِتْنَةٌ عَمْيَاءُ صَمَّاءُ عَلَيْهَا دُعَاةٌ عَلَى أَبْوَابِ النَّارِ فَإِنْ تَمُتْ يَا حُذَيْفَةُ وَأَنْتَ عَاضٌّ عَلَى جِذْلٍ خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تَتَّبِعَ أَحَدًا مِنْهُمْ

عبد اللہ بن مسلمہ، قعنبی، سلیمان، ابن مغیرہ، حمید، حضرت نصر بن عاصم اللیثی کہتے ہیں کہ ہمارے پاس خالد یشکری بنولیث کی ایک جماعت میں آئے اور فرمایا کہ تم کون لوگ ہو؟ ہم نے کہا کہ ہم بنولیث ہیں جو آپ کے پاس حضرت حذیفہ کی حدیث کے بارے میں پوچھنے کے لیے آئے ہیں تو انہوں نے حدیث ذکر فرمائی۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا اس خیر کے بعد بھی کوئی فتنہ ہو گا؟ آپ نے فرمایا کہ اے حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کتاب اللہ میں جو کچھ ہے اسے معلوم کر اور اس کی اتباع کر تین مرتبہ یہ ارشاد فرمایا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کیا اس خیر کے بعد کوئی شر ہے فرمایا کہ دلوں کے فساد پر بظاہر صلح ہو گی۔ اور اس میں اور ان میں ایک جماعت گندگی پر ہو گی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دلوں پر فساد پر ظاہر پر صلح کا کیا مطلب ہے فرمایا کہ قوم کے قلوب اس حالت سے واپس نہ پھریں گے جس پر کہ وہ تھے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا اس خیر کے بعد شر ہو گا؟ فرمایا کہ ایک اندھا، بہرا فتنہ ہو گا کہ اس میں آگ کے دروازہ پر بلانے والے لوگ ہوں گے پس اے حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اگر تو جنگل میں جڑیں کھا کر مر جائے تو یہ تیرے لیے بہتر ہے کہ اس سے کہ تو ان میں سے کسی کی پیروی کرے (کیونکہ سب ہی غلط ہوں گے)۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، قعنبی، سلیمان، ابن مغیرہ، حمید، حضرت نصر بن عاصم اللیثی

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 844

راوی: مسدد عبدالوارث ابوتیاح، صخر بن مدرك العجلی، حضرت سبیع بن خالد، حضرت حذیفہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ صَخْرِ بْنِ بَدْرٍ الْعِجْلِيِّ عَنْ سُبَيْعِ بْنِ خَالِدٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَإِنْ لَمْ تَجِدْ يَوْمَئِذٍ خَلِيفَةً فَاهْرُبْ حَتَّى تَمُوتَ فَإِنْ تَمُتْ وَأَنْتَ عَاضٌّ وَقَالَ فِي آخِرِهِ قَالَ قُلْتُ فَمَا يَكُونُ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا نَتَجَ فَرَسًا لَمْ تُنْتَجْ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

مسدد عبدالوارث ابوتیاح، صخر بن مدرک العجلی، حضرت سبیع بن خالد، حضرت حذیفہ سے یہی حدیث نقل کرتے ہیں فرمایا کہ اگر تو اس دن کوئی خلیفہ نہ پائے تو بھاگ جا اس فتنہ سے یہاں تک کہ تجھے موت آجائے پس اگر تجھے جڑیں کاٹ کر کھاتے موت آجائے تو یہ بہتر ہے اور اس حدیث کے آخر میں فرمایا کہ میں نے عرض کیا اس کے بعد کیا ہوگا فرمایا کہ پھر اگر کوئی اپنی گھوڑی کا بچہ جننا چاہے گا تو وہ بھی نہیں جنا پائے گا یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے۔

راوی : مسدد عبدالوارث ابوتیاح، صخر بن مدرک العجلی، حضرت سبیع بن خالد، حضرت حذیفہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 845

راوی : مسدد، عیسیٰ بن یونس، اعمش، زید بن وہب، عبدالرحمن بن عبد رب الکعبہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن العاص

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَايَعَ إِمَامًا فَأَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَدِهِ وَثَمَرَةَ قَلْبِهِ فَلْيُطِعْهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ جَائَ آخَرُ يُنَازِعُهُ فَاضْرِبُوا رَقَبَةَ الْآخَرِ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي قُلْتُ هَذَا ابْنُ عَمِّكَ مُعَاوِيَةُ يَأْمُرُنَا أَنْ نَفْعَلَ وَنَفْعَلَ قَالَ أَطِعْهُ فِي طَاعَةِ اللهِ وَاعْصِهِ فِي

مَعْصِيَةِ اللهِ

مسدد، عیسیٰ بن یونس، اعمش، زید بن وھب، عبدالرحمن بن عبدرب الکعبہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ بن العاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے امام کے ہاتھ پر بیعت کی اور اس کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دیدیا اور اس سے قلبی معاہدہ اقرار کر لیا تو حتی الامکان اس کی اطاعت کرے پس اگر کوئی دوسرا اس سے جھگڑا کرتا ہوا آئے تو اس دوسرے کی گردن مار ڈالو عبدالرحمن بن عبدرب الکعبہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا کیا آپ نے خود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ سنا ہے؟ فرمایا کہ میرے دونوں کانوں نے سنا ہے اور میرے دل نے اسے محفوظ کیا ہے میں نے کہا کہ یہ آپ کے چچازاد بھائی معاویہ ہیں جو ہمیں حکم دیتے ہیں کہ ہم یہ کام کریں وہ کام کریں فرمایا کہ اللہ کی اطاعت میں اس کی اطاعت کرو اور اللہ کی نافرمانی والے حکموں میں اس کی نافرمانی کرو۔

راوی : مسدد، عیسیٰ بن یونس، اعمش، زید بن وھب، عبدالرحمن بن عبدرب الکعبہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ بن العاص

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 846

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، عبیداللہ بن موسیٰ، شیبان، الاعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدْ اقْتَرَبَ أَفْلَحَ مَنْ كَفَّ يَدَهُ

محمد بن یحیی بن فارس، عبید اللہ بن موسی، شیبان، الاعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عربوں کے لیے ہلاکت ہو اس فتنہ سے جو قریب آچکا ہے اس میں جس نے (لڑائی سے) اپنے

ہاتھ روک لے وہی کامیاب ہو گیا۔

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، عبید اللہ بن موسیٰ، شیبان، الاعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 847

راوی: احمد بن صالح، عنبسہ، یونس زہری

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَنْبَسَةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَسَلَاحِ قَرِيبٌ مِنْ خَيْبَرَ

احمد بن صالح، عنبسہ، یونس زہری فرماتے ہیں کہ سلاح خیبر سے قریب ایک مقام ہے۔

راوی : احمد بن صالح، عنبسہ، یونس زہری

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 848

راوی : ایوب، ابوقلابہ، ابواسماء، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالی عنہ (جو آزاد کردہ غلام ہیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے)

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَائَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ زَوَى لِي الْأَرْضَ أَوْ قَالَ إِنَّ رَبِّي زَوَى لِي الْأَرْضَ فَرَأَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا وَإِنَّ مُلْكَ أُمَّتِي سَيَبْلُغُ مَا زُوِيَ لِي مِنْهَا وَأُعْطِيتُ الْكَنْزَيْنِ الْأَحْمَرَ وَالْأَبْيَضَ وَإِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي لِأُمَّتِي أَنْ لَا يُهْلِكَهَا بِسَنَةٍ بِعَامَّةٍ وَلَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ سِوَى أَنْفُسِهِمْ فَيَسْتَبِيحَ بَيْضَتَهُمْ وَإِنَّ رَبِّي قَالَ لِي يَا مُحَمَّدُ إِنِّي إِذَا قَضَيْتُ قَضَائً فَإِنَّهُ لَا يُرَدُّ وَلَا أُهْلِكُهُمْ بِسَنَةٍ بِعَامَّةٍ وَلَا أُسَلِّطُ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ سِوَى أَنْفُسِهِمْ فَيَسْتَبِيحَ بَيْضَتَهُمْ وَلَوْ اجْتَمَعَ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِ أَقْطَارِهَا أَوْ قَالَ بِأَقْطَارِهَا حَتَّى يَكُونَ بَعْضُهُمْ يُهْلِكُ بَعْضًا وَحَتَّى يَكُونَ بَعْضُهُمْ يَسْبِي بَعْضًا وَإِنَّمَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي الْأَئِمَّةَ الْمُضِلِّينَ وَإِذَا وُضِعَ السَّيْفُ فِي أُمَّتِي لَمْ يُرْفَعْ عَنْهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَلْحَقَ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي بِالْمُشْرِكِينَ وَحَتَّى تَعْبُدَ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي الْأَوْثَانَ وَإِنَّهُ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي كَذَّابُونَ ثَلَاثُونَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَلَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ قَالَ ابْنُ عِيسَى ظَاهِرِينَ ثُمَّ اتَّفَقَا لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ

سلیمان بن حرب، محمد بن عیسی، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابہ، ابواسماء، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالی عنہ (جو آزاد کردہ غلام ہیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے) فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ نے زمین کو میرے لیے سمیٹ دیا یا یوں فرمایا کہ میرے پرودگار نے میرے لیے زمین کو سکیڑ دیا پس مجھے زمین کے مشارق ومغارب دکھائے گئے اور بیشک میری امت کی سلطنت عنقریب وہاں تک پہنچی گی جہاں تک میرے لیے زمین کو سمیٹا گیا اور مجھے دو خزانے سرخ وسفید دیے گئے اور بیشک میں نے اپنی پرورد گار سے اپنی امت کے لیے یہ سوال کیا کہ انہیں کسی عام قحط سے ہلاک نہ کیجیے اور نہ ان کے اوپر ان کے علاوہ کوئی غیر دشمن مسلط کردے کہ وہ ان کو جڑ سے ختم کردے۔ اور بیشک میرے پرورد گار نے مجھ سے فرمایا کہ اے محمد۔ بیشک میں جب فیصلہ کرتا ہوں تو پھر وہ رد نہیں ہوتا اور میں انہیں کسی عام قحط سے ہلاک نہیں کروں اور نہ ہی ان پر کوئی غیر دشمن مسلط کروں اگرچہ سارا کرہ ارض سے ان پر دشمن جمع ہو کر حملہ آور ہو جائیں یہاں تک کہ مسلمانوں میں سے آپس میں ہی بعض بعض کو ہلاک کردیں گے اور بعض بعض کو قید کردیں گے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک مجھے اپنی امت پر گمراہ کرنے والے اماموں (مذہبی رہنماؤں) کا ڈر ہے اور جب میری امت میں تلوار رکھ دی جائے گی تو قیامت تک نہیں اٹھائی جائے گی اور قیامت اس دن تک قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ میری امت کے بعض قبائل مشرکین سے جاملیں گے اور یہاں تک کہ میری امت کے بعض قبائل بتوں کی عبادت کریں اور بیشک میری امت میں تیس کذاب ہوں گے جن میں سے ہر ایک یہ دعوی کرے گا کہ وہ نبی

ہے اور میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں اور میری امت میں سے ایک طائفہ ہمیشہ حق پر رہے گی ابن عیسیٰ کہتے ہیں کہ حق پر غالب رہے گی اور ان کے مخالفین انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے یہاں تک کہ اللہ کا امر آجائے۔

راوی: ایوب، ابوقلابہ، ابواسماء، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالی عنہ (جو آزاد کردہ غلام ہیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے (

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 849

راوی: محمد بن عوف الطائی، محمد بن اسماعیل، ابو ابن عوف، ضمضم، شریح، حضرت ابومالک اشعری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ ابْنُ عَوْفٍ وَقَرَأْتُ فِي أَصْلِ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي ضَمْضَمٌ عَنْ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ يَعْنِي الْأَشْعَرِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ أَجَارَكُمْ مِنْ ثَلَاثِ خِلَالٍ أَنْ لَا يَدْعُوَ عَلَيْكُمْ نَبِيُّكُمْ فَتَهْلَكُوا جَمِيعًا وَأَنْ لَا يَظْهَرَ أَهْلُ الْبَاطِلِ عَلَى أَهْلِ الْحَقِّ وَأَنْ لَا تَجْتَمِعُوا عَلَى ضَلَالَةٍ

محمد بن عوف الطائی، محمد بن اسماعیل، ابو ابن عوف، ضمضم، شریح، حضرت ابومالک اشعری فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے تمہیں تین فسادوں سے نجات دی کہ ایک تم پر تمہارا نبی بدعا نہیں کرے گا کہ تم سب اکٹھے ہلاک ہو جاؤ۔ دوسرے یہ کہ اہل باطل اہل حق پر غالب نہیں آسکیں گے تیسرے یہ کہ تم لوگ ضلالت وگمراہی پر کبھی اکٹھے نہیں ہو سکو گے۔

راوی: محمد بن عوف الطائی، محمد بن اسماعیل، ابو ابن عوف، ضمضم، شریح، حضرت ابومالک اشعری

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 850

راوی:

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ نَاجِيَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَدُورُ رَحَى الْإِسْلَامِ لِخَمْسٍ وَثَلَاثِينَ أَوْ سِتٍّ وَثَلَاثِينَ أَوْ سَبْعٍ وَثَلَاثِينَ فَإِنْ يَهْلَكُوا فَسَبِيلُ مَنْ هَلَكَ وَإِنْ يَقُمْ لَهُمْ دِينُهُمْ يَقُمْ لَهُمْ سَبْعِينَ عَامًا قَالَ قُلْتُ أَمِمَّا بَقِيَ أَوْ مِمَّا مَضَى قَالَ مِمَّا مَضَى

محمد بن سلیمان انباری، عبدالرحمن، سفیان، منصور، یحیی بن حراش، براء بن ناجیہ، عبداللہ بن مسعود سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسلام کی چکی 35 برس یا چھتیس برس یا 37 برس تک گھومے گی پھر اگر ہلاک ہو گئے تو ان کا راستہ پہلے ہلاک ہونے والوں کا ہے اور ان کا دین ان کے لئے قائم رہا تو ستر برس تک قائم رہے گا ابوہریرہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ کیا اس زمانہ کے اعتبار سے جو گزر گیا یا اس کے اعتبار جو باقی ہے؟ فرمایا کہ جو گزر گیا اس کے اعتبار سے

راوی :

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 851

راوی: احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمٰن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيَنْقُصُ الْعِلْمُ وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ وَيُلْقَى الشُّحُّ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ أَيَّةُ هُوَ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ

احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمٰن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ زمانہ قریب ہو جائے گا علم کم ہو جائے گا فتنے ظاہر ہوں گے اور بخل و کنجوسی ڈال دی جائے گی (کہ لوگ خیرات وصدقات میں کمی کرنے لگیں گے) اور ہرج کثرت سے ہوگا۔ صحابہ نے عرض کیا کہ ہرج کیا ہے فرمایا کہ قتل۔ (قرب قیامت میں یہ واقعات ہوں گے)۔

راوی: احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمٰن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فساد فتنہ کے وقت اس میں کوشش کرنا جائز نہیں

باب : فتنوں کا بیان

فساد فتنہ کے وقت اس میں کوشش کرنا جائز نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 852

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، وکیع، عثمان الشحام، مسلم بن ابی بکرہ اپنے والد

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عُثْمَانَ الشَّحَّامِ قَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ يَكُونُ الْمُضْطَجِعُ فِيهَا خَيْرًا مِنْ الْجَالِسِ وَالْجَالِسُ خَيْرًا مِنْ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ خَيْرًا مِنْ الْمَاشِي وَالْمَاشِي خَيْرًا مِنْ السَّاعِي قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا تَأْمُرُنِي قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ إِبِلٌ فَلْيَلْحَقْ بِإِبِلِهِ وَمَنْ كَانَتْ لَهُ غَنَمٌ فَلْيَلْحَقْ بِغَنَمِهِ وَمَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَلْحَقْ بِأَرْضِهِ قَالَ فَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ شَيْءٌ

مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَلْيَعْمِدْ إِلَى سَيْفِهِ فَلْيَضْرِبْ بِحَدِّهِ عَلَى حَرَّةٍ ثُمَّ لِيَنْجُ مَا اسْتَطَاعَ النَّجَائَ

عثمان بن ابوشیبہ، وکیع، عثمان الشحام، مسلم بن ابی بکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاعنقریب ایک فتنہ ہو گا جس میں لیٹا ہوا شخص بیٹھے ہوئے سے بہتر ہو گا اور بیٹھا ہوا شخص کھڑے ہوئے ہوئے سے بہتر ہو گا اور کھڑا ہوا شخص چلنے والے سے بہتر ہو گا اور چلنے والا بہتر ہو گا اس فتنہ میں کوشش کرنے والے سے ابو بکرہ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا کہ جس کے پاس اونٹ ہوں تو اسے چاہیے کہ اپنے گھر والوں سے جاملے اور جس کے پاس بکریاں مویشی ہوں تو وہ اپنی بکریوں سے جاملے اور جس کو کوئی (زرعی) زمین ہو تو وہ زمین سے جاملے (یعنی اپنے کام سے کام رکھے فتنہ سے بہت دور رہے) انہوں نے فرمایا کہ پس جس کے پاس ان میں سے کچھ نہ ہو؟ وہ کیا کرے فرمایا کہ اسے چاہیے کہ اپنی تلوار اٹھائے اور اس کی دھار کو مٹکے پر مار کر کند کردے۔ (تاکہ لڑنے کے قابل ہی نہ رہے) پھر حتی الامکان جلدی نجات حاصل کرے فتنہ کے مقام سے۔

راوی : عثمان بن ابوشیبہ، وکیع، عثمان الشحام، مسلم بن ابی بکرہ اپنے والد

باب : فتنوں کا بیان

فساد فتنہ کے وقت اس میں کوشش کرنا جائز نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 853

راوی: یزید بن خالد الرملی، المفضل، بکیر، بسر بن سعید، حضرت حسین بن عبدالرحمن الاشجعی

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ عَيَّاشٍ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَشْجَعِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ دَخَلَ عَلَيَّ بَيْتِي وَبَسَطَ يَدَهُ لِيَقْتُلَنِي قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْ كَابْنَيْ آدَمَ وَتَلَا يَزِيدُ لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَيَّ يَدَكَ الْآيَةَ

یزید بن خالد الرملی، المفضل، بکیر، بسر بن سعید، حضرت حسین بن عبد الرحمن الا شجعی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص سے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس (مذکورہ بالا) حدیث میں فرمایا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کا کیا خیال ہے اس شخص کے بارے میں جو میرے گھر میں داخل ہو جائے اور میرے قتل کے لیے ہاتھ پھیلائے تو انہوں نے کہا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر تو آدم کے دونوں بیٹوں میں سے بہتر بیٹے کی طرح ہو جا یعنی ہابیل کی طرح جسے قابیل نے قتل کر دیا تھا۔ پھر یزید بن خالد الرملی نے یہ آیت پڑھی۔ لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَيَّ يَدَکَ۔

راوی: یزید بن خالد الرملی، المفضل، بکیر، بسر بن سعید، حضرت حسین بن عبد الرحمن الا شجعی

باب : فتنوں کا بیان

فساد فتنہ کے وقت اس میں کوشش کرنا جائز نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 854

راوی: عمرو بن عثمان، ابوشهاب بن حراش، القاسم بن وابصة، حضرت ابن مسعود رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ خِرَاشٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ رَاشِدٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ سَالِمٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ وَابِصَةَ الْأَسَدِيُّ عَنْ أَبِيهِ وَابِصَةَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَذَكَرَ بَعْضَ حَدِيثِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَتْلَاهَا كُلُّهُمْ فِي النَّارِ قَالَ فِيهِ قُلْتُ مَتَى ذَلِكَ يَا ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ تِلْكَ أَيَّامُ الْهَرْجِ حَيْثُ لَا يَأْمَنُ الرَّجُلُ جَلِيسَهُ قُلْتُ فَمَا تَأْمُرُنِي إِنْ أَدْرَكَنِي ذَلِكَ الزَّمَانُ قَالَ تَكُفُّ لِسَانَكَ وَيَدَكَ وَتَكُونُ حِلْسًا مِنْ أَحْلَاسِ بَيْتِكَ فَلَمَّا قُتِلَ عُثْمَانُ طَارَ قَلْبِي مَطَارَهُ فَرَكِبْتُ حَتَّى أَتَيْتُ دِمَشْقَ فَلَقِيتُ خُرَيْمَ بْنَ فَاتِكٍ فَحَدَّثْتُهُ فَحَلَفَ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَسَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا حَدَّثَنِيهِ ابْنُ مَسْعُودٍ

عمرو بن عثمان، ابوشہاب بن حراش، القاسم بن وابصة، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کرتے تھے آگے وابصہ رضی اللہ تعالی عنہ نے ابو بکرہ رضی اللہ تعالی

عنہ والی حدیث ہی میں سے کچھ بیان کیا۔ آگے فرمایا کہ اس فتنہ میں مرنے والے سب جہنم میں جائیں گے اس میں فرمایا کہ میں نے عرض کیا اے ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ۔ یہ کب ہو گا؟ فرمایا کہ وہ قتل کے ایام ہوں گے کہ مسلمانوں میں سے کسی کو اپنے ہم نشین پر بھی بھروسہ نہ ہو گا میں نے کہا کہ اگر میں وہ زمانہ پاؤں تو آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا کہ اپنی زبان اور ہاتھ کو روکے رکھو اور اپنے گھر میں پڑے ہوئے زین کے کپڑے کی طرح ہو جاؤ۔ جب حضرت عثمان رضی اللہ تعالی عنہ قتل کیے گئے تو میرے دل میں یہ خیال دوڑا پس میں سوار ہو کر دمشق آگیا اور وہاں خریم رضی اللہ تعالی عنہ بن فاتک سے ملا اور ان سے یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے اللہ وحدہ لاشریک کی قسم کھائی کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسا ہی سنا ہے جیسا کہ ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ نے مجھ سے بیان کیا۔

راوی : عمرو بن عثمان، ابوشہاب بن حراش، القاسم بن وابصۃ، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فساد فتنہ کے وقت اس میں کوشش کرنا جائز نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 855

راوی : مسدد، عبدالوارث بن سعید، محمد بن حجادہ، عبدالرحمن بن ثروان، ھزیل، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ عَنْ هُزَيْلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ الْقَائِمِ وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنْ السَّاعِي فَكَسِّرُوا قِسِيَّكُمْ وَقَطِّعُوا أَوْتَارَكُمْ وَاضْرِبُوا سُيُوفَكُمْ بِالْحِجَارَةِ فَإِنْ دُخِلَ يَعْنِي عَلَى أَحَدٍ مِنْكُمْ فَلْيَكُنْ كَخَيْرِ ابْنَيْ آدَمَ

مسدد، عبدالوارث بن سعید، محمد بن حجادہ، عبدالرحمٰن بن ثروان، ھزیل، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے قریب فتنے سیاہ رات کے ٹکڑوں کی طرح ظاہر ہوں گے (جس طرح رات کی سیاہی ایک دم چھا جاتی ہے اس طرح فتنے یکے بعد دیگرے آئیں گے۔) آدمی اس وقت صبح کو مومن ہو گا اور شام کو کافر ہو گا اور شام کو مومن ہو گا تو صبح کو کافر۔ بیٹھا ہوا شخص اس میں کھڑے ہوئے سے بہتر ہو گا اور چلنے والا اس میں کوشش کرنے والے سے بہتر ہے تو تم اپنی کمانوں کو توڑ ڈالو اور اپنے چلو (کمانوں کی تانت) کو کاٹ ڈالو اور اپنی تلواریں پتھروں سے دے مارو پس اگر کوئی تم میں سے کسی کے اوپر چڑھ آئے (آئے سے قتل کرنے کے لیے) تو تم آدم کے بیٹوں میں سے اچھے (ہابیل) کی طرح ہو جاؤ۔ (خود قتل ہو جاؤ دوسرے مسلمان کو قتل نہ کرو)۔

راوی: مسدد، عبدالوارث بن سعید، محمد بن حجادہ، عبدالرحمٰن بن ثروان، ھزیل، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فساد فتنہ کے وقت اس میں کوشش کرنا جائز نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 856

راوی: ابوالولید الطیالسی، ابوعوانہ، رقیہ بن مصقلہ، عون ابن ابوجحیفہ، حضرت عبدالرحمن

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ آخِذًا بِيَدِ ابْنِ عُمَرَ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ إِذْ أَتَى عَلَى رَأْسٍ مَنْصُوبٍ فَقَالَ شَقِيَ قَاتِلُ هَذَا فَلَمَّا مَضَى قَالَ وَمَا أُرَى هَذَا إِلَّا قَدْ شَقِيَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَشَى إِلَى رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي لِيَقْتُلَهُ فَلْيَقُلْ هَكَذَا فَالْقَاتِلُ فِي النَّارِ وَالْمَقْتُولُ فِي الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَوْنٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُمَيْرٍ أَوْ سُمَيْرَةَ وَرَوَاهُ لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَوْنٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُمَيْرَةَ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ لِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ يَعْنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ وَقَالَ هُوَ فِي كِتَابِي ابْنُ سَبَرَةَ وَقَالُوا سَمُرَةَ وَقَالُوا سُمَيْرَةَ هَذَا كَلَامُ

أَبِي الْوَلِيدِ

ابو الولید الطیالسی، ابو عوانہ، رقیہ بن مصقلہ، عون ابن ابوجحیفہ، حضرت عبدالرحمن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہاتھ پکڑے مدینہ کے راستوں میں سے کسی راستہ پر چلا جارہا تھا کہ اچانک ایک ٹنگے ہوئے سر پر ہم نکل آئے تو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سر کو دیکھ کر فرمایا کہ اس کا قاتل بڑا بدبخت ہے جب آگے چلے گئے تو فرمایا کہ میں تو اسے بدبخت ہی سمجھتا ہوں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص میری امت میں سے کسی کو قتل کرنے کے لیے چلا اور اسے قتل کر دیا تو اس کے بارے میں اس طرح کہو کہ قاتل جہنم میں جائے گا اور مقتول جنت میں۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اسے ثوری نے عون سے انہوں نے عبدالرحمن بن سمیر یا سمیرہ سے روایت کیا ہے اور اسے لیث بن سلیم نے عون سے اور انہوں نے عبدالرحمن بن سمیرہ سے روایت کیا ہے امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ مجھ سے حسن بن علی نے کہا کہ ہم سے ابوالولید نے یہ حدیث بیان کی ابو عوانہ کے حوالہ سے، اور کہا کہ وہ میری کتاب میں ابن سبرہ ہیں اور انہوں نے کہا سمرہ اور کچھ لوگوں نے کہا کہ سمیرہ۔ یہ ابوالولید کا کلام ہے (عبدالرحمن کی ولدیت میں اختلاف ہو گیا کسی نے سبرہ، کسی نے سمیرہ کسی نے سمیر، اور کسی نے سمرہ بیان کیا)۔

راوی : ابو الولید الطیالسی، ابو عوانہ، رقیہ بن مصقلہ، عون ابن ابوجحیفہ، حضرت عبدالرحمن

باب : فتنوں کا بیان

فساد فتنہ کے وقت اس میں کوشش کرنا جائز نہیں

جلد : جلد سوم   حدیث 857

راوی: مسدد، حماد، زید، ابوعمران، جوانی، مشعث بن طریف، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ الْمُشَعَّثِ بْنِ طَرِيفٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ وَسَعْدَيْكَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ

كَيْفَ أَنْتَ إِذَا أَصَابَ النَّاسَ مَوْتٌ يَكُونُ الْبَيْتُ فِيهِ بِالْوَصِيفِ يَعْنِي الْقَبْرَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ أَوْ قَالَ مَا خَارَ اللَّهُ لِي وَرَسُولُهُ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّبْرِ أَوْ قَالَ تَصْبِرُ ثُمَّ قَالَ لِي يَا أَبَا ذَرٍّ قُلْتُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ قَالَ كَيْفَ أَنْتَ إِذَا رَأَيْتَ أَحْجَارَ الزَّيْتِ قَدْ غَرِقَتْ بِالدَّمِ قُلْتُ مَا خَارَ اللَّهُ لِي وَرَسُولُهُ قَالَ عَلَيْكَ بِمَنْ أَنْتَ مِنْهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا آخُذُ سَيْفِي وَأَضَعُهُ عَلَى عَاتِقِي قَالَ شَارَكْتَ الْقَوْمَ إِذَنْ قُلْتُ فَمَا تَأْمُرُنِي قَالَ تَلْزَمُ بَيْتَكَ قُلْتُ فَإِنْ دُخِلَ عَلَيَّ بَيْتِي قَالَ فَإِنْ خَشِيتَ أَنْ يَبْهَرَكَ شُعَاعُ السَّيْفِ فَأَلْقِ ثَوْبَكَ عَلَى وَجْهِكَ يَبُوءُ بِإِثْمِكَ وَإِثْمِهِ قَالَ أَبُو دَاوُد لَمْ يَذْكُرْ الْمُشَعَّثَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ غَيْرُ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ

مسدد، حماد، زید، ابوعمران، جوانی، مشعث بن طریف، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابوذر میں نے عرض کیا لبیک یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوں پھر آگے حدیث بیان کی جس میں فرمایا کہ تمہارااس زمانہ میں کیاحال ہو گا جب لوگوں میں اموات اتنی زیادہ ہوں گی کہ گھر ایک غلام کے بدلے میں ملے گا یعنی قبر حاصل کرنے کے لیے غلام دیں گے لوگ۔ میں نے کہا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں یا اللہ اور اس کا رسول جو میرے لیے بہتر سمجھیں حکم فرمائیں۔ فرمایا کہ تمہارے لیے صبر کرنا ضروری ہے یا فرمایا کہ صبر کرنا۔ پھر فرمایا کہ اے ابوذر۔ میں نے عرض کیا میں حاضر ہوں فرمایا کہ تمہارا اسوقت کیا حال ہو گا کہ جب تم أَحْجَارَ الزَّيْتِ (جو ایک مقام ہے مدینہ کے قریب) کو دیکھو گے کہ خون میں غرق ہو گیا ہے میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول جو بہتر سمجھیں حکم فرمائیں۔ فرمایا کہ تمہارے ذمہ ضروری ہے کہ اسی جگہ پر قائم رہو جہاں تم ہو۔ میں نے عرض کیا کہ کیا میں اپنی تلوار نہ پکڑوں (اس وقت) اور اسے اپنے کندھے پر رکھ لوں۔ فرمایا کہ پھر تم قوم کے شریک ہو گئے ابوذر کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ پھر آپ مجھے کیا حکم فرماتے ہیں؟ فرمایا کہ اپنے گھر کو لازم پکڑو۔ ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اگر کوئی مجھ پر میرے گھر میں چڑھ دوڑے (تو کیا کروں) فرمایا کہ اگر تو تلواروں کی چمک سے مرعوب ہو کر ڈر گیا تو اپنا کپڑا اپنے چہرے پر ڈال لینا (اور قتل ہو جانا) کہ تمہارا قاتل اپنے اور تمہارے گناہ کو سمیٹ لے گا۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ مشعث کو اس حدیث میں سوائے حماد بن زید کے کسی نے ذکر نہیں کیا۔

راوی : مسدد، حماد، زید، ابوعمران، جوانی، مشعث بن طریف، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فساد فتنہ کے وقت اس میں کوشش کرنا جائز نہیں

جلد : جلد سوم   حدیث 858

راوی: محمد بن یحیی، فارس، عفان، عبدالواحد بن زیاد، عاصم، ابی شیبہ، حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ الْمَاشِي وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنْ السَّاعِي قَالُوا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ كُونُوا أَحْلَاسَ بُيُوتِكُمْ

محمد بن یحیی، فارس، عفان، عبد الواحد بن زیاد، عاصم، ابی شیبہ، حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے سامنے فتنے اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح نمودار ہوں گے آدمی اس میں صبح کو مومن ہو گا اور شام کو کافر، شام کو مومن ہو گا صبح کو کافر بیٹھنے والا شخص اس میں کھڑے ہوئے شخص سے بہتر ہو گا اور کھڑا ہوا شخص اس میں چلنے والے سے بہتر اور چلنے والا شخص اس میں کوشش کرنے والے سے بہتر ہے لوگوں نے کہا آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا کہ اپنے گھروں کے ٹاٹ کی طرح ہو جاؤ۔

راوی : محمد بن یحیی، فارس، عفان، عبد الواحد بن زیاد، عاصم، ابی شیبہ، حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالی عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فساد فتنہ کے وقت اس میں کوشش کرنا جائز نہیں

جلد : جلد سوم   حدیث 859

راوی: ابراهیم بن حسن مصیبی، حجاج، لیث، سعد، معاویه، حضرت مقداد رضی اللہ تعالی عنہ بن الاسود فرماتے

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِصِّيصِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ ايْمُ اللَّهِ لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ السَّعِيدَ لَمَنْ جُنِّبَ الْفِتَنَ إِنَّ السَّعِيدَ لَمَنْ جُنِّبَ الْفِتَنِ إِنَّ السَّعِيدَ لَمَنْ جُنِّبَ الْفِتَنُ وَلَمَنْ ابْتُلِيَ فَصَبَرَ فَوَاهًا

ابراہیم بن حسن مصیبی، حجاج، لیث، سعد، معاویہ، حضرت مقداد رضی اللہ تعالی عنہ بن الاسود فرماتے ہیں کہ خدا کی قسم بیشک میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بیشک باسعادت شخص وہ ہے جو فتنوں سے بچا رہا، بیشک سعید شخص وہی ہے جو فتنوں سے بچا رہا، بیشک خوش بخت وہی ہے جو فتنوں سے بچا رہا اور جو فتنوں میں مبتلا ہو گیا پھر اس نے صبر کیا تو اس کے کیا کہنے (وہ تو کامیاب ہے)۔

راوی: ابراهیم بن حسن مصیبی، حجاج، لیث، سعد، معاویہ، حضرت مقداد رضی اللہ تعالی عنہ بن الاسود فرماتے

فتنہ کے دوران زبان بند رکھنا

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ کے دوران زبان بند رکھنا

جلد : جلد سوم حدیث 860

راوی: عبدالملک بن شعیب، لیث، ابن وهب، یحیی بن سعید، خالد، بن ابوعمران، عبدالرحمن، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ خَالِدُ بْنُ أَبِي

عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَتَكُونُ فِتْنَةٌ صَمَّاءُ بَكْمَاءُ عَمْيَاءُ مَنْ أَشْرَفَ لَهَا اسْتَشْرَفَتْ لَهُ وَإِشْرَافُ اللِّسَانِ فِيهَا كَوُقُوعِ السَّيْفِ

عبد الملک بن شعیب، لیث، ابن وهب، یحیی بن سعید، خالد، بن ابو عمران، عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عنقریب ایک اندھا، بہرا، گونگا فتنہ ہو گا پس جو اس کی طرف توجہ کرے گا وہ اس کے نزدیک ہو جائے گا اور زبان کو اس کی طرف متوجہ کرنا ایسا ہے جیسے تلوار سے اس میں شریک ہونا۔

راوی : عبد الملک بن شعیب، لیث، ابن وهب، یحیی بن سعید، خالد، بن ابو عمران، عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ کے دروان زبان بند رکھنا

جلد : جلد سوم حدیث 861

راوی: محمد بن عبید، حماد بن زید، لیث، طاوس، زیاد، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن العاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ زِيَادٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ تَسْتَنْظِفُ الْعَرَبَ قَتْلَاهَا فِي النَّارِ اللِّسَانُ فِيهَا أَشَدُّ مِنْ وَقْعِ السَّيْفِ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ الْأَعْجَمِ

محمد بن عبید، حماد بن زید، لیث، طاؤس، زیاد، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن العاص فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عنقریب ایک فتنہ ہو گا جو عرب کو گھیر لے گا، اس کے مقتولین جہنم میں جائیں گے اور اس میں زبان کا استعمال تلوار کے استعمال سے زیادہ سخت ہو گا۔ امام ابو داؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو سفیان ثوری نے لیث عن طاؤس عن الاعجم سے روایت کیا ہے۔

راوی : محمد بن عبید، حماد بن زید، لیث، طاوس، زیاد، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن العاص

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ کے دوران زبان بند رکھنا

جلد : جلد سوم   حدیث 862

راوی: محمد بن عیسیٰ بن طباع عبداللہ بن عبدالقدوس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ الطَّبَّاعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ قَالَ زِيَادٌ سِيمِينُ كُوشَ

محمد بن عیسیٰ بن طباع عبداللہ بن عبدالقدوس فرماتے ہیں کہ زیادہ موٹے کان والے تھے۔

راوی : محمد بن عیسیٰ بن طباع عبداللہ بن عبدالقدوس

فتنہ کے دوران بادریہ نشین ہونے کی اجازت ہے

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ کے دوران بادریہ نشین ہونے کی اجازت ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 863

راوی: عبیداللہ بن مسلمہ، مالک بن عبدالرحمن بن وعبداللہ، عبدالرحمن، ابوصعصہ، والد حضرت ابوسعیدخدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَالِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَتَّبِعُ بِهَا شَغَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِرُّ بِدِينِهِ مِنْ الْفِتَنِ

عبید اللہ بن مسلمہ، مالک بن عبد الرحمن بن وعبد اللہ، عبد الرحمن، ابو صعصہ، والد حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قریب ہے کہ مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہوں گی جن کے پیچھے وہ پہاڑوں کی بلندیوں اور بارش برسنے کی جگہوں پر جائے گا اپنے دین کو لے کر فتنوں سے بھاگے گا۔

راوی : عبید اللہ بن مسلمہ، مالک بن عبد الرحمن بن وعبد اللہ، عبد الرحمن، ابو صعصہ، والد حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ

دوران فتنہ لڑائی سے ممانعت

باب : فتنوں کا بیان

دوران فتنہ لڑائی سے ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 864

راوی: ابوکامل، حماد بن زید، ابوب، یونس، حسن، حضرت احنف رضی اللہ تعالی عنہ بن قیس

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَيُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ خَرَجْتُ وَأَنَا أُرِيدُ يَعْنِي فِي الْقِتَالِ فَلَقِيَنِي أَبُو بَكْرَةَ فَقَالَ ارْجِعْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ

ابو کامل، حماد بن زید، ابوب، یونس، حسن، حضرت احنف رضی اللہ تعالی عنہ بن قیس فرماتے ہیں کہ میں (حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ ومعاویہ رضی اللہ تعالی عنہ کی لڑائی کے دوران) لڑائی کے ارادہ سے نکلا تو راستہ میں حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالی عنہ مجھے ملے تو

انہوں نے کہا کہ واپس لوٹ جاؤ اسلیے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ فرماتے تھے کہ جب دو مسلمان اپنی تلواروں کے ساتھ ایک دوسرے کے مد مقابل آجائیں تو پھر قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں جائیں گے کسی نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ قاتل تو ٹھیک ہے لیکن مقتول کیا ہوا تو فرمایا کہ اس نے بھی تو اپنے مقابل کو قتل کرنے کا ارادہ کیا تھا۔

راوی : ابوکامل، حماد بن زید، ابوب، یونس، حسن، حضرت احنف رضی اللہ تعالی عنہ بن قیس

باب : فتنوں کا بیان

دوران فتنہ لڑائی سے ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 865

راوی: محمد بن متوکل عسقلانی، عبدالرزاق، معمر، ایوب، حضرت حسن

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَکِّلِ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ الْحَسَنِ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ مُخْتَصَرًا

محمد بن متوکل عسقلانی، عبدالرزاق، معمر، ایوب، حضرت حسن سے ان کی سند کے ساتھ مختصرا یہی حدیث مروی ہے۔

راوی : محمد بن متوکل عسقلانی، عبدالرزاق، معمر، ایوب، حضرت حسن

موئمن کا قتل عظیم ترین گناہ ہے

باب : فتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 866

راوی: مومل بن فضل، محمد بن شعیب، حضرت خالد بن دھقان

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ دِهْقَانَ قَالَ كُنَّا فِي غَزْوَةِ الْقُسْطَنْطِينِيَّةِ بِذُلُقْيَةَ فَأَقْبَلَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ فِلَسْطِينَ مِنْ أَشْرَافِهِمْ وَخِيَارِهِمْ يَعْرِفُونَ ذَلِكَ لَهُ يُقَالُ لَهُ هَانِئُ بْنُ كُلْثُومِ بْنِ شَرِيكٍ الْكِنَانِيُّ فَسَلَّمَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زَكَرِيَّا وَكَانَ يَعْرِفُ لَهُ حَقَّهُ قَالَ لَنَا خَالِدٌ فَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زَكَرِيَّا قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ الدَّرْدَاءِ تَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ ذَنْبٍ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَغْفِرَهُ إِلَّا مَنْ مَاتَ مُشْرِكًا أَوْ مُؤْمِنٌ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَقَالَ هَانِئُ بْنُ كُلْثُومٍ سَمِعْتُ مَحْمُودَ بْنَ الرَّبِيعِ يُحَدِّثُ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا فَاعْتَبَطَ بِقَتْلِهِ لَمْ يَقْبَلْ اللَّهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا قَالَ لَنَا خَالِدٌ ثُمَّ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي زَكَرِيَّا عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ الْمُؤْمِنُ مُعْنِقًا صَالِحًا مَا لَمْ يُصِبْ دَمًا حَرَامًا فَإِذَا أَصَابَ دَمًا حَرَامًا بَلَّحَ وَحَدَّثَ هَانِئُ بْنُ كُلْثُومٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ سَوَاءً

مومل بن فضل، محمد بن شعیب، حضرت خالد بن دہقان کہتے ہیں کہ ہم لوگ غزوہ قسطنطنیہ میں ذلقیہ کے مقام پر تھے پس ایک آدمی اہل فلسطین کے اشراف میں اور ان کے بہترین لوگوں میں سے سامنے آیا اور لوگ اس کے مرتبہ ومقام کو جانتے تھے اسے ہانی بن کلثوم بن شریک الکنان کہا جاتا تھا اس نے عبد اللہ بن ابی زکریا کو سلام کیا اور وہ اس کا حق پہچانتے تھے خالد نے ہم سے کہا عبد اللہ بن ابی زکریا ہم سے بیان کیا کہ میں نے ام درداء رضی اللہ تعالی عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے ابو الدرداء رضی اللہ تعالی عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا کہ، ہر گناہ ممکن ہے کہ اللہ تعالی اس کی مغفرت فرما دیں سوائے اس کے جو مشرک ہو کر مرا ہو یا کسی مسلمان نے کسی مسلمان کو عمدا قتل کیا ہو تو ان کی مغفرت نہیں ہو گی ہانی بن کلثوم نے کہا کہ میں نے محمود بن الربیع سے سنا وہ حضرت عبادہ رضی اللہ تعالی عنہ بن صامت سے اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث بیان کرتے تھے کہ انہوں نے فرمایا جس شخص نے کسی مسلمان کو ناحق قتل کیا اور پھر اس کے قتل پر خوش ہوا تو اللہ تعالی

اس کے کسی نفل و فرض عبادت کو قبول نہیں فرمائیں گے۔ خالد کہتے ہیں کہ پھر ہم سے ابن ابی زکریا نے ابوالدرداء رضی اللہ تعالی عنہ کے واسطہ سے حدیث بیان کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مومن ہمیشہ آزاد اور بے فکر رہتا ہے جب تک کہ اسے کوئی حرام خون نہ پہنچے پھر جب وہ حرام خون میں مبتلا ہو جاتا ہے تو نہایت عاجز اور تنگ ہو جاتا ہے، اور ہانی بن کلثوم نے محمود بن الربیع کے واسطہ سے انہوں نے عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالی عنہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی جیسی حدیث بیان کی ہے۔

راوی : مومل بن فضل، محمد بن شعیب، حضرت خالد بن دہقان

باب : فتنوں کا بیان

موئمن کا قتل عظیم ترین گناہ ہے

جلد : جلد سوم　　حدیث 867

راوی: عبدالرحمن بن عمر، محمد بن مبارک حضرت خالد بن دھقان کہتے ہیں کہ میں نے یحیٰی بن یحیی الغسانی

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُبَارَكٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ أَوْ غَيْرُهُ قَالَ قَالَ خَالِدُ بْنُ دِهْقَانَ سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ يَحْيَى الْغَسَّانِيَّ عَنْ قَوْلِهِ اعْتَبَطَ بِقَتْلِهِ قَالَ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي الْفِتْنَةِ فَيَقْتُلُ أَحَدُهُمْ فَيَرَى أَنَّهُ عَلَى هُدًى لَا يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ يَعْنِي مِنْ ذَلِكَ

عبدالرحمن بن عمر، محمد بن مبارک حضرت خالد بن دہقان کہتے ہیں کہ میں نے یحیی بن یحیی الغسانی سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول،، اعتبط بقتلہ،، کا مطلب پوچھا تو انہوں نے کہا کہ اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو فتنہ کے دوران قتل وغارت گری کیا کرتے ہیں آپس میں۔ پس ان میں سے ایک قتل کرتا ہے اور یہ سمجھتا ہے کہ وہ ہدایت پر ہے اور اللہ تعالی اسے اس گناہ پر استغفار بھی نہیں کرتا۔

راوی : عبد الرحمن بن عمر، محمد بن مبارک حضرت خالد بن دہقان کہتے ہیں کہ میں نے یحیٰی بن یحیی الغسانی

باب : فتنوں کا بیان

موئمن کا قتل عظیم ترین گناہ ہے

جلد : جلد سوم حدیث 868

راوی: مسلم بن ابراهیم، حماد، عبدالرحمن بن اسحاق، ابوزناد، مجاهد، عوف، حضرت خارجه بن زید

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُجَالِدِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فِي هَذَا الْمَكَانِ يَقُولُ أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا بَعْدَ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ بِسِتَّةِ أَشْهُرٍ

مسلم بن ابراہیم، حماد، عبد الرحمن بن اسحاق، ابوزناد، مجاہد، عوف، حضرت خارجہ بن زید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس جگہ پر سنا کہ وہ فرمارہے تھے کہ یہ آیت کریمہ،، ومن یقتل مومنا کہ جو شخص کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کردے تو اس کی سزا جہنم ہے ہمیشہ اس میں رہے گا۔ سورۃ فرقان کی آیت،، وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰہِ إِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰہُ إِلَّا بِالْحَقِّ کے چھ ماہ بعد نازل ہوئی۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، حماد، عبد الرحمن بن اسحاق، ابوزناد، مجاہد، عوف، حضرت خارجہ بن زید

باب : فتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 869

راوی: یوسف بن موسی، جریر، منصور، حضرت سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَوْ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَمَّا نَزَلَتْ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ مُشْرِكُو أَهْلِ مَكَّةَ قَدْ قَتَلْنَا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ وَدَعَوْنَا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَأَتَيْنَا الْفَوَاحِشَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ فَهَذِهِ لِأُولَئِكَ قَالَ وَأَمَّا الَّتِي فِي النِّسَاءِ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ الْآيَةَ قَالَ الرَّجُلُ إِذَا عَرَفَ شَرَائِعَ الْإِسْلَامِ ثُمَّ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ لَا تَوْبَةَ لَهُ فَذَكَرْتُ هَذَا لِمُجَاهِدٍ فَقَالَ إِلَّا مَنْ نَدِمَ

یوسف بن موسی، جریر، منصور، حضرت سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے سوال کیا۔ (اس آیت کے بارے میں) تو انہوں نے فرمایا کہ جب اللہ نے قرآن کریم کی آیت،، والذین لا یدعون مع اللہ جس کا ترجمہ پیچھے والی حدیث میں گزر گیا ہے نازل کی تو مکہ کے مشرکین کہنے لگے کہ ہم نے تو اللہ کے حرام کردہ خون کو (ناحق) قتل کیا ہے اور ہم نے اللہ کے علاوہ دوسرے معبودوں کو بھی پکارا ہے اور ہم تو بہت فحش اور بے حیائی کے کام بھی کر چکے ہیں تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی،، الا من تاب وامن وعمل صالحا سوائے اس کے جس نے توبہ کی، ایمان لایا اور اعمال صالحہ کیے تو یہی وہ لوگ ہیں کہ اللہ ان کی برائیوں کو نیکیوں سے بدل دیں گے۔ تو یہ آیت تو ان لوگوں کے لیے ہے (یعنی کفار و مشرکین مکہ کے بارے میں) جبکہ سورۃ نساء کی آیت اِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ نازل ہوئی تو یہ اس شخص کے بارے میں ہے جو اسلام کے احکامات کو جان گیا پھر کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کیا تو اس کی جزا جہنم ہے اس کی کوئی توبہ نہیں ہے۔ سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے یہ بات مجاہد سے ذکر کی تو انہوں نے فرمایا کہ الا یہ کہ وہ صدق دل سے نادم ہو۔

راوی: یوسف بن موسی، جریر، منصور، حضرت سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : فتنوں کا بیان

موئمن کا قتل عظیم ترین گناہ ہے

جلد : جلد سوم حدیث 870

راوی: احمد بن ابراهیم، حجاج، جریح، یعلی، حضرت سعید بن جبیر (مشهور تابعی) نے حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي يَعْلَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ فِي وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللهِ إِلَهًا آخَرَ أَهْلِ الشِّرْكِ قَالَ وَنَزَلَ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللهِ

احمد بن ابراہیم، حجاج، جریج، یعلی، حضرت سعید بن جبیر (مشہور تابعی) نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے اس حدیث میں یہی نقل کیا ہے کہ ابن عباس نے سورہ فرقان کی آیت، ،وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ کے بارے میں یہی کہا کہ یہ مشرکین کے بارے میں نازل ہوئی ہے فرمایا کہ پھر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر حد سے تجاوز کیا ہے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔

راوی : احمد بن ابراہیم، حجاج، جریج، یعلی، حضرت سعید بن جبیر (مشہور تابعی) نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : فتنوں کا بیان

موئمن کا قتل عظیم ترین گناہ ہے

جلد : جلد سوم حدیث 871

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرحمن، سفیان، مغیرہ بن نعمان، حضرت سعید بن جبیرحضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا قَالَ مَا نَسَخَهَا شَيْئٌ

احمد بن حنبل، عبدالرحمن، سفیان، مغیرہ بن نعمان، حضرت سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا کو کسی آیت نے منسوخ نہیں کیا۔

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرحمن، سفیان، مغیرہ بن نعمان، حضرت سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

مومن کا قتل عظیم ترین گناہ ہے

باب : فتنوں کا بیان

مومن کا قتل عظیم ترین گناہ ہے

جلد : جلد سوم حدیث 872

راوی: احمد بن یونس، ابوشہاب، حضرت سلیمان التیمی حضرت ابومجلز

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ فِي قَوْلِهِ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ قَالَ هِيَ جَزَاؤُهُ فَإِنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَتَجَاوَزَ عَنْهُ فَعَلَ

احمد بن یونس، ابوشہاب، حضرت سلیمان التیمی حضرت ابومجلز سے اللہ تعالی کے اس قول وَمَنْ يَقْتُلْ کے بارے میں نقل کرتے ہیں کہ یہی اس کی سزا ہے لیکن اللہ اگر چاہیں تو اسے اس فعل سے بری بھی کرسکتے ہیں۔

راوی: احمد بن یونس، ابوشہاب، حضرت سلیمان التیمی حضرت ابومجلز

قتل ہونے میں کیا امید کی جائے

باب: فتنوں کا بیان

قتل ہونے میں کیا امید کی جائے

جلد: جلد سوم حدیث 873

راوی: مسدد، ابواحوص، سلام بن سلیم، منصور، ہلال بن یساف، حضرت سعید رضی اللہ تعالی عنہ بن زید

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ فِتْنَةً فَعَظَّمَ أَمْرَهَا فَقُلْنَا أَوْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَئِنْ أَدْرَكَتْنَا هَذِهِ لَتُهْلِكَنَّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا إِنَّ بِحَسْبِكُمْ الْقَتْلُ قَالَ سَعِيدٌ فَرَأَيْتُ إِخْوَانِي قُتِلُوا

مسدد، ابواحوص، سلام بن سلیم، منصور، ہلال بن یساف، حضرت سعید رضی اللہ تعالی عنہ بن زید فرماتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے کہ تو آپ نے ایک فتنہ کا ذکر فرمایا اور اس کے بڑے عظیم اور سخت ہونے کا ذکر کیا ہم نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا صحابہ نے کہا اگر یہ فتنہ ہم پالے تو ہمیں تو مار ڈالے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک تمہیں قتل ہونا ہی کافی ہے۔ سعید بن زید کہتے ہیں کہ پس میں نے اپنے بھائیوں کو دیکھا کہ (جنگ جمل وصفین) میں قتل ہو گئے۔

راوی: مسدد، ابواحوص، سلام بن سلیم، منصور، ہلال بن یساف، حضرت سعید رضی اللہ تعالی عنہ بن زید

باب : فتنوں کا بیان

قتل ہونے میں کیا امید کی جائے

جلد : جلد سوم حدیث 874

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، کثیر، ہشام مسعودی، سعید بن حضرت ابوبردہ رضی اللہ تعالی عنہ، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّتِي هَذِهِ أُمَّةٌ مَرْحُومَةٌ لَيْسَ عَلَيْهَا عَذَابٌ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُهَا فِي الدُّنْيَا الْفِتَنُ وَالزَّلَازِلُ وَالْقَتْلُ

عثمان بن ابوشیبہ، کثیر، ھشام مسعودی، سعید بن حضرت ابوبردہ رضی اللہ تعالی عنہ، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالی عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری یہ امت مرحومہ ہے اس پر آخرت میں کوئی عذاب نہ ہوگا جبکہ دنیا میں اس کے عذاب یہ ہوں گے۔ فتنے، زلزلے، قتل غارت گری۔

راوی : عثمان بن ابوشیبہ، کثیر، ھشام مسعودی، سعید بن حضرت ابوبردہ رضی اللہ تعالی عنہ، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالی عنہ

باب : امام مہدی کا بیان

باب : امام مہدی کا بیان

قتل ہونے میں کیا امید کی جائے

جلد : جلد سوم حدیث 875

راوی: عمر بن عثمان، نامر، معاویہ، اسماعیل، ابی خالد، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ قَائِمًا حَتَّى يَكُونَ عَلَيْكُمْ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً كُلُّهُمْ تَجْتَمِعُ عَلَيْهِ الْأُمَّةُ فَسَمِعْتُ كَلَامًا مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أَفْهَمْهُ قُلْتُ لِأَبِي مَا يَقُولُ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

عمر بن عثمان، نامر، معاویہ، اسماعیل، ابی خالد، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا یہاں تک کہ تم پر بارہ خلفاء ہوں گے سب کے سب ایسے ہوں گے کہ امت کا ان پر اجتماع واتفاق ہو جائے گا پس میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کلام سنا اور اسے سمجھ نہ سکا تو میں نے اپنے والد سے کہا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا کہہ رہے تھے؟ فرمایا کہ وہ سب خلفاء قریش میں سے ہوں گے۔

راوی: عمر بن عثمان، نامر، معاویہ، اسماعیل، ابی خالد، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : امام مہدی کا بیان

قتل ہونے میں کیا امید کی جائے

جلد : جلد سوم حدیث 876

راوی: موسی بن اسماعیل، وھیب، دواؤد، عامر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ بن سمرہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ عَزِيزًا إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً قَالَ فَكَبَّرَ النَّاسُ وَضَجُّوا ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً خَفِيفَةً قُلْتُ لِأَبِي يَا أَبَتِ مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

موسی بن اسماعیل، وھیب، دواؤد، عامر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سمرہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین مسلسل معزز رہے گا بارہ خلفاء کے ہونے تک۔ یہ سن کر لوگوں نے نعرہ تکبیر لگایا پھر زور سے چلائے۔ پھر آپ نے آہستہ سے کچھ فرمایا۔ میں نے اپنے والد سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا؟ کہا کہ یہ فرمایا کہ وہ سب خلفاء قریش میں سے ہوں گے۔

راوی: موسی بن اسماعیل، وھیب، دواؤد، عامر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سمرہ

باب : امام مہدی کا بیان

قتل ہونے میں کیا امید کی جائے

جلد : جلد سوم حدیث 877

راوی: ابن نفیل۔ زھیر، زیاد، ابن خثیمہ، اسود بن سعید ھمدانی، جابر، سمرہ،

حَدَّثَنَا ابْنُ نُفَيْلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ زَادَ فَلَمَّا رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ أَتَتْهُ قُرَيْشٌ فَقَالُوا ثُمَّ يَكُونُ مَاذَا قَالَ ثُمَّ يَكُونُ الْهَرْجُ

ابن نفیل۔ زہیر، زیاد، ابن خثیمہ، اسود بن سعید ھمدانی، جابر، سمرہ، اس سند سے بھی سابقہ حدیث منقول ہے اس اجافہ کے ساتھ کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے گھر واپس لوٹے تو قریش کے کچھ لوگ آپ کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ پھر کیا ہو گا یعنی ان خلفاء کے بعد کیا ہو گا؟ فرمایا کہ قتل عام ہو گا۔

راوی: ابن نفیل۔ زہیر، زیاد، ابن خثیمہ، اسود بن سعید ھمدانی، جابر، سمرہ،

باب : امام مہدی کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 878

راوی: مسدد، عمربن عبید، محمد بن علاء، ابوبکر یعنی ابن عیاش، مسدد، یحیی، سفیان، احمد بن ابراهیم، عبدالله بن موسی، زائدہ احمد بن ابراهیم، عبیدالله بن موسی، فترمغنی، عاصم، حضرت عبدالله رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عُبَيْدٍ حَدَّثَهُمْ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا زَائِدَةُ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ فِطْرٍ الْمَعْنَى وَاحِدٌ كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنْ الدُّنْيَا إِلَّا يَوْمٌ قَالَ زَائِدَةُ فِي حَدِيثِهِ لَطَوَّلَ اللهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ ثُمَّ اتَّفَقُوا حَتَّى يَبْعَثَ فِيهِ رَجُلًا مِنِّي أَوْ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِي وَاسْمُ أَبِيهِ اسْمَ أَبِي زَادَ فِي حَدِيثِ فِطْرٍ يَمْلَأُ الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا وَقَالَ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ لَا تَذْهَبُ أَوْ لَا تَنْقَضِي الدُّنْيَا حَتَّى يَمْلِكَ الْعَرَبَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِي قَالَ أَبُو دَاوُد لَفْظُ عُمَرَ وَأَبِي بَكْرٍ بِمَعْنَى سُفْيَانَ

مسدد، عمر بن عبید، محمد بن علاء، ابو بکر یعنی ابن عیاش، مسدد، یحیی، سفیان، احمد بن ابراہیم، عبداللہ بن موسی، زائدہ احمد بن ابراہیم، عبید اللہ بن موسی، فتر مغنی، عاصم، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا کے ختم ہونے میں ایک دن بھی باقی ہو گا۔ زائدہ نے فرمایا کہ اللہ نے اس دن کو اتنا لمبا کر دیں گے یہاں تک کہ ایک آدمی مجھ سے یا فرمایا کہ اہل بیت میں سے بھیجیں گے جس کا نام میرے نام سے اور جس کے باپ کے نام میرے باپ کے نام سے مطابقت رکھتا ہو گا۔ فطر نے اپنی حدیث میں فرمایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ زمین کو عدل وانصاف سے بھر دیں گے جیسے وہ ظلم وجور سے بھر دی گئی تھی جبکہ سفیان نے اپنی روایت میں فرمایا کہ دنیا جائے گی نہیں یا ختم نہیں ہو گی یہاں تک کہ ملک عرب کا مالک میرے اہل بیت میں سے ایک شخص ہو جائے گا جس کا نام میرے نام کے مطابق ہو گا۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ابو بکر بن عیاش اور عمر بن عبید کے الفاظ سفیان ہی کی طرح ہیں۔

راوی: مسدد، عمر بن عبید، محمد بن علاء، ابو بکر یعنی ابن عیاش، مسدد، یحیی، سفیان، احمد بن ابراہیم، عبداللہ بن موسی، زائدہ احمد بن

ابراھیم، عبید اللہ بن موسی، فتر مغنی، عاصم، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : امام مہدی کا بیان

قتل ہونے میں کیا امید کی جائے

جلد : جلد سوم حدیث 879

راوی : عثمان بن ابوشیبہ، فضل ابن دکین، فطر قاسم، ابوبکرہ، ابوطفیل، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنْ الدَّهْرِ إِلَّا يَوْمٌ لَبَعَثَ اللهُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يَمْلَؤُهَا عَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا

عثمان بن ابوشیبہ، فضل ابن دکین، فطر قاسم، ابو بکرہ، ابو طفیل، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ جب زمانہ میں سے صرف ایک دن (باعتبار آخرت) باقی رہ جائے گا تو اللہ تعالی میرے اہل بیت میں سے ایک آدمی کو بھیجیں گے جو زمین کو عدل وانصاف سے اس طرح بھر دیں گے جس طرح وہ پہلے ظلم سے بھر دی گئی تھی۔

راوی : عثمان بن ابوشیبہ، فضل ابن دکین، فطر قاسم، ابو بکرہ، ابو طفیل، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : امام مہدی کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 880

راوی: احمد بن ابراهیم، عبدالله بن جعفر رقعی، ابوملیح حسن ابن عمر، زیاد بن بیان، علی بن نفیل، سعید بن مسیب، حضرت ام سلمه رضی الله تعالی عنه (ام المومنین(

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ عَنْ زِيَادِ بْنِ بَيَانٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ نُفَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمَهْدِيُّ مِنْ عِتْرَتِي مِنْ وَلَدِ فَاطِمَةَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ وَسَمِعْتُ أَبَا الْمَلِيحِ يُثْنِي عَلَى عَلِيِّ بْنِ نُفَيْلٍ وَيَذْكُرُ مِنْهُ صَلَاحًا

احمد بن ابراہیم، عبداللہ بن جعفر رقعی، ابو ملیح حسن ابن عمر، زیاد بن بیان، علی بن نفیل، سعید بن مسیب، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ (ام المومنین) فرماتی ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ،، مہدی میرے خاندان سے اور فاطمہ کی اولاد میں سے ہوں گے۔ عبداللہ بن جعفر کہتے ہیں کہ میں نے ابوالملیح حسن بن عمر علی بن نفیل کی تعریف کرتے اور ان کی نیکی و صلح کا ذکر کرتے سنا ہے۔

راوی : احمد بن ابراہیم، عبداللہ بن جعفر رقعی، ابو ملیح حسن ابن عمر، زیاد بن بیان، علی بن نفیل، سعید بن مسیب، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ (ام المومنین(

باب : امام مہدی کا بیان

قتل ہونے میں کیا امید کی جائے

جلد : جلد سوم   حدیث 881

راوی: سهل بن تمام بن بزیع، عمران، قطان، قتاده، ابونضره، حضرت ابوسعید خدری رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ تَمَّامِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَهْدِيُّ مِنِّي أَجْلَى الْجَبْهَةِ أَقْنَى الْأَنْفِ يَمْلَأُ الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا وَظُلْمًا يَمْلِكُ سَبْعَ سِنِينَ

سہل بن تمام بن بزیع، عمران، قطان، قتادہ، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مہدی مجھ سے ہوں گے روشن پیشانی اور بلند ناک والے ہوں گے زمین کو عدل وانصاف سے اس طرح بھریں گے جس طرح وہ ظلم وجور سے بھر دی گئی تھی اور سات سال تک حکومت کریں گے، پھر اس کے بعد حضرت عیسیٰ نازل ہو جائیں گے جن کی اقتداء میں حضرت مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ دجال سے لڑیں گے۔

راوی : سہل بن تمام بن بزیع، عمران، قطان، قتادہ، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امام مہدی کا بیان

قتل ہونے میں کیا امید کی جائے

جلد : جلد سوم حدیث 882

راوی : محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، ابوقتادہ، صالح ابوخلیل صاحب، حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ صَاحِبٍ لَهُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكُونُ اخْتِلَافٌ عِنْدَ مَوْتِ خَلِيفَةٍ فَيَخْرُجُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ هَارِبًا إِلَى مَكَّةَ فَيَأْتِيهِ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَيُخْرِجُونَهُ وَهُوَ كَارِهٌ فَيُبَايِعُونَهُ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَيُبْعَثُ إِلَيْهِ بَعْثٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ فَيُخْسَفُ بِهِمْ بِالْبَيْدَاءِ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَإِذَا رَأَى النَّاسُ ذَلِكَ أَتَاهُ أَبْدَالُ الشَّامِ وَعَصَائِبُ أَهْلِ الْعِرَاقِ فَيُبَايِعُونَهُ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ ثُمَّ يَنْشَأُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ أَخْوَالُهُ كَلْبٌ فَيَبْعَثُ

إِلَيْهِمْ بَعْثًا فَيَظْهَرُونَ عَلَيْهِمْ وَذَلِكَ بَعْثُ كَلْبٍ وَالْخَيْبَةُ لِمَنْ لَمْ يَشْهَدْ غَنِيمَةَ كَلْبٍ فَيَقْسِمُ الْمَالَ وَيَعْمَلُ فِي النَّاسِ بِسُنَّةِ نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُلْقِي الْإِسْلَامُ بِجِرَانِهِ فِي الْأَرْضِ فَيَلْبَثُ سَبْعَ سِنِينَ ثُمَّ يُتَوَفَّى وَيُصَلِّي عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ هِشَامٍ تِسْعَ سِنِينَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ سَبْعَ سِنِينَ

محمد بن مثنی، معاذ بن ھشام، ابو قتادہ، صالح ابو خلیل صاحب، حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک خلیفہ کی موت کے وقت لوگوں میں (اگلا خلیفہ منتخب کرنے میں) اختلاف ہو جائے گا اس دوران ایک آدمی مدینہ سے نکل کر مکہ کی طرف بھاگے گا لوگ اسے خلافت کے لیے نکالیں گے لیکن وہ اسے ناپسند کرتے ہوں گے پھر لوگ ان کے ہاتھ پر حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان بیعت کریں گے پھر وہ ایک لشکر شام سے بھیجیں گے تو وہ لشکر،، بیدائ،، کے مقام پر زمین میں دھنس جائے گا جو مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک جگہ ہے جب لوگ اس لشکر کو دیکھیں گے تو اہل شام کے ابدال اور اہل عراق کی جماعتیں ان کے پاس آئیں گی ان سے بیعت کریں گی پھر ایک آدمی اٹھے گا قریش میں سے جس کی ننھیال بنی کلب میں ہوگی وہ ان کی طرف ایک لشکر بھیجے گا تو وہ اس لشکر پر غلبہ حاصل کرلیں گے اور وہ بنو کلب کا لشکر ہوگا اور ناکامی ہو اس شخص کے لیے جو بنو کلب کے اموال غنیمت کی تقسیم کے موقع پر حاضر نہ ہو، مہدی مال غنیمت تقسیم کریں گے اور لوگوں میں انکے نبی کی سنت کو جاری کریں گے اور اسلام پر اپنی گردن زمین پر ڈال دے گا (سارے کرہ ارض پر اسلام پھیل جائے گا) پھر اس کے بعد سات سال تک وہ زندہ رہیں گے پھر ان کا انتقال ہو جائے گا اور مسلمان انکی نماز جنازہ پڑھیں گے امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ بعض ہشام کے حوالہ سے یہ کہا کہ وہ نوسال تک زندہ رہیں گے جبکہ بعض نے کہا کہ سات سال تک رہیں گے۔

راوی : محمد بن مثنی، معاذ بن ھشام، ابو قتادہ، صالح ابو خلیل صاحب، حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : امام مہدی کا بیان

قتل ہونے میں کیا امید کی جائے

جلد : جلد سوم حدیث 883

راوی: ھارون بن عبداللہ، عبدصمد، ھمام، قتادہ، ابوداؤد، معاذ، ھشام حضرت قتادہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَقَالَ تِسْعَ سِنِينَ قَالَ أَبُو دَاوُد و قَالَ غَيْرُ مُعَاذٍ عَنْ هِشَامٍ تِسْعَ سِنِينَ

ھارون بن عبد اللہ، عبد صمد، ھمام، قتادہ، ابو دواؤد، معاذ، ھشام حضرت قتادہ سے یہی حدیث منقول ہے انہوں نے سال کہے ہیں۔ امام ابو داؤد فرماتے ہیں کہ معاذ کے علاوہ سب نے ہشام کے حوالہ سے سال ہی کہے ہیں۔

راوی: ھارون بن عبد اللہ، عبد صمد، ھمام، قتادہ، ابو دواؤد، معاذ، ھشام حضرت قتادہ

باب : امام مہدی کا بیان

قتل ہونے میں کیا امید کی جائے

جلد : جلد سوم حدیث 884

راوی: ابن مثنی، عمر بن عاصم، ابوالعوام، قتادہ، ابوخلیل، عبداللہ بن حارث، ام سلمہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَحَدِيثُ مُعَاذٍ أَتَمُّ

ابن مثنی، عمر بن عاصم، ابو العوام، قتادہ، ابو خلیل، عبد اللہ بن حارث، ام سلمہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی حدیث نقل کرتی ہیں لیکن معاذ بن ہشام کی حدیث زیادہ مکمل ہے۔

راوی: ابن مثنی، عمر بن عاصم، ابو العوام، قتادہ، ابو خلیل، عبد اللہ بن حارث، ام سلمہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم

باب : امام مہدی کا بیان

قتل ہونے میں کیا امید کی جائے

جلد : جلد سوم حدیث 885

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، عبدالعزیز، رفیع، عبیداللہ، ام سلمة، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِصَّةِ جَيْشِ الْخَسْفِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَيْفَ بِمَنْ كَانَ كَارِهًا قَالَ يُخْسَفُ بِهِمْ وَلَكِنْ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى نِيَّتِهِ قَالَ أَبُو دَاوُد حُدِّثْتُ عَنْ هَارُونَ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَنَظَرَ إِلَى ابْنِهِ الْحَسَنِ فَقَالَ إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ كَمَا سَمَّاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَيَخْرُجُ مِنْ صُلْبِهِ رَجُلٌ يُسَمَّى بِاسْمِ نَبِيِّكُمْ يُشْبِهُهُ فِي الْخُلُقِ وَلَا يُشْبِهُهُ فِي الْخَلْقِ ثُمَّ ذَكَرَ قِصَّةً يَمْلَأُ الْأَرْضَ عَدْلًا وَقَالَ هَارُونُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ رَجُلٌ مِنْ وَرَاءِ النَّهْرِ يُقَالُ لَهُ الْحَارِثُ بْنُ حَرَّاثٍ عَلَى مُقَدِّمَتِهِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ مَنْصُورٌ يُوَطِّئُ أَوْ يُمَكِّنُ لِآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا مَكَّنَتْ قُرَيْشٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَ عَلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ نَصْرُهُ أَوْ قَالَ إِجَابَتُهُ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، عبدالعزیز، رفیع، عبید اللہ، ام سلمۃ، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہتی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین میں دھنس جانے والے لشکر کا تذکرہ کیا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس شخص کا کیا حال ہوگا جو بادل نخواستہ اس لشکر میں شامل ہوا ہو؟ فرمایا کہ سب کے سب زمین میں دھنس جائیں گے لیکن قیامت کے روز اپنی نیت کے مطابق اٹھائے جائیں گے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ مجھ سے ہارون بن مغیرہ، عمرو بن ابی قیس عن شعیب بن خالد عن اسحاق کے واسطہ سے بیان کیا گیا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنے صاحبزادے سے حضرت حسن کی طرف دیکھ کر فرمایا میرا یہ بیٹا سردار ہوگا جیسے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا نام رکھا تھا اور عن قریب اس کی نسل میں ایک شخص

پیدا ہو گا جس کا نام تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کے مطابق ہو گا وہ اخلاق وکردار میں تمہارے نبی کے مشابہ ہو گا لیکن صورت وخلقت میں مشابہ نہیں ہو گا پھر طویل قصہ ذکر کر کے فرمایا کہ وہ زمین کو عدل وانصاف سے بھر دے گا جبکہ ہارون نے بواسطہ عمرو بن ابی قیس بواسطہ مطرف بن طریف بواسطہ حسن بواسطہ ہلال بن عمرو بیان کیا کہ میں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ماوراء النہر سے ایک آدمی نکلے گا جسے حارث بن حراث کہا جاتا ہو گا اس کے سامنے ایک اور آدمی ہو گا جسے منصور کہا جاتا ہو گا وہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کو تسلط دے گا یا متمکن کرے گا۔ (زمین میں) جیسے قریش نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جگہ دی تھی اس کی مدد کرنا ہر مسلمان پر واجب ہو گا یا فرمایا کہ اس کی دعوت قبول کرنا واجب ہو گا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، عبدالعزیز، رفیع، عبید اللہ، ام سلمۃ، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

ہر صدی کی تکمیل پر مجدد دین ہونے کا بیان

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

ہر صدی کی تکمیل پر مجدد دین ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 886

راوی: سلیمان بن داؤد المہری، ابن وہب، سعید بن ابی ایوب، شراجیل بن یزید، ابی علقمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ شَرَاحِيلَ بْنِ يَزِيدَ الْمُعَافِرِيِّ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِيمَا أَعْلَمُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ عَلَى رَأْسِ كُلِّ مِائَةِ

سَنَةٍ مَنْ يُجَدِّدُ لَهَا دِينَهَا قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ لَمْ يَجُزْ بِهِ شَرَاحِيلَ

سلیمان بن داؤد المھری، ابن وھب، سعید بن ابی ایوب، شر جیل بن یزید، ابی علقمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے علم کے مطابق کہتا ہوں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ ہر سو سال کے پورا ہونے پر اس امت کی (رہنمائی) کے لیے ایک آدمی بھیجتے ہیں جو اس امت کے لیے اس کے دین کی تجدید کرتا ہے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو عبدالرحمن نے ابن شریح الاسکندرانی کے حوالہ سے بیان کیا ہے اور اس میں شراحیل بن یزید المعافری سے آگے سند نہیں بیان کی ہے۔

راوی : سلیمان بن داؤد المھری، ابن وھب، سعید بن ابی ایوب، شر جیل بن یزید، ابی علقمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رومیوں کی لڑائیوں اور معرکہ کا بیان

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

رومیوں کی لڑائیوں اور معرکہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 887

راوی: النفیلی، عیسیٰ بن یونس، الاوزاعی، حضرت حسان بن عطیہ

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ قَالَ مَالَ مَكْحُولٌ وَابْنُ أَبِي زَكَرِيَّا إِلَى خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ وَمِلْتُ مَعَهُمْ فَحَدَّثَنَا عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ الْهُدْنَةِ قَالَ قَالَ جُبَيْرٌ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى ذِي مِخْبَرٍ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْنَاهُ فَسَأَلَهُ جُبَيْرٌ عَنْ الْهُدْنَةِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَتُصَالِحُونَ الرُّومَ صُلْحًا آمِنًا فَتَغْزُونَ أَنْتُمْ وَهُمْ عَدُوًّا مِنْ وَرَائِكُمْ فَتُنْصَرُونَ وَتَغْنَمُونَ وَتَسْلَمُونَ ثُمَّ تَرْجِعُونَ حَتَّى تَنْزِلُوا بِمَرْجٍ ذِي تُلُولٍ فَيَرْفَعُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ النَّصْرَانِيَّةِ الصَّلِيبَ فَيَقُولُ غَلَبَ الصَّلِيبُ فَيَغْضَبُ رَجُلٌ

مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَيَدُقُّهُ فَعِنْدَ ذَلِكَ تَغْدِرُ الرُّومُ وَتَجْمَعُ لِلْمَلْحَمَةِ

النفیلی، عیسیٰ بن یونس، الاوزاعی، حضرت حسان بن عطیہ کہتے ہیں کہ حضرت مکحول اور ابن ابی زکریا، حضرت خالد بن معدان کے پاس چلے اور میں بھی ان کے ساتھ چلا تو انہوں نے ہم سے حضرت جبیر بن نفیر کے حوالہ سے حدیث بیان کی کہ ہم جبیر نے فرمایا کہ ہمارے ساتھ حضرت ذی مخبر کے پاس چلو جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تم لوگ عنقریب اہل روم معاہدہ صلح کروگے امن کا۔ پھر تم اور وہ مل کر اپنے پیچھے سے آنے والے دشمن سے جنگ کروگے پس تمہاری مدد کی جائے گی اور تمہیں مال غنیمت ملے گا اور تم سلامتی کے ساتھ واپس لوٹ آؤگے یہاں تک کہ تم ٹیلے والی چراگاہ میں اترو گے تو ایک نصرانی شخص صلیب اٹھائے گا اور کہے گا کہ صلیب غالب آگئی تو مسلمانوں میں سے ایک شخص غضبناک ہو کر اسے مارے گا اس وقت غداری کریں گے اہل روم اور جنگ کے لیے جمع ہو جائیں گے۔

راوی : النفیلی، عیسیٰ بن یونس، الاوزاعی، حضرت حسان بن عطیہ

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

رومیوں کی لڑائیوں اور معرکہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 888

راوی: مومل بن فضل حرانی، ولید، ابوعمر، حسان بن عطیہ،

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَزَادَ فِيهِ وَيَثُورُ الْمُسْلِمُونَ إِلَى أَسْلِحَتِهِمْ فَيَقْتَتِلُونَ فَيُكْرِمُ اللَّهُ تِلْكَ الْعِصَابَةَ بِالشَّهَادَةِ إِلَّا أَنَّ الْوَلِيدَ جَعَلَ الْحَدِيثَ عَنْ جُبَيْرٍ عَنْ ذِي مِخْبَرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ رَوْحٌ وَيَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ وَبِشْرُ بْنُ بَكْرٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ كَمَا قَالَ عِيسَى

مومل بن فضل حرانی، ولید، ابوعمر، حسان بن عطیہ سے یہی حدیث مروی ہے اتنا اضافہ ہے کہ پھر مسلمان اپنے ہتھیاروں کی طرف

دوڑیں گے اور لڑائی کریں گے تو اللہ تعالیٰ شہادت عطا فرما کر بزرگی اور عزت دے گا البتہ اس روایت میں یہ فرق ہے کہ ولید نے اس حدیث کو جبیر سے بواسطہ ذو مخبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بواسطہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا ہے امام ابوداؤد فرماتے ہیں اسے روح نے اور یحیی بن حمزہ اور بشر بن بکر اوزاعی سے ایسا ہی روایت کیا ہے جیسا کہ عیسیٰ بن یونس نے کہا۔

راوی : مومل بن فضل حرانی، ولید، ابوعمر، حسان بن عطیہ،

احادیث میں جن لڑائیوں کی علامات بیان کی گئی ہیں ان کا بیان

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

احادیث میں جن لڑائیوں کی علامات بیان کی گئی ہیں ان کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 889

راوی : عباس عمری، ہاشم ابن قاسم، عبدالرحمن بن ثابت بن ثوبان، مکحول، جبیر بن نفیل، مالک یخامر، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ يَخَامِرَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَانُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ خَرَابُ يَثْرِبَ وَخَرَابُ يَثْرِبَ خُرُوجُ الْمَلْحَمَةِ وَخُرُوجُ الْمَلْحَمَةِ فَتْحُ قُسْطَنْطِينِيَّةَ وَفَتْحُ الْقُسْطَنْطِينِيَّةِ خُرُوجُ الدَّجَّالِ ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى فَخِذِ الَّذِي حَدَّثَهُ أَوْ مَنْكِبِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذَا لَحَقٌّ كَمَا أَنَّكَ هَاهُنَا أَوْ كَمَا أَنَّكَ قَاعِدٌ يَعْنِي مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ

عباس عمری، ہاشم ابن قاسم، عبدالرحمن بن ثابت بن ثوبان،، مکحول، جبیر بن نفیل، مالک یخامر، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیت المقدس کی آبادی مدینہ کی تخریب کا سبب ہے اور جنگ وجدال قسطنطنیہ کی فتح کا سبب ہے اور قسطنطنیہ کی فتح دجال کے نکلنے کا سبب ہے پھر آپ نے اپنی حدیث بیان کرنے والے کی ران یا

کندھے پر مارا اور فرمایا کہ کہ بیشک یہ ایسا ہونا اسی طرح سچ اور حق ہے جیسا کہ تمہارا یہاں ہونا یا یہاں بیٹھا ہونا حق ہے۔

راوی : عباس عمری، ھاشم ابن قاسم، عبدالرحمن بن ثابت بن ثوبان، مکحول، جبیر بن نفیل، مالک یخامر، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پے در پے معرکوں کا بیان

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

پے در پے معرکوں کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 890

راوی : عبداللہ بن محمد نفیلی، عیسیٰ بن یونس، ابوبکر بن ابومریم، ولید بن سفیام غسانی، یزید بن قطیب شکونی، ابومجریہ، حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جبل

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ سُفْيَانَ الْغَسَّانِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ قُطَيْبٍ السَّكُونِيِّ عَنْ أَبِي بَحْرِيَّةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَلْحَمَةُ الْكُبْرَى وَفَتْحُ الْقُسْطَنْطِينِيَّةِ وَخُرُوجُ الدَّجَّالِ فِي سَبْعَةِ أَشْهُرٍ

عبداللہ بن محمد نفیلی، عیسیٰ بن یونس، ابوبکر بن ابومریم، ولید بن سفیام غسانی، یزید بن قطیب شکونی، ابومجریہ، حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جبل فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک عظیم فتنہ اور اس کے بعد فتح قسطنطنیہ اور دجال کا نکلنا سات ماہ کے اندر ہو گا۔

راوی : عبداللہ بن محمد نفیلی، عیسیٰ بن یونس، ابوبکر بن ابومریم، ولید بن سفیام غسانی، یزید بن قطیب شکونی، ابومجریہ، حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جبل

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

پے درپے معرکوں کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 891

راوی: حیوۃ بن شریح، حمصی، بقیہ، بحیر، خالد، ابن ابوبل، حضرت عبداللہ بن بُسر

حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ الْمَلْحَمَةِ وَفَتْحِ الْمَدِينَةِ سِتُّ سِنِينَ وَيَخْرُجُ الْمَسِيحُ الدَّجَّالُ فِي السَّابِعَةِ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ عِيسَى

حیوۃ بن شریح، حمصی، بقیہ، بجیر، خالد، ابن ابوبل، حضرت عبداللہ بن بُسر فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا،، فتنہ، مدینہ کی فتح چھ سال میں ہوگی اور مسیح دجال ساتویں سال نکلے گا۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ یہ حدیث عیسیٰ بن یونس کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔

راوی: حیوۃ بن شریح، حمصی، بقیہ، بجیر، خالد، ابن ابوبل، حضرت عبداللہ بن بُسر

مسلمانوں پر اقوام عالم کا چڑھ آنا

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

مسلمانوں پر اقوام عالم کا چڑھ آنا

جلد : جلد سوم   حدیث 892

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم دمشقی، بشر بن بکر، ابن جابر، ابوعبدالسلام، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ السَّلَامِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ الْأُمَمُ أَنْ تَدَاعَى عَلَيْكُمْ كَمَا تَدَاعَى الْأَكَلَةُ إِلَى قَصْعَتِهَا فَقَالَ قَائِلٌ وَمِنْ قِلَّةٍ نَحْنُ يَوْمَئِذٍ قَالَ بَلْ أَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ كَثِيرٌ وَلَكِنَّكُمْ غُثَاءٌ كَغُثَاءِ السَّيْلِ وَلَيَنْزَعَنَّ اللَّهُ مِنْ صُدُورِ عَدُوِّكُمْ الْمَهَابَةَ مِنْكُمْ وَلَيَقْذِفَنَّ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ الْوَهْنَ فَقَالَ قَائِلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْوَهْنُ قَالَ حُبُّ الدُّنْيَا وَكَرَاهِيَةُ الْمَوْتِ

عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، بشر بن بکر، ابن جابر، ابوعبد السلام، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قریب ہے کہ تم پر دنیا کی اقوام چڑھ آئیں گی (تمہیں کھانے اور ختم کرنے کے لیے) جیسے کھانے والوں کو کھانے کے پیالے پر دعوت دی جاتی ہے کسی نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم اس زمانہ میں بہت کم ہوں گے؟ فرمایا کہ نہیں بلکہ تم اس زمانہ میں بہت کثرت سے ہوگے لیکن تم سیلاب کے اوپر چھائے ہوئے کوڑے کباڑے کی طرح ہوگے اور تعالی تمہارے دشمن کے سینوں سے تمہاری ہیبت ورعب نکال دے گا اور اللہ تعالی تمہارے قلوب میں بزدلی ڈال دے گا کسی کہنے والے نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہن (بزدلی) کیا چیز ہے فرمایا کہ دنیا کی محبت اور موت سے بیزاری۔

راوی: عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، بشر بن بکر، ابن جابر، ابوعبد السلام، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالی عنہ

جنگوں میں مسلمان کہاں ہوں گے؟

باب: لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

جنگوں میں مسلمان کہاں ہوں گے؟

جلد : جلد سوم حدیث 893

راوی: ہشام بن عمار، یحیی بن حمزہ، ابن جابر، زید ہرطاح، جبیر بن نفیل، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَرْطَاةَ قَالَ سَمِعْتُ جُبَيْرَ بْنَ نُفَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فُسْطَاطَ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ الْمَلْحَمَةِ بِالْغُوطَةِ إِلَى جَانِبِ مَدِينَةٍ يُقَالُ لَهَا دِمَشْقُ مِنْ خَيْرِ مَدَائِنِ الشَّامِ قَالَ أَبُو دَاوُد حُدِّثْتُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ الْمُسْلِمُونَ أَنْ يُحَاصَرُوا إِلَى الْمَدِينَةِ حَتَّى يَكُونَ أَبْعَدَ مَسَالِحِهِمْ سَلَاحِ

ہشام بن عمار، یحیی بن حمزہ، ابن جابر، زید ھر طاح، جبیر بن نفیل، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمانوں کا خیمہ جنگ کے روز غوطہ (ایک جگہ کا نام ہے) میں ہو گا مدینہ کی طرف جسے دمشق کہا جاتا ہو گا جو مدائن شام کے بہتر علاقوں میں سے ایک ہے امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ابن وہب کے واسطہ سے مجھ سے بیان کیا گیا بواسطہ ابن حازم بواسطہ عبداللہ بن عمر بواسطہ نافع بواسطہ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قریب ہے کہ مسلمانوں مدینہ میں محاصرہ کیے جائیں یہاں تک کہ زیادہ سے زیادہ دوران کی حدود سلاح (جو خیبر کے قریب ایک مقام ہے) تک ہو گی۔

راوی : ہشام بن عمار، یحیی بن حمزہ، ابن جابر، زید ھر طاح، جبیر بن نفیل، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالی عنہ

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

جنگوں میں مسلمان کہاں ہوں گے؟

جلد : جلد سوم حدیث 894

راوی: احمد بن صالح عنبسہ، یونس ظھری، ابن شہاب زھری

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَنْبَسَةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَسَلَاحِ قَرِيبٌ مِنْ خَيْبَرَ

احمد بن صالح عنبسہ، یونس ظھری، ابن شہاب زہری سے یہی حدیث مروی ہے انہوں نے کہا کہ سلاح، خیبر سے قریب ہے۔

راوی : احمد بن صالح عنبسہ، یونس ظھری، ابن شہاب زہری

جنگوں سے فتنوں کے ابھرنے کا بیان

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

جنگوں سے فتنوں کے ابھرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 895

راوی : عبدالوہاب بن نجدہ، اسماعیل، ہارون بن عبیداللہ، حسن بن سواد، اسماعیل، سلیمان ابن سلیم، یحیی بن جعفر طائی، حضرت عوف رضی اللہ تعالی عنہ بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ح و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ الطَّائِيِّ قَالَ هَارُونُ فِي حَدِيثِهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَجْمَعَ اللهُ عَلَى هَذِهِ الْأُمَّةِ سَيْفَيْنِ سَيْفًا مِنْهَا وَسَيْفًا مِنْ عَدُوِّهَا

عبدالوہاب بن نجدہ، اسماعیل، ہارون بن عبید اللہ، حسن بن سواد، اسماعیل، سلیمان ابن سلیم، یحیی بن جعفر طائی، حضرت عوف رضی اللہ تعالی عنہ بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی اس امت پر دو تلواریں جمع کریں گے ایک تلوار ان کی آپس کی لڑائی میں ہوگی اور ایک تلوار ان کے دشمن کی ہوگی۔

راوی : عبدالوہاب بن نجدہ، اسماعیل، ہارون بن عبید اللہ، حسن بن سواد، اسماعیل، سلیمان ابن سلیم، یحیی بن جعفر طائی، حضرت عوف رضی اللہ تعالی عنہ بن مالک

ترکوں اور اہل حبشہ کو بلاوجہ بھڑکانے کی ممانعت

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

ترکوں اور اہل حبشہ کو بلاوجہ بھڑکانے کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 896

راوی: عیسی ابن محمد رملی، ضمرہ، شیبانی، ابوسکینہ

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ عَنْ السَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي سُكَيْنَةَ رَجُلٌ مِنْ الْمُحَرَّرِينَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ دَعُوا الْحَبَشَةَ مَا وَدَعُوكُمْ وَاتْرُكُوا التُّرْكَ مَا تَرَكُوكُمْ

عیسی ابن محمد رملی، ضمرہ، شیبانی، ابوسکینہ نے آزاد کردہ لوگوں میں سے اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تک ترک اور اہل حبشہ تمہیں چھوڑے رہیں (تمہیں تنگ نہ کریں) تم بھی انہیں چھوڑے رہو۔

راوی: عیسی ابن محمد رملی، ضمرہ، شیبانی، ابوسکینہ

ترک کفار سے لڑائی کا بیان

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

ترک کفار سے لڑائی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 897

راوی: قتیبہ بن سرح، سفیان، زہری، حضرت سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي الْإِسْكَنْدَرَانِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقَاتِلَ الْمُسْلِمُونَ التُّرْكَ قَوْمًا وُجُوهُهُمْ كَالْمَجَانِّ الْمُطْرَقَةِ يَلْبَسُونَ الشَّعْرَ

قتیبہ بن سرح، سفیان، زہری، حضرت سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت کیا کہ ابن سرح کے الفاظ ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ مسلمان ایسی قوم سے قتال نہ کرلیں جو چھوٹی آنکھوں والے، چپٹی ناکوں والے ہوں گے گویا کہ ان کے چہرے تہہ در تہہ ڈھالوں کی طرح ہیں۔

راوی: قتیبہ بن سرح، سفیان، زہری، حضرت سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

ترک کفار سے لڑائی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 898

راوی: قتیببہ، یعقوب سکندرانی، سہیل، ابن صالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ السَّرْحِ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رِوَايَةً قَالَ ابْنُ السَّرْحِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمْ الشَّعْرُ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا صِغَارَ الْأَعْيُنِ ذُلْفَ الْآنُفِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمْ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ

قتیبہ، یعقوب سکندرانی، سہیل، ابن صالح،، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہو گی جب تک کہ مسلمان ترک کفار سے لڑائی نہ کرلیں ترک قوم ایسی ہے کہ ان کے چہرے تہہ در تہہ ڈھالوں کی طرح ہیں وہ لوگ (جوتے اور لباس کے لیے) بال کے لباس اور جوتے پہنتے ہیں۔

راوی : قتیبہ، یعقوب سکندرانی، سہیل، ابن صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

ترک کفار سے لڑائی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 899

راوی : جعفر بن مسافر تنسی، خلاد بن یحیی، بشیر بن مہاجر، حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ اپنے والد حضرت بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ التِّنِّيسِيُّ حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثِ يُقَاتِلُكُمْ قَوْمٌ صِغَارُ الْأَعْيُنِ يَعْنِي التُّرْكَ قَالَ تَسُوقُونَهُمْ ثَلَاثَ مِرَارٍ حَتَّى تُلْحِقُوهُمْ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ فَأَمَّا فِي السِّيَاقَةِ الْأُولَى فَيَنْجُو مَنْ هَرَبَ مِنْهُمْ وَأَمَّا فِي الثَّانِيَةِ فَيَنْجُو بَعْضٌ وَيَهْلَكُ بَعْضٌ وَأَمَّا فِي الثَّالِثَةِ فَيُصْطَلَمُونَ أَوْ كَمَا قَالَ

جعفر بن مسافر تنسی، خلاد بن یحیی، بشیر بن مھاجر، حضرت عبد اللہ بن بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ اپنے والد حضرت بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی حدیث میں فرمایا کہ تم لوگ قتال کرو گے ایسی قوم سے جو چھوٹی آنکھوں والی ہو گی یعنی ترکوں سے۔ تم انہیں تین مرتبہ ہانکو گے یہاں تک کہ انہیں جزیرۃ العرب سے جاملاؤ گے پس پہلی مرتبہ ہانکنے میں جو ان میں سے بھاگ جائے گا وہ نجات پا جائے گا۔ دوسری مرتبہ میں بھی بعض نجات پاجائیں گے اور بعض ہلاک ہو جائیں گے جبکہ تیسری مرتبہ بھی سب کے سب جڑ سے اکھاڑ دیئے جائیں گے۔

راوی : جعفر بن مسافر تنسی، خلاد بن یحیی، بشیر بن مھاجر، حضرت عبد اللہ بن بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ اپنے والد حضرت بریدہ رضی

اللہ تعالی عنہ

بصرہ کا بیان

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

بصرہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 900

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، عبدصمد بن عبدالوراث، سعید بن جمهان، حضرت مسلم بن ابی بکرہ کهتے هیں کہ میں نے اپنے والد ابوبکرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي بِغَائِطٍ يُسَمُّونَهُ الْبَصْرَةَ عِنْدَ نَهْرٍ يُقَالُ لَهُ دِجْلَةُ يَكُونُ عَلَيْهِ جِسْرٌ يَكْثُرُ أَهْلُهَا وَتَكُونُ مِنْ أَمْصَارِ الْمُهَاجِرِينَ قَالَ ابْنُ يَحْيَى قَالَ أَبُو مَعْمَرٍ وَتَكُونُ مِنْ أَمْصَارِ الْمُسْلِمِينَ فَإِذَا كَانَ فِي آخِرِ الزَّمَانِ جَائَ بَنُو قَنْطُورَائَ عِرَاضُ الْوُجُوهِ صِغَارُ الْأَعْيُنِ حَتَّى يَنْزِلُوا عَلَى شَطِّ النَّهْرِ فَيَتَفَرَّقُ أَهْلُهَا ثَلَاثَ فِرَقٍ فِرْقَةٌ يَأْخُذُونَ أَذْنَابَ الْبَقَرِ وَالْبَرِّيَّةِ وَهَلَكُوا وَفِرْقَةٌ يَأْخُذُونَ لِأَنْفُسِهِمْ وَكَفَرُوا وَفِرْقَةٌ يَجْعَلُونَ ذَرَارِيَّهُمْ خَلْفَ ظُهُورِهِمْ وَيُقَاتِلُونَهُمْ وَهُمْ الشُّهَدَائُ

محمد بن یحیی بن فارس، عبد صمد بن عبد الوراث،، سعید بن جمھان، حضرت مسلم بن ابی بکرہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد ابو بکرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے سناوہ بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت کے کچھ لوگ،، غائط،، میں جسے وہ لوگ بصرہ کا نام دیں گے ایک نہر کے پاس اتریں گے جسے،، دجلہ،، کہا جاتا ہے اس پر ایک پل ہو گا اس کی آبادی زیادہ ہو گی اور وہ مسلمان مہاجرین کے شہروں کے ہوں گے محمد بن یحیی کہتے ہیں کہ ابو معمر نے فرمایا کہ مسلمانوں کے شہروں کے مہاجرین ہوں گے جب آخری زمانہ آئے گا تو بنو قنطورا (ترک) آئیں گے جو چوڑے چہروں والے اور چھوٹی آنکھوں والے ہوں گے یہاں تک کہ وہ

نہر کے کنارے اتریں گے تو اس کے باشندے تین گروہوں میں منتشر ہو جائیں گے ایک گروہ تو بیلوں کی دموں اور خشک میدانی علاقوں کو پکڑ لے گا۔ (زراعت میں لگ جائیں گے) اور ہلاک ہو جائے گا دوسرا گروہ اپنی جانوں کے لے لے گا (اپنی جانیں بچانے کے لیے) کفر اختیار کرے گا اور تیسرا اگروہ اپنی اولادوں کو پیٹھ پیچھے چھوڑ دے گا اور ان سے قتال کرے گا اور وہ شہداء ہوں گے۔

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، عبد صمد بن عبد الوراث، سعید بن جمھان، حضرت مسلم بن ابی بکرہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد ابو بکرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

بصرہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 901

راوی : عبداللہ بن صباح، عبدالعزیزبن عبدالصمد، موسیٰ خیاط، موسیٰ بن حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مُوسَى الْحَنَّاطُ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا ذَكَرَهُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا أَنَسُ إِنَّ النَّاسَ يُمَصِّرُونَ أَمْصَارًا وَإِنَّ مِصْرًا مِنْهَا يُقَالُ لَهُ الْبَصْرَةُ أَوْ الْبُصَيْرَةُ فَإِنْ أَنْتَ مَرَرْتَ بِهَا أَوْ دَخَلْتَهَا فَإِيَّاكَ وَسِبَاخَهَا وَكِلَائَهَا وَسُوقَهَا وَبَابَ أُمَرَائِهَا وَعَلَيْكَ بِضَوَاحِيهَا فَإِنَّهُ يَكُونُ بِهَا خَسْفٌ وَقَذْفٌ وَرَجْفٌ وَقَوْمٌ يَبِيتُونَ يُصْبِحُونَ قِرَدَةً وَخَنَازِيرَ

عبداللہ بن صباح، عبدالعزیز بن عبدالصمد، موسیٰ خیاط، موسیٰ بن حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے انس بیشک لوگ شہروں کو آباد کریں گے اور بیشک ان شہروں میں ایک شہر ایسا ہے جسے بصرہ یا بصیرہ کہا جائے گا پس اگر تو اس کے پاس گذرے یا اس میں داخل ہو تو اس کی رطوبت والی زمین سے بچ کر رہنا اور اس کی کلا (جگہ کا نام ہے) سے اور اس کے بازاروں سے اور اس کے امراء کے دروازوں سے بچتے رہنا۔ اور تمہارے اوپر لازم ہے کہ اس کے جنگلات ومضافات کا رخ کرنا اس لیے کہ وہاں زمین میں دھنسنے، پتھر برسنے، زلزلے واقع ہونے عذاب نازل ہوں گے اور ایک قوم

رات گذرے گی اور جب صبح ہو گی تو وہ بندر اور خنزیر ہو جائیں گے۔

راوی: عبداللہ بن صباح، عبدالعزیز بن عبدالصمد، موسیٰ خیاط، موسیٰ بن حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

بصرہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 902

راوی: محمد بن مثنی، حضرت ابراہیم بن صالح بن درہم کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحِ بْنِ دِرْهَمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ انْطَلَقْنَا حَاجِّينَ فَإِذَا رَجُلٌ فَقَالَ لَنَا إِلَى جَنْبِكُمْ قَرْيَةٌ يُقَالُ لَهَا الْأُبُلَّةُ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ مَنْ يَضْمَنُ لِي مِنْكُمْ أَنْ يُصَلِّيَ لِي فِي مَسْجِدِ الْعَشَّارِ رَكْعَتَيْنِ أَوْ أَرْبَعًا وَيَقُولَ هَذِهِ لِأَبِي هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ خَلِيلِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مِنْ مَسْجِدِ الْعَشَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُهَدَائَ لَا يَقُومُ مَعَ شُهَدَائِ بَدْرٍ غَيْرُهُمْ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا الْمَسْجِدُ مِمَّا يَلِي النَّهَرَ

محمد بن مثنی، حضرت ابراہیم بن صالح بن درہم کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا وہ فرماتے تھے کہ ہم لوگ حج کے لیے چلے اچانک ایک شخص وہاں ہمیں ملا اور ہم سے کہنے لگا کہ تمہارے ایک طرف ایک گاؤں ہے جسے ابلہ کہتے ہیں ہم نے کہا کہ ہاں۔ وہ کہنے لگے کہ تم میں سے کون میرے لیے اس بات کی ضمانت دیتا ہے کہ وہ مسجد عشاء میں دو یا چار رکعات پڑھے اور یوں کہے کہ یہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے ہیں (یعنی ان کا ثواب ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بخش دے یہ کہنے والے خود ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔) کیونکہ میں نے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ بیشک اللہ تعالیٰ مسجد عشاء سے قیامت کے دن شہداء بھیجیں گے اور شہداء بدر کے ساتھ ان کے علاوہ کوئی اور کھڑا نہیں ہو گا،، امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ مسجد نہر سے ملی ہوئی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، حضرت ابراہیم بن صالح بن درہم کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد

حبشہ کے بیان میں

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

حبشہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 903

راوی: قاسم بن احمد بغدادی، ابوعامر، زہربن محمد، موسیٰ بن جبیر، ابوعامہ بن سہل بن حنیف، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ أَحْمَدَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حَنِيفٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتْرُكُوا الْحَبَشَةَ مَا تَرَكُوكُمْ فَإِنَّهُ لَا يَسْتَخْرِجُ كَنْزَ الْكَعْبَةِ إِلَّا ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنْ الْحَبَشَةِ

قاسم بن احمد بغدادی، ابوعامر، زہر بن محمد، موسیٰ بن جبیر، ابوعامہ بن سہل بن حنیف، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جب تک اہل حبشہ تمہیں چھوڑے رکھیں (کچھ کہیں نہ) تو تم بھی انہیں چھوڑ دو (ان کے حال پر) اس لیے کہ کعبہ کے اندر (مدفون) خزانے کو نہیں نکالے گا کوئی سوائے چھوٹی پنڈلیوں والے حبشی کے۔

راوی : قاسم بن احمد بغدادی، ابوعامر، زہر بن محمد، موسیٰ بن جبیر، ابوعامہ بن سہل بن حنیف، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

حبشہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 904

راوی: مومل بن هشام، اسماعیل، ابوحیان تیمی، حضرت ابوزرعه

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ جَائَ نَفَرٌ إِلَی مَرْوَانَ بِالْمَدِينَةِ فَسَمِعُوهُ يُحَدِّثُ فِي الْآيَاتِ أَنَّ أَوَّلَهَا الدَّجَّالُ قَالَ فَانْصَرَفْتُ إِلَی عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو فَحَدَّثْتُهُ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ لَمْ يَقُلْ شَيْئًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ الْآيَاتِ خُرُوجًا طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا أَوْ الدَّابَّةُ عَلَی النَّاسِ ضُحًی فَأَيَّتُهُمَا كَانَتْ قَبْلَ صَاحِبَتِهَا فَالْأُخْرَی عَلَی أَثَرِهَا قَالَ عَبْدُ اللهِ وَكَانَ يَقْرَأُ الْكُتُبَ وَأَظُنُّ أَوَّلَهُمَا خُرُوجًا طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا

مومل بن ہشام، اسماعیل، ابوحیان تیمی، حضرت ابوزرعہ فرماتے ہیں کہ چند افراد مدینہ طیبہ میں مروان کے پاس آئے تو انہوں نے اسے سنا کہ وہ علامات قیامت کے بارے میں حدیث بیان کر رہا ہے کہ بیشک پہلی علامات درجا ہے۔ راوی (ابوزرعہ) کہتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عمرو کے پاس چلا اور ان سے یہ بیان کیا تو عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اس نے وہ کچھ نہیں کہا کہ جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ بیشک قیامت کی علامات میں سے پہلی سورج کا مغرب سے طلوع ہونا ہے یا دابۃ الارض کا نکلنا لوگوں پر چاشت کے وقت۔ تو دونوں میں سے جو بھی پہلے ہوگی اپنے ساتھی سے تو دوسری فوراً اس کے بعد ہوگی۔ عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں اور وہ کتب (سماویہ تورات وانجیل وغیرہ) پڑھا کرتے تھے میرا خیال یہ ہے کہ دونوں میں سے پہلی نشانی سورج کا مغرب سے طلوع ہونا ہے۔

راوی : مومل بن ہشام، اسماعیل، ابوحیان تیمی، حضرت ابوزرعہ

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 905

راوی: مسدد، ہناد معنٰی، مسدد، ابواحوص، فرات فزاز، عامر بن واثلہ، ہناد، ابوطیفل، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن اسید الغفاری

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَهَنَّادٌ الْمَعْنَى قَالَ مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا فُرَاتٌ الْقَزَّازُ عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ وَقَالَ هَنَّادٌ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ قَالَ كُنَّا قُعُودًا نَتَحَدَّثُ فِي ظِلِّ غُرْفَةٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا السَّاعَةَ فَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ تَكُونَ أَوْ لَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ حَتَّى يَكُونَ قَبْلَهَا عَشْرُ آيَاتٍ طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَخُرُوجُ الدَّابَّةِ وَخُرُوجُ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَالدَّجَّالُ وَعِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَالدُّخَانُ وَثَلَاثَةُ خُسُوفٍ خَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ وَخَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ وَخَسْفٌ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَآخِرُ ذَلِكَ تَخْرُجُ نَارٌ مِنْ الْيَمَنِ مِنْ قَعْرِ عَدَنٍ تَسُوقُ النَّاسَ إِلَى الْمَحْشَرِ

مسدد، ہناد، مسدد، ابواحوص، فرات فزاز، عامر بن واثلہ، ہناد، ابوطیفل، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن اسید الغفاری کہتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حجرہ مبارک کے سایہ میں بیٹھے گفتگو کر رہے تھے تو ہم نے قیامت کا ذکر کیا بس ہماری آوازیں بلند ہو گئیں چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر گز قیامت نہیں ہو گی یا فرمایا قائم نہیں ہو گی یہاں تک کہ اس سے پہلے دس علامات ظاہر ہوں گی۔ سورج کا مغرب سے طلوع ہونا۔ دابۃ الارض کا نکلنا۔ یاجوج وماجوج کا نکلنا۔ عیسیٰ بن مریم کا نزول۔ دھواں۔ تین جگہ زمین کا دھنسنا۔ ایک مغرب میں۔ ایک مشرق میں۔ ایک جزیرہ عرب میں۔ اور ان کے سب کے آخر میں یمن میں عدن کی گہرائی سے۔ ایک آگ نکلے گی جو لوگوں کو محشر کی طرف ہانکے گی۔

راوی : مسدد، ہناد معنٰی، مسدد، ابواحوص، فرات فزاز، عامر بن واثلہ، ہناد، ابوطیفل، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن اسید الغفاری

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

حبشہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 906

راوی: احمد بن ابوشعیب حرانی، محمد بن فضیل، عمارہ، ابوزعہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَإِذَا طَلَعَتْ وَرَآهَا النَّاسُ آمَنَ مَنْ عَلَيْهَا فَذَاكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا الْآيَةَ

احمد بن ابوشعیب حرانی، محمد بن فضیل، عمارہ، ابوزعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت قائم نہیں ہوگی اس وقت تک جب تک کہ سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے پس جب وہ (مغرب سے) طلوع ہو جائے گا اور لوگ اسے دیکھ لیں گے تو زمین پر رہنے والے اس پر ایمان لائیں گے۔ وہ ایسا وقت ہوگا کہ کسی نفس کو اس کا ایمان نفع نہیں دے گا جو کہ پہلے سے ایمان نہ لایا تھا اس نے ایمان کی حالت میں کوئی نیکی نہیں کمائی تھی۔

راوی: احمد بن ابوشعیب حرانی، محمد بن فضیل، عمارہ، ابوزعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

دریائے فرات کا خزانہ کا بیان

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

دریائے فرات کا خزانہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 907

راوی: عبداللہ بن سعید کندی، عقبہ بن خالد شکونی، عبیداللہ، خبیب بن عبدالرحمن، خفص بن عاصم، حضرت ابوھریرہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُونِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ الْفُرَاتُ أَنْ يَحْسِرَ عَنْ كَنْزٍ مِنْ ذَهَبٍ فَمَنْ حَضَرَهُ فَلَا يَأْخُذْ مِنْهُ شَيْئًا

عبداللہ بن سعید کندی، عقبہ بن خالد شکونی، عبیداللہ، خبیب بن عبدالرحمن، خفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قریب ہے کہ دریائے فرات سونے کے خزانوں سے بھر جائے پس جو وہاں حاضر ہو وہ اس خزانہ میں سے کچھ نہ لے۔

راوی : عبداللہ بن سعید کندی، عقبہ بن خالد شکونی، عبیداللہ، خبیب بن عبدالرحمن، خفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

دریائے فرات کا خزانہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 908

راوی : عبداللہ بن سعید کندی، عقبہ ابن خالد، عبیداللہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنِي عُقْبَةُ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ يَحْسِرُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ

عبداللہ بن سعید کندی، عقبہ ابن خالد، عبیداللہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم سے یہی حدیث نقل کرتے ہیں اس فرق کے ساتھ کہ فرات سونے کے پہاڑ سے بھر جائے گا۔

راوی : عبداللہ بن سعید کندی، عقبہ ابن خالد، عبید اللہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دجال کے نکلنے کا بیان

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

دجال کے نکلنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 909

راوی: حسن بن عمرو، جریر، منصور، حضرت ربعی رضی اللہ تعالی عنہ بن حراش

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ قَالَ اجْتَمَعَ حُذَيْفَةُ وَأَبُو مَسْعُودٍ فَقَالَ حُذَيْفَةُ لَأَنَا بِمَا مَعَ الدَّجَّالِ أَعْلَمُ مِنْهُ إِنَّ مَعَهُ بَحْرًا مِنْ مَائٍ وَنَهَرًا مِنْ نَارٍ فَالَّذِي تَرَوْنَ أَنَّهُ نَارٌ مَائٌ وَالَّذِي تَرَوْنَ أَنَّهُ مَائٌ نَارٌ فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَأَرَادَ الْمَائَ فَلْيَشْرَبْ مِنْ الَّذِي يَرَى أَنَّهُ نَارٌ فَإِنَّهُ سَيَجِدُهُ مَائً قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ الْبَدْرِيُّ هَكَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

حسن بن عمرو، جریر، منصور، حضرت ربعی رضی اللہ تعالی عنہ بن حراش کہتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ دونوں کہیں اکٹھے ہوگئے تو حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ میں دجال کے ساتھی کو اس سے زیادہ جانتا ہوں کہ اس کے ساتھ دریا ہوگا پانی کا اور ایک آگ کی نہر ہوگی۔ پس جس کو تم دیکھو گے کہ وہ آگ ہے اسے عنقریب پانی پاؤ گے ابومسعود بدری رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح سنا ہے۔

راوی : حسن بن عمرو، جریر، منصور، حضرت ربعی رضی اللہ تعالی عنہ بن حراش

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

دجال کے نکلنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 910

راوی: ابوولید طیالسی، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا بُعِثَ نَبِيٌّ إِلَّا قَدْ أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الدَّجَّالَ الْأَعْوَرَ الْكَذَّابَ أَلَا وَإِنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ وَإِنَّ بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبًا كَافِرٌ

ابوولید طیالسی، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ کوئی نبی نہیں مبعوث نہیں کیا گیا مگر یہ کہ اس نے اپنی امت کو دجال سے ڈرایا جو کہ کانا ہے اور جھوٹا ہے خبردار بے شک وہ کانا ہے اور بیشک تمہارا پروردگار کانا نہیں ہے اور بیشک اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہے۔

راوی: ابوولید طیالسی، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

دجال کے نکلنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 911

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ ك ف ر

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ سے یہی حدیث مروی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ دجال کی آنکھوں کے درمیان، ک، ف، ر، لکھا ہو گا۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

دجال کے نکلنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 912

راوی: مسدد، عبدالوارث، شعیب بن حبحاب، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُسْلِمٍ

مسدد، عبدالوارث، شعیب بن حبحاب، حضرت انس بن مالک سے اس سند سے بھی سابقہ حدیث منقول ہے اس میں یہ اضافہ ہے کہ آپ نے فرمایا کہ اسے (کفر کو) ہر مسلمان پڑھ سکے گا۔

راوی : مسدد، عبدالوارث، شعیب بن حبحاب، حضرت انس بن مالک

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

دجال کے نکلنے کا بیان

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، جریر، حمید بن ھل، ابودھماء، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ أَبِي الدَّهْمَاءِ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ بِالدَّجَّالِ فَلْيَنْأَ عَنْهُ فَوَاللَّهِ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَأْتِيهِ وَهُوَ يَحْسِبُ أَنَّهُ مُؤْمِنٌ فَيَتَّبِعُهُ مِمَّا يَبْعَثُ بِهِ مِنْ الشُّبُهَاتِ أَوْ لِمَا يَبْعَثُ بِهِ مِنْ الشُّبُهَاتِ هَكَذَا قَالَ

موسی بن اسماعیل، جریر، حمید بن ھلال، ابو دھماء، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو شخص بھی دجال کی آواز سنے تو اسے چاہیے اس سے دور ہو جائے تو خدا کی قسم بیشک ایک آدمی اس کے (دجال کے) پاس آئے گا اور وہ یہ گمان کرے گا کہ وہ مومن ہے تو اس کی اتباع کرے گا اس وجہ سے کہ اس کے پاس شبہات پھیلانے والی چیزیں ہوں گی فرمایا کہ اس وجہ سے کہ وہ شبھات پھیلائے گا۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، جریر، حمید بن ھل، ابو دھماء، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

دجال کے نکلنے کا بیان

راوی: حیوۃ بن شریح، بقیہ، بحیر، خالد بن معدان، عمرو بن اسود، جنازہ بن ابوامیہ، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي بَحِيرٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي قَدْ حَدَّثْتُكُمْ عَنْ الدَّجَّالِ حَتَّى خَشِيتُ

أَنْ لَا تَعْقِلُوا إِنَّ مَسِيحَ الدَّجَّالِ رَجُلٌ قَصِيرٌ أَفْحَجُ جَعْدٌ أَعْوَرُ مَطْمُوسُ الْعَيْنِ لَيْسَ بِنَاتِئَةٍ وَلَا حَجْرَائَ فَإِنْ أُلْبِسَ عَلَيْكُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ قَالَ أَبُو دَاوُد عَمْرُو بْنُ الْأَسْوَدِ وَلِي الْقَضَائَ

حیوۃ بن شریح، بقیہ، بحیر، خالد بن معدان، عمرو بن اسود، جنازہ بن ابوامیہ، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالی عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک میں تمہیں دجال کے بارے میں خبر دے چکا ہوں یہاں تک کہ مجھے یہ خوف ہوا کہ کہیں تم یہ نہ سمجھ بیٹھو کہ مسیح دجال کئی لوگ ہیں وہ تو پست قد، گھنگریالے بال والا کانا ہے جس کی ایک آنکھ مٹی ہوئی ہے نہ تو بہت اونچی اور نہ بالکل اندر گھسی ہے پھر بھی اگر تمہیں (اس کو پہنچاننے میں) اشتباہ ہو جائے تو یہ جان رکھو کہ بیشک تمہارا پروردگار کانا نہیں ہے۔ امام ابوداؤد کہتے ہیں کہ عمرو بن الاسود والی قضاء تھے۔

راوی: حیوۃ بن شریح، بقیہ، بحیر، خالد بن معدان، عمرو بن اسود، جنازہ بن ابوامیہ، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالی عنہ

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

دجال کے نکلنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 915

راوی: صفوان بن صالح دمشقی مؤذن، ولید ابن جابر، یحیی بن جابر طائی، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت نواس بن سمعان الکلانی رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ الدِّمَشْقِيُّ الْمُؤَذِّنُ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ جَابِرٍ الطَّائِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ الْكِلَابِيِّ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالَ فَقَالَ إِنْ يَخْرُجْ وَأَنَا فِيكُمْ فَأَنَا حَجِيجُهُ دُونَكُمْ وَإِنْ يَخْرُجْ وَلَسْتُ فِيكُمْ فَامْرُؤٌ حَجِيجُ نَفْسِهِ وَاللَّهُ خَلِيفَتِي عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ فَمَنْ أَدْرَكَهُ مِنْكُمْ فَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ فَوَاتِحَ سُورَةِ الْكَهْفِ فَإِنَّهَا جِوَارُكُمْ مِنْ فِتْنَتِهِ قُلْنَا وَمَا لَبْثُهُ فِي الْأَرْضِ قَالَ أَرْبَعُونَ يَوْمًا يَوْمٌ كَسَنَةٍ وَيَوْمٌ كَشَهْرٍ وَيَوْمٌ كَجُمُعَةٍ وَسَائِرُ أَيَّامِهِ كَأَيَّامِكُمْ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْيَوْمُ الَّذِي

كَسَنَةٍ أَتَكْفِينَا فِيهِ صَلَاةُ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ قَالَ لَا اقْدُرُوا لَهُ قَدْرَهُ ثُمَّ يَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَائِ شَرْقِيَّ دِمَشْقَ فَيُدْرِكُهُ عِنْدَ بَابِ لُدٍّ فَيَقْتُلُهُ

صفوان بن صالح دمشقی مؤذن، ولید ابن جابر، یحیی بن جابر طائی، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر،، حضرت نواس بن سمعان الکلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دجال کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر وہ نکلا تو پھر میں اس کا حجت کرنے والا ہوں گا تمہارے علاوہ (تمہاری طرف سے) اور اگر میرے بعد نکلا تو ہر شخص خود ہی اس کا حجت کرنے والا ہو گا اور اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کے اوپر میرے خلیفہ ہیں پس تم میں سے جو اسے پائے تو اس کے اوپر سورۃ کہف کی ابتدائی آیات پڑھیں اس لیے کہ وہ آیات دجال کے فتنہ سے تمہاری پناہ گاہ ہیں ہم نے عرض کیا کہ وہ زمین پر کب تک رہے گا؟ فرمایا کہ چالیس دن تک ایک دن ایک سال کے برابر ہو گا کہ اور ایک دن ایک ماہ کے برابر اور ایک دن جمعہ (پورے ہفتہ) کے برابر اور بقیہ تمام دن تمہارے ایام کی طرح ہوں گے ہم نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ جو ایک سال کا ایک دن ہو گا کیا اس میں ہمارے لیے ایک ہی دن رات کی نمازیں کافی ہوں گی فرمایا کہ نہیں بلکہ اس دن کے اعتبار سے اندازہ کر لینا پھر عیسیٰ بن مریم نازل ہوں گے جامع مسجد دمشق کے مشرقی سفید منارہ پر اور وہ اسے (دجال کو) باب لد کے قریب پائیں گے تو اسے قتل کر دیں گے۔

راوی : صفوان بن صالح دمشقی مؤذن، ولید ابن جابر، یحیی بن جابر طائی، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت نواس بن سمعان الکلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

دجال کے نکلنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 916

راوی: عیسی بن محمد، ضمرہ، شیبانی، عمر بن عبداللہ، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ عَنْ السَّيْبَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَذَكَرَ الصَّلَوَاتِ مِثْلَ مَعْنَاهُ

عیسی بن محمد، ضمرہ، شیبانی، عمر بن عبد اللہ، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے اسی طرح مروی ہے اور نمازوں کا ذکر بھی اسی طرح ہے۔

راوی : عیسی بن محمد، ضمرہ، شیبانی، عمر بن عبد اللہ، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

دجال کے نکلنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 917

راوی: حفص بن عمر، ہمام، قتادہ، سالم بن ابوجعد، معدان، حضرت ابوالدرداء کی حدیث

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ حَدِيثِ أَبِي الدَّرْدَائِ يَرْوِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَا قَالَ هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مَنْ حَفِظَ مِنْ خَوَاتِيمِ سُورَةِ الْكَهْفِ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ مِنْ آخِرِ الْكَهْفِ

حفص بن عمر، ہمام، قتادہ، سالم بن ابوجعد، معدان، حضرت ابوالدرداء کی حدیث سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے سورہ کہف کی ابتدائی دس آیات حفظ کیں تو وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ کر دیا جائے گا امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اسی طرح ہشام الدستوائی نے قتادہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے سوائے انہوں نے کہا کہ جس نے سورۃ کہف کی آخری آیات یاد کیں جبکہ شعبہ نے اپنی روایت میں سورۃ کہف کے آخر کا ذکر کیا ہے۔

راوی : حفص بن عمر، ہمام، قتادہ، سالم بن ابوجعد، معدان، حضرت ابوالدرداء کی حدیث

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

دجال کے نکلنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 918

راوی: ھدبہ بن خالد، ھمام بن یحیی، قتادہ، عبدالرحمن بن آدم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آدَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ نَبِيٌّ يَعْنِي عِيسَى وَإِنَّهُ نَازِلٌ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَاعْرِفُوهُ رَجُلٌ مَرْبُوعٌ إِلَى الْحُمْرَةِ وَالْبَيَاضِ بَيْنَ مُمَصَّرَتَيْنِ كَأَنَّ رَأْسَهُ يَقْطُرُ وَإِنْ لَمْ يُصِبْهُ بَلَلٌ فَيُقَاتِلُ النَّاسَ عَلَى الْإِسْلَامِ فَيَدُقُّ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَيُهْلِكُ اللَّهُ فِي زَمَانِهِ الْمِلَلَ كُلَّهَا إِلَّا الْإِسْلَامَ وَيُهْلِكُ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ أَرْبَعِينَ سَنَةً ثُمَّ يُتَوَفَّى فَيُصَلِّي عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ

ھدبہ بن خالد، ھمام بن یحیی، قتادہ، عبدالرحمن بن آدم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے اور عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان کوئی نبی نہیں ہو گا اور بیشک وہ اتریں گے پس جب تم انہیں دیکھو تو انہیں پہچان لو کہ وہ سرخ وسفید رنگ کے درمیانی رنگ کے مرد ہیں درمیانے قدو قامت کے ہیں گویا کہ ان کا سر ٹپک رہا ہو گا پانی سے اگرچہ وہ تر نہیں ہو گا پس وہ لوگوں سے اسلام پر قتال کریں گے۔ صلیب کو توڑ دیں گے اور خنزیر کو قتل کریں گے اور جزیہ موقوف کر دیں گے اور اللہ تعالی ان کے زمانہ میں تمام اقوام مذاہب کو ہلاک کر دیں گے سوائے اسلام (اور مسلمانوں) کے اور مسیح دجال کو بھی ہلاک کر دیں گے پھر دنیا میں چالیس برس تک رہیں گے پھر انتقال کر جائیں گے اور مسلمان ان پر نماز جنازہ پڑھیں گے۔

راوی: ھدبہ بن خالد، ھمام بن یحیی، قتادہ، عبدالرحمن بن آدم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم

جساسہ کے بیان میں

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

جساسہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 919

راوی: نفیلی، عثمان بن عبدالرحمن، ابوذئب، زھری، ابوسلمہ، حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہ بنت قیس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَّرَ الْعِشَائَ الْآخِرَةَ ذَاتَ لَيْلَةٍ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ إِنَّهُ حَبَسَنِي حَدِيثٌ كَانَ يُحَدِّثُنِيهِ تَمِيمٌ الدَّارِيُّ عَنْ رَجُلٍ كَانَ فِي جَزِيرَةٍ مِنْ جَزَائِرِ الْبَحْرِ فَإِذَا أَنَا بِامْرَأَةٍ تَجُرُّ شَعْرَهَا قَالَ مَا أَنْتِ قَالَتْ أَنَا الْجَسَّاسَةُ اذْهَبْ إِلَى ذَلِكَ الْقَصْرِ فَأَتَيْتُهُ فَإِذَا رَجُلٌ يَجُرُّ شَعْرَهُ مُسَلْسَلٌ فِي الْأَغْلَالِ يَنْزُو فِيمَا بَيْنَ السَّمَائِ وَالْأَرْضِ فَقُلْتُ مَنْ أَنْتَ قَالَ أَنَا الدَّجَّالُ خَرَجَ نَبِيُّ الْأُمِّيِّينَ بَعْدُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَطَاعُوهُ أَمْ عَصَوْهُ قُلْتُ بَلْ أَطَاعُوهُ قَالَ ذَاكَ خَيْرٌ لَهُمْ

نفیلی، عثمان بن عبدالرحمن، ابوذئب، زہری، ابوسلمہ، حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہ بنت قیس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک رات عشاء کی نماز تاخیر کی پھر گھر سے باہر نکلے تو فرمایا کہ مجھے ایک بات نے جو تمیم داری ایک شخص کے بارے میں مجھ سے کر رہے تھے روک لیا۔ وہ شخص سمندروں کے جزیروں میں سے کسی جزیرہ میں تھا وہ کہتا ہے کہ اچانک میں ایک عورت کے سامنے گیا جو اپنے بال گھسیٹ رہی تھی وہ کہنے لگا کہ تو کون ہے؟ اس عورت نے کہا میں جساسہ (دجال کی جاسوس ہوں) تو اس محل کی جانب چل پس میں وہاں آیا تو دیکھا کہ ایک آدمی اپنے بال کھینچ رہا ہے اور زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے زمین و آسمان کے درمیان اچھل کود رہا ہے میں نے کہا کہ تو کون ہے؟ وہ کہنے لگا کہ میں دجال ہوں کیا امیوں کے نبی

ظاہر ہو گئے ہیں؟ میں نے کہا کہ ہاں تو کہنے لگا کہ انہوں نے اس کی اطاعت کی ہے یا نافرمانی کی؟ میں نے کہا کہ نہیں بلکہ اس کی اطاعت کی ہے کہنے لگا کہ وہی ان کے لیے بہتر ہے۔

راوی : نفیلی، عثمان بن عبدالرحمن، ابوذئب، زہری، ابوسلمہ، حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنت قیس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

جساسہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 920

راوی: حجاج بن یعقوب، عبدالصمد، حسین معلم، عبداللہ بن بریدہ، عامر بن شراحیل، حضرت فاطمہ بنت قیس

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ حُسَيْنًا الْمُعَلِّمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ شَرَاحِيلَ الشَّعْبِيُّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ سَمِعْتُ مُنَادِيَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِي أَنْ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ فَخَرَجْتُ فَصَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَ لِيَلْزَمْ كُلُّ إِنْسَانٍ مُصَلَّاهُ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ لِمَ جَمَعْتُكُمْ قَالُوا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ إِنِّي مَا جَمَعْتُكُمْ لِرَهْبَةٍ وَلَا رَغْبَةٍ وَلَكِنْ جَمَعْتُكُمْ أَنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ كَانَ رَجُلًا نَصْرَانِيًّا فَجَاءَ فَبَايَعَ وَأَسْلَمَ وَحَدَّثَنِي حَدِيثًا وَافَقَ الَّذِي حَدَّثْتُكُمْ عَنْ الدَّجَّالِ حَدَّثَنِي أَنَّهُ رَكِبَ فِي سَفِينَةٍ بَحْرِيَّةٍ مَعَ ثَلَاثِينَ رَجُلًا مِنْ لَخْمٍ وَجُذَامٍ فَلَعِبَ بِهِمْ الْمَوْجُ شَهْرًا فِي الْبَحْرِ وَأَرْفَئُوا إِلَى جَزِيرَةٍ حِينَ مَغْرِبِ الشَّمْسِ فَجَلَسُوا فِي أَقْرُبْ السَّفِينَةِ فَدَخَلُوا الْجَزِيرَةَ فَلَقِيَتْهُمْ دَابَّةٌ أَهْلَبُ كَثِيرَةُ الشَّعْرِ قَالُوا وَيْلَكِ مَا أَنْتِ قَالَتْ أَنَا الْجَسَّاسَةُ انْطَلِقُوا إِلَى هَذَا الرَّجُلِ فِي هَذَا الدَّيْرِ فَإِنَّهُ إِلَى خَبَرِكُمْ بِالْأَشْوَاقِ قَالَ لَمَّا سَمَّتْ لَنَا رَجُلًا فَرِقْنَا مِنْهَا أَنْ تَكُونَ شَيْطَانَةً فَانْطَلَقْنَا سِرَاعًا حَتَّى دَخَلْنَا الدَّيْرَ فَإِذَا فِيهِ أَعْظَمُ إِنْسَانٍ رَأَيْنَاهُ قَطُّ خَلْقًا وَأَشَدُّهُ وَثَاقًا مَجْمُوعَةٌ يَدَاهُ إِلَى عُنُقِهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَسَأَلَهُمْ عَنْ نَخْلِ

بِبَيْسَانَ وَعَنْ عَيْنِ زُغَرَ وَعَنْ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ قَالَ إِنِّي أَنَا الْمَسِيحُ وَإِنَّهُ يُوشَكُ أَنْ يُؤْذَنَ لِي فِي الْخُرُوجِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهُ فِي بَحْرِ الشَّامِ أَوْ بَحْرِ الْيَمَنِ لَا بَلْ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَا هُوَ مَرَّتَيْنِ وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ قِبَلَ الْمَشْرِقِ قَالَتْ حَفِظْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

حجاج بن یعقوب، عبد الصمد، حسین معلم، عبد اللہ بن بریدہ، عامر بن شرحیل، حضرت فاطمہ بنت قیس کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منادی کی آواز سنی کہ پکارتا تھا کہ نماز جمع کرنے والی ہے (جب جماعت کا وقت ہوتا تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ دور میں ایک منادی یہ آواز لگاتا کہ الصلواۃ جامعۃ۔ تاکہ سب اکٹھے ہو جائیں چنانچہ میں نکلی اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ نماز پڑھی پس جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پوری کرلی تو ہنستے ہوئے منبر پر بیٹھ گئے اور فرمایا کہ ہر شخص اپنی جائے نماز کو لازم پکڑلے (وہیں بیٹھا رہے) پھر فرمایا کہ کیا تمہیں معلوم ہے کہ میں نے تمہیں کیوں جمع کیا ہے؟ صحابہ نے عرض کیا کہ اللہ اور اسکا رسول ہی زیادہ بہتر جانتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک میں تمہیں (دوزخ سے) ڈرانے کیلئے یا (جنت کی نعمتوں کی) ترغیب دلانے کے لیے جمع نہیں کیا لیکن میں نے تمہیں اس لیے جمع کیا ہے کہ تمیم داری ایک نصرانی شخص تھے وہ آئے اور بیعت کی اور اسلام لے آئے اور مجھ سے ایک بات بیان کی کہ وہ کسی سمندری کشتی میں سوار تھے تیس لخمی وجذامی افراد کے ساتھ۔ سمندر کی موجیں ان سے ایک مہینہ تک اٹکھیلیاں کرتی رہیں پھر وہ ایک دن سورج غروب ہوتے وقت ایک جزیرہ پر جالگے پھر وہاں سے چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر جزیرہ میں داخل ہوگئے تو وہاں انہیں ایک جانور گھوڑے جیسے بھاری دم اور لمبے بالوں والا ملا تو انہوں نے کہا کہ تیرے لیے ہلاکت ہو تو کون ہے؟ وہ کہنے لگی کہ میں جساسہ (جاسوس) ہوں تم سب اس آدمی کے پاس اس دیر (وہ جگہ جہاں راہب رہا کرتے ہیں) میں چلو کیونکہ وہ تمہاری خبروں کے بارے میں جاننے کا بڑا شائق ہے تمیم داری کہتے ہیں کہ جب اس نے ہم سے اس آدمی کا نام لیا تو ہمیں خوف ہوا اس عورت نما جانور سے کہ کہیں شیطان نہ ہو پس ہم تیزی سے دوڑے یہاں تک کہ دیر میں داخل ہوگئے تو اچانک اس میں ایک بہت بڑا آدمی دیکھا ہم نے مخلوق میں اس جیسا اور اس سے سخت کبھی کوئی نہیں دیکھا تھا اس کے دونوں ہاتھ اس کی گردن پر بندھے ہوئے تھے آگے پوری حدیث بیان کی (کہ اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احوال دریافت کیے) اس نے ان سے بیسان (جو ایک جگہ ہے) اور عین زغر (ایک مقام ہے) کی کھجوروں کے بارے میں پوچھا اور نبی امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں سوال کیا۔ کہنے لگا کہ بیشک میں مسیح دجال ہوں اور قریب ہے کہ مجھے نکلنے کی اجازت دی جائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک وہ شام کے سمندروں میں ہے یا یمن کے سمندر میں ہے نہیں بلکہ وہ مشرق کی طرف سے ہے نہیں نہیں دو مرتبہ فرمایا اور اپنے ہاتھ مشرق کی طرف اشارہ بھی فرمایا دو مرتبہ۔ فاطمہ بنت قیس کہتی ہیں کہ میں نے یہ ساری حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یاد کرلی

اور آگے پوری حدیث بیان کی۔

راوی : حجاج بن یعقوب، عبدالصمد، حسین معلم، عبداللہ بن بریدہ، عامر بن شرحیل، حضرت فاطمہ بنت قیس

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

جساسہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 921

راوی: محمد بن صدران، معتمر، اسماعیل بن ابوخالد، مجاھد بن معید، عامر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ وَكَانَ لَا يَصْعَدُ عَلَيْهِ إِلَّا يَوْمَ جُمُعَةٍ قَبْلَ يَوْمَئِذٍ ثُمَّ ذَكَرَ هَذِهِ الْقِصَّةَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَابْنُ صُدْرَانَ بَصْرِيٌّ غَرِقَ فِي الْبَحْرِ مَعَ ابْنِ مِسْوَرٍ لَمْ يَسْلَمْ مِنْهُمْ غَيْرُهُ

محمد بن صدران، معتمر، اسماعیل بن ابوخالد، مجاہد بن معید، عامر کہتے ہیں کہ مجھے فاطمہ بنت قیس نے بتلایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز ادا کی پھر منبر پر چڑھے پھر اس سے پہلے یہی قصہ بیان کیا امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ محمد بن صدران بصری ہیں اپنے بیٹے مسور کیساتھ سمندر میں غرق ہو گئے تھے ان میں سے سوائے ان کے کوئی اسلام نہیں لایا تھا۔

راوی : محمد بن صدران، معتمر، اسماعیل بن ابوخالد، مجاہد بن معید، عامر

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 922

راوی: واصل بن عبدالعلی، ابن فضیل، ولید بن عبداللہ بن جمیع، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، جابر،

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَخْبَرَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُمَيْعٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى الْمِنْبَرِ إِنَّهُ بَيْنَمَا أُنَاسٌ يَسِيرُونَ فِي الْبَحْرِ فَنَفِدَ طَعَامُهُمْ فَرُفِعَتْ لَهُمْ جَزِيرَةٌ فَخَرَجُوا يُرِيدُونَ الْخُبْزَ فَلَقِيَتْهُمْ الْجَسَّاسَةُ قُلْتُ لِأَبِي سَلَمَةَ وَمَا الْجَسَّاسَةُ قَالَ امْرَأَةٌ تَجُرُّ شَعْرَ جِلْدِهَا وَرَأْسِهَا قَالَتْ فِي هَذَا الْقَصْرِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَسَأَلَ عَنْ نَخْلِ بَيْسَانَ وَعَنْ عَيْنِ زُغَرَ قَالَ هُوَ الْمَسِيحُ فَقَالَ لِي ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ إِنَّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ شَيْئًا مَا حَفِظْتُهُ قَالَ شَهِدَ جَابِرٌ أَنَّهُ هُوَ ابْنُ صَيَّادٍ قُلْتُ فَإِنَّهُ قَدْ مَاتَ قَالَ وَإِنْ مَاتَ قُلْتُ فَإِنَّهُ أَسْلَمَ قَالَ وَإِنْ أَسْلَمَ قُلْتُ فَإِنَّهُ قَدْ دَخَلَ الْمَدِينَةَ قَالَ وَإِنْ دَخَلَ الْمَدِينَةَ

واصل بن عبدالعلی، ابن فضیل، ولید بن عبداللہ بن جمیع، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، جابر، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک روز منبر پر چڑھ کر فرمایا۔ چند افراد تھے جو سمندر میں سفر کر رہے تھے ان کا کھانا ختم ہو گیا تو انہیں جزیرہ نمایاں نظر آیا تو وہ اس میں روٹی کی تلاش میں نکل گئے تو وہاں انہیں جساسہ ملی ولید کہتے ہیں کہ میں نے ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ جساسہ کیا ہے؟ فرمایا کہ ایک عورت تھی جو اپنی کھال کے بال کھینچ رہی تھی اور اپنے سر کے کہنے لگی کہ اس محل میں پھر آگے حدیث ذکر کی تو اس نے دجال نے بیسان اور عین عزر کی کھجوروں کے بارے میں دریافت کیا کہنے لگا کہ وہ مسیح (دجال) ہے۔ ولید کہتے ہیں کہ ابوسلمہ کے بیٹے نے مجھ سے کہا کہ اس حدیث میں کچھ اور بھی باتیں تھیں جنہیں میں یاد نہ کر سکا۔ جابر نے گواہی دی تھی کہ وہ ابن صائد ہے میں نے کہا کہ وہ تو مر چکا ہے؟ کہنے لگے کہ اگرچہ مر چکا ہو میں نے کہا کہ وہ تو اسلام لا چکا تھا؟ کہنے لگے کہ خواہ اسلام بھی لا چکا ہوں میں نے کہا وہ تو مدینہ میں بھی داخل ہو گیا تھا کہنے لگا کہ خواہ وہ مدینہ میں بھی داخل ہو گیا ہو۔

راوی: واصل بن عبدالعلی، ابن فضیل، ولید بن عبداللہ بن جمیع، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، جابر،

ابن صیاد کا بیان

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

ابن صیاد کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 923

راوی: ابوعاصم، معمر، زهری، سالم، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِابْنِ صَائِدٍ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ عِنْدَ أُطُمِ بَنِي مَغَالَةَ وَهُوَ غُلَامٌ فَلَمْ يَشْعُرْ حَتَّى ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَهْرَهُ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ قَالَ فَنَظَرَ إِلَيْهِ ابْنُ صَيَّادٍ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ الْأُمِّيِّينَ ثُمَّ قَالَ ابْنُ صَيَّادٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ثُمَّ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَأْتِيكَ قَالَ يَأْتِينِي صَادِقٌ وَكَاذِبٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِطَ عَلَيْكَ الْأَمْرُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي قَدْ خَبَأْتُ لَكَ خَبِيئَةً وَخَبَأَ لَهُ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ قَالَ ابْنُ صَيَّادٍ هُوَ الدُّخُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْسَأْ فَلَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ائْذَنْ لِي فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يَكُنْ فَلَنْ تُسَلَّطَ عَلَيْهِ يَعْنِي الدَّجَّالَ وَإِلَّا يَكُنْ هُوَ فَلَا خَيْرَ فِي قَتْلِهِ

ابوعاصم، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک جماعت کے ساتھ جس میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے ابن صیاد کے پاس سے گذرے اور وہ لڑکوں کے ساتھ بنی مغالہ کے پتھر کے قلعہ کے پاس کھیل رہا تھا اسے احساس نہیں ہوا یہاں تک کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ اسکی پیٹھ پر مارا پھر فرمایا کہ کیا تو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ راوی کہتے ہیں کہ ابن صیاد نے ایک نظر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف دیکھا اور کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امیوں کے رسول ہیں پھر ابن صیاد نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کیا آپ گواہی دیتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں آپ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لا چکا ہوں پھر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ تیرے پاس کیا چیز آتی ہے کہنے لگا کہ میرے پاس سچا اور جھوٹا آتا ہے پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تیرے اوپر معاملہ مشتبہ ہو گیا پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ میں نے تیرے لیے کہ ایک چیز چھپا رکھی ہے اور آپ نے اپنے دل میں قرآن کریم کی آیت ،، يَوۡمَ تَاۡتِى السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِين۔ چھپالی ابن صیاد نے کہا کہ وہ چھپی ہوئی چیز درخ ہے۔ (دخان نہ کہہ سکا) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پرے ہٹ تو ہرگز اپنے اندازہ سے تجاوز نہیں کر سکے گا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھے اجازت دیں میں اس کی گردن اڑا دوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر یہ دجال ہے تو تمہیں اس کے اوپر مسلط نہیں کیا گیا۔ (کہ اس کے لیے تو حضرت عیسیٰ ہے) اور اگر یہ وہ (دجال) نہیں تو اس کے قتل کرنے میں کوئی خیر نہیں۔

راوی : ابوعاصم، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

ابن صیاد کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 924

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمن، موسیٰ، عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ وَاللهِ مَا أَشُكُّ أَنَّ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ ابْنُ صَيَّادٍ

قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمن، موسی، عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ خدا کی قسم مجھے کوئی شک نہیں کہ مسیح دجال یہی ابن صیاد ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمن، موسیٰ، عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

ابن صیاد کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 925

راوی: ابن معاذ، معاذ، شعبہ، سعد بن ابراھیم، محمد بن منکدر

حَدَّثَنَا ابْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَحْلِفُ بِاللَّهِ أَنَّ ابْنَ صَائِدٍ الدَّجَّالُ فَقُلْتُ تَحْلِفُ بِاللَّهِ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ يَحْلِفُ عَلَى ذَلِكَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُنْكِرْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن معاذ، معاذ، شعبہ، سعد بن ابراہیم، محمد بن منکدر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ وہ اللہ کی قسم کھارہے تھے اس بات پر کہ ابن صیاد ہی دجال ہے پس میں نے کہا کہ آپ (اس بات پر) اللہ کی قسم کھارہے ہو؟ تو انہوں نے فرمایا کہ بے شک میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اللہ کی قسم کھاتے ہوئے دیکھا اس بات پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر نکیر نہیں فرمائی۔

راوی : ابن معاذ، معاذ، شعبہ، سعد بن ابراہیم، محمد بن منکدر

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

ابن صیاد کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 926

راوی: احمد بن ابراھیم، عبیداللہ ابن موسی، شیبان، اعمش، سالم، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ فَقَدْنَا ابْنَ صَيَّادٍ يَوْمَ الْحَرَّةِ

احمد بن ابراہیم، عبید اللہ ابن موسی، شیبان، اعمش، سالم، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے ابن صیاد کو حرہ کے روز گم کر دیا۔

راوی : احمد بن ابراہیم، عبید اللہ ابن موسی، شیبان، اعمش، سالم، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

ابن صیاد کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 927

راوی : عبید اللہ بن مسلمہ، عبد العزیز ابن محمد، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ ثَلَاثُونَ دَجَّالُونَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ

عبید اللہ بن مسلمہ، عبد العزیز ابن محمد، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ تیس دجال نکل جائیں مراد کذاب ہیں وہ سب کے سب (ان میں سے ہر ایک) دعوی کریں گے وہ اللہ کا رسول ہے۔

راوی : عبید اللہ بن مسلمہ، عبد العزیز ابن محمد، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

ابن صیاد کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 928

راوی: عبیداللہ بن معاذ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ ثَلَاثُونَ كَذَّابًا دَجَّالًا كُلُّهُمْ يَكْذِبُ عَلَى اللَّهِ وَعَلَى رَسُولِهِ

عبید اللہ بن معاذ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت قائم نہیں ہوگی حتیٰ کہ تیس کذاب ودجال نکل آئیں سب کے سب اللہ اور اس کے رسول پر افتراء کریں گے۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

ابن صیاد کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 929

راوی: عبداللہ بن جراح، جریر، مغیرہ، ابراھیم، حضرت عبیدہ السلمانی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عُبَيْدَةُ السَّلْمَانِيُّ بِهَذَا الْخَبَرِ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ فَقُلْتُ لَهُ أَتَرَى هَذَا مِنْهُمْ يَعْنِي الْمُخْتَارَ فَقَالَ عُبَيْدَةُ أَمَا إِنَّهُ مِنْ الرُّؤُسِ

عبد اللہ بن جراح، جریر، مغیرہ، ابراہیم، حضرت عبیدہ السلمانی سے اس طرح کی روایت منقول ہے (اس فرق کے ساتھ کہ) میں نے ان سے کہا کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یعنی مختار ابن ابی عبید ثقفی کو انہیں تیس میں سے خیال کرتے ہیں؟ تو عبیدہ نے کہا کہ وہ تو ان کے سرداروں میں سے ہے۔

راوی: عبد اللہ بن جراح، جریر، مغیرہ، ابراہیم، حضرت عبیدہ السلمانی

امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا بیان

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 930

راوی: عبداللہ بن محمد نفیلی، یونس بن راشد، علی بن حزیمہ، ابوعبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ مَا دَخَلَ النَّقْصُ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَ الرَّجُلُ يَلْقَى الرَّجُلَ فَيَقُولُ يَا هَذَا اتَّقِ اللَّهَ وَدَعْ مَا تَصْنَعُ فَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ لَكَ ثُمَّ يَلْقَاهُ مِنْ الْغَدِ فَلَا يَمْنَعُهُ ذَلِكَ أَنْ يَكُونَ أَكِيلَهُ وَشَرِيبَهُ وَقَعِيدَهُ فَلَمَّا فَعَلُوا ذَلِكَ ضَرَبَ اللَّهُ قُلُوبَ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ ثُمَّ قَالَ لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ إِلَى قَوْلِهِ فَاسِقُونَ ثُمَّ قَالَ كَلَّا وَاللَّهِ لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنْ الْمُنْكَرِ وَلَتَأْخُذُنَّ عَلَى يَدَيْ الظَّالِمِ وَلَتَأْطُرُنَّهُ عَلَى الْحَقِّ أَطْرًا وَلَتَقْصُرُنَّهُ عَلَى الْحَقِّ قَصْرًا

عبد اللہ بن محمد نفیلی، یونس بن راشد، علی بن حزیمہ، ابوعبیدہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پہلی خرابی جو بنی اسرائیل میں داخل ہوئی وہ یہ تھی کہ ایک آدمی دوسرے سے ملتا تو کہتا کہ اے شخص اللہ سے ڈر اور جو کچھ تو کرتا ہے اس کو چھوڑ دے اس لیے کہ وہ تیرے لیے حلال نہیں ہے پھر جب اس سے دوسرے روز ملتا تو اسے منع نہیں کرتا تھا کیونکہ وہ اس کا ہم مطعم وہم مشرب ہو جاتا اور ہم مجلس ہو جاتا جب انہوں نے اس طرح کیا تو اللہ نے بھی بعض کے قلوب کو بعض سے ملادیا پھر فرمایا کہ بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی تو وہ حضرت داؤد اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام کی زبان سے لعنت کیے گئے آخر آیت فاسقون تک تلاوت کی۔ پھر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی قسم تم لوگ ضرور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہو گے اور تم ضرور ظالم کے دونوں ہاتھوں کو پکڑ لوگے۔ اور اسے حق کی طرف مائل کروگے اور تم اسے حق پر روکے رکھوگے۔ جیسا کہ حق پر روکنے کا حق ہے۔

راوی: عبداللہ بن محمد نفیلی، یونس بن راشد، علی بن حزیمہ، ابوعبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 931

راوی: حلف بن ھشام، ابوشھاب، حناط، علاء بن مسیب، عمروبن مرہ، سالم، ابوعبیدہ، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ الْحَنَّاطُ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ زَادَ أَوْ لَيَضْرِبَنَّ اللَّهُ بِقُلُوبِ بَعْضِكُمْ عَلَى بَعْضٍ ثُمَّ لَيَلْعَنَنَّكُمْ كَمَا لَعَنَهُمْ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمٍ الْأَفْطَسِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ خَالِدٌ الطَّحَّانُ عَنْ الْعَلَائِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ

حلف بن ہشام، ابوشہاب، حناط، علاء بن مسیب، عمرو بن مرہ، سالم، ابوعبیدہ، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ حضور اکرم صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی جیسی حدیث روایت نقل کرتے ہیں اس میں یہ اضافہ کیا ہے کہ اللہ تعالی ان میں سے بعض کے قلوب کو بعض سے ملادے گا۔ پھر وہ تم پر بھی لعنت کرے گا جیسے کہ ان پر لعنت کی تھی۔ (اگر تم امر بالمعروف و نہی عن المنکر چھوڑ دو گے) امام ابو داؤد فرماتے ہیں کہ محاربی نے علاء بن المسیب سے بواسطہ ابوعبیدہ کے بواسطہ عبد اللہ کے اور اس حدیث کو خالد الطحان رضی اللہ تعالی عنہ نے حضرت علاء سے انہوں نے عمرو بن مرۃ سے اور انہوں نے ابوعبیدہ رضی اللہ تعالی عنہ سے نقل کیا ہے۔

راوی: حلف بن ہشام، ابوشہاب، حناط، علاء بن مسیب، عمرو بن مرہ، سالم، ابوعبیدہ، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 932

راوی: وهب بن بقیہ، خالد، عمرو بن عون، بشیرالمعنی، اسماعیل بن قیس

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ خَالِدٍ ح و حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ الْمَعْنَى عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَ أَنْ حَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقْرَئُونَ هَذِهِ الْآيَةَ وَتَضَعُونَهَا عَلَى غَيْرِ مَوَاضِعِهَا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ قَالَ عَنْ خَالِدٍ وَإِنَّا سَمِعْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوْا الظَّالِمَ فَلَمْ يَأْخُذُوا عَلَى يَدَيْهِ أَوْشَكَ أَنْ يَعُمَّهُمْ اللَّهُ بِعِقَابٍ و قَالَ عَمْرٌو عَنْ هُشَيْمٍ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ قَوْمٍ يُعْمَلُ فِيهِمْ بِالْمَعَاصِي ثُمَّ يَقْدِرُونَ عَلَى أَنْ يُغَيِّرُوا ثُمَّ لَا يُغَيِّرُوا إِلَّا يُوشِكُ أَنْ يَعُمَّهُمْ اللَّهُ مِنْهُ بِعِقَابٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ كَمَا قَالَ خَالِدٌ أَبُو أُسَامَةَ وَجَمَاعَةٌ وَقَالَ شُعْبَةُ فِيهِ مَا مِنْ قَوْمٍ يُعْمَلُ فِيهِمْ بِالْمَعَاصِي هُمْ أَكْثَرُ مِمَّنْ يَعْمَلُهُ

وھب بن بقیہ، خالد، عمرو بن عون، بشیر المعنی، اسماعیل بن قیس کہتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق نے اللہ کی حمد وثنا کے بعد فرمایا کہ

اے لوگو تم قرآن کریم کی یہ آیت پڑھتے ہو،، عَلَیۡکُمۡ اَنۡفُسَکُمۡ لَا یَضُرُّکُمۡ مَنۡ ضَلَّ اِذَا اهۡتَدَیۡتُمۡ اور اس کو بے محل جگہ پر رکھتے ہو اس کا غلط مطلب اخذ کرتے ہو اور جہاں اس کا استعمال نہیں ہے وہاں بھی چسپاں کرتے ہو۔ خالد کہتے ہیں کہ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ بیشک جو لوگ ظالم کو دیکھیں اور اس کے ہاتھ کو نہ روکیں تو قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو عذاب میں مبتلا کر ڈالے گا۔ عمرو بن عون نے ہشیم سے اپنی روایت میں فرمایا کہ صدیق اکبر نے فرمایا کہ بیشک میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کہ کوئی قوم ایسی نہیں کہ اس قوم میں معاصی کا ارتکاب کیا جاتا ہو پھر وہ ان معاصی کو بگاڑنے پر قادر ہونے کے باوجود نہ بگاڑیں۔ لیکن یہ کہ اللہ قریب ہے کہ ان سب کو عذاب میں مبتلا کر دے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ خالد نے ابو اسامہ سے جیسا کہا اور ایک جماعت نے شعبہ سے کہا کہ کوئی جماعت ایسی نہیں جن میں گناہوں کا ارتکاب ہو اور وہ گناہ کرنے والوں سے زیادہ ہوں (نہ کرنے والے) تو پھر اللہ کا عذاب سب پر آتا ہے۔

راوی: وھب بن بقیہ، خالد، عمرو بن عون، بشیر المعنی، اسماعیل بن قیس

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 933

راوی: مسدد، ابوحوص، ابواسحاق، حضرت ابن جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ أَظُنُّهُ عَنْ ابْنِ جَرِيرٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ رَجُلٍ يَكُونُ فِي قَوْمٍ يُعْمَلُ فِيهِمْ بِالْمَعَاصِي يَقْدِرُونَ عَلَى أَنْ يُغَيِّرُوا عَلَيْهِ فَلَا يُغَيِّرُوا إِلَّا أَصَابَهُمْ اللَّهُ بِعَذَابٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَمُوتُوا

مسدد، ابوحوص، ابواسحاق، حضرت ابن جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے کوئی آدمی ایسا نہیں کہ کسی قوم میں رہ کر گناہ اور حراموں کا ارتکاب کرتا ہو اور وہ قوم

اس گناہ کو بگاڑنے پر قادر ہونے کے باوجود اسے تبدیل نہ کریں مگر یہ کہ اللہ ان کی موت سے قبل ان کو عذاب پہنچادے گا۔

راوی : مسدد، ابوحوص، ابواسحاق، حضرت ابن جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 934

راوی : محمد بن علاء، هنادبن سری، ابومعاویه، اعمش، اسماعیل بن رجاء، ابوسعید، قیس بن مسلم، طارق بن شهاب، حضرت ابوسعید خدری رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ رَجَائٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مُنْكَرًا فَاسْتَطَاعَ أَنْ يُغَيِّرَهُ بِيَدِهِ فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ وَقَطَعَ هَنَّادٌ بَقِيَّةَ الْحَدِيثِ وَفَّاهُ ابْنُ الْعَلَائِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ بِلِسَانِهِ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ

محمد بن علاء، هنادبن سری، ابومعاویہ، اعمش، اسماعیل بن رجاء،، ابوسعید، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ فرمایا کرتے تھے کہ تم میں سے جو شخص کسی منکر (برائی ومعصیت) کو ہوتا دیکھے اور پھر وہ اپنے ہاتھ سے اسے بدلنے کی قدرت رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ اسے بدل ڈالے اپنے ہاتھ سے۔ ہناد نے بقیہ حدیث کا ٹکڑا بیان کیا ہے اور اس میں ابن العلاء گذرا ہے۔ پھر اگر ہاتھ سے بدلنے کی طاقت نہ رکھے تو اسے اپنی زبان سے بدلے اور اگر اس کی بھی طاقت نہ رکھتا ہوں تو دل سے برا سمجھے اور یہ ایمان کا آخری درجہ ہے۔

راوی : محمد بن علاء، هنادبن سری، ابومعاویہ، اعمش، اسماعیل بن رجاء، ابوسعید، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابوسعید

خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 935

راوی: ابوربیع، سلیمان بن داؤد عتکی، ابن المبارک، عقبہ بن ابوحکیم، عمرو بن الجاریہ، لخمی، ابوامیہ شعبانی

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ جَارِيَةَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَيَّةَ الشَّعْبَانِيُّ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ فَقُلْتُ يَا أَبَا ثَعْلَبَةَ كَيْفَ تَقُولُ فِي هَذِهِ الْآيَةِ عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ قَالَ أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ سَأَلْتَ عَنْهَا خَبِيرًا سَأَلْتُ عَنْهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلْ ائْتَمِرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَتَنَاهَوْا عَنْ الْمُنْكَرِ حَتَّى إِذَا رَأَيْتَ شُحًّا مُطَاعًا وَهَوًى مُتَّبَعًا وَدُنْيَا مُؤْثَرَةً وَإِعْجَابَ كُلِّ ذِي رَأْيٍ بِرَأْيِهِ فَعَلَيْكَ يَعْنِي بِنَفْسِكَ وَدَعْ عَنْكَ الْعَوَامَّ فَإِنَّ مِنْ وَرَائِكُمْ أَيَّامَ الصَّبْرِ الصَّبْرُ فِيهِ مِثْلُ قَبْضٍ عَلَى الْجَمْرِ لِلْعَامِلِ فِيهِمْ مِثْلُ أَجْرِ خَمْسِينَ رَجُلًا يَعْمَلُونَ مِثْلَ عَمَلِهِ وَزَادَنِي غَيْرُهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَجْرُ خَمْسِينَ مِنْهُمْ قَالَ أَجْرُ خَمْسِينَ مِنْكُمْ

ابوربیع، سلیمان بن داؤد عتکی، ابن المبارک، عقبہ بن ابوحکیم، عمرو بن الجاریہ، لخمی، ابوامیہ شعبانی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوثعلبہ خشنی سے عرض کیا کہ اے ابوثعلبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آیت کریمہ،، عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ،، کے بارے میں کیا کہتے ہوا؟ انہوں نے فرمایا کہ خدا کی قسم تم نے ایک جاننے والے سے اس کے بارے میں سوال کیا تھا تو آپ نے فرمایا کہ بلکہ نیکی کا حکم کرتے رہو اور ایک دوسرے کو برائی سے روکتے رہو یہاں تک کہ تم یہ دیکھو کہ کسی کنجوس آدمی کی اطاعت کی جاتی ہے اور خواہش نفسانی کی اتباع کی جاتی ہے اور دنیا کے پیچھے بھاگا جاتا ہے اور ہر صاحب رائے اپنی رائے کو پسند کر کے اس پر بیٹھا ہے تو پھر تمہارے ذمہ اپنے نفس کو لازم پکڑنا ہے اور عوام کو اپنی جانب سے چھوڑ دو کیونکہ تمہارے بعد ایسے دن آنے والے ہیں کہ جن میں صبر کرنا (دین پر) ایسا ہے کہ جیسے انگارہ کو پکڑنا۔ ان دنوں میں دین پر عمل کرنے والے کو پچاس عامل افراد کا اجر ملے گا جو اس جیسا عمل

کرتے ہیں رواوی کہتے ہیں کہ ان کے علاوہ دوسرے رواۃ نے یہ بھی اضافہ کیا ہے کہ کسی صحابی نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ پچاس کا اجر ان میں کے پچاس کا ہو گا؟ فرمایا کہ نہیں تم میں سے پچاس کا۔

راوی : ابو ربیع، سلیمان بن داؤد عتکی، ابن المبارک، عقبہ بن ابو حکیم، عمرو بن الجاریہ، لخمی، ابو امیہ شعبانی

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 936

راوی: قعنبی، عبدالعزیزبن حازن، عمارہ ابن عمرو، حضرت عبداللہ بن عمربن العاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ أَنَّ عَبْدَ الْعَزِيزِبْنَ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ بِكُمْ وَبِزَمَانٍ أَوْ يُوشِكُ أَنْ يَأْتِيَ زَمَانٌ يُغَرْبَلُ النَّاسُ فِيهِ غَرْبَلَةً تَبْقَى حُثَالَةٌ مِنْ النَّاسِ قَدْ مَرِجَتْ عُهُودُهُمْ وَأَمَانَاتُهُمْ وَاخْتَلَفُوا فَكَانُوا هَكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ فَقَالُوا وَكَيْفَ بِنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ تَأْخُذُونَ مَا تَعْرِفُونَ وَتَذَرُونَ مَا تُنْكِرُونَ وَتُقْبِلُونَ عَلَى أَمْرِ خَاصَّتِكُمْ وَتَذَرُونَ أَمْرَ عَامَّتِكُمْ

قعنبی، عبدالعزیز بن حازن، عمارہ ابن عمرو، حضرت عبداللہ بن عمر بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارا اس زمانہ میں کیا حال ہو گا کہ فرمایا کہ قریب ہے ایسا زمانہ آجائے کہ لوگ اس میں چھانے جائیں گے اور ان میں جو گندے ہیں بھوسے وہ رہ جائیں گے اچھے لوگ اٹھ جائیں گے جن کے عہد ٹوٹ جائیں گے اور ان کی امانتوں میں خیانتوں ہو گی۔ اور اختلاف کیا کریں گے اور آپ نے اپنی انگلیوں کو ایک دوسرے میں ملا دیا کہ اس طرح آپس میں اختلاف کریں گے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم کیسے رہیں اس وقت۔ فرمایا کہ جس کو تم اچھا سمجھتے ہو اسے پکڑے رہو اور جسے برا سمجھتے ہو اسے چھوڑ دو اپنے خاص خاص لوگوں کے معاملات کی طرف متوجہ ہو۔ اور اپنے عوام کو چھوڑ دو۔

راوی : قعنبی، عبد العزیز بن حازن، عمارہ ابن عمرو، حضرت عبد اللہ بن عمر بن العاص رضی اللہ عنہ

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 937

راوی : ھارون بن عبداللہ، فضل بن دکین، یونس بن ابواسحاق، ھل بن خباب، ابوالعلاء، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ بن العاص

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ أَبِي الْعَلَائِ قَالَ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ حَوْلَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ ذَكَرَ الْفِتْنَةَ فَقَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ النَّاسَ قَدْ مَرِجَتْ عُهُودُهُمْ وَخَفَّتْ أَمَانَاتُهُمْ وَكَانُوا هَكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ قَالَ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ كَيْفَ أَفْعَلُ عِنْدَ ذَلِكَ جَعَلَنِي اللهُ فِدَاكَ قَالَ الْزَمْ بَيْتَكَ وَامْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ وَخُذْ بِمَا تَعْرِفُ وَدَعْ مَا تُنْكِرُ وَعَلَيْكَ بِأَمْرِ خَاصَّةِ نَفْسِكَ وَدَعْ عَنْكَ أَمْرَ الْعَامَّةِ

ہارون بن عبد اللہ، فضل بن دکین، یونس بن ابو اسحاق، ھل بن خباب، ابو العلاء، عکرمہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ بن العاص کہتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارد گرد تھے جب آپ نے فتنہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جب تم لوگوں کو دیکھو کہ اپنے عہدوں کو توڑ رہے ہیں اور اپنی امانتداری کو چھوڑ دیں اور وہ ایسے ہو جائیں (اختلاف کرتے ہوئے) آپ نے اپنی انگلیوں کو ایک دوسرے میں ملا دیں۔ عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں کھڑا ہوا اور میں نے عرض کیا کہ اللہ مجھے آپ پر فدا کر دے میں اس وقت کیا کروں؟ فرمایا کہ اپنے گھر کو لازم پکڑو اور اپنی زبان کو قابو میں رکھ۔ جو بات (شرعی اعتبار سے) اچھی ہو اسے لے لو اور جسے غلط سمجھو اسے چھوڑ دو۔ اور تم پر خاص اپنے نفس کی اصلاح ضروری ہے اور عوام کے معاملات کو چھوڑ دو۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، فضل بن دکین، یونس بن ابو اسحاق، ھل بن خباب، ابو العلاء، عکرمہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ

تعالی عنہ بن العاص

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 938

راوی : محمد بن عبادہ واسطی، یزید ابن ہارون، اسرائیل، محمد بن جحادہ، عطیہ عوفی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْجِهَادِ كَلِمَةُ عَدْلٍ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ أَوْ أَمِيرٍ جَائِرٍ

محمد بن عبادہ واسطی، یزید ابن ہارون، اسرائیل، محمد بن جحادہ، عطیہ عوفی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بہترین جہاد انصاف وحق کی بات ظالم بادشاہ یا ظالم حاکم کے سامنے کہنا ہے۔

راوی : محمد بن عبادہ واسطی، یزید ابن ہارون، اسرائیل، محمد بن جحادہ، عطیہ عوفی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 939

راوی: محمد بن العلاء، ابوبکر، مغیرہ بن زیاد موصلی، عدی بن عدی، حضرت عرس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرٍ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ الْمُوصِلِيُّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ الْعُرْسِ ابْنِ عَمِيرَةَ الْکِنْدِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عُمِلَتْ الْخَطِيئَةُ فِي الْأَرْضِ کَانَ مَنْ شَهِدَهَا فَکَرِهَهَا وَقَالَ مَرَّةً أَنْکَرَهَا کَانَ کَمَنْ غَابَ عَنْهَا وَمَنْ غَابَ عَنْهَا فَرَضِيَهَا کَانَ کَمَنْ شَهِدَهَا

محمد بن العلاء، ابوبکر، مغیرہ بن زیاد موصلی، عدی بن عدی، حضرت عرس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب زمین میں کوئی گناہ کیا جاتا ہے تو جس شخص نے اسے دیکھا اور اسے برا سمجھا۔ تو وہ اس شخص کی طرح ہے جو اس سے غائب ہو اور اس گناہ کے کرنے پر راضی ہو تو وہ ایسا ہے جیسا کہ اس نے گناہ کو ہوتے دیکھا۔

راوی: محمد بن العلاء، ابوبکر، مغیرہ بن زیاد موصلی، عدی بن عدی، حضرت عرس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 940

راوی: احمد بن یونس، ابوشہاب، مغیرہ بن زیاد، عدی بن عدی،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ مُغِيرَةَ ابْنِ زِيَادٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ مَنْ شَهِدَهَا فَکَرِهَهَا کَانَ کَمَنْ غَابَ عَنْهَا

احمد بن یونس، ابوشہاب، مغیرہ بن زیاد، عدی بن عدی، اس سند سے بھی سابقہ حدیث مختصرا اور ذرا سے فرق سے منقول ہے۔

راوی: احمد بن یونس، ابوشہاب، مغیرہ بن زیاد، عدی بن عدی،

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 941

راوی: سلیمان بن حرب، حفص بن عمر، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابوالبختری

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَهَذَا لَفْظُهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ و قَالَ سُلَيْمَانُ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يَهْلَكَ النَّاسُ حَتَّى يَعْذِرُوا أَوْ يُعْذِرُوا مِنْ أَنْفُسِهِمْ

سلیمان بن حرب، حفص بن عمر، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابوالبختری کہتے ہیں مجھے اس شخص نے بتلایا جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آپ فرماتے تھے جبکہ سلیمان بن حرب نے فرمایا کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے ایک نے بیان کیا کہ آپ نے فرمایا لوگ ہرگز ہلاک نہیں ہوں گے یہاں تک کہ اپنے آپ سے عذر کریں یا فرمایا کہ اپنے آپ سے عذر کیے جائیں۔

راوی: سلیمان بن حرب، حفص بن عمر، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابوالبختری

قیامت قائم ہونے کا بیان

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

قیامت قائم ہونے کا بیان

راوی : احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، زهری، سالم بن عبداللہ، ابوبکر بن سلیمان، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فِي آخِرِ حَيَاتِهِ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ فَقَالَ أَرَأَيْتُكُمْ لَيْلَتَكُمْ هَذِهِ فَإِنَّ عَلَى رَأْسِ مِائَةِ سَنَةٍ مِنْهَا لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَوَهِلَ النَّاسُ فِي مَقَالَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ فِيمَا يَتَحَدَّثُونَ عَنْ هَذِهِ الْأَحَادِيثِ عَنْ مِائَةِ سَنَةٍ وَإِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ يُرِيدُ بِأَنْ يَنْخَرِمَ ذَلِكَ الْقَرْنُ

احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم بن عبداللہ، ابوبکر بن سلیمان، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی آخری حیات میں ایک رات ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا تو کھڑے ہوگئے اور فرمایا کہ کیا تم نے یہ رات دیکھی؟ اس لیے کہ جو لوگ آج کی رات روئے زمین پر موجود ہیں ان میں سے کوئی باقی نہیں رہے گا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ پس لوگوں میں مغالطہ پیدا ہو گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس قول کے بارے میں وہ ان احادیث سے بیان کرتے ہیں کہ سو سال کے بارے میں سو سال کے بعد قیامت قائم ہو جائے گی (حالانکہ یہ غلط ہے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تو یہ فرمایا کہ جو آج کی رات روئے زمین پر موجود ہیں ان میں سے کوئی باقی نہیں رہے گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقصد تھا کہ یہ صدی گذر جائے گی اور اگلی صدی شروع ہو گی جس میں نئے پیدا ہونے والی نسل ہو گی (نہ یہ کہ قیامت قائم ہو جائے گی)۔

راوی : احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم بن عبداللہ، ابوبکر بن سلیمان، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 943

راوی : موسی بن سہل، حجاج بن ابراہیم، ابن وہب، معاویہ بن صالح، عبدالرحمن بن جبیر، حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يُعْجِزَ اللَّهُ هَذِهِ الْأُمَّةَ مِنْ نِصْفِ يَوْمٍ

موسی بن سہل، حجاج بن ابراہیم، ابن وہب، معاویہ بن صالح، عبدالرحمن بن جبیر، ، حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ اس امت کو آدھے دن سے کم میں نہ ختم کرے گا آدھے دن سے مراد قیامت کا دن سے یعنی ۱۱برس سے کم میں یہ امت ختم نہ ہو گی اور قیامت نہیں آئے گی۔

راوی : موسی بن سہل، حجاج بن ابراہیم، ابن وہب، معاویہ بن صالح، عبدالرحمن بن جبیر، حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ تعالی عنہ

باب : لڑائی اور جنگ وجدل کا بیان

قیامت قائم ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 944

راوی : عمروبن عثمان، مغیرہ، صفوان، شریح بن عبید، حضرت سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ لَا تَعْجِزَ أُمَّتِي عِنْدَ رَبِّهَا أَنْ يُؤَخِّرَهُمْ نِصْفَ يَوْمٍ قِيلَ لِسَعْدٍ وَكَمْ نِصْفُ ذَلِكَ الْيَوْمِ قَالَ خَمْسُ مِائَةِ سَنَةٍ

عمرو بن عثمان، مغیرہ، صفوان، شریح بن عبید، حضرت سعد بن ابی وقاص فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک میں امید کرتا ہوں کہ یہ امت اپنے پروردگار کے نزدیک اتنی عاجز تو نہیں ہوگی کہ وہ اسے آدھے دن کی بھی مہلت نہ دے، حضرت سعد رضی اللہ تعالی عنہ سے کہا گیا کہ نصف یوم کتنا ہے؟ فرمایا کہ 5500 برس۔ (کیونکہ قرآن کریم کے مطابق آخرت کا ایک دن 100 برس کا ہوگا(

راوی : عمرو بن عثمان، مغیرہ، صفوان، شریح بن عبید، حضرت سعد بن ابی وقاص

باب : سزاؤں کا بیان

مرتدین کا حکم

باب : سزاؤں کا بیان

مرتدین کا حکم

جلد : جلد سوم حدیث 945

راوی: احمد بن محمد بن حنبل، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالی عنہ (بن ابی جہل(

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَام أَحْرَقَ نَاسًا ارْتَدُّوا عَنْ الْإِسْلَامِ فَبَلَغَ ذَلِكَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَمْ أَكُنْ لِأُحْرِقَهُمْ بِالنَّارِ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُعَذِّبُوا بِعَذَابِ اللهِ وَكُنْتُ قَاتِلَهُمْ بِقَوْلِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ وَيْحَ ابْنِ عَبَّاسٍ

احمد بن محمد بن حنبل، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالی عنہ (بن ابی جہل) فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ نے اسلام سے پھر جانے والے چند لوگوں کو بلوا دیا تھا جب اس کی اطلاع حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کو پہنچی تو فرمایا کہ میں انہیں آگ میں نہیں جلاتا (کیونکہ) بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ کے عذاب (آگ) سے کسی کو عذاب نہ دو اور میں تو انہیں قتل کرتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول کے مطابق کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو اپنا دین تبدیل کرے تو اسے قتل کر دو۔ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کے اس ارشاد کی اطلاع جب حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کو پہنچی تو فرمایا کہ ویح ابن عباس (ان کی تعریف فرمائی) ویح کا لفظ کبھی ترحم اور ہمدردی کے لیے بولا جاتا ہے اور کبھی اظہار تاسف ولاعلمی کے لیے بولا جاتا ہے اور کبھی تعریف کے لیے بولا جاتا ہے۔

راوی: احمد بن محمد بن حنبل، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالی عنہ (بن ابی جہل (

باب : سزاؤں کا بیان

مرتدین کا حکم

جلد : جلد سوم **حدیث** 946

راوی: عمرو بن عون، ابو معاویہ، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ الثَّيِّبُ الزَّانِي وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالتَّارِكُ لِدِينِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ

عمرو بن عون، ابو معاویہ، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان کا خون حلال نہیں ہے جو کہ گواہی دیتا ہو اللہ کی وحدانیت کی اور اس بات کی کہ میں اللہ کا رسول ہوں سوائے تین

وجہ کے۔ ایک یہ شادی شدہ ہو کر زنا کرے۔ کسی کو ناحق قتل کرے تو جان کے بدلے جان۔ وہ شخص جو اپنے دین اسلام کو چھوڑ دے اور (مسلمانوں کی) جماعت سے علیحدہ ہو جائے۔

راوی: عمرو بن عون، ابومعاویہ، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبداللہ

باب : سزاؤں کا بیان

مرتدین کا حکم

جلد : جلد سوم   حدیث 947

راوی: محمد بن سنان باہلی، ابراہیم بن طہمان، عبدالعزیز بن رفیع، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ رَجُلٌ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانٍ فَإِنَّهُ يُرْجَمُ وَرَجُلٌ خَرَجَ مُحَارِبًا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّهُ يُقْتَلُ أَوْ يُصْلَبُ أَوْ يُنْفَى مِنْ الْأَرْضِ أَوْ يَقْتُلُ نَفْسًا فَيُقْتَلُ بِهَا

محمد بن سنان باہلی، ابراہیم بن طہمان، عبدالعزیز بن رفیع، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی مسلمان کا خون حلال نہیں ہے جو کہ اللہ وحدہ لاشریک کی واحدانیت کی اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کی گواہی دیتا ہو مگر تین باتوں میں سے کسی ایک کی وجہ سے۔ ایک یہ کہ شادی شدہ ہو کر زنا کرے تو اسے رجم کیا جائے گا۔ دوسرے یہ کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جنگ کرتے ہوئے باغی ہو جائے تو اسے قتل کر دیا جائے یا سولی یا جلاوطن کر دیا جائے۔ تیسرے یہ کہ کسی نفس کو قتل کرے ناحق تو اس کے عوض میں اسے قتل کیا جائے گا۔

راوی: محمد بن سنان باہلی، ابراہیم بن طہمان، عبدالعزیز بن رفیع، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

مرتدین کا حکم

جلد : جلد سوم   حدیث 948

راوی: احمد بن حنبل، مسدد، یحیی بن سعید، مسدد، ناقرہ بن خالد، عمیر بن ھل، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُسَدَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى أَقْبَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِي رَجُلَانِ مِنْ الْأَشْعَرِيِّينَ أَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِي وَالْآخَرُ عَنْ يَسَارِي فَكِلَاهُمَا سَأَلَ الْعَمَلَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاكِتٌ فَقَالَ مَا تَقُولُ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللهِ بْنَ قَيْسٍ قُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَطْلَعَانِي عَلَى مَا فِي أَنْفُسِهِمَا وَمَا شَعَرْتُ أَنَّهُمَا يَطْلُبَانِ الْعَمَلَ وَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى سِوَاكِهِ تَحْتَ شَفَتِهِ قَلَصَتْ قَالَ لَنْ نَسْتَعْمِلَ أَوْ لَا نَسْتَعْمِلُ عَلَى عَمَلِنَا مَنْ أَرَادَهُ وَلَكِنْ اذْهَبْ أَنْتَ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللهِ بْنَ قَيْسٍ فَبَعَثَهُ عَلَى الْيَمَنِ ثُمَّ أَتْبَعَهُ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَالَ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْهِ مُعَاذٌ قَالَ انْزِلْ وَأَلْقَى لَهُ وِسَادَةً وَإِذَا رَجُلٌ عِنْدَهُ مُوثَقٌ قَالَ مَا هَذَا قَالَ هَذَا كَانَ يَهُودِيًّا فَأَسْلَمَ ثُمَّ رَاجَعَ دِينَهُ دِينَ السُّوءِ قَالَ لَا أَجْلِسُ حَتَّى يُقْتَلَ قَضَاءُ اللهِ وَرَسُولِهِ قَالَ اجْلِسْ نَعَمْ قَالَ لَا أَجْلِسُ حَتَّى يُقْتَلَ قَضَاءُ اللهِ وَرَسُولِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَأَمَرَ بِهِ فَقُتِلَ ثُمَّ تَذَاكَرَا قِيَامَ اللَّيْلِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ أَمَّا أَنَا فَأَنَامُ وَأَقُومُ أَوْ أَقُومُ وَأَنَامُ وَأَرْجُو فِي نَوْمَتِي مَا أَرْجُو فِي قَوْمَتِي

احمد بن حنبل، مسدد، یحیی بن سعید، مسدد، ناقرہ بن خالد، عمیر بن ھل، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں دو اشعری آدمیوں کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوا ایک میرے دائیں جانب تھا اور دوسرا میرے بائیں جانب تھا ان دونوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عامل (گورنر) کا عہدہ طلب کیا لیکن رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم (ان کے اس سوال کے جواب میں) خاموش تھے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابوموسیٰ یا فرمایا کہ اے عبدالرحمن بن قیس (حضرت ابوموسیٰ کی کنیت) تمہاری کیا رائے ہے؟ میں نے کہا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ (نبی بنا کر) بھیجا ہے انہوں نے مجھے اپنے دلوں کی بات سے مطلع نہیں کیا اور مجھے یہ احساس بھی نہ ہوا کہ یہ دونوں عامل (گورنری) کا عہدہ طلب کرنا چاہتے ہیں ابوموسیٰ کہتے ہیں کہ اور گویا کہ میں آپ کی مسواک کو آپ کے ہونٹ کے نیچے دیکھ رہا ہوں کہ ہونٹ اوپر کو اٹھا ہوا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم ہرگز اسے گورنر نہیں بنائیں یا فرمایا کہ ہم اسے گورنر نہیں بنائیں گے اپنے کاموں پر جو اسے چاہے لیکن ابوموسی یا فرمایا اے عبداللہ بن قیس رضی اللہ تعالی عنہ تم جاؤ تو انہیں یمن کا گورنر بنا کر بھیج دیا پھر ان کے بعد حضرت معاذ بن جبل کو (گورنر) بنایا۔ راوی کہتے ہیں کہ جب حضرت معاذ ابوموسی کے پاس آئے تو ابوموسیٰ نے فرمایا کہ اتریئے اور ان کے لیے تکیہ رکھا تو انہوں نے دیکھا کہ ایک شخص بندھا ہوا پڑا ہے پوچھا کہ یہ کیا معاملہ ہے ابوموسیٰ نے فرمایا کہ یہ پہلے یہودی تھا پھر اسلام لے آیا پھر دوبارہ اپنے دین کی طرف لوٹ گیا ہے جو برا دین ہے۔ معاذ بن جبل رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ میں اس وقت تک نہیں بیٹھوں کا جب تک اللہ اور اس کے رسول کے فیصلہ کے مطابق اسے قتل نہ کیا جائے۔ تین مرتبہ یہ فرمایا چنانچہ اس کے قتل کا حکم دیا گیا تو اسے قتل کر دیا گیا پھر دونوں کے درمیان رات کے قیام کا تذکرہ ہوا تو دونوں میں سے ایک نے غالبا حضرت معاذ رضی اللہ تعالی عنہ نے ہی فرمایا کہ جہاں تک میرا تعلق ہے میں تو سوتا ہوں اور قیام بھی کرتا ہوں فرمایا کہ قیام اللیل بھی کرتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور میں اپنی نیند کے بارے میں بھی اسی (اجر وثواب کی) امید رکھتا ہوں جس کی اپنے قیامُ اللّیل میں رکھتا ہوں۔

راوی : احمد بن حنبل، مسدد، یحیی بن سعید، مسدد، ناقرہ بن خالد، عمیر بن ھل، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

مرتدین کا حکم

جلد : جلد سوم حدیث 949

راوی: حسن بن علی حمانی یعنی عبدالحمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْحِمَّانِيُّ يَعْنِي عَبْدَ الْحَمِيدِ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى وَبُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَدِمَ عَلَيَّ مُعَاذٌ وَأَنَا بِالْيَمَنِ وَرَجُلٌ كَانَ يَهُودِيًّا فَأَسْلَمَ فَارْتَدَّ عَنْ الْإِسْلَامِ فَلَمَّا قَدِمَ مُعَاذٌ قَالَ لَا أَنْزِلُ عَنْ دَابَّتِي حَتَّى يُقْتَلَ فَقُتِلَ قَالَ أَحَدُهُمَا وَكَانَ قَدْ اسْتُتِيبَ قَبْلَ ذَلِكَ

حسن بن علی حمانی یعنی عبدالحمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ میرے پاس آئے اور میں یمن میں (گورنر) تھا اور ایک آدمی جو پہلے یہودی تھا پھر اسلام لے آیا تو اس کے بعد وہ اسلام سے مرتد ہوگیا۔ جب حضرت معاذ تشریف لائے تو کہا کہ میں اپنی سواری سے اس وقت تک نہیں اتروں گا جب تک کہ اسے قتل نہ کر دیا جائے چنانچہ اسے قتل کیا گیا بعد میں ان دونوں میں سے کسی ایک نے کہا کہ اس سے اس سے پہلے توبہ طلب کی جاچکی تھی۔

راوی: حسن بن علی حمانی یعنی عبدالحمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: سزاؤں کا بیان

مرتدین کا حکم

جلد: جلد سوم **حدیث** 950

راوی: محمد بن علاء، حفص بن شیبانی، ابوبردہ،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا حَفْصٌ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ فَأُتِيَ أَبُو مُوسَى بِرَجُلٍ قَدْ ارْتَدَّ عَنْ الْإِسْلَامِ فَدَعَاهُ عِشْرِينَ لَيْلَةً أَوْ قَرِيبًا مِنْهَا فَجَاءَ مُعَاذٌ فَدَعَاهُ فَأَبَى فَضَرَبَ عُنُقَهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ لَمْ يَذْكُرْ الِاسْتِتَابَةَ وَرَوَاهُ ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ الِاسْتِتَابَةَ

محمد بن علاء، حفص بن شیبانی، ابوبردہ سے یہی قصہ مروی ہے انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس ایک شخص لایا گیا جو اسلام سے پھر گیا تھا انہوں نے اس شخص کو تقریبا لگ بھگ بیس راتوں تک اسلام قبول کرنے کی دعوت دی۔ پھر حضرت معاذ تشریف لائے تو انہوں نے بھی اسے اسلام کی دعوت دی تو اس نے انکار کر دیا تو انہوں نے اس کی گردن مار دی۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو عبدالمالک بن عمیر نے ابوبردہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے اس میں اس بات کا ذکر نہیں ہے اس سے توبہ طلب کی گئی تھی جبکہ ابن فضیل نے شیبانی سے انہوں نے سعید بن ابی بردہ سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے ابوموسیٰ سے یہی حدیث روایت کی ہے اور اس میں بھی طلب توبہ کا تذکرہ نہیں ہے۔

راوی : محمد بن علاء، حفص بن شیبانی، ابوبردہ،

باب : سزاؤں کا بیان

مرتدین کا حکم

جلد : جلد سوم حدیث 951

راوی: ابن معاذ، ابی، مسعود، قاسم،

حَدَّثَنَا ابْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ الْقَاسِمِ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ فَلَمْ يَنْزِلْ حَتَّى ضُرِبَ عُنُقُهُ وَمَا اسْتَتَابَهُ

ابن معاذ، ابی، مسعود، قاسم سے یہی حدیث منقول ہے اس میں یہ ہے کہ حضرت معاذ اپنی سواری سے نہیں اترے حتی کہ اس کی گردن مار دی گئی اور اس سے توبہ نہیں طلب کی گئی۔

راوی : ابن معاذ، ابی، مسعود، قاسم،

باب : سزاؤں کا بیان

مرتدین کا حکم

جلد : جلد سوم حدیث 952

راوی: احمد بن محمد مروزی، علی بن حسن، بن واقد، یزید نخلی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ يَكْتُبُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَزَلَّهُ الشَّيْطَانُ فَلَحِقَ بِالْكُفَّارِ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْتَلَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَاسْتَجَارَ لَهُ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَأَجَارَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن محمد مروزی، علی بن حسن، بن واقد، ، یزید نخلی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن سعد بن ابی السرح، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کاتب تھے انہیں شیطان نے پھسلا دیا اور وہ کفار سے جا ملے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے روز ان کے قتل کا حکم دے دیا حضرت عثمان بن عفان نے ان کے لیے امان مانگی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں امان دے دی۔

راوی: احمد بن محمد مروزی، علی بن حسن، بن واقد، یزید نخلی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

مرتدین کا حکم

جلد : جلد سوم حدیث 953

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، احمد بن فضل، اسباط بن نصر، زعم سدی، حضرت مصعب رضی اللہ تعالی عنہ بن سعد اپنے والد حضرت سعد رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ زَعَمَ السُّدِّيُّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ اخْتَبَأَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ عِنْدَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَجَائَ بِهِ حَتَّى أَوْقَفَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْ عَبْدَ اللَّهِ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَنَظَرَ إِلَيْهِ ثَلَاثًا كُلُّ ذَلِكَ يَأْبَى فَبَايَعَهُ بَعْدَ ثَلَاثٍ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَمَا كَانَ فِيكُمْ رَجُلٌ رَشِيدٌ يَقُومُ إِلَى هَذَا حَيْثُ رَآنِي كَفَفْتُ يَدِي عَنْ بَيْعَتِهِ فَيَقْتُلُهُ فَقَالُوا مَا نَدْرِي يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا فِي نَفْسِكَ أَلَّا أَوْمَأْتَ إِلَيْنَا بِعَيْنِكَ قَالَ إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِنَبِيٍّ أَنْ تَكُونَ لَهُ خَائِنَةُ الْأَعْيُنِ

عثمان بن ابوشیبہ، احمد بن فضل، اسباط بن نصر، زعم سدی، حضرت مصعب رضی اللہ تعالی عنہ بن سعد اپنے والد حضرت سعد رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ فتح مکہ کے روز عبد اللہ بن سعد بن ابی سرح، حضرت عثمان بن عفان کے پاس چھپ کر بیٹھ گئے وہ انہیں لے کر آئے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کھڑا کر دیا اور فرمایا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عبد اللہ کو بیعت کرلیں تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سر مبارک اٹھایا اور ان کی طرف تین مرتبہ دیکھا اور ہر مرتبہ انکار کیا پھر تین مرتبہ کے بعد ان کو بیعت کر لیا پھر اپنے صحابہ رضی اللہ تعالی عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ تم میں کوئی رجل رشید نہیں تھا کہ جو اس کی طرف کھڑا ہو کر اسے قتل کر دیتا۔ جب اس نے مجھے دیکھا کہ میں نے اس کو بیعت کرنے سے ہاتھ روک لیا ہے صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں نہیں معلوم تھا کہ آپ کے دل میں کیا ہے آپ نے اپنی آنکھ سے ہماری طرف اشارہ کیوں نہیں فرمایا؟ فرمایا کہ کسی نبی کے لیے مناسب نہیں کہ وہ آنکھوں کی خیانت کرے۔

راوی : عثمان بن ابوشیبہ، احمد بن فضل، اسباط بن نصر، زعم سدی، حضرت مصعب رضی اللہ تعالی عنہ بن سعد اپنے والد حضرت سعد رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

مرتدین کا حکم

جلد : جلد سوم 954 حدیث

راوی: قتبیہ بن سعید، شعبی، جزیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ إِلَى الشِّرْكِ فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ

قتبیہ بن سعید، شعبی، جزیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جب غلام (مسلمان بندہ) شرک کی طرف بھاگ جائے تو بے شک اس کا خون حلال ہو گیا۔

راوی: قتبیہ بن سعید، شعبی، جزیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گستاخ رسول کی سزا

باب : سزاؤں کا بیان

گستاخ رسول کی سزا

جلد : جلد سوم 955 حدیث

راوی: عباد بن موسیٰ ختلی، اسماعیل بن جعفر مدنی، اسرائیل، عثمان اشحام، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الْخُتَّلِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عُثْمَانَ الشَّحَّامِ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ أَعْمَى كَانَتْ لَهُ أُمُّ وَلَدٍ تَشْتُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقَعُ فِيهِ فَيَنْهَاهَا فَلَا تَنْتَهِي وَيَزْجُرُهَا فَلَا تَنْزَجِرُ قَالَ فَلَمَّا كَانَتْ ذَاتَ لَيْلَةٍ جَعَلَتْ تَقَعُ فِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَشْتُمُهُ فَأَخَذَ الْمِغْوَلَ فَوَضَعَهُ فِي

بَطْنِهَا وَاتَّكَأَ عَلَيْهَا فَقَتَلَهَا فَوَقَعَ بَيْنَ رِجْلَيْهَا طِفْلٌ فَلَطَّخَتْ مَا هُنَاكَ بِالدَّمِ فَلَمَّا أَصْبَحَ ذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعَ النَّاسَ فَقَالَ أَنْشُدُ اللهَ رَجُلًا فَعَلَ مَا فَعَلَ لِي عَلَيْهِ حَقٌّ إِلَّا قَامَ فَقَامَ الْأَعْمَى يَتَخَطَّى النَّاسَ وَهُوَ يَتَزَلْزَلُ حَتَّى قَعَدَ بَيْنَ يَدَيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَنَا صَاحِبُهَا كَانَتْ تَشْتُمُكَ وَتَقَعُ فِيكَ فَأَنْهَاهَا فَلَا تَنْتَهِي وَأَزْجُرُهَا فَلَا تَنْزَجِرُ وَلِي مِنْهَا ابْنَانِ مِثْلُ اللُّؤْلُؤَتَيْنِ وَكَانَتْ بِي رَفِيقَةً فَلَمَّا كَانَ الْبَارِحَةَ جَعَلَتْ تَشْتُمُكَ وَتَقَعُ فِيكَ فَأَخَذْتُ الْمِغْوَلَ فَوَضَعْتُهُ فِي بَطْنِهَا وَاتَّكَأْتُ عَلَيْهَا حَتَّى قَتَلْتُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا اشْهَدُوا أَنَّ دَمَهَا هَدَرٌ

عباد بن موسیٰ ختلی، اسماعیل بن جعفر مدنی، اسرائیل، عثمان اشحام، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ ایک اندھے کی ام ولد (وہ باندی جس نے مالک کا بچہ جنا ہو) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو برا بھلا کہا کرتی تھی اور آپ کی برائی میں نَعُوذُ بِاللہ) مشغول رہتی تھی۔ وہ اندھا اسے اس سے منع کرتا تھا تو وہ باز نہ آتی تھی اور وہ اسے ڈانٹتا تھا لیکن وہ اس کی ڈانٹ نہیں سنتی تھی۔ راوی کہتے ہیں کہ ایک رات جب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہجو میں پڑی تھی اور آپ کو برا بھلا کہہ رہی تھی تو اس کے اندھے مالک نے خنجر لیا اور اس کے پیٹ پر رکھ دیا اور اس پر تکیہ لگالیا۔ اور اسے قتل کر دیا۔ اس عورت کی ٹانگوں کے درمیان بچہ پڑا ہوا تھا تو وہ وہاں پر خون سے لتھڑ گیا صبح کو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اس کا تذکرہ ہوا تو آپ نے لوگوں کو جمع کیا اور کہا کہ میں اس شخص کو جس نے اپنے اوپر میرا حق رکھتے ہوئے یہ فعل کیا ہے اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ وہ کھڑا ہو جائے تو وہ اندھا کھڑا ہو گیا اور لوگوں کی گردنیں پھلانگتا لرزتا کانپتا ہوا آیا، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بیٹھ گیا، اور کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اس عورت کا ساتھی ہوں وہ آپ کو برا بھلا کہتی تھی اور آپ کی برائی میں پڑی رہا کرتی تھی میں اسے منع بھی کرتا تھا تو وہ باز نہ آئی تھی اور اسے ڈانٹا ڈپٹا تو اس پر اس کا کوئی اثر نہ ہوا اور اس سے میرے دو موتیوں جیسے بیٹے ہیں اور وہ میری بڑی اچھی ساتھی تھی گذشتہ رات وہ آپ کو برا بھلا کہنے لگی اور آپ کے بارے میں ایسی ویسی بات کہنے لگی تو میں نے خنجر لے کر اس کے پیٹ پر رکھا اور اس پر تکیہ لگا دیا۔ (زور لگایا) یہاں تک کہ میں نے اسے قتل کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خبر دار گواہ رہو اس کا خون ھدر بیکار لغو ہے (ضائع) ہے۔

<u>**راوی :**</u> عباد بن موسیٰ ختلی، اسماعیل بن جعفر مدنی، اسرائیل، عثمان اشحام، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

گستاخ رسول کی سزا

جلد : جلد سوم حدیث 956

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، عبداللہ بن جراح، جریر، مغیرہ، شعبی، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ يَهُودِيَّةً كَانَتْ تَشْتُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقَعُ فِيهِ فَخَنَقَهَا رَجُلٌ حَتَّى مَاتَتْ فَأَبْطَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَمَهَا

عثمان بن ابوشیبہ، عبداللہ بن جراح، جریر، مغیرہ، شعبی، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ ایک یہود عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو برا بھلا کہتی تھی اور آپ کی برائی میں پڑی رہتی تھی ایک آدمی نے اس کا گلا گھونٹ دیا حتی کہ وہ مر گئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا خون ہدر (ضائع قرار) دے دیا۔

راوی : عثمان بن ابوشیبہ، عبداللہ بن جراح، جریر، مغیرہ، شعبی، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

گستاخ رسول کی سزا

جلد : جلد سوم حدیث 957

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد، یونس، حمید بن هل، هارون بن عبداللہ، نصیر بن فرج، ابواسامہ، یزید بن زریح، یونس بن عبید، حمید بن ھلال، عبداللہ بن مطرف، حضرت ابوبرزہ رضی اللہ تعالی عنہ الاسلمی رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يُونُسَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَنُصَيْرُ بْنُ الْفَرَجِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَتَغَيَّظَ عَلَى رَجُلٍ فَاشْتَدَّ عَلَيْهِ فَقُلْتُ تَأْذَنُ لِي يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَضْرِبُ عُنُقَهُ قَالَ فَأَذْهَبَتْ كَلِمَتِي غَضَبَهُ فَقَامَ فَدَخَلَ فَأَرْسَلَ إِلَيَّ فَقَالَ مَا الَّذِي قُلْتَ آنِفًا قُلْتُ ائْذَنْ لِي أَضْرِبُ عُنُقَهُ قَالَ أَكُنْتَ فَاعِلًا لَوْ أَمَرْتُكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَا وَاللهِ مَا كَانَتْ لِبَشَرٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَفْظُ يَزِيدَ

موسی بن اسماعیل، حماد، یونس، حمید بن ھل، ھارون بن عبد اللہ، نصیر بن فرج، ابو اسامہ، یزید بن زریع، یونس بن عبید، حمید بن ھلال، عبد اللہ بن مطرف، حضرت ابو برزہ رضی اللہ تعالی عنہ الاسلمی رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس ان کے زمانہ خلافت میں بیٹھا ہوا تھا پس وہ کسی آدمی پر غضبناک ہو گئے اور اسے سخت سست کہا میں نے عرض کیا اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلفیہ آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں اس کی گردن ماردوں؟ ابو برزہ کہتے ہیں کہ میرے اس جملہ سے ان کا غصہ جاتا رہا اور وہ کھڑے ہو کر گھر کے اندر داخل ہو گئے اور مجھے بلا بھیجا اور فرمایا کہ تم نے ابھی کیا کہا تھا میں نے کہا کہ مجھے اجازت دیں تو اس کی گردن ماردوں؟ فرمایا کہ اگر میں تمہیں اس کا حکم دیتا تو کیا تم ایسا کر دیتے؟ میں نے کہا جی ہاں۔ فرمایا کہ خدا کی قسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کسی فرد بشر کے لیے کسی کو قتل نہیں کیا جا سکتا (برا بھلا کہنے پر) امام ابو داؤد فرماتے ہیں کہ یہ الفاظ یزید بن زریع کے ہیں۔

<u>**راوی**</u> : موسی بن اسماعیل، حماد، یونس، حمید بن ھل، ھارون بن عبد اللہ، نصیر بن فرج، ابو اسامہ، یزید بن زریع، یونس بن عبید، حمید بن ھلال، عبد اللہ بن مطرف، حضرت ابو برزہ رضی اللہ تعالی عنہ الاسلمی رضی اللہ تعالی عنہ

اللہ اور رسول سے جنگ کرنے کا بیان

باب : سزاؤں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 958

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ابوایوب، ابوقلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ بن مالك

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ قَوْمًا مِنْ عُكْلٍ أَوْ قَالَ مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلِقَاحٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَشْرَبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا فَانْطَلَقُوا فَلَمَّا صَحُّوا قَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا النَّعَمَ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَرُهُمْ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ فَأَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آثَارِهِمْ فَمَا ارْتَفَعَ النَّهَارُ حَتَّى جِيءَ بِهِمْ فَأَمَرَ بِهِمْ فَقُطِعَتْ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ وَسُمِرَ أَعْيُنُهُمْ وَأُلْقُوا فِي الْحَرَّةِ يَسْتَسْقُونَ فَلَا يُسْقَوْنَ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ فَهَؤُلَاءِ قَوْمٌ سَرَقُوا وَقَتَلُوا وَكَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَحَارَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ

سلیمان بن حرب، حماد، ابوایوب، ابوقلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ بن مالک فرماتے ہیں کہ قبیلہ،، عکل،، یا عرینہ کے کچھ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے پس انہیں مدینہ کی آب وہوا راس نہ آئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا کہ ان کے لیے دودھ دینے والی اونٹنیوں کا اور انہیں حکم دیا کہ وہ ان کے پیشاب اور دودھ کو پئیں چنانچہ وہ چلے گئے (علاج کے بعد) جب وہ تندرست ہوگئے تو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چرواہے کو قتل کر دیا اور جانوروں کو ہنکا کر لے گئے صبح کو اس کی اطلاع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچی تو آپ نے ان کے تعاقب میں لوگوں کو بھیجا کہ پس جب دن چڑھے وہ انہیں پکڑ کر لائے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا ان کے لیے کہ ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیئے گئے اور ان کی آنکھوں میں گرم سلائیاں پھیر دی گئیں اور انہیں حرہ میں (جو مدینہ کے دونوں کناروں کے پاس ایک بہت بڑا قطعہ زمین ہے جہاں سیاہ پتھر پڑے ہوئے ہیں) ڈال دیا گیا اور ان کی یہ حالت ہوگئی کہ وہ پیاس سے تڑپ کر پانی مانگتے تھے لیکن انہیں پانی نہ پلایا جاتا۔ ابوقلابہ کہتے ہیں کہ یہ وہ لوگ تھے انہوں نے چوری کی، قتل کیا اور ایمان لانے کے بعد پھر کفر کی راہ اختیار کی اور اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کی۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ابوایوب، ابوقلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ بن مالک

باب : سزاؤں کا بیان

اللہ اور رسول سے جنگ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 959

راوی: موسی بن اسماعیل، وهیب، ایوب

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ بِإِسْنَادِهِ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فِيهِ فَأَمَرَ بِمَسَامِيرَ فَأُحْمِيَتْ فَكَحَلَهُمْ وَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَمَا حَسَمَهُمْ

موسی بن اسماعیل، وھیب، ایوب نے انہی سے اس حدیث کو بیان کیا ہے اس میں فرمایا کہ آپ نے حکم دیا کہ سلائیاں گرم کرنے کا چنانچہ وہ گرم کی گئیں اور ان کی آنکھوں میں بطور سرمہ کے پھیری گئیں اور ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیے گئے اور انہیں دفعتہ ہی نہیں قتل کیا گیا۔

راوی : موسی بن اسماعیل، وھیب، ایوب

باب : سزاؤں کا بیان

اللہ اور رسول سے جنگ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 960

راوی: محمد بن صباح بن سفیان، عمرو بن عثمان، ولید، اوزاعی، ابوقلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ أَخْبَرَنَا ح و حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى

يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فِيهِ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهِمْ قَافَةً فَأُتِيَ بِهِمْ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي ذَلِكَ إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا الْآيَةَ

محمد بن صباح بن سفیان، عمرو بن عثمان، ولید، اوزاعی، ابو قلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہی حدیث روایت کی ہے اس میں فرمایا کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کی تلاش میں قیافہ شناسوں کی جماعت بھیجی پس انہیں پکڑ کر لایا گیا تو اللہ نے یہ آیت نازل کی۔ إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا الآیۃ بیشک یہی بدلہ ہے ان لوگوں کا جو اللہ اور اس کے رسول علیہ السلام کے ساتھ جنگ کرتے ہیں کہ انہیں قتل کیا جائے یا سولی پر لٹکایا جائے یا ان کے ہاتھ اور پاؤں متضاد کاٹے جائیں۔

راوی : محمد بن صباح بن سفیان، عمرو بن عثمان، ولید، اوزاعی، ابو قلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

اللہ اور رسول سے جنگ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 961

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت، قتادہ، حمید، انس بن مالک، حضرت ثابت قتادہ اور حمید نے حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ وَقَتَادَةُ وَحُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ أَنَسٌ فَلَقَدْ رَأَيْتُ أَحَدَهُمْ يَكْدِمُ الْأَرْضَ بِفِيهِ عَطَشًا حَتَّى مَاتُوا

موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت، قتادہ، حمید، انس بن مالک، حضرت ثابت قتادہ اور حمید نے حضرت انس بن مالک سے اس حدیث کو روایت کیا ہے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ پس بیشک میں نے ان میں سے (عکل یا عرینہ کے سزا یافتہ لوگوں میں

سے) ایک ایک کو دیکھا کہ وہ پیاس کی شدت سے زمین کرید رہا تھا یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت، قتادہ، حمید، انس بن مالک، حضرت ثابت قتادہ اور حمید نے حضرت انس بن مالک

باب : سزاؤں کا بیان

اللہ اور رسول سے جنگ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 962

راوی: محمد بن بشار، ابن ابوهادی، هشام، قتاده، حضرت انس رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ نَحْوَهُ زَادَ ثُمَّ نَهَى عَنْ الْمُثْلَةِ

محمد بن بشار، ابن ابوھادی، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے اسی کی طرح مروی ہے اس میں یہ اضافہ ہے کہ پھر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو مثلہ کرنے سے منع فرمایا۔

راوی: محمد بن بشار، ابن ابوھادی، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

اللہ اور رسول سے جنگ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 963

راوی: ابوبلال، ابوزناد، عبداللہ بن عبیداللہ، احمر، عبداللہ بن عبیداللہ بن عمر بن خطاب، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَحْمَدُ هُوَ يَعْنِي عَبْدَ اللهِ بْنَ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ نَاسًا أَغَارُوا عَلَى إِبِلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَاقُوهَا وَارْتَدُّوا عَنْ الْإِسْلَامِ وَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤْمِنًا فَبَعَثَ فِي آثَارِهِمْ فَأُخِذُوا فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ قَالَ وَنَزَلَتْ فِيهِمْ آيَةُ الْمُحَارَبَةِ وَهُمْ الَّذِينَ أَخْبَرَ عَنْهُمْ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْحَجَّاجَ حِينَ سَأَلَهُ

احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، عمرو، سعید، ابوبلال، ابوزناد، عبداللہ بن عبیداللہ، احمر، عبداللہ بن عبیداللہ بن عمر بن خطاب، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کچھ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اونٹوں پر غارت گری کی اور انہیں لوٹ کر ہنکالے گئے اور اسلام سے پھر گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چرواہے کو قتل کر دیا جو مسلمان تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے تعاقب میں کچھ لوگوں کو بھیجا تو انہیں گرفتار کرلیا اور ان کے ہاتھ پاؤں کاٹے گئے اور ان کی آنکھوں میں گرم سلائیاں پھیری گئیں فرمایا کہ ان لوگوں کے بارے میں ہی آیت محاربہ بھی نازل ہوئی اور یہی وہ لوگ تھے کہ حجاج بن یوسف نے جب حضرت انس بن مالک سے سوال کیا تو انہوں نے ان لوگوں کے بارے میں اسے بتلایا۔

راوی: ابوبلال، ابوزناد، عبداللہ بن عبیداللہ، احمر، عبداللہ بن عبیداللہ بن عمر بن خطاب، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

اللہ اور رسول سے جنگ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 964

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، لیث بن سعد، محمد بن عجلان، حضرت ابوالزناد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَطَّعَ الَّذِينَ سَرَقُوا لِقَاحَهُ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ بِالنَّارِ عَاتَبَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّمَا جَزَائُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا الْآيَةَ

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، لیث بن سعد، محمد بن عجلان، حضرت ابوالزناد رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کو جنہوں نے آپ کی اونٹنیوں کو چرایا تھا ہاتھ پاؤں کاٹے اور ان کی آنکھوں میں آگ کی سلائیاں پھیریں تو اللہ نے آپ پر عتاب فرمایا اس بارے میں اور یہ آیت نازل فرمائی اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِیۡنَ یُحَارِبُوۡنَ اللّٰہَ وَرَسُوۡلَہٗ وَیَسۡعَوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ فَسَادًا اَنۡ یُّقَتَّلُوۡۤا اَوۡ یُصَلَّبُوۡۤا۔

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، لیث بن سعد، محمد بن عجلان، حضرت ابوالزناد رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

اللہ اور رسول سے جنگ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 965

راوی: محمد بن کثیر، موسیٰ بن اسماعیل، ھمام، قتادہ، حضرت محمد بن سیرین فرماتے ھیں کہ یہ حدیث انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ح و حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ الْحُدُودُ يَعْنِي حَدِيثَ أَنَسٍ

محمد بن کثیر، موسیٰ بن اسماعیل، ھمام، قتادہ، حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ یہ حدیث انس رضی اللہ تعالی عنہ (جس میں تفصیلا ان لوگوں کی سزا کا ذکر ہے حدود کی آیت کے نازل سے قبل کی ہے۔

راوی: محمد بن کثیر، موسیٰ بن اسماعیل، ھمام، قتادہ، حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ یہ حدیث انس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

اللہ اور رسول سے جنگ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 966

راوی: احمد بن محمد بن ثابت، علی بن حسین، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّمَا جَزَائُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنْ الْأَرْضِ إِلَى قَوْلِهِ غَفُورٌ رَحِيمٌ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي الْمُشْرِكِينَ فَمَنْ تَابَ مِنْهُمْ قَبْلَ أَنْ يُقْدَرَ عَلَيْهِ لَمْ يَمْنَعْهُ ذَلِكَ أَنْ يُقَامَ فِيهِ الْحَدُّ الَّذِي أَصَابَهُ

احمد بن محمد بن ثابت، علی بن حسین، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن کریم کی آیت۔ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَه وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْا اَوْ يُصَلَّبُوْا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ الایۃ۔ یہ مشرکین کے بارے میں نازل ہوئی۔ پس جس نے گرفتاری سے قبل توبہ کرلی تو اس کی توبہ اس پر حد قائم ہونے سے مانع نہیں ہوگی جو حد اس پر لازم ہوگئی۔

راوی: احمد بن محمد بن ثابت، علی بن حسین، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حد شرعی کے دفع کے لیے سفارش کا حکم

باب : سزاؤں کا بیان

حد شرعی کے دفع کے لیے سفارش کا حکم

جلد : جلد سوم حدیث 967

راوی: یزید بن خالد بن عبداللہ بن موہب ہمدانی، قتیبہ بن سعید ثقفی، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَرْأَةِ الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا يَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا وَمَنْ يَجْتَرِئُ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ أُسَامَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُسَامَةُ أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ ثُمَّ قَامَ فَاخْتَطَبَ فَقَالَ إِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَايْمُ اللَّهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا

یزید بن خالد بن عبد اللہ بن موہب ہمدانی، قتیبہ بن سعید ثقفی، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ بنی مخزوم کی ایک عورت کے معاملے میں جس نے چوری کی تھی قریش کو رنجیدہ کر دیا تو انہوں نے کہا کہ اس عورت کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کون گفتگو کرے گا؟ لوگ کہنے لگے کہ اس کی جراءت سوائے حضرت اسامہ کے کون کر سکتا ہے چنانچہ اسامہ بن زید رضی اللہ تعالی عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی رہائی کے بارے میں گفتگو کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے اسامہ کیا تم اللہ کی حدود میں سے ایک حد کے بارے میں سفارش کر رہے ہو؟ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے اور خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ تم سے پہلے لوگ اس وجہ سے ہلاک ہو گئے کہ جب ان میں سے کوئی معزز آدمی چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور جب ان میں کوئی کمزور آدمی چوری کرتا تو اس پر حد لازم کر دیتے تھے اور خدا کی قسم اگر میری بیٹی فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہ بھی چوری کرے گی تو میں اس کا ہاتھ کاٹ دوں گا۔

راوی: یزید بن خالد بن عبد اللہ بن موہب ہمدانی، قتیبہ بن سعید ثقفی، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

حد شرعی کے دفع کے لیے سفارش کا حکم

جلد : جلد سوم حدیث 968

راوی: عباس بن عبدالعظیم، محمد بن یحیی، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ ومُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَتْ امْرَأَةٌ مَخْزُومِيَّةٌ تَسْتَعِيرُ الْمَتَاعَ وَتَجْحَدُهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَطْعِ يَدِهَا وَقَصَّ نَحْوَ حَدِيثِ اللَّيْثِ قَالَ فَقَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهَا قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَى ابْنُ وَهْبٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ فِيهِ كَمَا قَالَ اللَّيْثُ إِنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ الْفَتْحِ وَرَوَاهُ اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِإِسْنَادِهِ فَقَالَ اسْتَعَارَتْ امْرَأَةٌ وَرَوَى مَسْعُودُ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا الْخَبَرِ قَالَ سَرَقَتْ قَطِيفَةً مِنْ بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ فَعَاذَتْ بِزَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عباس بن عبدالعظیم، محمد بن یحیی، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ ایک مخزومی عورت لوگوں کا سامان بطور عاریت لیتی تھی بعد میں اس سے مکر جاتی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ابن وہب نے اس حدیث کو یونس عن زہری سے روایت کیا ہے اور اس میں انہوں نے لیث ہی طرح کہا ہے ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں غزوہ فتح مکہ میں چوری کی جبکہ لیث نے یونس عن ابن شہاب سے اپنی سند سے اس حدیث کو روایت کیا ہے انہوں نے فرمایا کہ ایک عورت نے کوئی چیز مستعار لی جبکہ اسے مسعود بن الاسود نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کیا ہے انہوں نے فرمایا کہ اس عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر سے کوئی چیز چرائی تھی۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو ابوالزبیر نے حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے

اس طرح روایت کیا ہے کہ ایک عورت نے چوری کی پھر زینب بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پناہ لی۔

راوی : عباس بن عبدالعظیم، محمد بن یحیی، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

حد شرعی کے دفع کے لیے سفارش کا حکم

جلد : جلد سوم **حدیث** 969

راوی: جعفر بن مسافر، محمد بن سلیمان انباری، ابن ابوفدیک، عبدالملک بن زید، جعفر بن سعید بن زید بن عمرو بن نفیل، محمد بن ابوبکر، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَيْدٍ نَسَبَهُ جَعْفَرٌ إِلَى سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقِيلُوا ذَوِي الْهَيْئَاتِ عَثَرَاتِهِمْ إِلَّا الْحُدُودَ

جعفر بن مسافر، محمد بن سلیمان انباری، ابن ابوفدیک، عبدالملک بن زید، جعفر بن سعید بن زید بن عمرو بن نفیل، محمد بن ابو بکر، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صاحب مروت لوگوں کی لغزشوں کو معاف کرتے رہو سوائے حدود کے۔ (صاحب مروت سے مراد وہ لوگ ہیں جو ہمیشہ نیک نام ہوتے ہیں اور عام طور پر گناہوں میں مبتلا نہیں ہوتے ایسے لوگ اگر کوئی جرم کریں جس پر حد جاری ہوتی ہو تو انہیں معاف کرنا صحیح نہیں۔

راوی : جعفر بن مسافر، محمد بن سلیمان انباری، ابن ابوفدیک، عبدالملک بن زید، جعفر بن سعید بن زید بن عمرو بن نفیل، محمد بن ابو بکر، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حاکم تک جرم کا مقدمہ پہنچنے سے پہلے پہلے اسے معاف کر دیا جائے

باب : سزاؤں کا بیان

حاکم تک جرم کا مقدمہ پہنچنے سے پہلے پہلے اسے معاف کر دیا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 970

راوی: سلیمان بن ابوداؤد مہری، ابن وهب، ابن جریر، عمرو بن شعیب، عبدالله بن حضرت عمرو بن شعیب رضی الله تعالی عنه اپنے والد سے اور وہ عبدالله بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَافُّوا الْحُدُودَ فِيمَا بَيْنَكُمْ فَمَا بَلَغَنِي مِنْ حَدٍّ فَقَدْ وَجَبَ

سلیمان بن ابو دواؤد مھری، ابن وہب، ابن جریر، عمرو بن شعیب،، عبد اللہ بن حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ تعالی عنہ اپنے والد سے اور وہ عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم آپس میں حدود کو معاف کر دیا کرو پس جو حد مجھ تک پہنچی تو بیشک وہ واجب ہو گئی۔

راوی : سلیمان بن ابو دواؤد مھری، ابن وہب، ابن جریر، عمرو بن شعیب، عبد اللہ بن حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ تعالی عنہ اپنے والد سے اور وہ عبد اللہ بن عمرو بن العاص

جن لوگوں پر حد واجب ہو ان کے جرم کو چھپانا چاہیے

باب : سزاؤں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 971

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، زید بن اسلم، یزید بن نعیم، ماعز، حضرت نعیم

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ مَاعِزًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقَرَّ عِنْدَهُ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَأَمَرَ بِرَجْمِهِ وَقَالَ لِهَزَّالٍ لَوْ سَتَرْتَهُ بِثَوْبِكَ كَانَ خَيْرًا لَكَ

مسدد، یحیی، سفیان، زید بن اسلم، یزید بن نعیم،، ماعز، حضرت نعیم سے روایت ہے کہ حضرت ماعز اسلمی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائے اور چار مرتبہ آپ کے سامنے زنا کا اقرار کیا اور شادی شدہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو رجم کرنے کا حکم دیا اور ہزال سے (جنہوں نے ماعز کو اقرار کرنے کا کہا تھا) سے فرمایا کہ کاش تو اس کے جرم کو اپنے کپڑے میں چھپا لیتا تو یہ تیرے لیے بہتر ہوتا۔

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، زید بن اسلم، یزید بن نعیم، ماعز، حضرت نعیم

باب : سزاؤں کا بیان

جن لوگوں پر حد واجب ہو ان کے جرم کو چھپانا چاہیے

جلد : جلد سوم حدیث 972

راوی: محمد بن عبید، حماد بن زید، یحیی ابن المنکدر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ أَنَّ هَزَّالًا أَمَرَ مَاعِزًا أَنْ يَأْتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُخْبِرَهُ

محمد بن عبید، حماد بن زید، یحیی ابن المنکدر فرماتے ہیں کہ ہزال نے ماعز کو حکم دیا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں

اور انہیں (زنا کے بارے میں) بتلائیں۔

راوی: محمد بن عبید، حماد بن زید، یحیی ابن المنکدر

باب : سزاؤں کا بیان

جن لوگوں پر حد واجب ہو ان کے جرم کو چھپانا چاہیے

جلد : جلد سوم **حدیث** 973

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، فریادی، اسرائیل، سماک بن حرب، عکرمہ بن حضرت وائل بن حجر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً خَرَجَتْ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُرِيدُ الصَّلَاةَ فَتَلَقَّاهَا رَجُلٌ فَتَجَلَّلَهَا فَقَضَى حَاجَتَهُ مِنْهَا فَصَاحَتْ وَانْطَلَقَ فَمَرَّ عَلَيْهَا رَجُلٌ فَقَالَتْ إِنَّ ذَاكَ فَعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا وَمَرَّتْ عِصَابَةٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ فَقَالَتْ إِنَّ ذَلِكَ الرَّجُلَ فَعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا فَانْطَلَقُوا فَأَخَذُوا الرَّجُلَ الَّذِي ظَنَّتْ أَنَّهُ وَقَعَ عَلَيْهَا فَأَتَوْهَا بِهِ فَقَالَتْ نَعَمْ هُوَ هَذَا فَأَتَوْا بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَمَرَ بِهِ قَامَ صَاحِبُهَا الَّذِي وَقَعَ عَلَيْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَنَا صَاحِبُهَا فَقَالَ لَهَا اذْهَبِي فَقَدْ غَفَرَ اللهُ لَكِ وَقَالَ لِلرَّجُلِ قَوْلًا حَسَنًا قَالَ أَبُو دَاوُد يَعْنِي الرَّجُلَ الْمَأْخُوذَ وَقَالَ لِلرَّجُلِ الَّذِي وَقَعَ عَلَيْهَا ارْجُمُوهُ فَقَالَ لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا أَهْلُ الْمَدِينَةِ لَقُبِلَ مِنْهُمْ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ أَيْضًا عَنْ سِمَاكٍ

محمد بن یحیی بن فارس، فریادی، اسرائیل، سماک بن حرب، عکرمہ بن حضرت وائل بن حجر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک عورت نماز کیلئے نکلی راستہ میں اسے ایک آدمی ملا وہ اس پر چڑھ دوڑا۔ اور اس سے اپنی حاجت (جماع) پوری کرلی وہ عورت چیخی چلائی لیکن وہ مرد چلا گیا ایک اور آدمی اس کے پاس سے گذرا تو اس عورت نے اس سے کہا کہ بیشک فلاں شخص نے میرے ساتھ اس اس طرح کیا ہے اس دوران وہاں سے ایک جماعت مہاجرین کی گذری تو عورت نے ان سے کہا کہ فلاں شخص نے میرے ساتھ اس اس طرح کیا ہے وہ لوگ یہ سن کر چلے اور اس مرد کو پکڑ لائے جس کے بارے میں اس عورت نے دعوی کیا

تھا کہ اس نے اس سے جماع کیا ہے اور اس عورت کے پاس لائے تو اس نے کہا کہ یہ وہی ہے تو اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے آئے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے لیے رجم کا حکم دینے لگے تو وہ کھڑا ہو گیا جس نے اس عورت سے جماع کیا تھا اور کہنے لگا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے اس عورت سے جماع کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس عورت سے فرمایا کہ تو چلی جا بیشک اللہ نے تیرا گناہ معاف فرما دیا (اس لیے کہ یہ زنا بالجبر تھا) اور اس شخص سے کوئی اچھی بات فرمائی۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ نے بدکاری کرنے والے کے بارے میں عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے رجم کیا جائے آپ نے فرمایا کہ بیشک اس نے ایسی توبہ کی ہے اگر وہ توبہ تمام اہل مدینہ کرتے تو ان سب کی طرف سے قبول کی جاتی امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو اسباط بن نصر نے بھی سماک سے روایت کیا ہے۔

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، فریادی، اسرائیل، سماک بن حرب، علقمہ بن حضرت وائل بن حجر

حد کے ساقط ہونے کے لیے حاکم کی تلقین

باب : سزاؤں کا بیان

حد کے ساقط ہونے کے لیے حاکم کی تلقین

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 974

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، اسحاق عبداللہ، ابن ابوطلحہ، منذر، مولی ابوذر، حضرت ابوامیہ رضی اللہ تعالی عنہ مخزومی

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي الْمُنْذِرِ مَوْلَى أَبِي ذَرٍّ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ الْمَخْزُومِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِلِصٍّ قَدْ اعْتَرَفَ اعْتِرَافًا وَلَمْ يُوجَدْ مَعَهُ مَتَاعٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا إِخَالُكَ سَرَقْتَ قَالَ بَلَى فَأَعَادَ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَأَمَرَ بِهِ فَقُطِعَ وَجِيئَ بِهِ فَقَالَ اسْتَغْفِرْ اللهَ وَتُبْ إِلَيْهِ فَقَالَ أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ ثَلَاثًا قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ إِسْحَقَ

بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

موسی بن اسماعیل، حماد، اسحاق عبد اللہ، ابن ابو طلحہ، منذر، مولی ابوذر، حضرت ابوامیہ رضی اللہ تعالی عنہ مخزومی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک چور کو لایا گیا جس نے چوری کا اعتراف بھی کیا لیکن اس کے پاس کچھ سامان برآمد نہیں ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تجھ سے یہ گمان نہیں کرتا کہ تو نے چوری کی ہوگی کہنے لگا کہ کیوں نہیں (میں نے چوری کی ہے) اس نے دو مرتبہ یا تین مرتبہ اپنی بات کا اعادہ کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا چنانچہ اس کا ہاتھ کاٹا گیا اور آپ کے سامنے لایا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اللہ سے استغفار کر اور توبہ کر اس نے کہا کہ میں اللہ سے استغفار کرتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ یہ فرمایا کہ اے اللہ اس کی توبہ قبول فرما۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کی عمرو بن عاصم نے ہمام سے اور انہوں نے اسحاق بن عبد اللہ سے اور انہوں نے حضرت ابوامیہ انصاری سے روایت کیا ہے اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد، اسحاق عبد اللہ، ابن ابو طلحہ، منذر، مولی ابوذر، حضرت ابوامیہ رضی اللہ تعالی عنہ مخزومی

کوئی حد کا اعتراف کرے لیکن اس کا نام نہ بتائے

باب : سزاؤں کا بیان

کوئی حد کا اعتراف کرے لیکن اس کا نام نہ بتائے

جلد : جلد سوم حدیث 975

راوی: محمود بن خالد، عمر بن عبد الواحد خزاعی، ابوعمار، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ قَالَ تَوَضَّأْتَ حِينَ أَقْبَلْتَ قَالَ نَعَمْ قَالَ هَلْ

صَلَّيْتَ مَعَنَا حِينَ صَلَّيْنَا قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ فَإِنَّ اللهَ تَعَالَى قَدْ عَفَا عَنْكَ

محمود بن خالد، عمر بن عبد الواحد خزاعی، ابوعمار، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک حد شرعی مجھ پر لاحق ہو چکی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حد کو مجھ پر جاری فرمائیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تو سامنے سے آیا تھا تو نے وضو کیا تھا فرمایا کہ ہاں۔ آپ نے فرمایا کہ کیا ہمارے ساتھ نماز پڑھی جب ہم نے نماز پڑھی کہا کہ جی ہاں۔ فرمایا کہ جا چلے جاؤ بیشک اللہ نے (وضو اور نماز کے طفیل) تیرے گناہ معاف فرما دیے۔

راوی: محمود بن خالد، عمر بن عبد الواحد خزاعی، ابوعمار، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالی عنہ

تفتیش کی غرض سے مجرم کو مارنا پیٹنا

باب: سزاؤں کا بیان

تفتیش کی غرض سے مجرم کو مارنا پیٹنا

جلد : جلد سوم حدیث 976

راوی: عبدالوهاب نجدی، بقیه، صفوان، حضرت ازهربن عبدالله الحرازی

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَرَازِيُّ أَنَّ قَوْمًا مِنْ الْكَلَاعِيِّينَ سُرِقَ لَهُمْ مَتَاعٌ فَاتَّهَمُوا أُنَاسًا مِنْ الْحَاكَةِ فَأَتَوْا النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَبَسَهُمْ أَيَّامًا ثُمَّ خَلَّى سَبِيلَهُمْ فَأَتَوْا النُّعْمَانَ فَقَالُوا خَلَّيْتَ سَبِيلَهُمْ بِغَيْرِ ضَرْبٍ وَلَا امْتِحَانٍ فَقَالَ النُّعْمَانُ مَا شِئْتُمْ إِنْ شِئْتُمْ أَنْ أَضْرِبَهُمْ فَإِنْ خَرَجَ مَتَاعُكُمْ فَذَاكَ وَإِلَّا أَخَذْتُ مِنْ ظُهُورِكُمْ مِثْلَ مَا أَخَذْتُ مِنْ ظُهُورِهِمْ فَقَالُوا هَذَا حُكْمُكَ فَقَالَ هَذَا حُكْمُ اللهِ وَحُكْمُ رَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو دَاوُد إِنَّمَا أَرْهَبَهُمْ بِهَذَا الْقَوْلِ أَيْ لَا يَجِبُ الضَّرْبُ إِلَّا بَعْدَ

عبد الوھاب نجدی، بقیہ، صفوان، حضرت ازہر بن عبداللہ الحرازی کہتے ہیں کہ کلاع قبیلہ کے کچھ لوگوں نے جن کا کچھ سامان چرالیا گیا تھا چند جولاہوں پر (چوری کی) تہمت لگائی اور حضرت نعمان بن بشیر جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی ہیں کے پاس آئے تو انہوں نے ان جولاہوں کو گرفتار کرلیا چند دن کے لیے (پھر جب انہوں نے اقرار نہیں کیا) تو ان کا راستہ چھوڑ دیا تو کلاع کے لوگ حضرت نعمان کے پاس آئے اور کہا کہ آپ نے ان لوگوں کو چھوڑ دیا بغیر مارے پیٹے اور بغیر امتحان لیے؟ تو نعمان بن بشیر نے فرمایا کہ تم کیا چاہتے ہو؟ اگر تم یہ چاہتے ہو کہ میں ان کو ماروں تو اس شرط کے ساتھ کہ ان کے پاس سے تمہارا سامان نکلے تب تو ٹھیک ہے ورنہ میں تمہاری پشتوں کو بھی لے لوں گا انہوں نے کہا کہ کیا یہ تمہارا فیصلہ ہے فرمایا کہ یہ اللہ اور اس کے رسول کا فیصلہ ہے۔

راوی: عبد الوھاب نجدی، بقیہ، صفوان، حضرت ازہر بن عبداللہ الحرازی

کتنے مال کی چوری پر چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا

باب: سزاؤں کا بیان

کتنے مال کی چوری پر چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا

جلد : جلد سوم حدیث 977

راوی: احمد بن محمد بن حنبل، سفیان، زہری، عمر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُهُ مِنْهُ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْطَعُ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

احمد بن محمد بن حنبل، سفیان، زہری، عمر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک

دینار کے چوتھائی حصہ یا اس سے زائد کی چوری میں ہاتھ کاٹا کرتے تھے۔

راوی : احمد بن محمد بن حنبل، سفیان، زہری، عمر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

کتنے مال کی چوری پر چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا

جلد : جلد سوم   **حدیث** 978

راوی : احمد بن صالح، وهب بن بیان، ابن سرح، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، عروه، عمرة، حضرت عائشه رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ وَوَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَا حَدَّثَنَا ح و حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا قَالَ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ الْقَطْعُ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

احمد بن صالح، وهب بن بیان، ابن سرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، عمرۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ چور کا ہاتھ ایک دینار کے چوتھائی حصہ یا اس سے زائد کی چوری پر کاٹا جائے گا۔ احمد بن صالح کہتے ہیں کہ چوتھائی دینار یا اس سے زائد پر ہی کاٹا جائے گا۔

راوی : احمد بن صالح، وهب بن بیان، ابن سرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، عمرۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

کتنے مال کی چوری پر چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا

جلد : جلد سوم حدیث 979

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ

عبداللہ بن مسلمہ بن مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ڈھال کی چوری پر ہاتھ کاٹا ہے جس کی قیمت تین درہم تھی۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

کتنے مال کی چوری پر چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا

جلد : جلد سوم حدیث 980

راوی: احمد بن حنبل عبدالرزاق، ابن جریح، اسماعیل بن امیہ، حضرت نافع رضی اللہ تعالی عنہ جوحضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے آزاد کردہ غلام تھے

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ أَنَّ نَافِعًا مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ يَدَ رَجُلٍ سَرَقَ تُرْسًا مِنْ صُفَّةِ النِّسَاءِ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ

احمد بن حنبل عبد الرزاق، ابن جریج، اسماعیل بن امیہ، حضرت نافع رضی اللہ تعالی عنہ جو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے آزاد کردہ غلام تھے انہوں نے بیان کیا کہ ان سے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کا ہاتھ کاٹا جس نے ایک ڈھال چوری کی تھی صفۃ النساء کوئی جگہ ہے سے اس کی قیمت تین درہم تھی۔

راوی : احمد بن حنبل عبد الرزاق، ابن جریج، اسماعیل بن امیہ، حضرت نافع رضی اللہ تعالی عنہ جو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے آزاد کردہ غلام تھے

باب : سزاؤں کا بیان

کتنے مال کی چوری پر چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا

جلد : جلد سوم   حدیث 981

راوی : عثمان بن ابوشیبہ، محمد بن ابوسری عسقلانی، ابن نمیر، محمد بن اسحاق، ایوب بن موسی، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ وَهَذَا لَفْظُهُ وَهُوَ أَتَمُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ رَجُلٍ فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ دِينَارٌ أَوْ عَشَرَةُ دَرَاهِمَ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَسَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ بِإِسْنَادِهِ

عثمان بن ابوشیبہ، محمد بن ابوسری عسقلانی، ابن نمیر، محمد بن اسحاق، ایوب بن موسی، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کا ہاتھ کاٹا ڈھال کی چوری کرنے کی وجہ سے جس کی قیمت ایک دینار یا دس درہم تھی (یہ حدیث دلیل ہے حضرت امام ابوحنیفہ کی امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو محمد بن سلمہ اور سعدان بن یحیی نے ابن اسحاق سے اپنی سند کے ساتھ روایت کیا ہے)۔

راوی : عثمان بن ابوشیبہ، محمد بن ابوسری عسقلانی، ابن نمیر، محمد بن اسحاق، ایوب بن موسی، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ

تعالی عنہ

جن اشیاء کے چرانے پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا

باب : سزاؤں کا بیان

جن اشیاء کے چرانے پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا

جلد : جلد سوم حدیث 982

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک بن انس، یحیی، سعید، محمد بن یحیی بن حبان

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ أَنَّ عَبْدًا سَرَقَ وَدِيًّا مِنْ حَائِطِ رَجُلٍ فَغَرَسَهُ فِي حَائِطِ سَيِّدِهِ فَخَرَجَ صَاحِبُ الْوَدِيِّ يَلْتَمِسُ وَدِيَّهُ فَوَجَدَهُ فَاسْتَعْدَى عَلَى الْعَبْدِ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ وَهُوَ أَمِيرُ الْمَدِينَةِ يَوْمَئِذٍ فَسَجَنَ مَرْوَانُ الْعَبْدَ وَأَرَادَ قَطْعَ يَدِهِ فَانْطَلَقَ سَيِّدُ الْعَبْدِ إِلَى رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنَّ مَرْوَانَ أَخَذَ غُلَامِي وَهُوَ يُرِيدُ قَطْعَ يَدِهِ وَأَنَا أُحِبُّ أَنْ تَمْشِيَ مَعِي إِلَيْهِ فَتُخْبِرَهُ بِالَّذِي سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَشَى مَعَهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ حَتَّى أَتَى مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ فَقَالَ لَهُ رَافِعٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ فَأَمَرَ مَرْوَانُ بِالْعَبْدِ فَأُرْسِلَ قَالَ أَبُو دَاوُد الْكَثَرُ الْجُمَّارُ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک بن انس، یحیی، سعید، محمد بن یحیی بن حبان کہتے ہیں کہ ایک غلام نے ایک آدمی کے باغ میں سے کھجور کا پودا چرالیا اور اسے اپنے آقا کے باغ میں بو دیا اور وہ باغ والا اپنے پودے کو تلاش کرتا ہوا نکلا تو اسے اس کے باغ میں پایا۔ اس نے مروان بن حکم جو مدینہ کے امیر تھے سے اس معاملہ میں مدد چاہی تو مروان نے غلام کو قید کر لیا اور اس کا ہاتھ کاٹنے کا ارادہ کیا تو غلام کا مالک حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس چلا گیا اور ان سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے اسے بتلایا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ کسی پھل یا پھول کے خوشہ کی چوری میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا تو اس

آدمی نے کہا کہ مروان نے میرے غلام کو گرفتار کر لیا ہے اور وہ اس کا ہاتھ کاٹنا چاہتا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے ساتھ مروان کے پاس چلیں اور اسے بتلائیں کہ جو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے تو حضرت رافع بن خدیج اس کے ساتھ چلے گئے یہاں تک کہ مروان کے پاس آگئے اور اس سے رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ کسی پھل یا پھلوں کے گچھے کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔ تو مروان نے غلام کے بارے میں حکم دیا تو اسے چھوڑ دیا گیا امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ کثر کے معنی ہیں خوشہ کے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک بن انس، یحیی، سعید، محمد بن یحیی بن حبان

باب : سزاؤں کا بیان

جن اشیاء کے چرانے پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا

جلد : جلد سوم **حدیث** 983

راوی: محمد بن عبید، حماد، یحیی، محمد بن یحیی بن حبان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فَجَلَدَهُ مَرْوَانُ جَلَدَاتٍ وَخَلَّى سَبِيلَهُ

محمد بن عبید، حماد، یحیی، محمد بن یحیی بن حبان نے یہی حدیث روایت کی ہے اور اس میں کہا ہے کہ مروان نے غلام کو چند کوڑے لگائے اور اسے چھوڑ دیا

راوی : محمد بن عبید، حماد، یحیی، محمد بن یحیی بن حبان

باب : سزاؤں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 984

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن عجلان عمر بن شعیب، جدہ، عبداللہ ابن عمرو حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ فَقَالَ مَنْ أَصَابَ بِفِيهِ مِنْ ذِي حَاجَةٍ غَيْرَ مُتَّخِذٍ خُبْنَةً فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ وَمَنْ خَرَجَ بِشَيْءٍ مِنْهُ فَعَلَيْهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَالْعُقُوبَةُ وَمَنْ سَرَقَ مِنْهُ شَيْئًا بَعْدَ أَنْ يُؤْوِيَهُ الْجَرِينُ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَعَلَيْهِ الْقَطْعُ وَمَنْ سَرَقَ دُونَ ذَلِكَ فَعَلَيْهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَالْعُقُوبَةُ قَالَ أَبُو دَاوُد الْجَرِينُ الْجُوخَانُ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن عجلان عمر بن شعیب،، جدہ، عبداللہ ابن عمرو حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اور وہ ان کے دادا حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (درخت پر) لٹکے ہوئے پھل کے متعلق سوال کیا گیا (کہ اسے توڑا جا سکتا ہے کہ نہیں بغیر اجازت کے) تو فرمایا کہ جس حاجت مند نے اسے (توڑ کر) کھالیا اور دامن میں انہیں جمع نہیں کیا تو اس پر کوئی حرج نہیں۔ اور جو (باغ میں سے) کچھ پھل وغیرہ (جمع کر کے) لے نکلے تو اس کے اوپر اتنے پھلوں کا دگنا ہے اور سزا الگ ہوگئی اور جس نے پھلوں کو اس جگہ سے جہاں انہیں جمع کیا جاتا ہے (سکھانے وغیرہ کے لیے) چوری کر لیا اور اس کی مقدار ڈھال کی قیمت کے برابر ہو گئی تو اسکے ہاتھ کاٹے جائیں گے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن عجلان عمر بن شعیب، جدہ، عبداللہ ابن عمرو حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد

کوئی چیز اچکنے اور امانت میں خیانت کرنے پر ہاتھ کاٹنے کا بیان

باب : سزاؤں کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 985

راوی: نصر بن علی، محمد بن بکر، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُنْتَهِبِ قَطْعٌ وَمَنْ انْتَهَبَ نُهْبَةً مَشْهُورَةً فَلَيْسَ مِنَّا وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْخَائِنِ قَطْعٌ

نصر بن علی، محمد بن بکر، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مال لوٹنے (علانیہ زبردستی مال چھیننے یا اچکنے پر) ہاتھ نہیں کٹے گا اور جس شخص نے دھڑلے سے کوئی چیز چھینی وہ ہم میں سے نہیں اور اسی سند سے یہ بھی مروی ہے کہ خیانت کرنے والے پر قطع نہیں ہے کیونکہ اس پر چوری کی تعریف نہیں صادق آتی لیکن ہاتھ نہ کٹنے کا مطلب یہ نہیں کہ اسے کچھ سزا بھی نہیں ملے گی یا یہ جرم نہیں ہے ایسا بلکہ بدترین جرم ہے ایک آدمی نے آپ پر اعتماد کیا اور اپنا مال آپ کے پاس رکھوایا اور آپ نے اس کے مال کو ہضم کر لیا اس پر مختلف تعزیر دی جاسکتی ہے۔

راوی: نصر بن علی، محمد بن بکر، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : سزاؤں کا بیان

کوئی چیز اچکنے اور امانت میں خیانت کرنے پر ہاتھ کاٹنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 986

راوی: نصر بن علی، عیسیٰ بن یونس، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِمِثْلِهِ زَادَ وَلَا عَلَى الْمُخْتَلِسِ قَطْعٌ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَانِ الْحَدِيثَانِ لَمْ يَسْمَعْهُمَا ابْنُ جُرَيْجٍ مِنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَبَلَغَنِي عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّمَا سَمِعَهُمَا ابْنُ جُرَيْجٍ مِنْ يَاسِينَ الزَّيَّاتِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَقَدْ رَوَاهُمَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نصر بن علی، عیسیٰ بن یونس، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح ہی مروی ہے اس میں یہ اضافہ ہے کہ اچکے کا ہاتھ بھی نہیں کٹے گا امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ یہ دونوں احادیث ابن جریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابوالزبیر سے نہیں سنیں اور مجھے امام احمد بن حنبل سے یہ بات پہنچی ہے کہ ابن جریج نے ان دونوں حدیثوں کو یاسین الزیات سے سنا ہے امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ان احادیث کو مغیرہ بن مسلم نے بھی ابوالزبیر عن جابر عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روایت کیا ہے۔

راوی : نصر بن علی، عیسیٰ بن یونس، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو شخص کسی محفوظ مقام سے چوری کرے

باب : سزاؤں کا بیان

جو شخص کسی محفوظ مقام سے چوری کرے

جلد : جلد سوم **حدیث** 987

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، عمرو، طلحہ، اسباط، سماک، حرب، حمید بن اخت، حضرت صفوان بن امیہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ حُمَيْدِ ابْنِ أُخْتِ صَفْوَانَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ كُنْتُ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ عَلَيَّ خَمِيصَةٌ لِي ثَمَنُ ثَلَاثِينَ دِرْهَمًا فَجَاءَ رَجُلٌ فَاخْتَلَسَهَا مِنِّي فَأُخِذَ الرَّجُلُ فَأُتِيَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهِ لِيُقْطَعَ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ أَتَقْطَعُهُ مِنْ أَجْلِ ثَلَاثِينَ دِرْهَمًا أَنَا أَبِيعُهُ وَأُنْسِئُهُ ثَمَنَهَا قَالَ فَهَلَّا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ زَائِدَةُ عَنْ

سِمَاكٍ عَنْ جُعَيْدِ بْنِ حُجَيْرٍ قَالَ نَامَ صَفْوَانُ وَرَوَاهُ مُجَاهِدٌ وَطَاوُسٌ أَنَّهُ كَانَ نَائِمًا فَجَائَ سَارِقٌ فَسَرَقَ خَمِيصَةً مِنْ تَحْتِ رَأْسِهِ وَرَوَاهُ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ فَاسْتَلَّهُ مِنْ تَحْتِ رَأْسِهِ فَاسْتَيْقَظَ فَصَاحَ بِهِ فَأُخِذَ وَرَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ فَنَامَ فِي الْمَسْجِدِ وَتَوَسَّدَ رِدَائَهُ فَجَائَ سَارِقٌ فَأَخَذَ رِدَائَهُ فَأُخِذَ السَّارِقُ فَجِيئَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن یحیی بن فارس، عمرو، طلحہ، اسباط، سماک، حرب، حمید بن اخت، حضرت صفوان بن امیہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں اپنی تیس درہم کی مالیت والی چادر پر سو رہا تھا کہ ایک شخص آیا اور اسے اچک کرلے گیا مجھ سے۔ وہ آدمی پکڑا گیا اور اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔ صفوان کہتے ہیں کہ پس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کا ہاتھ تیس درہم کی وجہ سے کاٹتے ہیں میں اس چادر کو اس کے ہاتھ فروخت کرتا ہوں اور اس کی قیمت تاخیر سے لے لوں گا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر یہ میرے پاس لانے سے قبل ہی کیا ہوتا۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو زائدہ نے سماک عن جعید بن حجیر سے روایت کیا ہے۔ اس میں فرمایا کہ صفوان سو گئے اور اسے صفوان وطاؤس نے روایت کیا کہ صفوان سو رہے تھے کہ ایک چور آیا اور اس نے ان کے سر کے نیچے سے چادر چرالی۔ اور ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے بھی اس حدیث کو روایت کیا ہے انہوں نے فرمایا کہ اس چور نے ان کے سر کے نیچے سے چادر کھینچ لی تو صفوان بن عبداللہ سے اس حدیث کو روایت کیا ہے انہوں نے فرمایا کہ صفوان مسجد میں سو گئے اور اپنی چادر کو تکیہ بنالیا پس ایک چور آیا اور اس نے چادر کو چرالیا پھر چور پکڑ گیا تو اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لایا گیا۔

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، عمرو، طلحہ، اسباط، سماک، حرب، حمید بن اخت، حضرت صفوان بن امیہ

عاریتاً چیز لے کر مکر جانے والے کا ہاتھ کاٹنے کا حکم

باب : سزاؤں کا بیان

عاریتاً چیز لے کر مکر جانے والے کا ہاتھ کاٹنے کا حکم

جلد : جلد سوم   حدیث 988

راوی: حسن بن علی مخلد بن خالد معنی، عبدالرزاق، معمر، مخلد، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَمَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ مَخْلَدٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ امْرَأَةً مَخْزُومِيَّةً كَانَتْ تَسْتَعِيرُ الْمَتَاعَ فَتَجْحَدُهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا فَقُطِعَتْ يَدُهَا قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَوْ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ زَادَ فِيهِ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ خَطِيبًا فَقَالَ هَلْ مِنْ امْرَأَةٍ تَائِبَةٍ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَتِلْكَ شَاهِدَةٌ فَلَمْ تَقُمْ وَلَمْ تَتَكَلَّمْ وَرَوَاهُ ابْنُ غَنَجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ فِيهِ فَشَهِدَ عَلَيْهَا

حسن بن علی مخلد بن خالد معنی، عبدالرزاق، معمر، مخلد، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ایک مخزومی عورت سامان عاریتا لیا کرتی تھی اور پھر اس سے مکر جاتی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا تو اس کا ہاتھ کاٹا گیا امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو جریہ نے نافع عن ابن عمر یا صفیہ بنت ابوعبیدہ سے روایت کیا ہے اس میں یہ اضافہ کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ کیا کوئی عورت جو اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف توبہ کرے؟ تین مرتبہ یہ ارشاد فرمایا اور وہ عورت وہاں موجود تھی لیکن وہ نہیں کھڑی ہوئی اور نہ ہی بات کی۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو ابن غنج نے نافع سے اور انہوں نے صفیہ بنت ابوعبید سے روایت کیا ہے اس میں فرمایا کہ اس عورت پر گواہی دی۔

راوی: حسن بن علی مخلد بن خالد معنی، عبدالرزاق، معمر، مخلد، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

عاریتا چیز لے کر مکر جانے والے کا ہاتھ کاٹنے کا حکم

جلد : جلد سوم   حدیث 989

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، ابوصالح، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ كَانَ عُرْوَةُ يُحَدِّثُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ اسْتَعَارَتْ امْرَأَةٌ تَعْنِي حُلِيًّا عَلَى أَلْسِنَةِ أُنَاسٍ يُعْرَفُونَ وَلَا تُعْرَفُ هِيَ فَبَاعَتْهُ فَأُخِذَتْ فَأُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِقَطْعِ يَدِهَا وَهِيَ الَّتِي شَفَعَ فِيهَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَقَالَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ

محمد بن یحیی بن فارس، ابوصالح، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ ایک غیر معروف عورت نے چند مشہور ومعروف اور معتبر لوگوں کے ذریعہ کچھ زیور مستعار لیا اور اسے فروخت کر ڈالا۔ اس عورت کو پکڑ لایا گیا اور اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لایا گیا تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا اور یہ وہی عورت تھی جس کے بارے میں حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سفارش کی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے بارے میں فرمایا جو فرمایا (کہ پچھلی امتوں کو اسی وجہ سے ہلاک کیا گیا کہ وہ امراء کو چھوڑ دیتے تھے اور کمزوروں کر پکڑ لیا کرتے تھے)۔

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، ابوصالح، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

عاریتا چیز لے کر مکر جانے والے کا ہاتھ کاٹنے کا حکم

جلد : جلد سوم — حدیث 990

راوی: عباس بن عبدالعظیم، محمد بن یحیی، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ امْرَأَةٌ مَخْزُومِيَّةٌ تَسْتَعِيرُ الْمَتَاعَ وَتَجْحَدُهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَطْعِ يَدِهَا وَقَصَّ نَحْوَ

حَدِيثِ قُتَيْبَةَ عَنْ اللَّيْثِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ زَادَ فَقَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهَا

عباس بن عبد العظیم، محمد بن یحیی، عبد الرزاق، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ ایک مخزومی عورت سامان مستعار کر لیا کرتی تھی اور پھر اس سے مکر جاتی تھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا اس کے بعد قتیبہ عن اللیث عن ابن شہاب کی حدیث کی طرح ہی روایت کیا ہے لیکن اس میں یہ اضافہ ہے کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ کاٹ دیا۔

راوی : عباس بن عبد العظیم، محمد بن یحیی، عبد الرزاق، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

مجنوں چوری کرلے یا کوئی حد والا چوری کرلے

باب : سزاؤں کا بیان

مجنوں چوری کرلے یا کوئی حد والا چوری کرلے

جلد : جلد سوم حدیث 991

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، یزید بن ھارون، حماد بن سلمہ، حماد، ابراھیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنْ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنْ الْمُبْتَلَى حَتَّى يَبْرَأَ وَعَنْ الصَّبِيِّ حَتَّى يَكْبُرَ

عثمان بن ابوشیبہ، یزید بن ھارون، حماد بن سلمہ، حماد، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قلم تین آدمیوں سے اٹھالیا گیا ہے سونے والے سے یہاں تک کہ وہ بیدار ہو جائے۔ مجنوں سے یہاں تک کہ وہ صحت یاب ہو جائے۔ بچہ پر سے یہاں تک کہ بڑا (بالغ) ہو جائے۔

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، یزید بن ھارون، حماد بن سلمہ، حماد، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

مجنوں چوری کرلے یا کوئی حد والا چوری کرلے

جلد : جلد سوم حدیث 992

راوی: عثمان ابوشیبہ، جریر، اعمش، ابوظبیان، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُتِيَ عُمَرُ بِمَجْنُونَةٍ قَدْ زَنَتْ فَاسْتَشَارَ فِيهَا أُنَاسًا فَأَمَرَ بِهَا عُمَرُ أَنْ تُرْجَمَ مُرَّ بِهَا عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رِضْوَانُ اللَّهِ عَلَيْهِ فَقَالَ مَا شَأْنُ هَذِهِ قَالُوا مَجْنُونَةُ بَنِي فُلَانٍ زَنَتْ فَأَمَرَ بِهَا عُمَرُ أَنْ تُرْجَمَ قَالَ فَقَالَ ارْجِعُوا بِهَا ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الْقَلَمَ قَدْ رُفِعَ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنْ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَبْرَأَ وَعَنْ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنْ الصَّبِيِّ حَتَّى يَعْقِلَ قَالَ بَلَى قَالَ فَمَا بَالُ هَذِهِ تُرْجَمُ قَالَ لَا شَيْءَ قَالَ فَأَرْسِلْهَا قَالَ فَأَرْسَلَهَا قَالَ فَجَعَلَ يُكَبِّرُ

عثمان ابوشیبہ، جریر، اعمش، ابوظبیان، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ایک دیوانی عورت کو لایا گیا جس نے زنا کیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے بارے میں لوگوں سے مشورہ طلب کیا پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حکم دیا کہ اسے رجم کر دیا جائے۔ اس عورت کے پاس سے حضرت علی کرم اللہ وجہہ گذرے تو فرمایا کہ اس عورت کا کیا معاملہ ہے لوگوں نے کہا کہ یہ عورت پاگل ہے اس نے زنا کیا تھا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حکم دیا سنگسار کرنے کا۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اسے واپس لے چلو پھر وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے اور فرمایا کہ اے امیر المومنین کیا آپ کو معلوم نہیں کہ تین قسم کے افراد پر سے قلم اٹھا لیا گیا ہے۔ سونے والے سے یہاں تک کہ وہ بیدار ہو جائے۔ مجنوں سے یہاں تک کہ وہ صحت یاب ہو جائے۔ بچہ پر سے یہاں تک کہ بڑا (بالغ) ہو جائے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ کیوں نہیں پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا پھر تیرا کیا خیال ہے اس عورت کے بارے میں اسے سنگسار کر دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کچھ نہیں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ پھر

اسے چھوڑ دیں۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے چھوڑ دیا اور تکبیر کہنے لگے (خوشی میں کہ ایک بڑی غلطی سے اللہ نے بچالیا)۔

راوی : عثمان ابوشیبہ، جریر، اعمش، ابوظبیان، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

مجنوں چوری کرلے یا کوئی حد والا چوری کرلے

جلد : جلد سوم **حدیث** 993

راوی: یوسف بن موسیٰ وکیع، حضرت اعمش

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ نَحْوَهُ وَقَالَ أَيْضًا حَتَّى يَعْقِلَ وَقَالَ وَعَنْ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَفِيقَ قَالَ فَجَعَلَ عُمَرُ يُكَبِّرُ

یوسف بن موسیٰ وکیع، حضرت اعمش سے اس طرح حدیث مروی ہے اس میں انہوں نے کہا کہ بچہ جب عقل مند ہو جائے اور پاگل کو افاقہ ہو جائے اور کہا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تکبیر کہنا شروع کر دی۔

راوی : یوسف بن موسیٰ وکیع، حضرت اعمش

باب : سزاؤں کا بیان

مجنوں چوری کرلے یا کوئی حد والا چوری کرلے

جلد : جلد سوم **حدیث** 994

راوی: ابن سرح، ابن وهب، جریر بن حازم، سلیمان بن مهران، ابوظبیان، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مُرَّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَعْنَى عُثْمَانَ قَالَ أَوَ مَا تَذْكُرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنْ الْمَجْنُونِ الْمَغْلُوبِ عَلَى عَقْلِهِ حَتَّى يَفِيقَ وَعَنْ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنْ الصَّبِيِّ حَتَّى يَحْتَلِمَ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ فَخَلَّى عَنْهَا

ابن سرح، ابن وہب، جریر بن حازم، سلیمان بن مھران، ابوظبیان، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ گذرے پوری وہی حدیث بیان کی جو عثمان بن ابی شیبہ نے بیان کی تھی۔ (حدیث نمبر 993 اس میں یہ فرق ہے کہ) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ کیا آپ کو یاد نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمیوں سے قلم اٹھالیا گیاہے۔ سونے والے سے یہاں تک کہ وہ بیدار ہو جائے۔ مجنوں سے یہاں تک کہ وہ صحت یاب ہو جائے۔ بچہ پر سے یہاں تک کہ بڑا (بالغ) ہو جائے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ آپ نے سچ کہا۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پھر اس عورت کا راستہ چھوڑ دیا۔

راوی: ابن سرح، ابن وہب، جریر بن حازم، سلیمان بن مھران، ابوظبیان، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

باب : سزاؤں کا بیان

مجنوں چوری کرلے یا کوئی حد والا چوری کرلے

جلد : جلد سوم   حدیث 995

راوی: ھناد، ابواحوص، عثمان بن ابوشیبہ، جریر معنی، عطاء بن سائب، حضرت ابوظبیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ح و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ الْمَعْنَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ قَالَ هَنَّادٌ الْجَنْبِيُّ قَالَ أُتِيَ عُمَرُ بِامْرَأَةٍ قَدْ فَجَرَتْ فَأَمَرَ بِرَجْمِهَا فَمَرَّ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخَذَهَا فَخَلَّى سَبِيلَهَا فَأُخْبِرَ عُمَرُ

قَالَ ادْعُوا لِي عَلِيًّا فَجَائَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنْ الصَّبِيِّ حَتَّى يَبْلُغَ وَعَنْ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنْ الْمَعْتُوهِ حَتَّى يَبْرَأَ وَإِنَّ هَذِهِ مَعْتُوهَةُ بَنِي فُلَانٍ لَعَلَّ الَّذِي أَتَاهَا وَهِيَ فِي بَلَائِهَا قَالَ فَقَالَ عُمَرُ لَا أَدْرِي فَقَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَام وَأَنَا لَا أَدْرِي

ھناد، ابواحوص، عثمان بن ابوشیبہ، جریر معنی، عطاء بن سایئب، حضرت ابوظبیان رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس ایک بدکاری کرنے والی عورت لائی گئی تو انہوں نے اسے سنگسار کرنے کا حکم دیا۔ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کرم اللہ وجہہ وہاں سے گذرے تو انہوں نے اسے پکڑا اور چھوڑ دیا حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو اس کی اطلاع دی گئی تو انہوں نے فرمایا کہ علی رضی اللہ تعالی عنہ کو میرے پاس لاؤ حضرت علی کرم اللہ وجہہ تشریف لائے اور کہا کہ اے امیر المومنین آپ جانتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قلم تین آدمیوں سے اٹھالیا گیا ہے۔ سونے والے سے یہاں تک کہ وہ بیدار ہو جائے۔ مجنوں سے یہاں تک کہ وہ صحت یاب ہو جائے۔ بچہ پر سے یہاں تک کہ بڑا (بالغ) ہو جائے۔ اور بیشک یہ عورت تو پاگل ہے فلاں قبیلہ کی جس نے اس سے بدکاری کی شاید وہ اس کے پاگل پنے کے وقت کیا ہو گا (اسے پتہ ہی نہ چل سکا) راوی کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ مجھے اس کا علم نہیں۔ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ اور مجھے بھی نہیں معلوم۔

راوی : ھناد، ابواحوص، عثمان بن ابوشیبہ، جریر معنی، عطاء بن سایئب، حضرت ابوظبیان رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

مجنوں چوری کرلے یا کوئی حد والا چوری کرلے

جلد : جلد سوم حدیث 996

راوی: موسی بن اسماعیل، وھب، خالد، ابوضحی، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَام عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنْ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنْ الصَّبِيِّ حَتَّى يَحْتَلِمَ وَعَنْ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَعْقِلَ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَادَ فِيهِ وَالْخَرِفِ

موسی بن اسماعیل، وھب، خالد، ابوضحی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ (مکلف ہونے کا) قلم تین آدمیوں پر سے اٹھالیا گیا ہے۔ سونے والے سے یہاں تک کہ وہ بیدار ہو جائے۔ مجنوں سے یہاں تک کہ وہ صحت یاب ہو جائے۔ بچہ پر سے یہاں تک کہ بڑا (بالغ) ہو جائے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو ابن جریج نے قاسم بن یزید سے اور انہوں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے اور انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے اس میں یہ اضافہ ہے کہ اتنے بوڑھے شخص سے مغلوب الحواس والعقل شخص سے بھی۔

راوی : موسی بن اسماعیل، وھب، خالد، ابوضحی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نابالغ لڑکا اگر حد لگنے والا جرم کرے تو کیا حکم ہے؟

باب : سزاؤں کا بیان

نابالغ لڑکا اگر حد لگنے والا جرم کرے تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 997

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، عبدالمالک بن عمیر، حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ الْقُرَظِيُّ قَالَ كُنْتُ مِنْ سَبْيِ بَنِي قُرَيْظَةَ فَكَانُوا يَنْظُرُونَ فَمَنْ أَنْبَتَ الشَّعْرَ قُتِلَ وَمَنْ لَمْ يُنْبِتْ لَمْ يُقْتَلْ فَكُنْتُ فِيمَنْ لَمْ يُنْبِتْ

محمد بن کثیر، سفیان، عبدالمالک بن عمیر، حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بنو قریظہ کے قیدیوں میں سے تھا تو وہ لوگ دیکھتے کہ جس کے زیر ناف بال اگ آئے تو اس کو قتل کر دیتے اور جن کے زیر ناف بال نہیں اگے ہوتے تھے ان کو چھوڑ

دیتے میں بھی ان میں سے تھا جن کے زیر ناف بال نہیں اگے تھے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، عبدالمالک بن عمیر، حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

نابالغ لڑکا اگر حد لگنے والا جرم کرے تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 998

راوی: مسدد، ابوعوانہ، عبدالمالک بن عمیر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فَكَشَفُوا عَانَتِي فَوَجَدُوهَا لَمْ تَنْبُتْ فَجَعَلُونِي مِنْ السَّبْيِ

مسدد، ابوعوانہ، عبدالمالک بن عمیر سے یہی حدیث اس فرق کے ساتھ مروی ہے کہ عطیہ قرظی نے فرمایا کہ انہوں نے میرا ستر کھولا تو اسے پایا ان کی طرح جن کے بال نہیں اگے تھے تو مجھے قیدیوں میں کر دیا۔

راوی : مسدد، ابوعوانہ، عبدالمالک بن عمیر

باب : سزاؤں کا بیان

نابالغ لڑکا اگر حد لگنے والا جرم کرے تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 999

راوی: احمد بن حنبل، یحیی، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضَهُ يَوْمَ أُحُدٍ وَهُوَ ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُجِزْهُ وَعَرَضَهُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَهُوَ ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فَأَجَازَهُ

احمد بن حنبل، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے غزوہ احد کے روز انہیں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پیش کیا گیا اور آپ کی عمر چودہ سال تھی تو آپ نے انہیں جنگ میں حصہ لینے کے لیے قبول نہیں کیا اور پھر غزوہ خندق کے موقع پر انہیں پیش کیا گیا اور ان کی عمر 15 برس تھی تو انہیں اجازت دیدی۔

راوی: احمد بن حنبل، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

نابالغ لڑکا اگر حد لگنے والا جرم کرے تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم　　حدیث 1000

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، ادریس، عمر بن عبدالعزیز، نافع

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ نَافِعٌ حَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ إِنَّ هَذَا الْحَدُّ بَيْنَ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ

عثمان بن ابوشیبہ، ادریس، عمر بن عبدالعزیز، نافع کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبدالعزیز سے بیان کی تو انہوں نے فرمایا کہ چھوٹے اور بڑے کے درمیان یہی حد ہے۔

راوی : عثمان بن ابوشیبہ، ادریس، عمر بن عبدالعزیز، نافع

باب : سزاؤں کا بیان

نابالغ لڑکا اگر حد لگنے والا جرم کرے تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 1001

راوی: احمد بن صالح، ابن وھب، حیوہ بن شریح، عیاش بن عباس قتبانی، شییم بن بیتان، یزید بن صبح اصبحی، جنادہ بن ابی امیہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ عَنْ شِيَيْمِ بْنِ بَيْتَانَ وَيَزِيدَ بْنِ صُبْحٍ الْأَصْبَحِيِّ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ قَالَ كُنَّا مَعَ بُسْرِ بْنِ أَرْطَاةَ فِي الْبَحْرِ فَأُتِيَ بِسَارِقٍ يُقَالُ لَهُ مِصْدَرٌ قَدْ سَرَقَ بُخْتِيَّةً فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُقْطَعُ الْأَيْدِي فِي السَّفَرِ وَلَوْلَا ذَلِكَ لَقَطَعْتُهُ

احمد بن صالح، ابن وہب، حیوہ بن شریح، عیاش بن عباس قتبانی، شیيم بن بیتان، یزید بن صبح اصبحی، جنادہ بن ابی امیہ کہتے ہیں کہ ہم حضرت بسر بن ارطاۃ کے ساتھ سمندر میں سفر کر رہے تھے کہ تو ایک چور جس کا نام،، مصدر،، تھا اور اس نے اونٹ چوری کیا تھا لایا گیا تو حضرت بسر نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ،، سفر کے دوران چور کے ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے اور اگر ایسا نہ ہوتا تو میں اس کا ہاتھ ضرور کاٹتا۔

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، حیوہ بن شریح، عیاش بن عباس قتبانی، شیيم بن بیتان، یزید بن صبح اصبحی، جنادہ بن ابی امیہ

کفن چور کا ہاتھ کاٹنے کا بیان

باب : سزاؤں کا بیان

کفن چور کا ہاتھ کاٹنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1002

راوی: مسدد، حماد بن زید، ابوعمران، مشعث بن طریف، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ الْمُشَعَّثِ بْنِ طَرِيفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ كَيْفَ أَنْتَ إِذَا أَصَابَ النَّاسَ مَوْتٌ يَكُونُ الْبَيْتُ فِيهِ بِالْوَصِيفِ يَعْنِي الْقَبْرَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ أَوْ قَالَ مَا خَارَ اللَّهُ لِي وَرَسُولُهُ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّبْرِ أَوْ قَالَ تَصْبِرُ

مسدد، حماد بن زید، ابوعمران، مشعث بن طریف، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابوذر میں نے عرض کیا کہ میں حاضر وفرمانبردار ہوں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کہ تیرا کیا حال ہوگا اس وقت جبکہ لوگوں کو کثرت موت پہنچے گی اور گھر ایک غلام کے عوض ہو جائے گا یعنی قبر۔ میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ بہتر جانتے ہیں یا یہ فرمایا کہ جو اللہ اور اس کے رسول میرے لیے مناسب سمجھیں۔ فرمایا کہ تم پر صبر کرنا ضروری ہے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ حماد بن ابی سلیمان نے فرمایا کہ کفن چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا کیونکہ وہ میت پر اس کے گھر میں داخل ہو گیا۔

راوی : مسدد، حماد بن زید، ابوعمران، مشعث بن طریف، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر

مسلسل بار بار چوری کرنے والے کا حکم

باب : سزاؤں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1003

راوی : محمد بن عبداللہ بن عقیل بن ھلالی، جدہ، مصعب بن ثابت بن عبداللہ بن زبیر، محمد بن منکدر، حضرت جابربن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ الْهِلَالِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ جِيئَ بِسَارِقٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اقْتُلُوهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّمَا سَرَقَ فَقَالَ اقْطَعُوهُ قَالَ فَقُطِعَ ثُمَّ جِيئَ بِهِ الثَّانِيَةَ فَقَالَ اقْتُلُوهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّمَا سَرَقَ فَقَالَ اقْطَعُوهُ قَالَ فَقُطِعَ ثُمَّ جِيئَ بِهِ الثَّالِثَةَ فَقَالَ اقْتُلُوهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّمَا سَرَقَ فَقَالَ اقْطَعُوهُ ثُمَّ أُتِيَ بِهِ الرَّابِعَةَ فَقَالَ اقْتُلُوهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّمَا سَرَقَ قَالَ اقْطَعُوهُ فَأُتِيَ بِهِ الْخَامِسَةَ فَقَالَ اقْتُلُوهُ قَالَ جَابِرٌ فَانْطَلَقْنَا بِهِ فَقَتَلْنَاهُ ثُمَّ اجْتَرَرْنَاهُ فَأَلْقَيْنَاهُ فِي بِئْرٍ وَرَمَيْنَا عَلَيْهِ الْحِجَارَةَ

محمد بن عبداللہ بن عقیل بن ھلالی، جدہ، مصعب بن ثابت بن عبداللہ بن زبیر، محمد بن منکندر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک چور لایا گیا تو فرمایا کہ اس کو قتل کر دو صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس نے چوری کی ہے فرمایا کہ اچھا اس کا ہاتھ کاٹ دو چنانچہ اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا پھر وہ دوبارہ (چوری کے الزام میں) لایا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اسے قتل کر دو صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس نے چوری کی ہے فرمایا کہ اس کا پاؤں کاٹ دو چنانچہ پاؤں کاٹ دیا گیا پھر وہ پانچویں مرتبہ لایا گیا تو فرمایا کہ اسے قتل کر دو۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ہم اسے لے چلے تو قتل کر دیا اور پھر ہم نے اسے گھسیٹ کر ایک کنویں میں ڈال دیا اور اوپر سے پتھر ڈال دیے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن عقیل بن ھلالی، جدہ، مصعب بن ثابت بن عبداللہ بن زبیر، محمد بن منکندر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چور کا ہاتھ کاٹ کر اس کے گلے میں لٹکا دیا جائے گا

باب : سزاؤں کا بیان

چور کا ہاتھ کاٹ کر اس کے گلے میں لٹکا دیا جائے گا

جلد : جلد سوم **حدیث** 1004

راوی: قتیبہ بن سعید، عمر بن علی، حجاج، مکحول، حضرت عبدالرحمن بن محریز

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ قَالَ سَأَلْنَا فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ عَنْ تَعْلِيقِ الْيَدِ فِي الْعُنُقِ لِلسَّارِقِ أَمِنَ السُّنَّةِ هُوَ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَارِقٍ فَقُطِعَتْ يَدُهُ ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَعُلِّقَتْ فِي عُنُقِهِ

قتیبہ بن سعید، عمر بن علی، حجاج، مکحول، حضرت عبدالرحمن بن محریز فرماتے ہیں کہ ہم نے فضالہ بن عبید سے چور کی گردن میں اس کا ہاتھ لٹکانے کے متعلق دریافت کیا کہ آیا یہ سنت ہے؟ فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک چور لایا گیا تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا پھر حکم دیا چنانچہ اس کی گردن میں وہ کٹا ہوا ہاتھ لٹکا دیا گیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عمر بن علی، حجاج، مکحول، حضرت عبدالرحمن بن محریز

باب : سزاؤں کا بیان

چور کا ہاتھ کاٹ کر اس کے گلے میں لٹکا دیا جائے گا

جلد : جلد سوم **حدیث** 1005

راوی: موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، عمر بن ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَرَقَ الْمَمْلُوكُ فَبِعْهُ وَلَوْ بِنَشٍّ

موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، عمر بن ابوسلمہ،، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی غلام چوری کرے تو اسے فروخت کر ڈالو خواہ ایک نش ہی کے عوض۔ (یعنی خواہ آدھی قیمت پر ہی بیچنا پڑے۔(

راوی : موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، عمر بن ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سنگسار کرنے کا بیان

باب : سزاؤں کا بیان

سنگسار کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1006

راوی: احمد بن محمد مروزی، علی بن حسین، یزید نحوی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَاللَّاتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِنْكُمْ فَإِنْ شَهِدُوا فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّى يَتَوَفَّاهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا وَذَكَرَ الرَّجُلَ بَعْدَ الْمَرْأَةِ ثُمَّ جَمَعَهُمَا فَقَالَ وَاللَّذَانِ يَأْتِيَانِهَا مِنْكُمْ فَآذُوهُمَا فَإِنْ تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا فَنَسَخَ ذَلِكَ بِآيَةِ الْجَلْدِ فَقَالَ الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ

احمد بن محمد مروزی، علی بن حسین،، یزید نحوی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ نے فرمایا کہ

الاتی یاتین الفاحشۃ الایہ۔ اور وہ عورتیں جو تمہاری عورتوں میں سے بدکاری کریں تو ان پر چار گواہوں کو طلب کرو جو تم میں سے ہوں۔ پس اگر وہ گواہی دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں قید کرلو یہاں تک کہ اللہ انہیں موت دیدے یا اللہ ان کے لیے کوئی دوسرا راستہ بنادے پھر عورتوں کے بیان کے بعد مردوں کا ذکر فرمایا پھر آخر میں دونوں کو جمع کر کے بیان فرمایا۔ وَاللَّذَانِ یَأْتِیَانِهَا مِنْکُمْ فَآذُوهُمَا فَإِنْ تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا اور دو مرد تم میں سے جو بدکاری کریں تو انہیں اذیت دو پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور درست کرلیں تو ان سے اعراض کرلو پھر یہ حکم (کوڑوں کی آیت) منسوخ ہوگیا جس میں فرمایا زانیہ عورت اور زانی (بدکار) مرد میں سے ہر ایک کو سو کوڑے مارو (اگر غیر شادی شدہ ہوں(

راوی: احمد بن محمد مروزی، علی بن حسین، یزید نحوی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

سنگسار کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1007

راوی: احمد بن محمد بن ثابت، موسی، شبل، ابن ابونجیح، مجاهد،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا مُوسَى يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ عَنْ شِبْلٍ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ السَّبِيلُ الْحَدُّ قَالَ سُفْيَانُ فَآذُوهُمَا الْبِكْرَانِ فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ الثَّيِّبَاتُ

احمد بن محمد بن ثابت، موسی، شبل، ابن ابونجیح، مجاھد، فرماتے ہیں کہ اللہ تعالی نے عورتوں کے بارے میں یہ جو فرمایا کہ یا اللہ ان کے لیے کوئی راستہ نکال دیں تو اس سے مراد حدّ ہی ہے یعنی کوڑے

راوی: احمد بن محمد بن ثابت، موسی، شبل، ابن ابونجیح، مجاھد،

باب :   سزاؤں کا بیان

سنگسار کرنے کا بیان

جلد :   جلد سوم   حدیث   1008

راوی: مسدد، یحیی، سعید بن ابوعربہ، قتادہ، حسن، حطان بن عبداللہ راقشی، حضرت عبادہ رضی اللہ تعالی عنہ بن صامت

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ حَطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا عَنِّي خُذُوا عَنِّي قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا الثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَرَمْيٌ بِالْحِجَارَةِ وَالْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَنَفْيُ سَنَةٍ

مسدد، یحیی، سعید بن ابوعروبہ، قتادہ، حسن، حطان بن عبداللہ راقشی، حضرت عبادہ رضی اللہ تعالی عنہ بن صامت فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لے لو مجھ سے لے لو مجھ سے (یعنی مجھ سے علم حاصل کرلو) بیشک اللہ نے عورتوں کے لیے راستہ نکال دیا ہے وہ یہ کہ شادی شدہ مرد اگر شادی شدہ عورت سے زنا کرے تو ان کی سزا سو کوڑے اور پتھر سے مار کر سنگسار کرنا ہے۔ اور باکرہ (غیر شادی شدہ کنواری) عورت سے کنوارہ مرد زنا کرے تو ان کی سزا سو کوڑے اور ایک سال کے لیے جلاوطنی کرنا ہے۔

راوی: مسدد، یحیی، سعید بن ابوعربہ، قتادہ، حسن، حطان بن عبداللہ راقشی، حضرت عبادہ رضی اللہ تعالی عنہ بن صامت

باب :   سزاؤں کا بیان

سنگسار کرنے کا بیان

جلد :   جلد سوم   حدیث   1009

راوی: وهب بن بقية، محمد بن صباح بن سفيان، هشيم، منصور، حسن نے يحيی کی سند

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْحَسَنِ بِإِسْنَادِ يَحْيَى وَمَعْنَاهُ قَالَ جَلْدُ مِائَةٍ وَالرَّجْمُ

وھب بن بقیۃ، محمد بن صباح بن سفیان، ھشیم، منصور، حسن نے یحیی کی سند سے اسی طرح کی حدیث روایت کی ہے دونوں نے کہا کہ سو کوڑے اور سنگسار کرنا۔

راوی: وھب بن بقیۃ، محمد بن صباح بن سفیان، ھشیم، منصور، حسن نے یحیی کی سند

باب : سزاؤں کا بیان

سنگسار کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1010

راوی: عبداللہ بن محمد بن نفیلی، هشیم، زهری، عبیداللہ بن عبداللہ، عطبه، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عُمَرَ يَعْنِي ابْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَطَبَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ فَكَانَ فِيمَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةُ الرَّجْمِ فَقَرَأْنَاهَا وَوَعَيْنَاهَا وَرَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا مِنْ بَعْدِهِ وَإِنِّي خَشِيتُ إِنْ طَالَ بِالنَّاسِ الزَّمَانُ أَنْ يَقُولَ قَائِلٌ مَا نَجِدُ آيَةَ الرَّجْمِ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَيَضِلُّوا بِتَرْكِ فَرِيضَةٍ أَنْزَلَهَا اللَّهُ تَعَالَى فَالرَّجْمُ حَقٌّ عَلَى مَنْ زَنَى مِنْ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِذَا كَانَ مُحْصَنًا إِذَا قَامَتْ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ حَمْلٌ أَوْ اعْتِرَافٌ وَايْمُ اللَّهِ لَوْلَا أَنْ يَقُولَ النَّاسُ زَادَ عُمَرُ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَكَتَبْتُهَا

عبداللہ بن محمد بن نفیلی، ھشیم، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، عطبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت

عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن الخطاب نے خطبہ دیا اور فرمایا کہ بیشک اللہ نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا اور ان پر کتاب نازل کی۔ پس جو نازل کیا گیا تھا اس میں سنگسار کرنے کی آیت بھی تھی پس ہم نے اسے پڑھا اور اسے یاد کر لیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی سنگسار کرنے کی سزا دی اور آپ کے بعد ہم نے بھی رجم کیا اور بے شک مجھے یہ ڈر ہے کہ جب لوگوں پر زیادہ عرصہ گذر جائے گا تو کہیں کوئی کہنے والا یہ نہ کہے ہم رجم سنگسار کی آیت کو قرآن کریم میں نہیں پاتے پس وہ لوگ اس فریضہ کے ترک سے گمراہ ہو جائیں گے جسے اللہ نے نازل فرمایا پس سنگسار کرنے کی سزا بالکل حق ہے اس شخص پر جو زنا کرے مردوں اور عورتوں میں سے اگر وہ محصن (شادی شدہ) ہو اور اس پر گواہ بھی قائم ہو جائیں یا حمل ہو جائے یا وہ خود اعتراف زنا کرلے اور خدا کی قسم اگر (مجھے یہ ڈر نہ ہوتا) کہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ عمر نے کتاب اللہ میں زیادتی کر دی ہے تو میں ضرور اسے قرآن کریم میں لکھ دیتا۔

راوی: عبداللہ بن محمد بن نفیلی، ھشیم، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ، عطبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: سزاؤں کا بیان

سنگسار کرنے کا بیان

جلد: جلد سوم　　　**حدیث** 1011

راوی: محمد بن سلیمان انباری، وکیع، هشام بن سعد، حضرت یزید بن نعیم بن هزیل اپنے والد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ نُعَيْمِ بْنِ هَزَّالٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ يَتِيمًا فِي حِجْرِ أَبِي فَأَصَابَ جَارِيَةً مِنْ الْحَيِّ فَقَالَ لَهُ أَبِي ائْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبِرْهُ بِمَا صَنَعْتَ لَعَلَّهُ يَسْتَغْفِرُ لَكَ وَإِنَّمَا يُرِيدُ بِذَلِكَ رَجَاءَ أَنْ يَكُونَ لَهُ مَخْرَجًا فَأَتَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَقِمْ عَلَيَّ كِتَابَ اللَّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَعَادَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَقِمْ عَلَيَّ كِتَابَ اللَّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَعَادَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَقِمْ عَلَيَّ كِتَابَ اللَّهِ حَتَّى قَالَهَا أَرْبَعَ مِرَارٍ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ قَدْ قُلْتَهَا أَرْبَعَ مَرَّاتٍ

فَبِمَنْ قَالَ بِفُلَانَةٍ فَقَالَ هَلْ ضَاجَعْتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ هَلْ بَاشَرْتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ هَلْ جَامَعْتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُرْجَمَ فَأُخْرِجَ بِهِ إِلَى الْحَرَّةِ فَلَمَّا رُجِمَ فَوَجَدَ مَسَّ الْحِجَارَةِ جَزِعَ فَخَرَجَ يَشْتَدُّ فَلَقِيَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُنَيْسٍ وَقَدْ عَجَزَ أَصْحَابُهُ فَنَزَعَ لَهُ بِوَظِيفِ بَعِيرٍ فَرَمَاهُ بِهِ فَقَتَلَهُ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ هَلَّا تَرَكْتُمُوهُ لَعَلَّهُ أَنْ يَتُوبَ فَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَيْهِ

محمد بن سلیمان انباری، وکیع، ہشام بن سعد، حضرت یزید بن نعیم بن ہزیل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ماعز بن مالک اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ میرے والد کے زیر کفالت تھے یتیم تھے۔ انہوں نے قبیلہ کی ایک لڑکی سے زنا کیا تو میرے والد نے ان سے کہا کہ اپنے فعل کی اطلاع جاکر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دو شاید کہ وہ تمہارے لیے استغفار کریں اور میرے والد نے اس امید پر اس کا ارادہ کیا کہ اس صورت حال سے نکلنے کی کوئی سبیل پیدا ہو جائے۔ راوی کہتے ہیں کہ پس وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیشک میں نے زنا کیا ہے پس آپ مجھ پر کتاب اللہ کی حد قائم کیجیے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے منہ پھیر لیا انہوں نے دوبارہ کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیشک میں نے زنا کیا ہے پس مجھ پر کتاب اللہ کی حد قائم کیجیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منہ پھیر لیا انہوں نے دوبارہ کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بے شک میں نے زنا کیا ہے پس آپ کتاب اللہ کی حد مجھ پر نافذ فرمائیے یہاں تک کہ چار مرتبہ یہ کہا ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو نے کس کے ساتھ زنا کیا ہے؟ کہا کہ فلاں عورت کے ساتھ، فرمایا کہ کیا تو اس کے ساتھ لیٹا تھا؟ کہا کہ ہاں۔ فرمایا کہ کیا تو اس سے لپٹ گیا تھا؟ کہا کہ جی ہاں۔ فرمایا کہ کیا تو نے اس کے ساتھ جماع کیا ہے؟ کہا کہ ہاں۔ راوی کہتے ہیں کہ پس حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ ان کو رجم کرنے کا تو انہیں،، حرۃ،، کی طرف نکالا گیا پس جب سنگسار کیا گیا تو پتھروں کی اذیت سے گھبرا اٹھے اور دوڑ بھاگے تو انہیں عبداللہ بن انیس جا ملے اور ان کے ساتھی تھک گئے تھے تو انہوں نے اونٹ کا نعل نکال کر ماعز کو مارا اور انہیں قتل کر دیا پھر وہ (عبداللہ بن انیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور سارا قصہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے اسے چھوڑ کیوں نہیں دیا شاید کہ وہ توبہ کر لیتا اور اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کر لیتے۔

<u>راوی</u> : محمد بن سلیمان انباری، وکیع، ہشام بن سعد، حضرت یزید بن نعیم بن ہزیل اپنے والد

باب : سزاؤں کا بیان

سنگسار کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث   1012

راوی: عبیداللہ بن عمر بن میسرہ، یزید بن زریع، محمد بن اسحاق کہتے ہیں کہ میں نے عاصم بن عمر بن قتادہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ ذَكَرْتُ لِعَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ قِصَّةَ مَاعِزِ ابْنِ مَالِكٍ فَقَالَ لِي حَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ حَدَّثَنِي ذَلِكَ مِنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا تَرَكْتُمُوهُ مَنْ شِئْتُمْ مِنْ رِجَالِ أَسْلَمَ مِمَّنْ لَا أَتَّهِمُ قَالَ وَلَمْ أَعْرِفْ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ فَجِئْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقُلْتُ إِنَّ رِجَالًا مِنْ أَسْلَمَ يُحَدِّثُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمْ حِينَ ذَكَرُوا لَهُ جَزَعَ مَاعِزٍ مِنْ الْحِجَارَةِ حِينَ أَصَابَتْهُ أَلَّا تَرَكْتُمُوهُ وَمَا أَعْرِفُ الْحَدِيثَ قَالَ يَا ابْنَ أَخِي أَنَا أَعْلَمُ النَّاسِ بِهَذَا الْحَدِيثِ كُنْتُ فِيمَنْ رَجَمَ الرَّجُلَ إِنَّا لَمَّا خَرَجْنَا بِهِ فَرَجَمْنَاهُ فَوَجَدَ مَسَّ الْحِجَارَةِ صَرَخَ بِنَا يَا قَوْمُ رُدُّونِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ قَوْمِي قَتَلُونِي وَغَرُّونِي مِنْ نَفْسِي وَأَخْبَرُونِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ قَاتِلِي فَلَمْ نَنْزِعْ عَنْهُ حَتَّى قَتَلْنَاهُ فَلَمَّا رَجَعْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخْبَرْنَاهُ قَالَ فَهَلَّا تَرَكْتُمُوهُ وَجِئْتُمُونِي بِهِ لِيَسْتَثْبِتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ فَأَمَّا لِتَرْكِ حَدٍّ فَلَا قَالَ فَعَرَفْتُ وَجْهَ الْحَدِيثِ

عبید اللہ بن عمر بن میسرہ، یزید بن زریع، محمد بن اسحاق کہتے ہیں کہ میں نے عاصم بن عمر بن قتادہ سے ماعز بن مالک کا قصہ بیان کیا انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ مجھ سے (عاصم بن عمر سے) حسن بن محمد بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب نے بیان کیا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول سے مجھ سے بیان کر رہے تھے کہ (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا) تم نے اسے چھوڑ کیوں نہیں دیا جسے تم چاہتے تھے کہ یہ قول انہوں نے قبیلہ اسلم کے کچھ لوگوں کے حوالہ سے بیان کیا ایسے لوگ کہ جنہیں میں جھوٹ سے متہم نہیں کرتا اور میں اس حدیث کو نہیں مانتا تھا تو میں حضرت جابر بن عبد اللہ کے پاس آیا اور میں نے کہا کہ بنی اسلم کے چند لوگ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے اسے (ماعز رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو چھوڑ کیوں نہیں دیا جب انہوں نے حضور اکرم کے سامنے ماعز کے گھبرانے کا تذکرہ کیا اور مجھے یہ حدیث نہیں معلوم ہے تو جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

فرمایا کہ اے میرے بھتیجے میں لوگوں میں سب سے زیادہ عالم ہوں اس حدیث کا اور ان لوگوں میں تھا جنہوں نے (ماعز) کو رجم کیا تھا بیشک جب ہم اس کے ساتھ نکلے اور اسے سنگسار کیا اور انہوں نے پتھروں کی اذیت کو محسوس کیا تو ہمارے اوپر چیخے کہ اے میری قوم مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لوٹا دو۔ اس لیے کہ بیشک میری قوم نے مجھے قتل کر دیا اور مجھے میری جان کے بارے میں دھوکہ دیا اور انہوں نے مجھے بتلایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے قتل نہیں کریں گے لیکن ہم ان سے الگ نہیں ہوئے یہاں تک کہ انہیں قتل کر دیا پھر جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس واپس لوٹے تو آپ کو اس واقعہ کی خبر دی تو آپ نے فرمایا کہ تم نے اسے چھوڑ کیوں نہیں دیا؟ اور اسے میرے پاس کیوں نہیں لائے؟ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ اس لیے کہ فرمایا تاکہ ماعز سے ثابت قدم رہنے کا مطالبہ کریں اس حد پر (کہ دنیا کی تکلیف آخرت کی تکلیف سے بہتر ہے) نہ اس لیے کہ ان پر سے حد اٹھالیں گے۔ راوی کہتے ہیں کہ پس مجھے حدیث کی وجہ معلوم ہوگئی۔

راوی: عبید اللہ بن عمر بن میسرہ، یزید بن زریع، محمد بن اسحاق کہتے ہیں کہ میں نے عاصم بن عمر بن قتادہ

باب : سزاؤں کا بیان

سنگسار کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1013

راوی: ابوکامل، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الْحَذَّاءَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ زَنَى فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَأَعَادَ عَلَيْهِ مِرَارًا فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَسَأَلَ قَوْمَهُ أَمَجْنُونٌ هُوَ قَالُوا لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ قَالَ أَفَعَلْتَ بِهَا قَالَ نَعَمْ فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُرْجَمَ فَانْطُلِقَ بِهِ فَرُجِمَ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

ابوکامل، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ماعز بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور کہا کہ انہوں نے زنا کیا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منہ موڑ لیا تو انہوں

نے بار بار نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی کہا آپ نے منہ موڑ لیا۔ پھر ان کی قوم سے سوال کیا کیا وہ (ماعز) پاگل ہے قوم کے لوگوں نے کہا کہ اسے کوئی تکلیف نہیں ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہا تو نے اس عورت سے زنا کیا ہے؟ کہا کہ ہاں۔ تو آپ نے فرمایا کہ انہیں سنگسار کر دیا جائے پس انہیں لے جایا گیا اور سنگسار کر دیا گیا اور ان پر نماز جنازہ نہیں پڑھی گئی۔

راوی: ابو کامل، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

باب: سزاؤں کا بیان

سنگسار کرنے کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 1014

راوی: مسدد، ابوعوانہ، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ حِينَ جِيئَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا قَصِيرًا أَعْضَلَ لَيْسَ عَلَيْهِ رِدَائٌ فَشَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ أَنَّهُ قَدْ زَنَى فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَعَلَّكَ قَبَّلْتَهَا قَالَ لَا وَاللهِ إِنَّهُ قَدْ زَنَى الْآخِرُ قَالَ فَرَجَمَهُ ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ أَلَا كُلَّمَا نَفَرْنَا فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ خَلَفَ أَحَدُهُمْ لَهُ نَبِيبٌ كَنَبِيبِ التَّيْسِ يَمْنَحُ إِحْدَاهُنَّ الْكُثْبَةَ أَمَا إِنَّ اللهَ إِنْ يُمَكِّنِّي مِنْ أَحَدٍ مِنْهُمْ إِلَّا نَكَلْتُهُ عَنْهُنَّ

مسدد، ابوعوانہ، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ماعز رضی اللہ تعالی عنہ بن مالک کو جبکہ انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لایا گیا دیکھا کہ وہ ایک پست قد اور موٹے آدمی تھے ان پر کوئی چادر نہیں تھی انہوں نے اپنے آپ پر چار مرتبہ گواہی دی کہ بیشک انہوں نے زنا کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شاید تو نے اس عورت کا صرف بوسہ لیا ہو گا انہوں نے کہا نہیں خدا کی قسم اس ذلیل انسان نے زنا کیا ہے جابر کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر انہیں سنگسار کر دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ دیا اور فرمایا کہ آگاہ رہو جب بھی ہم اللہ کی راہ میں نکلتے ہیں کہ تو ان

میں سے کوئی پیچھے رہ جاتا ہے آزاد جیسا کہ بکرا آزاد ہوتا ہے اور عورتوں میں سے کسی کو تھوڑا سا دودھ (منی) دے دیتا ہے۔ آگاہ رہو اللہ ان میں سے کسی پر مجھے قدرت عطا فرمائے تو اسے میں ان عورتوں کے بارے میں سزادوں گا (رجم کرنے کی کوڑوں کی)۔

راوی : مسدد، ابوعوانہ، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

سنگسار کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1015

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک، جابر بن سمرہ سماک بن حرب کہتے ہیں کہ میں نے جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَالْأَوَّلُ أَتَمُّ قَالَ فَرَدَّهُ مَرَّتَيْنِ قَالَ سِمَاكٌ فَحَدَّثْتُ بِهِ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ فَقَالَ إِنَّهُ رَدَّهُ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک، جابر بن سمرہ سماک بن حرب کہتے ہیں کہ میں نے جابر بن سمرہ سے یہی حدیث سنی ہے اور پہلی حدیث زیادہ مکمل ہے اس میں فرمایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ماعز کو دو مرتبہ لوٹا دیا سماک بن حرب کہتے ہیں کہ میں نے اس حدیث کو سعید بن جبیر (تابعی) سے بیان کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار مرتبہ انہیں رد کر دیا تھا۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک، جابر بن سمرہ سماک بن حرب کہتے ہیں کہ میں نے جابر بن سمرہ

باب : سزاؤں کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1016

راوی: عبدالغنی بن ابوعقیل مصری، خالد، شعبہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَنِيِّ بْنُ أَبِي عَقِيلٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ فَسَأَلْتُ سِمَاكًا عَنْ الْكُثْبَةِ فَقَالَ اللَّبَنُ الْقَلِيلُ

عبدالغنی بن ابوعقیل مصری، خالد، شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے سماک بن حرب سے،، کثبہ،، کے متعلق دریافت کیا (جس کا تذکرہ اس میں گذر چکا ہے) تو انہوں نے فرمایا کہ تھوڑا سا دودھ (یہاں مراد منی ہے)۔

راوی: عبدالغنی بن ابوعقیل مصری، خالد، شعبہ

باب : سزاؤں کا بیان

سنگسار کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1017

راوی: مسدد، ابوعوانہ، سماک، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ أَحَقٌّ مَا بَلَغَنِي عَنْكَ قَالَ وَمَا بَلَغَكَ عَنِّي قَالَ بَلَغَنِي عَنْكَ أَنَّكَ وَقَعْتَ عَلَى جَارِيَةِ بَنِي فُلَانٍ قَالَ نَعَمْ فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ

مسدد، ابوعوانہ، سماک، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ماعز بن مالک سے فرمایا کہ کیا تیری طرف سے جو بات مجھے پہنچی ہے وہ سچ ہے؟ انہوں نے کہا کہ کیا بات آپ کی میری طرف سے پہنچی ہے فرمایا کہ مجھے یہ اطلاع ملی ہے کہ تو نے فلاں قبیلہ کی ایک لڑکی سے جماع کر لیا ہے۔ ماعز رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا کہ جی ہاں تو ماعز نے چار مرتبہ گواہی دی راوی کہتے ہیں کہ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو رجم کرنے کا حکم فرمایا تو انہیں سنگسار کر دیا گیا۔

راوی: مسدد، ابو عوانہ، سماک، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

باب: سزاؤں کا بیان

سنگسار کرنے کا بیان

جلد: جلد سوم حدیث 1018

راوی: نصر بن علی، ابواحمد، اسرائیل، سماک بن حرب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَائَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَرَفَ بِالزِّنَا مَرَّتَيْنِ فَطَرَدَهُ ثُمَّ جَائَ فَاعْتَرَفَ بِالزِّنَا مَرَّتَيْنِ فَقَالَ شَهِدْتَ عَلَی نَفْسِكَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ

نصر بن علی، ابواحمد، اسرائیل، سماک بن حرب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ ماعز بن مالک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور دو مرتبہ زنا کا اعتراف کیا تو آپ نے انہیں دھتکار دیا وہ پھر آئے اور دو مرتبہ زنا کا اعتراف کیا تو آپ نے فرمایا کہ تو نے اپنے آپ پر چار مرتبہ گواہی دی دی اسے لے جاؤ اور سنگسار کر دو۔

راوی: نصر بن علی، ابواحمد، اسرائیل، سماک بن حرب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

سنگسار کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1019

راوی: موسی بن اسماعیل، جریح، یعلی، عکرمہ، زہیربن حرب، عقبہ بن مکرم، وہب بن جریر، یعلی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ حَدَّثَنِي يَعْلَى عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَعْلَى يَعْنِي ابْنَ حَكِيمٍ يُحَدِّثُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ لَعَلَّكَ قَبَّلْتَ أَوْ غَمَزْتَ أَوْ نَظَرْتَ قَالَ لَا قَالَ أَفَنِكْتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَعِنْدَ ذَلِكَ أَمَرَ بِرَجْمِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ مُوسَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهَذَا لَفْظُ وَهْبٍ

موسی بن اسماعیل، جریح، یعلی، عکرمہ، زہیر بن حرب، عقبہ بن مکرم، وھب بن جریر، یعلی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ماعز بن مالک سے فرمایا کہ شاید تو نے اس عورت سے بوس وکنار کیا ہو گا؟ یا ہاتھ سے اس کا جسم چھوا ہو گا یا اسے شہوت سے دیکھا ہو گا انہوں نے کہا نہیں فرمایا کیا تو نے اس سے جماع کیا تھا؟ انہوں نے کہا جی ہاں۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر اس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو سنگسار کرنے کا حکم دیا موسیٰ نے اپنی روایت میں ابن عباس کا تذکرہ نہیں کیا جبکہ یہ الفاظ وہب کے ہیں۔

راوی: موسی بن اسماعیل، جریح، یعلی، عکرمہ، زہیر بن حرب، عقبہ بن مکرم، وھب بن جریر، یعلی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1020

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، ابن جریر، ابوزبیر، حضرت عبدالرحمن بن صامت جوحضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الصَّامِتِ ابْنَ عَمِّ أَبِي هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ جَاءَ الْأَسْلَمِيُّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَنَّهُ أَصَابَ امْرَأَةً حَرَامًا أَرْبَعَ مَرَّاتٍ كُلُّ ذَلِكَ يُعْرِضُ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ فِي الْخَامِسَةِ فَقَالَ أَنِكْتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ حَتَّى غَابَ ذَلِكَ مِنْكَ فِي ذَلِكَ مِنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ كَمَا يَغِيبُ الْمِرْوَدُ فِي الْمُكْحُلَةِ وَالرِّشَاءُ فِي الْبِئْرِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تَدْرِي مَا الزِّنَا قَالَ نَعَمْ أَتَيْتُ مِنْهَا حَرَامًا مَا يَأْتِي الرَّجُلُ مِنْ امْرَأَتِهِ حَلَالًا قَالَ فَمَا تُرِيدُ بِهَذَا الْقَوْلِ قَالَ أُرِيدُ أَنْ تُطَهِّرَنِي فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِهِ يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ انْظُرْ إِلَى هَذَا الَّذِي سَتَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَلَمْ تَدَعْهُ نَفْسُهُ حَتَّى رُجِمَ رَجْمَ الْكَلْبِ فَسَكَتَ عَنْهُمَا ثُمَّ سَارَ سَاعَةً حَتَّى مَرَّ بِجِيفَةِ حِمَارٍ شَائِلٍ بِرِجْلِهِ فَقَالَ أَيْنَ فُلَانٌ وَفُلَانٌ فَقَالَا نَحْنُ ذَانِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ انْزِلَا فَكُلَا مِنْ جِيفَةِ هَذَا الْحِمَارِ فَقَالَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَنْ يَأْكُلُ مِنْ هَذَا قَالَ فَمَا نِلْتُمَا مِنْ عِرْضِ أَخِيكُمَا آنِفًا أَشَدُّ مِنْ أَكْلٍ مِنْهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُ الْآنَ لَفِي أَنْهَارِ الْجَنَّةِ يَنْقَمِسُ فِيهَا

حسن بن علی، عبدالرزاق، ابن جریر، ابوزبیر، حضرت عبدالرحمن بن صامت جو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کے چچازاد بھائی ہیں کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ (ماعز بن مالک) الاسلمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور اپنے آپ پر چار مرتبہ گواہی دی کہ انہوں نے ایک عورت سے حرام طریقہ پر جماع کیا ہے ہر مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے رخ پھیر لیا پھر پانچویں مرتبہ میں قبول کر لیا تو فرمایا کہ کیا تو نے اس عورت سے جماع کیا تھا؟ کہا کہ جی ہاں فرمایا کہ اس طرح کہ تیرا (آلہ تناسل) اس عورت کی شرمگاہ میں غائب ہو گیا تھا؟ کہا کہ جی ہاں فرمایا کہ جس طرح کہ سرمہ دانی میں سلائی چلی جاتی ہے یا ڈول کی رسی کنویں میں چلی جاتی ہے اس طرح؟ کہا کہ ہاں آپ نے فرمایا کہ کیا تجھے معلوم ہے کہ زنا کیا ہے؟ کہا کہ جی ہاں۔ میں نے اس عورت سے حرام طریقہ پر وہ کام کیا کہ جو مرد اپنی بیوی سے حلال طریقہ سے

کرتا ہے آپ نے فرمایا کہ اس قول سے تیرا کیا ارادہ ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے پاک کر دیں۔ چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو سنگسار کرنے کا حکم دیا تو انہیں رجم کر دیا گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ماعز رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھیوں میں سے دو کو سنا، ایک دوسرے سے کہہ رہا تھا کہ اس آدمی کو دیکھو اللہ نے اس کے گناہ پر پردہ ڈالا لیکن اس نے اپنے آپ کو نہیں چھوڑا یہاں تک کہ کتے کی طرح سنگسار کر دیا گیا یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چپ رہے اور کچھ دیر چلتے رہے یہاں تک کہ ایک مردار گدھے پر آپ کا گذر ہوا جس کی ایک ٹانگ شل ہو کر اٹھی ہوئی تھی آپ نے فرمایا کہ فلاں فلاں آدمی کہاں ہیں؟ انہوں نے کہا کہ ہم یہ رہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آپ نے فرمایا کہ تم دونوں اترو اور اس مردار گدھے کا گوشت کھاؤ۔ ان دونوں نے کہا کہ اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں سے کون کھا سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ تم دونوں نے ابھی جو اپنے بھائی کی عزت پامال کی وہ زیادہ سخت ہے اس کے کھانے سے اور اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے بیشک وہ (ماعز) اب جنت کی نہروں میں غوطے لگا رہا ہے۔

راوی : حسن بن علی، عبدالرزاق، ابن جریر، ابوزبیر، حضرت عبدالرحمن بن صامت جو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

سنگسار کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1021

راوی : محمد بن متوکل عسقلانی، حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَکِّلِ الْعَسْقَلَانِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ جَائَ إِلَی رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَرَفَ بِالزِّنَا فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ اعْتَرَفَ فَأَعْرَضَ عَنْهُ حَتَّی شَهِدَ عَلَی نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِکَ جُنُونٌ قَالَ لَا قَالَ أُحْصِنْتَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَ فِي الْمُصَلَّی فَلَمَّا أَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ فَرَّ فَأُدْرِکَ

فَرُجِمَ حَتَّى مَاتَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرًا وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

محمد بن متوکل عسقلانی، حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ بنی اسلم کا ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے زنا کا اعتراف کیا تو آپ نے اس سے منہ موڑ لیا اس نے پھر زنا کا اعتراف کیا تو آپ نے پھر اس سے منہ موڑ لیا یہاں تک کہ اس نے چار مرتبہ گواہی دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ کیا تو پاگل ہے اس نے کہا کہ نہیں۔ آپ نے فرمایا کہ کیا تو شادی شدہ ہے؟ کہا کہ جی ہاں۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے رجم کرنے کا حکم دیا تو اسے عید گاہ میں رجم کیا گیا جب اس نے سنگ باری کی شدت کو چکھا تو بھاگا پس اسے پکڑ لیا گیا اور سنگسار کر دیا گیا یہاں تک کہ وہ مر گیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر اس کے بارے میں کلمات خیر کہے لیکن اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھی۔

راوی : محمد بن متوکل عسقلانی، حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ بن عبداللہ

باب : سزاؤں کا بیان

سنگسار کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1022

راوی : ابوکامل، یزید بن زریع، احمد بن منیع، یحیی بن زکریا، دواؤد، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا وَهَذَا لَفْظُهُ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ لَمَّا أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجْمِ مَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ خَرَجْنَا بِهِ إِلَى الْبَقِيعِ فَوَاللهِ مَا أَوْثَقْنَاهُ وَلَا حَفَرْنَا لَهُ وَلَكِنَّهُ قَامَ لَنَا قَالَ أَبُو كَامِلٍ قَالَ فَرَمَيْنَاهُ بِالْعِظَامِ وَالْمَدَرِ وَالْخَزَفِ فَاشْتَدَّ وَاشْتَدَدْنَا خَلْفَهُ حَتَّى أَتَى عَرْضَ الْحَرَّةِ فَانْتَصَبَ لَنَا فَرَمَيْنَاهُ بِجَلَامِيدِ الْحَرَّةِ حَتَّى سَكَتَ قَالَ فَمَا اسْتَغْفَرَ لَهُ وَلَا سَبَّهُ

ابو کامل، یزید بن زریع، احمد بن منیع، یحیی بن زکریا، دواؤد، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ماعز بن مالک کو سنگسار کرنے کا حکم دیا تو ہم انہیں لے کر بقیع کی طرف چلے پس خدا کی قسم نہ ہی ہم نے اسے باندھا اور نہ ہی اس کے لیے کوئی گڑھا کھودا لیکن وہ ہمارے سامنے کھڑے ہو گئے ابو کامل اپنی روایت میں کہتے ہیں کہ پھر ہم نے ان کو ہڈیوں سے مارا اور ڈھیلے مارے اور ٹھیکریاں ماریں وہ بھاگ کھڑے ہوئے تو ہم بھی اس کے پیچھے بھاگے یہاں تک کہ وہ حرہ کے چوڑے حصہ میں آ گئے اور کھڑے ہو گئے تو ہم نے انہیں حرہ کے سخت اور سیاہ پتھروں سے مارا یہاں تک کہ وہ خاموش ہو گئے (مر گئے) راوی کہتے ہیں کہ پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ ان کے لیے مغفرت کی اور نہ ہی انہیں برا بھلا کہا۔

راوی : ابو کامل، یزید بن زریع، احمد بن منیع، یحیی بن زکریا، دواؤد، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

سنگسار کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1023

راوی: مومل بن ھشام، اسماعیل، جریری، حضرت ابونضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَلَيْسَ بِتَمَامِهِ قَالَ ذَهَبُوا يَسُبُّونَهُ فَنَهَاهُمْ قَالَ ذَهَبُوا يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ فَنَهَاهُمْ قَالَ هُوَ رَجُلٌ أَصَابَ ذَنْبًا حَسِيبُهُ اللَّهُ

مومل بن ہشام، اسماعیل، جریری، حضرت ابونضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوا آگے حدیث بالا کی طرح بیان کیا لیکن پورا بیان نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ لوگ اس شخص کو برا بھلا کہنے لگے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اس سے سختی سے منع کر دیا گیا۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر لوگوں نے ان کے لیے دعائے مغفرت کی تو آپ نے اس سے بھی منع کر دیا اور فرمایا کہ اس نے گناہ کیا تھا اللہ اس سے حساب لے گا۔

راوی: مومل بن ہشام، اسماعیل، جریری، حضرت ابونضرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب: سزاؤں کا بیان

سنگسار کرنے کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 1024

راوی: محمد بن ابوبکر بن ابوشیبہ، یحیی، حارث، غیلان، علقمہ بن مرثد، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ غَيْلَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَنْكَهَ مَاعِزًا

محمد بن ابوبکر بن ابوشیبہ، یحیی، حارث،، غیلان، علقمہ بن مرثد، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا منہ سونگھا تھا۔ (اس خیال سے کہیں شراب پیے ہوئے نہ ہوں)۔

راوی: محمد بن ابوبکر بن ابوشیبہ، یحیی، حارث، غیلان، علقمہ بن مرثد، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب: سزاؤں کا بیان

سنگسار کرنے کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 1025

راوی: احمد بن اسحاق اهوزی، ابواحمد، بشیر بن مهاجر، عبداللہ، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَقَ الْأَهْوَازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا بُشَيْرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا أَصْحَابَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَتَحَدَّثُ أَنَّ الْغَامِدِيَّةَ وَمَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ لَوْ رَجَعَا بَعْدَ اعْتِرَافِهِمَا أَوْ قَالَ لَوْ لَمْ يَرْجِعَا بَعْدَ اعْتِرَافِهِمَا لَمْ يَطْلُبْهُمَا وَإِنَّمَا رَجَمَهُمَا عِنْدَ الرَّابِعَةِ

احمد بن اسحاق اھوزی، ابواحمد، بشیر بن مھاجر، عبد اللہ، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ آپس میں گفتگو کر رہے تھے کہ ماعز بن مالک اور غامدیہ (وہ عورت جس نے زنا کا اقرار کیا تھا) اگر اپنے اقرار واعتراف سے رجوع کر لیتے (تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں رجم نہ کرتے) اور اگر وہ دونوں اپنے اعتراف سے مکرتے نہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں طلب ہی نہ کرتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اس وقت رجم کیا جب انہوں نے چوتھی مرتبہ اقرار کیا۔

راوی: احمد بن اسحاق اھوزی، ابواحمد، بشیر بن مھاجر، عبد اللہ، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب: سزاؤں کا بیان

سنگسار کرنے کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 1026

راوی: عبدہ بن عبداللہ، محمد بن دواؤد بن صبیح، عبدہ، حرمی بن حفص، محمد بن عبداللہ بن علاثہ، عبدالعزیز، حضرت خالد بن اللجلاج

حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ صَبِيحٍ قَالَ عَبْدَةُ أَخْبَرَنَا حَرَمِيُّ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُلَاثَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ خَالِدَ بْنَ اللَّجْلَاجِ حَدَّثَهُ أَنَّ اللَّجْلَاجَ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا يَعْتَمِلُ فِي السُّوقِ فَمَرَّتْ امْرَأَةٌ تَحْمِلُ صَبِيًّا فَثَارَ النَّاسُ مَعَهَا وَثُرْتُ فِيمَنْ ثَارَ فَانْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ مَنْ أَبُو هَذَا مَعَكِ فَسَكَتَتْ فَقَالَ شَابٌّ حَذْوَهَا أَنَا أَبُوهُ يَا رَسُولَ اللهِ فَأَقْبَلَ عَلَيْهَا فَقَالَ مَنْ أَبُو هَذَا مَعَكِ قَالَ الْفَتَى أَنَا أَبُوهُ يَا رَسُولَ اللهِ فَنَظَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَعْضِ مَنْ حَوْلَهُ يَسْأَلُهُمْ عَنْهُ

فَقَالُوا مَا عَلِمْنَا إِلَّا خَيْرًا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ قَالَ فَخَرَجْنَا بِهِ فَحَفَرْنَا لَهُ حَتَّى أَمْكَنَّا ثُمَّ رَمَيْنَاهُ بِالْحِجَارَةِ حَتَّى هَدَأَ فَجَاءَ رَجُلٌ يَسْأَلُ عَنْ الْمَرْجُومِ فَانْطَلَقْنَا بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا هَذَا جَاءَ يَسْأَلُ عَنْ الْخَبِيثِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُوَ أَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ فَإِذَا هُوَ أَبُوهُ فَأَعَنَّاهُ عَلَى غُسْلِهِ وَتَكْفِينِهِ وَدَفْنِهِ وَمَا أَدْرِي قَالَ وَالصَّلَاةِ عَلَيْهِ أَمْ لَا وَهَذَا حَدِيثُ عَبْدَةَ وَهُوَ أَتَمُّ

عبدہ بن عبداللہ، محمد بن دواؤد بن صبیح، عبدہ، حرمی بن حفص، محمد بن عبداللہ بن علاثہ، عبدالعزیز، حضرت خالد بن اللجلاج کہتے ہیں کہ ان سے ان کے والد لجلاج نے بیان کیا کہ وہ بازار میں بیٹھے کام کر رہے تھے تو ایک عورت گذری اس نے بچہ کو اٹھایا ہوا تھا لوگ اسے دیکھ کر اس کے ساتھ اٹھ گئے اور میں بھی اٹھنے والوں کے ساتھ اٹھ گیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جا پہنچا تو آپ کہہ رہے تھے کہ یہ جو بچہ تیرے ساتھ ہے اس کا باپ کون ہے؟ وہ چپ رہی ایک جوان جو اس کے برابر تھا کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اس کا باپ ہوں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عورت کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ اس بچہ کا باپ کون ہے وہ جوان کہنے لگا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اس کا باپ ہوں پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ارد گرد بیٹھے لوگوں کی طرف دیکھتے ہوئے ان سے سوال کیا کہ اس جوان کے بارے میں تو انہوں نے کہا کہ ہم تو اسے اچھا ہی خیال کرتے تھے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو شادی شدہ ہے اس نے کہا جی ہاں۔ چنانچہ آپ نے فرمایا کہ اسے سنگسار کر دیا جائے چنانچہ اسے سنگسار کر دیا گیا۔ راوی کہتے ہیں کہ ہم اس نوجوان کو لے کر نکلے اور اس کے لیے ہم نے گڑھا کھودا یہاں تک کہ ہم نے اس کو گڑھے میں کھڑا کیا پھر اسے پتھر مارے یہاں تک کہ وہ پر سکون ہو گیا (مر گیا) پھر ایک آدمی اس رجم کیے ہوئے نوجوان کے بارے میں پوچھتا ہوا آیا تو ہم نے اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے چلے پس ہم نے کہا یہ آدمی آیا ہے اس خبیث کے بارے میں پوچھتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ تو زیادہ پاکیزہ ہے اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے۔ اس وقت معلوم ہوا کہ وہ آدمی نوجوان کا باپ تھا پھر ہم نے اس کی مدد کی نوجوان کے غسل اور تجہیز و تکفین میں راوی کہتے ہیں کہ مجھے نہیں معلوم آپ نے اس پر نماز پڑھی کہ نہیں اور یہ عبیدہ بن عبداللہ کی حدیث جو زیادہ مکمل ہے۔

راوی : عبدہ بن عبداللہ، محمد بن دواؤد بن صبیح، عبدہ، حرمی بن حفص، محمد بن عبداللہ بن علاثہ، عبدالعزیز، حضرت خالد بن اللجلاج

ابن صیاد کا بیان

باب : سزاؤں کا بیان

ابن صیاد کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1027

راوی : ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، نصر بن عاصم، ولید، محمد، محمد بن عبداللہ، مسلمہ بن عبداللہ جھنی، خالد بن جلاج، جلاج

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ ح وحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَاصِمٍ الْأَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ جَمِيعًا قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَقَالَ هِشَامٌ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الشُّعَيْثِيُّ عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْجُهَنِيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ هَذَا الْحَدِيثِ

ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، نصر بن عاصم، ولید، محمد، محمد بن عبداللہ، مسلمہ بن عبداللہ جہمی، خالد بن جلاج، جلاج اس سند سے بھی سابقہ حدیث کے بعض اجزاء منقول ہیں۔

راوی : ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، نصر بن عاصم، ولید، محمد، محمد بن عبداللہ، مسلمہ بن عبداللہ جہمی، خالد بن جلاج، جلاج

سنگسار کرنے کا بیان

باب : سزاؤں کا بیان

سنگسار کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1028

راوی: قتیبہ بن سعید، ابن سرح معنی، عبداللہ، وھب، ابن جریح، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ح و حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ الْمَعْنَى قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا زَنَى بِامْرَأَةٍ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجُلِدَ الْحَدَّ ثُمَّ أُخْبِرَ أَنَّهُ مُحْصَنٌ فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ

قتیبہ بن سعید، ابن سرح معنی، عبد اللہ، وھب، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرد نے زنا کیا ایک عورت کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے کوڑے مارنے کا حکم دیا تو اسے بطور حد کے کوڑے مارے گئے پھر آپ کو بتلایا گیا کہ وہ تو شادی شدہ ہے تو آپ نے اسے رجم کرنے کا حکم دیا تو اسے رجم کر دیا گیا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابن سرح معنی، عبد اللہ، وھب، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ

ابن صیاد کا بیان

باب : سزاؤں کا بیان

ابن صیاد کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1029

راوی: محمد بن عبدالرحیم، ابویحیی ی، ابوعاصم، ابن جریح، ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو يَحْيَى الْبَزَّازُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا زَنَى بِامْرَأَةٍ فَلَمْ يُعْلَمْ بِإِحْصَانِهِ فَجُلِدَ ثُمَّ عُلِمَ بِإِحْصَانِهِ فَرُجِمَ

محمد بن عبدالرحیم، ابویحیی، ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر، جابر اس سند سے بھی سابقہ حدیث ذرا سے فرق کے ساتھ منقول ہے۔

راوی : محمد بن عبدالرحیم، ابویحیی ی، ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر، جابر

بنی جہینہ کی اس عورت کا بیان جسے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجم کا حکم دیا تھا

باب : سزاؤں کا بیان

بنی جہینہ کی اس عورت کا بیان جسے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجم کا حکم دیا تھا

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1030

راوی: مسلم بن ابراہیم، ہشام، ابان بن یزید، معنی، یحیی، ابوقلابہ، ابومہلب، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ هِشَامًا الدَّسْتُوَائِيَّ وَأَبَانَ ابْنَ يَزِيدَ حَدَّثَاهُمْ الْمَعْنَى عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ امْرَأَةً قَالَ فِي حَدِيثِ أَبَانَ مِنْ جُهَيْنَةَ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّهَا زَنَتْ وَهِيَ حُبْلَى فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيًّا لَهَا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسِنْ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعَتْ فَجِئْ بِهَا فَلَمَّا أَنْ وَضَعَتْ جَاءَ بِهَا فَأَمَرَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشُكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَرُجِمَتْ ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَصَلُّوا عَلَيْهَا فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُصَلِّي عَلَيْهَا وَقَدْ زَنَتْ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِّمَتْ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدْتَ أَفْضَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لَمْ يَقُلْ عَنْ أَبَانَ فَشُكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا

مسلم بن ابراہیم، ہشام، ابان بن یزید، معنی، یحیی، ابوقلابہ، ابومھلب، حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ ایک عورت جو بنی جہینہ کی تھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی اور کہا کہ اس نے زنا کیا ہے اور وہ حاملہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے سرپرست کو بلایا اور اس سے کہا کہ اچھی طرح اس کو رکھو جب بچہ پیدا ہو جائے تو اسے لے کر آنا چنانچہ جب اس نے بچہ پیدا کر دیا تو وہ عورت کو لے کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو اس کے کپڑے باندھ دیے گئے اور اسے رجم کر دیا گیا پھر آپ نے سب کو نماز جنازہ پڑھنے کا حکم دیا تو سب نے نماز جنازہ پڑھی حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس نے زنا کیا ہے پھر بھی ہم اس پر نماز جنازہ پڑھیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے بیشک اس عورت نے ایسی توبہ کی ہے کہ اسکی توبہ ستر اہل مدینہ پر تقسیم کر دی جائے تو ان سب کو کافی ہو اور کیا تم اس سے زیادہ افضل بھی کوئی بات پاتے ہو کہ اس نے اپنی جان قربان کر دی ابان بن یزید نے اپنی روایت میں کپڑے باندھنے کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، ابان بن یزید، معنی، یحیی، ابوقلابہ، ابومهلب، حضرت عمران بن حصین

باب : سزاؤں کا بیان

بنی جہینہ کی اس عورت کا بیان جسے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجم کا حکم دیا تھا

جلد : جلد سوم **حدیث** 1031

راوی: محمد بن وزیر دمشقی، ولید اوزاعی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَزِيرِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ فَشُكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا يَعْنِي فَشُدَّتْ

محمد بن وزیر دمشقی، ولید اوزاعی نے فرمایا کہ اس کے کپڑے اس پر باندھے گئے (تاکہ رجم کے دوران اس کے کپڑے نہ کھلیں(

راوی : محمد بن وزیر دمشقی، ولید اوزاعی

باب : سزاؤں کا بیان

بنی جہینہ کی اس عورت کا بیان جسے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجم کا حکم دیا تھا

جلد : جلد سوم **حدیث** 1032

راوی: ابراهیم موسیٰ رازی، عیسی، بشیر بن مهاجر، عبداللہ ابن حضرت بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً يَعْنِي مِنْ غَامِدٍ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ فَجَرْتُ فَقَالَ ارْجِعِي فَرَجَعَتْ فَلَمَّا أَنْ كَانَ الْغَدُ أَتَتْهُ فَقَالَتْ لَعَلَّكَ أَنْ تَرُدَّنِي كَمَا رَدَدْتَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَحُبْلَى فَقَالَ لَهَا ارْجِعِي فَرَجَعَتْ فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ أَتَتْهُ فَقَالَ لَهَا ارْجِعِي حَتَّى تَلِدِي فَرَجَعَتْ فَلَمَّا وَلَدَتْ أَتَتْهُ بِالصَّبِيِّ فَقَالَتْ هَذَا قَدْ وَلَدْتُهُ فَقَالَ لَهَا ارْجِعِي فَأَرْضِعِيهِ حَتَّى تَفْطِمِيهِ فَجَائَتْ بِهِ وَقَدْ فَطَمَتْهُ وَفِي يَدِهِ شَيْئٌ يَأْكُلُهُ فَأَمَرَ بِالصَّبِيِّ فَدُفِعَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَأَمَرَ بِهَا فَحُفِرَ لَهَا وَأَمَرَ بِهَا فَرُجِمَتْ وَكَانَ خَالِدٌ فِيمَنْ يَرْجُمُهَا فَرَجَمَهَا بِحَجَرٍ فَوَقَعَتْ قَطْرَةٌ مِنْ دَمِهَا عَلَى وَجْنَتِهِ فَسَبَّهَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا خَالِدُ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا صَاحِبُ مَكْسٍ لَغُفِرَ لَهُ وَأَمَرَ بِهَا فَصُلِّيَ عَلَيْهَا وَدُفِنَتْ

ابراہیم موسیٰ رازی، عیسی، بشیر بن مہاجر، عبداللہ ابن حضرت بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ غامد کی ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئی اور کہا کہ بیشک میں نے بدکاری کی ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوٹ جاؤ تو وہ لوٹ گئی جب اگلا دن ہو تو وہ آئی اور کہا کہ شاید آپ مجھے بھی اسی طرح لوٹانا چاہتے ہیں۔ جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ماعز بن مالک کو لوٹایا تھا پس خدا کی قسم! میں تو حاملہ ہوں (زنا سے) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے کہا کہ لوٹ جاؤ وہ لوٹ گئی پھر جب اگلا دن ہوا تو وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ لوٹ جاؤ وہ یہاں تک کہ بچہ جن دو۔ پس وہ لوٹ گئی جب اس نے بچہ جن دیا تو بچہ لے کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی اور کہا کہ جس کو میں نے جنا ہے وہ یہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوٹ جاؤ اور یہاں تک کہ بچہ کا دودھ چھڑا لو پھر وہ اس بچہ کو دودھ چھڑانے کے بعد لائی اور بچہ کے ہاتھ میں کوئی چیز تھی جسے وہ کھا رہا تھا پس آپ نے بچے کے بارے میں حکم دیا کہ تو اسے مسلمانوں میں سے کسی آدمی کے سپرد کر دیا گیا پھر اس عورت کے لیے حکم دیا رجم کرنے کا تو گڑھا کھودا کیا گیا اس کے لیے پس اس کے لیے حکم دیا گیا تو اسے سنگسار کر دیا گیا سنگسار کرنے والوں میں خالد بن ولید بھی تھے انہوں نے ایک پتھر مارا تو اس کے خون کا ایک قطرہ ان کے رخسار پر گر گیا تو انہوں نے اس عورت کو برا بھلا کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اے خالد اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے بیشک اس عورت نے ایسی توبہ کی ہے اگر کوئی ظالم دوسروں کا حق مارنے والا

بھی ایسی توبہ کرتا تو اسکی مغفرت کر دی جاتی پھر آپ نے نماز جنازہ کا حکم دیا تو اس پر نماز جنازہ پڑھی گئی پھر اسے دفن کر دیا گیا۔

راوی: ابراہیم موسیٰ رازی، عیسی، بشیر بن مھاجر، عبداللہ ابن حضرت بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

بنی جہینہ کی اس عورت کا بیان جسے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجم کا حکم دیا تھا

جلد : جلد سوم حدیث 1033

راوی: عثمان بن ابوشیبہ وکیع بن جراح، ذکریا ابوعمران، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ زَكَرِيَّا أَبِي عِمْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ شَيْخًا يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ امْرَأَةً فَحُفِرَ لَهَا إِلَى الثُّنْدُوَةِ قَالَ أَبُو دَاوُد أَفْهَمَنِي رَجُلٌ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ الْغَسَّانِيُّ جُهَيْنَةُ وَغَامِدٌ وَبَارِقٌ وَاحِدٌ قَالَ أَبُو دَاوُد حُدِّثْتُ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ سُلَيْمٍ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ زَادَ ثُمَّ رَمَاهَا بِحَصَاةٍ مِثْلَ الْحِمَّصَةِ ثُمَّ قَالَ ارْمُوا وَاتَّقُوا الْوَجْهَ فَلَمَّا طَفِئَتْ أَخْرَجَهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَقَالَ فِي التَّوْبَةِ نَحْوَ حَدِيثِ بُرَيْدَةَ

عثمان بن ابوشیبہ وکیع بن جراح، ذکریا ابوعمران، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک عورت کو رجم کیا تو اس کے لیے گڑھا کھودا گیا سینے تک امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ یہ حدیث عثمان کے واسطے سے ایک آدمی نے مجھے سمجھائی۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ یہ حدیث مجھ سے عبدالصمد بن عبدالوارث کے ذریعہ سے بیان کی گئی وہ کہتے ہیں کہ ہمیں زکریا بن سلیم نے اپنی سند سے اسی طرح بیان کیا اس میں یہ اضافہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر اس عورت کو کنکریوں سے مارا جو چنے کے برابر تھیں پھر آپ نے فرمایا کہ مارو لیکن چہرے پر مارنے سے بچو جب وہ بجھ گئی (مر گئی) تو اسے نکالا گیا اور اس پر نماز جنازہ پڑھی اور توبہ کے بارے میں بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث کی طرح ہی بیان کیا۔

راوی : عثمان بن ابوشیبہ و کیع بن جراح، ذکریا ابو عمران، حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

بنی جہینہ کی اس عورت کا بیان جسے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجم کا حکم دیا تھا

جلد : جلد سوم **حدیث** 1034

راوی : عبداللہ بن مسلمہ قعنبی، مالک، ابن شہاب، عبیداللہ بن عتبہ بن مسعود، ابوہریرہ، حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ تعالی عنہ او رحضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَقَالَ الْآخَرُ وَكَانَ أَفْقَهَهُمَا أَجَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَأْذَنْ لِي أَنْ أَتَكَلَّمَ قَالَ تَكَلَّمْ قَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا وَالْعَسِيفُ الْأَجِيرُ فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَبِجَارِيَةٍ لِي ثُمَّ إِنِّي سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ وَإِنَّمَا الرَّجْمُ عَلَى امْرَأَتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ أَمَّا غَنَمُكَ وَجَارِيَتُكَ فَرَدٌّ إِلَيْكَ وَجَلَدَ ابْنَهُ مِائَةً وَغَرَّبَهُ عَامًا وَأَمَرَ أُنَيْسًا الْأَسْلَمِيَّ أَنْ يَأْتِيَ امْرَأَةَ الْآخَرِ فَإِنْ اعْتَرَفَتْ رَجَمَهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

عبد اللہ بن مسلمہ قعنبی، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عتبہ بن مسعود، ابوہریرہ، حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ تعالی عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ دو شخص اپنا جھگڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لائے ان میں سے ایک نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ فرما دیجئے اور مجھے اجازت دیں کہ میں پھر کچھ گفتگو کروں فرمایا کہ کہو وہ کہنے لگا کہ میرا بیٹا اس کا نوکر تھا عسیف اجیر (اجرت پر کام کرنے والے کو کہتے ہیں) پس اس

نے اس شخص کی بیوی سے زنا کیا پس لوگوں نے مجھے بتلایا کہ میرے بیٹے پر رجم کی سزا ہے میں نے اس کا فدیہ اسے دے دیا سو بکریوں اور اپنی ایک لونڈی سے۔ پھر میں نے اہل علم سے اس کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے مجھے بتلایا کہ بیشک میرے بیٹے پر تو سو کوڑے ہیں بطور حد کے اور ایک سال جلاوطنی بھی جبکہ رجم تو اس کی بیوی پر ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں تمہارے درمیان ضرور بالضرور کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا جو تمہارا مویشی اور لونڈی ہے وہ واپس تمہیں مل جائیں گی اور اس کے بیٹے کو سو کوڑے مارے اور ایک سال کے لیے جلاوطن کر دیا اور حضرت انیس سلمی رضی اللہ تعالی عنہ کو حکم دیا کہ وہ اس دوسری عورت کے پاس آئیں اگر وہ اعتراف کرلے رجم کا تو اسے رجم کر دیں چنانچہ اس نے اعتراف کر لیا تو اسے رجم کر دیا گیا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ قعنبی، مالک، ابن شہاب، عبیداللہ بن عتبہ بن مسعود، ابوہریرہ، حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ تعالی عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

یہودیوں کو رجم کرنے کا بیان

باب : سزاؤں کا بیان

یہودیوں کو رجم کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1035

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْيَهُودَ جَاؤُا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا لَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْهُمْ وَامْرَأَةً زَنَيَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَجِدُونَ فِي التَّوْرَاةِ فِي شَأْنِ الزِّنَا فَقَالُوا نَفْضَحُهُمْ وَيُجْلَدُونَ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَامٍ كَذَبْتُمْ إِنَّ فِيهَا الرَّجْمَ فَأَتَوْا بِالتَّوْرَاةِ فَنَشَرُوهَا فَجَعَلَ أَحَدُهُمْ يَدَهُ عَلَى آيَةِ الرَّجْمِ ثُمَّ جَعَلَ يَقْرَأُ مَا قَبْلَهَا وَمَا بَعْدَهَا فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَامٍ ارْفَعْ

يَدَيْكَ فَرَفَعَهَا فَإِذَا فِيهَا آيَةُ الرَّجْمِ فَقَالُوا صَدَقَ يَا مُحَمَّدُ فِيهَا آيَةُ الرَّجْمِ فَأَمَرَ بِهِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَرَأَيْتُ الرَّجُلَ يَحْنِي عَلَى الْمَرْأَةِ يَقِيهَا الْحِجَارَةَ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یہود، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور آپ سے تذکرہ کیا کہ ان میں سے ایک مرد اور ایک عورت نے زنا کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ تم لوگ تورات میں زنا کے بارے میں کیا سزا پاتے ہو انہوں نے کہا ہم تو انہیں ذلیل ورسوا کرتے ہیں کہ اور کوڑے مارتے ہیں اپنا عمل بتلایا لیکن تورات میں جو سزا لکھی ہے وہ نہیں بتلائی اور حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو یہود کے بڑے عالم رہے ہیں اس نے کہا کہ تم نے جھوٹ بولا ھے تورات میں اس کی سزا رجم ہی ہے تو وہ تورات لائے اور اسے کھولا تو ان میں سے ایک نے اپنا ہاتھ رجم کی آیت پر رکھ دیا (تاکہ نظر نہ آئے) پھر اس آیت سے پہلے اور بعد میں عبارت پڑھنے لگا تو عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سے کہا کہ اپنا ہاتھ اٹھا اس نے ہاتھ اٹھایا تو اس میں آیت رجم موجود تھی۔ تو وہ کہنے لگے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم نے سچ کہا اس میں رجم کی آیت ہے چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں کو رجم کرنے کا حکم دیا تو انہیں رجم کر دیا گیا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ پس میں نے مرد کو دیکھا کہ (رجم کے وقت) عورت کو پتھروں سے بچانے کے لیے اس پر جھک جاتا تھا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

یہودیوں کو رجم کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1036

راوی: محمد بن علاء، معاویہ، اعمش، عبداللہ بن مرہ، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مُرَّ عَلَى

رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَهُودِيٍّ مُحَمَّمٍ مَجْلُودٍ فَدَعَاهُمْ فَقَالَ هَكَذَا تَجِدُونَ حَدَّ الزَّانِي فَقَالُوا نَعَمْ فَدَعَا رَجُلًا مِنْ عُلَمَائِهِمْ قَالَ لَهُ نَشَدْتُكَ بِاللهِ الَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلَى مُوسَى أَهَكَذَا تَجِدُونَ حَدَّ الزَّانِي فِي كِتَابِكُمْ فَقَالَ اللَّهُمَّ لَا وَلَوْلَا أَنَّكَ نَشَدْتَنِي بِهَذَا لَمْ أُخْبِرْكَ نَجِدُ حَدَّ الزَّانِي فِي كِتَابِنَا الرَّجْمَ وَلَكِنَّهُ كَثُرَ فِي أَشْرَافِنَا فَكُنَّا إِذَا أَخَذْنَا الرَّجُلَ الشَّرِيفَ تَرَكْنَاهُ وَإِذَا أَخَذْنَا الرَّجُلَ الضَّعِيفَ أَقَمْنَا عَلَيْهِ الْحَدَّ فَقُلْنَا تَعَالَوْا فَنَجْتَمِعْ عَلَى شَيْءٍ نُقِيمُهُ عَلَى الشَّرِيفِ وَالْوَضِيعِ فَاجْتَمَعْنَا عَلَى التَّحْمِيمِ وَالْجَلْدِ وَتَرَكْنَا الرَّجْمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَوَّلُ مَنْ أَحْيَا أَمْرَكَ إِذْ أَمَاتُوهُ فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ إِلَى قَوْلِهِ يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَذَا فَخُذُوهُ وَإِنْ لَمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوا إِلَى قَوْلِهِ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ فِي الْيَهُودِ إِلَى قَوْلِهِ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ فِي الْيَهُودِ إِلَى قَوْلِهِ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ قَالَ هِيَ فِي الْكُفَّارِ كُلُّهَا يَعْنِي هَذِهِ الْآيَةَ

محمد بن علاء، معاویہ، اعمش، عبداللہ بن مرہ، حضرت براء بن عازب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک یہودی کے پاس سے گذرے جس کا منہ کالا کیا ہوا تھا تو آپ نے یہودیوں کو بلایا اور ان سے کہا کہ تم لوگ زانی کی حد ایسی ہی پاتے ہو انہوں نے کہاہاں۔ آپ نے ان کے علماء سے ایک آدمی کو بلایا اور کہ میں تجھے اس اللہ کی قسم دیتا ہوں جس نے تورات کو موسیٰ علیہ السلام پر نازل کیا کیا تم زانی کی حد ایسی ہی پاتے ہو اپنی کتاب میں؟ اس نے اللہ کی قسم نہیں اگر آپ مجھے یہ اتنی عظیم قسم نہ دیتے تو میں آپ کو نہ بتلاتا ہم اپنی کتاب میں زانی کی حد رجم پاتے ہیں لیکن ہمارے شرفاء کے طبقے میں زنا کی کثرت ہوگئی ہے پس جب ہم کسی معزز آدمی کو زنا کرتے ہوئے پکڑتے ہیں تو اسے چھوڑ دیتے ہیں اور کسی کمزور کو پاتے ہیں تو اس پر حد قائم کر دیتے ہیں پھر ہم نے کہا کہ ایسی سزا سوچیں جسے ہم معزز اور کمزور دونوں پر قائم کر سکیں چنانچہ ہم منہ کالا کرنے اور کوڑے لگانے پر متفق ہوگئے اور سنگساری کی سزا کو ترک کر دیا پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے اللہ بیشک میں پہلا شخص ہوں جس نے آپ کے حکم کو زندہ کیا جبکہ لوگوں نے اسے ضائع کر دیا تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجم کا حکم دیا تو اسے رجم کر دیا گیا پس اللہ نے یہ آیت نازل کی،، يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ،، اور اللہ تعالی کے قول،، إِنْ أُوتِيتُمْ هَذَا فَخُذُوهُ وَإِنْ لَمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوا۔ اور اللہ کے قول،، وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ یہودیوں کے بارے میں نازل ہوئی۔ اور اللہ کے قول وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ۔ فاسقون تک۔ فرمایا کہ یہ سب کفار (یہودیوں) کے بارے میں ہیں۔

راوی: محمد بن علاء، معاویہ، اعمش، عبداللہ بن مرہ، حضرت براء بن عازب

باب : سزاؤں کا بیان

یہودیوں کو رجم کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1037

راوی: احمد بن سعید ھمدانی، ابن وھب، ھشام سعد، ذید بن اسلم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ حَدَّثَهُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَتَى نَفَرٌ مِنْ يَهُودٍ فَدَعَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْقُفِّ فَأَتَاهُمْ فِي بَيْتِ الْمِدْرَاسِ فَقَالُوا يَا أَبَا الْقَاسِمِ إِنَّ رَجُلًا مِنَّا زَنَى بِامْرَأَةٍ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ فَوَضَعُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وِسَادَةً فَجَلَسَ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَ بِالتَّوْرَاةِ فَأُتِيَ بِهَا فَنَزَعَ الْوِسَادَةَ مِنْ تَحْتِهِ فَوَضَعَ التَّوْرَاةَ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَ آمَنْتُ بِكِ وَبِمَنْ أَنْزَلَكِ ثُمَّ قَالَ ائْتُونِي بِأَعْلَمِكُمْ فَأُتِيَ بِفَتًى شَابٍّ ثُمَّ ذَكَرَ قِصَّةَ الرَّجْمِ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ

احمد بن سعید ہمدانی، ابن وہب، ہشام سعد، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ چند یہودی آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بلا کر قف (ایک جگہ ہے مدینہ منورہ میں) میں لے گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس ان کے مدرسے میں آئے تو انہوں نے کہا اے ابو القاسم بیشک ہم میں سے ایک شخص نے زنا کیا ہے ایک عورت کے ساتھ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلمن کے درمیان تصیفیہ کر دیجئے پھر انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ایک تکیہ لا کر رکھ دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر ٹیک لگا کر بیٹھ گئے پھر آپ نے فرمایا کہ تورات میرے پاس لاؤ چنانچہ وہ لائی گئی تو آپ نے تکیہ اپنے نیچے سے نکال لیا اور اس پر تورات کو رکھ دیا اور فرمایا کہ میں تجھ پر اور تجھے نازل کرنے والی ذات اللہ پر ایمان لایا پھر فرمایا اپنے سب سے بڑے عالم کو بلاؤ تو ایک نوجوان کو لایا گیا پھر رواى نے مالک عن نافع کی حدیث کی طرح رجم کا قصہ بیان کیا۔

راوی: احمد بن سعید ہمدانی، ابن وہب، ہشام سعد، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

یہودیوں کو رجم کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1038

راوی: محمد بن یحیی، عبدالرزاق، معمر ابن شہاب زہری اور محمد بن مسلم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ مُزَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ مُزَيْنَةَ مِمَّنْ يَتَّبِعُ الْعِلْمَ وَيَعِيهِ ثُمَّ اتَّفَقَا وَنَحْنُ عِنْدَ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ فَحَدَّثَنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهَذَا حَدِيثُ مَعْمَرٍ وَهُوَ أَتَمُّ قَالَ زَنَى رَجُلٌ مِنْ الْيَهُودِ وَامْرَأَةٌ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ اذْهَبُوا بِنَا إِلَى هَذَا النَّبِيِّ فَإِنَّهُ نَبِيٌّ بُعِثَ بِالتَّخْفِيفِ فَإِنْ أَفْتَانَا بِفُتْيَا دُونَ الرَّجْمِ قَبِلْنَاهَا وَاحْتَجَجْنَا بِهَا عِنْدَ اللَّهِ قُلْنَا فُتْيَا نَبِيٍّ مِنْ أَنْبِيَائِكَ قَالَ فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ فِي أَصْحَابِهِ فَقَالُوا يَا أَبَا الْقَاسِمِ مَا تَرَى فِي رَجُلٍ وَامْرَأَةٍ زَنَيَا فَلَمْ يُكَلِّمْهُمْ كَلِمَةً حَتَّى أَتَى بَيْتَ مِدْرَاسِهِمْ فَقَامَ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلَى مُوسَى مَا تَجِدُونَ فِي التَّوْرَاةِ عَلَى مَنْ زَنَى إِذَا أَحْصَنَ قَالُوا يُحَمَّمُ وَيُجَبَّهُ وَيُجْلَدُ وَالتَّجْبِيهُ أَنْ يُحْمَلَ الزَّانِيَانِ عَلَى حِمَارٍ وَتُقَابَلُ أَقْفِيَتُهُمَا وَيُطَافُ بِهِمَا قَالَ وَسَكَتَ شَابٌّ مِنْهُمْ فَلَمَّا رَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكَتَ أَلَظَّ بِهِ النِّشْدَةَ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِذْ نَشَدْتَنَا فَإِنَّا نَجِدُ فِي التَّوْرَاةِ الرَّجْمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا أَوَّلُ مَا ارْتَخَصْتُمْ أَمْرَ اللَّهِ قَالَ زَنَى ذُو قَرَابَةٍ مِنْ مَلِكٍ مِنْ مُلُوكِنَا فَأَخَّرَ عَنْهُ الرَّجْمَ ثُمَّ زَنَى رَجُلٌ فِي أُسْرَةٍ مِنْ النَّاسِ فَأَرَادَ رَجْمَهُ فَحَالَ قَوْمُهُ دُونَهُ وَقَالُوا لَا يُرْجَمُ صَاحِبُنَا حَتَّى تَجِيءَ بِصَاحِبِكَ فَتَرْجُمَهُ فَاصْطَلَحُوا عَلَى هَذِهِ الْعُقُوبَةِ بَيْنَهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي أَحْكُمُ بِمَا فِي التَّوْرَاةِ فَأَمَرَ بِهِمَا فَرُجِمَا قَالَ الزُّهْرِيُّ فَبَلَغَنَا أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِيهِمْ إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَاةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ

محمد بن یحیی، عبد الرزاق، معمر ابن شہاب زہری اور محمد بن مسلم دونوں کہتے ہیں کہ میں نے قبیلہ مزینہ کے ایک شخص سے جو ان لوگوں میں سے تھا جو علم کو حاصل کرتے ہیں پھر زہری محمد بن مسلم متفق ہیں کہتے ہیں کہ ہم دونوں حضرت سعید بن مسیب کے پاس تھے تو انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کے واسطے سے ہم سے حدیث بیان کی یہودیوں میں سے ایک مرد وعورت نے زنا کرلیا تو ان میں سے بعض بعض سے کہا کہ اس کو ہمارے ساتھ اس نبی کے پاس بھیجو اس لیے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے جو تخفیف کرنے کے ساتھ بھیجا گیا اگر وہ رجم کے علاوہ کوئی فتوی دیتا ہے تو ہم اسے قبول کریں گے اور اس سے اللہ کے نزدیک دلیل بھی پکڑلیں گے ہم کہیں گے کہ یہ آپ کے انبیاء میں سے ایک نبی کا فتوی ہے راوی کہتے ہیں کہ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے آپ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے اپنے صحابہ کے ساتھ انہوں نے کہا کہ اے ابوالقاسم ایک مرد وعورت جنہوں نے زنا کیا ہے ان کے بارے میں کیا رائے ہے؟ آپ نے ان سے کوئی بات نہیں کی یہاں تک کہ ان کے یہود کے مدرسہ میں آئے اور دروازہ پر کھڑے ہوگئے اور فرمایا کہ میں اللہ کی قسم دیتا ہوں جس نے تورات موسیٰ پر نازل فرمائی تم لوگ تورات میں شادی شدہ کی کیا سزا پاتے ہو وہ کہنے لگے کہ اس کا منہ کالا کیا جاتا ہے اور اسے گدھے پر سوار کر کے پھرایا جاتا ہے اور کوڑے لگائے جاتے ہیں تجبیبہ کہتے ہیں کہ کہ دونوں زانی مرد عورت کو گدھے پر سوار کر کے ایک دوسرے کی طرف پشت کردی جائے اور انہیں پھرایا جائے۔ راوی کہتے ہیں کہ ایک نوجوان ان میں سے خاموش رہا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے دیکھا تو وہ کہنے لگا کہ جب آپ نے ہمیں قسم دی تو میں بتلاتا ہوں کہ) ہم تورات میں شادی شدہ زنا کرنے والے کی رجم سزا پاتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر پہلی مرتبہ تم نے کب اللہ کے حکم کو چھوڑا؟ نوجوان نے کہا کہ ہمارے بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ کے کسی قربت دار نے زنا کیا تو اس سے رجم کو مؤخر کردیا گیا پھر عام لوگوں کے خاندان میں سے کسی نے زنا کیا تو بادشاہ نے اس کو سنگسار کرنے کا ارادہ کیا لیکن اس کی قوم اس کے پیچھے حائل ہوگئی اور کہا کہ ہمارا ساتھی سنگسار نہیں کیا جائے گا یہاں تک کہ تم اپنے ساتھی کو لاؤ اور اسے رجم کرو۔ چنانچہ پھر سب لوگ آپس میں اس (منہ کالا کرنے والی سزا) پر متفق ہوگئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک میں تورات کے مطابق فیصلہ کروں گا چنانچہ رجم کا حکم دیا گیا اور رجم کیا گیا۔ زہری کہتے ہیں کہ ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ یہ آیت یہود کے بارے میں نازل ہوئی۔ اِنَّا اَنْزَلْنَا التَّوْرٰاةَ فِيهَا هُدًى۔ بیشک ہم نے تورات کو نازل کیا اس میں ہدایت بھی ہے اور روشنی بھی۔ اس کے مطابق وہ (انبیاء) فیصلے کرتے ہیں جنہوں نے اللہ کے حکم کے سامنے سر جھکا دیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی انہیں میں سے ہیں۔

راوی : محمد بن یحیی، عبد الرزاق، معمر ابن شہاب زہری اور محمد بن مسلم

ابن صیاد کا بیان

باب : سزاؤں کا بیان

ابن صیاد کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1039

راوی: عبدالعزیز بن یحیی، ابن سلمہ، محمد بن اسحاق، زھری، سعید بن مسیب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى أَبُو الْأَصْبَغِ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ مُزَيْنَةَ يُحَدِّثُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ زَنَى رَجُلٌ وَامْرَأَةٌ مِنْ الْيَهُودِ وَقَدْ أُحْصِنَا حِينَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَقَدْ كَانَ الرَّجْمُ مَكْتُوبًا عَلَيْهِمْ فِي التَّوْرَاةِ فَتَرَكُوهُ وَأَخَذُوا بِالتَّجْبِيهِ يُضْرَبُ مِائَةً بِحَبْلٍ مَطْلِيٍّ بِقَارٍ وَيُحْمَلُ عَلَى حِمَارٍ وَجْهُهُ مِمَّا يَلِي دُبُرَ الْحِمَارِ فَاجْتَمَعَ أَحْبَارٌ مِنْ أَحْبَارِهِمْ فَبَعَثُوا قَوْمًا آخَرِينَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا سَلُوهُ عَنْ حَدِّ الزَّانِي وَسَاقَ الْحَدِيثَ فَقَالَ فِيهِ قَالَ وَلَمْ يَكُونُوا مِنْ أَهْلِ دِينِهِ فَيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ فَخُيِّرَ فِي ذَلِكَ قَالَ فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ

عبدالعزیز بن یحیی، ابن سلمہ، محمد بن اسحاق، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یہودیوں کے ایک مرد وعورت نے زنا کیا جبکہ دونوں شادی شدہ تھے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ طیبہ تشریف لائے اور رجم کی سزا یہود کے ہاں تورات میں لکھی ہوئی تھی تو انہوں نے اس کو چھوڑ دیا تھا اور گدھے پر سوار کرانے کی سزا کو اختیار کر لیا تھا کہ تیل پلائی ہوئی رسی سے سو مرتبہ مارا جاتا اور گدھے پر سوار کرایا جاتا اور اس کا چہرہ گدھے کی شرمگاہ کی طرف کر دیا جاتا پس یہود کے راہب علماء جمع ہوئے اور ایک دوسری جماعت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بھیجا اور کہا کہ ان سے زنا کی حد کے بارے میں پوچھو آگے پوری حدیث بیان کی ہے اس میں بھی فرمایا کہ یہودی چونکہ آپ کے دین والوں میں سے نہیں تھے کہ ان کے درمیان فیصلہ کرتے تو آپ کو اختیار دیا گیا فیصلہ کرنے نہ کرنے کا۔ اگر وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے درمیان فیصلہ کریں یا ان سے منہ پھیر لیں۔

راوی : عبدالعزیز بن یحیی، ابن سلمہ، محمد بن اسحاق، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہودیوں کو رجم کرنے کا بیان

باب : سزاؤں کا بیان

یہودیوں کو رجم کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1040

راوی: یحیی بن موسی بلخی، ابواسامہ، مجاھد، عامر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ بن عبداللہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ مُجَالِدٌ أَخْبَرَنَا عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَائَتْ الْيَهُودُ بِرَجُلٍ وَامْرَأَةٍ مِنْهُمْ زَنَيَا فَقَالَ ائْتُونِي بِأَعْلَمِ رَجُلَيْنِ مِنْكُمْ فَأَتَوْهُ بِابْنَيْ صُورِيَا فَنَشَدَهُمَا كَيْفَ تَجِدَانِ أَمْرَ هَذَيْنِ فِي التَّوْرَاةِ قَالَا نَجِدُ فِي التَّوْرَاةِ إِذَا شَهِدَ أَرْبَعَةٌ أَنَّهُمْ رَأَوْا ذَكَرَهُ فِي فَرْجِهَا مِثْلَ الْمِيلِ فِي الْمُكْحُلَةِ رُجِمَا قَالَ فَمَا يَمْنَعُكُمَا أَنْ تَرْجُمُوهُمَا قَالَا ذَهَبَ سُلْطَانُنَا فَكَرِهْنَا الْقَتْلَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّهُودِ فَجَاؤُا بِأَرْبَعَةٍ فَشَهِدُوا أَنَّهُمْ رَأَوْا ذَكَرَهُ فِي فَرْجِهَا مِثْلَ الْمِيلِ فِي الْمُكْحُلَةِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجْمِهِمَا

یحیی بن موسی بلخی، ابواسامہ، مجاھد، عامر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ یہودی اپنے میں سے ایک عورت اور مرد کو لائے تو ان سے آپ نے فرمایا کہ تم اپنے میں سے سب سے زیادہ عالم لوگوں میں سے دو کو لاؤ۔ تو وہ صوریا کے دونوں بیٹوں کو لے آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں قسم دے کر پوچھا کہ تم تورات میں ان دونوں کے معاملہ کو کیسا پاتے ہو؟ وہ دونوں کہنے لگے کہ ہم تورات میں تو یہ پاتے ہیں کہ جب چار آدمی گواہی دیدیں کہ انہوں نے اس آدمی کے ذکر (آلہ تناسل) کو اس عورت کی شرمگاہ کے اندر دیکھا ہے جس طرح کہ سلائی سرمہ دانی میں۔ تو اس وقت دونوں کو سنگسار کیا جائے گا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر تم دونوں کو کس بات نے روکے رکھا کہ انہیں رجم کیا جائے وہ دونوں کہنے لگے کہ ہماری سلطنت تو ختم ہو چکی ہے تو ہم نے انہیں قتل کرنے کو ناپسند سمجھا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گواہوں کو بلایا تو چار گواہ وہ لے کر آئے پس

انہوں نے گواہی دی کہ انہوں نے اس آدمی کے عضو تناسل کو اس عورت کی شرمگاہ میں دیکھا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو سنگسار کرنے کا حکم دیا۔

راوی : یحیی بن موسی بلخی، ابواسامہ، مجاھد، عامر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ بن عبداللہ

ابن صیاد کا بیان

باب : سزاؤں کا بیان

ابن صیاد کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1041

راوی: وهب بن بقیه، هشیم، مغیره، ابراهیم، شعبی

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ لَمْ يَذْكُرْ فَدَعَا بِالشُّهُودِ فَشَهِدُوا

وہب بن بقیہ، ہشیم، مغیرہ، ابراہیم، شعبی سے اسی کے مثل حدیث مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس میں انہوں نے اس کا ذکر نہیں کیا کہ آپ نے گواہوں کو بلایا اور انہوں نے گواہی دی۔

راوی : وہب بن بقیہ، ہشیم، مغیرہ، ابراہیم، شعبی

یہودیوں کو رجم کرنے کا بیان

باب : سزاؤں کا بیان

یہودیوں کو رجم کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1042

راوی: وھب بن بقیہ، ھشیم، ابن شبرمہ شعبی

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ ابْنِ شُبْرُمَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ بِنَحْوٍ مِنْهُ

وھب بن بقیہ، ھشیم، ابن شبرمہ شعبی سے اسی کے مثل حدیث مروی ہے۔

راوی : وھب بن بقیہ، ھشیم، ابن شبرمہ شعبی

محارم سے زنا کرنے کا بیان

باب : سزاؤں کا بیان

محارم سے زنا کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1043

راوی: مسدد، خالد بن عبداللہ، مطرف، ابوجھم، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ بَيْنَا أَنَا أَطُوفُ عَلَى إِبِلٍ لِي ضَلَّتْ إِذْ أَقْبَلَ رَكْبٌ أَوْ فَوَارِسُ مَعَهُمْ لِوَائٌ فَجَعَلَ الْأَعْرَابُ يَطِيفُونَ بِي لِمَنْزِلَتِي مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَتَوْا قُبَّةً فَاسْتَخْرَجُوا مِنْهَا رَجُلًا فَضَرَبُوا عُنُقَهُ فَسَأَلْتُ عَنْهُ فَذَكَرُوا أَنَّهُ أَعْرَسَ بِامْرَأَةِ أَبِيهِ

مسدد، خالد بن عبد اللہ، مطرف، ابو جہم، حضرت براء بن عازب کہتے ہیں کہ میرے کچھ اونٹ گم ہو گئے تھے اور میں انہیں ڈھونڈ تا پھر رہا تھا کہ اچانک سامنے سے کچھ سوار یا شہسوار جھنڈا لیے آئے تو دیہاتی لوگ (میری حفاظت کی غرض سے) میرے ارد گرد گھومنے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک میرے مرتبہ کی وجہ سے پھر وہ سوار ایک گنبد نما مکان پہ آئے اور اس میں سے ایک آدمی کو نکال کر اس کی گردن ماردی میں نے ان سے اس کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے بتلایا کہ اس آدمی (مقتول) نے اپنے باپ کی بیوی سے نکاح کر لیا تھا۔

راوی : مسدد، خالد بن عبد اللہ، مطرف، ابو جہم، حضرت براء بن عازب

باب : سزاؤں کا بیان

محارم سے زنا کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1044

راوی : عمرین قسیط رقعی، عبیداللہ بن عمر، زید بن ابوانیسہ، عدی بن ثابت، یزید بن حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ قُسَيْطٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَقِيتُ عَمِّي وَمَعَهُ رَايَةٌ فَقُلْتُ لَهُ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ نَكَحَ امْرَأَةَ أَبِيهِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَضْرِبَ عُنُقَهُ وَآخُذَ مَالَهُ

عمر بن قسیط رقعی، عبید اللہ بن عمر، زید بن ابو انیسہ، عدی بن ثابت، یزید بن حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے چچا سے اس حال میں ملا کہ ان کے پاس جھنڈا تھا تو میں نے کہا کہ آپ کا کہاں کا ارادہ ہے؟ انہوں نے کہا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا ہے ایک آدمی کی طرف جس نے اپنی ماں (باپ کی بیوی) سے نکاح کر لیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ اس کی گردن ماردوں اور اس کا مال ضبط کر لوں۔

راوی : عمر بن قسیط رقعی، عبید اللہ بن عمر، زید بن ابو انیسہ، عدی بن ثابت، یزید بن حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ

مرد اپنی بیوی کی باندی سے زنا کرے تو کیا حکم ہے؟

باب : سزاؤں کا بیان

مرد اپنی بیوی کی باندی سے زنا کرے تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم — **حدیث** 1045

راوی: موسی بن اسماعیل، ابان، قتادہ، خالد بن عرفطہ، حبیب بن سالم

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ أَنَّ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُنَيْنٍ وَقَعَ عَلَى جَارِيَةِ امْرَأَتِهِ فَرُفِعَ إِلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ وَهُوَ أَمِيرٌ عَلَى الْكُوفَةِ فَقَالَ لَأَقْضِيَنَّ فِيكَ بِقَضِيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَتْ أَحَلَّتْهَا لَكَ جَلَدْتُكَ مِائَةً وَإِنْ لَمْ تَكُنْ أَحَلَّتْهَا لَكَ رَجَمْتُكَ بِالْحِجَارَةِ فَوَجَدُوهُ قَدْ أَحَلَّتْهَا لَهُ فَجَلَدَهُ مِائَةً قَالَ قَتَادَةُ كَتَبْتُ إِلَى حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ فَكَتَبَ إِلَيَّ بِهَذَا

موسی بن اسماعیل، ابان، قتادہ، خالد بن عرفطہ، حبیب بن سالم کہتے ہیں کہ ایک شخص نے جسے عبدالرحمن بن حنین کہا جاتا تھا اپنی بیوی کی باندی سے جماع کر لیا تو اسے حضرت نعمان بن بشیر کے سامنے پیش کیا گیا وہ اس وقت کوفہ کے امیر تھے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فیصلہ کے مطابق فیصلہ کروں گا اگر تیری بیوی نے اس باندی کو تیرے لیے حلال کیا تھا تو تجھے سو کوڑے ماروں گا اور اگر اس نے اسے تیرے لیے حلال نہیں کیا تجھے پتھروں سے رجم کروں گا تو انہوں نے اسے پایا کہ اس کی بیوی نے باندی کو اس کے لیے حلال کر دیا تھا تو نعمان رضی اللہ تعالی عنہ نے اسے کوڑے مارے قتادہ رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اس بارے میں حبیب بن سالم کو لکھا تو انہوں نے میری طرف سے یہ حدیث بیان کی۔

راوی : موسی بن اسماعیل، ابان، قتادہ، خالد بن عرفطہ، حبیب بن سالم

باب : سزاؤں کا بیان

مرد اپنی بیوی کی باندی سے زنا کرے تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 1046

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوبشر، خالد بن عرفطہ، حبیب بن سالم حضرت نعمان بن بشیر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ يَأْتِي جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ قَالَ إِنْ كَانَتْ أَحَلَّتْهَا لَهُ جُلِدَ مِائَةً وَإِنْ لَمْ تَكُنْ أَحَلَّتْهَا لَهُ رَجَمْتُهُ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوبشر، خالد بن عرفطہ، حبیب بن سالم حضرت نعمان بن بشیر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ اس شخص کے بارے میں جو اپنی بیوی کی باندی سے جماع کرلے، فرمایا کہ اگر اس کی بیوی نے اس باندی کو اس کیلئے حلال کیا تھا تو سو کوڑے۔ اگر حلال نہیں کیا تھا تو اس کو رجم کروں گا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوبشر، خالد بن عرفطہ، حبیب بن سالم حضرت نعمان بن بشیر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : سزاؤں کا بیان

مرد اپنی بیوی کی باندی سے زنا کرے تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم   حدیث 1047

راوی: احمد بن صالح، عبدالرزاق، معمر، قتادہ، حسن، قبیصہ بن حریث، حضرت سلمہ بن محبق

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبَّقِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي رَجُلٍ وَقَعَ عَلَى جَارِيَةِ امْرَأَتِهِ إِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَهِيَ حُرَّةٌ وَعَلَيْهِ لِسَيِّدَتِهَا مِثْلُهَا فَإِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَهِيَ لَهُ وَعَلَيْهِ لِسَيِّدَتِهَا مِثْلُهَا قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَى يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَمَنْصُورُ بْنُ زَاذَانَ وَسَلَّامٌ عَنْ الْحَسَنِ هَذَا الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ لَمْ يَذْكُرْ يُونُسُ وَمَنْصُورٌ قَبِيصَةَ

احمد بن صالح، عبدالرزاق، معمر، قتادہ، حسن، قبیصہ بن حریث، حضرت سلمہ بن محبق سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرد کے بارے میں جس نے اپنی بیوی کی لونڈی سے بدکاری کی تھی فیصلہ فرمایا کہ اگر اس نے زنا بالجبر کیا ہے تو وہ لونڈی آزاد ہے اور مرد کو ویسی ہی لونڈی مالکہ اپنی بیوی کو دینا ہوگی اور اگر لونڈی کی رضا اور رغبت سے بدکاری ہوئی تو وہ اسی کی ہو جائے گی اور زانی کے لیے مالکہ کو اس جیسی ایک لونڈی دینا ضروری ہو گا امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو یونس بن عبید نے اور عمرو بن دینار نے، منصور بن زاذان نے اور سلام نے حسن سے روایت کیا ہے اس معنی میں یونس اور منصور نے قبیصہ بن حریث کا ذکر نہیں کیا۔

راوی: احمد بن صالح، عبدالرزاق، معمر، قتادہ، حسن، قبیصہ بن حریث، حضرت سلمہ بن محبق

باب : سزاؤں کا بیان

مرد اپنی بیوی کی باندی سے زنا کرے تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم   حدیث 1048

راوی: علی بن حسین، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، حسن، سلمہ بن محبقاس سند

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ الدِّرْهَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبَّقِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَإِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَهِيَ وَمِثْلُهَا مِنْ مَالِهِ لِسَيِّدَتِهَا

علی بن حسین، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، حسن، سلمہ بن محبقاس سند سے بھی سابقہ اس فرق کے ساتھ منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر لونڈی نے اپنی خوشی سے بدکاری کی تو وہ زانی کی ملک میں آجائے گی اور زانی کے مال میں سے اس جیسی لونڈی (یا اس کی قیمت) مالکہ کو ملے گی۔

راوی : علی بن حسین، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، حسن، سلمہ بن محبقاس سند

قوم لوط کا عمل کرنے والے کی سزا

باب : سزاؤں کا بیان

قوم لوط کا عمل کرنے والے کی سزا

جلد : جلد سوم حدیث 1049

راوی : عبداللہ بن محمد بن علی نفیلی عبدالعزیز بن محمد، عمرو بن ابوعمر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدْتُمُوهُ يَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ فَاقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُولَ بِهِ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو مِثْلَهُ وَرَوَاهُ عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَهُ وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَهُ

عبداللہ بن محمد بن علی نفیلی عبدالعزیز بن محمد، عمرو بن ابوعمر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو تم قوم لوط کا عمل کرتے ہوئے دیکھو تو فاعل ومفعول دونوں کو قتل کر ڈالو۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو سلیمان بن بلال نے عمرو بن ابی عمرو سے اسی طرح روایت کیا ہے اور عباد بن منصور نے عکرمہ عن ابن عباس سے مرفوعا روایت کیا ہے اور ابن جریج نے ابراہیم عن داؤد بن الحصین عن عکرمہ عن ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے مرفوعا روایت کیا ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد بن علی نفیلی عبدالعزیز بن محمد، عمرو بن ابوعمر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

قوم لوط کا عمل کرنے والے کی سزا

جلد : جلد سوم حدیث 1050

راوی: اسحاق بن ابراهیم بن راهویه، عبدالرزاق ابن جریج ابن خثیم، سعید بن جبیر، مجاهد، ابن عباس رضی الله تعالی عنه،

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ رَاهَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ خُثَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ وَمُجَاهِدًا يُحَدِّثَانِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْبِكْرِ يُؤْخَذُ عَلَى اللُّوطِيَّةِ قَالَ يُرْجَمُ

اسحاق بن ابراہیم بن راہویہ، عبدالرزاق ابن جریج ابن خثیم، سعید بن جبیر، مجاھد، ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ کنوارا مرد اگر لواطت کرتے ہوئے پکڑا جائے تو فرمایا کہ اسے رجم کیا جائے گا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم بن راہویہ، عبدالرزاق ابن جریج ابن خثیم، سعید بن جبیر، مجاھد، ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ،

جو جانور سے بدکاری کرے

باب : سزاؤں کا بیان

جو جانور سے بدکاری کرے

جلد : جلد سوم حدیث 1051

راوی: عبداللہ بن محمد نفیلی، عبدالعزیز بن محمد، عمرو بن ابوعمرو، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَى بَهِيمَةً فَاقْتُلُوهُ وَاقْتُلُوهَا مَعَهُ قَالَ قُلْتُ لَهُ مَا شَأْنُ الْبَهِيمَةِ قَالَ مَا أُرَاهُ قَالَ ذَلِكَ إِلَّا أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُؤْكَلَ لَحْمُهَا وَقَدْ عُمِلَ بِهَا ذَلِكَ الْعَمَلُ قَالَ أَبُو دَاوُد لَيْسَ هَذَا بِالْقَوِيِّ

عبداللہ بن محمد نفیلی، عبدالعزیز بن محمد، عمرو بن ابوعمرو، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص جانور سے بدکاری کرے تو اسے قتل کر دو اور جانور کو بھی اس کے ساتھ قتل کر دو۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ جانور کا کیا قصور ہے؟ فرمایا کہ میرا خیال تو یہ ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شاید اس وجہ سے قتل کا حکم فرمایا کہ ممکن ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کا گوشت کھانے کو برا سمجھتے ہوں اور اس کے ساتھ ایسا عمل کیا جا چکا ہو

راوی: عبداللہ بن محمد نفیلی، عبدالعزیز بن محمد، عمرو بن ابوعمرو، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

جو جانور سے بدکاری کرے

جلد : جلد سوم حدیث 1052

راوی: احمد بن یونس، عاصم، ابورزین، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ أَنَّ شَرِيكًا وَأَبَا الْأَحْوَصِ وَأَبَا بَكْرِ بْنَ عَيَّاشٍ حَدَّثُوهُمْ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَيْسَ عَلَى الَّذِي يَأْتِي الْبَهِيمَةَ حَدٌّ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَا قَالَ عَطَاءٌ و قَالَ الْحَكَمُ أَرَى أَنْ يُجْلَدَ وَلَا يُبْلَغَ بِهِ الْحَدَّ و قَالَ الْحَسَنُ هُوَ بِمَنْزِلَةِ الزَّانِي قَالَ أَبُو دَاوُد حَدِيثُ عَاصِمٍ يُضَعِّفُ حَدِيثَ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو

احمد بن یونس، عاصم، ابورزین، ابن عباس فرماتے ہیں کہ جو شخص کسی جانور سے بدکاری کرے اس پر حد نہیں ہے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ عطاء بن ابی رباح نے بھی ایسا ہی کہا ہے جبکہ حکم کہتے ہیں کہ میری رائے یہ ہے کہ اسے کوڑے لگائے جائیں لیکن حد کے کوڑوں کی تعداد تک نہ پہنچیں۔ حسن بصری نے فرمایا کہ جانور سے بدکاری کرنے والا بمنزلہ زانی کے ہے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ عاصم کی حدیث (مذکورہ بالا) عمرو بن ابی عمرو کی حدیث (مذکورہ) کی تضعیف کر رہی ہے (کیونکہ اس میں قتل کرنے کا حکم ہے جبکہ اس میں یہ ہے کہ اس پر حد نہیں ہے(

راوی: احمد بن یونس، عاصم، ابورزین، ابن عباس

باب: سزاؤں کا بیان

جو جانور سے بدکاری کرے

جلد: جلد سوم **حدیث** 1053

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، طلق بن غنان، عبدالسلام بن حفص، ابوحازم، حضرت سہل بن سعید رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا أَتَاهُ فَأَقَرَّ عِنْدَهُ أَنَّهُ زَنَى بِامْرَأَةٍ سَمَّاهَا لَهُ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَرْأَةِ فَسَأَلَهَا عَنْ ذَلِكَ فَأَنْكَرَتْ أَنْ تَكُونَ زَنَتْ فَجَلَدَهُ الْحَدَّ وَتَرَكَهَا

عثمان بن ابوشیبہ، طلق بن غنان، عبد السلام بن حفص، ابو حازم، حضرت سہل بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص حاضر ہوا اور آپ کے پاس اقرار کیا کہ اس نے فلاں عورت سے زنا کیا ہے اور اس کا نام بھی لیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورت کے پاس کسی کو بھیجا اور اس سے اس بارے میں سوال کیا تو اس نے انکار کیا اس بات سے کہ اس نے زنا کیا ہے۔ پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مرد کو حد کے طور پر کوڑے لگائے اور عورت کو چھوڑ دیا۔

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، طلق بن غنان، عبد السلام بن حفص، ابو حازم، حضرت سہل بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

جو جانور سے بدکاری کرے

جلد : جلد سوم   حدیث 1054

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، موسیٰ بن ہارون بردی، ہشام بن یوسف، قاسم بن فیاض انباری، خلاد بن عبدالرحمن، ابن مسیب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ الْبُرْدِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ فَيَّاضٍ الْأَبْنَاوِيِّ عَنْ خَلَّادِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَكْرِ بْنِ لَيْثٍ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقَرَّ أَنَّهُ زَنَى بِامْرَأَةٍ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَجَلَدَهُ مِائَةً وَكَانَ بِكْرًا ثُمَّ سَأَلَهُ الْبَيِّنَةَ عَلَى الْمَرْأَةِ فَقَالَتْ كَذَبَ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَجَلَدَهُ حَدَّ الْفِرْيَةِ ثَمَانِينَ

محمد بن یحیی بن فارس، موسیٰ بن ہارون بردی، ہشام بن یوسف، قاسم بن فیاض انباری، خلاد بن عبد الرحمن، ابن مسیب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص بنی بکر بن لیث کا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے چار مرتبہ اقرار کیا کہ اس نے فلاں عورت کے ساتھ زنا کیا ہے تو آپ نے اسے سو کوڑے مارے کہ کنوارہ تھا پھر آپ نے اس عورت پر گواہی طلب کی تو عورت نے کہا کہ خدا کی قسم یہ جھوٹا ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تو حضور اکرم صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مرد کو حد قذف (جھوٹی تہمت کی حد) لگائی (80 کوڑے)۔

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، موسیٰ بن ہارون بردی، ہشام بن یوسف، قاسم بن فیاض انباری، خلاد بن عبدالرحمن، ابن مسیب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

کوئی شخص کسی عورت سے جماع کے علاوہ سارے کام کرے پھر گرفتاری سے قبل توبہ کر لے

باب : سزاؤں کا بیان

کوئی شخص کسی عورت سے جماع کے علاوہ سارے کام کرے پھر گرفتاری سے قبل توبہ کر لے

جلد : جلد سوم   حدیث 1055

راوی: مسدد بن مسرهد، ابوحوص، سماك، ابراهيم، علقمه، اسود، حضرت عبدالله بن مسعود رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ قَالَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي عَالَجْتُ امْرَأَةً مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ فَأَصَبْتُ مِنْهَا مَا دُونَ أَنْ أَمَسَّهَا فَأَنَا هَذَا فَأَقِمْ عَلَيَّ مَا شِئْتَ فَقَالَ عُمَرُ قَدْ سَتَرَ اللَّهُ عَلَيْكَ لَوْ سَتَرْتَ عَلَى نَفْسِكَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ فَأَتْبَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا فَدَعَاهُ فَتَلَا عَلَيْهِ وَأَقِمْ الصَّلَاةَ طَرَفَيْ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنْ اللَّيْلِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَهُ خَاصَّةً أَمْ لِلنَّاسِ كَافَّةً فَقَالَ لِلنَّاسِ كَافَّةً

مسدد بن مسرھد، ابوحوص، سماک، ابراہیم، علقمہ، اسود، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ بیشک میں مدینہ طیبہ کے ایک کنارہ پر ایک عورت سے ملا اور اس سے سوائے جماع کے سب کام کیا پس میں کھڑا ہوں آپ مجھے جو چاہیں سزا دیں۔ یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ بیشک اللہ نے تیری ستر پوشی کی کاش کہ تو خود اپنے آپ کی ستر پوشی کر لیتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے کوئی جواب نہیں دیا یہاں تک کہ وہ واپس چلا گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے پیچھے آدمی بھیجا اور اسے بلا کر اس پر قرآن کی آیت

تلاوت فرمائی۔ وَأَقِمْ الصَّلَاةَ طَرَفَيْ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنْ اللَّيْلِ إِلَى آخِرِ. پس ایک آدمی نے کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ بات اسی آدمی کے ساتھ خاص ہے یا تمام لوگوں کو عام ہے فرمایا کہ بلکہ تمام کی تمام انسانیت کے لیے ہے۔

راوی: مسدد بن مسرہد، ابوحوص، سماک، ابراہیم، علقمہ، اسود، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غیر شادی شدہ لونڈی اگر زنا کرے تو کیا حکم ہے؟

باب: سزاؤں کا بیان

غیر شادی شدہ لونڈی اگر زنا کرے تو کیا حکم ہے؟

جلد: جلد سوم **حدیث** 1056

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ الْأَمَةِ إِذَا زَنَتْ وَلَمْ تُحْصَنْ قَالَ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَبِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ لَا أَدْرِي فِي الثَّالِثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ وَالضَّفِيرُ الْحَبْلُ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس باندی کے بارے میں سوال کیا گیا جو غیر شادی شدہ ہو اور زنا کرے؟ تو آپ نے فرمایا کہ اگر وہ زنا کرے تو اسے کوڑے لگاؤ پھر اگر زنا کرے تو کوڑے لگاؤ پھر اگر زنا کرے تو اسے کوڑے لگاؤ پھر اگر چوتھی مرتبہ بھی زنا کرے تو اسے فروخت کرو خواہ ایک رسی کے عوض ہی کیوں نہ ہو۔ ابن شہاب کہتے ہیں کہ مجھے نہیں

معلوم کہ آپ نے فروخت کرنے کا حکم تیسری بار دیا یا چوتھی مرتبہ میں۔ اور ضفیر رسی کو کہتے ہیں۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ اور حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

غیر شادی شدہ لونڈی اگر زنا کرے تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 1057

راوی: مسدد، یحیی، عبیداللہ، سعیدبن ابوسعید مقبری، ابوھریرہ،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا زَنَتْ أَمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيَحُدَّهَا وَلَا يُعَيِّرْهَا ثَلَاثَ مِرَارٍ فَإِنْ عَادَتْ فِي الرَّابِعَةِ فَلْيَجْلِدْهَا وَلْيَبِعْهَا بِضَفِيرٍ أَوْ بِحَبْلٍ مِنْ شَعْرٍ

مسدد، یحیی، عبیداللہ، سعید بن ابوسعید مقبری، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی کسی کی باندی زنا کرے تو اس پر حد لگانی چاہیے اور اسے صرف عیب لگا کر نہ چھوڑا جائے اور تین مرتبہ کرنے تک حد لگائی جائے۔ پھر اگر چوتھی مرتبہ بھی وہ زناکاری کا اعادہ کرے تو اسے چاہیے کہ اسے کوڑے لگائے یا اسے ایک رسی یا بالوں کی رسی ہی کے عوض فروخت کر ڈالے۔

راوی : مسدد، یحیی، عبیداللہ، سعید بن ابوسعید مقبری، ابوہریرہ،

باب : سزاؤں کا بیان

غیر شادی شدہ لونڈی اگر زنا کرے تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم   حدیث 1058

راوی: ابن نفیل، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، سعید بن ابوسعید مقبری، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُفَيْلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فِي كُلِّ مَرَّةٍ فَلْيَضْرِبْهَا كِتَابُ اللهِ وَلَا يُثَرِّبْ عَلَيْهَا وَقَالَ فِي الرَّابِعَةِ فَإِنْ عَادَتْ فَلْيَضْرِبْهَا كِتَابُ اللهِ ثُمَّ لِيَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِنْ شَعْرٍ

ابن نفیل، محمد بن سلمہ،، محمد بن اسحاق، سعید بن ابوسعید مقبری،، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی حدیث ہے اس میں یہ ہے کہ آپ نے فرمایا کہ ہر مرتبہ اسے مارے کتاب اللہ کے مطابق اور اس پر صرف ڈانٹ ڈپٹ نہ کرے اور چوتھی مرتبہ فرمایا کہ اگر دوبارہ وہ زنا کرے تو کتاب اللہ کے مطابق اسے مارے پھر اسے فروخت کردے خواہ بالوں کی ایک رسی ہی کے عوض۔

راوی : ابن نفیل، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، سعید بن ابوسعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

مریض پر حد جاری کرنے کا بیان

باب : سزاؤں کا بیان

مریض پر حد جاری کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1059

راوی: احمد بن سعید همدانی، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، ابوامامه بن سهل رضی اللہ تعالی عنہ بن حنیف

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ بَعْضُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْأَنْصَارِ أَنَّهُ اشْتَكَى رَجُلٌ مِنْهُمْ حَتَّى أُضْنِيَ فَعَادَ جِلْدَةً عَلَى عَظْمٍ فَدَخَلَتْ عَلَيْهِ جَارِيَةٌ لِبَعْضِهِمْ فَهَشَّ لَهَا فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ رِجَالُ قَوْمِهِ يَعُودُونَهُ أَخْبَرَهُمْ بِذَلِكَ وَقَالَ اسْتَفْتُوا لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي قَدْ وَقَعْتُ عَلَى جَارِيَةٍ دَخَلَتْ عَلَيَّ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالُوا مَا رَأَيْنَا بِأَحَدٍ مِنْ النَّاسِ مِنْ الضُّرِّ مِثْلَ الَّذِي هُوَ بِهِ لَوْ حَمَلْنَاهُ إِلَيْكَ لَتَفَسَّخَتْ عِظَامُهُ مَا هُوَ إِلَّا جِلْدٌ عَلَى عَظْمٍ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْخُذُوا لَهُ مِائَةَ شِمْرَاخٍ فَيَضْرِبُوهُ بِهَا ضَرْبَةً وَاحِدَةً

احمد بن سعید ہمدانی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوامامہ بن سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حنیف سے روایت ہے کہ انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض انصاری صحابہ نے بتلایا کہ ان میں سے ایک آدمی بیمار ہوگیا یہاں تک کہ کمزوری سے اس کے اوپر سے گوشت ختم ہوگیا اور اس کی ہڈی پر صرف کھال رہ گئی اس حالت میں کسی کی ایک لونڈی اس کے پاس گئی تو اس کو دیکھ کر اس کو خواہش ہوئی اور اس نے اس لونڈی سے جماع کرلیا پس جب اس کی قوم کے افراد اس کی عیادت کے لیے گئے تو اس نے انہیں اس کے بارے میں بتلایا اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میرے لیے فتوی پوچھو اس کے متعلق۔ ان لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا ذکر کیا اور کہا کہ ہم نے لوگوں میں سے کسی کو اتنا کمزور نہیں دیکھا اس شخص کی طرح جو اس کے اوپر کمزوری ہے اگر ہم اس کو آپ کے پاس اٹھا کر لائیں تو اس کی ہڈی الگ الگ ہو جائے اور اس کی ہڈیوں پر کھال کے علاوہ کچھ نہیں پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ اس کے لیے سو ٹہنیاں لے کر ان سب سے اسے مارا جائے ایک مرتبہ۔

راوی : احمد بن سعید ہمدانی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوامامہ بن سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حنیف

باب : سزاؤں کا بیان

مریض پر حد جاری کرنے کا بیان

راوی: محمد بن کثیر، اسرائیل، عبدعلی، ابوجمیلہ، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ فَجَرَتْ جَارِيَةٌ لِآلِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَلِيُّ انْطَلِقْ فَأَقِمْ عَلَيْهَا الْحَدَّ فَانْطَلَقْتُ فَإِذَا بِهَا دَمٌ يَسِيلُ لَمْ يَنْقَطِعْ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ يَا عَلِيُّ أَفَرَغْتَ قُلْتُ أَتَيْتُهَا وَدَمُهَا يَسِيلُ فَقَالَ دَعْهَا حَتَّى يَنْقَطِعَ دَمُهَا ثُمَّ أَقِمْ عَلَيْهَا الْحَدَّ وَأَقِيمُوا الْحُدُودَ عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى فَقَالَ فِيهِ قَالَ لَا تَضْرِبْهَا حَتَّى تَضَعَ وَالْأَوَّلُ أَصَحُّ

محمد بن کثیر، اسرائیل، عبد الاعلی، ابو جمیلہ، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ اہل بیت رسول میں سے کسی کی لونڈی نے بدکاری کی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے علی جاؤ اور اس پر حد جاری کرو حضرت علی گئے تو دیکھا کہ اس کا خون بہہ رہا ہے آپ رضی اللہ تعالی عنہ واپس آ گئے تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ کیا علی تم حد لگا کر فارغ ہو چکے ہو؟ میں نے کہا کہ نہیں میں اس کے پاس پہنچا تو اس کا خون بہہ رہا تھا تو آپ نے فرمایا کہ اس کا خون منقطع ہونے تک چھوڑ دو۔ پھر اس پر حد جاری کرنا اور اپنے ماتحتوں پر حد قائم کیا کرو۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ابوالاحوص نے عبد الاعلی سے اسی طرح روایت کیا ہے اور شعبہ نے عبد الاعلی سے روایت کیا ہے اور اس میں یہ ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسے مت مارو یہاں تک کہ وضع حمل ہو جائے لیکن پہلی روایت زیادہ صحیح ہے۔

راوی: محمد بن کثیر، اسرائیل، عبد علی، ابو جمیلہ، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ

جھوٹی تہمت لگانے والے کی حد کا بیان

باب : سزاؤں کا بیان

جھوٹی تہمت لگانے والے کی حد کا بیان

راوی : قتیبہ بن سعید ثقفی، مالک بن عبدالواحد سومی، ابن ابوعدیل، محمد بن اسحاق، عبداللہ بن ابوبکر، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ وَمَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْمِسْمَعِيُّ وَهَذَا حَدِيثُهُ أَنَّ ابْنَ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَهُمْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا نَزَلَ عُذْرِي قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ ذَاكَ وَتَلَا تَعْنِي الْقُرْآنَ فَلَمَّا نَزَلَ مِنْ الْمِنْبَرِ أَمَرَ بِالرَّجُلَيْنِ وَالْمَرْأَةِ فَضُرِبُوا

قتیبہ بن سعید ثقفی، مالک بن عبدالواحد سومی، ابن ابوعدیل، محمد بن اسحاق، عبداللہ بن ابو بکر، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ جب قرآن کریم میں میرے عفیف ہونے کی آیات نازل ہوئیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے اور اس واقعہ کا تذکرہ کیا اور قرآن کریم کی تلاوت فرمائی جب آپ منبر سے نیچے اترے تو دو مردوں اور ایک عورت کو حد قذف لگانے کا حکم دیا۔ چنانچہ انہیں حد لگائی گئی۔ (80 کوڑے)۔

راوی : قتیبہ بن سعید ثقفی، مالک بن عبدالواحد سومی، ابن ابوعدیل، محمد بن اسحاق، عبداللہ بن ابو بکر، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

جھوٹی تہمت لگانے والے کی حد کا بیان

راوی : نفیلی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، عائشہ

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ بِهَذَا الْحَدِيثِ لَمْ يَذْكُرْ عَائِشَةَ قَالَ فَأَمَرَ

بِرَجُلَيْنِ وَامْرَأَةٍ مِمَّنْ تَكَلَّمَ بِالْفَاحِشَةِ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ وَمِسْطَحِ بْنِ أُثَاثَةَ قَالَ النُّفَيْلِيُّ وَيَقُولُونَ الْمَرْأَةُ حَمْنَةُ بِنْتُ جَحْشٍ

نفیلی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، عائشہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ کا ذکر کیے بغیر روایت کیا ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو مردوں اور ایک عورت کے بارے میں جنہوں نے (حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ پر تہمت لگائی تھی) فحاشی کی (اور) گفتگو کی تھی اس بارے میں کہ وہ دو مرد حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالی عنہ اور مسطح بن اثاثہ رضی اللہ تعالی عنہ تھے۔ نفیلی کہتے ہیں کہ لوگوں کا یہ کہنا کہ وہ عورت حمنہ رضی اللہ تعالی عنہ بنت جحش تھیں۔

راوی : نفیلی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، عائشہ

شراب پینے کی حد کا بیان

باب : سزاؤں کا بیان

شراب پینے کی حد کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1063

راوی: حسن بن علی، محمد بن مثنی، ابوعاصم، ابن جریح، محمد بن علی بن ابورکانہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَهَذَا حَدِيثُهُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقِتْ فِي الْخَمْرِ حَدًّا وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ شَرِبَ رَجُلٌ فَسَكِرَ فَلُقِيَ يَمِيلُ فِي الْفَجِّ فَانْطُلِقَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا حَاذَى بِدَارِ الْعَبَّاسِ انْفَلَتَ فَدَخَلَ عَلَى الْعَبَّاسِ فَالْتَزَمَهُ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ وَقَالَ أَفَعَلَهَا وَلَمْ يَأْمُرْ فِيهِ بِشَيْءٍ قَالَ أَبُو

دَاوُد هَذَا مِمَّا تَفَرَّدَ بِهِ أَهْلُ الْمَدِينَةِ حَدِيثُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ هَذَا

حسن بن علی، محمد بن مثنی، ابوعاصم، ابن جریج، محمد بن علی بن ابورکانہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شراب کی کوئی حد مقرر نہیں فرمائی۔ اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ آدمی نے شراب پی تو اسے نشہ ہو گیا اور وہ لڑکھڑاتا ہوا ایک پہاڑی درے میں مل گیا تو اسے لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس چلے راستہ میں جب حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مکان کے مقابل سے گذرے تو وہ بھاگ کھڑا ہوا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مکان میں گھس کر ان سے لپٹ گیا پھر اس واقعہ کا تذکرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا گیا تو آپ ہنس پڑے اور فرمایا کہ اس نے ایسا کیوں کیا تھا؟ اور اس کے بارے میں کوئی حکم ارشاد نہیں فرمایا۔ امام ابوداؤد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث ایسی ہے کہ اس میں اہل مدینہ متفرد ہیں۔

راوی : حسن بن علی، محمد بن مثنی، ابوعاصم، ابن جریج، محمد بن علی بن ابورکانہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

شراب پینے کی حد کا بیان

جلد : جلد سوم — **حدیث** 1064

راوی: قتیبہ بن سعید ابوضمرہ، یزید بن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ فَقَالَ اضْرِبُوهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَمِنَّا الضَّارِبُ بِيَدِهِ وَالضَّارِبُ بِنَعْلِهِ وَالضَّارِبُ بِثَوْبِهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ أَخْزَاكَ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُولُوا هَكَذَا لَا تُعِينُوا عَلَيْهِ الشَّيْطَانَ

قتیبہ بن سعید ابوضمرہ، یزید بن ہاد،، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کے پاس ایک آدمی لایا گیا جس نے شراب پی ہوئی تھی آپ نے فرمایا کہ اسے مارو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ پس ہم میں سے کچھ لوگ تو اپنے ہاتھ سے مار رہے تھے اور کچھ اپنے جوتوں سے مار رہے تھے جب فارغ ہوئے تو بعض لوگوں نے کہا کہ اللہ تجھے رسوا کرے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس طرح مت کہو شیطان کو اس پر مدد نہ دو (کیونکہ شیطان مسلمان کی رسوائی سے خوش ہوتا ہے)۔

راوی : قتیبہ بن سعید ابوضمرہ، یزید بن ھاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

شراب پینے کی حد کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1065

راوی: محمد بن داؤد بن ابوناجیہ سکندرانی، ابن وهب، یحیی بن ایوب، حیوۃ بن شریح، ابن لهیعه، ابابن الهاد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ أَبِي نَاجِيَةَ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَحَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ وَابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ ابْنِ الْهَادِ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ قَالَ فِيهِ بَعْدَ الضَّرْبِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ بَكِّتُوهُ فَأَقْبَلُوا عَلَيْهِ يَقُولُونَ مَا اتَّقَيْتَ اللَّهَ مَا خَشِيتَ اللَّهَ وَمَا اسْتَحْيَيْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَرْسَلُوهُ وَقَالَ فِي آخِرِهِ وَلَكِنْ قُولُوا اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ وَبَعْضُهُمْ يَزِيدُ الْكَلِمَةَ وَنَحْوَهَا

محمد بن داؤد بن ابوناجیہ سکندرانی، ابن وہب، یحیی بن ایوب، حیوۃ بن شریح، ابن لھیعہ، ابابن الہاد سے ان کی سند کے ساتھ اسی معنی کی حدیث منقول ہے اس میں یہ ہے کہ مارنے کے بعد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا کہ اسے ڈانٹ ڈپٹ کرو تو لوگ اس کی طرف متوجہ ہوئے اور وہ کہنے لگے کہ تو اللہ سے نہیں خوف کرتا اور تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شرم نہیں آتی پھر اسے چھوڑ دیا۔ اس کے آخر میں فرمایا کہ لیکن یہ کہو اللہ اس کی مغفرت فرمائے اے اللہ اس پر رحم فرمائیے بعض راویوں نے کچھ اس طرح کا اضافہ کیا ہے۔

راوی: محمد بن داؤد بن ابوناجیہ سکندرانی، ابن وہب، یحیی بن ایوب، حیوۃ بن شریح، ابن لہیعہ، ابابن الہاد

باب: سزاؤں کا بیان

شراب پینے کی حد کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1066

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، مسدد، یحیی، هشام معنی، قتاده، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ الْمَعْنَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَدَ فِي الْخَمْرِ بِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ وَجَلَدَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْبَعِينَ فَلَمَّا وُلِّيَ عُمَرُ دَعَا النَّاسَ فَقَالَ لَهُمْ إِنَّ النَّاسَ قَدْ دَنَوْا مِنْ الرِّيفِ وَقَالَ مُسَدَّدٌ مِنْ الْقُرَى وَالرِّيفِ فَمَا تَرَوْنَ فِي حَدِّ الْخَمْرِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ نَرَى أَنْ تَجْعَلَهُ كَأَخَفِّ الْحُدُودِ فَجَلَدَ فِيهِ ثَمَانِينَ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ جَلَدَ بِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ أَرْبَعِينَ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ضَرَبَ بِجَرِيدَتَيْنِ نَحْوَ الْأَرْبَعِينَ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، مسدد، یحیی، ہشام معنی، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شراب کی حد میں درخت کی شاخ سے اور جوتے سے کوڑے لگائے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے چالیس کوڑے لگائے پھر جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خلیفہ بنایا گیا تو انہوں نے لوگوں کو بلایا اور ان سے کہا کہ بیشک لوگ دیہاتوں سے اور مسدد نے اپنی روایت میں کہا کہ گاؤں اور دیہاتوں سے بہت نزدیک ہوگئے ہیں پس شراب پینے کی حد کے بارے میں تمہاری کیا رائے ہے؟ تو حضرت عبدالرحمن بن عوف نے ان سے فرمایا کہ ہمارا خیال تو یہ ہے کہ آپ شراب کی ہلکی سے ہلکی سزا مقرر کریں تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شراب پینے میں 80 کوڑے مقرر فرمائے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو ابن ابی عروبہ نے قتادہ سے روایت کیا ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو لکڑیوں سے چالیس کوڑے مارے اور شعبہ نے

قتادہ سے روایت کیا ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو لکڑیوں سے چالیس کے لگ بھگ مارے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، مسدد، یحیی، ہشام معنی، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

شراب پینے کی حد کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1067

راوی : مسدد بن مسرہد، موسیٰ بن اسماعیل معنی، عبدالعزیز بن مختار، عبداللہ بن داناج، حصین بن منذر الرقاشی جو ساسان کے باپ ھیں

حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الدَّانَاجُ حَدَّثَنِي حُضَيْنُ بْنُ الْمُنْذِرِ الرَّقَاشِيُّ هُوَ أَبُو سَاسَانَ قَالَ شَهِدْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَأُتِيَ بِالْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ فَشَهِدَ عَلَيْهِ حُمْرَانُ وَرَجُلٌ آخَرُ فَشَهِدَ أَحَدُهُمَا أَنَّهُ رَآهُ شَرِبَهَا يَعْنِي الْخَمْرَ وَشَهِدَ الْآخَرُ أَنَّهُ رَآهُ يَتَقَيَّأُ فَقَالَ عُثْمَانُ إِنَّهُ لَمْ يَتَقَيَّأْ حَتَّى شَرِبَهَا فَقَالَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ فَقَالَ عَلِيٌّ لِلْحَسَنِ أَقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ فَقَالَ الْحَسَنُ وَلِّ حَارَّهَا مَنْ تَوَلَّى قَارَّهَا فَقَالَ عَلِيٌّ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ قَالَ فَأَخَذَ السَّوْطَ فَجَلَدَهُ وَعَلِيٌّ يَعُدُّ فَلَمَّا بَلَغَ أَرْبَعِينَ قَالَ حَسْبُكَ جَلَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِينَ أَحْسَبُهُ قَالَ وَجَلَدَ أَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ وَعُمَرُ ثَمَانِينَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ وَهَذَا أَحَبُّ إِلَيَّ

مسدد بن مسرعہ، موسیٰ بن اسماعیل معنی، عبدالعزیز بن مختار، عبداللہ بن داناج، حصین بن منذر الرقاشی جو ساسان کے باپ ہیں کہتے ہیں کہ میں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس موجود تھا کہ ولید بن عقبہ کو لایا گیا اور حمران نے (جو حضرت عثمان کے آزاد کردہ غلام تھے) اور ایک دوسرے شخص نے اس پر گواہی دی (شراب پینے کے بارے میں) ایک نے تو گواہی یہ دی کہ اس نے ولید کو شراب پیتے ہوئے دیکھا ہے اور دوسرے نے گواہی دی کہ میں نے اسے دیکھا کہ وہ شراب سے قے کر رہا تھا تو

حضرت عثمان نے فرمایا کہ اس نے قے نہیں کی شراب سے یہاں تک کہ اس نے اسے پیا ہے۔ اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اس پر حد قائم کیجیے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حد لگانے کو کہا تھا تو انہوں نے فرمایا کہ جس نے خلافت کا مزہ اٹھایا ہے اس کی شدت کا بار بھی وہی اٹھائے۔ پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عبداللہ بن جعفر کو حکم دیا کہ اس پر حد قائم کرو تو انہوں نے کوڑا لیا اور اسے مارنا شروع کر دیا حضرت علی گنتے رہے جب چالیس پر پہنچے تو فرمایا کہ بس تجھے یہ کافی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چالیس کوڑے لگائے۔ راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے یہ بھی فرمایا کہ حضرت ابوبکر نے بھی چالیس مارے اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسی مارے اور ہر ایک ان میں سے سنت ہی ہے لیکن یہ زیادہ پسندیدہ ہے کہ چالیس کوڑے لگانا میرے نزدیک۔

راوی : مسدد بن مسرعہ، موسیٰ بن اسماعیل معنی، عبدالعزیز بن مختار، عبداللہ بن داناج، حصین بن منذر الرقاشی جو ساسان کے باپ ہیں

باب : سزاؤں کا بیان

شراب پینے کی حد کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1068

راوی: مسدد، یحیی، ابوعربہ، داناج، حصین بن منذر، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ الدَّانَاجِ عَنْ حُضَيْنِ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَلَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمْرِ وَأَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ وَكَمَّلَهَا عُمَرُ ثَمَانِينَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ قَالَ أَبُو دَاوُد وَقَالَ الْأَصْمَعِيُّ وَلِّ حَارَّهَا مَنْ تَوَلَّى قَارَّهَا وَلِّ شَدِيدَهَا مَنْ تَوَلَّى هَيِّنَهَا قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا كَانَ سَيِّدَ قَوْمِهِ حُضَيْنُ بْنُ الْمُنْذِرِ أَبُو سَاسَانَ

مسدد، یحیی، ابوعربہ، داناج، حصین بن منذر، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شراب کی حد چالیس کوڑے مارے اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں اسی تک پورا کیا اور سب طریقے سنت ہیں۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اصمعی نے حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قول وَلِّ حَارَّهَا مَنْ تَوَلَّى قَارَّهَا وَلِّ شَدِيدَهَا مَنْ تَوَلَّى هَيِّنَهَا۔ کے معنی یہ ہیں کہ جس نے خلافت کی سہولیات اٹھائی ہیں وہی اس کی سختیاں بھی برداشت کرے۔

راوی : مسدد، یحیی، ابوعربہ، داناج، حصین بن منذر، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پے درپے شراب پینے والا کا حکم

باب : سزاؤں کا بیان

پے درپے شراب پینے والا کا حکم

جلد : جلد سوم **حدیث** 1069

راوی: موسی بن اسماعیل، ابان، عاصم، ابوصالح، ذکوان، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی سفیان

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ ذَكْوَانَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَرِبُوا الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُمْ ثُمَّ إِنْ شَرِبُوا فَاجْلِدُوهُمْ ثُمَّ إِنْ شَرِبُوا فَاجْلِدُوهُمْ ثُمَّ إِنْ شَرِبُوا فَاقْتُلُوهُمْ

موسی بن اسماعیل، ابان، عاصم، ابوصالح، ذکوان، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی سفیان سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب لوگ شراب پئیں تو انہیں کوڑے مارو پھر اگر وہ دوبارہ پئیں تو پھر کوڑے مارو، پھر اگر پئیں تو کوڑے مارو پھر اگر پئیں تو انہیں قتل کر ڈالو۔

راوی : موسی بن اسماعیل، ابان، عاصم، ابوصالح، ذکوان، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی سفیان

باب : سزاؤں کا بیان

پے در پے شراب پینے والا کا حکم

جلد : جلد سوم حدیث 1070

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، حمید بن یزید، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِهَذَا الْمَعْنَى قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ فِي الْخَامِسَةِ إِنْ شَرِبَهَا فَاقْتُلُوهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَا فِي حَدِيثِ أَبِي غُطَيْفٍ فِي الْخَامِسَةِ

موسی بن اسماعیل، حماد، حمید بن یزید، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی حدیث روایت کرتے ہیں راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال یہ ہے کہ آپ نے پانچویں مرتبہ میں فرمایا کہ اگر پیئے تو اسے قتل کر دو۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ابوغطیف کی حدیث میں بھی اسی طرح پانچویں مرتبہ قتل کرنے کا حکم ہے۔

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، حمید بن یزید، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : سزاؤں کا بیان

پے در پے شراب پینے والا کا حکم

جلد : جلد سوم حدیث 1071

راوی: نصر بن عاص انطاکی، یزید بن ھارون واسطی، ابن ابوزئب، حارث بن عبدالرحمن، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی

اللہ تعالی عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَاصِمٍ الْأَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَكِرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ سَكِرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ سَكِرَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ فَاقْتُلُوهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَا حَدِيثُ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ فَاقْتُلُوهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَا حَدِيثُ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شَرِبُوا الرَّابِعَةَ فَاقْتُلُوهُمْ وَكَذَا حَدِيثُ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَا حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالشَّرِيدِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَدِيثِ الْجَدَلِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَإِنْ عَادَ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ فَاقْتُلُوهُ

نصر بن عاص انطاکی، یزید بن ہارون واسطی، ابن ابوزئب، حارث بن عبدالرحمن، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جب کوئی شخص (شراب پی کر) نشہ میں آجائے تو اسے کوڑے مارو پھر اگر وہ دوبارہ نشہ میں آجائے تو کوڑے مارو پھر اگر وہ دوبارہ نشہ کرلے تو کوڑے مارو پھر اگر چوتھی مرتبہ بھی اعادہ کرے تو اسے قتل کردو۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اسی طرح عمر بن ابی سلمہ اپنے والد سے اور وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے اور وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جب کوئی شراب پیئے تو اسے کوڑے مارو اگر چوتھی مرتبہ تک اعادہ کرے تو اسے قتل کردو۔ اور اسی طرح سہیل عن ابی صالح عن ابی ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث میں بھی ہے کہ اگر چوتھی مرتبہ پئیں تو انہیں قتل کردو۔ اور سی طرح ابی نعیم عن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم والی حدیث میں ہے اور اسی طرح عبداللہ بن عمرو عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم والی حدیث میں ہے کہ آپ نے فرمایا کہ اگر تیسری مرتبہ یا چوتھی مرتبہ اعادہ کرے تو اسے قتل کردو۔

راوی : نصر بن عاص انطاکی، یزید بن ہارون واسطی، ابن ابوزئب، حارث بن عبدالرحمن، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : سزاؤں کا بیان

پے در پے شراب پینے والا کا حکم

جلد : جلد سوم حدیث 1072

راوی: احمد بن عبدالضبی، سفیان، زہری، حضرت قبیصہ رضی اللہ تعالی عنہ بن ذویب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنَا عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ فَاقْتُلُوهُ فَأُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ فَجَلَدَهُ ثُمَّ أُتِيَ بِهِ فَجَلَدَهُ ثُمَّ أُتِيَ بِهِ فَجَلَدَهُ ثُمَّ أُتِيَ بِهِ فَجَلَدَهُ وَرَفَعَ الْقَتْلَ وَكَانَتْ رُخْصَةً قَالَ سُفْيَانُ حَدَّثَ الزُّهْرِيُّ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَعِنْدَهُ مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ وَمِخْوَلُ بْنُ رَاشِدٍ فَقَالَ لَهُمَا كُونَا وَافِدَيْ أَهْلِ الْعِرَاقِ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ الشَّرِيدُ بْنُ سُوَيْدٍ وَشُرَحْبِيلُ بْنُ أَوْسٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ وَأَبُو غُطَيْفٍ الْكِنْدِيُّ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

احمد بن عبدالضبی، سفیان، زہری، حضرت قبیصہ رضی اللہ تعالی عنہ بن ذویب سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شراب پئے تو اسے کوڑے مارو اگر وہ اعادہ کرے تو کوڑے مارو پھر اگر تیسری مرتبہ یا چوتھی مرتبہ اعادہ کرے تو اسے قتل کردو، چنانچہ ایک شخص جس نے شراب پی تھی لایا گیا تو آپ نے اسے کوڑے مارے پھر اسے دوبارہ تیسری مرتبہ لایا گیا تو اسے کوڑے مارے پھر اسے چوتھی مرتبہ لایا گیا تو اسے پھر کوڑے مارے اور حکم قتل کو اٹھا لیا گیا کہ وہ رخصت تھی سفیان کہتے ہیں زہری نے یہ حدیث بیان کی تو ان کے پاس منصور بن معتمر اور مخول بن راشد بھی تھے تو ابن شہاب وزہری نے ان دونوں سے کہا کہ تم دونوں اہل عراق کے پاس اس حدیث کو لے کر جانے والوں میں ہو جاؤ۔

راوی: احمد بن عبدالضبی، سفیان، زہری، حضرت قبیصہ رضی اللہ تعالی عنہ بن ذویب

باب : سزاؤں کا بیان

پے در پے شراب پینے والا کا حکم

جلد : جلد سوم   حدیث 1073

راوی: اسماعیل بن موسیٰ فزاری، شریک، ابوحصین، حضرت عمیر بن سعید، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَا أَدِي أَوْ مَا كُنْتُ لِأَدِيَ مَنْ أَقَمْتُ عَلَيْهِ حَدًّا إِلَّا شَارِبَ الْخَمْرِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُنَّ فِيهِ شَيْئًا إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ قُلْنَاهُ نَحْنُ

اسماعیل بن موسیٰ فزاری، شریک، ابوحصین، حضرت عمیر بن سعید، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا میں دیت نہیں دوں گا یا فرمایا کہ میں دیت نہیں دیتا اس شخص کی جس پر حد قائم کروں (اور وہ مر جائے سوائے شراب پینے والے کی۔ کہ اس کی دیت دوں گا۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شراب کی حد میں کوئی طریقہ متعین نہیں فرمایا وہ تو جو حد ہم لگاتے ہیں کوڑوں کی) ہم نے آپس میں کہہ سن کر مقرر کرلی۔

راوی : اسماعیل بن موسیٰ فزاری، شریک، ابوحصین، حضرت عمیر بن سعید، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سزاؤں کا بیان

پے در پے شراب پینے والا کا حکم

جلد : جلد سوم   حدیث 1074

راوی: سلیمان بن داؤد مھری، ابن وھب، اسامہ بن زید، ابن شھاب، حضرت عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی ازھر

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ الْمِصْرِيُّ ابْنُ أَخِي رِشْدِينَ بْنِ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ ابْنَ

شِهَابٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآنَ وَهُوَ فِي الرِّحَالِ يَلْتَمِسُ رَحْلَ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ أُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَقَالَ لِلنَّاسِ اضْرِبُوهُ فَمِنْهُمْ مَنْ ضَرَبَهُ بِالنِّعَالِ وَمِنْهُمْ مَنْ ضَرَبَهُ بِالْعَصَا وَمِنْهُمْ مَنْ ضَرَبَهُ بِالْمِيتَخَةِ قَالَ ابْنُ وَهْبٍ الْجَرِيدَةُ الرَّطْبَةُ ثُمَّ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُرَابًا مِنْ الْأَرْضِ فَرَمَى بِهِ فِي وَجْهِهِ

سلیمان بن داؤد مھری، ابن وہب، اسامہ بن زید، ابن شہاب، حضرت عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی ازہر فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ابھی دیکھ رہا ہوں کہ آپ نے اپنے کجاوہ میں تھے اور حضرت خالد بن ولید کے کجاوہ کو تلاش کر رہے تھے اور ابھی اسی طرح تھے کہ اس اثناء میں ایک شخص جس نے شراب پی تھی لایا گیا تو آپ نے لوگوں سے فرمایا کہ اسے مارو پس لوگوں میں سے کچھ تو ایسے تھے جو جوتوں سے مار رہے تھے، اور کچھ ان میں لکڑی سے مار رہے تھے اور کچھ ان میں سے گیلی ٹہنی سے مار رہے تھے ابن وہب کہتے ہیں کہ المیتخہ۔ (تازہ ٹہنی کو کہتے ہی) پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین سے مٹی اٹھائی اور اسے شراب کے منہ پر مار دیا۔

راوی : سلیمان بن داؤد مھری، ابن وہب، اسامہ بن زید، ابن شہاب، حضرت عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی ازہر

باب : سزاؤں کا بیان

پے در پے شراب پینے والا کا حکم

جلد : جلد سوم حدیث 1075

راوی : ابن سرح، عبدالرحمن بن عبدالحمید، عقیل، ابن شہاب، حضرت عبدالرحمن بن الازہر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ خَالِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَزْهَرِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَارِبٍ وَهُوَ بِحُنَيْنٍ فَحَثَى فِي وَجْهِهِ التُّرَابَ ثُمَّ أَمَرَ أَصْحَابَهُ فَضَرَبُوهُ بِنِعَالِهِمْ وَمَا كَانَ فِي أَيْدِيهِمْ حَتَّى قَالَ لَهُمْ ارْفَعُوا فَرَفَعُوا فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَدَ أَبُو بَكْرٍ فِي الْخَمْرِ أَرْبَعِينَ ثُمَّ جَلَدَ عُمَرُ أَرْبَعِينَ صَدْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ ثُمَّ جَلَدَ ثَمَانِينَ فِي آخِرِ خِلَافَتِهِ ثُمَّ جَلَدَ عُثْمَانُ الْحَدَّيْنِ كِلَيْهِمَا ثَمَانِينَ وَأَرْبَعِينَ ثُمَّ أَثْبَتَ مُعَاوِيَةُ الْحَدَّ ثَمَانِينَ

ابن سرح، عبدالرحمن بن عبدالحمید، عقیل، ابن شہاب، حضرت عبدالرحمن بن الازہر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس غزوہ حنین میں ایک شرابی لایا گیا آپ نے ایک مٹھی خاک اس کے چہرے پر ڈال دی پھر اپنے صحابہ کو فرمایا تو انہوں نے اپنے جوتوں سے اسے مارا اور جوتوں کے علاوہ ان کے ہاتھوں میں کچھ نہیں تھا یہاں تک کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ ہاتھ اٹھالو تو انہوں نے ہاتھ اٹھالیے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوگئی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شراب کی حد چالیس کوڑے لگائے پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت کے ابتدائی ایام میں انہوں نے 80 کوڑے لگائے پھر حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دونوں حدوں پر عمل کرتے ہوئے چالیس کوڑے اور 80 کوڑے مارے پھر حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسی کوڑے مقرر کیے۔

راوی : ابن سرح، عبدالرحمن بن عبدالحمید، عقیل، ابن شہاب، حضرت عبدالرحمن بن الازہر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد میں حد جاری کرنے کا بیان

باب : سزاؤں کا بیان

مسجد میں حد جاری کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　**حدیث** 1076

راوی: ہشام بن عمار، صدقہ ابن خالد، شعیثی، زفر بن ویثمہ، حضرت حکیم بن حزام

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الشُّعَيْثِيُّ عَنْ زُفَرَ بْنِ وَثِيمَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُسْتَقَادَ فِي الْمَسْجِدِ وَأَنْ تُنْشَدَ فِيهِ الْأَشْعَارُ وَأَنْ تُقَامَ فِيهِ الْحُدُودُ

ہشام بن عمار، صدقہ ابن خالد، شعیثی، زفر بن ویثمہ، حضرت حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کہ اس بات سے کہ مسجد کے اندر قصاص لیا جائے اور اس سے مسجد کے اشعار گائے جائیں اور مسجد میں حدود قائم کی جائیں۔

راوی : ہشام بن عمار، صدقہ ابن خالد، شعیثی، زفر بن ویثمہ، حضرت حکیم بن حزام

حد میں چہرہ پر مارنے کا بیان

باب : سزاؤں کا بیان

حد میں چہرہ پر مارنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1077

راوی: ابوکامل، ابوعوانہ، عمر ابن ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ضَرَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَّقِ الْوَجْهَ

ابوکامل، ابوعوانہ، عمر ابن ابوسلمہ،، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم کسی کو مارے بطور حد کے یا بطور تادیب تو چہرہ پر مارنے سے بچے۔

راوی : ابوکامل، ابوعوانہ، عمر ابن ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

تعزیر کا بیان

باب : سزاؤں کا بیان

تعزیر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1078

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابوحبیب، بکیربن عبداللہ بن اشج، سلیمان بن یسار، عبدالرحمن بن جابر بن عبداللہ، ابوبردہ،

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا يُجْلَدُ فَوْقَ عَشْرِ جَلَدَاتٍ إِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابوحبیب، بکیر بن عبداللہ بن اشج، سلیمان بن یسار، عبدالرحمن بن جابر بن عبداللہ، ابوبردہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ اللہ تعالی کی حدود میں سے کسی حد کے علاوہ بطور تادیب کسی کو دس کوڑوں سے زیادہ کوڑے نہ مارے جائیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابوحبیب، بکیر بن عبداللہ بن اشج، سلیمان بن یسار، عبدالرحمن بن جابر بن عبداللہ، ابوبردہ،

باب : سزاؤں کا بیان

تعزیر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1079

راوی : احمد بن صالح، ابن وهب، عمرو، بکیربن اشج، سلیمان بن یسار، عبدالرحمن بن جابر، ابوبردہ انصاری،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ الْأَشَجِّ حَدَّثَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا بُرْدَةَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

احمد بن صالح، ابن وہب، عمرو، بکیر بن اشج، سلیمان بن یسار، عبدالرحمن بن جابر، ابوبردہ انصاری سے یہی حدیث مروی ہے۔

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، عمرو، بکیر بن اشج، سلیمان بن یسار، عبدالرحمن بن جابر، ابوبردہ انصاری،

باب : دیت کا بیان

جان کے بدلہ جان

باب : دیت کا بیان

جان کے بدلہ جان

جلد : جلد سوم حدیث 1080

راوی: محمد بن علاء، عبداللہ، ابن موسی، علی بن صالح، سماک بن حرب، حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ قُرَيْظَةُ وَالنَّضِيرُ وَكَانَ النَّضِيرُ أَشْرَفَ مِنْ قُرَيْظَةَ فَكَانَ إِذَا قَتَلَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْظَةَ رَجُلًا مِنْ النَّضِيرِ قُتِلَ بِهِ وَإِذَا قَتَلَ رَجُلٌ مِنْ النَّضِيرِ رَجُلًا مِنْ قُرَيْظَةَ فُودِيَ بِمِائَةِ وَسْقٍ مِنْ تَمْرٍ فَلَمَّا بُعِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ رَجُلٌ مِنْ النَّضِيرِ رَجُلًا مِنْ قُرَيْظَةَ فَقَالُوا ادْفَعُوهُ إِلَيْنَا نَقْتُلْهُ فَقَالُوا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَأَتَوْهُ فَنَزَلَتْ وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَالْقِسْطُ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ ثُمَّ نَزَلَتْ أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ قَالَ أَبُو دَاوُد قُرَيْظَةُ وَالنَّضِيرُ جَمِيعًا مِنْ وَلَدِ هَارُونَ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَام

محمد بن علاء، عبداللہ، ابن موسی، علی بن صالح، سماک بن حرب، حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ (یہودیوں کے) دو قبیلے بنو قریظہ اور بنو نضیر تھے۔ بنو نضیر، قریظہ سے زیادہ معزز تھے۔ پس جب بنو قریظہ کا کوئی آدمی بنو نضیر کے کسی آدمی کو قتل کر دیتا تو وہ اس کا بدلہ میں قتل کیا جاتا اور جب بنو نضیر کا کوئی آدمی بنو قریظہ کے کسی آدمی کو قتل کر دیتا تو وہ فدیہ دیدیتا سو وسق کھجور۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نبی بنا کر مبعوث کیا گیا تو اس وقت بنو نضیر کے کسی آدمی نے بنو قریظہ کے ایک آدمی کو قتل کر دیا تھا بنو قریظہ کے لوگوں نے کہا کہ قاتل کو ہمارے حوالہ کرو ہم اسے قتل کریں گے بنو نضیر نے کہا کہ ہمارے اور تمہارے درمیان نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فیصلہ کریں گے وہ سب کے سب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی۔ وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ کہ جب آپ فیصلہ کریں تو ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کریں۔ اور انصاف یہ ہے کہ جان کے بدلہ جان ماری جائے پھر اس کے بعد یہ آیت نازل ہوئی،، أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ۔ کیا یہ جاہلیت کے حکم کو پسند کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن علاء، عبداللہ، ابن موسی، علی بن صالح، سماک بن حرب، حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باپ یا بھائی کے جرم میں بیٹے کو یا بھائی کو نہیں پکڑا جائے گا

باب : دیت کا بیان

باپ یا بھائی کے جرم میں بیٹے کو یا بھائی کو نہیں پکڑا جائے گا

جلد : جلد سوم حدیث 1081

راوی: احمد بن یونس، عبیداللہ ابن ایاد، ایاد، حضرت ابورمثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ إِيَادٍ حَدَّثَنَا إِيَادٌ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي نَحْوَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي ابْنُكَ هَذَا قَالَ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ حَقًّا قَالَ أَشْهَدُ بِهِ قَالَ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَاحِكًا مِنْ ثَبْتِ شَبَهِي فِي أَبِي وَمِنْ حَلِفِ أَبِي عَلَيَّ ثُمَّ قَالَ أَمَا إِنَّهُ لَا يَجْنِي عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِي عَلَيْهِ وَقَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى

احمد بن یونس، عبید اللہ ابن ایاد، ایاد، حضرت ابورمثہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف چلا پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے والد سے فرمایا یہ تیرا بیٹا ہے؟ انہوں نے کہا رب کی کعبہ قسم میرا ہی ہے آپ نے فرمایا کہ کیا واقعی؟ انہوں نے کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس دیئے میرے والد سے میری مشابہت کو دیکھتے ہوئے اور میرے والد کی قسم پر کہ یہ میرا بیٹا ہے پھر آپ نے فرمایا کہ خبردار نہ تو اس کے گناہ پر اور نہ وہ تیرے گناہ پر پکڑا جائے گا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھی۔ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى کہ کوئی انسان کسی دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

راوی: احمد بن یونس، عبید اللہ ابن ایاد، ایاد، حضرت ابورمثہ رضی اللہ تعالی عنہ

حاکم اگر صاحب حق کو خون معاف کرنے کا حکم دے تو کیا ہے؟

باب : دیت کا بیان

حاکم اگر صاحب حق کو خون معاف کرنے کا حکم دے تو کیا ہے؟

جلد : جلد سوم   حدیث 1082

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، محمد بن اسحاق، حارث بن فضیل، سفیان بن ابوالعوجاء، حضرت ابوشریح الخزاعی رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي الْعَوْجَاءِ

عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أُصِيبَ بِقَتْلٍ أَوْ خَبْلٍ فَإِنَّهُ يَخْتَارُ إِحْدَى ثَلَاثٍ إِمَّا أَنْ يَقْتَصَّ وَإِمَّا أَنْ يَعْفُوَ وَإِمَّا أَنْ يَأْخُذَ الدِّيَةَ فَإِنْ أَرَادَ الرَّابِعَةَ فَخُذُوا عَلَى يَدَيْهِ وَمَنْ اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ

موسی بن اسماعیل، حماد، محمد بن اسحاق، حارث بن فضیل، سفیان بن ابوالعوجاء، حضرت ابوشریح الخزاعی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص پر قتل یا کسی عضو کے کٹنے کی مصیبت آپڑی تو اسے تین باتوں میں سے کسی ایک کا اختیار ہے ایک یہ کہ قصاص لے لے۔ دوسرے یہ کہ معاف کر دے۔ تیسرے یہ کہ دیت وصول کر لے۔ اور اگر وہ کوئی چوتھی بات اختیار کرنا چاہے ان تین کے علاوہ تو اس کے دونوں ہاتھ پکڑ لو۔ اور جو اس کے بعد حد سے تجاوز کرے تو اس کے واسطے دردناک عذاب ہے)۔

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد، محمد بن اسحاق، حارث بن فضیل، سفیان بن ابوالعوجاء، حضرت ابوشریح الخزاعی رضی اللہ تعالی عنہ

باب : دیت کا بیان

حاکم اگر صاحب حق کو خون معاف کرنے کا حکم دے تو کیا ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 1083

راوی : موسی بن اسماعیل، عبداللہ بن بکر بن عبداللہ مزنی، عطاء بن ابومیمونہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُفِعَ إِلَيْهِ شَيْءٌ فِيهِ قِصَاصٌ إِلَّا أَمَرَ فِيهِ بِالْعَفْوِ

موسی بن اسماعیل، عبداللہ بن بکر بن عبداللہ مزنی، عطاء بن ابومیمونہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں

نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں دیکھا کہ کوئی قصاص کا مقدمہ آپ کے پاس آیا مگر یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں معافی کرنے کی ترغیب دیتے۔

راوی: موسی بن اسماعیل، عبداللہ بن بکر بن عبداللہ مزنی، عطاء بن ابو میمونہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

باب : دیت کا بیان

حاکم اگر صاحب حق کو خون معاف کرنے کا حکم دے تو کیا ہے؟

جلد : جلد سوم　　حدیث 1084

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قُتِلَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهُ إِلَى وَلِيِّ الْمَقْتُولِ فَقَالَ الْقَاتِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ قَتْلَهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْوَلِيِّ أَمَا إِنَّهُ إِنْ كَانَ صَادِقًا ثُمَّ قَتَلْتَهُ دَخَلْتَ النَّارَ قَالَ فَخَلَّى سَبِيلَهُ قَالَ وَكَانَ مَكْتُوفًا بِنِسْعَةٍ فَخَرَجَ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ فَسُمِّيَ ذَا النِّسْعَةِ

عثمان بن ابوشیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک آدمی قتل کر دیا گیا تو آپ نے اس کے قاتل کو مقتول کے ورثاء کے حوالے کر دیا قاتل کہنے لگا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کی قسم میں نے اس کے قتل کا ارادہ نہیں کیا تھا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقتول کے ورثاء سے فرمایا کہ دیکھو اگر یہ سچا ہے پھر تم نے اسے قتل کر دیا تو تم آگ میں داخل ہو گے۔ راوی کہتے ہیں کہ پس اس نے قاتل کا راستہ چھوڑ دیا۔ قاتل کے دونوں بازوں تسموں سے بندھے ہوئے تھے تو وہ اپنے تسموں کو گھسیٹتا ہوا نکلا لہذا اس کا نام،، ذوالنسعۃ،، تسمہ والا پڑ گیا۔

راوی : عثمان بن ابوشیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دیت کا بیان

حاکم اگر صاحب حق کو خون معاف کرنے کا حکم دے تو کیا ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 1085

راوی : عبیداللہ بن عمر بن میسرہ حبشمی، یحیی بن سعید، عوف، حمزہ ابوعمرو عائذی علقمہ بن وائل، حضرت وائل بن حجر

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ الْجُشَمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفٍ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ أَبُو عُمَرَ الْعَائِذِيُّ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ حَدَّثَنِي وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جِيئَ بِرَجُلٍ قَاتِلٍ فِي عُنُقِهِ النِّسْعَةُ قَالَ فَدَعَا وَلِيَّ الْمَقْتُولِ فَقَالَ أَتَعْفُو قَالَ لَا قَالَ أَفَتَأْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ أَفَتَقْتُلُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ بِهِ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ أَتَعْفُو قَالَ لَا قَالَ أَفَتَأْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ أَفَتَقْتُلُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ بِهِ فَلَمَّا كَانَ فِي الرَّابِعَةِ قَالَ أَمَا إِنَّكَ إِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ يَبُوئُ بِإِثْمِهِ وَإِثْمِ صَاحِبِهِ قَالَ فَعَفَا عَنْهُ قَالَ فَأَنَا رَأَيْتُهُ يَجُرُّ النِّسْعَةَ

عبید اللہ بن عمر بن میسرہ حبشمی، یحیی بن سعید، عوف، حمزہ ابوعمرو عائذی علقمہ بن وائل، حضرت وائل بن حجر فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا کہ ایک قاتل آدمی جس کی گردن میں تسمہ پڑا ہوا تھا لایا گیا وائل فرماتے ہیں کہ پس مقتول کے وارث کو بلایا گیا اور فرمایا کہ تو اسے معاف کرتا ہے؟ اس نے کہا نہیں۔ آپ نے فرمایا کہ پھر تو دیت لینے کے لیے تیار ہے؟ اس نے کہا کہ نہیں فرمایا کیا تو اسے قتل کرے گا؟ کہا کہ ہاں فرمایا کہ پھر اسے لے جا جب وہ واپس جانے کے لیے مڑا تو آپ نے فرمایا کہ کیا تو معاف کرتا ہے؟ اس نے کہا نہیں پھر فرمایا کہ کیا تو دیت لیتا ہے؟ کہا کہ نہیں، فرمایا کیا تو قتل کرے گا کہا کہ ہاں۔ فرمایا کہ اچھا پھر اسے لے جا جب چوتھی مرتبہ بھی ایسا ہوا تو آپ نے فرمایا کہ دیکھ اگر تو اسے معاف کر دے تو یہ اپنے اور مقتول دونوں کا بوجھ اٹھالے گا۔ وائل کہتے ہیں کہ پھر اس نے معاف کر دیا میں نے اسے (قاتل کو دیکھا) کہ تسمہ گھسیٹتا جا رہا تھا۔

راوی : عبید اللہ بن عمر بن میسرہ حبشمی، یحیی بن سعید، عوف، حمزہ ابو عمرو عائذی علقمہ بن وائل، حضرت وائل بن حجر

ابن صیاد کا بیان

باب : دیت کا بیان

ابن صیاد کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1086

راوی: عبداللہ بن عمر، یحیی بن سعید، جامع بن مطر، علقمہ بن وائل، وائل بن حجر

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَامِعُ بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ

عبد اللہ بن عمر، یحیی بن سعید، جامع بن مطر، علقمہ بن وائل، وائل بن حجر سے اس سند سے اس معنی کی حدیث منقول ہے۔

راوی : عبد اللہ بن عمر، یحیی بن سعید، جامع بن مطر، علقمہ بن وائل، وائل بن حجر

حاکم اگر صاحب حق کو خون معاف کرنے کا حکم دے تو کیا ہے ؟

باب : دیت کا بیان

حاکم اگر صاحب حق کو خون معاف کرنے کا حکم دے تو کیا ہے ؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 1087

راوی: محمد بن عوف طائی، عبدالقدوس بن حجاج، یزید بن عطاء واسطی، سماک، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالی عنہ بن وائل اپنے والد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَطَائٍ الْوَاسِطِيُّ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَبَشِيٍّ فَقَالَ إِنَّ هَذَا قَتَلَ ابْنَ أَخِي قَالَ كَيْفَ قَتَلْتَهُ قَالَ ضَرَبْتُ رَأْسَهُ بِالْفَأْسِ وَلَمْ أُرِدْ قَتْلَهُ قَالَ هَلْ لَكَ مَالٌ تُؤَدِّي دِيَتَهُ قَالَ لَا قَالَ أَفَرَأَيْتَ إِنْ أَرْسَلْتُكَ تَسْأَلُ النَّاسَ تَجْمَعُ دِيَتَهُ قَالَ لَا قَالَ فَمَوَالِيكَ يُعْطُونَكَ دِيَتَهُ قَالَ لَا قَالَ لِلرَّجُلِ خُذْهُ فَخَرَجَ بِهِ لِيَقْتُلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهُ إِنْ قَتَلَهُ كَانَ مِثْلَهُ فَبَلَغَ بِهِ الرَّجُلُ حَيْثُ يَسْمَعُ قَوْلَهُ فَقَالَ هُوَ ذَا فَمُرْ فِيهِ مَا شِئْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسِلْهُ وَقَالَ مَرَّةً دَعْهُ يَبُوئُ بِإِثْمِ صَاحِبِهِ وَإِثْمِهِ فَيَكُونُ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ قَالَ فَأَرْسَلَهُ

محمد بن عوف طائی، عبدالقدوس بن حجاج، یزید بن عطاء واسطی، سماک، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالی عنہ بن وائل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک آدمی ایک حبشی کو لایا اور کہا کہ اس نے میرے بھتیجے کو قتل کیا ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تونے اسے کس طرح قتل کیا؟ اس نے کہا کہ میں نے اس کے سر پر کلہاڑی ماری اور میں اسے قتل نہیں کرنا چاہتا تھا۔ آپ نے کہا کیا تیرے پاس مال ہے کہ تو دیت ادا کردے اس نے کہا کہ نہیں آپ نے فرمایا کہ تیرا کیا خیال ہے اگر میں تجھے چھوڑ دوں تو تو لوگوں سے مانگ کر دیت کی رقم جمع کرلے گا؟ کہا کہ نہیں آپ نے فرمایا کہ پھر تیرے مولی تیری دیت ادا کریں گے؟ اس نے کہا نہیں تو آپ نے وارث مقتول سے فرمایا کہ اسے پکڑ لو وہ اسے قتل کے لیے نکالے کر۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دیکھو اگر یہ اسے قتل کردے گا تو یہ اسی کی مثل ہو جائے گا یعنی یہ بھی قاتل ہو جائے گا کیونکہ اس نے جو قتل کیا ہے وہ قتل خطاء ہے۔ حضور کی بات وارث مقتول تک پہنچ گئی جہاں اس نے آپ کے اس فرمان کو سنا تو اس نے کہا کہ یہ حاضر ہے آپ جو چاہیں حکم فرمائیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسے چھوڑ دو تو یہ اپنا اور اپنے ساتھی (جسے قتل کیا ہے) کا گناہ اٹھالے گا۔ اور اہل دوزخ میں سے ہو جائے گا اور وارث مقتول نے اسے چھوڑ دیا۔

راوی: محمد بن عوف طائی، عبدالقدوس بن حجاج، یزید بن عطاء واسطی، سماک، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالی عنہ بن وائل اپنے والد

باب : دیت کا بیان

حاکم اگر صاحب حق کو خون معاف کرنے کا حکم دے تو کیا ہے؟

جلد : جلد سوم   حدیث 1088

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، محمد بن اسحاق، محمد بن جعفر بن زبیر، زیادہ بن ضمیرہ، وھب بن بیان، احمد بن سعید ھمدانی، ابن وھب، حضرت عروہ رضی اللہ تعالی عنہ بن زبیر اور حضرت زبیر جو زیاد بن سعد بن ضمرہ السلمی کے باپ اور دادا تھے

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ فَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ ضُمَيْرَةَ الضُّمَرِيَّ ح و أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّهُ سَمِعَ زِيَادَ بْنَ سَعْدِ بْنِ ضُمَيْرَةَ السُّلَمِيَّ وَهَذَا حَدِيثُ وَهْبٍ وَهُوَ أَتَمُّ يُحَدِّثُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مُوسَى وَجَدِّهِ وَكَانَا شَهِدَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُنَيْنًا ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَى حَدِيثِ وَهْبٍ أَنَّ مُحَلِّمَ بْنَ جَثَّامَةَ اللَّيْثِيَّ قَتَلَ رَجُلًا مِنْ أَشْجَعَ فِي الْإِسْلَامِ وَذَلِكَ أَوَّلُ غِيَرٍ قَضَى بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمَ عُيَيْنَةُ فِي قَتْلِ الْأَشْجَعِيِّ لِأَنَّهُ مِنْ غَطَفَانَ وَتَكَلَّمَ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ دُونَ مُحَلِّمٍ لِأَنَّهُ مِنْ خِنْدِفَ فَارْتَفَعَتْ الْأَصْوَاتُ وَكَثُرَتْ الْخُصُومَةُ وَاللَّغَطُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عُيَيْنَةُ أَلَا تَقْبَلُ الْغِيَرَ فَقَالَ عُيَيْنَةُ لَا وَاللَّهِ حَتَّى أُدْخِلَ عَلَى نِسَائِهِ مِنْ الْحَرْبِ وَالْحُزْنِ مَا أَدْخَلَ عَلَى نِسَائِي قَالَ ثُمَّ ارْتَفَعَتْ الْأَصْوَاتُ وَكَثُرَتْ الْخُصُومَةُ وَاللَّغَطُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عُيَيْنَةُ أَلَا تَقْبَلُ الْغِيَرَ فَقَالَ عُيَيْنَةُ مِثْلَ ذَلِكَ أَيْضًا إِلَى أَنْ قَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي لَيْثٍ يُقَالُ لَهُ مُكَيْتِلٌ عَلَيْهِ شِكَّةٌ وَفِي يَدِهِ دَرَقَةٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَمْ أَجِدْ لِمَا فَعَلَ هَذَا فِي غُرَّةِ الْإِسْلَامِ مَثَلًا إِلَّا غَنَمًا وَرَدَتْ فَرُمِيَ أَوَّلُهَا فَنَفَرَ آخِرُهَا اسْنُنْ الْيَوْمَ وَغَيِّرْ غَدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسُونَ فِي فَوْرِنَا هَذَا وَخَمْسُونَ إِذَا رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ وَذَلِكَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَمُحَلِّمٌ رَجُلٌ طَوِيلٌ آدَمُ وَهُوَ فِي طَرَفِ النَّاسِ فَلَمْ يَزَالُوا حَتَّى تَخَلَّصَ فَجَلَسَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَيْنَاهُ تَدْمَعَانِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ فَعَلْتُ الَّذِي بَلَغَكَ وَإِنِّي أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَاسْتَغْفِرْ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَتَلْتَهُ بِسِلَاحِكَ فِي غُرَّةِ الْإِسْلَامِ اللَّهُمَّ لَا تَغْفِرْ لِمُحَلِّمٍ بِصَوْتٍ عَالٍ زَادَ أَبُو سَلَمَةَ فَقَامَ وَإِنَّهُ لَيَتَلَقَّى دُمُوعَهُ بِطَرَفِ رِدَائِهِ قَالَ ابْنُ إِسْحَقَ فَزَعَمَ قَوْمُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَغْفَرَ لَهُ بَعْدَ ذَلِكَ

موسی بن اسماعیل، حماد، محمد بن اسحاق، محمد بن جعفر بن زبیر، زیادہ بن ضمیرہ، وھب بن بیان، احمد بن سعید ہمدانی، ابن وہب، حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زبیر اور حضرت زبیر جو زیاد بن سعد بن ضمرہ السلمی کے باپ اور دادا تھے روایت کرتے ہیں کہ وہ دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزوہ حنین میں شریک تھے وہ کہتے ہیں کہ محلم بن جثامہ نے اشجع قبیلہ کے ایک فرد کو ابتدائے اسلام میں قتل کر دیا اور وہ پہلی دیت ہے جس کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پس عیینہ نے گفتگو کی اشجعی کے قتل کے بارے میں کیونکہ وہ قبیلہ غطفان سے تعلق رکھتے تھے اور اقرع بن حابس نے محلم کی طرف سے گفتگو کی کیونکہ وہ خندف سے تعلق رکھتے تھے پس گفتگو میں آوازیں بلند ہو گئیں جھگڑا اور شور شرابہ شروع ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے عیینہ تم دیت قبول نہیں کرتے تو عیینہ نے کہا نہیں خدا کی قسم یہاں تک کہ میں اس کی عورتوں کو بھی وہی تکلیف نہ پہنچاؤں جو اس نے میری عورتوں کو پہنچائی ہے راوی کہتے ہیں کہ پھر آوازیں بلند ہو گئی اور جھگڑا شور شرابہ شروع ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے عیینہ۔ کیا تم دیت وصول نہیں کرتے؟ تو عیینہ نے پھر اسی طرح کہا تو ایک آدمی کھڑا ہو گیا جسے مکتیل کہا جاتا تھا اس کے اوپر اسلحہ تھا اور ہاتھ میں ڈھال تھی اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیشک میں محلم کے قتل کی ابتدائے اسلام میں سوائے اس کے کوئی مثال نہیں پاتا کہ جیسے کچھ بکریاں پانی کے گھاٹ پر آئیں تو اس میں سے پہلی کو تیر مار دیا تو پچھلی سب بکریاں بھاگ گئیں آج ایک طریقہ قائم کریں اور کل اسے بدل دیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پچاس اونٹ فی الفور اور پچاس اس وقت جب ہم مدینہ واپس لوٹیں اور یہ واقعہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض سفروں میں پیش آیا۔ محلم ایک دراز قامت، گندمی رنگت والا انسان تھا اور وہ لوگوں کے ایک کنارے کو بیٹھا ہوا تھا پس لوگ مسلسل بیٹھے رہے یہاں تک کہ وہ نکلا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے آکر بیٹھ گیا اور اس کی آنکھیں مسلسل بہہ رہی تھیں اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے جو کام کیا اس کی اطلاع آپ کو پہنچ گئی اور بیشک میں اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتا ہوں پس آپ میرے واسطے اللہ سے مغفرت کی دعا کیجئے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تو نے اسے ابتدائے اسلام میں اپنے اسلحہ سے قتل کر دیا؟ اے اللہ محلم کی مغفرت نہ فرمائیے بلند آواز سے آپ نے فرمایا۔ ابوسلمہ نے اپنی روایت میں یہ اضافہ بھی کیا کہ محلم کھڑا ہوا اور وہ اپنے آنسو اپنی چادر کے کنارے سے پونچھتا جاتا تھا ابن

اسحاق کہتے ہیں اس کی قوم کا خیال تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے بعد اس کی مغفرت کی دعا فرمائی۔

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد، محمد بن اسحاق، محمد بن جعفر بن زبیر، زیادہ بن ضمیرہ، وھب بن بیان، احمد بن سعید ہمدانی، ابن وہب، حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زبیر اور حضرت زبیر جو زیاد بن سعد بن ضمرہ السلمی کے باپ اور دادا تھے

قتل عمد میں وارث مقتول دیت لے سکتا ہے

باب : دیت کا بیان

قتل عمد میں وارث مقتول دیت لے سکتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1089

راوی: مسدد بن مسرهد، یحیی بن سعید، ابن ابوذئب، سعید بن ابوسعید، حضرت ابوشریح الکعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا شُرَيْحٍ الْكَعْبِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنَّكُمْ يَا مَعْشَرَ خُزَاعَةَ قَتَلْتُمْ هَذَا الْقَتِيلَ مِنْ هُذَيْلٍ وَإِنِّي عَاقِلُهُ فَمَنْ قُتِلَ لَهُ بَعْدَ مَقَالَتِي هَذِهِ قَتِيلٌ فَأَهْلُهُ بَيْنَ خِيرَتَيْنِ أَنْ يَأْخُذُوا الْعَقْلَ أَوْ يَقْتُلُوا

مسدد بن مسرھد، یحیی بن سعید، ابن ابوذئب، سعید بن ابوسعید، حضرت ابوشریح الکعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے گروہ خزاعہ۔ کیا تم نے اس مقتول کو جو ہذیل قبیلہ کا تھا قتل کیا ہے اور بیشک میں اس کا عاقل ہوں (یعنی اس کی دیت میں دلواؤں گا) پس آج کے اس مقتول کے بارے میں میری گفتگو کے بعد جس کا بھی کوئی مقتول ہو تو اس کے ورثاء کو دو اختیار ہیں کہ وہ دیت لے لیں یا اسے قصاص میں قتل کر دیں۔

راوی : مسدد بن مسرھد، یحیی بن سعید، ابن ابوذئب، سعید بن ابوسعید، حضرت ابوشریح الکعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دیت کا بیان

قتل عمد میں وارث مقتول دیت لے سکتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1090

راوی : عباس بن ولید، اوزاعی، یحیی ، احمد بن ابراھیم، ابوداؤد، حرب بن شداد یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا فُتِحَتْ مَكَّةُ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا أَنْ يُودَى أَوْ يُقَادَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ يُقَالُ لَهُ أَبُو شَاةٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اكْتُبْ لِي قَالَ الْعَبَّاسُ اكْتُبُوا لِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتُبُوا لِأَبِي شَاةٍ وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ أَحْمَدَ قَالَ أَبُو دَاوُد اكْتُبُوا لِي يَعْنِي خُطْبَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عباس بن ولید،، اوزاعی، یحیی، احمد بن ابراہیم، ابوداؤد، حرب بن شداد یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ جب مکہ مکرمہ فتح ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوگئے اور فرمایا کہ جس شخص کا کوئی آدمی قتل ہوا ہو تو اسے دو باتوں میں سے ایک کا اختیار ہے یا تو وہ دیت لے لے یا وہ قصاص لینا چاہے تو قصاص لے لے تو یہ سن کر ایک اہل یمن کا آدمی کھڑا ہوا اور اسے ابوشاہ کہا جاتا تھا اس نے کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے لیے یہ بات لکھ دیں تاکہ میں اس کو اپنے قبیلے میں واپس جا کر انہیں بتلا سکوں) عباس بن ولید (جو راوی ہیں) نے اپنی حدیث میں کہا کہ ابوشاہ نے،، اُکتُبِ لِي کہا تو رسول اللہ نے فرمایا کہ ابوشاہ کے لیے لکھ دو امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہا کُتُبِ لِي سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطبہ ہے۔

راوی : عباس بن ولید، اوزاعی، یحیی، احمد بن ابراہیم، ابوداؤد، حرب بن شداد یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

قاتل سے دیت سے لے کر پھر اسے قتل کر دیا تو کیا حکم ہے؟

باب : دیت کا بیان

قاتل سے دیت سے لے کر پھر اسے قتل کر دیا تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 1091

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، مطر الورق، حسن، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ وَأَحْسَبُهُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُعْفِي مَنْ قَتَلَ بَعْدَ أَخْذِهِ الدِّيَةَ

موسی بن اسماعیل، حماد، مطر الورق، حسن، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص کو معاف نہیں کروں گا جو دیت لینے کے بعد قاتل کو قتل کر دے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد، مطر الورق، حسن، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ

جو کسی کو زہر کھلائے یا پلائے اور وہ مر جائے تو کیا اس سے قصاص لیا جائے گا؟

باب : دیت کا بیان

جو کسی کو زہر کھلائے یا پلائے اور وہ مر جائے تو کیا اس سے قصاص لیا جائے گا؟

جلد : جلد سوم حدیث 1092

راوی: یحیی بن حبیب بن عربی، طالب بن حارث، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ امْرَأَةً يَهُودِيَّةً أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ مَسْمُومَةٍ فَأَكَلَ مِنْهَا فَجِيئَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ أَرَدْتُ لِأَقْتُلَكَ فَقَالَ مَا كَانَ اللَّهُ لِيُسَلِّطَكِ عَلَى ذَلِكَ أَوْ قَالَ عَلَيَّ فَقَالُوا أَلَا نَقْتُلُهَا قَالَ لَا فَمَا زِلْتُ أَعْرِفُهَا فِي لَهَوَاتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن حبیب بن عربی، طالب بن حارث، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودیہ عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک زہریلی بکری (کا گوشت) لے کر آئی آپ نے اس میں سے کھالیا (جب زہر کا معلوم ہو گیا) تو اسے پکڑ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لایا گیا تو آپ نے اس سے اس بارے میں پوچھا تو اس نے کہا کہ میں آپ کو قتل کرنا چاہتی تھی۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ تجھے اس کام پر کبھی مسلط نہیں کریں گے یا فرمایا کہ میرے قتل پر مسلط نہیں کرے گا صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم اسے قتل نہ کریں؟ فرمایا کہ نہیں راوی کہتے ہیں کہ پس اس کے بعد میں ہمیشہ اس زہر کا اثر آپ کے مسوڑھوں میں دیکھا کرتا تھا۔

راوی: یحیی بن حبیب بن عربی، طالب بن حارث، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دیت کا بیان

جو کسی کو زہر کھلائے یا پلائے اور وہ مر جائے تو کیا اس سے قصاص لیا جائے گا؟

جلد : جلد سوم حدیث 1093

راوی: داؤد بن رشید، عباد بن عوام، ہارون بن عبداللہ، سعید بن سلیمان، عباد، سفیان بن حسین، زہری، سعید،

ابوسلمہ، ھارون، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ح و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ سُفْيَانَ ابْنِ حُسَيْنٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ قَالَ هَارُونُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ الْيَهُودِ أَهْدَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةً مَسْمُومَةً قَالَ فَمَا عَرَضَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذِهِ أُخْتُ مَرْحَبٍ الْيَهُودِيَّةُ الَّتِي سَمَّتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

داؤد بن رشید، عباد بن عوام، ہارون بن عبد اللہ، سعید بن سلیمان، عباد، سفیان بن حسین، زہری، سعید، ابوسلمہ، ہارون، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کہ ایک یہودیہ عورت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس زہریلی بکری کا گوشت بطور ہدیہ لائی تو آپ نے اس سے کوئی تعرض نہیں فرمایا امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ یہ یہودیہ جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زہر دیا تھا مرحب مشہور یہودی سردار کی بہن تھی۔

راوی : داؤد بن رشید، عباد بن عوام، ہارون بن عبد اللہ، سعید بن سلیمان، عباد، سفیان بن حسین، زہری، سعید، ابوسلمہ، ہارون، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : دیت کا بیان

جو کسی کو زہر کھلائے یا پلائے اور وہ مر جائے تو کیا اس سے قصاص لیا جائے گا؟

جلد : جلد سوم   حدیث 1094

راوی: سلیمان بن داؤد مھری، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، حضرت جابربن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ كَانَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ يُحَدِّثُ أَنَّ يَهُودِيَّةً مِنْ أَهْلِ خَيْبَرَ سَمَّتْ شَاةً مَصْلِيَّةً ثُمَّ أَهْدَتْهَا لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ رَسُولُ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذِّرَاعَ فَأَكَلَ مِنْهَا وَأَكَلَ رَهْطٌ مِنْ أَصْحَابِهِ مَعَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْفَعُوا أَيْدِيَكُمْ وَأَرْسَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَهُودِيَّةِ فَدَعَاهَا فَقَالَ لَهَا أَسَمَمْتِ هَذِهِ الشَّاةَ قَالَتْ الْيَهُودِيَّةُ مَنْ أَخْبَرَكَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي هَذِهِ فِي يَدِي لِلذِّرَاعِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَرَدْتِ إِلَى ذَلِكَ قَالَتْ قُلْتُ إِنْ كَانَ نَبِيًّا فَلَنْ يَضُرَّهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ نَبِيًّا اسْتَرَحْنَا مِنْهُ فَعَفَا عَنْهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُعَاقِبْهَا وَتُوُفِّيَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ الَّذِينَ أَكَلُوا مِنْ الشَّاةِ وَاحْتَجَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كَاهِلِهِ مِنْ أَجْلِ الَّذِي أَكَلَ مِنْ الشَّاةِ حَجَمَهُ أَبُو هِنْدٍ بِالْقَرْنِ وَالشَّفْرَةِ وَهُوَ مَوْلًى لِبَنِي بَيَاضَةَ مِنْ الْأَنْصَارِ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَتْ لَهُ يَهُودِيَّةٌ بِخَيْبَرَ شَاةً مَصْلِيَّةً نَحْوَ حَدِيثِ جَابِرٍ قَالَ فَمَاتَ بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُورٍ الْأَنْصَارِيُّ فَأَرْسَلَ إِلَى الْيَهُودِيَّةِ مَا حَمَلَكِ عَلَى الَّذِي صَنَعْتِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ جَابِرٍ فَأَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُتِلَتْ وَلَمْ يَذْكُرْ أَمْرَ الْحِجَامَةِ

سلیمان بن داؤد مھری، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ اہل خیبر کی ایک یہودی عورت نے بھنی ہوئی بکری میں زہر ملایا پھر اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہدیہ کر دیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بکری کی دست کا گوشت لیا اور اس میں سے کھایا اور آپ کے ساتھ آپ کے صحابہ کی ایک جماعت نے بھی کھایا پس اچانک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اپنے ہاتھوں کو کھانے سے روک لو۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہودیہ کو بلایا پھر اس سے کہا کہ کیا تو نے اس بکری میں زہر ملایا تھا اس نے کہا کہ آپ کو کس نے بتایا آپ نے فرمایا کہ مجھے میرے ہاتھ میں دست نے بتلایا۔ اس نے کہا کہ جی ہاں لیکن میں نے اس سے آپ کے قتل کا ارادہ نہیں کیا تھا وہ کہنے لگی کہ میں نے کہا کہ اگر آپ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں تو یہ زہر آپ کو نقصان نہیں پہنچائے گا اور اگر آپ نبی نہیں ہیں تو ہم اس سے راحت حاصل کریں گے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے معاف کر دیا اور اسے سزا نہیں دی اور اس بکری کے کھانے کے بعد آپ کے بعض صحابہ انتقال کر گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بکری کے کھانے کی وجہ سے پچھنے لگوائے اور آپ کو ابوہند نے سینگ اور چھری کے ذریعہ سے پچھنے لگائے اور ابوہند بنی بیاضہ کا آزاد کردہ غلام تھا جو انصار کا ایک قبیلہ ہے۔

راوی: سلیمان بن داؤد مھری، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : دیت کا بیان

جو کسی کو زہر کھلائے یا پلائے اور وہ مر جائے تو کیا اس سے قصاص لیا جائے گا؟

جلد : جلد سوم حدیث 1095

راوی: وهب بن بقیه، خالد، محمد بن عمر، ابوسلمه حضرت ابوهریره رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَلَا يَأْكُلُ الصَّدَقَةَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَلَا يَأْكُلُ الصَّدَقَةَ زَادَ فَأَهْدَتْ لَهُ يَهُودِيَّةٌ بِخَيْبَرَ شَاةً مَصْلِيَّةً نَحْوَ حَدِيثِ جَابِرٍ قَالَ فَمَاتَ بِشْرُ بْنُ الْبَرَائِ بْنِ مَعْرُورٍ فَأَرْسَلَ إِلَى الْيَهُودِيَّةِ فَقَالَ مَا حَمَلَكِ عَلَى الَّذِي صَنَعْتِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ جَابِرٍ فَأَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُتِلَتْ وَلَمْ يَذْكُرْ الْحِجَامَةَ

وھب بن بقیہ، خالد، محمد بن عمر، ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک یہودیہ عورت نے خیبر میں ایک بھنی ہوئی بکری ہدیہ کی۔ جابر کی حدیث کی طرح ہی اس کو بیان کیا ہے آگے فرمایا کہ اس سے بشر بن البراء بن معرور الانصاری انتقال کر گئے آپ نے یہودیہ کو بلا بھیجا اور اس سے فرمایا کہ کس چیز نے تجھے اس کام کے کرنے پر آمادہ کیا؟ جابر کی طرح ہی حدیث بیان کی۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ تو اسے قتل کر دیا گیا انہوں نے پچھنے لگوانے کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : وھب بن بقیہ، خالد، محمد بن عمر، ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس نے اپنے غلام کو قتل کر دیا یا مثلہ کر دیا تو اس سے قصاص لیا جائے گا یا نہیں؟

باب : دیت کا بیان

جس نے اپنے غلام کو قتل کر دیا یا مثلہ کر دیا تو اس سے قصاص لیا جائے گا یا نہیں؟

جلد : جلد سوم حدیث 1096

راوی: علی بن جعد، شعبہ، موسیٰ بن اسماعیل، حماد، قتادہ، حسن، سمرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ

علی بن جعد، شعبہ، موسیٰ بن اسماعیل، حماد، قتادہ، حسن، سمرہ سے اس کے سند سے اسی کے مثل مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے اپنے غلام کو قتل کیا تھا تو ہم اس قصاص میں قتل کر دیں گے اور جس نے اپنے غلام کو جدع کیا۔ (ناک کان، وغیرہ کاٹے) تو ہم بھی اسے جدع کریں گے۔

راوی : علی بن جعد، شعبہ، موسیٰ بن اسماعیل، حماد، قتادہ، حسن، سمرہ

باب : دیت کا بیان

جس نے اپنے غلام کو قتل کر دیا یا مثلہ کر دیا تو اس سے قصاص لیا جائے گا یا نہیں؟

جلد : جلد سوم حدیث 1097

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام حضرت قتادہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَصَى عَبْدَهُ خَصَيْنَاهُ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَحَمَّادٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ

عَنْ هِشَامٍ مِثْلَ حَدِيثِ مُعَاذٍ

محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام حضرت قتادہ رضی اللہ تعالی عنہ سے اس کی سند سے اسی کے مثل مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے اپنے غلام کو خصی کیا ہم بھی اسے خصی کریں گے پھر شعبہ کی حدیث ہی کے مثل بیان کیا۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو ابوداؤد الطیالسی نے معاذ بن ہشام کی طرح ہی روایت کیا ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام حضرت قتادہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : دیت کا بیان

جس نے اپنے غلام کو قتل کر دیا یا مثلہ کر دیا تو اس سے قصاص لیا جائے گا یا نہیں؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 1098

راوی: حسن بن علی، سعید بن عامر، ابوعروبہ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ بِإِسْنَادِ شُعْبَةَ مِثْلَهُ زَادَ ثُمَّ إِنَّ الْحَسَنَ نَسِيَ هَذَا الْحَدِيثَ فَكَانَ يَقُولُ لَا يُقْتَلُ حُرٌّ بِعَبْدٍ

حسن بن علی، سعید بن عامر، ابوعروبہ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالی عنہ سے شعبہ کی حدیث کی طرح ہی منقول ہے اس میں یہ بھی اضافہ ہے کہ حسن بن علی پھر اس حدیث کو بھول گئے اور کہنے لگے کہ آزاد آدمی کو غلام کے بدلہ میں قتل نہیں کیا جائے گا۔

راوی : حسن بن علی، سعید بن عامر، ابوعروبہ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالی عنہ

ابن صیاد کا بیان

باب : دیت کا بیان

ابن صیاد کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1099

راوی: مسلم بن ابراهیم، قتادہ، حسن

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ لَا يُقَادُ الْحُرُّ بِالْعَبْدِ

مسلم بن ابراہیم، قتادہ، حسن اس سند سے سابقہ حدیث منقول ہے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، قتادہ، حسن

جس نے اپنے غلام کو قتل کر دیا یا مثلہ کر دیا تو اس سے قصاص لیا جائے گا یا نہیں؟

باب : دیت کا بیان

جس نے اپنے غلام کو قتل کر دیا یا مثلہ کر دیا تو اس سے قصاص لیا جائے گا یا نہیں؟

جلد : جلد سوم حدیث 1100

راوی: محمد بن حسن بن تسنیم عتکی، محمد بن بکر، سوار، ابوحمزہ، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ تَسْنِيمٍ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا سَوَّارٌ أَبُو حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَائَ رَجُلٌ مُسْتَصْرِخٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ جَارِيَةٌ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ وَيْحَكَ مَا لَكَ قَالَ شَرًّا أَبْصَرَ لِسَيِّدِهِ جَارِيَةً لَهُ فَغَارَ فَجَبَّ مَذَاكِيرَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ بِالرَّجُلِ فَطُلِبَ

فَلَمْ يُقْدَرْ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَأَنْتَ حُرٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَى مَنْ نُصْرَتِي قَالَ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ أَوْ قَالَ كُلِّ مُؤْمِنٍ

محمد بن حسن بن تسنیم عتکی، محمد بن بکر، سوار، ابوحمزہ، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص چیختا چلاتا آیا کہ اس کی لونڈی تھی آپ نے فرمایا کہ تیرا برا ہو کیا ہوا تجھے؟ اس نے کہا کہ بہت برا ہوا اس نے اپنے مالک کی لونڈی کو دیکھ لیا تو اس نے مارے غیرت کے میرا عضو تناسل کاٹ دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس آدمی کو میرے پاس لایا جائے چنانچہ اسے تلاش کیا گیا مگر وہ اسے پانے پر قادر نہ ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے کہا کہ جا تو آزاد ہے اس نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا مددگار کون ہوگا آپ نے فرمایا کہ ہر مسلمان پر تیری مدد کرنا ضروری ہے یا فرمایا کہ ہر مومن پر تیری مدد فرض ہے۔

راوی : محمد بن حسن بن تسنیم عتکی، محمد بن بکر، سوار، ابوحمزہ، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

قسامت کا بیان

باب : دیت کا بیان

قسامت کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1101

راوی : عبیداللہ بن عمر بن میسرہ، محمد بن عبید معنی، حماد بن زید، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، حضرت سہل بن ابوحثمہ اور حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ مُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ انْطَلَقَا قِبَلَ خَيْبَرَ فَتَفَرَّقَا فِي النَّخْلِ فَقُتِلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ فَاتَّهَمُوا الْيَهُودَ فَجَاءَ أَخُوهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ وَابْنَا عَمِّهِ حُوَيِّصَةُ

وَمُحَيِّصَةُ فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي أَمْرِ أَخِيهِ وَهُوَ أَصْغَرُهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُبْرَ الْكُبْرَ أَوْ قَالَ لِيَبْدَأْ الْأَكْبَرُ فَتَكَلَّمَا فِي أَمْرِ صَاحِبِهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْسِمُ خَمْسُونَ مِنْكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ فَيُدْفَعُ بِرُمَّتِهِ قَالُوا أَمْرٌ لَمْ نَشْهَدْهُ كَيْفَ نَحْلِفُ قَالَ فَتُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ بِأَيْمَانِ خَمْسِينَ مِنْهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ قَوْمٌ كُفَّارٌ قَالَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِهِ قَالَ سَهْلٌ دَخَلْتُ مِرْبَدًا لَهُمْ يَوْمًا فَرَكَضَتْنِي نَاقَةٌ مِنْ تِلْكَ الْإِبِلِ رَكْضَةً بِرِجْلِهَا قَالَ حَمَّادٌ هَذَا أَوْ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ وَمَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ فِيهِ أَتَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ أَوْ قَاتِلِكُمْ وَلَمْ يَذْكُرْ بِشْرٌ دَمًا و قَالَ عَبْدَةُ عَنْ يَحْيَى كَمَا قَالَ حَمَّادٌ وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى فَبَدَأَ بِقَوْلِهِ تُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ يَمِينًا يَحْلِفُونَ وَلَمْ يَذْكُرْ الِاسْتِحْقَاقَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا وَهْمٌ مِنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ

عبید اللہ بن عمر بن میسرہ، محمد بن عبید معنی، حماد بن زید، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، حضرت سہل بن ابوحثمہ اور حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ حضرت محیصہ بن مسعود اور حضرت عبد اللہ بن سہل خیبر کی طرف چلے پس وہ کسی نخلستان میں جدا ہو گئے تو عبد اللہ بن سہل کو قتل کر دیا گیا تو ان کے قبیلہ کے افراد نے یہودیوں پر تہمت لگائی ان کے بھائی عبد الرحمن بن سہل اور ان کے چچازاد بھائی حویصہ بن مسعود اور محیصہ سب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور عبد الرحمن بن سہل نے جو ان سب سے چھوٹے تھے اپنے بھائی کے بارے میں گفتگو کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بڑے کو اس کی بڑائی کا حق دو۔ یا فرمایا کہ چاہیے کہ بڑے کلام کی ابتداء کرے۔ تو ان دونوں نے اپنے ساتھی عبد اللہ بن سہیل کے بارے میں گفتگو کی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم پچاس افراد یہود کے کسی آدمی پر جس کے بارے میں گمان ہو کہ اس نے قتل کیا ہے قسم کھائیں۔ پھر اپنا قیدی تمہارے حوالے کر دیں (یعنی قاتل) وہ کہنے لگے کہ ایسے معاملہ پر جسے ہم نے دیکھا نہیں کیسے قسم کھالیں؟ تو آپ نے فرمایا کہ پھر یہود اپنے میں سے پچاس افراد سے قسمیں اٹھوائیں گے اور اپنے کو چھڑا لیں گے تم سے وہ کہنے لگے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ وہ تو کافر قوم ہیں (ان کی قسموں کا کیسے اعتبار کرلیں) راوی کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی جانب سے انہیں فدیہ دیا۔ سہل کہتے ہیں کہ ایک دن میں ان کے اونٹوں کے باڑے میں داخل ہوا تو اونٹوں میں سے ایک اونٹنی نے مجھے اپنی ٹانگ ماردی۔ حماد نے بھی یہ اس جیسی روایت بیان کی ہے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو بشر بن المفضل اور مالک نے یحیی بن سعید سے روایت کیا ہے اس میں یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم پچاس قسمیں کھانے کے لیے تیار ہو اور تم اپنے ساتھی کے خون کے بارے میں یا اپنے قاتل کے مستحق ہو جاؤ گے (یعنی قصاص کے) بشر نے اپنی

روایت میں دم کا ذکر نہیں کیا بلکہ بشر کے علاوہ دوسرے راویوں نے یحیی سے حماد کی طرح روایت کی ہے۔ ابن عیینہ نے یحیی سے اس کو روایت کیا ہے تو اپنے اس قول سے ابتداء کی کہ یہود پچاس قسمیں کھا کر تم سے اپنا آپ چھڑا لیں گے اور انہوں نے استحقاق کا ذکر نہیں کیا امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ یہ ابن عیینہ کا وہم ہے۔

راوی: عبیداللہ بن عمر بن میسرہ، محمد بن عبید معنی، حماد بن زید، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، حضرت سہل بن ابوحثمہ اور حضرت رافع بن خدیج

باب : دیت کا بیان

قسامت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1102

راوی: احمد بن عمر بن سرح، ابن وہب مالک، ابی لیلی ابن عبداللہ بن عبدالرحمن بن سہل، حضرت سہل رضی اللہ تعالی عنہ بن ابی حثمہ اور ان کی قوم کے بعض بڑے افراد

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي لَيْلَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ هُوَ وَرِجَالٌ مِنْ كُبَرَائِ قَوْمِهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ مِنْ جَهْدٍ أَصَابَهُمْ فَأُتِيَ مُحَيِّصَةُ فَأُخْبِرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ وَطُرِحَ فِي فَقِيرٍ أَوْ عَيْنٍ فَأَتَى يَهُودَ فَقَالَ أَنْتُمْ وَاللَّهِ قَتَلْتُمُوهُ قَالُوا وَاللَّهِ مَا قَتَلْنَاهُ فَأَقْبَلَ حَتَّى قَدِمَ عَلَى قَوْمِهِ فَذَكَرَ لَهُمْ ذَلِكَ ثُمَّ أَقْبَلَ هُوَ وَأَخُوهُ حُوَيِّصَةُ وَهُوَ أَكْبَرُ مِنْهُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ فَذَهَبَ مُحَيِّصَةُ لِيَتَكَلَّمَ وَهُوَ الَّذِي كَانَ بِخَيْبَرَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرْ كَبِّرْ يُرِيدُ السِّنَّ فَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَّا أَنْ يَدُوا صَاحِبَكُمْ وَإِمَّا أَنْ يُؤْذَنُوا بِحَرْبٍ فَكَتَبَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَكَتَبُوا إِنَّا وَاللَّهِ مَا قَتَلْنَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ أَتَحْلِفُونَ وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ قَالُوا لَا قَالَ فَتَحْلِفُ لَكُمْ يَهُودُ

قَالُوا لَيْسُوا مُسْلِمِينَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ مِائَةَ نَاقَةٍ حَتَّى أُدْخِلَتْ عَلَيْهِمْ الدَّارَ قَالَ سَهْلٌ لَقَدْ رَكَضَتْنِي مِنْهَا نَاقَةٌ حَمْرَاءُ

احمد بن عمر بن سرح، ابن وہب مالک، ابی لیلی ابن عبداللہ بن عبدالرحمن بن سھل، حضرت سہل رضی اللہ تعالی عنہ بن ابی حثمہ اور ان کی قوم کے بعض بڑے افراد سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن سہل اور محیصہ رضی اللہ تعالی عنہ بن مسعود کسی پریشانی کی وجہ سے خیبر کی طرف نکلے تو محیصہ رضی اللہ تعالی عنہ واپس آئے اور انہوں نے بتلایا کہ عبداللہ بن سہل کو قتل کر دیا گیا اور انہیں کسی گڑھے میں یا کسی چشمہ میں پھینک دیا گیا ہے اور پھر وہ یہودیوں کے پاس آئے اور ان سے کہا کہ تم نے ہی خدا کی قسم عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ کو قتل کیا ہے وہ کہنے لگے کہ خدا کی قسم ہم نے اسے قتل نہیں کیا۔ وہ واپس اپنی قوم میں آ گئے اور ان سے اس سب کا تذکرہ کیا پھر وہ اور ان کے بھائی حویصہ رضی اللہ تعالی عنہ جو ان سے بڑے تھے اور عبدالرحمن بن سہل حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو محیصہ نے بات شروع کی اور وہ خیبر میں تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بڑے کو بڑا رکھ۔ آپ عمر میں بڑا چاہتے تھے۔ تو حویصہ رضی اللہ تعالی عنہ نے گفتگو کی پھر محیصہ نے گفتگو کی تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یا تو وہ دیت دیں تمہارے ساتھی کی اور یا یہ کہ ان سے اعلان جنگ کر دیا جائے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اس طرح لکھ دیا تو انہوں نے لکھا کہ خدا کی قسم ہم نے اسے قتل نہیں کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حویصہ، محیصہ اور عبدالرحمن سے فرمایا کہ کیا تم حلف اٹھاتے ہو؟ پھر تم اپنے ساتھی (عبداللہ بن سہل) کے خون کے مستحق ہو جاؤ گے انہوں نے کہا کہ نہیں آپ نے فرمایا کہ پھر یہودی تمہارے لیے قسم اٹھائیں گے انہوں نے کہا کہ وہ تو مسلمان نہیں ہیں۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی طرف سے انہیں دیت ادا کی۔ اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے پاس سو اونٹنیاں بھیجیں یہاں تک کہ ان کے گھروں میں داخل کر دی گئیں سہل کہتے ہیں کہ ان میں سے ایک سرخ اونٹنی نے مجھے لات مار دی تھی۔

راوی : احمد بن عمر بن سرح، ابن وہب مالک، ابی لیلی ابن عبداللہ بن عبدالرحمن بن سھل، حضرت سہل رضی اللہ تعالی عنہ بن ابی حثمہ اور ان کی قوم کے بعض بڑے افراد

باب : دیت کا بیان

قسامت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1103

راوی: محمود بن خالد، کثیربن عبید، محمد بن صباح ابن سفیان، ولید، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ وَكَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَتَلَ بِالْقَسَامَةِ رَجُلًا مِنْ بَنِي نَصْرِ بْنِ مَالِكٍ بِبَحْرَةِ الرُّغَاءِ عَلَى شَطِّ لِيَّةِ الْبَحْرَةِ قَالَ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ مِنْهُمْ وَهَذَا لَفْظُ مَحْمُودٍ بِبَحْرَةٍ أَقَامَهُ مَحْمُودٌ وَحْدَهُ عَلَى شَطِّ لِيَّةَ لِيَّةِ الْبَحْرَةِ

محمود بن خالد، کثیر بن عبید، محمد بن صباح ابن سفیان، ولید، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسامت کے ذریعہ ایک شخص کو جو بنی نضر بن مالک کا تھا حرۃ الرغا کے مقام پر قتل کیا راوی کہتے ہیں کہ قاتل اور مقتول دونوں انہی میں سے تھے۔ اور یہ محمود بن خالد کے الفاظ ہیں۔ بجرۃ کا لفظ صرف محمود نے کہا کہ لیہ البحرۃ کے کنارے پر۔

راوی : محمود بن خالد، کثیر بن عبید، محمد بن صباح ابن سفیان، ولید، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

قسامت میں قصاص ترک کر دیا جائے گا

باب : دیت کا بیان

قسامت میں قصاص ترک کر دیا جائے گا

جلد : جلد سوم حدیث 1104

راوی: حسن بن محمد بن صباح زعفرانی، ابونعیم، سعید عبید طائی، بشیر بن یسار

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ زَعَمَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ نَفَرًا مِنْ قَوْمِهِ انْطَلَقُوا إِلَى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقُوا فِيهَا فَوَجَدُوا أَحَدَهُمْ قَتِيلًا فَقَالُوا لِلَّذِينَ وَجَدُوهُ عِنْدَهُمْ قَتَلْتُمْ صَاحِبَنَا فَقَالُوا مَا قَتَلْنَاهُ وَلَا عَلِمْنَا قَاتِلًا فَانْطَلَقْنَا إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ لَهُمْ تَأْتُونِي بِالْبَيِّنَةِ عَلَى مَنْ قَتَلَ هَذَا قَالُوا مَا لَنَا بَيِّنَةٌ قَالَ فَيَحْلِفُونَ لَكُمْ قَالُوا لَا نَرْضَى بِأَيْمَانِ الْيَهُودِ فَكَرِهَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبْطِلَ دَمَهُ فَوَدَاهُ مِائَةً مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ

حسن بن محمد بن صباح زعفرانی، ابونعیم، سعید عبید طائی، بشیر بن یسار کہتے ہیں کہ غالبا انصار کے ایک شخص جنہیں سہل بن ابی حثمہ کہا جاتا تھا انہیں بتلایا کہ ان کی قوم کے چند لوگ خیبر کی طرف چلے راستہ میں سب متفرق ہوگئے پھر انہوں نے اپنے میں سے ایک شخص کو مقتول پایا تو انہوں نے وہاں کے لوگوں سے کہا کہ تم نے ہمارے ساتھی کو قتل کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہم نے اسے قتل نہیں کیا اور نہ ہی ہم اس کے قاتلوں کو جانتے ہیں سہل بن ابی حثمہ کہتے ہیں کہ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف چلے۔ آپ نے ان سے فرمایا کہ تم گواہ لاؤ قاتل پر۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس تو گواہ نہیں ہے قاتل پر۔ آپ نے فرمایا کہ پھر یہود تمہارے لیے قسم اٹھائیں گے انہوں نے کہا کہ ہم یہودیوں کی قسموں پر راضی نہیں ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بات کو ناپسند فرمایا کہ عبداللہ بن سہل کے خون کو باطل اور ضائع کر دیں تو آپ نے صدقہ کے اونٹوں میں سے سو اونٹ دے کر ان کی دیت ادا کر دی۔

راوی : حسن بن محمد بن صباح زعفرانی، ابونعیم، سعید عبید طائی، بشیر بن یسار

باب : دیت کا بیان

قسامت میں قصاص ترک کر دیا جائے گا

جلد : جلد سوم   حدیث 1105

راوی: حسن بن علی بن راشد، ھشیم، ابوحیان تیمی، عبادہ ابن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَاشِدٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ حَدَّثَنَا عَبَايَةُ بْنُ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ أَصْبَحَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ مَقْتُولًا بِخَيْبَرَ فَانْطَلَقَ أَوْلِيَاؤُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَكُمْ شَاهِدَانِ يَشْهَدَانِ عَلَى قَتْلِ صَاحِبِكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ يَكُنْ ثَمَّ أَحَدٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَإِنَّمَا هُمْ يَهُودُ وَقَدْ يَجْتَرِئُونَ عَلَى أَعْظَمَ مِنْ هَذَا قَالَ فَاخْتَارُوا مِنْهُمْ خَمْسِينَ فَاسْتَحْلَفُوهُمْ فَأَبَوْا فَوَدَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ

حسن بن علی بن راشد، ھشیم، ابوحیان تیمی، عبادہ ابن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ ایک صبح کو ایک انصاری شخص خیبر میں مقتول پایا گیا تو اس کے اولیاء نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس چلے اور آپ سے اس کا تذکرہ کیا تو آپ نے فرمایا کہ تمہارے ساتھی کے قتل پر گواہی دیں انہوں نے کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں پر تو مسلمانوں میں سے کوئی ایک بھی موجود نہیں تھا اور بیشک وہ تو ہیں ہی یہودی اور وہ تو اس سے بھی زیادہ بڑے کام کی جراءت کر لیتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ پس یہود میں پچاس افراد منتخب کر کے ان سے قسم لو تو انہوں نے انکار کر دیا کہ یہود کی قسموں کا کیا اعتبار ہے) پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی دیت اپنی طرف سے ادا کی۔

راوی : حسن بن علی بن راشد، ھشیم، ابوحیان تیمی، عبادہ ابن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج

باب : دیت کا بیان

قسامت میں قصاص ترک کر دیا جائے گا

جلد : جلد سوم   حدیث 1106

راوی : عبدالعزیز بن یحیی حرانی، محمد، ابن سلمہ، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم، بن حارث، حضرت عبدالرحمن بن بجید

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بُجَيْدٍ قَالَ إِنَّ سَهْلًا وَاللَّهِ أَوْهَمَ الْحَدِيثَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى يَهُودَ أَنَّهُ قَدْ وُجِدَ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ قَتِيلٌ فَدُوهُ فَكَتَبُوا يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ خَمْسِينَ يَمِينًا مَا قَتَلْنَاهُ وَلَا عَلِمْنَا قَاتِلًا قَالَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ بِمِائَةِ نَاقَةٍ

عبدالعزیز بن یحیی حرانی، محمد، ابن سلمہ، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم، بن حارث، حضرت عبدالرحمن بن بجید فرماتے ہیں کہ سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی حثمہ کو اس روایت میں خدا کی قسم وہم ہو گیا بات یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہود کو لکھا بیشک تمہارے درمیان ایک مقتول پایا گیا لہذا تم اس کی دیت ادا کرو انہوں نے کہا کہ ہم پچاس مرتبہ اللہ کی قسم کھاتے ہیں ہم نے اسے قتل نہیں کیا اور نہ ہی اس کے قاتل کو جانتے ہیں پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی جانب سے ان کی دیت سو اونٹنیاں ادا کیں۔

راوی : عبدالعزیز بن یحیی حرانی، محمد، ابن سلمہ، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم، بن حارث، حضرت عبدالرحمن بن بجید

باب : دیت کا بیان

قسامت میں قصاص ترک کر دیا جائے گا

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1107

راوی : حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زهری، حضرت ابوسلمه بن عبدالرحمن اور سلیمان بنی یسار انصار کے کچھ لوگوں

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِجَالٍ مِنْ الْأَنْصَارِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْيَهُودِ وَبَدَأَ بِهِمْ يَحْلِفُ مِنْكُمْ خَمْسُونَ رَجُلًا فَأَبَوْا فَقَالَ لِلْأَنْصَارِ اسْتَحِقُّوا قَالُوا نَحْلِفُ عَلَى الْغَيْبِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَجَعَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَةً عَلَى يَهُودَ لِأَنَّهُ

وُجِدَ بَيْنَ أَظْهُرِهِمْ

حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور سلیمان بنی یسار انصار کے کچھ لوگوں سے بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہود سے فرمایا کہ انہی سے ابتداء کی کہ تم میں سے پچاس آدمی حلف اٹھائیں تو انہوں نے انکار کر دیا تو آپ نے انصار سے فرمایا کہ اپنا حق ثابت کرو انہوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم ایک پوشیدہ معاملہ پر قسم کھائیں؟ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہودیوں پر دیت رکھی کیونکہ مقتول انہیں کے درمیان پایا گیا تھا۔

راوی : حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور سلیمان بنی یسار انصار کے کچھ لوگوں

باب : دیت کا بیان

قسامت میں قصاص ترک کر دیا جائے گا

جلد : جلد سوم حدیث 1108

راوی: محمد بن کثیر، ھمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ جَارِيَةً وُجِدَتْ قَدْ رُضَّ رَأْسُهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقِيلَ لَهَا مَنْ فَعَلَ بِكِ هَذَا أَفُلَانٌ أَفُلَانٌ حَتَّى سُمِّيَ الْيَهُودِيُّ فَأَوْمَتْ بِرَأْسِهَا فَأُخِذَ الْيَهُودِيُّ فَاعْتَرَفَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرَضَّ رَأْسُهُ بِالْحِجَارَةِ

محمد بن کثیر، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک لڑکی اس حالت میں پائی گئی کہ اس کا سر دو پتھروں کے درمیان کچل دیا گیا تھا (لیکن وہ ابھی زندہ تھی) اس سے پوچھا گیا کہ تیرے ساتھ یہ کس نے کیا؟ کیا فلاں نے؟ کیا فلاں نے؟ (یعنی اس سے نام لے کر پوچھا جاتا رہا کیونکہ وہ خود بولنے کی حالت میں نہیں تھی) یہاں تک کہ ایک یہودی کا نام لیا گیا تو اس نے اپنے سر سے اشارہ کیا (ہاں) چنانچہ اسے پکڑ لیا گیا تو اس نے اعتراف جرم کر لیا پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ

اس کا سر بھی اسی طرح کچل دیا جائے۔

راوی : محمد بن کثیر، ھمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : دیت کا بیان

قسامت میں قصاص ترک کر دیا جائے گا

جلد : جلد سوم　　　**حدیث** 1109

راوی: احمد بن صالح، عبدالرزاق، معمر، ایوب، ابوقلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ يَهُودِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً مِنْ الْأَنْصَارِ عَلَى حُلِيٍّ لَهَا ثُمَّ أَلْقَاهَا فِي قَلِيبٍ وَرَضَخَ رَأْسَهَا بِالْحِجَارَةِ فَأُخِذَ فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُرْجَمَ حَتَّى يَمُوتَ فَرُجِمَ حَتَّى مَاتَ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَيُّوبَ نَحْوَهُ

احمد بن صالح، عبد الرزاق، معمر، ایوب، ابو قلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی نے ایک انصاری لڑکی کو اس کا زیور چھیننے کے لیے قتل کیا پھر اسے ایک گہرے کنویں میں ڈال دیا اور اس کے سر کو پتھروں سے کچل دیا اس یہودی کو گرفتار کر لیا گیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لایا گیا تو آپ نے اسے سنگسار کرنے کا حکم دیا یہاں تک کہ وہ مر جائے چنانچہ اسے رجم کر دیا گیا یہاں تک کہ وہ مر گیا۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ابن جریج نے بھی ایوب سے اس حدیث کو روایت کیا ہے۔

راوی : احمد بن صالح، عبد الرزاق، معمر، ایوب، ابو قلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : دیت کا بیان

قسامت میں قصاص ترک کر دیا جائے گا

جلد : جلد سوم حدیث 1110

راوی: عثمان بن ابوشیبہ ابن ادریس، شعبہ، هشام بن زید اپنے دادا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ جَدِّهِ أَنَسٍ أَنَّ جَارِيَةً كَانَ عَلَيْهَا أَوْضَاحٌ لَهَا فَرَضَخَ رَأْسَهَا يَهُودِيٌّ بِحَجَرٍ فَدَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهَا رَمَقٌ فَقَالَ لَهَا مَنْ قَتَلَكِ فُلَانٌ قَتَلَكِ فَقَالَتْ لَا بِرَأْسِهَا قَالَ مَنْ قَتَلَكِ فُلَانٌ قَتَلَكِ قَالَتْ لَا بِرَأْسِهَا قَالَ فُلَانٌ قَتَلَكِ قَالَتْ نَعَمْ بِرَأْسِهَا فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُتِلَ بَيْنَ حَجَرَيْنِ

عثمان بن ابوشیبہ ابن ادریس، شعبہ، ہشام بن زید اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک لڑکی زیور پہنے ہوئے تھی ایک یہودی نے اس کا سر کچل دیا پتھر سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس لڑکی کے پاس تشریف لے گئے تو اس میں ابھی زندگی کی کچھ رمق موجود تھی آپ نے اس سے فرمایا کہ تجھے کس نے قتل کیا ہے؟ کیا فلاں نے؟ اس نے اپنے سر کے اشارہ سے کہا کہ نہیں۔ آپ نے فرمایا کہ کس نے تجھے قتل کیا؟ کیا فلاں نے قتل کیا ہے؟ اس نے اپنے سر کے اشارہ سے کہا کہ نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تجھے فلاں نے قتل کیا ہے؟ اس نے سر کے اشارہ سے کہا کہ جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے قتل کرنے کا حکم دیا چنانچہ اسے دو پتھروں کے درمیان کچل کر قتل کر دیا گیا۔

راوی: عثمان بن ابوشیبہ ابن ادریس، شعبہ، ہشام بن زید اپنے دادا

کافر کے بدلہ میں مسلمان کو قتل کرنے کا حکم

باب : دیت کا بیان

کافر کے بدلہ میں مسلمان کو قتل کرنے کا حکم

راوی: احمد بن حنبل، مسدد، یحیی بن سعید، سعید بن ابوعروبہ، قتادہ، حسن، قیس بن عباد

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُسَدَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَالْأَشْتَرُ إِلَى عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَام فَقُلْنَا هَلْ عَهِدَ إِلَيْكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا لَمْ يَعْهَدْهُ إِلَى النَّاسِ عَامَّةً قَالَ لَا إِلَّا مَا فِي كِتَابِي هَذَا قَالَ مُسَدَّدٌ قَالَ فَأَخْرَجَ كِتَابًا وَقَالَ أَحْمَدُ كِتَابًا مِنْ قِرَابِ سَيْفِهِ فَإِذَا فِيهِ الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ وَيَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ أَلَا لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ مَنْ أَحْدَثَ حَدَثًا فَعَلَى نَفْسِهِ وَمَنْ أَحْدَثَ حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ قَالَ مُسَدَّدٌ عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ فَأَخْرَجَ كِتَابًا

احمد بن حنبل، مسدد، یحیی بن سعید، سعید بن ابوعروبہ، قتادہ، حسن، قیس بن عباد کہتے ہیں کہ میں اور اشتر بن مالک حضرت علی کے پاس چلے گئے اور ان سے کہا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ سے کوئی بات خصوصیت سے کہی ہے کہ جو دوسروں سے عمومانہ کہی ہو؟ فرمایا کہ نہیں مجھ سے کوئی خاص بات الگ بیان نہیں فرمائی سوائے اس کے جو کچھ میری اس کتاب میں ہے؟ مسدد کہتے ہیں کہ پھر حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنی کتاب نکالی۔ احمد بن حنبل نے فرمایا کہ اپنی تلوار کی نیام سے ایک کتاب نکالی تو اس میں لکھا تھا کہ مسلمان سارے اپنے خون کے بارے میں برابر ہیں اور اپنے غیر (کفار) کے معاملہ میں وہ ایک ہاتھ ہیں ان میں ادنی ان کے ذمہ میں کوشش کرے گا اور نہ ہی ذمی جب تک حالت عہد میں ہے اور جس نے کوئی نئی بات نکالی تو وہ اسی کے اوپر ہوگی اور جس نے کوئی نئی بات پیدا کی یا کسی بدعتی کو پناہ دی تو اس پر اللہ اور اس کے فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

راوی: احمد بن حنبل، مسدد، یحیی بن سعید، سعید بن ابوعروبہ، قتادہ، حسن، قیس بن عباد

باب : دیت کا بیان

کافر کے بدلہ میں مسلمان کو قتل کرنے کا حکم

جلد : جلد سوم　　حدیث 1112

راوی: عبیداللہ بن عمر، ھشیم، یحیی بن سعید، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ عَلِيٍّ زَادَ فِيهِ وَيُجِيرُ عَلَيْهِمْ أَقْصَاهُمْ وَيَرُدُّ مُشِدُّهُمْ عَلَى مُضْعِفِهِمْ وَمُتَسَرِّيهِمْ عَلَى قَاعِدِهِمْ

عبید اللہ بن عمر، ہشیم، یحیی بن سعید، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آگے حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث کی طرح ہی ذکر کی اتنا اضافہ کیا مسلمانوں میں سے ادنی شخص بھی مسلمان قاتل کو پناہ دے سکتا ہے اور ان کا سخت ان کے کمزور کو واپس لوٹا جائے گا اور میدان میں لڑنے والا ان کے بیٹھنے والے پر لوٹایا جائے گا۔

راوی : عبید اللہ بن عمر، ہشیم، یحیی بن سعید، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

جو شخص اپنی بیوی کے پاس کسی غیر مرد کو پائے تو کیا کرے؟

باب : دیت کا بیان

جو شخص اپنی بیوی کے پاس کسی غیر مرد کو پائے تو کیا کرے؟

جلد : جلد سوم　　حدیث 1113

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالوھاب بن نجدہ حوطی، عبدالعزیز بن محمد، سھیل، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ الرَّجُلُ يَجِدُ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَالَ سَعْدٌ بَلَى وَالَّذِي أَكْرَمَكَ بِالْحَقِّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعُوا إِلَى مَا يَقُولُ سَيِّدُكُمْ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ إِلَى مَا يَقُولُ سَعْدٌ

قتیبہ بن سعید، عبدالوہاب بن نجدہ حوطی، عبدالعزیز بن محمد، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرد اپنی بیوی کے پاس ایک غیر مرد کو دیکھتا ہے (حرام کاری کرتے ہوئے دیکھا ہے) تو کیا اسے قتل کر دے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں۔ سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا کیوں نہیں؟ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ عزت عطا فرمائی میں تو اسے قتل کر دوں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سنو تمہارے سردار کیا کہتے ہیں (سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالی عنہ اپنی قوم کے سردار تھے) عبدالوہاب بن نجدہ نے اپنی روایت میں کہا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سعد کیا کہہ رہے ہیں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالوہاب بن نجدہ حوطی، عبدالعزیز بن محمد، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : دیت کا بیان

جو شخص اپنی بیوی کے پاس کسی غیر مرد کو پائے تو کیا کرے؟

جلد : جلد سوم   حدیث 1114

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ قَالَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ لَوْ وَجَدْتُ مَعَ امْرَأَتِي رَجُلًا أُمْهِلُهُ حَتَّى آتِيَ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ قَالَ نَعَمْ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن عباد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ کا کیا خیال ہے اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی غیر مرد کو پاؤں تو کیا اسے مہلت

دوں اس وقت کہ میں چار گواہوں کو لاؤں۔ فرمایا کہ ہاں۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زکوۃ وصول کرنے والے کے ہاتھ سے غلطی سے کسی کو اگر تکلیف پہنچ جائے تو کیا حکم ہے؟

باب : دیت کا بیان

زکوۃ وصول کرنے والے کے ہاتھ سے غلطی سے کسی کو اگر تکلیف پہنچ جائے تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 1115

راوی : محمد بن داؤد بن سلیمان، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَبَا جَهْمِ بْنَ حُذَيْفَةَ مُصَدِّقًا فَلَاجَّهُ رَجُلٌ فِي صَدَقَتِهِ فَضَرَبَهُ أَبُو جَهْمٍ فَشَجَّهُ فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا الْقَوَدَ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ يَرْضَوْا فَقَالَ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ يَرْضَوْا فَقَالَ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَرَضُوا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي خَاطِبٌ الْعَشِيَّةَ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ فَقَالُوا نَعَمْ فَخَطَبَ رَسُولُ اللهِ فَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَؤُلَاءِ اللَّيْثِيِّينَ أَتَوْنِي يُرِيدُونَ الْقَوَدَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِمْ كَذَا وَكَذَا فَرَضُوا أَرَضِيتُمْ قَالُوا لَا فَهَمَّ الْمُهَاجِرُونَ بِهِمْ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكُفُّوا عَنْهُمْ فَكَفُّوا ثُمَّ دَعَاهُمْ فَزَادَهُمْ فَقَالَ أَرَضِيتُمْ فَقَالُوا نَعَمْ قَالَ إِنِّي خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَخَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَرَضِيتُمْ قَالُوا نَعَمْ

محمد بن داؤد بن سلیمان، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوجہم بن حذیفہ کو زکوۃ وصول کرنے والا بنا کر بھیجا تو ان سے ایک شخص نے زکوۃ ادا کرنے میں کٹ حجتی کی تو

ابو جہم نے اسے مار کر زخمی کر دیا وہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قصاص دلوا دیئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے لیے اتنا اتنا مال ہے وہ راضی نہ ہوئے آپ نے (اور زیادہ کر کے) فرمایا کہ تمہارے لیے اتنا اتنا مال ہے لیکن وہ راضی نہ ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (اور بڑھا کر) پھر فرمایا کہ تمہیں اتنا اتنا مال دیتا ہوں تو وہ اس پر راضی ہو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شام کو میں لوگوں سے خطاب کر کے انہیں تمہاری رضامندی کے بارے میں بتلاؤں گا انہوں نے کہا کہ ٹھیک ہے پھر شام کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطاب فرمایا کہ یہ قبیلہ لیث کے لوگ میرے پاس قصاص لینے کی غرض سے آئے تھے تو میں نے انہیں اتنے اتنے مال کی پیش کش کی تو یہ راضی ہو گئے (پھر آپ نے پوچھا ان سے) کیا تم راضی ہو ان لوگوں نے کہا کہ نہیں تو مہاجرین نے ارادہ کیا کہ انہیں سزا دیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں ان کے ارادہ سے باز رکھا تو وہ باز آ گئے پھر آپ نے انہیں بلایا اور مزید اضافہ کر دیا۔ اور فرمایا کہ کیا تم راضی ہو انہوں نے کہا جی ہاں آپ نے فرمایا کہ میں تمہاری رضامندی لوگوں سے خطاب کر کے بتاؤں گا انہوں نے کہا ٹھیک ہے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں سے خطاب کیا اور فرمایا کہ کیا تم راضی ہو؟ تو انہوں نے کہا جی ہاں۔

راوی : محمد بن داؤد بن سلیمان، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

مار پیٹ کے قصاص اور حاکم کی ذات سے قصاص لینے کا بیان

باب : دیت کا بیان

مار پیٹ کے قصاص اور حاکم کی ذات سے قصاص لینے کا بیان

جلد : جلد سوم — **حدیث** 1116

راوی : احمد بن صالح، ابن واهب، عمرو ابن فارس، بکیر، عبادہ بن مسافح، حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ مُسَافِعٍ عَنْ

أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ قَسْمًا أَقْبَلَ رَجُلٌ فَأَكَبَّ عَلَيْهِ فَطَعَنَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُرْجُونٍ كَانَ مَعَهُ فَجُرِحَ بِوَجْهِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَالَ فَاسْتَقِدْ فَقَالَ بَلْ عَفَوْتُ يَا رَسُولَ اللهِ

احمد بن صالح، ابن وھب، عمرو ابن فارس، بکیر، عبادہ بن مسافح، حضرت ابوسعید الخذری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ تقسیم کر رہے تھے کہ اسی اثناء میں سامنے سے ایک شخص آیا اور آپ کے اوپر اوندھا گرنے لگا۔ (مال لینے کی فکر میں) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لکڑی سے جو آپ کے دست مبارک میں تھی اسے ٹھوکا دیا تو اس کے چہرے پر زخم آ گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ یہاں آ اور قصاص لے لے اس نے کہا کہ بلکہ میں نے معاف کر دیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

راوی : احمد بن صالح، ابن واھب، عمرو ابن فارس، بکیر، عبادہ بن مسافح، حضرت ابوسعید الخذری رضی اللہ تعالی عنہ

باب : دیت کا بیان

مار پیٹ کے قصاص اور حاکم کی ذات سے قصاص لینے کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1117

راوی: ابوصالح، ابواسحاق فزاری، جریری، ابونضرہ، ابوفراس

حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي فِرَاسٍ قَالَ خَطَبَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ عُمَّالِي لِيَضْرِبُوا أَبْشَارَكُمْ وَلَا لِيَأْخُذُوا أَمْوَالَكُمْ فَمَنْ فُعِلَ بِهِ ذَلِكَ فَلْيَرْفَعْهُ إِلَيَّ أُقِصُّهُ مِنْهُ قَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ لَوْ أَنَّ رَجُلًا أَدَّبَ بَعْضَ رَعِيَّتِهِ أَتُقِصُّهُ مِنْهُ قَالَ إِي وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ أُقِصُّهُ وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَصَّ مِنْ نَفْسِهِ

ابو صالح، ابو اسحاق فزاری، جریری، ابو نضرہ، ابو فراس کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا کہ میں اپنے گورنروں کو اس لیے نہیں بھیجتا کہ وہ تمہارے جسموں کو ماریں اور نہ اس لیے کہ وہ تمہارے اموال لے لیں۔ پس جس کے ساتھ ایسا کیا جائے تو وہ میرے پاس مقدمہ لے کر آئے میں اسے قصاص دلواؤں گا حضرت عمرو بن عاص نے فرمایا کہ کیا اگر کوئی حاکم اپنی رعایا کو تادیبا مارے تو اس سے بھی قصاص لیں گے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہاں اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں اس سے قصاص لوں گا اور بیشک میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے وہ اپنی ذات سے بھی قصاص دیتے تھے۔

راوی : ابو صالح، ابو اسحاق فزاری، جریری، ابو نضرہ، ابو فراس

عورتوں کا قصاص معاف کرنے کا بیان

باب : دیت کا بیان

عورتوں کا قصاص معاف کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1118

راوی: داؤد بن رشید، ولید، اوزاعی، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ حِصْنًا أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُخْبِرُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عَلَى الْمُقْتَتِلِينَ أَنْ يَنْحَجِزُوا الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ وَإِنْ كَانَتْ امْرَأَةً قَالَ أَبُو دَاوُد بَلَغَنِي أَنَّ عَفْوَ النِّسَاءِ فِي الْقَتْلِ جَائِزٌ إِذَا كَانَتْ إِحْدَى الْأَوْلِيَاءِ وَبَلَغَنِي عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ فِي قَوْلِهِ يَنْحَجِزُوا يَكُفُّوا عَنْ الْقَوَدِ

داؤد بن رشید، ولید، اوزاعی، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اولیاء مقتول کو چاہیے کہ قصاص سے رک جائیں اور ترتیب وار پہلے پہلا پھر اس کے بعد (یعنی جو پہلا وارث ہے وہ پہلے معاف کریں پھر دوسرے درجہ کا وارث معاف کرے) اگرچہ عورت ہو۔ (یعنی عورت بھی قصاص کا خون معاف کر سکتی ہے) امام ابوداؤد

فرماتے ہیں کہ، ینحجزوا کے معنی ہیں قصاص سے رک جائیں۔

راوی: داؤد بن رشید، ولید، اوزاعی، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

ابن صیاد کا بیان

باب: دیت کا بیان

ابن صیاد کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 1119

راوی: محمد بن عبید، حماد، ابن سرح، سفیان، عمر، طاؤس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَهَذَا حَدِيثُهُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ قَالَ مَنْ قُتِلَ وَقَالَ ابْنُ عُبَيْدٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ فِي عِمِّيَّا فِي رَمْيٍ يَكُونُ بَيْنَهُمْ بِحِجَارَةٍ أَوْ بِالسِّيَاطِ أَوْ ضَرْبٍ بِعَصًا فَهُوَ خَطَأٌ وَعَقْلُهُ عَقْلُ الْخَطَإِ وَمَنْ قُتِلَ عَمْدًا فَهُوَ قَوَدٌ قَالَ ابْنُ عُبَيْدٍ قَوَدُ يَدٍ ثُمَّ اتَّفَقَا وَمَنْ حَالَ دُونَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَغَضَبُهُ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ وَحَدِيثُ سُفْيَانَ أَتَمُّ

محمد بن عبید، حماد، ابن سرح، سفیان، عمر، طاؤس سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ان دیکھی میں مارا جائے تیر اندازی میں جو لوگوں کے درمیان ہو رہی ہو یا کوئی پتھر لگنے یا کوڑا لگنے سے مر جائے یا لاٹھی لگنے مر جائے تو وہ قتل خطاء ہے اور اس کی دیت قتل خطا کی دیت ہی ہے اور جو شخص جان بوجھ کر قتل کیا گیا تو اس کا قصاص ہے ابن عبید نے فرمایا کہ وہ ہاتھ کا قصاص ہے اور آپ نے فرمایا کہ جو شخص ان کے درمیان حائل ہو جائے تو اس پر اللہ کی لعنت اور اس کا غضب آئے اور اس سے نہ کوئی فرض قبول کیا جائے گا نہ ہی نفل۔

راوی: محمد بن عبید، حماد، ابن سرح، سفیان، عمر، طاؤس

عورتوں کا قصاص معاف کرنے کا بیان

باب : دیت کا بیان

عورتوں کا قصاص معاف کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1120

راوی : محمد بن ابوغالب، سعید بن سلیمان، سلیمان بن کثیر، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي غَالِبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ سُفْيَانَ

محمد بن ابوغالب، سعید بن سلیمان، سلیمان بن کثیر، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آگے سفیان کی روایت کی طرح حدیث ذکر کی۔

راوی : محمد بن ابوغالب، سعید بن سلیمان، سلیمان بن کثیر، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

دیت کی مقدار کا بیان

باب : دیت کا بیان

دیت کی مقدار کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1121

راوی: ھارون بن زید بن ابوزرقاء، محمد بن راشد، سلیمان بن موسی، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَبِي الزَّرْقَاءِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ مَنْ قُتِلَ خَطَأً فَدِيَتُهُ مِائَةٌ مِنْ الْإِبِلِ ثَلَاثُونَ بِنْتَ مَخَاضٍ وَثَلَاثُونَ بِنْتَ لَبُونٍ وَثَلَاثُونَ حِقَّةً وَعَشَرَةٌ بَنِي لَبُونٍ ذَكَرٍ

ھارون بن زید بن ابوزرقاء، محمد بن راشد، سلیمان بن موسی، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ جو شخص خطاء قتل کیا گیا ہو اس کی دیت سو اونٹ ہیں جن میں سے تیس بنت مخاض، تیس بنت لبون، تیس حقے، اور دس مذکر بنی لبون۔

راوی: ھارون بن زید بن ابوزرقاء، محمد بن راشد، سلیمان بن موسی، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

باب : دیت کا بیان

دیت کی مقدار کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1122

راوی: یحیی بن حکیم، عبدالرحمن بن عثمان، حسین العلم، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَتْ قِيمَةُ الدِّيَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانَ مِائَةِ دِينَارٍ أَوْ ثَمَانِيَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ وَدِيَةُ أَهْلِ الْكِتَابِ يَوْمَئِذٍ النِّصْفُ مِنْ دِيَةِ الْمُسْلِمِينَ قَالَ فَكَانَ ذَلِكَ كَذَلِكَ حَتَّى اسْتُخْلِفَ عُمَرُ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقَامَ خَطِيبًا فَقَالَ

أَلَا إِنَّ الْإِبِلَ قَدْ غَلَتْ قَالَ فَفَرَضَهَا عُمَرُ عَلَى أَهْلِ الذَّهَبِ أَلْفَ دِينَارٍ وَعَلَى أَهْلِ الْوَرِقِ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا وَعَلَى أَهْلِ الْبَقَرِ مِائَتَيْ بَقَرَةٍ وَعَلَى أَهْلِ الشَّائِ أَلْفَيْ شَاةٍ وَعَلَى أَهْلِ الْحُلَلِ مِائَتَيْ حُلَّةٍ قَالَ وَتَرَكَ دِيَةَ أَهْلِ الذِّمَّةِ لَمْ يَرْفَعْهَا فِيمَا رَفَعَ مِنْ الدِّيَةِ

یحیی بن حکیم، عبدالرحمن بن عثمان، حسین العلم، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں دیت کی کل قیمت 1 دینار یا 11 درہم تھی جبکہ ان دنوں اہل کتاب کی دیت مسلمانوں کی دیت سے آدھی تھی راوی کہتے ہیں کہ یہ اسی طرح چلتا رہا یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ خلیفہ ہو گئے تو وہ خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ آگاہ ہو جاؤ اونٹ بہت مہنگا ہو چکا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے سونا رکھنے والوں پر ایک ہزار دینار دیت مقرر کی اور چاندی والوں پر ہزار درہم مقرر فرمائی اور گائے سے دیت دینے والوں پر 11 گائیں اور بکری سے دیت دینے والوں پر 11 بکریاں اور کپڑے کے جوڑے والوں پر ا اجوڑے مقرر کی اور اہل ذمہ کی دیت کو نہیں بڑھایا۔

راوی : یحیی بن حکیم، عبدالرحمن بن عثمان، حسین العلم، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

باب : دیت کا بیان

دیت کی مقدار کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1123

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، محمد بن اسحاق، حضرت عطاء بن ابی رباح

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الدِّيَةِ عَلَى أَهْلِ الْإِبِلِ مِائَةً مِنْ الْإِبِلِ وَعَلَى أَهْلِ الْبَقَرِ مِائَتَيْ بَقَرَةٍ وَعَلَى أَهْلِ الشَّائِ أَلْفَيْ شَاةٍ وَعَلَى أَهْلِ الْحُلَلِ مِائَتَيْ حُلَّةٍ وَعَلَى أَهْلِ الْقَمْحِ شَيْئًا لَمْ يَحْفَظْهُ مُحَمَّدٌ قَالَ أَبُو دَاوُد قَرَأْتُ عَلَى سَعِيدِ بْنِ يَعْقُوبَ الطَّالْقَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ ذَكَرَ عَطَائٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ مُوسَى وَقَالَ وَعَلَى أَهْلِ الطَّعَامِ شَيْئًا لَا أَحْفَظُهُ

موسی بن اسماعیل، حماد، محمد بن اسحاق، حضرت عطاء بن ابی رباح سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اونٹوں والوں کی دیت میں سو اونٹ کا فیصلہ فرمایا اور گائے والوں کی دیت میں 11 گائیں مقرر کیں اور بکریوں والوں پر دو ہزار بکریاں اور کپڑے کے جوڑوں والوں کی دیت میں دو سو جوڑوں کا فیصلہ فرمایا اور گندم والوں پر کچھ مقرر کیا تھا لیکن محمد بن اسحاق نے یاد نہیں کیا امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ میں نے سعید بن یعقوب الطالقانی پر یہ حدیث پڑھی تو انہوں نے فرمایا کہ ہمیں یہ حدیث ابوتمیلہ نے محمد بن اسحاق کے واسطہ سے انہوں نے عطاء بن ابی رباح عن جابر بن عبداللہ کے حوالہ سے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیت مقرر فرمائی اور موسیٰ بن اسماعیل کی (مذکورہ بالا) حدیث کی طرح بیان کیا اور کہا کہ کھانے کی دیت دینے والوں کے بارے میں بھی کچھ مقرر فرمایا جو مجھے یاد نہیں۔

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، محمد بن اسحاق، حضرت عطاء بن ابی رباح

باب : دیت کا بیان

دیت کی مقدار کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1124

راوی: مسدد، عبدالواحد، حجاج، زید بن جبیر، خشف بن مالک طائی، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دِيَةِ الْخَطَإِ عِشْرُونَ حِقَّةً وَعِشْرُونَ جَذَعَةً وَعِشْرُونَ بِنْتَ مَخَاضٍ وَعِشْرُونَ بِنْتَ لَبُونٍ وَعِشْرُونَ بَنِي مَخَاضٍ ذُكُرٍ وَهُوَ قَوْلُ عَبْدِ اللَّهِ

مسدد، عبدالواحد، حجاج، زید بن جبیر، خشف بن مالک طائی، حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے قتل خطاء کی دیت میں 20 حقے اور 20 جذعے، بیس بنت مخاض، اور بیس بنت لبون اور بیس بنی مخاض مذکر مقرر فرمائے۔

راوی : مسدد، عبدالواحد، حجاج، زید بن جبیر، خشف بن مالک طائی، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : دیت کا بیان

دیت کی مقدار کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1125

راوی : محمد بن سلیمان انباری، زید بن حباب، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي عَدِيٍّ قُتِلَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَتَهُ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَذْكُرْ ابْنَ عَبَّاسٍ

محمد بن سلیمان انباری، زید بن حباب، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ بنی عدی کا ایک شخص قتل کر دیا گیا تو نبی کریم نے اس کی دیت بارہ ہزار (درہم) مقرر فرمائی۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو ابن عیینہ نے عمرو سے انہوں نے عکرمہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے اور انہوں نے ابن عباس کا تذکرہ نہیں کیا۔

راوی : محمد بن سلیمان انباری، زید بن حباب، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

قتل خطا اور قتل شبہ عمد کی دیت ایک ہے

باب : دیت کا بیان

قتل خطا اور قتل شبہ عمد کی دیت ایک ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 1126

راوی: سلیمان بن حرب، مسدد، حماد، خالد، قاسم بن ربیع، عقبہ بن اوس، حضرت عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَمُسَدَّدٌ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُسَدَّدٌ خَطَبَ يَوْمَ الْفَتْحِ بِمَكَّةَ فَكَبَّرَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ صَدَقَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ إِلَى هَاهُنَا حَفِظْتُهُ عَنْ مُسَدَّدٍ ثُمَّ اتَّفَقَا أَلَا إِنَّ كُلَّ مَأْثُرَةٍ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تُذْكَرُ وَتُدْعَى مِنْ دَمٍ أَوْ مَالٍ تَحْتَ قَدَمَيَّ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ سِقَايَةِ الْحَاجِّ وَسِدَانَةِ الْبَيْتِ ثُمَّ قَالَ أَلَا إِنَّ دِيَةَ الْخَطَإِ شِبْهِ الْعَمْدِ مَا كَانَ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا مِائَةٌ مِنْ الْإِبِلِ مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بُطُونِ أَوْلَادِهَا وَحَدِيثُ مُسَدَّدٍ أَتَمُّ

سلیمان بن حرب، مسدد، حماد، خالد، قاسم بن ربیع، عقبہ بن اوس، حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے روز خطبہ دیا اور تین مرتبہ اللہ اکبر کہا پھر فرمایا کہ اللہ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں اس نے اپنا وعدہ سچ کر فرمایا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اس اکیلے نے تمام لشکروں کو ہزیمت سے دوچار کیا راوی کہتے ہیں کہ میں نے یہاں تک حفظ کیا تھا مسدد سے پھر دونوں راوی متفق ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ آگاہ رہو، ہر وہ فضیلت اور ترجیح دور جاہلیت میں خون یا مال کی ذکر کی جاتی تھیں اور ان کا دعوی کیا جاتا تھا وہ سب میرے دونوں قدموں کے نیچے ہیں سوائے اس فضیلت کے جو حجاج کو پانی پلانے اور بیت اللہ کی خدمت کی تھی، پھر فرمایا کہ آگاہ رہو بے شک قتل خطاء کی دیت قتل شبہ عمد کے برابر ہو گی جبکہ کوڑے اور لاٹھی سے قتل ہو وہ دیت سو اونٹ ہیں ان میں چالیس اونٹنیاں وہ ہوں گی جن کے پیٹوں میں بچے ہوں مسدد کی حدیث زیادہ مکمل ہے۔

راوی: سلیمان بن حرب، مسدد، حماد، خالد، قاسم بن ربیع، عقبہ بن اوس، حضرت عبداللہ بن عمرو

باب : دیت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1127

راوی : مسدد، عبدالوارث، علی بن زید، قاسم بن ربیع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ أَوْ فَتْحِ مَكَّةَ عَلَى دَرَجَةِ الْبَيْتِ أَوْ الْكَعْبَةِ قَالَ أَبُو دَاوُد كَذَا رَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ أَيْضًا عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو مِثْلَ حَدِيثِ خَالِدٍ وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ السَّدُوسِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد، عبدالوارث، علی بن زید، قاسم بن ربیع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس معنی کی حدیث روایت کرتے ہیں اس میں فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح کے روز یا فرمایا فتح مکہ کے روز بیت اللہ کی سیڑھی پر یا فرمایا کعبہ کی سیڑھی پر خطبہ دیا امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اسی طرح ابن عیینہ نے علی بن زید سے عن القاسم بن ربیعہ عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن النبی سے روایت کیا ہے اس حدیث کو اور ایوب السختیانی نے قاسم بن ربیعہ عن عبداللہ بن عمرو سے خالد کی حدیث کی طرح روایت کیا ہے اور حماد بن سلمہ نے عن علی بن زید عن یعقوب السدوسی عن عبداللہ بن عمرو عن النبی روایت کیا ہے۔

راوی : مسدد، عبدالوارث، علی بن زید، قاسم بن ربیع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : دیت کا بیان

قتل خطا اور قتل شبہ عمد کی دیت ایک ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1128

راوی: نفیلی، سفیان ابن ابونجیح، مجاهد

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَضَى عُمَرُ فِي شِبْهِ الْعَمْدِ ثَلَاثِينَ حِقَّةً وَثَلَاثِينَ جَذَعَةً وَأَرْبَعِينَ خَلِفَةً مَا بَيْنَ ثَنِيَّةٍ إِلَى بَازِلِ عَامِهَا

نفیلی، سفیان ابن ابونجیح، مجاہد سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے قتل شبہ عمد کے بارے میں فیصلہ فرمایا کہ وہ تیس حقے، تیس جذعے اور چالیس خلفے (گابھن) چھ برس سے نو برس تک کے اونٹ ہوں ثنیہ سے بازل عام تک (اونٹنیاں)۔

راوی: نفیلی، سفیان ابن ابونجیح، مجاہد

باب : دیت کا بیان

قتل خطا اور قتل شبہ عمد کی دیت ایک ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1129

راوی: هناد، ابواحوص، سفیان، ابن اسحاق، عاصم، ضمره، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا هَنَّادُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ فِي شِبْهِ الْعَمْدِ أَثْلَاثٌ ثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ حِقَّةً وَثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ جَذَعَةً وَأَرْبَعٌ وَثَلَاثُونَ ثَنِيَّةً إِلَى بَازِلِ عَامِهَا وَكُلُّهَا خَلِفَةٌ

ھناد، ابواحوص، سفیان، ابن اسحاق، عاصم، ضمرہ، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے شبہ عمد کی دیت کے بارے میں فرمایا کہ وہ ثلث کی تقسیم پر ہے 33 حقہ، 33 جذعہ، اور 34 ثنیہ سے بازل عام تک گابھن اونٹنیاں ہوں۔

راوی : ھناد، ابواحوص، سفیان، ابن اسحاق، عاصم، ضمرہ، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ

باب : دیت کا بیان

قتل خطا اور قتل شبہ عمد کی دیت ایک ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 1130

راوی: ھناد، ابوحوص، سفیان، ابواسحاق، حضرت عاصم بن ضمرہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي الْخَطَإِ أَرْبَاعًا خَمْسٌ وَعِشْرُونَ حِقَّةً وَخَمْسٌ وَعِشْرُونَ جَذَعَةً وَخَمْسٌ وَعِشْرُونَ بَنَاتِ لَبُونٍ وَخَمْسٌ وَعِشْرُونَ بَنَاتِ مَخَاضٍ

ھناد، ابوحوص، سفیان، ابواسحاق، حضرت عاصم بن ضمرہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ نے قتل خطاء کی دیت ربع کے اعتبار سے تقسیم فرمائی۔ 25 حقہ، 25 جذعہ، 25 بنت لبون، 25 بنات مخاض اونٹنیاں ہوں گی۔

راوی : ھناد، ابوحوص، سفیان، ابواسحاق، حضرت عاصم بن ضمرہ

باب : دیت کا بیان

قتل خطا اور قتل شبہ عمد کی دیت ایک ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 1131

راوی: ھناد، ابوحوص، ابواسحاق، حضرت علقمہ اور الاسود رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ قَالَ عَبْدُ اللهِ فِي شِبْهِ الْعَمْدِ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ حِقَّةً وَخَمْسٌ وَعِشْرُونَ جَذَعَةً وَخَمْسٌ وَعِشْرُونَ بَنَاتِ لَبُونٍ وَخَمْسٌ وَعِشْرُونَ بَنَاتِ مَخَاضٍ

ھناد، ابوحوص، ابواسحاق، حضرت علقمہ اور الاسود رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود نے شبہ عمد کی دیت کی ترتیب۔ حقہ، جذعہ، بنت لبون، بنات مخاض اونٹنیاں بتلائی ہیں۔

راوی: ھناد، ابوحوص، ابواسحاق، حضرت علقمہ اور الاسود رضی اللہ تعالی عنہ

باب : دیت کا بیان

قتل خطا اور قتل شبہ عمد کی دیت ایک ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1132

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن عبداللہ، سعید، قتادہ، عبد ربہ، ابوعیاض رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فِي الْمُغَلَّظَةِ أَرْبَعُونَ جَذَعَةً خَلِفَةً وَثَلَاثُونَ حِقَّةً وَثَلَاثُونَ بَنَاتِ لَبُونٍ وَفِي الْخَطَإِ ثَلَاثُونَ حِقَّةً وَثَلَاثُونَ بَنَاتِ لَبُونٍ وَعِشْرُونَ بَنُو لَبُونٍ ذُكُورٌ وَعِشْرُونَ بَنَاتِ مَخَاضٍ

محمد بن مثنی، محمد بن عبد اللہ، سعید، قتادہ، عبدربہ، ابوعیاض رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالی عنہ بن عفان اور حضرت زید بن ثابت نے دیت مغلظہ (جو شبہ عمد کی صورت میں دی جاتی ہے) کی ترتیب یہ بتلائی ہے کہ چالیس جذعے گابھن، تیس حقے اور تیس بنت لبون اور قتل خطا میں تیس حقے، تیس بنات لبون، بیس بنی لبون اور بیس بنت مخاض کی ترتیب رکھی۔

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن عبد اللہ، سعید، قتادہ، عبدربہ، ابوعیاض رضی اللہ تعالی عنہ

باب : دیت کا بیان

قتل خطا اور قتل شبہ عمد کی دیت ایک ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1133

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن عبداللہ، سعید، قتادہ، حضرت سعید بن المسیب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فِي الدِّيَةِ الْمُغَلَّظَةِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ سَوَاءً قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ إِذَا دَخَلَتْ النَّاقَةُ فِي السَّنَةِ الرَّابِعَةِ فَهُوَ حِقٌّ وَالْأُنْثَى حِقَّةٌ لِأَنَّهُ يَسْتَحِقُّ أَنْ يُحْمَلَ عَلَيْهِ وَيُرْكَبَ فَإِذَا دَخَلَ فِي الْخَامِسَةِ فَهُوَ جَذَعٌ وَجَذَعَةٌ فَإِذَا دَخَلَ فِي السَّادِسَةِ وَأَلْقَى ثَنِيَّتَهُ فَهُوَ ثَنِيٌّ وَثَنِيَّةٌ فَإِذَا دَخَلَ فِي السَّابِعَةِ فَهُوَ رَبَاعٌ وَرَبَاعِيَةٌ فَإِذَا دَخَلَ فِي الثَّامِنَةِ وَأَلْقَى السِّنَّ الَّذِي بَعْدَ الرَّبَاعِيَةِ فَهُوَ سَدِيسٌ وَسَدَسٌ فَإِذَا دَخَلَ فِي التَّاسِعَةِ وَفَطَرَ نَابُهُ وَطَلَعَ فَهُوَ بَازِلٌ فَإِذَا دَخَلَ فِي الْعَاشِرَةِ فَهُوَ مُخْلِفٌ ثُمَّ لَيْسَ لَهُ اسْمٌ وَلَكِنْ يُقَالُ بَازِلُ عَامٍ وَبَازِلُ عَامَيْنِ وَمُخْلِفُ عَامٍ وَمُخْلِفُ عَامَيْنِ إِلَى مَا زَادَ وَقَالَ النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ ابْنَةُ مَخَاضٍ لِسَنَةٍ وَابْنَةُ لَبُونٍ لِسَنَتَيْنِ وَحِقَّةٌ لِثَلَاثٍ وَجَذَعَةٌ لِأَرْبَعٍ وَثَنِيٌّ لِخَمْسٍ وَرَبَاعٌ لِسِتٍّ وَسَدِيسٌ لِسَبْعٍ وَبَازِلٌ لِثَمَانٍ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ أَبُو حَاتِمٍ وَالْأَصْمَعِيُّ وَالْجُذُوعَةُ وَقْتٌ وَلَيْسَ بِسِنٍّ قَالَ أَبُو حَاتِمٍ قَالَ بَعْضُهُمْ فَإِذَا أَلْقَى رَبَاعِيَتَهُ فَهُوَ رَبَاعٌ وَإِذَا أَلْقَى ثَنِيَّتَهُ فَهُوَ ثَنِيٌّ وَقَالَ أَبُو عُبَيْدٍ إِذَا لَقِحَتْ فَهِيَ خَلِفَةٌ فَلَا تَزَالُ خَلِفَةً إِلَى عَشَرَةِ أَشْهُرٍ فَإِذَا بَلَغَتْ عَشَرَةَ أَشْهُرٍ فَهِيَ عُشَرَاءُ قَالَ أَبُو حَاتِمٍ إِذَا أَلْقَى ثَنِيَّتَهُ فَهُوَ ثَنِيٌّ وَإِذَا أَلْقَى رَبَاعِيَتَهُ فَهُوَ رَبَاعٌ

محمد بن مثنی، محمد بن عبد اللہ، سعید، قتادہ، حضرت سعید بن المسیب سے مروی ہے کہ حضرت زید بن ثابت نے دیت مغلظہ کے بارے میں وہی ترتیب ذکر کی جیسی پچھلی حدیث میں گذر چکی ہے امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ابو عبید نے ایک سے زائد افراد سے روایت کیا ہے کہ جب اونٹنی چوتھے سال میں داخل ہو جائے تو وہ حق ہے اور مونث حقہ ہے اس لیے کہ وہ اس بات کی مستحق ہے کہ اس پر

سواری کی جائے اور اس پر بار برداری کی جائے جب وہ پانچویں سال میں داخل ہو جائے تو وہ جذع اور جذعہ ہے جب چھٹے سال میں داخل ہو جائے اور اپنے دانت نکال لے تو وہ ثنی ہے ثنیہ ہے جب وہ ساتویں سال میں داخل ہو جائے تو وہ رباع ہے جب آٹھویں برس میں داخل ہو جائے اور وہ دانت نکال لے جو رباعیہ کے بعد ہوتے ہیں تو سدیس اور سدس ہے جب نویں سال میں داخل ہو جائے اور اپنے نوکیلے دانت نکال لے اور ظاہر کر دے تو وہ بازل ہے جب دسویں برس میں داخل ہو جائے تو وہ مخفف ہے پھر اس کے بعد اس کا کوئی نام نہیں ہے لیکن یہ کہا جاتا ہے کہ بازل عام ہے یا بازل عامین اور مخلف عام ہے یا مخلف عامین۔ جہاں تک بھی زیادہ ہو جائے نضر بن شمیل نے کہا کہ ایک سال کی اونٹنی بنت مخاض ہے دو سال کی بنت لبون، تین سال کی حقہ اور چار سال کی جذعہ پانچ برس کی ثنی اور چھ سال کی رباع اور سات سال کی سدیس اور آٹھ سال کا بازل اور امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ابوحاتم اور اصمعی نے کہا کہ جب اونٹنی اپنے سامنے کے چار دانت نکال لے تو وہ رباع ہے ابوعبید نے کہا کہ جب حاملہ ہو جائے تو خلفہ ہے پس وہ دس ماہ تک مسلسل خلفہ رہتی ہے جب دس ماہ پورے ہو جائیں تو وہ عشراء ہے ابوحاتم کہتے ہیں کہ جب وہ اپنے دانت نکال لے تو ثنی ہے جب سامنے کے چار دانت نکال لے تو رباع ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن عبداللہ، سعید، قتادہ، حضرت سعید بن المسیب

اعضاء کی دیت کا بیان

باب : دیت کا بیان

اعضاء کی دیت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1134

راوی : اسحاق بن اسماعیل، عبدہ بن سلیمان، سعید بن ابوعروبہ، غالب تمار، حمید بن ہل، مسروق بن اوس، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ غَالِبٍ التَّمَّارِ عَنْ حُمَيْدِ

بْنِ هِلَالٍ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَصَابِعُ سَوَائٌ عَشْرٌ عَشْرٌ مِنْ الْإِبِلِ

اسحاق بن اسماعیل، عبدہ بن سلیمان، سعید بن ابوعربہ، غالب تمار، حمید بن ھل، مسروق بن اوس، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ انگلیاں دیت میں سب برابر ہیں دس اونٹ انکی دیت ہے ایک انگلی کی۔

راوی : اسحاق بن اسماعیل، عبدہ بن سلیمان، سعید بن ابوعربہ، غالب تمار، حمید بن ھل، مسروق بن اوس، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالی عنہ

باب : دیت کا بیان

اعضاء کی دیت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1135

راوی: ابوالولید، شعبہ، غالب تمار، مسروق بن اوس، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ غَالِبٍ التَّمَّارِ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَصَابِعُ سَوَائٌ قُلْتُ عَشْرٌ عَشْرٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ غَالِبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَسْرُوقَ بْنَ أَوْسٍ وَرَوَاهُ إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي غَالِبٌ التَّمَّارُ بِإِسْنَادِ أَبِي الْوَلِيدِ وَرَوَاهُ حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي صَفِيَّةَ عَنْ غَالِبٍ بِإِسْنَادِ إِسْمَعِيلَ

ابوالولید، شعبہ، غالب تمار،، مسروق بن اوس، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ انگلیان سب برابر ہیں میں نے کہا کہ دس دس اونٹ ہیں فرمایا کہ ہاں۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو محمد بن جعفر نے شعبہ عن غالب عن مسروق بن اوس روایت کیا ہے اور اسماعیل نے غالب ثمار سے ابا الولید کی سند سے بیان کیا

ہے اور حنظلہ بن ابی صفیہ نے غالب سے اسماعیل کی سند سے روایت کیا ہے۔

راوی : ابو الولید، شعبہ، غالب تمار، مسروق بن اوس، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالی عنہ

باب : دیت کا بیان

اعضاء کی دیت کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1136

راوی : مسدد، یحیی، ابن معاذ، نضر بن علی، یزید بن زریع، شعبہ، قتادہ، حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالی عنہ حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى ح و حَدَّثَنَا ابْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ وَهَذِهِ سَوَائٌ يَعْنِي الْإِبْهَامَ وَالْخِنْصَرَ

مسدد، یحیی، ابن معاذ،، نضر بن علی، یزید بن زریع، شعبہ، قتادہ، حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالی عنہ حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ اور یہ برابر ہیں یعنی خنصر اور ابہام برابر ہیں۔

راوی : مسدد، یحیی، ابن معاذ، نضر بن علی، یزید بن زریع، شعبہ، قتادہ، حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالی عنہ حضرت ابن عباس

باب : دیت کا بیان

اعضاء کی دیت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1137

راوی: عباس عنبری، عبدالصمد بن عبدالوارث، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَصَابِعُ سَوَائٌ وَالْأَسْنَانُ سَوَائٌ الثَّنِيَّةُ وَالضِّرْسُ سَوَائٌ هَذِهِ وَهَذِهِ سَوَائٌ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ عَنْ شُعْبَةَ بِمَعْنَى عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ أَبُو دَاوُد حَدَّثَنَاه الدَّارِمِيُّ عَنْ النَّضْرِ

عباس عنبری، عبدالصمد بن عبدالوارث، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ انگلیاں برابر ہیں اور دانت بھی برابر ہیں سامنے کے دانت اور ڈاڑھیں برابر ہیں اور دیت کے اعتبار سے اور یہ سب برابر ہیں ایک دانت کی دیت پانچ اونٹ ہے بشرطیکہ دانت صحیح ہوں۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ نضر بن شمیل نے اس حدیث کو شعبہ سے عبدالصمد بن عبدالوارث کی مذکورہ بالا روایت کے معنی میں ہی بیان کیا ہے ابوداؤد فرماتے ہیں دارمی نے اس کو نضر سے روایت کیا ہے۔

راوی: عباس عنبری، عبدالصمد بن عبدالوارث، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : دیت کا بیان

اعضاء کی دیت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1138

راوی: محمد بن حاتم بن بزیع، علی بن حسن، ابوحمزہ یزید نحوی، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَسْنَانُ سَوَائٌ وَالْأَصَابِعُ سَوَائٌ

محمد بن حاتم بن بزیع، علی بن حسن، ابوحمزہ یزید نحوی، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دانت اور نگلیاں سب کی سب برابر ہیں۔

راوی : محمد بن حاتم بن بزیع، علی بن حسن، ابوحمزہ یزید نحوی، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دیت کا بیان

اعضاء کی دیت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1139

راوی: عبداللہ بن عمر بن محمد بن ابان، ابوتمیلہ، حسین المعلم، یزید نحوی، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابِعَ الْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ سَوَاءً

عبداللہ بن عمر بن محمد بن ابان، ابوتمیلہ، حسین المعلم، یزید نحوی، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں ہاتھوں پیروں کی انگلیوں کو برابر قرار دیا ہے۔

راوی : عبداللہ بن عمر بن محمد بن ابان، ابوتمیلہ، حسین المعلم، یزید نحوی، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دیت کا بیان

اعضاء کی دیت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1140

راوی: ھدبہ بن خالد، ھمام، حسین المعلم حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي خُطْبَتِهِ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى الْكَعْبَةِ فِي الْأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ

ھدبہ بن خالد، ھمام، حسین المعلم حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے خطبہ میں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی پشت کو کعبہ مکرمہ سے ٹیک لگائے ہوئے تھے انگلیوں کے بارے میں فرمایا کہ دس دس اونٹ ہیں۔

راوی : ھدبہ بن خالد، ھمام، حسین المعلم حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

باب : دیت کا بیان

اعضاء کی دیت کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1141

راوی: زھیربن حرب ابوخثیمہ، یزید بن ھارون، حسین المعلم، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْأَسْنَانِ خَمْسٌ خَمْسٌ قَالَ أَبُو دَاوُد وَجَدْتُ فِي كِتَابِي عَنْ شَيْبَانَ وَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنْهُ فَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ صَاحِبٌ لَنَا ثِقَةٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَوِّمُ دِيَةَ الْخَطَإِ عَلَى أَهْلِ الْقُرَى أَرْبَعَ مِائَةِ دِينَارٍ أَوْ عَدْلَهَا مِنْ الْوَرِقِ وَيُقَوِّمُهَا عَلَى أَثْمَانِ الْإِبِلِ فَإِذَا غَلَتْ رَفَعَ فِي قِيمَتِهَا وَإِذَا هَاجَتْ رُخْصًا نَقَصَ مِنْ قِيمَتِهَا وَبَلَغَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ أَرْبَعِ مِائَةِ دِينَارٍ إِلَى ثَمَانِ مِائَةِ دِينَارٍ

وَعَدْلُهَا مِنْ الْوَرِقِ ثَمَانِيَةُ آلَافِ دِرْهَمٍ وَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ الْبَقَرِ مِائَتَيْ بَقَرَةٍ وَمَنْ كَانَ دِيَةُ عَقْلِهِ فِي الشَّاءِ فَأَلْفَيْ شَاةٍ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَقْلَ مِيرَاثٌ بَيْنَ وَرَثَةِ الْقَتِيلِ عَلَى قَرَابَتِهِمْ فَمَا فَضَلَ فَلِلْعَصَبَةِ قَالَ وَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَنْفِ إِذَا جُدِعَ الدِّيَةَ كَامِلَةً وَإِذَا جُدِعَتْ ثَنْدُوَتُهُ فَنِصْفُ الْعَقْلِ خَمْسُونَ مِنْ الْإِبِلِ أَوْ عَدْلُهَا مِنْ الذَّهَبِ أَوْ الْوَرِقِ أَوْ مِائَةُ بَقَرَةٍ أَوْ أَلْفُ شَاةٍ وَفِي الْيَدِ إِذَا قُطِعَتْ نِصْفُ الْعَقْلِ وَفِي الرِّجْلِ نِصْفُ الْعَقْلِ وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ الْعَقْلِ ثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ مِنْ الْإِبِلِ وَثُلُثٌ أَوْ قِيمَتُهَا مِنْ الذَّهَبِ أَوْ الْوَرِقِ أَوْ الْبَقَرِ أَوْ الشَّاءِ وَالْجَائِفَةُ مِثْلُ ذَلِكَ وَفِي الْأَصَابِعِ فِي كُلِّ أُصْبُعٍ عَشْرٌ مِنْ الْإِبِلِ وَفِي الْأَسْنَانِ فِي كُلِّ سِنٍّ خَمْسٌ مِنْ الْإِبِلِ وَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عَقْلَ الْمَرْأَةِ بَيْنَ عَصَبَتِهَا مَنْ كَانُوا لَا يَرِثُونَ مِنْهَا شَيْئًا إِلَّا مَا فَضَلَ عَنْ وَرَثَتِهَا وَإِنْ قُتِلَتْ فَعَقْلُهَا بَيْنَ وَرَثَتِهَا وَهُمْ يَقْتُلُونَ قَاتِلَهُمْ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لِلْقَاتِلِ شَيْءٌ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَارِثٌ فَوَارِثُهُ أَقْرَبُ النَّاسِ إِلَيْهِ وَلَا يَرِثُ الْقَاتِلُ شَيْئًا قَالَ مُحَمَّدٌ هَذَا كُلُّهُ حَدَّثَنِي بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

زہیر بن حرب ابوخثیمہ، یزید بن ھارون، حسین المعلم، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دانتوں کے بارے میں پانچ پانچ اونٹ ہیں امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی کتاب میں شیبان سے یہ روایت پائی لیکن میں نے ان سے نہیں سنی پھر ہمارے ایک ساتھی ابوبکر نے جو ثقہ ہیں شیبان سے روایت کیا ہے انہوں نے کہا کہ ہم سے محمد بن راشد نے بیان کیا کہ سلیمان بن موسیٰ سے انہوں نے عمرو بن شعیب سے ان کے والد نے اور انہوں نے ان کے دادا سے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قتل خطاء کی دیت گاؤں والوں پر چار سو دینار یا اس کے مساوی چاندی مقرر کرتے تھے اور اس کی قیمت اونٹوں کی قیمتوں کے اعتبار سے لگایا کرتے تھے اگر اونٹوں کی قیمت مہنگی ہو جاتی تو دیت کی قیمت بڑھا دیتے اور جب کمی اور ارزانی ہوتی تو اس کی قیمت میں سے کمی کر دیتے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں دیت کی قیمت چار سو دینار سے آٹھ سو دینار تک یا اس کے مساری چاندی سے آٹھ ہزار درہم تک پہنچ گئی تھی راوی کہتے ہیں کہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گایوں والوں پر دیت دو سو گائیں مقرر فرمائیں اور جس کی دیت بکریوں میں ہو تو دو ہزار بکریاں راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دیت میراث ہے مقتول کے ورثاء کے درمیان ان کی قرابت داری کے اعتبار سے اور جو ان سے بچ جائے وہ عصبہ کو ملے گی راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ناک کے بارے میں فیصلہ فرمایا کہ اگر پوری ناک کاٹ دی جائے تو کامل دیت ہو گی اور اگر ناک کا صرف اوپر کا اونچا حصہ کاٹ دیا جائے تو آدھی دیت

پچاس اونٹ یا اس کے مساوی سونا چاندی یا سو گائیں یا ہزار بکریاں اور اگر ہاتھ کاٹ دیا جائے تو آدھی دیت لازم ہو گی اور پاؤں میں آدھی دیت ہو گی مامومہ میں ایک تہائی دیت اور جائفہ میں بھی اسی طرح انگلیوں میں سے ہر ایک انگلی میں دس اونٹ اور دانتوں میں سے ہر دانت میں پانچ اونٹ ہوں گے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ عورت اگر جنایت کرلے تو اس کی دیت اس کے عصبات پر ہو گی وہ عصبات کہ جو وارث تو نہیں تھے کسی چیز کے لیکن جو اصل ذوی الفروض ورثاء سے بچتا تھا وہ انہیں مل جاتا تھا اور اگر وہ عورت خود مقتول ہو جائے تو اس کو ملنے والی دیت تمام ورثاء کے درمیان تقسیم ہو گی اور وہی اس کے قاتل کو قتل کریں گے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قاتل کو کچھ نہیں ملے گا اور اگر مقتول کا کوئی وارث بھی نہ ہو تو اس کا وارث لوگوں میں سے وہ شخص ہو گا جو اس کے سب سے زیادہ قریب ہے اور قرابت والا ہو اور قاتل ہرگز کسی بھی چیز کا وارث نہیں ہو گا محمد کہتے ہیں کہ یہ سب مجھ سے سلیمان بن موسیٰ نے مروان شعیب کے واسطہ سے اور انہوں نے اپنے والد سے اور انہوں نے ان کے دادا سے اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا۔

راوی: زہیر بن حرب ابوخثیمہ، یزید بن ھارون، حسین المعلم، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا

باب : دیت کا بیان

اعضاء کی دیت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1142

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، محمد بن بکار بن بلال عاملی محمد ابن راشد، سیلمان ابن موسی، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ الْعَامِلِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَقْلُ شِبْهِ الْعَمْدِ مُغَلَّظٌ مِثْلُ عَقْلِ الْعَمْدِ وَلَا يُقْتَلُ صَاحِبُهُ قَالَ وَزَادَنَا خَلِيلٌ عَنْ ابْنِ رَاشِدٍ وَذَلِكَ أَنْ يَنْزُوَ الشَّيْطَانُ بَيْنَ النَّاسِ

فَتَكُونُ دِمَاءٌ فِي عِمِّيَّا فِي غَيْرِ ضَغِينَةٍ وَلَا حَمْلِ سِلَاحٍ

محمد بن یحیی بن فارس، محمد بن بکار بن بلال عاملی محمد ابن راشد، سیلمان ابن موسی، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قتل شبہ عمد کی دیت مغلظ ہے (سخت ہے) قتل عمد کی طرح لیکن قتل شبہ کے قاتل کو مارا نہیں جائے گا راوی کہتے ہیں کہ خلیل نے محمد بن راشد سے یہ اضافہ ہم سے بیان کیا کہ شیطان لوگوں میں فساد ڈالتا ہے تو ان کے درمیان اندھا دھند قتل ہو جاتے ہیں بغیر کسی عداوت کے اور بغیر اسلحہ اٹھائے ہوئے۔

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، محمد بن بکار بن بلال عاملی محمد ابن راشد، سیلمان ابن موسی، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

باب : دیت کا بیان

اعضاء کی دیت کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1143

راوی: ابوکامل فضیل بن حسین، ابن خالد بن حارس، حسین، حضرت عمرو بن شعیب

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي الْمُعَلِّمَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَوَاضِحِ خَمْسٌ

ابوکامل فضیل بن حسین، ابن خالد بن حارس، حسین، حضرت عمرو بن شعیب فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے انہیں بتلایا حضرت عبداللہ بن عمرو کے واسطہ سے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مواضح میں پانچ اونٹ ہیں۔

راوی : ابوکامل فضیل بن حسین، ابن خالد بن حارس، حسین، حضرت عمرو بن شعیب

باب : دیت کا بیان

اعضاء کی دیت کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1144

راوی: محمود بن خالد سلمی، مروان ابن محمد، ہیثم بن حمید، علاء بن حارث، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَيْنِ الْقَائِمَةِ السَّادَّةِ لِمَكَانِهَا بِثُلُثِ الدِّيَةِ

محمود بن خالد سلمی، مروان ابن محمد، ھیثم بن حمید، علاء بن حارث، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آنکھ کے بارے میں جو اپنی جگہ پر تو رہے لیکن بینائی اس کی ختم ہو جائے فیصلہ فرمایا کہ ایک تہائی دیت ادا کرنا ضروری ہے۔

راوی : محمود بن خالد سلمی، مروان ابن محمد، ھیثم بن حمید، علاء بن حارث، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

پیٹ کے بچہ کی دیت کا بیان

باب : دیت کا بیان

پیٹ کے بچہ کی دیت کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1145

راوی: حفص بن عمر نمری، شعبہ، منصور، ابراہیم، عبید بن فضیلہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّمَرِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نَضْلَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ كَانَتَا تَحْتَ رَجُلٍ مِنْ هُذَيْلٍ فَضَرَبَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِعَمُودٍ فَقَتَلَتْهَا وَجَنِينَهَا فَاخْتَصَمُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَدُ الرَّجُلَيْنِ كَيْفَ نَدِي مَنْ لَا صَاحَ وَلَا أَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا اسْتَهَلَّ فَقَالَ أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ فَقَضَى فِيهِ بِغُرَّةٍ وَجَعَلَهُ عَلَى عَاقِلَةِ الْمَرْأَةِ

حفص بن عمر نمری، شعبہ، منصور، ابراہیم، عبید بن فضیلہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ بنی ہذیل کے ایک شخص کی دو بیویاں تھیں ان میں سے ایک نے دوسری کو شہتیر کی لکڑی سے ماری اور اسے قتل کر دیا اور اس کے مقتولہ کے لوگوں کا کہنا تھا کہ عورت کے ساتھ پیٹ میں بچہ کی بھی دیت دیا جائے تو دونوں میں سے ایک نے کہا کہ ہم کیسے اس بچہ کی دیت دیں جو نہ چیخا نہ چلایا اور نہ کھایا نہ پیا اور نہ رویا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دیہاتیوں کے مسجع کلام کی طرح اپنے کلام کو مسجع کرتے ہو؟ اور آپ نے اس میں فیصلہ فرمایا کہ ایک غرہ دینے کا اور اسے عورت کے ورثاء کے ذمہ لگایا (غرہ سے مراد ایک غلام یا لونڈی ہے)۔

راوی: حفص بن عمر نمری، شعبہ، منصور، ابراہیم، عبید بن فضیلہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ

باب: دیت کا بیان

پیٹ کے بچہ کی دیت کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 1146

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، جریر، منصور نے

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ وَزَادَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَةَ الْمَقْتُولَةِ عَلَى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ وَغُرَّةً لِمَا فِي بَطْنِهَا قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْحَكَمُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ

عثمان بن ابوشیبہ، جریر، منصور نے اسی سند سے تقریبا یہی حدیث روایت کی ہے اور یہ بھی اضافہ کیا کہ پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقتولہ کی دیت کو قاتلہ کے عصبات کے ذمہ لگایا اور مقتولہ کے پیٹ کے بچہ کے بارے میں ایک غرہ دینے کا حکم دیا۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اسی طرح حکم نے مجاہد عن المغیرہ سے روایت کیا ہے اس حدیث کو۔

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، جریر، منصور نے

باب : دیت کا بیان

پیٹ کے بچہ کی دیت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1147

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ھارون، بن عبادہ ازدی، وکیع، ھشام، عروۃ، حضرت مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَارُونُ بْنُ عَبَّادٍ الْأَزْدِيُّ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّ عُمَرَ اسْتَشَارَ النَّاسَ فِي إِمْلَاصِ الْمَرْأَةِ فَقَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِيهَا بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ فَقَالَ ائْتِنِي بِمَنْ يَشْهَدُ مَعَكَ فَأَتَاهُ بِمُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ زَادَ هَارُونُ فَشَهِدَ لَهُ يَعْنِي ضَرْبَ الرَّجُلِ بَطْنَ امْرَأَتِهِ

عثمان بن ابی شیبہ، ہارون، بن عبادہ ازدی، وکیع، ہشام، عروۃ، حضرت مسور بن مخرمہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے عورت کے حمل کے بارے میں لوگوں سے مشورہ کیا تو حضرت مغیرہ بن شعبہ نے فرمایا کہ میں نے دیکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں ایک غرہ دینے کا فیصلہ فرمایا حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ گواہ لاؤ میرے پاس جنہوں نے تمہارے ساتھ دیکھا ہے تو حضرت محمد رضی اللہ تعالی عنہ بن مسلمہ کو وہ لائے اور انہوں نے گواہی دی کہ مرد نے اپنی بیوی کے پیٹ کے بچہ کو مار دیا اس بارے میں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ہارون، بن عبادہ ازدی، وکیع، ہشام، عروۃ، حضرت مسور بن مخرمہ

باب : دیت کا بیان

پیٹ کے بچہ کی دیت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1148

راوی: موسی بن اسماعیل، وهیب، هشام، حضرت مغیرہ بن شعبہ سے حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْمُغِيرَةِ عَنْ عُمَرَ بِمَعْنَاهُ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُد بَلَغَنِي عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ إِنَّمَا سُمِّيَ إِمْلَاصًا لِأَنَّ الْمَرْأَةَ تُزْلِقُهُ قَبْلَ وَقْتِ الْوِلَادَةِ وَكَذَلِكَ كُلُّ مَا زَلَقَ مِنْ الْيَدِ وَغَيْرِهِ فَقَدْ مَلِصَ

موسی بن اسماعیل، وھیب، ہشام،، حضرت مغیرہ بن شعبہ سے حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے اسی معنی کی حدیث مروی ہے امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو حماد بن زید نے اور حماد بن سلمہ نے ہشام بن عروہ سے انہوں نے اپنے والد عروہ سے روایت کیا ہے حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے یہ حدیث بیان کی پوری۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ابوعبید کے واسطے سے مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ اس مرے ہوئے حمل کو املاص اس لیے کہتے ہیں کہ (املاص کے معنی ہیں پھیلانے کے) تو گویا عورت ولادت کے وقت سے پہلے ہی بچہ کو پھیلا دیتی ہے اسی طرح ہر وہ چیز جو ہاتھ وغیرہ سے پھیل جائے اسے کہتے ہیں کہ ملص (یعنی ضائع کر دیا پھیلایا)۔

راوی : موسی بن اسماعیل، وھیب، ہشام، حضرت مغیرہ بن شعبہ سے حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ

باب : دیت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1149

راوی: محمد بن مسعود مصیی، ابوعاصم، ابن جریح، عم دینار، طاوس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ حضرت عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ الْمِصِّيصِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ سَأَلَ عَنْ قَضِيَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَقَامَ حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ فَقَالَ كُنْتُ بَيْنَ امْرَأَتَيْنِ فَضَرَبَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِمِسْطَحٍ فَقَتَلَتْهَا وَجَنِينَهَا فَقَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنِينِهَا بِغُرَّةٍ وَأَنْ تُقْتَلَ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ الْمِسْطَحُ هُوَ الصَّوْبَجُ قَالَ أَبُو دَاوُد و قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ الْمِسْطَحُ عُودٌ مِنْ أَعْوَادِ الْخِبَاءِ

محمد بن مسعود مصیی، ابوعاصم، ابن جریح، عم دینار، طاوس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ حضرت عمر سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فیصلہ کے بارے میں دریافت فرمایا تو حمل بن مالک بن النابغہ کھڑے ہوئے اور کہا کہ دو عورتوں کے درمیان تھا تو ان میں سے ایک نے بڑی کو لکڑی اٹھا کر ماری اور اسے اس کے جنین کو قتل کر ڈالا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جنین کے بارے میں غرہ ہے اور فرمایا کہ قاتلہ کو قتل کیا جائے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ نضر بن شمیل نے فرمایا کہ مسطح وہ لکڑی ہے جس سے روٹی بیل کر پکائی جاتی ہے اور ابوعبید نے کہا کہ مسطح خیمہ کی لکڑیوں میں سے ایک لکڑی ہے۔

راوی: محمد بن مسعود مصیی، ابوعاصم، ابن جریح، عم دینار، طاوس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ حضرت عمر

باب : دیت کا بیان

پیٹ کے بچہ کی دیت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1150

راوی: عبداللہ بن محمد زہری، سفیان، عمر، طاؤس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَامَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ لَمْ يَذْكُرْ وَأَنْ تُقْتَلَ زَادَ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ اللهُ أَكْبَرُ لَوْ لَمْ أَسْمَعْ بِهَذَا لَقَضَيْنَا بِغَيْرِ هَذَا

عبد اللہ بن محمد زہری، سفیان، عمر، طاؤس کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ منبر پر کھڑے ہوئے آگے اسی معنی کی حدیث ذکر کی لیکن یہ ذکر نہیں کیا کہ اس میں کہ آپ نے فرمایا کہ قاتلہ کو قتل کیا جائے اور یہ اضافہ کیا اپنی روایت میں کہ غلام یا باندی کے غرہ کا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فیصلہ فرمایا راوی کہتے ہیں کہ پس حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ اللہ اکبر اگر میں یہ نہ سنتا تو اس کے علاوہ دوسرا فیصلہ کرتا۔

راوی: عبد اللہ بن محمد زہری، سفیان، عمر، طاؤس

باب : دیت کا بیان

پیٹ کے بچہ کی دیت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1151

راوی: سلیمان بن عبدالرحمن، تمار، عمرو بن طلحہ، سماک، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّمَّارُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ طَلْحَةَ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قِصَّةِ حَمَلِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَأَسْقَطَتْ غُلَامًا قَدْ نَبَتَ شَعْرُهُ مَيِّتًا وَمَاتَتْ الْمَرْأَةُ فَقَضَى عَلَى الْعَاقِلَةِ الدِّيَةَ فَقَالَ عَمُّهَا إِنَّهَا قَدْ أَسْقَطَتْ يَا نَبِيَّ اللهِ غُلَامًا قَدْ نَبَتَ شَعْرُهُ فَقَالَ أَبُو الْقَاتِلَةِ إِنَّهُ كَاذِبٌ إِنَّهُ وَاللهِ مَا اسْتَهَلَّ وَلَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ فَمِثْلُهُ يُطَلُّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَجْعَ الْجَاهِلِيَّةِ وَكَهَانَتَهَا أَدِّ فِي الصَّبِيِّ غُرَّةً قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ

كَانَ اسْمُ إِحْدَاهُمَا مُلَيْكَةَ وَالْأُخْرَى أُمَّ غُطَيْفٍ

سلیمان بن عبد الرحمن، تمار، عمر بن طلحہ، ساک، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حمل بن مالک کے واقعہ میں مروی ہے کہ پھر عورت نے ایک بچہ جس کے بال اگ آئے تھے جنا مرا ہوا اور وہ عورت مر گئی تو آپ نے قاتلہ کے عاقلہ پر دیت کا فیصلہ فرمایا تو مقتولہ کے چچا نے کہا یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس مقتولہ نے ایک بچہ ضائع کر دیا ہے جس کے بال اگ آئے تھے تو قاتلہ کے باپ نے کہا کہ یہ جھوٹا ہے خدا کی قسم بچہ نہ رویا نہ پیا نہ کھایا تو اس جیسے کا خون تو لغو ہوتا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا جاہلیت کی طرح یا فرمایا کہ اس کے کاہنوں کی طرح مقفی مسجع کلام کر رہا ہے بچہ کی دیت میں ایک غرہ دو۔ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ان عورتوں میں سے ایک کا نام ملیکہ اور دوسری کا نام ام غطیف تھا۔

راوی: سلیمان بن عبد الرحمن، تمار، عمر بن طلحہ، ساک، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دیت کا بیان

پیٹ کے بچہ کی دیت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1152

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، یونس بن محمد، عبدالوحد بن زیاد، مجالد اشعبی، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ مِنْ هُذَيْلٍ قَتَلَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا زَوْجٌ وَوَلَدٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَةَ الْمَقْتُولَةِ عَلَى عَاقِلَةِ الْقَاتِلَةِ وَبَرَّأَ زَوْجَهَا وَوَلَدَهَا قَالَ فَقَالَ عَاقِلَةُ الْمَقْتُولَةِ مِيرَاثُهَا لَنَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مِيرَاثُهَا لِزَوْجِهَا وَوَلَدِهَا

عثمان بن ابوشیبہ، یونس بن محمد، عبد الوحد بن زیاد، مجالد اشعبی، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بنو

ہذیل کی دو عورتوں میں سے ایک نے دوسری کو قتل کر دیا دونوں میں سے ہر ایک شوہر اور بچوں والی تھی فرمایا کہ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقتولہ کی دیت قاتلہ کے ورثاء پر رکھی اور قاتلہ کے شوہر اور بچوں کو بری الذمہ کر دیا تو مقتولہ کے ورثاء نے کہا کہ اس کی میراث ہمیں ملے گی؟ فرمایا کہ نہیں اس کی میراث اس کے شوہر اور اولاد کو ملے گی۔

راوی : عثمان بن ابوشیبہ، یونس بن محمد، عبدالوحد بن زیاد، مجالد اشعبی، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : دیت کا بیان

پیٹ کے بچہ کی دیت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1153

راوی : وھب بن بیان، ابن سرح، ابن وھب، یونس، ابن شھاب سعید بن مسیب، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ وَابْنُ السَّرْحِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اقْتَتَلَتْ امْرَأَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرٍ فَقَتَلَتْهَا فَاخْتَصَمُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَةَ جَنِينِهَا غُرَّةَ عَبْدٍ أَوْ وَلِيدَةٍ وَقَضَى بِدِيَةِ الْمَرْأَةِ عَلَى عَاقِلَتِهَا وَوَرَّثَهَا وَلَدَهَا وَمَنْ مَعَهُمْ فَقَالَ حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ الْهُذَلِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أُغْرَمُ دِيَةَ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ لَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُهَّانِ مِنْ أَجْلِ سَجْعِهِ الَّذِي سَجَعَ

وھب بن بیان، ابن سرح، ابن وہب، یونس، ابن شھاب سعید بن مسیب، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ بنو ہذیل کی دو عورتیں لڑ پڑیں تو ان میں سے ایک نے دوسری کو پتھر دے مارا اور اسے قتل کر دیا دونوں طرف کے لوگوں نے مقدمہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے پیش کیا تو آپ نے فیصلہ فرمایا کہ اس کے جنین کی دیت ایک غلام یا باندی کا غرہ ہے اور

عورت دیت کے بارے میں فیصلہ فرمایا کہ وہ قاتلہ کے عاقلہ پر ہو گی اور مقتولہ کا وارث بنایا اس کے لڑکے کو اور جو اس کے ساتھ تھے۔ حمل بن مالک بن النابغہ الہذلی نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کیسے ایسے بچہ کی دیت کا تاوان دوں جس نے کھایا نہ پیا نہ بات کی نہ ہی رویا اور اس جیسے کا تو خون لغو ہوتا ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ مسجع کلام کرنا کاہنوں کے بھائیوں کا کام ہے یہ بات آپ نے حمل بن مالک کی مسجع گفتگو کی وجہ سے فرمائی۔

راوی: وھب بن بیان، ابن سرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب سعید بن مسیب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : دیت کا بیان

پیٹ کے بچہ کی دیت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1154

راوی: قتیبہ سعید، لیث، ابن شہاب، ابن المسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي قَضَى عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ تُوُفِّيَتْ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنَّ مِيرَاثَهَا لِبَنِيهَا وَأَنَّ الْعَقْلَ عَلَى عَصَبَتِهَا

قتیبہ سعید، لیث، ابن شہاب، ابن المسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے اسی قصہ میں یہ بھی مروی ہے کہ وہ عورت جس پر آپ نے غرہ کا حکم کیا تھا وہ مر گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ اس کی میراث اس کے بیٹوں کو ملے گی اور اس کی طرف سے دیت اس کے عصبات دیں گے۔

راوی: قتیبہ سعید، لیث، ابن شہاب، ابن المسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : دیت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1155

راوی: عباس بن عبدالعظیم، عبیداللہ، یوسف بن صهب، حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ اپنے والد حضرت برید

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً خَذَفَتْ امْرَأَةً فَأَسْقَطَتْ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ فِي وَلَدِهَا خَمْسَ مِائَةِ شَاةٍ وَنَهَى يَوْمَئِذٍ عَنْ الْخَذْفِ قَالَ أَبُو دَاوُد كَذَا الْحَدِيثُ خَمْسَ مِائَةِ شَاةٍ وَالصَّوَابُ مِائَةُ شَاةٍ قَالَ أَبُو دَاوُد هَكَذَا قَالَ عَبَّاسٌ وَهُوَ وَهْمٌ

عباس بن عبدالعظیم، عبید اللہ، یوسف بن صهب، حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ اپنے والد حضرت برید سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نے دوسری کو پتھر مارا جس سے اس کا حمل گر گیا یہ مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لیا جایا گیا تو آپ نے عورت کے بچہ میں 11 بکریاں مقرر کیں اور اس دن سے آئندہ کے لیے لوگوں کو آپس میں پتھر مارنے سے منع فرمایا امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ روایت تو 11 بکریوں ہی کی ہے لیکن صحیح یہ ہے کہ سو بکریاں مقرر کیں۔

راوی : عباس بن عبدالعظیم، عبید اللہ، یوسف بن صهب، حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ اپنے والد حضرت برید

باب : دیت کا بیان

پیٹ کے بچہ کی دیت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1156

راوی: ابراهیم بن موسیٰ رازی، عیسی، محمد بن عمر، ابوسلمه، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِينِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ أَوْ فَرَسٍ أَوْ بَغْلٍ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَخَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو لَمْ يَذْكُرَا أَوْ فَرَسٍ أَوْ بَغْلٍ

ابراہیم بن موسیٰ رازی، عیسی، محمد بن عمر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنین کی دیت میں ایک غلام یا باندی کے غرہ دینے کا فیصلہ فرمایا یا وہ گھوڑے کا ہو یا خچر کا۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو محمد بن عمرو سے حماد بن سلمہ اور خالد بن عبداللہ نے بھی روایت کیا ہے لیکن دونوں نے گھوڑے اور خچر کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ رازی، عیسی، محمد بن عمر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : دیت کا بیان

پیٹ کے بچہ کی دیت کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 1157

راوی: محمد بن سنان عوانی، شریك، مغیرہ نے ابراهیم سے اور جابر نے شعبی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْعَوَقِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَجَابِرٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ الْغُرَّةُ خَمْسُ مِائَةِ دِرْهَمٍ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ رَبِيعَةُ الْغُرَّةُ خَمْسُونَ دِينَارًا

محمد بن سنان عوانی، شریک، مغیرہ نے ابراہیم سے اور جابر نے شعبی سے روایت کیا ہے انہوں نے فرمایا کہ غرہ سے مراد پانچ سو درہم ہیں امام ابوداؤد نے فرمایا کہ ربیعہ الرائے نے فرمایا کہ غرہ سے مراد پچاس دینار ہیں۔

راوی : محمد بن سنان عوانی، شریک، مغیرہ نے ابراہیم سے اور جابر نے شعبی

مکاتب کی دیت کا بیان

باب : دیت کا بیان

مکاتب کی دیت کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث 1158**

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، یعلی، عبید، حجاج، الصواف، یحیی بن کثیر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ الصَّوَّافُ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دِيَةِ الْمُكَاتَبِ يُقْتَلُ يُودَى مَا أَدَّى مِنْ مُكَاتَبَتِهِ دِيَةَ الْحُرِّ وَمَا بَقِيَ دِيَةَ الْمَمْلُوكِ

عثمان بن ابی شیبہ، یعلی، عبید، حجاج، الصواف، یحیی بن کثیر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکاتب جو قتل کر دیا جائے اس کی دیت کے بارے میں فیصلہ فرمایا کہ جو کچھ وہ بدل کتابت ادا کر چکا اتنا حصہ دیت کا آزاد کی دیت کے مطابق ہو گا اور جو بدل کتابت باقی ہو گی وہ غلام کی دیت کے اعتبار سے دیا جائے گا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، یعلی، عبید، حجاج، الصواف، یحیی بن کثیر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : دیت کا بیان

مکاتب کی دیت کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث 1159**

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد بن سلمہ، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَصَابَ الْمُكَاتَبُ حَدًّا أَوْ وَرِثَ مِيرَاثًا يَرِثُ عَلَى قَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَرْسَلَهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَإِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعَلَهُ إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ قَوْلَ عِكْرِمَةَ

موسی بن اسماعیل، حماد بن سلمہ، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب مکاتب کوئی حد لگنے والا کام کرے یا کسی میراث کا وارث بنے تو وہ وارث ہو گا اپنے آزاد شدہ حصہ کے بقدر۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اسی حدیث کو وہب نے ایوب عن عکرمہ عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روایت کیا ہے جبکہ حماد بن زید اور اسماعیل نے اس کو مرسلا روایت کیا ہے اور ایوب عن عکرمہ عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریق سے اور اسماعیل بن علیہ نے اسے عکرمہ کا قول قرار دیا ہے۔

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد بن سلمہ، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

ذمی کی دیت کا بیان

باب: دیت کا بیان

ذمی کی دیت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1160

راوی: یزید بن خالد، موهب رملی، عیسیٰ بن یونس، محمد بن اسحق، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دِيَةُ الْمُعَاهِدِ نِصْفُ دِيَةِ الْحُرِّ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ مِثْلَهُ

یزید بن خالد، موہب رملی، عیسیٰ بن یونس، محمد بن اسحاق، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ذمی معاہد کی دیت آزاد آدمی کی دیت کے نصف ہے امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث مبارکہ کو اسامہ بن زید نے عبدالرحمن بن الحارث نے عمرو بن شعیب سے ایسا ہی روایت کیا ہے۔

راوی: یزید بن خالد، موہب رملی، عیسیٰ بن یونس، محمد بن اسحق، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

ایک شخص اگر دوسرے سے لڑائی میں اپنے دفاع میں کسی کو مار دے تو کیا حکم ہے؟

باب: دیت کا بیان

ایک شخص اگر دوسرے سے لڑائی میں اپنے دفاع میں کسی کو مار دے تو کیا حکم ہے؟

جلد: جلد سوم **حدیث** 1161

راوی: مسدد، یحیی، ابن جریح، عطاء، حضرت صفوان رضی اللہ تعالی عنہ بن یعلی اپنے والد یعلی بن امیہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَاتَلَ أَجِيرٌ لِي رَجُلًا فَعَضَّ يَدَهُ فَانْتَزَعَهَا فَنَدَرَتْ ثَنِيَّتُهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْدَرَهَا وَقَالَ أَتُرِيدُ أَنْ يَضَعَ يَدَهُ فِي فِيكَ تَقْضِمُهَا كَالْفَحْلِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَهْدَرَهَا وَقَالَ بَعِدَتْ سِنُّهُ

مسدد، یحیی، ابن جریح، عطاء، حضرت صفوان رضی اللہ تعالی عنہ بن یعلی اپنے والد یعلی بن امیہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میرے ایک ملازم نے کسی سے لڑائی کی تو اس کا ہاتھ کاٹ ڈالا اس نے اپنا ہاتھ (ملازم کے منہ سے) کھینچا تو اس کے ملازم کے

سامنے کا دانت ٹوٹ گیا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو آپ نے اس کو ہدر قرار دیدیا اور فرمایا کہ کیا تو یہ چاہتا ہے کہ وہ اپنا ہاتھ تیرے منہ میں رکھے رہتا اور تو اسے اونٹ کی طرح چباتا رہتا۔ راوی کہتے ہیں کہ مجھے ابن ابی ملیکہ نے اپنے دادا کے حوالہ سے بیان کیا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ نے بھی اسے ہدر قرار دیا اور فرمایا کہ اس کا دانت دور ہو جائے۔

راوی : مسدد، یحیی، ابن جریج، عطاء، حضرت صفوان رضی اللہ تعالی عنہ بن یعلی اپنے والد یعلی بن امیہ

باب : دیت کا بیان

ایک شخص اگر دوسرے سے لڑائی میں اپنے دفاع میں کسی کو مار دے تو کیا حکم ہے ؟

جلد : جلد سوم حدیث 1162

راوی: زیاد بن ایوب، ھشیم، حجاج، عبدالملک، حضرت عطاء، یعلی بن امیہ

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَعَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَائٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ بِهَذَا زَادَ ثُمَّ قَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَاضِّ إِنْ شِئْتَ أَنْ تُمَكِّنَهُ مِنْ يَدِكَ فَيَعَضُّهَا ثُمَّ تَنْزِعُهَا مِنْ فِيهِ وَأَبْطَلَ دِيَةَ أَسْنَانِهِ

زیاد بن ایوب، ھشیم، حجاج، عبدالملک، حضرت عطاء، یعلی بن امیہ سے یہی روایت بیان کرتے ہیں کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کاٹنے والے سے کہ اگر تو چاہے تو اپنا ہاتھ اس کے منہ میں دے اور وہ اسے کاٹ لے پھر تو اپنا ہاتھ کھینچے اس کے منہ سے۔ اور آپ نے اس کے دانتوں کی دیت کو باطل قرار دیا۔

راوی : زیاد بن ایوب، ھشیم، حجاج، عبدالملک، حضرت عطاء، یعلی بن امیہ

علم طب نہ جانے والا اپنے آپ کو طبیب ظاہر کرکے کسی کو نقصان پہنچائے تو کیا سزا ہے ؟

باب : دیت کا بیان

علم طب نہ جانے والا اپنے آپ کو طبیب ظاہر کر کے کسی کو نقصان پہنچائے تو کیا سزا ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 1163

راوی: نصر بن عاصم انطاقی، محمد بن صباح بن سفیان، الولید بن مسلم، جریج، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَاصِمٍ الْأَنْطَاكِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ سُفْيَانَ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ مُسْلِمٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَطَبَّبَ وَلَا يُعْلَمُ مِنْهُ طِبٌّ فَهُوَ ضَامِنٌ قَالَ نَصْرٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا لَمْ يَرْوِهِ إِلَّا الْوَلِيدُ لَا نَدْرِي هُوَ صَحِيحٌ أَمْ لَا

نصر بن عاصم انطاقی، محمد بن صباح بن سفیان، الولید بن مسلم، جریج، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے اپنے آپ کو علم طب نہ جاننے کے باوجود طبیب ظاہر کیا تو وہی ضامن ہو گا نصر کہتے ہیں کہ یہ حدیث ابن جریج نے مجھ سے بیان کی امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو سوائے ولید کے کسی نے روایت نہیں کیا ہمیں نہیں معلوم کہ صحیح بھی ہے یا نہیں؟

راوی : نصر بن عاصم انطاقی، محمد بن صباح بن سفیان، الولید بن مسلم، جریج، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

باب : دیت کا بیان

علم طب نہ جانے والا اپنے آپ کو طبیب ظاہر کر کے کسی کو نقصان پہنچائے تو کیا سزا ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 1164

راوی: محمد بن علاء، حفص، عبدالعزیز بن عمر بن عبدالعزیز

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا حَفْصٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنِي بَعْضُ الْوَفْدِ الَّذِينَ قَدِمُوا عَلَى أَبِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا طَبِيبٍ تَطَبَّبَ عَلَى قَوْمٍ لَا يُعْرَفُ لَهُ تَطَبُّبٌ قَبْلَ ذَلِكَ فَأَعْنَتَ فَهُوَ ضَامِنٌ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ بِالنَّعْتِ إِنَّمَا هُوَ قَطْعُ الْعُرُوقِ وَالْبَطُّ وَالْكَيُّ

محمد بن علاء، حفص، عبدالعزیز بن عمر بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ بعض وہ لوگ جو میرے والد کے پاس آئے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو طبیب بھی کسی قوم کا علاج کرے اور اس کی طب مشہور نہ ہو اس سے پہلے پھر اس کے علاج سے کسی کو نقصان پہنچ جائے تو وہ ضامن ہے۔ عبدالعزیز کہتے ہیں کہ ضروری نہیں کہ وہ طبیب، طب سے موصوف ہی ہو بلکہ وہ تو یہ ہے کہ رگ کاٹنے سے زخم چیرنے یا داغ لگانے میں غلطی کر دے۔

راوی: محمد بن علاء، حفص، عبدالعزیز بن عمر بن عبدالعزیز

باب: دیت کا بیان

علم طب نہ جانے والا اپنے آپ کو طبیب ظاہر کر کے کسی کو نقصان پہنچائے تو کیا سزا ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 1165

راوی: مسدد، معتمر، حمید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَسَرَتْ الرُّبَيِّعُ أُخْتُ أَنَسِ بْنِ النَّضْرِ ثَنِيَّةَ امْرَأَةٍ فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى بِكِتَابِ اللَّهِ الْقِصَاصَ فَقَالَ أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا تُكْسَرُ ثَنِيَّتُهَا الْيَوْمَ قَالَ يَا أَنَسُ كِتَابُ اللَّهِ الْقِصَاصُ فَرَضُوا بِأَرْشٍ أَخَذُوهُ فَعَجِبَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ قَالَ أَبُو دَاوُد سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ قِيلَ لَهُ كَيْفَ يُقْتَصُّ مِنْ

السِّنِّ قَالَ تُبْرَدُ

مسدد، معتمر، حمید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انس بن النضر کی بہن ربیع نے ایک عورت کا سامنے کا دانت توڑ دیا اس عورت کے اولیاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو آپ نے اللہ کی کتاب کے مطابق قصاص کا فیصلہ فرمایا تو انس بن النضر نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے اس کا دانت آج نہیں توڑا جائے گا آپ نے فرمایا کہ اے انس اللہ کی کتاب کا حکم ہے قصاص کا پھر اولیاء عورت دیت پر راضی ہوگئے اور دیت لے لی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش ہوگئے اور فرمایا کہ اللہ کے بندوں میں سے بعض ایسے ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ پر قسم کھالیں تو اللہ تعالیٰ ضرور پورا کر دیں۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ میں نے احمد بن حنبل سے سنا ان سے کہا گیا کہ دانت کا قصاص کیسے لیا جائے گا انہوں نے فرمایا کہ اکھیڑ لیا جائے گا۔

راوی : مسدد، معتمر، حمید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو جانور کسی کو لات مار کر (یا کسی بھی طرح) نقصان پہنچادے تو کیا حکم ہے؟

باب : دیت کا بیان

جو جانور کسی کو لات مار کر (یا کسی بھی طرح) نقصان پہنچادے تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 1166

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن ابی یزید، سفیان بن حسین، زہری، سعید بن المسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرِّجْلُ جُبَارٌ قَالَ أَبُو دَاوُد الدَّابَّةُ تَضْرِبُ بِرِجْلِهَا وَهُوَ رَاكِبٌ

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن ابی یزید، سفیان بن حسین، زہری، سعید بن المسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جانور کے پاؤں (کا نقصان) لغو اور بیکار ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن ابی یزید، سفیان بن حسین، زہری، سعید بن المسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دیت کا بیان

جو جانور کسی کو لات مار کر (یا کسی بھی طرح) نقصان پہنچا دے تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 1167

راوی: مسدد، سفیان، زهری، سعیدبن مسیب، ابوسلمه رضی الله تعالی عنه، حضرت ابوهریره رضی الله تعالی عنه رسول الله صلی الله علیه و آله وسلم

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجْمَاءُ جُرْحُهَا جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ قَالَ أَبُو دَاوُد الْعَجْمَاءُ الْمُنْفَلِتَةُ الَّتِي لَا يَكُونُ مَعَهَا أَحَدٌ وَتَكُونُ بِالنَّهَارِ لَا تَكُونُ بِاللَّيْلِ

مسدد، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ،، عجماء (چوپایہ) کا لگایا ہوا زخم لغو ہے۔ معدن (کان) بھی لغو ہے اور کنویں کا نقصان بھی لغو ہے اور رکاز میں پانچواں حصہ ہے امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ عجماء سے مراد کھلا ہوا جانور جس کے ساتھ کوئی ہانکنے والا نہ ہو اور دن میں ہو رات میں نہ ہو۔

راوی : مسدد، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جو آگ بھڑک کر پھیل جائے اس کا بیان

باب : دیت کا بیان

جو آگ بھڑک کر پھیل جائے اس کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث 1168**

راوی : محمد بن المتوکل العسقلانی، عبدالرزاق، جعفر بن مسافر، زید بن المبارک، عبدالملک، معمر، عن ھمام بن منبہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ح و حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ التِّنِّيسِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ الصَّنْعَانِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّارُ جُبَارٌ

محمد بن المتوکل العسقلانی، عبدالرزاق، جعفر بن مسافر، زید بن المبارک، عبدالملک، معمر، عن ھمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، آگ سے ہونے والی جانی ومالی نقصان ہدر اور لغو ہے۔

راوی : محمد بن المتوکل العسقلانی، عبدالرزاق، جعفر بن مسافر، زید بن المبارک، عبدالملک، معمر، عن ھمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : دیت کا بیان

جو آگ بھڑک کر پھیل جائے اس کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث 1169**

راوی: احمد بن حنبل معاذ بن ہشام، ابوقتادہ، ابی نضرہ، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ غُلَامًا لِأُنَاسٍ فُقَرَائَ قَطَعَ أُذُنَ غُلَامٍ لِأُنَاسٍ أَغْنِيَائَ فَأَتَى أَهْلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا أُنَاسٌ فُقَرَائُ فَلَمْ يَجْعَلْ عَلَيْهِ شَيْئًا

احمد بن حنبل معاذ بن ہشام، ابو قتادہ، ابی نضرہ، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ کچھ مفلس ونادار لوگوں کے بیٹے نے کسی مالدار کے بیٹے کا کان کاٹ دیا تو اس کے (جنایت کرنے والے لڑکے کے) گھر والے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم غریب نادار لوگ ہیں تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان پر کچھ مقرر نہیں فرمایا۔

راوی: احمد بن حنبل معاذ بن ہشام، ابو قتادہ، ابی نضرہ، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ

جو لوگوں کے درمیان اندھادھند مارا جائے اس کا حکم

باب: دیت کا بیان

جو لوگوں کے درمیان اندھادھند مارا جائے اس کا حکم

جلد: جلد سوم **حدیث** 1170

راوی: سعید بن سلیمان، سلیمان بن کثیر، عمر بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

سَعِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ فِي عِمِّيَّا أَوْ رِمِّيًّا يَكُونُ بَيْنَهُمْ بِحَجَرٍ أَوْ بِسَوْطٍ فَعَقْلُهُ عَقْلُ خَطَإٍ وَمَنْ قَتَلَ عَمْدًا فَقَوَدُ يَدَيْهِ

فَمَنْ حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

سعید بن سلیمان، سلیمان بن کثیر، عمر بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بے دیکھے مارا گیا یا آپس کی نشانہ بازی میں کسی پتھر یا کوڑے سے مر گیا تو اس کی دیت قتل خطاء کی دیت ہو گی۔ اور جو جان بوجھ کر قتل کر گیا ہو وہ اس قاتل کے اپنے ہاتھوں کا قصاص ہے اور جو شخص فریقین کے درمیان حائل ہو جائے تو اس پر اللہ کی فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

راوی: سعید بن سلیمان، سلیمان بن کثیر، عمر بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سنت کا بیان

سنت کی تشریح

باب : سنت کا بیان

سنت کی تشریح

جلد : جلد سوم حدیث 1171

راوی: وهب بن بقیه، خالد، محمد بن عمر، ابوسلمه، حضرت ابوهریره رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَرَقَتْ الْيَهُودُ عَلَى إِحْدَى أَوْ ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَتَفَرَّقَتْ النَّصَارَى عَلَى إِحْدَى أَوْ ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً

وھب بن بقیہ، خالد، محمد بن عمر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا، یہود تو اکہتر یا بہتر فرقوں میں بٹ گئے تھے، اور انصار بھی اکہتر یا بہتر فرقوں میں بٹ گئے اور میری امت تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی کہ ان تہتر فرقوں میں سے صرف ایک فرقہ جنت میں جائے گا اور یہ وہ فرقہ ہو گا جو ہمیشہ حق پر اور میری سنت پر قائم رہے گا۔

راوی: وھب بن بقیہ، خالد، محمد بن عمر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب: سنت کا بیان

سنت کی تشریح

جلد: جلد سوم   حدیث 1172

راوی: احمد بن حنبل، محمد بن یحیی، ابومغیرہ، صفوان رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ ح و حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ نَحْوَهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَزْهَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَرَازِيُّ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْهَوْزَنِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهُ قَامَ فِينَا فَقَالَ أَلَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِينَا فَقَالَ أَلَا إِنَّ مَنْ قَبْلَكُمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ افْتَرَقُوا عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ مِلَّةً وَإِنَّ هَذِهِ الْمِلَّةَ سَتَفْتَرِقُ عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ ثِنْتَانِ وَسَبْعُونَ فِي النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَهِيَ الْجَمَاعَةُ زَادَ ابْنُ يَحْيَى وَعَمْرٌو فِي حَدِيثَيْهِمَا وَإِنَّهُ سَيَخْرُجُ مِنْ أُمَّتِي أَقْوَامٌ تَجَارَى بِهِمْ تِلْكَ الْأَهْوَاءُ كَمَا يَتَجَارَى الْكَلْبُ لِصَاحِبِهِ وَقَالَ عَمْرٌو الْكَلْبُ بِصَاحِبِهِ لَا يَبْقَى مِنْهُ عِرْقٌ وَلَا مَفْصِلٌ إِلَّا دَخَلَهُ

احمد بن حنبل، محمد بن یحیی، ابومغیرہ، صفوان رضی اللہ تعالی عنہ سے اسی طرح مروی ہے کہ حضرت معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ بن ابوسفیان فرماتے ہیں کہ وہ کھڑے ہوئے اور کہا کہ آگاہ رہو بیشک حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ تم سے پہلے جو لوگ تھے اہل کتاب میں سے وہ بہتر فرقوں میں تقسیم ہو گئے تھے اور بیشک یہ امت عنقریب فرقوں میں منتشر ہو جائے گی ان میں سے آگ میں داخل ہوں گے اور ایک جنت میں جائے گا اور وہ فرقہ جماعت کا ہو گا۔

محمد بن یحیی اور عمرو بن عثمان نے اپنی روایتوں میں یہ اضافہ کیا کہ آپ نے فرمایا کہ عنقریب میری امت میں ایسی قومیں ہوں گی کہ گمراہیاں اور نفسانی خواہشات ان میں اس طرح دوڑیں گی جس طرح کتے کے کاٹنے سے بیماری دوڑ جاتی ہے کہ کوئی رگ اور جوڑ باقی نہیں رہتا مگر وہ اس میں داخل ہو جاتی ہے۔

راوی: احمد بن حنبل، محمد بن یحیی، ابومغیرہ، صفوان رضی اللہ تعالی عنہ

قرآن پاک میں جھگڑنے اور متشابہات کی اتباع کرنے کا بیان

باب : سنت کا بیان

قرآن پاک میں جھگڑنے اور متشابہات کی اتباع کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1173

راوی: القعنبی، یزید، بن ابراهیم، عبدالله بن ابوملیکه، قاسم بن محمد، حضرت عائشه رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَرَأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ إِلَى أُولُو الْأَلْبَابِ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَأَيْتُمْ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ سَمَّى اللهُ فَاحْذَرُوهُمْ

القعنبی، یزید، بن ابراہیم، عبداللہ بن ابوملیکہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی، ، ھُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ، ، سے لأُولِی الْأَلْبَابِ۔ (جس کا ترجمہ یہ ہے) وہی اللہ ہے جس نے آپ پر کتاب نازل کی۔ اس میں بعض آیات محکم ہیں وہ اصل ہیں کتاب کی اور دوسری متشابہات ہیں۔ پس وہ لوگ جن کے دلوں میں کجی ہے تو وہ متشابہات کی پیروی کرتے ہیں فتنہ کرنے کے لیے اور اس کا مطلب معلوم کرنے کے لیے اور اس کا مطلب سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا اور مضبوط علم والے کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ان

آیات پر سب ہمارے پروردگار کی طرف سے اترتی ہیں اور اس سے نہیں نصیحت حاصل کرتے مگر عقل والے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پس جب تم دیکھو ان لوگوں کو جو متشابہات کی پیروی کرتے ہیں کہ تو یہی وہ لوگ ہیں جن کا قرآن میں اللہ نے نام رکھا ہے سو ان سے بچتے رہو۔

راوی : القعنبی، یزید، بن ابراہیم، عبداللہ بن ابوملیکہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

خواہشات نفسانیہ والوں سے اجتناب اور بغض کا بیان

باب : سنت کا بیان

خواہشات نفسانیہ والوں سے اجتناب اور بغض کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1174

راوی: مسدد، خالد بن عبداللہ، یزید بن ابوزیاد، مجاہد حضرت ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ الْحُبُّ فِي اللهِ وَالْبُغْضُ فِي اللهِ

مسدد، خالد بن عبداللہ، یزید بن ابوزیاد، مجاہد حضرت ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمام اعمال میں افضل عمل اللہ کے لیے محبت کرنا اور اللہ کے لیے بغض رکھنا ہے۔

راوی : مسدد، خالد بن عبداللہ، یزید بن ابوزیاد، مجاہد حضرت ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث 1175**

راوی: ابن سرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبدالرحمن بن حضرت عبداللہ بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ مِنْ بَنِيهِ حِينَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ وَذَكَرَ ابْنُ السَّرْحِ قِصَّةَ تَخَلُّفِهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ قَالَ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمِينَ عَنْ كَلَامِنَا أَيُّهَا الثَّلَاثَةَ حَتَّى إِذَا طَالَ عَلَيَّ تَسَوَّرْتُ جِدَارَ حَائِطِ أَبِي قَتَادَةَ وَهُوَ ابْنُ عَمِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَوَاللَّهِ مَا رَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ ثُمَّ سَاقَ خَبَرَ تَنْزِيلِ تَوْبَتِهِ

ابن سرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبدالرحمن بن حضرت عبداللہ بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ وہ ہی حضرت کعب رضی اللہ تعالی عنہ کو ان کے نابینا ہونے کے بعد لے کر چلا کرتے تھے ان کے تمام بیٹوں میں سے وہ کہتے ہیں کہ میں نے کعب رضی اللہ تعالی عنہ بن مالک سے غزوہ تبوک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیچھے رہ جانے کا قصہ سنا کعب رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں کو ہم تین افراد سے بات چیت سے منع فرمایا یہاں تک کہ یہ دن مجھ پر بہت طویل ہو گئے میں ایک روز اپنے چچازاد بھائی ابوقتادہ کے باغ کی دیوار پر چڑھا اور ان کو سلام کیا سو خدا کی قسم انہوں نے مجھے سلام کا جواب نہیں دیا۔ آگے راوی نے ان کی توبہ کے نزول کا سارا قصہ بیان کیا۔

راوی : ابن سرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبدالرحمن بن حضرت عبداللہ بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ

خواہش نفس کی پیروی کرنے والوں سے سلام دعا ترک کرنے کا بیان

باب : سنت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1176

راوی: موسی بن اسمٰیل، حماد عطاء خراشی، یحیی بن یعمر، حضرت عمار بن یاسر

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى أَهْلِي وَقَدْ تَشَقَّقَتْ يَدَايَ فَخَلَّقُونِي بِزَعْفَرَانٍ فَغَدَوْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ وَقَالَ اذْهَبْ فَاغْسِلْ هَذَا عَنْكَ

موسی بن اسمٰیل، حماد عطاء خراشی، یحیی بن یعمر، حضرت عمار بن یاسر فرماتے ہیں کہ میں اپنے گھر والوں کے پاس آیا تو میرے دونوں ہاتھ پھٹ گئے تھے تو انہوں نے زعفران کا خلوق میرے ہاتھوں پر لگا دیا اگلی صبح کو جب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو آپ کو سلام کیا لیکن آپ نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا اور فرمایا جا اس کو دھو کر اپنے سے دور کر دے۔

راوی: موسی بن اسمٰیل، حماد عطاء خراشی، یحیی بن یعمر، حضرت عمار بن یاسر

باب : سنت کا بیان

خواہش نفس کی پیروی کرنے والوں سے سلام دعا ترک کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1177

راوی: موسی بن اسماعیل حماد، ثابت بنانی، سمیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ سُمَيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهُ اعْتَلَّ بَعِيرٌ لِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ وَعِنْدَ زَيْنَبَ فَضْلُ ظَهْرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِزَيْنَبَ أَعْطِيهَا بَعِيرًا فَقَالَتْ أَنَا أُعْطِي تِلْكَ

الْيَهُودِيَّةَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَجَرَهَا ذَا الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمَ وَبَعْضَ صَفَرٍ

موسی بن اسماعیل حماد، ثابت بنانی، سمیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت صفیہ بنت حیی کا اونٹ بیمار ہو گیا اور حضرت زینب کے پاس ایک سواری زائد از ضرورت تھی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زینب سے فرمایا کہ وہ اونٹ صفیہ کو دے دو انہوں نے کہا کہ میں اس یہودیہ کو دیدوں یہ سن کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غضبناک ہو گئے اور حضرت زینب رضی اللہ تعالی عنہ کو تین ماہ تک ذوالحجہ، محرم اور صفر تک چھوڑے رکھا۔

راوی : موسی بن اسماعیل حماد، ثابت بنانی، سمیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

قرآن کریم میں جھگڑا کرنے کی ممانعت

باب : سنت کا بیان

قرآن کریم میں جھگڑا کرنے کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 1178

راوی: احمد بن حنبل، یزید، محمد، بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمِرَاءُ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ

احمد بن حنبل، یزید، محمد، بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن کریم میں شک کر کے جھگڑنا کفر ہے۔

راوی : احمد بن حنبل، یزید، محمد، بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے

سنت کو لازم پکڑنے کا بیان

باب : سنت کا بیان

سنت کو لازم پکڑنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1179

راوی: عبدالوهاب بن نجده، ابوعمر، بن کثیر بن دینار، جریر بن عثمان، عبدالرحمن بن ابی عوف، عبدالرحمن، ابوعوف، حضرت مقدام رضی الله تعالی عنه بن معدیکرب حضور اکرم صلی الله علیه وآله وسلم

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ حَرِيزِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَوْفٍ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَلَا إِنِّي أُوتِيتُ الْكِتَابَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ أَلَا يُوشِكُ رَجُلٌ شَبْعَانُ عَلَى أَرِيكَتِهِ يَقُولُ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْقُرْآنِ فَمَا وَجَدْتُمْ فِيهِ مِنْ حَلَالٍ فَأَحِلُّوهُ وَمَا وَجَدْتُمْ فِيهِ مِنْ حَرَامٍ فَحَرِّمُوهُ أَلَا لَا يَحِلُّ لَكُمْ لَحْمُ الْحِمَارِ الْأَهْلِيِّ وَلَا كُلُّ ذِي نَابٍ مِنْ السَّبُعِ وَلَا لُقَطَةُ مُعَاهِدٍ إِلَّا أَنْ يَسْتَغْنِيَ عَنْهَا صَاحِبُهَا وَمَنْ نَزَلَ بِقَوْمٍ فَعَلَيْهِمْ أَنْ يَقْرُوهُ فَإِنْ لَمْ يَقْرُوهُ فَلَهُ أَنْ يُعْقِبَهُمْ بِمِثْلِ قِرَاهُ

عبدالوھاب بن نجدہ، ابو عمر، بن کثیر بن دینار، جریر بن عثمان، عبدالرحمن بن ابی عوف، عبدالرحمن، ابو عوف، حضرت مقدام رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن معدیکرب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ آگاہ رہو بے شک مجھے کتاب دی گئی ہے اور اس کے ساتھ اس کے مثل بھی دی گئی ہے خبردار قریب ہے کہ ایک پیٹ بھرا آدمی اپنے تکیہ سے ٹیک لگائے بیٹھا کہے گا کہ تمہارے ذمہ قرآن کو پکڑنا لازم ہے پس تم اس میں جو حلال پاؤ تو اسے حلال سمجھو اور جو اس میں تم حرام پاؤ تو اسے حرام سمجھو خبردار تمہارے لیے پالتو گدھا حلال نہیں ہے اور نہ ہی ہر وہ جانور درندوں میں سے چیڑنے پھاڑنے والے ہوں اور نہ ہی کسی ذمی کی گری پڑی چیز جائز ہے الا یہ کہ اس کا مالک اس سے بے نیاز ہو اور جو شخص کسی قوم کا مہمان بن کر اترے تو اس قوم والوں پر اس کی میزبانی کرنا ضروری ہے اور اگر وہ میزبانی نہیں کریں گے تو مہمان کے لیے اپنی میزبانی کے بقدر ان سے جبرا لینا جائز ہے (یہ حکم ابتدائے اسلام میں تھا اب نہیں ہے)۔

راوی : عبدالوھاب بن نجدہ، ابوعمر، بن کثیر بن دینار، جریر بن عثمان، عبدالرحمن بن ابی عوف، عبدالرحمن، ابوعوف، حضرت مقدام رضی اللہ تعالی عنہ بن معدیکرب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : سنت کا بیان

سنت کو لازم پکڑنے کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1180

راوی : یزید بن خالد، عبداللہ بن موھب ھمدانی، لیث، عن عقیل، ابن شھاب، ادریس، خولانی عائذاللہ، یزید بن عمیرہ جو حضرت معاذ بن جبل کے ساتھیوں میں سے ھیں

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَوْهَبٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيَّ عَائِذَ اللهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ عُمَيْرَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَخْبَرَهُ قَالَ كَانَ لَا يَجْلِسُ مَجْلِسًا لِلذِّكْرِ حِينَ يَجْلِسُ إِلَّا قَالَ اللهُ حَكَمٌ قِسْطٌ هَلَكَ الْمُرْتَابُونَ فَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يَوْمًا إِنَّ مِنْ وَرَائِكُمْ فِتَنًا يَكْثُرُ فِيهَا الْمَالُ وَيُفْتَحُ فِيهَا الْقُرْآنُ حَتَّى يَأْخُذَهُ الْمُؤْمِنُ وَالْمُنَافِقُ وَالرَّجُلُ وَالْمَرْأَةُ وَالصَّغِيرُ وَالْكَبِيرُ وَالْعَبْدُ وَالْحُرُّ فَيُوشِكُ قَائِلٌ أَنْ يَقُولَ مَا لِلنَّاسِ لَا يَتَّبِعُونِي وَقَدْ قَرَأْتُ الْقُرْآنَ مَا هُمْ بِمُتَّبِعِيَّ حَتَّى أَبْتَدِعَ لَهُمْ غَيْرَهُ فَإِيَّاكُمْ وَمَا ابْتُدِعَ فَإِنَّ مَا ابْتُدِعَ ضَلَالَةٌ وَأُحَذِّرُكُمْ زَيْغَةَ الْحَكِيمِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ يَقُولُ كَلِمَةَ الضَّلَالَةِ عَلَى لِسَانِ الْحَكِيمِ وَقَدْ يَقُولُ الْمُنَافِقُ كَلِمَةَ الْحَقِّ قَالَ قُلْتُ لِمُعَاذٍ مَا يُدْرِينِي رَحِمَكَ اللهُ أَنَّ الْحَكِيمَ قَدْ يَقُولُ كَلِمَةَ الضَّلَالَةِ وَأَنَّ الْمُنَافِقَ قَدْ يَقُولُ كَلِمَةَ الْحَقِّ قَالَ بَلَى اجْتَنِبْ مِنْ كَلَامِ الْحَكِيمِ الْمُشْتَهِرَاتِ الَّتِي يُقَالُ لَهَا مَا هَذِهِ وَلَا يُثْنِيَنَّكَ ذَلِكَ عَنْهُ فَإِنَّهُ لَعَلَّهُ أَنْ يُرَاجِعَ وَتَلَقَّ الْحَقَّ إِذَا سَمِعْتَهُ فَإِنَّ عَلَى الْحَقِّ نُورًا قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَلَا يُنْئِيَنَّكَ ذَلِكَ عَنْهُ مَكَانَ يُثْنِيَنَّكَ و قَالَ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ فِي هَذَا الْمُشَبِّهَاتِ مَكَانَ الْمُشْتَهِرَاتِ وَقَالَ لَا يُثْنِيَنَّكَ كَمَا قَالَ عُقَيْلٌ و قَالَ ابْنُ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ بَلَى مَا تَشَابَهَ عَلَيْكَ مِنْ قَوْلِ الْحَكِيمِ حَتَّى تَقُولَ

مَا أَرَادَ بِهَذِهِ الْكَلِمَةِ

یزید بن خالد، عبداللہ بن موہب ہمدانی، لیث، عقیل، ابن شہاب، ادریس، خولانی عائذ اللہ، یزید بن عمیرہ جو حضرت معاذ بن جبل کے ساتھیوں میں سے ہیں کہتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کسی مجلس ذکر ونصیحت کے لیے نہیں بیٹھتے تھے الا یہ کہ وہ بیٹھتے وقت کہا کرتے کہ اللہ فیصلہ کرنے والا عادل ہے شک کرنے والے تباہ وبرباد ہوگئے ایک دن معاذ بن جبل نے فرمایا کہ بیشک تمہارے بعد بہت سے فتنے ہوں گے جن میں مال کی کثرت ہوجائے گی اور قرآن کریم اتنا آسان ہوجائے گا کہ ہر مومن ومنافق، مرد وعورت بڑا، چھوٹا، غلام اور آزاد سب اسے حاصل کرلیں گے پس قریب ہے کہ کوئی کہنے والا کہے کہ لوگوں کو کیا ہوا کہ میری پیروی نہیں کرتے حالانکہ میں نے قرآن کریم پڑھا ہوا ہے یہ لوگ میری پیروی نہیں کریں گے یہاں تک کہ میں ان کے لیے قرآن کریم کے علاوہ کچھ ایجاد کروں پس تم اس کی ایجاد کردہ بدعتوں سے بچتے رہنا اس لیے کہ جو اس نے نئی بات گھڑلی ہے وہ گمراہی ہے کہ اور میں تمہیں عالم کی کجروی سے ڈراتا ہوں کیونکہ کبھی شیطان عالم کی زبان پر گمراہی کے کلمات کہلوا دیتا ہے راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت معاذ سے پوچھا کہ اللہ آپ پر رحم فرمائے مجھے نہیں معلوم ہوتا کہ عالم کبھی گمراہی کی بات کہہ دے اور منافق کبھی کلمہ حق کہہ دے انہوں نے کہا کیوں نہیں تم عالم کی ان باتوں سے جو غلط اور باطل مشہور ہوگئی ہوں بچتے رہنا جن کے بارے میں یہ کہا جاتا ہو کہ یہ کیا ہے؟ یعنی ان کا انکار کیا جاتا ہو) لیکن ان باتوں کی وجہ سے عالم سے ہرگز منہ مت پھیرنا کیونکہ ممکن ہے کہ وہ شاید واپس لوٹ آئے اور حق کو قبول کرلے جب تو اسے سنے اس لیے کہ حق کے اندر ایک نور ہوتا ہے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو روایت کرتے ہوئے معمر نے زہری سے۔یثینک کے بجائے لایثینک کا لفظ استعمال کیا ہے۔ اور صالح بن کیسان نے زہری سے روایت میں مشتہرات،، کے بجائے مشتبہات کا لفظ استعمال کیا ہے البتہ لایثینک ہی کا لفظ ہی استعمال کیا ہے جیسے کہ عقیل نے اور ابن اسحاق نے زہری سے جو روایت کی ہے اس میں فرمایا کہ حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ کیوں نہیں تجھے پتہ چلے گا عالم کی کوئی بات تیرے لیے مشتبہ ہوجائے یہاں تک کہ تو یہ کہے کہ اس قول سے عالم کی کیا مراد ہے۔

راوی : یزید بن خالد، عبداللہ بن موہب ہمدانی، لیث، عن عقیل، ابن شہاب، ادریس، خولانی عائذ اللہ، یزید بن عمیرہ جو حضرت معاذ بن جبل کے ساتھیوں میں سے ہیں

ابن صیاد کا بیان

باب : سنت کا بیان

ابن صیاد کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1181

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، عمر بن عبدالعزیز

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ كَتَبَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَسْأَلُهُ عَنْ الْقَدَرِ ح و حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ
بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُؤَذِّنُ قَالَ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ دُلَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ يُحَدِّثُنَا عَنِ
النَّضْرِ ح و حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ قَبِيصَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنْ أَبِي الصَّلْتِ وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ كَثِيرٍ
وَمَعْنَاهُمْ قَالَ كَتَبَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَسْأَلُهُ عَنْ الْقَدَرِ فَكَتَبَ أَمَّا بَعْدُ أُوصِيكَ بِتَقْوَى اللهِ وَالِاقْتِصَادِ فِي
أَمْرِهِ وَاتِّبَاعِ سُنَّةِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرْكِ مَا أَحْدَثَ الْمُحْدِثُونَ بَعْدَ مَا جَرَتْ بِهِ سُنَّتُهُ وَكُفُوا مُؤْنَتَهُ فَعَلَيْكَ
بِلُزُومِ السُّنَّةِ فَإِنَّهَا لَكَ بِإِذْنِ اللهِ عِصْمَةٌ ثُمَّ اعْلَمْ أَنَّهُ لَمْ يَبْتَدِعْ النَّاسُ بِدْعَةً إِلَّا قَدْ مَضَى قَبْلَهَا مَا هُوَ دَلِيلٌ عَلَيْهَا أَوْ
عِبْرَةٌ فِيهَا فَإِنَّ السُّنَّةَ إِنَّمَا سَنَّهَا مَنْ قَدْ عَلِمَ مَا فِي خِلَافِهَا وَلَمْ يَقُلْ ابْنُ كَثِيرٍ مَنْ قَدْ عَلِمَ مِنْ الْخَطَإِ وَالزَّلَلِ وَالْحُمْقِ
وَالتَّعَمُّقِ فَارْضَ لِنَفْسِكَ مَا رَضِيَ بِهِ الْقَوْمُ لِأَنْفُسِهِمْ فَإِنَّهُمْ عَلَى عِلْمٍ وَقَفُوا وَبِبَصَرٍ نَافِذٍ كَفُّوا وَهُمْ عَلَى كَشْفِ الْأُمُورِ
كَانُوا أَقْوَى وَبِفَضْلِ مَا كَانُوا فِيهِ أَوْلَى فَإِنْ كَانَ الْهُدَى مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ لَقَدْ سَبَقْتُمُوهُمْ إِلَيْهِ وَلَئِنْ قُلْتُمْ إِنَّمَا حَدَثَ بَعْدَهُمْ
مَا أَحْدَثَهُ إِلَّا مَنْ اتَّبَعَ غَيْرَ سَبِيلِهِمْ وَرَغِبَ بِنَفْسِهِ عَنْهُمْ فَإِنَّهُمْ هُمْ السَّابِقُونَ فَقَدْ تَكَلَّمُوا فِيهِ بِمَا يَكْفِي وَوَصَفُوا مِنْهُ
مَا يَشْفِي فَمَا دُونَهُمْ مِنْ مَقْصَرٍ وَمَا فَوْقَهُمْ مِنْ مَحْسَرٍ وَقَدْ قَصَّرَ قَوْمٌ دُونَهُمْ فَجَفَوْا وَطَمَحَ عَنْهُمْ أَقْوَامٌ فَغَلَوْا وَإِنَّهُمْ بَيْنَ
ذَلِكَ لَعَلَى هُدًى مُسْتَقِيمٍ كَتَبْتَ تَسْأَلُ عَنْ الْإِقْرَارِ بِالْقَدَرِ فَعَلَى الْخَبِيرِ بِإِذْنِ اللهِ وَقَعْتَ مَا أَعْلَمُ مَا أَحْدَثَ النَّاسُ
مِنْ مُحْدَثَةٍ وَلَا ابْتَدَعُوا مِنْ بِدْعَةٍ هِيَ أَبْيَنُ أَثَرًا وَلَا أَثْبَتُ أَمْرًا مِنْ الْإِقْرَارِ بِالْقَدَرِ لَقَدْ كَانَ ذَكَرَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ
الْجُهَلَاءُ يَتَكَلَّمُونَ بِهِ فِي كَلَامِهِمْ وَفِي شِعْرِهِمْ يُعَزُّونَ بِهِ أَنْفُسَهُمْ عَلَى مَا فَاتَهُمْ ثُمَّ لَمْ يَزِدْهُ الْإِسْلَامُ بَعْدُ إِلَّا شِدَّةً وَلَقَدْ
ذَكَرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَيْرِ حَدِيثٍ وَلَا حَدِيثَيْنِ وَقَدْ سَمِعَهُ مِنْهُ الْمُسْلِمُونَ فَتَكَلَّمُوا بِهِ فِي حَيَاتِهِ
وَبَعْدَ وَفَاتِهِ يَقِينًا وَتَسْلِيمًا لِرَبِّهِمْ وَتَضْعِيفًا لِأَنْفُسِهِمْ أَنْ يَكُونَ شَيْءٌ لَمْ يُحِطْ بِهِ عِلْمُهُ وَلَمْ يُحْصِهِ كِتَابُهُ وَلَمْ يَمْضِ فِيهِ

قَدَرُهُ وَإِنَّهُ مَعَ ذَلِكَ لَفِي مُحْكَمِ كِتَابِهِ مِنْهُ اقْتَبَسُوهُ وَمِنْهُ تَعَلَّمُوهُ وَلَئِنْ قُلْتُمْ لِمَ أَنْزَلَ اللَّهُ آيَةَ كَذَا لِمَ قَالَ كَذَا لَقَدْ قَرَءُوا مِنْهُ مَا قَرَأْتُمْ وَعَلِمُوا مِنْ تَأْوِيلِهِ مَا جَهِلْتُمْ وَقَالُوا بَعْدَ ذَلِكَ كُلِّهِ بِكِتَابٍ وَقَدَرٍ وَكُتِبَتْ الشَّقَاوَةُ وَمَا يُقْدَرْ يَكُنْ وَمَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا نَمْلِكُ لِأَنْفُسِنَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ثُمَّ رَغِبُوا بَعْدَ ذَلِكَ وَرَهِبُوا

محمد بن کثیر، سفیان، عمر بن عبدالعزیز (یہ حدیث تین سند سے مروی ہے۔ سفیان ثوری کہ ایک شخص نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کو خط لکھا تقدیر کے بارے میں معلوم کرنے کے لیے۔ دوسری سند۔ سفیان ثوری نضر سے روایت کرتے ہیں کہ۔ تیسری سند) ابورجاء نے ابوالصلت سے روایت کیا کہ ایک شخص نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کو خط لکھا تقدیر کے بارے میں پوچھنے کے لیے تو انہوں نے لکھا کہ امابعد۔ میں تمہیں اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں اور اس کے معاملہ میں راہ اعتدال پر چلنے کی۔ اور اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کی اتباع کی وصیت کرتا ہوں اور اہل بدعت و مبتدعین نے جو کچھ دین میں ایجاد کر لیا ہے اسے چھوڑنے کی۔ سنت نبوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جاری ساری ہونے کے بعد اور اس کی مشقت سے وہ سبکدوش ہو گئے تھے۔ پس تم پر لازم ہے کہ سنت کو مضبوطی سے تھامے رکھو کیونکہ وہ تمہارے لیے اللہ کے حکم سے بچاؤ ہے پھر جان لو کہ لوگوں نے کوئی بدعت ایسی نہیں ایجاد کی پچھلے زمانہ میں اس کے بطلان پر دلیل نہ ہو۔ یا اس کے اندر لوگوں کو عبرت نہ ہوئی ہو کیونکہ سنت کا اجراء ایسے شخص اور ہستی نے کیا تھا جسے معلوم تھا کہ اس کی سنت کے خلاف میں کیا کیا خطائیں لغزشیں، حماقتیں اور گہرائیاں ہیں پس تم اپنے نفس کے لیے اس چیز کو پسند کیا تھا کیونکہ وہ علم دین سے واقف تھے اور بہت باریک بین تھے اور غور و فکر سے کام لے کر ممنوعات سے رک گئے تھے اور وہ احکام دین کا مطلب سمجھنے پر ہم سے زیادہ اقوی اور قادر تھے اور ان کے اندر جو فضائل تھے ان کی بناء پر وہ اور زیادہ بہتر تھے اور تم جس طریقہ پر رہو اگر اس میں ہدایت ہوتی تو تم ان پر سبقت کر گئے اور اگر تم یہ کہو کہ جس نے ان کے بعد نئی نئی باتیں ایجاد کیں تو وہ ان کے طریقہ پر نہیں چلے اور ان سے اعراض و بیزاری کا اظہار کیا تو بے شک ہم بھی یہی کہتے ہیں کہ وہی سبقت لے جانے والے ہیں پس انہوں نے جتنا کافی ہے اتنا بیان کر دیا اس بارے میں جتنا شافی ہے وہ کہہ دیا پس ان کے پیچھے بھی کوئی کمی نہیں اور ان کے اوپر بھی کوئی زیادتی نہیں اور بے شک ایک قوم نے کوتاہی کی ان کے نیچے تو انہوں نے جفا اور ظلم کیا اور بعض لوگ ان سے اونچے ہو گئے تو انہوں نے غلو سے کام لیا۔ اور بے شک اسلام امت ان کے دونوں کے درمیان صراط مستقیم پر تھے تم نے تقدیر کے اقرار کے بارے میں سوال لکھا ہے تو اللہ کے حکم سے تم نے ایک عالم اور ایک باخبر آدمی سے پوچھا ہے تو جہاں تک میرے علم میں ہے لوگوں نے جتنی بدعات اور نئی باتیں ایجاد کی ہیں ان میں تقدیر پر اقرار کا بیان خوب واضح ہے اور مضبوط ہے دور جاہلیت میں اس کا تذکرہ تھا حتی کہ جہلاء اس کے بارے میں کلام کرتے تھے اپنی گفتگو میں اور اپنے اشعار میں اور اس کے ذریعہ سے اپنی ضائع اور فوت ہو جانے والی اشیاء پر صبر کرتے تھے پھر اسلام نے اس میں سوائے شدت کے کوئی اضافہ نہیں

کیا۔ اور بے شک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا تذکرہ کیا ہے ایک یا دو حدیثوں میں نہیں اور مسلمانوں نے اس کو سنا آپ سے اور اس کے بارے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ میں اور وفات کے بعد گفتگو بھی کرتے رہے اپنے پروردگار پر یقین رکھتے ہوئے اور تسلیم کرتے ہوئے اور اپنے آپ کو کمزور کرتے ہوئے کہ کوئی ایسی چیز ہو جس کو اللہ کا علم محیط نہ ہو اور اس کی کتاب نے اسے شمار نہ کیا ہو اس میں اس کی تقدیر جاری نہ ہوئی ہو اور ان کے اس ایمان کے باوجود اللہ کی محکم کتاب میں تقدیر کا ذکر موجود ہے اس سے ہی انہوں نے اقتباس لیا اس بارے میں اور اس سے تقدیر کا علم سیکھا اور اگر تم یہ کہو کہ اللہ نے فلاں آیت کیوں نازل کی؟ اور فلاں بات کیوں کہی؟ تو بے شک وہ اس میں یہ آیتیں پڑھ چکے ہیں جو تم پڑھتے ہو اور اس کی تاویل ومطلب بھی جانتے تھے جس سے تم جاہل ہو اور اس سب کے باوجود کتاب اللہ اور تقدیر کے قائل رہے اور جو کچھ مقدر کر دیا گیا ہے وہ ہو کر رہے گا اور جو اللہ نے چاہا وہ ہو گیا اور جو وہ نہیں چاہے گا نہیں ہو گا اور ہم اپنے آپ کے لیے نفع کے ہیں اور نہ نقصان پر قدرت رکھتے ہیں پھر اسی یقین کے ساتھ اس کے بعد رغبت کرتے رہے اور ڈرتے رہے۔ (اعمال شر سے (

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، عمر بن عبدالعزیز

سنت کو لازم پکڑنے کا بیان

باب : سنت کا بیان

سنت کو لازم پکڑنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1182

راوی: احمد بن حنبل، عبداللہ بن یزید، سعید، ابن ابوایوب، ابوصخر، حضرت نافع

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ لِابْنِ عُمَرَ صَدِيقٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ يُكَاتِبُهُ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَكَلَّمْتَ فِي شَيْءٍ مِنْ الْقَدَرِ فَإِيَّاكَ أَنْ تَكْتُبَ إِلَيَّ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي أَقْوَامٌ يُكَذِّبُونَ

بِالْقَدَرِ

احمد بن حنبل، عبد اللہ بن یزید، سعید، ابن ابو ایوب، ابو صخر، حضرت نافع فرماتے ہیں کہ اہل شام میں سے ایک شخص ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دوست تھا اور ان سے خط و کتابت رکھتا تھا تو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے لکھا کہ مجھے اطلاع پہنچی ہے کہ تم تقدیر کے بارے میں گفتگو کرتے ہو پس آئندہ مجھ سے خط و کتابت بالکل نہ کرنا کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ میری امت میں بیشک عن قریب ایسے لوگ ہوں گے جو تقدیر کو جھٹلائیں گے۔

راوی : احمد بن حنبل، عبد اللہ بن یزید، سعید، ابن ابو ایوب، ابو صخر، حضرت نافع

باب : سنت کا بیان

سنت کو لازم پکڑنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1183

راوی: عبداللہ بن جراح، حماد بن زید، خالد حذاء کہتے ہیں کہ میں نے حسن بصری

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْجَرَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ قَالَ قُلْتُ لِلْحَسَنِ يَا أَبَا سَعِيدٍ أَخْبِرْنِي عَنْ آدَمَ أَلِلسَّمَائِ خُلِقَ أَمْ لِلْأَرْضِ قَالَ لَا بَلْ لِلْأَرْضِ قُلْتُ أَرَأَيْتَ لَوْ اعْتَصَمَ فَلَمْ يَأْكُلْ مِنْ الشَّجَرَةِ قَالَ لَمْ يَكُنْ لَهُ مِنْهُ بُدٌّ قُلْتُ أَخْبِرْنِي عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفَاتِنِينَ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ قَالَ إِنَّ الشَّيَاطِينَ لَا يَفْتِنُونَ بِضَلَالَتِهِمْ إِلَّا مَنْ أَوْجَبَ اللهُ عَلَيْهِ الْجَحِيمَ

عبد اللہ بن جراح، حماد بن زید، خالد حذاء کہتے ہیں کہ میں نے حسن بصری سے کہا کہ اے ابو سعید مجھے آدم علیہ السلام کے بارے میں بتلایئے کہ وہ آیا آسمان کے لیے پیدا کیے گئے تھے یا زمین کے لیے؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں بلکہ زمین کے لیے میں نے کہا کہ آپ کا خیال ہے اگر وہ بچ رہتے ہیں اور درخت ممنوعہ کو نہ کھاتے تو؟ فرمایا کہ وہ ضرور اسے کھاتے تو میں نے کہا کہ مجھے اللہ کے قول، ،مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفَاتِنِينَ۔ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالُ الْجَحِيمِ۔ تو حضرت حسن بصری نے فرمایا کہ بیشک شیاطین اپنی گمراہیوں سے کسی کو فتنہ میں مبتلا

نہیں کر سکتے (ایمان سے نہیں ہٹا سکتے) سوائے ان لوگوں کے جن پر اللہ نے آگ واجب کر دی۔

راوی: عبداللہ بن جراح، حماد بن زید، خالد حذاء کہتے ہیں کہ میں نے حسن بصری

باب : سنت کا بیان

سنت کو لازم پکڑنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1184

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، حضرت خالد حذاء حضرت حسن بصری

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّائُ عَنْ الْحَسَنِ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَلِذَلِكَ خَلَقَهُمْ قَالَ خَلَقَ هَؤُلَائِ لِهَذِهِ وَهَؤُلَائِ لِهَذِهِ

موسی بن اسماعیل، حماد، حضرت خالد حذاء حضرت حسن بصری سے اللہ کے قول،، وَلِذَلِكَ خَلَقَهُمْ کے بارے میں فرمایا کہ،، خَلَقَ هَؤُلَائِ لِهَذِهِ وَهَؤُلَائِ لِهَذِهِ،، یعنی یہ لوگ اہل ایمان جنت کے لیے پیدا کیے گئے اور یہ لوگ کفار و مشرکین جہنم کے لیے پیدا کیے گئے۔

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، حضرت خالد حذاء حضرت حسن بصری

باب : سنت کا بیان

سنت کو لازم پکڑنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1185

راوی: ابو کامل، اسماعیل، حضرت خالد حذا فرماتے ہیں کہ میں نے حسن بصری

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّائُ قَالَ قُلْتُ لِلْحَسَنِ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفَاتِنِينَ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ قَالَ إِلَّا مَنْ أَوْجَبَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ أَنَّهُ يَصْلَى الْجَحِيمَ

ابو کامل، اسماعیل، حضرت خالد حذا فرماتے ہیں کہ میں نے حسن بصری سے کہا کہ،، مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفَاتِنِينَ۔ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالُ الْجَحِيمِ۔ فرمایا کہ سوائے ان لوگوں کے جن پر اللہ نے واجب کر دیا کہ وہ آگ میں جلیں گے۔

راوی: ابو کامل، اسماعیل، حضرت خالد حذا فرماتے ہیں کہ میں نے حسن بصری

باب: سنت کا بیان

سنت کو لازم پکڑنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1186

راوی: ھلال بن بشر، حماد، حمید کہتے ہیں کہ حضرت حسن بصری

حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ كَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ لَأَنْ يُسْقَطَ مِنْ السَّمَائِ إِلَى الْأَرْضِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَقُولَ الْأَمْرُ بِيَدِي

ھلال بن بشر، حماد، حمید کہتے ہیں کہ حضرت حسن بصری فرمایا کرتے تھے کہ آسمان زمین پر گر جائے گا یہ کہنا کہ میرے نزدیک بہتر ہے کہ اس بات سے کہ یوں کہے (کوئی شخص) کہ معاملات میرے ہاتھ میں ہیں۔

راوی: ھلال بن بشر، حماد، حمید کہتے ہیں کہ حضرت حسن بصری

باب : سنت کا بیان

سنت کولازم پکڑنے کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1187

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، حمید کہتے ہیں کہ حضرت حسن بصری

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا الْحَسَنُ مَكَّةَ فَكَلَّمَنِي فُقَهَاءُ أَهْلِ مَكَّةَ أَنْ أُكَلِّمَهُ فِي أَنْ يَجْلِسَ لَهُمْ يَوْمًا يَعِظُهُمْ فِيهِ فَقَالَ نَعَمْ فَاجْتَمَعُوا فَخَطَبَهُمْ فَمَا رَأَيْتُ أَخْطَبَ مِنْهُ فَقَالَ رَجُلٌ يَا أَبَا سَعِيدٍ مَنْ خَلَقَ الشَّيْطَانَ فَقَالَ سُبْحَانَ اللهِ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللهِ خَلَقَ اللهُ الشَّيْطَانَ وَخَلَقَ الْخَيْرَ وَخَلَقَ الشَّرَّ قَالَ الرَّجُلُ قَاتَلَهُمْ اللهُ كَيْفَ يَكْذِبُونَ عَلَى هَذَا الشَّيْخِ

موسی بن اسماعیل، حماد، حمید کہتے ہیں کہ حضرت حسن بصری ہمارے پاس مکہ مکرمہ تشریف لائے تو فقہامکہ نے مجھ سے کہا کہ میں ان سے بات کروں کہ وہ کسی روز ایک نشست میں لوگوں کو وعظ فرمائیں تو حضرت حسن نے فرمایا کہ ٹھیک ہے چنانچہ سب لوگ جمع ہوگئے تو انہوں نے خطاب کیا کہ تو میں نے ان سے زیادہ اچھا خطیب نہیں دیکھا تو ان کی تقریر کے دوران ایک شخص نے کہا کہ اے ابوسعید شیطان کو کس نے پیدا کیا؟ حسن بصری نے فرمایا کہ سبحان اللہ کیا اللہ کے علاوہ بھی کوئی خالق ہے؟ اللہ نے شیطان کو پیدا کیا اور خیر کو بھی اللہ نے پیدا کیا اور شر کو بھی۔ اس آدمی نے کہا کہ اللہ ان لوگوں سے سمجھے کیسے جھوٹ بولتے ہیں اس شیخ پر؟

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد، حمید کہتے ہیں کہ حضرت حسن بصری

باب : سنت کا بیان

سنت کولازم پکڑنے کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1188

راوی: ابن کثیر، سفیان، حمید، حضرت حسن بصری سے

حَدَّثَنَا ابْنُ کَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ الْحَسَنِ كَذَلِكَ نَسْلُكُهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ قَالَ الشِّرْكُ

ابن کثیر، سفیان، حمید، حضرت حسن بصری سے آیت کَذٰلِکَ نَسْلُکُهٗ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ۔ کے متعلق مروی ہے کہ نسلکہ سے مراد شرک ہے یعنی ہم شرک کو مجرمین کے قلوب میں ڈال دیتے ہیں۔

راوی: ابن کثیر، سفیان، حمید، حضرت حسن بصری سے

باب: سنت کا بیان

سنت کو لازم پکڑنے کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 1189

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، عبید الصید، حضرت حسن بصری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمَّاهُ غَيْرُ ابْنِ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدٍ الصِّيدِ عَنْ الْحَسَنِ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ قَالَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْإِيمَانِ

محمد بن کثیر، سفیان، عبید الصید، حضرت حسن بصری سے اللہ کے قول، وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ کے متعلق مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ ان کے اور ایمان کے درمیان آڑ کر دی جائے گی۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، عبید الصید، حضرت حسن بصری

باب: سنت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1190

راوی: محمد بن عبید، سلیمان، ابن عون

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ كُنْتُ أَسِيرُ بِالشَّامِ فَنَادَانِي رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي فَالْتَفَتُّ فَإِذَا رَجَاءُ بْنُ حَيْوَةَ فَقَالَ يَا أَبَا عَوْنٍ مَا هَذَا الَّذِي يَذْكُرُونَ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ قُلْتُ إِنَّهُمْ يَكْذِبُونَ عَلَى الْحَسَنِ كَثِيرًا

محمد بن عبید، سلیمان، ابن عون کہتے ہیں کہ میں ملک شام میں چلا جارہا تھا کہ ایک آدمی نے میرے پیچھے سے مجھے پکارا میں اس کی طرف متوجہ ہوا تو دیکھا وہ رجاء بن حیوۃ تھے انہوں نے کہا کہ اے ابوعون یہ کیا بات ہے جس کا لوگ حضرت حسن بصری کے حوالہ سے تذکرہ کر رہے ہیں؟ میں نے کہا کہ بیشک وہ لوگ حضرت حسن پر بہت زیادہ جھوٹ کہہ رہے ہیں۔

راوی: محمد بن عبید، سلیمان، ابن عون

باب : سنت کا بیان

سنت کولازم پکڑنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1191

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ایوب

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ سَمِعْتُ أَيُّوبَ يَقُولُ كَذَبَ عَلَى الْحَسَنِ ضَرْبَانِ مِنْ النَّاسِ قَوْمٌ الْقَدَرُ رَأْيُهُمْ وَهُمْ يُرِيدُونَ أَنْ يُنَفِّقُوا بِذَلِكَ رَأْيَهُمْ وَقَوْمٌ لَهُ فِي قُلُوبِهِمْ شَنَآنٌ وَبُغْضٌ يَقُولُونَ أَلَيْسَ مِنْ قَوْلِهِ كَذَا أَلَيْسَ مِنْ قَوْلِهِ كَذَا

سلیمان بن حرب، حماد، ایوب کہتے ہیں کہ حسن بصری پر دو قسم کے لوگوں نے جھوٹ باندھا۔ ایک تو وہ لوگ جو تقدیر کے منکر تھے اور وہ چاہتے تھے کہ اس قسم کی بات کے ذریعہ اپنے عقیدہ اور رائے کو ترویج دیں اور دوسری قسم کے وہ لوگ تھے جن کے قلوب میں حسن کی طرف سے دشمنی اور بغض تھا وہ کہتے تھے کہ کیا یہ حسن کا قول نہیں ہے؟ کیا یہ حسن کا قول نہیں؟ (یعنی اس قسم کا غلط پروپگنڈہ کرتے تھے (

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، ایوب

باب : سنت کا بیان

سنت کو لازم پکڑنے کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1192

راوی: ابن مثنی، یحیی بن کثیر العنبری

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى أَنَّ يَحْيَى بْنَ كَثِيرٍ الْعَنْبَرِيَّ حَدَّثَهُمْ قَالَ كَانَ قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ يَقُولُ لَنَا يَا فِتْيَانُ لَا تُغْلَبُوا عَلَى الْحَسَنِ فَإِنَّهُ كَانَ رَأْيُهُ السُّنَّةَ وَالصَّوَابَ

ابن مثنی، یحیی بن کثیر العنبری کہتے ہیں کہ قرۃ بن خالد ہم سے کہتے تھے کہ اے نوجوانو حسن کے بارے میں مغلوب نہ ہو جاؤ کیونکہ ان کی رائے سنت ہی کے مطابق تھی اور صحیح تھی۔

راوی : ابن مثنی، یحیی بن کثیر العنبری

باب : سنت کا بیان

سنت کولازم پکڑنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1193

راوی: ابن مثنی، ابن بشار، مومل بن اسماعیل، حماد بن زید، ابن عون

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ لَوْ عَلِمْنَا أَنَّ كَلِمَةَ الْحَسَنِ تَبْلُغُ مَا بَلَغَتْ لَكَتَبْنَا بِرُجُوعِهِ كِتَابًا وَأَشْهَدْنَا عَلَيْهِ شُهُودًا وَلَكِنَّا قُلْنَا كَلِمَةٌ خَرَجَتْ لَا تُحْمَلُ

ابن مثنی، ابن بشار، مومل بن اسماعیل، حماد بن زید، ابن عون سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ اگر ہمیں معلوم ہوتا کہ حسن بصری کے کلام کی بات وہاں تک پہنچ جائے گی جہاں تک پہنچ چکی ہے تو ہم ضرور ان کے رجوع کے بارے میں ایک کتاب لکھتے اور اس پر لوگوں کو گواہ بناتے لیکن ہم نے ایک بات کہہ دی جو نکل گئی اسے کون اٹھائے گا (یعنی کون مشہور کرے گا)۔

راوی: ابن مثنی، ابن بشار، مومل بن اسماعیل، حماد بن زید، ابن عون

باب : سنت کا بیان

سنت کولازم پکڑنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1194

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید،

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ قَالَ لِي الْحَسَنُ مَا أَنَا بِعَائِدٍ إِلَى شَيْءٍ مِنْهُ أَبَدًا

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب کہتے ہیں کہ حسن بصری نے مجھ سے فرمایا کہ میں آئندہ کبھی بھی ایسی بات کا اعادہ نہیں کروں گا۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید،

باب : **سنت کا بیان**

سنت کو لازم پکڑنے کا بیان

جلد : **جلد سوم** **حدیث** 1195

راوی: هل بن بشر، عثمان، عثمان البتی

حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ الْبَتِّيِّ قَالَ مَا فَسَّرَ الْحَسَنُ آيَةً قَطُّ إِلَّا عَنْ الْإِثْبَاتِ

هلال بن بشر، عثمان، عثمان البتی کہتے ہیں کہ حسن بصری نے کسی آیت کی کبھی تفسیر نہیں فرمائی مگر اثبات سے۔

راوی : هل بن بشر، عثمان، عثمان البتی

باب : **سنت کا بیان**

سنت کو لازم پکڑنے کا بیان

جلد : **جلد سوم** **حدیث** 1196

راوی: احمد بن محمد بن حنبل، عبداللہ بن محمد نفیلی، سفیان، ابونضر عبیداللہ بن ابورافع رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ مُتَّكِئًا عَلَى أَرِيكَتِهِ يَأْتِيهِ الْأَمْرُ مِنْ أَمْرِي مِمَّا

أَمَرْتُ بِهِ أَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ فَيَقُولُ لَا نَدْرِي مَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللَّهِ اتَّبَعْنَاهُ

احمد بن محمد بن حنبل، عبداللہ بن محمد نفیلی، سفیان، ابونضر عبیداللہ بن ابورافع رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم میں سے ہرگز کسی کو نہ پاؤں کہ وہ اپنی مسند سے تکیہ لگائے بیٹھا ہو اس کے پاس میرے حکموں میں سے کوئی حکم آجائے ان باتوں میں سے جن کا میں نے حکم دیا یا جن سے میں نے منع کیا تو وہ کہے کہ ہم نہیں جانتے ہم نے کتاب اللہ میں جو کچھ پایا ہے اس کی ہم نے پیروی کی ہے۔

راوی: احمد بن محمد بن حنبل، عبداللہ بن محمد نفیلی، سفیان، ابونضر عبیداللہ بن ابورافع رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

سنت کو لازم پکڑنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1197

راوی: محمد بن صباح بزار ابراہیم بن محمد، محمد بن عیسی، عبداللہ بن جعفر مخزومی، ابراہیم بن سعد، سعد بن ابرہیم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ فِيهِ فَهُوَ رَدٌّ قَالَ ابْنُ عِيسَى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَنَعَ أَمْرًا عَلَى غَيْرِ أَمْرِنَا فَهُوَ رَدٌّ

محمد بن صباح بزار ابراہیم بن محمد، محمد بن عیسی، عبداللہ بن جعفر مخزومی، ابراہیم بن سعد، سعد بن ابرھیم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے ہمارے اس دین میں نئی نئی باتیں ایجاد کیں جو اس میں نہیں ہیں تو وہ رد ہیں۔ ابن عیسیٰ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے کوئی بات بنائی ہمارے

اس دین کے علاوہ تو وہ رد ہے۔

راوی : محمد بن صباح بزار ابراہیم بن محمد، محمد بن عیسی، عبداللہ بن جعفر مخزومی، ابراہیم بن سعد، سعد بن ابرہیم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

سنت کو لازم پکڑنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1198

راوی : احمد بن حنبل، ولید بن مسلم، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت عبدالرحمن بن عمرو السلمی اور حجر بن حجر دونوں

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو السُّلَمِيُّ وَحُجْرُ بْنُ حُجْرٍ قَالَا أَتَيْنَا الْعِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ وَهُوَ مِمَّنْ نَزَلَ فِيهِ وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْنَا وَقُلْنَا أَتَيْنَاكَ زَائِرِينَ وَعَائِدِينَ وَمُقْتَبِسِينَ فَقَالَ الْعِرْبَاضُ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً بَلِيغَةً ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُونُ وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ فَقَالَ قَائِلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَأَنَّ هَذِهِ مَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ فَمَاذَا تَعْهَدُ إِلَيْنَا فَقَالَ أُوصِيكُمْ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَإِنْ عَبْدًا حَبَشِيًّا فَإِنَّهُ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ بَعْدِي فَسَيَرَى اخْتِلَافًا كَثِيرًا فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الْمَهْدِيِّينَ الرَّاشِدِينَ تَمَسَّكُوا بِهَا وَعَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ

احمد بن حنبل، ولید بن مسلم، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت عبدالرحمن بن عمرو السلمی اور حجر بن حجر دونوں سے روایت ہے کہ ہم عرباض بن ساریہ کے پاس آئے اور وہ ان لوگوں میں سے تھے جن کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔ وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا

أَتَوُكَ حَمِلُهُمُ قُلُتَ لَا أَجِدُ مَا أَحُمِلُكُمُ عَلَيُهِ پس جب عرباض آئے پس ہم نے انہیں سلام کیا اور کہا کہ ہم دونوں آپ کے پاس زیارت کرنے آپ کی عیادت کرنے اور آپ سے کچھ استفادہ کرنے آئے ہیں تو عرباض نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک روز ہمیں نماز پڑھائی پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور ہمیں ایک بلیغ اور نصیحت بھرا وعظ فرمایا کہ جسے سن کر آنکھیں بہنے لگے اور قلوب اس سے ڈر گئے تو ایک کہنے والے نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گویا کہ یہ رخصت کرنے والے کی نصیحت ہے۔ تو آپ ہمارے لیے کیا مقرر فرماتے ہیں فرمایا کہ میں تمہیں اللہ سے ڈرنے اور تقوی کی وصیت کرتا ہوں اور سننے کی اور ماننے کی اگرچہ ایک حبشی غلام تمہارا امیر ہو پس جو شخص تم میں سے میرے بعد زندہ رہے گا تو عنقریب وہ بہت زیادہ اختلافات دیکھے گا پس تم پر لازم ہے کہ تم میری سنت اور خلفائے راشدین میں جو ہدایت یافتہ ہیں کی سنت کو پکڑے رہو اور اسے نواجذ (ڈاڑھوں) سے محفوظ پکڑ کر رکھو اور دین میں نئے امور نکالنے سے بچتے رہو کیونکہ ہر نئی چیز بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

راوی: احمد بن حنبل، ولید بن مسلم، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت عبدالرحمن بن عمرو السلمی اور حجر بن حجر دونوں

باب: سنت کا بیان

سنت کو لازم پکڑنے کا بیان

جلد: جلد سوم   **حدیث** 1199

راوی: مسدد، یحیی، ابن جریح، سلیمان ابن، عتیق، طلق بن حبیب حنف، قیس، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ عَتِيقٍ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُونَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

مسدد، یحیی، ابن جریح، سلیمان ابن، عتیق، طلق بن حبیب حنف، قیس، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ آگاہ رہو تباہ وبرباد ہوگئے جھگڑنے اور بحث ومباحثہ کرنے والے تین مرتبہ یہ

ارشاد فرمایا۔

راوی : مسدد، یحیی، ابن جریج، سلیمان ابن، عتیق، طلق بن حبیب حنف، قیس، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

اتباع سنت کی طرف بلانے والے کی فضیلت

باب : سنت کا بیان

اتباع سنت کی طرف بلانے والے کی فضیلت

جلد : جلد سوم **حدیث** 1200

راوی: یحیی بن ایوب، اسماعیل ابن جعفر، علاء ابن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَائُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى كَانَ لَهُ مِنْ الْأَجْرِ مِثْلُ أُجُورِ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ كَانَ عَلَيْهِ مِنْ الْإِثْمِ مِثْلُ آثَامِ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ آثَامِهِمْ شَيْئًا

یحیی بن ایوب، اسماعیل ابن جعفر، علاء ابن عبدالرحمن،، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے ہدایت کی طرف بلایا تو اسے اجر ملے گا اس کی اتباع کرنے والوں کے برابر اجر بایں طور کہ ان عمل کرنے والوں کے اجر میں کچھ کمی واقع نہ ہوگی اور جس نے گمراہی کی طرف بلایا تو اسے گمراہی پر چلنے والوں کا بھی گناہ ملے گا لیکن ان گمراہوں کے گناہ میں کچھ کمی نہ ہوگی۔

راوی : یحیی بن ایوب، اسماعیل ابن جعفر، علاء ابن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

باب : سنت کا بیان

اتباع سنت کی طرف بلانے والے کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 1201

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، سفیان، زہری، حضرت عامر رضی اللہ تعالی عنہ بن سعید اپنے والد

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَعْظَمَ الْمُسْلِمِينَ فِي الْمُسْلِمِينَ جُرْمًا مَنْ سَأَلَ عَنْ أَمْرٍ لَمْ يُحَرَّمْ فَحُرِّمَ عَلَى النَّاسِ مِنْ أَجْلِ مَسْأَلَتِهِ

عثمان بن ابوشیبہ، سفیان، زہری، حضرت عامر رضی اللہ تعالی عنہ بن سعید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمانوں میں سے بڑا مجرم جرم کے اعتبار سے وہ شخص ہے جس نے کسی ایسے معاملہ کے متعلق سوال کیا جو حرام نہیں تھا پس لوگوں پر اس کے سوال کرنے کی وجہ سے حرام ہو گیا۔

راوی : عثمان بن ابوشیبہ، سفیان، زہری، حضرت عامر رضی اللہ تعالی عنہ بن سعید اپنے والد

افضیلت صحابہ کا بیان

باب : سنت کا بیان

افضیلت صحابہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1202

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، اسود بن عامر، عبدالعزیز بن ابوسلمہ، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَقُولُ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَعْدِلُ بِأَبِي بَكْرٍ أَحَدًا ثُمَّ عُمَرَ ثُمَّ عُثْمَانَ ثُمَّ نَتْرُكُ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُفَاضِلُ بَيْنَهُمْ

عثمان بن ابوشیبہ، اسود بن عامر، عبد العزیز بن ابوسلمہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں کہتے تھے کہ ہم حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ کے برابر کسی کو نہیں کرتے تھے پھر حضرت عثمان رضی اللہ تعالی عنہ کے برابر کسی کو نہیں کرتے تھے پھر اس کے بعد ہم اصحاب النبی کو چھوڑ دیتے تھے ان میں آپس میں کسی کو فضیلت نہیں دیتے تھے۔

راوی : عثمان بن ابوشیبہ، اسود بن عامر، عبد العزیز بن ابوسلمہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

افضیلت صحابہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1203

راوی: احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ إِنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَقُولُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيٌّ أَفْضَلُ أُمَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَهُ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ

احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ میں ہم لوگ کہا کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کے افضل ترین انسان نبی صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم ان کے بعد ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں پھر عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پھر عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

راوی : احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سنت کا بیان

افضیلت صحابہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1204

راوی: احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ أَبِي رَاشِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ عُمَرُ قَالَ ثُمَّ خَشِيتُ أَنْ أَقُولَ ثُمَّ مَنْ فَيَقُولَ عُثْمَانُ فَقُلْتُ ثُمَّ أَنْتَ يَا أَبَةِ قَالَ مَا أَنَا إِلَّا رَجُلٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ

محمد بن کثیر، سفیان، جامع بن ابوراشد، ابویعلی، حضرت محمد بن الحنفیہ (جو حضرت علی کے صاحبزادے ہیں) فرمایا کہ میں نے اپنے والد سے عرض کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض لوگوں میں سب سے زیادہ افضل اور بہتر کون ہیں؟ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، انہوں نے کہا میں نے عرض کیا پھر کون؟ فرمایا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ محمد بن الحنفیہ کہتے ہیں کہ پھر مجھے یہ خدشہ ہوا کہ میں کہوں پھر کون؟ تو آپ (علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہیں گے کہ حضرت عثمان اس لیے میں نے کہا کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں کے بعد افضل ہیں؟ اے میرے ابا جان تو فرمایا کہ میں تو میں مسلمانوں میں سے ایک آدمی ہوں۔

راوی : احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سنت کا بیان

افضیلت صحابہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1205

راوی: محمد بن مسکین، محمد فریابی کہتے ہیں کہ میں نے سفیان ثوری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي الْفِرْيَابِيَّ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ مَنْ زَعَمَ أَنَّ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ أَحَقَّ بِالْوِلَايَةِ مِنْهُمَا فَقَدْ خَطَّأَ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارَ وَمَا أُرَاهُ يَرْتَفِعُ لَهُ مَعَ هَذَا عَمَلٌ إِلَى السَّمَاءِ

محمد بن مسکین، محمد فریابی کہتے ہیں کہ میں نے سفیان ثوری سے سنا وہ فرماتے تھے کہ جس شخص کا یہ خیال ہو کہ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ، حضرات شیخین (صدیق و عمر رضی اللہ تعالی عنہ) سے زیادہ مستحق تھے خلافت کے اس نے غلط اور خطاکار ٹھہرایا حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ، حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ اور تمام مہاجریں انصار صحابہ کو اور میں نہیں سمجھتا کہ ایسے شخص کے اس اعتقاد کے باوجود اس کا کوئی عمل آسمان کی طرف اٹھایا جائے یعنی ایسے شخص کے تو اعمال بھی قبول نہ ہوں گے۔

راوی: محمد بن مسکین، محمد فریابی کہتے ہیں کہ میں نے سفیان ثوری

باب : سنت کا بیان

افضیلت صحابہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1206

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، قبیصہ، عباد بن السماک کہتے ہیں کہ میں نے سفیان ثوری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ السَّمَّاكُ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ يَقُولُ الْخُلَفَاءُ

خَمْسَةٌ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ

محمد بن یحیی بن فارس، قبیصہ، عباد سماک کہتے ہیں کہ میں نے سفیان ثوری سے سنا کہ خلفاء پانچ ہیں۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلفاء راشدین صحابہ میں سے چار ہی تھے۔ عمر بن عبد العزیز کو ان کے ورع و تقوی، عدل وانصاف اور اتباع سنت کی وجہ سے خلفاء میں شامل کر لیا گیا

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، قبیصہ، عباد بن السماک کہتے ہیں کہ میں نے سفیان ثوری

خلافت کا بیان

باب : سنت کا بیان

خلافت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1207

راوی: محمد بن یحیی بن فارس۔ عبدالرزاق، محمد، معمر، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ مُحَمَّدٌ كَتَبْتُهُ مِنْ كِتَابِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَرَى اللَّيْلَةَ ظُلَّةً يَنْطِفُ مِنْهَا السَّمْنُ وَالْعَسَلُ فَأَرَى النَّاسَ يَتَكَفَّفُونَ بِأَيْدِيهِمْ فَالْمُسْتَكْثِرُ وَالْمُسْتَقِلُّ وَأَرَى سَبَبًا وَاصِلًا مِنْ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فَأَرَاكَ يَا رَسُولَ اللهِ أَخَذْتَ بِهِ فَعَلَوْتَ بِهِ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَعَلَا بِهِ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَعَلَا بِهِ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَانْقَطَعَ ثُمَّ وُصِلَ فَعَلَا بِهِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ بِأَبِي وَأُمِّي لَتَدَعَنِّي فَلَأُعَبِّرَنَّهَا فَقَالَ اعْبُرْهَا قَالَ أَمَّا الظُّلَّةُ فَظُلَّةُ الْإِسْلَامِ وَأَمَّا مَا يَنْطِفُ مِنْ السَّمْنِ وَالْعَسَلِ فَهُوَ الْقُرْآنُ لِينُهُ وَحَلَاوَتُهُ

وَأَمَّا الْمُسْتَكْثِرُ وَالْمُسْتَقِلُّ فَهُوَ الْمُسْتَكْثِرُ مِنْ الْقُرْآنِ وَالْمُسْتَقِلُّ مِنْهُ وَأَمَّا السَّبَبُ الْوَاصِلُ مِنْ السَّمَائِ إِلَی الْأَرْضِ فَهُوَ الْحَقُّ الَّذِی أَنْتَ عَلَيْهِ تَأْخُذُ بِهِ فَيُعْلِيكَ اللهُ ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ بَعْدَكَ رَجُلٌ فَيَعْلُو بِهِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَيَعْلُو بِهِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَيَنْقَطِعُ ثُمَّ يُوصَلُ لَهُ فَيَعْلُو بِهِ أَيْ رَسُولَ اللهِ لَتُحَدِّثَنِّي أَصَبْتُ أَمْ أَخْطَأْتُ فَقَالَ أَصَبْتَ بَعْضًا وَأَخْطَأْتَ بَعْضًا فَقَالَ أَقْسَمْتُ يَا رَسُولَ اللهِ لَتُحَدِّثَنِّي مَا الَّذِی أَخْطَأْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْسِمْ

محمد بن یحیی بن فارس۔ عبدالرزاق، محمد، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ اے بیشک میں نے رات کو (خواب) میں دیکھا کہ ایک ابر ہے جس میں سے گھی اور شہد ٹپک رہا ہے پس میں لوگوں کو دیکھتا ہوں کہ ہاتھ پھیلائے ہوئے ہیں کچھ زیادہ لینے والے ہیں اور کچھ کم لینے والے ہیں اور میں نے دیکھا کہ ایک رسی آسمان سے زمین تک پہنچ رہی ہے پھر میں نے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کو دیکھا آپ نے اس رسی کو پکڑا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوپر تشریف لے گئے پھر اسے دوسرے شخص نے پکڑا اور وہ بھی اس کے ذریعہ سے اوپر چڑھ گیا پھر ایک تیسرے شخص نے اسے پکڑا اور وہ بھی اس کے ذریعہ اوپر چلا گیا پھر ایک چوتھے شخص نے اسے پکڑا تو وہ ٹوٹ گئی لیکن پھر مل گئی اور وہ شخص بھی اوپر چلا گیا حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ نے (یہ سن کر) فرمایا کہ میرے ماں باپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ پر قربان ہوں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اجازت دیں تو میں ضرور اس خواب کی تعبیر کروں گا آپ نے فرمایا کہ تعبیر بیان کرو تو انہوں نے فرمایا کہ جہاں تک ابر کے ٹکڑے کا تعلق ہے تو وہ اسلام کا سایہ اور ابر ہے اور اس میں سے جو گھی اور شہد ٹپک رہا ہے قرآن مجید ہے اس کی نرمی (گھی) مٹھاس (شہد) جو کم اور زیادہ لینے والے ہیں ان سے مراد وہ شخص ہے جو قرآن اور اس کے علوم کو بہت زیادہ حاصل کرتے ہیں کہ اور جو قرآن کریم کو حاصل کرتے ہیں کہ اور جہاں تک آسمان سے زمین تک کی رسی کا تعلق ہے تو اس سے مراد وہ حق ہے جس پر آپ ہیں جسے آپ نے پکڑا ہوا ہے پس اللہ آپ کو اٹھالیں گے پھر آپ کے بعد ایک شخص اس رسی کو تھام لے گا تو وہ بھی اٹھ جائے گا پھر ایک دوسرا آدمی اسے تھامے گا تو وہ بھی اٹھ جائے گا پھر ایک تیسرا شخص اس رسی کو تھامے گا وہ ٹوٹ جائے گی پھر اس کے لے ملادی جائے گی تو وہ بھی اٹھ جائے گا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ مجھے ضرور بتلائیں کہ میں نے صحیح کہا، یا غلطی کی؟ آپ نے فرمایا کہ تم نے کچھ درست کہا اور کچھ غلطی کی۔ تو صدیق اکبر رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا کہ اے اللہ کے رسول میں قسم اٹھاتا ہوں کہ آپ مجھے ضرور بتلائیں گے کہ میں نے کیا خطا کی؟ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قسم مت کھاؤ۔ اور قسم کھانے کی صورت میں ضروری ہو جاتا ہے بتلانا جبکہ بتلانا اللہ کے حکم کے خلاف تھا اس لیے فرمایا کہ تم قسم مت کھاؤ۔

راوی : محمد بن یحیی بن فارس۔ عبدالرزاق، محمد، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

خلافت کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1208

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، محمد بن کثیر، سلیمان بن کثیر، زهری، عبید الله بن عبد الله، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه حضور اکرم صلی الله علیه و آله وسلم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ فَأَبَى أَنْ يُخْبِرَهُ

محمد بن یحیی بن فارس، محمد بن کثیر، سلیمان بن کثیر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی حدیث بیان کرتے ہیں کہ اس میں فرمایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ کی غلطی بتلانے سے انکار کیا۔

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، محمد بن کثیر، سلیمان بن کثیر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : سنت کا بیان

خلافت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1209

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن عبداللہ انصاری، اشعث، حسن، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ رُؤْيَا فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا رَأَيْتُ كَأَنَّ مِيزَانًا نَزَلَ مِنْ السَّمَائِ فَوُزِنْتَ أَنْتَ وَأَبُو بَكْرٍ فَرَجَحْتَ أَنْتَ بِأَبِي بَكْرٍ وَوُزِنَ عُمَرُ وَأَبُو بَكْرٍ فَرَجَحَ أَبُو بَكْرٍ وَوُزِنَ عُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَحَ عُمَرُ ثُمَّ رُفِعَ الْمِيزَانُ فَرَأَيْنَا الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مثنی، محمد بن عبد اللہ انصاری، اشعث، حسن، حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک روز فرمایا کہ تم میں سے کسی نے خواب دیکھا ہے کہ ایک شخص نے کہا میں نے خواب دیکھا ہے وہ یہ کہ گویا ایک میزان ہے جو آسمان سے اتری ہے اس میں آپ کو اور ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ کو وزن کیا گیا تو آپ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ پر بھاری ثابت ہوئے (آپ کا پلڑا جھک گیا) پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو وزن کیا گیا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ کا پلڑا بھاری ہو گیا پھر حضرت عثمان رضی اللہ تعالی عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کا وزن کیا گیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کا پلڑا بھاری ہو گیا پھر اس کے بعد میزان اٹھالی گئی پس ہم نے رسول اللہ کے چہرہ مبارک پر ناگواری کے اثرات دیکھے۔

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن عبد اللہ انصاری، اشعث، حسن، حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

خلافت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1210

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، علی بن زید، حضرت عبدالرحمن بن ابوبکرہ رضی اللہ تعالی عنہ اپنے والد

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ أَيُّكُمْ رَأَى رُؤْيَا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَلَمْ يَذْكُرْ الْكَرَاهِيَةَ قَالَ فَاسْتَائَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي فَسَائَهُ ذَلِكَ فَقَالَ خِلَافَةُ نُبُوَّةٍ ثُمَّ يُؤْتِي اللهُ الْمُلْكَ مَنْ يَشَائُ

موسی بن اسماعیل، حماد، علی بن زید، حضرت عبدالرحمن بن ابو بکرہ رضی اللہ تعالی عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک روز فرمایا تم میں سے کسی شخص نے خواب دیکھا ہے؟ آگے مذکورہ بالا حدیث بیان کیا لیکن اس حدیث میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ناگواری کا ذکر نہیں فرمایا بلکہ یہ خواب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غمگین کر گیا یعنی آپ کو برا محسوس ہوا اور آپ نے فرمایا کہ وہ نبوت کی خلافت کی ہو گی پھر اسکے بعد اللہ تعالی جسے چاہے گا ملک عطا کرے گا۔

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، علی بن زید، حضرت عبدالرحمن بن ابو بکرہ رضی اللہ تعالی عنہ اپنے والد

باب : سنت کا بیان

خلافت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1211

راوی: عمرو بن عثمان، محمد بن حرب، زبیدی، ابن شہاب، عمربن ابان عثمان، حضرت جابربن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُرِيَ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ صَالِحٌ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ نِيطَ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنِيطَ عُمَرُ بِأَبِي بَكْرٍ وَنِيطَ عُثْمَانُ بِعُمَرَ قَالَ جَابِرٌ فَلَمَّا قُمْنَا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قُلْنَا أَمَّا الرَّجُلُ الصَّالِحُ فَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا تَنَوُّطُ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ فَهُمْ وُلَاةُ هَذَا الْأَمْرِ الَّذِي بَعَثَ اللهُ بِهِ نَبِيَّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ يُونُسُ وَشُعَيْبٌ لَمْ يَذْكُرَا عَمْرَو بْنَ أَبَانَ

عمرو بن عثمان، محمد بن حرب، زبیدی، ابن شہاب، عمر بن ابان عثمان، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا کہ آج کی رات ایک مرد صالح کو (خود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو دکھایا گیا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ لٹکایا گیا اور عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ کے ساتھ لٹکایا گیا اور عثمان رضی اللہ تعالی عنہ کو حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے ساتھ لٹکایا گیا۔ جابر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اٹھے ہم نے کہا کہ آپس میں کہ جہاں تک مرد صالح کا تعلق ہے تو وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود ہی ہیں اور جو بعض کو بعض کے ساتھ لٹکایا گیا ہے تو وہ (حضور کے بعد) اس کام کے ذمہ دار ہیں جس کے ساتھ اللہ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھیجا ہے۔ امام ابوداؤ فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو یونس اور شعیب نے بھی روایت کیا ہے لیکن دونوں نے عمرو بن ابان بن عثمان کا تذکرہ نہیں کیا۔

راوی: عمرو بن عثمان، محمد بن حرب، زبیدی، ابن شہاب، عمر بن ابان عثمان، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

خلافت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1212

راوی: محمد بن مثنی، عفان بن مسلم، حماد بن سلمہ، اشعث، عبدالرحمن، حضرت سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي رَأَيْتُ كَأَنَّ دَلْوًا دُلِّيَ مِنْ السَّمَاءِ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَأَخَذَ بِعَرَاقِيهَا فَشَرِبَ شُرْبًا ضَعِيفًا ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ فَأَخَذَ بِعَرَاقِيهَا فَشَرِبَ حَتَّى تَضَلَّعَ ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ فَأَخَذَ بِعَرَاقِيهَا فَشَرِبَ حَتَّى

تَضَلَّعَ ثُمَّ جَائَ عَلِيٌّ فَأَخَذَ بِعَرَاقِيهَا فَانْتَشَطَتْ وَانْتَضَحَ عَلَيْهِ مِنْهَا شَيْئٌ

محمد بن مثنی، عفان بن مسلم، حماد بن سلمہ، اشعث، عبدالرحمن،، حضرت سمرہ بن جندب سے مروی ہے کہ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے خواب دیکھا کہ گویا ایک ڈول آسمان پر لٹکایا گیا پس حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ آئے تو انہوں نے اس ڈول کے کنارے پکڑ کر تھوڑا سا پی لیا پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ تشریف لائے تو انہوں نے اس کے کنارے پکڑے اور اتنا پیا کہ پیٹ بھر گیا پھر حضرت عثمان آئے تو انہوں نے اس کے کنارے پکڑے اور یہاں تک کہ سیر ہو گئے پھر حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ تشریف لائے تو انہوں نے اس کے دونوں کنارے پکڑے تو وہ ڈول ہل گیا اس کے پانی کے کچھ چھینٹے حضرت علی پر پڑ گئے۔

راوی : محمد بن مثنی، عفان بن مسلم، حماد بن سلمہ، اشعث، عبدالرحمن، حضرت سمرہ بن جندب

باب : سنت کا بیان

خلافت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1213

راوی: علی بن سهل رملی، ولید، سعید بن عبد العزیز، مکحول

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ لَتَمْخُرَنَّ الرُّومُ الشَّامَ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا لَا يَمْتَنِعُ مِنْهَا إِلَّا دِمَشْقُ وَعَمَّانَ

علی بن سہل رملی، ولید، سعید بن عبدالعزیز، مکحول سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ ضرور بالضرور اہل روم ملک شام میں چالیس روز تک گھسے رہیں گے اور دمشق وعمان کے علاوہ کوئی شہر ان سے محفوظ نہیں ہو گا۔

راوی : علی بن سہل رملی، ولید، سعید بن عبدالعزیز، مکحول

باب : سنت کا بیان

خلافت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1214

راوی: موسی بن عامر مری، ولید عبد العزیز بن العلاء کہتے ہیں کہ انہوں نے ابو الاعیس عبد الرحمن بن سلمان

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَامِرٍ الْمُرِّيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْعَلَائِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْأَعْيَسِ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَلْمَانَ يَقُولُ سَيَأْتِي مَلِكٌ مِنْ مُلُوكِ الْعَجَمِ يَظْهَرُ عَلَى الْمَدَائِنِ كُلِّهَا إِلَّا دِمَشْقَ

موسی بن عامر مری، ولید عبد العزیز بن العلاء کہتے ہیں کہ انہوں نے ابو الاعیس عبد الرحمن بن سلمان سے سنا وہ کہتے تھے کہ عن قریب عجم کے بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ پورے مدائن پر غالب آجائے گا سوائے دمشق کے۔ اس سے مراد بھی روم کا بادشاہ ہے۔

راوی: موسی بن عامر مری، ولید عبد العزیز بن العلاء کہتے ہیں کہ انہوں نے ابو الاعیس عبد الرحمن بن سلمان

باب : سنت کا بیان

خلافت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1215

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، برد، ابوعلاء، مکحول

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا بُرْدٌ أَبُو الْعَلَائِ عَنْ مَكْحُولٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مَوْضِعُ فُسْطَاطِ الْمُسْلِمِينَ فِي الْمَلَاحِمِ أَرْضٌ يُقَالُ لَهَا الْغُوطَةُ

موسی بن اسماعیل، حماد، برد، ابوعلاء، مکحول سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فتنہ اور لڑائیوں کے وقت میں مسلمانوں کا خیمہ اس زمین میں ہو گا جسے،، غوطہ،، کہا جاتا ہے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد، برد، ابوعلاء، مکحول

باب : سنت کا بیان

خلافت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1216

راوی: ابوظفر عبدالسلام، جعفر، عوف، عن ابی جمیلہ

حَدَّثَنَا أَبُو ظَفَرٍ عَبْدُ السَّلَامِ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّ مَثَلَ عُثْمَانَ عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ يَقْرَؤُهَا وَيُفَسِّرُهَا إِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَى إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنْ الَّذِينَ كَفَرُوا يُشِيرُ إِلَيْنَا بِيَدِهِ وَإِلَى أَهْلِ الشَّامِ

ابوظفر عبدالسلام، جعفر، عوف، عن ابی جمیلہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے حجاج بن یوسف کو خطبہ دیتے ہوئے سنا کہ وہ کہہ رہا تھا کہ عثمان (بن عفان) کی مثال اللہ تعالی کے نزدیک ایسی ہے جیسی کہ عیسیٰ بن مریم کی مثال پھر اس نے یہ آیت پڑھی وہ اسے پڑھتا بھی جاتا اور اس کی تفسیر بھی کرتا جاتا۔ اذ قال اللہ یا عیسیٰ انی متوفیک۔ جب کہا اللہ نے اے عیسیٰ بیشک میں تم کو وفات دینے والا ہوں اور فی الحال میں تم کو اپنی طرف اٹھائے لیتا ہوں اور تم کو ان لوگوں سے پاک کرنے والا ہوں جو منکر ہوں۔ (حضرت عثمان رضی اللہ کے قاتلوں کا بھی بہت ہی خراب ہوا اور وہ زمین پر نہایت ذلت وخواری کے ساتھ مرے، حجاج اس آیت کے پڑھنے سے ہماری طرف اور اہل شام کی طرف اشارہ کر رہا تھا۔

راوی : ابو ظفر عبد السلام، جعفر، عوف، عن ابی جمیلہ

باب : سنت کا بیان

خلافت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1217

راوی: اسحاق بن اسماعیل طالقانی، زہیر بن حرب، جریر، مغیرہ، ربیع بن خالد الضبی

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الطَّالَقَانِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْمُغِيرَةِ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ خَالِدٍ الضَّبِّيِّ قَالَ سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ يَخْطُبُ فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ رَسُولُ أَحَدِكُمْ فِي حَاجَتِهِ أَكْرَمُ عَلَيْهِ أَمْ خَلِيفَتُهُ فِي أَهْلِهِ فَقُلْتُ فِي نَفْسِي لِلَّهِ عَلَيَّ أَلَّا أُصَلِّيَ خَلْفَكَ صَلَاةً أَبَدًا وَإِنْ وَجَدْتُ قَوْمًا يُجَاهِدُونَكَ لَأُجَاهِدَنَّكَ مَعَهُمْ زَادَ إِسْحَقُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ فَقَاتَلَ فِي الْجَمَاجِمِ حَتَّى قُتِلَ

اسحاق بن اسماعیل طالقانی، زہیر بن حرب، جریر، مغیرہ، ربیع بن خالد الضبی کہتے ہیں کہ میں نے حجاج بن یوسف کو خطبہ دیتے ہوئے کہا وہ کہہ رہا تھا کہ اپنے خطبہ میں کہ تم میں سے کسی ایک قاصد کو جو اس کی ضرورت پوری کرنے میں لگا ہو وہ زیادہ معزز ہے یا وہ شخص جو اس کے گھر والوں کی خبر گیری میں لگا ہو؟ پس میں نے اپنے دل میں کہا کہ اللہ کا مجھ پر حق ہے کہ آئندہ تیرے پیچھے کبھی نماز نہیں پڑھوں گا اور اگر میں نے کوئی ایسی جماعت پائی جو تیرے ساتھ قتال کرے تو میں ضرور ان کے ساتھ تجھ سے جہاد کروں گا۔ اسحاق بن اسماعیل نے اپنی روایت میں یہ اضافہ کیا ہے کہ خالد ضبی نے جماجم کی لڑائی میں قتال کیا یہاں تک کہ شہید ہو گئے۔

راوی : اسحاق بن اسماعیل طالقانی، زہیر بن حرب، جریر، مغیرہ، ربیع بن خالد الضبی

باب : سنت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1218

راوی: محمد بن علاء، ابوبکر، عاصم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرٍ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ وَهُوَ عَلَی الْمِنْبَرِ يَقُولُ اتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ لَيْسَ فِيهَا مَثْنَوِيَّةٌ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا لَيْسَ فِيهَا مَثْنَوِيَّةٌ لِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدِ الْمَلِکِ وَاللَّهِ لَوْ أَمَرْتُ النَّاسَ أَنْ يَخْرُجُوا مِنْ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ فَخَرَجُوا مِنْ بَابٍ آخَرَ لَحَلَّتْ لِي دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ وَاللَّهِ لَوْ أَخَذْتُ رَبِيعَةَ بِمُضَرَ لَکَانَ ذَلِکَ لِي مِنْ اللَّهِ حَلَالًا وَيَا عَذِيرِي مِنْ عَبْدِ هُذَيْلٍ يَزْعُمُ أَنَّ قِرَائَتَهُ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا هِيَ إِلَّا رَجَزٌ مِنْ رَجَزِ الْأَعْرَابِ مَا أَنْزَلَهَا اللَّهُ عَلَی نَبِيِّهِ عَلَيْهِ السَّلَام وَعَذِيرِي مِنْ هَذِهِ الْحَمْرَائِ يَزْعُمُ أَحَدُهُمْ أَنَّهُ يَرْمِي بِالْحَجَرِ فَيَقُولُ إِلَی أَنْ يَقَعَ الْحَجَرُ قَدْ حَدَثَ أَمْرٌ فَوَاللَّهِ لَأَدَعَنَّهُمْ کَالْأَمْسِ الدَّابِرِ قَالَ فَذَکَرْتُهُ لِلْأَعْمَشِ فَقَالَ أَنَا وَاللَّهِ سَمِعْتُهُ مِنْهُ

محمد بن علاء، ابو بکر، عاصم فرماتے ہیں کہ میں نے حجاج کو منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا کہ اللہ سے ڈر جتنا تمہارے بس میں ہے اور اس میں کوئی استثناء نہیں ہے اور اگر میں لوگوں کو حکم دوں کہ وہ مسجد کے اس دروازہ سے نکل جائیں اور وہ دوسرے دروازہ سے نکل گئے تو میرے لیے ان کے خون اور اموال حلال ہوگئے (انہیں قتل کرنا میرے لیے جائز ہو گیا) اور اگر میں قبیلہ مضر کے قصور میں قبیلہ ربیعہ کو گرفتار کرلوں تو ایسا کرنا اللہ کی طرف سے میرے لیے حلال ہے اور عبد ہذیل اس سے اس کی مراد ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ ہیں کہ ان کی طرف سے کون مجھ پر عذر کرے گا کہ وہ یہ خیال کرے کہ ان کی قرات اللہ کی طرف سے ہے خدا کی قسم ان کی قرات تو سوائے دیہاتیوں کے ترنم سے پڑھے جانے والے اشعار میں سے ایک رجز کے علاوہ کچھ نہیں ہے اللہ نے اپنی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل نہیں کیا اور کون مجھ سے ان کے آزاد کردہ غلاموں کے بارے میں عذر کرے گا جن میں سے کوئی نیا معاملہ پیش آیا پس خدا کی قسم میں انہیں گذشتہ کل کی طرح چھوڑ دوں گا عاصم کہتے ہیں کہ میں نے سارا قصہ اعمش سے ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے بھی خدا کی قسم اس سے ایسا ہی سنا ہے۔

راوی : محمد بن علاء، ابو بکر، عاصم

باب : سنت کا بیان

خلافت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1219

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، ابن ادریس، اعمش

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ هَذِهِ الْحَمْرَائُ هَبْرٌ هَبْرٌ أَمَا وَاللَّهِ لَوْ قَدْ قَرَعْتُ عَصًا بِعَصًا لَأَذَرَنَّهُمْ كَالْأَمْسِ الذَّاهِبِ يَعْنِي الْمَوَالِيَ

عثمان بن ابوشیبہ، ابن ادریس، اعمش فرماتے ہیں کہ میں نے حجاج کو منبر پر بیٹھ کر یہ کہتے ہوئے سنا کہ یہ آزاد کردہ غلام لوگ مار ڈالنے اور کاٹ ڈالنے کے قابل ہیں اگر خدا کی قسم میں لکڑی پر لکڑی کا کھٹکا کروں تو انہیں کل گذشتہ کی طرح کردوں۔

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، ابن ادریس، اعمش

باب : سنت کا بیان

خلافت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1220

راوی: قطن بن نسیر، جعفر بن سلیمان، داؤد بن سلیمان، شریک، سلیمان الاعمش

حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ قَالَ جَمَّعْتُ مَعَ الْحَجَّاجِ فَخَطَبَ فَذَكَرَ حَدِيثَ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ قَالَ فِيهَا فَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا لِخَلِيفَةِ اللَّهِ وَصَفِيِّهِ عَبْدِ

الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ قَالَ وَلَوْ أَخَذْتُ رَبِيعَةَ بِمُضَرَ وَلَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ الْحَمْرَائِ

قطن بن نسیر، جعفر بن سلیمان، داؤد بن سلیمان، شریک، سلیمان الاعمش فرماتے ہیں کہ میں حجاج بن یوسف کے ساتھ جمعہ میں شریک تھا تو اس نے خطبہ دیا آگے اعمش ابو بکر بن عیاش کی حدیث کی طرح حدیث بیان کی اس میں کہا کہ حجاج نے کہا کہ اللہ کے خلیفہ اور منتخب شخص عبد الملک بن مروان کی بات کو سنو اور اطاعت کرو آگے سابقہ حدیث بیان کی اور اس میں کہا کہ اگر میں قبیلہ ربیعہ کو مضر قصور میں گرفتار کرلوں۔ اور موالی کا ذکر نہیں کیا۔

راوی: قطن بن نسیر، جعفر بن سلیمان، داؤد بن سلیمان، شریک، سلیمان الاعمش

خلفاء کا بیان

باب : سنت کا بیان

خلفاء کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1221

راوی: سوار بن عبداللہ، عبدالوارث بن سعید، سعید بن جمہان، سفینہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ عَنْ سَفِينَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِلَافَةُ النُّبُوَّةِ ثَلَاثُونَ سَنَةً ثُمَّ يُؤْتِي اللهُ الْمُلْكَ أَوْ مُلْكَهُ مَنْ يَشَائُ قَالَ سَعِيدٌ قَالَ لِي سَفِينَةُ أَمْسِكْ عَلَيْكَ أَبَا بَكْرٍ سَنَتَيْنِ وَعُمَرُ عَشْرًا وَعُثْمَانُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ وَعَلِيٌّ كَذَا قَالَ سَعِيدٌ قُلْتُ لِسَفِينَةَ إِنَّ هَؤُلَائِ يَزْعُمُونَ أَنَّ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَام لَمْ يَكُنْ بِخَلِيفَةٍ قَالَ كَذَبَتْ أَسْتَاهُ بَنِي الزَّرْقَائِ يَعْنِي بَنِي مَرْوَانَ

سوار بن عبد اللہ، عبد الوارث بن سعید، سعید بن جمہان، سفینہ رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نبوت کی خلافت تیس سال رہے گی پھر اللہ تعالی جسے چاہیں گے اسے ملک یا فرمایا کہ اس کا ملک اسے عطا کریں گے سعید کہتے

ہیں کہ سفینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ تم شمار کرلو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت دو سال حضرت عمر کی دس سال اور حضرت عثمان کی بارہ سال اور اسی طرح حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ساڑھے پانچ برس اور چھ ماہ حضرت حسن کی کل ملا کر تیس سال ہوئے سعید کہتے ھیں کہ میں نے حضرت سفینہ سے کہا کہ یہ بنو امیہ کے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ نہیں تھے تو انہوں نے فرمایا کہ ایسا جھوٹ ہے جو بنی زرقاء وبنو امیہ کی چوتڑوں نے نکالا ہے۔

راوی: سوار بن عبداللہ، عبدالوارث بن سعید، سعید بن جمھان، سفینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سنت کا بیان

خلفاء کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1222

راوی: محمد بن علاء، ابن ادریس، حصین، ھل بن یساف، حضرت عبداللہ بن ثالم المازنی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ عَنْ ابْنِ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ظَالِمٍ وَسُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ظَالِمٍ الْمَازِنِيِّ ذَكَرَ سُفْيَانُ رَجُلًا فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ ظَالِمٍ الْمَازِنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ فُلَانٌ إِلَى الْكُوفَةِ أَقَامَ فُلَانٌ خَطِيبًا فَأَخَذَ بِيَدِي سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَ أَلَا تَرَى إِلَى هَذَا الظَّالِمِ فَأَشْهَدُ عَلَى التِّسْعَةِ إِنَّهُمْ فِي الْجَنَّةِ وَلَوْ شَهِدْتُ عَلَى الْعَاشِرِ لَمْ إِيثَمْ قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ وَالْعَرَبُ تَقُولُ آثَمُ قُلْتُ وَمَنْ التِّسْعَةُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى حِرَائٍ اثْبُتْ حِرَائُ إِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ قُلْتُ وَمَنْ التِّسْعَةُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ قُلْتُ وَمَنْ الْعَاشِرُ فَتَلَكَّأَ هُنَيَّةً ثُمَّ قَالَ أَنَا قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ ابْنِ حَيَّانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ظَالِمٍ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

محمد بن علاء، ابن ادریس، حصین، ھل بن یساف، حضرت عبد اللہ بن ثالم المازنی کہتے ہیں کہ میں نے سعید بن زید بن عمرو بن نفیل سے سنا کہ جب فلاں شخص کوفہ میں آیا تو اس نے فلاں کو خطبہ دینے کے لیے کھڑا کیا تو سعید بن زید نے میرا ہاتھ پکڑا اور کہا کہ کیا تم اس ظالم شخص کو نہیں دیکھتے پھر سعید رضی اللہ تعالی عنہ بن زید نے نو افراد کے بارے میں گواہی دی کہ وہ جنت میں ہیں اور کہا کہ اگر میں دسویں شخص کے بارے میں بھی گواہی دوں تو گناہ گار نہیں ہوں گا ابن ادریس کہتے ہیں کہ عرب کہتے تھے کہ،، اثم،، (یعنی گناہ گار ہوا) میں نے (عبد اللہ بن ظالم المازنی) نے کہا کہ وہ نو افراد کون ہیں؟ تو سعید بن زید رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب آپ حراء پہاڑ پر تھے کہ تجھ پر سوائے ایک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ایک صدیق اور ایک شہید کے اور کوئی نہیں ہے میں نے کہا کہ نو افراد کون ہیں جن کے بارے میں گواہی دی تھی انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ، حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ، حضرت عثمان رضی اللہ تعالی عنہ، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ، حضرت طلحہ رضی اللہ تعالی عنہ، زبیر بن عوام رضی اللہ تعالی عنہ، سعد بن ابی وقاص، عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ تعالی عنہ میں نے کہا کہ دسواں کون ہے؟ تو سعید رضی اللہ تعالی عنہ کچھ دیر رکے رہے پھر فرمایا کہ میں (یعنی میں دسواں شخص ہوں) امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اشجعی نے اس حدیث کو سفیان عن منصور عن ہلال بن یساف عن ابن حیان عن عبد اللہ بن ظالم کی سند سے بیان کیا ہے۔

راوی: محمد بن علاء، ابن ادریس، حصین، ھل بن یساف، حضرت عبد اللہ بن ثالم المازنی

باب : سنت کا بیان

خلفاء کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1223

راوی: حفص بن عمر نمری، شعبہ، حر بن صباح، حضرت عبد الرحمن بن الاخنس

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّمَرِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَخْنَسِ أَنَّهُ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ فَذَكَرَ رَجُلٌ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَام فَقَامَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَ أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي سَمِعْتُهُ وَهُوَ

يَقُولُ عَشَرَةٌ فِي الْجَنَّةِ النَّبِيُّ فِي الْجَنَّةِ وَأَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ فِي الْجَنَّةِ وَسَعْدُ بْنُ مَالِكٍ فِي الْجَنَّةِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ وَلَوْ شِئْتُ لَسَمَّيْتُ الْعَاشِرَ قَالَ فَقَالُوا مَنْ هُوَ فَسَكَتَ قَالَ فَقَالُوا مَنْ هُوَ فَقَالَ هُوَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ

حفص بن عمر نمری، شعبہ، حر بن صباح، حضرت عبدالرحمن بن الاخنس سے روایت ہے کہ وہ مسجد میں تھے کہ ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر کیا (کچھ ان کی شان میں بے ادبی کی) تو حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہو گئے اور فرمایا کہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر گواہی دیتا ہوں کہ یہ بیشک میں نے آپ سے سنا اور آپ فرماتے تھے کہ دس آدمی جنت میں جائیں گے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنت میں ہوں گے، ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنت میں ہوں گے، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنت میں ہوں گے، حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنت میں ہوں گے، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنت میں ہوں گے، عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنت میں ہوں گے، زبیر بن عوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنت میں ہوں گے، سعد بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنت میں ہوں گے اور اگر میں چاہوں تو دسویں کا نام بھی لے سکتا ہوں۔ راوی کہتے ہیں کہ لوگوں نے کہا کہ دسواں کون ہے؟ سعید بن زید کچھ دیر خاموش رہے راوی کہتے ہیں کہ لوگوں نے پوچھا کہ دسواں کون ہے؟ فرمایا کہ سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زید (یعنی خود)۔

راوی : حفص بن عمر نمری، شعبہ، حر بن صباح، حضرت عبدالرحمن بن الاخنس

باب : سنت کا بیان

خلفاء کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1224

راوی: ابوکامل، عبدالواحد بن زیاد، صدقہ بن مثنی نخعی، جدہ رباح بن الحارث

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْمُثَنَّى النَّخَعِيُّ حَدَّثَنِي جَدِّي رِيَاحُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ

كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ فُلَانٍ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ وَعِنْدَهُ أَهْلُ الْكُوفَةِ فَجَائَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ فَرَحَّبَ بِهِ وَحَيَّاهُ وَأَقْعَدَهُ عِنْدَ رِجْلِهِ عَلَى السَّرِيرِ فَجَائَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ يُقَالُ لَهُ قَيْسُ بْنُ عَلْقَمَةَ فَاسْتَقْبَلَهُ فَسَبَّ وَسَبَّ فَقَالَ سَعِيدٌ مَنْ يَسُبُّ هَذَا الرَّجُلُ قَالَ يَسُبُّ عَلِيًّا قَالَ أَلَا أَرَى أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَبُّونَ عِنْدَكَ ثُمَّ لَا تُنْكِرُ وَلَا تُغَيِّرُ أَنَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَإِنِّي لَغَنِيٌّ أَنْ أَقُولَ عَلَيْهِ مَا لَمْ يَقُلْ فَيَسْأَلَنِي عَنْهُ غَدًا إِذَا لَقِيتُهُ أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ وَسَاقَ مَعْنَاهُ ثُمَّ قَالَ لَمَشْهَدُ رَجُلٍ مِنْهُمْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْبَرُّ فِيهِ وَجْهُهُ خَيْرٌ مِنْ عَمَلِ أَحَدِكُمْ عُمُرَهُ وَلَوْ عُمِّرَ عُمُرَ نُوحٍ

ابو کامل، عبدالواحد بن زیاد، صدقہ بن مثنی نخعی، جدہ رباح بن الحارث کہتے ہیں کہ میں کوفہ کی مسجد میں تھا فلاں صاحب کے ساتھ۔ (فلاں سے مراد مغیرہ بن شعبہ ہی) اور ان کے پاس کچھ لوگ کوفہ کے بیٹھے تھے تو حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل تشریف لائے تو مغیرہ نے انہیں مرحبا کہا اور انہیں سلام کیا اور ان کو اپنے پاؤں کے پاس اپنی مسند پر بٹھایا اس دوران ایک شخص اہل کوفہ میں سے آیا جسے قیس بن علقمہ کہا جاتا تھا اور اس نے برائی کی جس کی برائی (حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں نازیبا کلمات کہے) تو سعید بن زید نے کہا کہ یہ کس کو برا بھلا کہہ رہا ہے؟ مغیرہ نے کہا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو برا بھلا کہہ رہا ہے سعید نے فرمایا کہ ارے میں دیکھ رہا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کو آپ (مغیرہ) کے سامنے برائی سے یاد کیا جارہا ہے پھر بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے منع نہیں کرتے اور نہ اس کو ختم کرتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے کہ اور بیشک میں اس سے بے نیاز ہوں کہ آپ سے منسوب کوئی بات ایسی کہوں جو آپ نے نہیں کی اور پھر کل کو (آخرت میں) جب آپ سے ملاقات کروں تو آپ مجھ سے اس بارے میں پوچھ گچھ کریں آپ نے فرمایا کہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنت میں ہیں، عمر جنت میں ہیں، آگے سابقہ حدیث کی مانند ذکر کیا پھر فرمایا کہ حضرت صحابہ میں سے کسی آدمی کا آپ کیساتھ دعوت وجہاد کے میدانوں میں حاضر رہنا کہ جس سے اس کا چہرہ غبار آلود ہو جائے بہتر ہے تم میں سے کسی ایک کے ساری عمر کے عمل سے اگرچہ اسے نوح کے برابر عمر ملے۔

راوی : ابو کامل، عبدالواحد بن زیاد، صدقہ بن مثنی نخعی، جدہ رباح بن الحارث

باب : سنت کا بیان

خلفاء کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث   1225

راوی: ابوکامل، عبدالواحد بن زیاد، صدقہ بن مثنی نخعی، جدہ رباح بن الحارث

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَعِدَ أُحُدًا فَتَبِعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَفَ بِهِمْ فَضَرَبَهُ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرِجْلِهِ وَقَالَ اثْبُتْ أُحُدُ نَبِيٌّ وَصِدِّيقٌ وَشَهِيدَانِ

مسدد، یزید بن زریع، مسدد یحیی، سعید بن ابوعروبہ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ نے ان سے حدیث بیان کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ احد پہاڑ پر چڑھے تو آپ کے پیچھے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ، حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ، اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالی عنہ بھی ہو لیے پس وہ پہاڑ ان حضرات کی وجہ سے لرزنے لگا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا پاؤں مبارک اس پر مارا اور فرمایا کہ اے احد ٹھہر جا(تیرے اوپر ایک نبی، صدیق اور دو شہید ہیں۔(

راوی : ابوکامل، عبدالواحد بن زیاد، صدقہ بن مثنی نخعی، جدہ رباح بن الحارث

باب : سنت کا بیان

خلفاء کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث   1226

راوی: قتیبہ بن سعید و یزید بن خالد رملی، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَيَزِيدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّمْلِيُّ أَنَّ اللَّيْثَ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ أَحَدٌ مِمَّنْ بَايَعَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

قتیبہ بن سعید ویزید بن خالد رملی، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جن لوگوں نے درخت کے نیچے بیعت کی ان میں سے کوئی آگ میں داخل نہیں ہوگا۔

راوی : قتیبہ بن سعید ویزید بن خالد رملی، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

خلفاء کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1227

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد بن سلمہ، احمد بن سنان، یزید بن ھارون، حمادبن سلمہ، عاصم، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُوسَى فَلَعَلَّ اللَّهَ وَقَالَ ابْنُ سِنَانٍ اطَّلَعَ اللَّهُ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ

موسی بن اسماعیل، حماد بن سلمہ، احمد بن سنان، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، عاصم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ نے اہل بدر کو جھانک کر دیکھا اور فرمایا کہ تم جو چاہو کرو بیشک میں نے تمہاری مغفرت کر دی۔

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد بن سلمہ، احمد بن سنان، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، عاصم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

خلفاء کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1228

راوی: محمد بن عبید، محمد بن ثور، معمر، زهری، عروه بن زبیر، حضرت مسور رضی الله تعالی عنه بن مخرمه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ ثَوْرٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَأَتَاهُ يَعْنِي عُرْوَةَ بْنَ مَسْعُودٍ فَجَعَلَ يُكَلِّمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُلَّمَا كَلَّمَهُ أَخَذَ بِلِحْيَتِهِ وَالْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ قَائِمٌ عَلَى رَأْسِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ السَّيْفُ وَعَلَيْهِ الْمِغْفَرُ فَضَرَبَ يَدَهُ بِنَعْلِ السَّيْفِ وَقَالَ أَخِّرْ يَدَكَ عَنْ لِحْيَتِهِ فَرَفَعَ عُرْوَةُ رَأْسَهُ فَقَالَ مَنْ هَذَا قَالُوا الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ

محمد بن عبید، محمد بن ثور، معمر، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت مسور رضی اللہ تعالی عنہ بن مخرمہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حدیبیہ کے زمانہ میں نکلے پوری حدیث وہی بیان کی جو پیچھے گذر چکی ہے فرمایا کہ آپ کے پاس عروہ بن مسعود آیا (سردار قریش) اور آپ سے گفتگو کرنے لگا پس جب بھی وہ بات کرتا تو آپ کی ڈاڑھی مبارک پکڑ لیتا تھا (عرب کی روایت کے مطابق منانے کے لیے) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالی عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تلوار لیے کھڑے تھے اور ان کے سر پر خود تھا انہوں نے تلوار کے دستہ سے عروہ کے ہاتھ پر مارا اور کہا کہ اپنا ہاتھ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ڈاڑھی سے دور رکھ عروہ نے سر اٹھایا اور کہا یہ کون ہے؟ لوگوں نے کہا کہ یہ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالی عنہ ہیں۔

راوی: محمد بن عبید، محمد بن ثور، معمر، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت مسور رضی اللہ تعالی عنہ بن مخرمہ

باب : سنت کا بیان

خلفاء کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث 1229**

راوی: ہناد بن سری، عبدالرحمن بن محمد محاربی، عبدالسلام بن حرب، ابوخالد دنی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيِّ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ عَنْ أَبِي خَالِدٍ مَوْلَى آلِ جَعْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانِي جِبْرِيلُ فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَرَانِي بَابَ الْجَنَّةِ الَّذِي تَدْخُلُ مِنْهُ أُمَّتِي فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ مَعَكَ حَتَّى أَنْظُرَ إِلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّكَ يَا أَبَا بَكْرٍ أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي

ہناد بن سری، عبدالرحمن بن محمد محاربی، عبدالسلام بن حرب، ابوخالد دنی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس جبرائیل تشریف لائے اور میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے جنت کا وہ دروازہ دکھلایا جس سے میری امت جنت میں جائے گی یہ سن کر حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں چاہتا ہوں کہ میں بھی آپ کے ساتھ ہوتا تاکہ میں بھی اس دروازہ کو دیکھ لیتا۔ آپ نے فرمایا کہ اے ابوبکر جہاں تک تمہارا تعلق ہے تو تم میری امت میں سے پہلے شخص ہوگے جو اس دروازہ سے جنت میں داخل ہوگا۔

راوی : ہناد بن سری، عبدالرحمن بن محمد محاربی، عبدالسلام بن حرب، ابوخالد دنی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

خلفاء کا بیان

راوی: حفص بن عمر ابوعمر ضریر، حماد بن سلمہ، سعید بن ایاس جریری، عبداللہ بن شقیق العقیلی، اقرع رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ إِيَاسٍ الْجُرَيْرِيَّ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ الْأَقْرَعِ مُؤَذِّنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ بَعَثَنِي عُمَرُ إِلَى الْأُسْقُفِ فَدَعَوْتُهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ وَهَلْ تَجِدُنِي فِي الْكِتَابِ قَالَ نَعَمْ قَالَ كَيْفَ تَجِدُنِي قَالَ أَجِدُكَ قَرْنًا فَرَفَعَ عَلَيْهِ الدِّرَّةَ فَقَالَ قَرْنٌ مَهْ فَقَالَ قَرْنٌ حَدِيدٌ أَمِينٌ شَدِيدٌ قَالَ كَيْفَ تَجِدُ الَّذِي يَجِيءُ مِنْ بَعْدِي فَقَالَ أَجِدُهُ خَلِيفَةً صَالِحًا غَيْرَ أَنَّهُ يُؤْثِرُ قَرَابَتَهُ قَالَ عُمَرُ يَرْحَمُ اللهُ عُثْمَانَ ثَلَاثًا فَقَالَ كَيْفَ تَجِدُ الَّذِي بَعْدَهُ قَالَ أَجِدُهُ صَدَأَ حَدِيدٍ فَوَضَعَ عُمَرُ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ فَقَالَ يَا دَفْرَاهُ يَا دَفْرَاهُ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّهُ خَلِيفَةٌ صَالِحٌ وَلَكِنَّهُ يُسْتَخْلَفُ حِينَ يُسْتَخْلَفُ وَالسَّيْفُ مَسْلُولٌ وَالدَّمُ مُهْرَاقٌ قَالَ أَبُو دَاوُد الدَّفْرُ النَّتْنُ

حفص بن عمر ابوعمر ضریر، حماد بن سلمہ، سعید بن ایاس جریری، عبداللہ بن شقیق العقیلی، اقرع رضی اللہ تعالی عنہ سے جو حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ بن الخطاب کے مؤذن تھے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے ایک پادری کے پاس بھیجا تو میں نے اسے بلالیا حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے اس سے فرمایا کہ کیا تو اپنی کتاب میں میرا بھی کچھ حال پاتا ہے؟ اس نے کہا کہ ہاں عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ مجھے کیسے پایا؟ اس نے کہا کہ میں نے آپ رضی اللہ تعالی عنہ کو قرآن پایا۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے اس پر کوڑا اٹھالیا اور فرمایا کہ قرآن کیا ہے؟ اس نے کہا کہ قرآن کا مطلب ہے امانت دار اور سخت۔ اس شخص کو تو کیسا پائے گا جو میرے بعد آئے گا اس نے کہا کہ نیک آدمی سوائے اس کے وہ اپنی قرابت کا خیال رکھے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے تین مرتبہ فرمایا کہ اللہ تعالی عثمان رضی اللہ تعالی عنہ پر رحم فرمائے پھر آپ نے پوچھا کہ اس کے بعد جو آئے گا اسے تو کیسے پاتا ہے؟ اس نے کہا کہ وہ تو لوہے کا میل ہے (جنگ و جدل میں مصروف رہنے والا) راوی کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنا ہاتھ اس کے سر پر رکھا اور فرمایا کہ اے گندے بدبودار یہ کیا کہہ رہا ہے اس نے کہا کہ اے امیر المومنین بیشک وہ ایک نیک خلیفہ ہو گا لیکن جب وہ خلافت پر متمکن ہوں گے تو تلوار لٹکی ہوئی ہو گی اور خون بہہ رہا ہو گا۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ دفر بدبو کو کہتے ہیں۔

راوی : حفص بن عمر ابو عمر ضریر، حماد بن سلمہ، سعید بن ایاس جریری، عبد اللہ بن شقیق العقیلی، اقرع رضی اللہ تعالی عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کے فضائل کے بارے میں

باب : سنت کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کے فضائل کے بارے میں

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 1231

راوی: عمرو بن عون، مسدد، ابوعوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ أُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِينَ بُعِثْتُ فِيهِمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَذَكَرَ الثَّالِثَ أَمْ لَا ثُمَّ يَظْهَرُ قَوْمٌ يَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَنْذِرُونَ وَلَا يُوفُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَفْشُو فِيهِمْ السِّمَنُ

عمرو بن عون، مسدد، ابوعوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت کا بہترین زمانہ وہ ہے جس میں مجھے ان لوگوں کے درمیان بھیجا گیا ہے وہ لوگ بہترین ہیں جو ان کے متصل بعد ہوں گے پھر وہ لوگ جو ان کے قریب ہوں گے اور اللہ تعالی بہتر جانتے ہیں کہ آپ نے تیسرے کا ذکر نہیں فرمایا پھر ایک قوم ظاہر ہو گی جو گواہی دے گی اور ان سے گواہی طلب نہیں کی جائے گی اور نذر مانیں گے لیکن انہیں پورا نہیں کریں گے اور خیانت کریں گے اور ان کے پاس امانت نہیں رکھوائی جائے گی اور ان میں موٹاپا ظاہر ہو جائے گا۔

راوی : عمرو بن عون، مسدد، ابوعوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت عمران بن حصین

باب : سنت کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کے فضائل کے بارے میں

جلد : جلد سوم حدیث 1232

راوی: مسدد، ابومعاویه، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنْفَقَ أَحَدُكُمْ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ

مسدد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے صحابہ کو برا بھلا مت کہو پس اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تم میں سے کوئی شخص اگر احد پہاڑ کے برابر سونا بھی اللہ کی راہ میں خرچ کرے تو ان صحابہ میں سے کسی ایک کے ایک اور آدھے مدّ (کروڑوں کھربوں) کے برابر نہیں پہنچ سکتا۔

راوی : مسدد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کے فضائل کے بارے میں

جلد : جلد سوم حدیث 1233

راوی: احمد بن یونس، زائد بن قدامه ثقفی، عمر بن قیس، ماصر، عمر بن ابی قرة

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ الْمَاصِرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي قُرَّةَ قَالَ كَانَ

حُذَيْفَةُ بِالْمَدَائِنِ فَكَانَ يَذْكُرُ أَشْيَائَ قَالَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فِي الْغَضَبِ فَيَنْطَلِقُ نَاسٌ مِمَّنْ سَمِعَ ذَلِكَ مِنْ حُذَيْفَةَ فَيَأْتُونَ سَلْمَانَ فَيَذْكُرُونَ لَهُ قَوْلَ حُذَيْفَةَ فَيَقُولُ سَلْمَانُ حُذَيْفَةُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُ فَيَرْجِعُونَ إِلَى حُذَيْفَةَ فَيَقُولُونَ لَهُ قَدْ ذَكَرْنَا قَوْلَكَ لِسَلْمَانَ فَمَا صَدَّقَكَ وَلَا كَذَّبَكَ فَأَتَى حُذَيْفَةُ سَلْمَانَ وَهُوَ فِي مَبْقَلَةٍ فَقَالَ يَا سَلْمَانُ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تُصَدِّقَنِي بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَلْمَانُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْضَبُ فَيَقُولُ فِي الْغَضَبِ لِنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ وَيَرْضَى فَيَقُولُ فِي الرِّضَا لِنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ أَمَا تَنْتَهِي حَتَّى تُوَرِّثَ رِجَالًا حُبَّ رِجَالٍ وَرِجَالًا بُغْضَ رِجَالٍ وَحَتَّى تُوقِعَ اخْتِلَافًا وَفُرْقَةً وَلَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ فَقَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي سَبَبْتُهُ سَبَّةً أَوْ لَعَنْتُهُ لَعْنَةً فِي غَضَبِي فَإِنَّمَا أَنَا مِنْ وَلَدِ آدَمَ أَغْضَبُ كَمَا يَغْضَبُونَ وَإِنَّمَا بَعَثَنِي رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ فَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ صَلَاةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاللهِ لَتَنْتَهِيَنَّ أَوْ لَأَكْتُبَنَّ إِلَى عُمَرَ

احمد بن یونس، زائد بن قدامہ ثقفی،، عمر بن قیس، ماصر، عمر بن ابی قرۃ کہتے ہیں کہ حضرت حذیفہ بن یمان جب مدائن (شام) میں تھے تو وہ ایسی بہت سی باتیں جنھیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ میں سے چند لوگوں سے غصہ کی حالت میں کہا تھا ذکر کرتے تھے پس جن لوگوں نے وہ باتیں حذیفہ سے سنی تھیں وہ چلے گئے اور وہ حضرت سلیمان فارسی رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس آئے اور ان سے حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ جو کچھ کہتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ وہ اس سے زیادہ واقف ہیں یہ سن کر وہ لوگ آپس میں حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس لوٹے اور ان سے کہا کہ ہم نے آپ کی بات کا حضرت سلیمان رضی اللہ تعالی عنہ سے تذکرہ کیا تو انہوں نے آپ کی تصدیق کی نہ ہی تکذیب کی۔ یہ سن کر حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس تشریف لائے سلیمان اپنے سبزی کے کھیت میں تھے تو حذیفہ نے فرمایا اے سلمان کس چیز نے آپ کو میری بات کی تصدیق سے روکا جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے تو سلمان فارسی رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی غصہ کی حالت میں ہوتے تو غصہ میں لوگوں کو کچھ کہتے تھے اور کبھی خوشی کی حالت میں ہوتے تو اس حالت خوشی میں لوگوں سے کچھ کہہ دیتے تھے کیا تم باز نہیں آوگے یہاں تک کہ لوگوں کو بعض لوگوں کی محبت اور بعض کی نفرت کا وارث نہ بنا دو یہاں تک کہ ان میں اختلاف اور تفریق واقع ہو جائے اور بیشک میں جانتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے خطبہ میں فرمایا کہ میری امت کا کوئی بھی شخص جسے میں نے برا بھلا کہا ہو یا اسے لعنت کی ہو اپنے غصہ کی حالت میں بیشک آدم کی اولاد میں سے ہی ہوں اور جیسا کہ دوسرے لوگ غصہ کا شکار ہوتے ہیں میں بھی غصہ کا شکار ہوتا ہوں اور

بیشک مجھے تو رحمۃ اللعالمین بنا کر ہی بھیجا ہے پس آپ میرے اس برا بھلا کہنے کو ان کے لیے رحمت بنا دیں قیامت کے دن۔ اور خدا کی قسم یا تم ضرور بالضرور (ایسی حدیث بیان کرنے سے) باز آجاؤ (جن کا صحیح مطلب نہ سمجھنے سے امت میں تفریق پیدا ہو جائے گی) یا پھر میں حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو لکھوں گا۔

راوی: احمد بن یونس، زائد بن قدامہ ثقفی، عمر بن قیس، ماصر، عمر بن ابی قرۃ

حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کا بیان

باب: سنت کا بیان

حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ کی خلافت کا بیان

جلد: جلد سوم   حدیث 1234

راوی: عبداللہ بن محمد نفیلی، محمد، سلمہ، محمد اسحاق، زہری، عبدالملک بن ابوبکر، عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت عبداللہ بن زمعہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ لَمَّا اسْتُعِزَّ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عِنْدَهُ فِي نَفَرٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ دَعَاهُ بِلَالٌ إِلَى الصَّلَاةِ فَقَالَ مُرُوا مَنْ يُصَلِّي لِلنَّاسِ فَخَرَجَ عَبْدُ اللهِ بْنُ زَمْعَةَ فَإِذَا عُمَرُ فِي النَّاسِ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ غَائِبًا فَقُلْتُ يَا عُمَرُ قُمْ فَصَلِّ بِالنَّاسِ فَتَقَدَّمَ فَكَبَّرَ فَلَمَّا سَمِعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ وَكَانَ عُمَرُ رَجُلًا مُجْهِرًا قَالَ فَأَيْنَ أَبُو بَكْرٍ يَأْبَى اللهُ ذَلِكَ وَالْمُسْلِمُونَ يَأْبَى اللهُ ذَلِكَ وَالْمُسْلِمُونَ فَبَعَثَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَجَاءَ بَعْدَ أَنْ صَلَّى عُمَرُ تِلْكَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ

عبد اللہ بن محمد نفیلی، محمد، سلمہ، محمد اسحاق، زہری، عبد الملک بن ابو بکر، عبد الرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت عبد اللہ بن زمعہ

فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بیماری کی شدت ہوئی اور میں مسلمانوں کے چند افراد کے ساتھ آپ کے پاس تھا تو آپ کو حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بلایا نماز کے لیے آپ نے فرمایا کہ کسی کو حکم دو کہ لوگوں کو نماز پڑھائے پس حضرت عبداللہ بن زمعہ نکلے تو دیکھا کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ لوگوں کے درمیان موجود ہیں اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ غائب تھے تو میں نے کہا اے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہو جاؤ اور لوگوں کو نماز پڑھاؤ وہ آگے بڑھے اور تکبیر کہی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی آواز سنی اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بلند بانگ آدمی تھے فرمایا کہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہاں ہیں اللہ تعالیٰ اور مسلمان اس کا انکار کرتے ہیں پس آپ نے ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلا بھیجا تو وہ اس وقت تشریف لائے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہ نماز پڑھا چکے تھے تو پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی

راوی: عبداللہ بن محمد نفیلی، محمد، سلمہ، محمد اسحاق، زہری، عبدالملک بن ابوبکر، عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت عبداللہ بن زمعہ

باب: سنت کا بیان

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کا بیان

جلد: جلد سوم   حدیث 1235

راوی: احمد بن صالح، ابوفدیک، موسیٰ بن یعقوب، عبدالرحمن بن اسحاق، ابن شہاب، عبیداللہ بن حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَمْعَةَ أَخْبَرَهُ بِهَذَا الْخَبَرِ قَالَ لَمَّا سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَ عُمَرَ قَالَ ابْنُ زَمْعَةَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَطْلَعَ رَأْسَهُ مِنْ حُجْرَتِهِ ثُمَّ قَالَ لَا لَا لَا لِيُصَلِّ لِلنَّاسِ ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ يَقُولُ ذَلِكَ مُغْضَبًا

احمد بن صالح، ابو فدیک، موسیٰ بن یعقوب، عبد الرحمن بن اسحاق، ابن شہاب، عبید اللہ بن حضرت عبد اللہ بن زمعہ رضی اللہ تعالی عنہ نے یہ حدیث بیان کی کہ اس میں کہا کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کی آواز سنی تو ابن زمعہ رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے یہاں تک کہ آپ نے سر مبارک باہر نکالا اپنے حجرہ سے پھر فرمایا نہیں نہیں نہیں۔ چاہیے کہ لوگوں کو ابن ابی قحافہ (صدیق اکبر رضی اللہ تعالی عنہ) نماز پڑھائیں اور آپ ناراضگی کی حالت میں فرما رہے تھے۔

راوی : احمد بن صالح، ابو فدیک، موسیٰ بن یعقوب، عبد الرحمن بن اسحاق، ابن شہاب، عبید اللہ بن حضرت عبد اللہ بن زمعہ رضی اللہ تعالی عنہ

فتنہ کے وقت لوگوں سے (غیر ضروری) گفتگو چھوڑ دینا چاہیے

باب : سنت کا بیان

فتنہ کے وقت لوگوں سے (غیر ضروری) گفتگو چھوڑ دینا چاہیے

جلد : جلد سوم حدیث 1236

راوی : مسدد، مسلم بن ابراہیم، حماد، علی بن زید، حسن، ابی بکرہ، ح، محمد بن مثنی، محمد بن عبداللہ انصاری، اشعث، حسن، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَشْعَثُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ وَإِنِّي أَرْجُو أَنْ يُصْلِحَ اللهُ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنْ أُمَّتِي وَقَالَ فِي حَدِيثِ حَمَّادٍ وَلَعَلَّ اللهَ أَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ عَظِيمَتَيْنِ

مسدد، مسلم بن ابراہیم، حماد، علی بن زید، حسن، ابی بکرہ، ح، محمد بن مثنی، محمد بن عبد اللہ انصاری، اشعث، حسن، حضرت ابو بکر

رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ میرا یہ بیٹا سردار ہے اور میں بیشک امید رکھتا ہوں کہ اس کے ذریعہ سے اللہ میری امت کے دو گرہوں میں صلح کرا دے اور حماد سے روایت ہے کہ حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے صلح کرلی اور خلافت سے دستبردار ہو گئے جس کی وجہ سے ایک بہت بڑا فتنہ ختم ہو گیا۔

راوی: مسدد، مسلم بن ابراہیم، حماد، علی بن زید، حسن، ابی بکرہ، ح، محمد بن مثنی، محمد بن عبداللہ انصاری، اشعث، حسن، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: سنت کا بیان

فتنہ کے وقت لوگوں سے (غیر ضروری) گفتگو چھوڑ دینا چاہیے

جلد: جلد سوم **حدیث** 1237

راوی: حسن بن علی، یزید، ہشام، محمد

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ حُذَيْفَةُ مَا أَحَدٌ مِنْ النَّاسِ تُدْرِكُهُ الْفِتْنَةُ إِلَّا أَنَا أَخَافُهَا عَلَيْهِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَضُرُّكَ الْفِتْنَةُ

حسن بن علی، یزید، ہشام، محمد فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن یمان نے فرمایا کہ لوگوں میں سے کوئی ایک شخص بھی ایسا نہیں ہے کہ وہ فتنہ کو پائے مگر یہ کہ مجھے اس فتنہ میں مبتلا ہونے کا خدشہ نہ ہو۔ سوائے محمد بن مسلمہ کے بیشک میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تجھے فتنہ کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

راوی: حسن بن علی، یزید، ہشام، محمد

باب : سنت کا بیان

فتنہ کے وقت لوگوں سے (غیر ضروری) گفتگو چھوڑ دینا چاہیے

جلد : جلد سوم حدیث 1238

راوی: عمرو بن مرزوق، شعبہ، اشعث بن سلیم، حضرت ابوبردہ ثعلبہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ ضُبَيْعَةَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى حُذَيْفَةَ فَقَالَ إِنِّي لَأَعْرِفُ رَجُلًا لَا تَضُرُّهُ الْفِتَنُ شَيْئًا قَالَ فَخَرَجْنَا فَإِذَا فُسْطَاطٌ مَضْرُوبٌ فَدَخَلْنَا فَإِذَا فِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ مَا أُرِيدُ أَنْ يَشْتَمِلَ عَلَيَّ شَيْءٌ مِنْ أَمْصَارِكُمْ حَتَّى تَنْجَلِيَ عَمَّا انْجَلَتْ

عمرو بن مرزوق، شعبہ، اشعث بن سلیم، حضرت ابوبردہ ثعلبہ کہتے ہیں کہ ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گئے تو انہوں نے فرمایا کہ بیشک میں ایسے شخص کو جانتا ہوں جسے فتنہ کوئی ضرر نہیں پہنچائے گا۔ ثعلبہ کہتے ہیں کہ ہم ان کے پاس سے باہر نکلے تو ایک خیمہ لگا ہوا دیکھا ہم اس میں داخل ہو گئے تو دیکھا کہ اس میں محمد بن مسلمہ ہیں ہم نے ان سے حذیفہ کے اس قول کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نہیں چاہتا کہ تمہارے شہروں میں کوئی جگہ مجھے شامل ہو جائے یہاں تک کہ وہ فتنوں سے بالکل صاف اور روشن ہو جائے (مراد یہ ہے کہ میں تمہارے شہروں میں رہائش نہیں رکھنا چاہتا جب تک کہ فتنے ختم نہ ہو جائیں)۔

راوی: عمرو بن مرزوق، شعبہ، اشعث بن سلیم، حضرت ابوبردہ ثعلبہ

باب : سنت کا بیان

فتنہ کے وقت لوگوں سے (غیر ضروری) گفتگو چھوڑ دینا چاہیے

جلد : جلد سوم حدیث 1239

راوی: مسدد، ابوعوانہ، اشعث بن سلیم، حضرت ابوبردہ، ضبیعہ بن حصین الثعلبی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ ضُبَيْعَةَ بْنِ حُصَيْنٍ الثَّعْلَبِيِّ بِمَعْنَاهُ

مسدد، ابوعوانہ، اشعث بن سلیم، حضرت ابوبردہ، ضبیعہ بن حصین الثعلبی سے اسی معنی کی حدیث روایت کرتے ہیں جو اوپر گذری۔

راوی : مسدد، ابوعوانہ، اشعث بن سلیم، حضرت ابوبردہ، ضبیعہ بن حصین الثعلبی

باب : سنت کا بیان

فتنہ کے وقت لوگوں سے (غیر ضروری) گفتگو چھوڑ دینا چاہیے

جلد : جلد سوم حدیث 1240

راوی: اسماعیل بن ابراھیم ھذلی، ابن علیہ یونس، حسن، قیس بن عباد

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهُذَلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبِرْنَا عَنْ مَسِيرِكَ هَذَا أَعَهْدٌ عَهِدَهُ إِلَيْكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ رَأْيٌ رَأَيْتَهُ فَقَالَ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ وَلَكِنَّهُ رَأْيٌ رَأَيْتُهُ

اسماعیل بن ابراہیم ھذلی، ابن علیہ یونس، حسن، قیس بن عباد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ یہ جو آپ سفر کرتے ہیں (حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لڑائی کے لیے) تو اس کے بارے میں ہمیں بتلائیں کہ کیا یہ اس کا کوئی عہد ہے جو آپ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لیا تھا یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی رائے سے ایسا کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے کوئی عہد نہیں لیا لیکن یہ تو میری ذاتی رائے ہے۔

راوی : اسماعیل بن ابراہیم ھدنی، ابن علیہ یونس، حسن، قیس بن عباد

باب : سنت کا بیان

فتنہ کے وقت لوگوں سے (غیر ضروری) گفتگو چھوڑ دینا چاہیے

جلد : جلد سوم حدیث 1241

راوی: مسلم بن ابراهیم، قاسم بن فضل، ابونضره، حضرت ابوسعید رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرُقُ مَارِقَةٌ عِنْدَ فُرْقَةٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ يَقْتُلُهَا أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ

مسلم بن ابراہیم، قاسم بن فضل، ابونضرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمانوں میں تفرقہ کے وقت ایک فتنہ پھوٹ پڑے گا اس سے قتال کرے گا جو دونوں گروہوں میں حق کے زیادہ قریب ہو گا۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، قاسم بن فضل، ابونضرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ

انبیاء میں بعض کو بعض پر فضیلت دینے کا بیان

باب : سنت کا بیان

انبیاء میں بعض کو بعض پر فضیلت دینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1242

راوی: موسی بن اسماعیل، وهیب، حضرت عمرو بن یحیی اپنے والد

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُخَيِّرُوا بَيْنَ الْأَنْبِيَائِ

موسی بن اسماعیل، وھیب، حضرت عمرو بن یحیی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ انبیاء میں سے کسی کو ایک دوسرے پر فضیلت نہ دیا کرو۔

راوی: موسی بن اسماعیل، وھیب، حضرت عمرو بن یحیی اپنے والد

باب: سنت کا بیان

انبیاء میں بعض کو بعض پر فضیلت دینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1243

راوی: حجاج بن ابویعقوب، محمد بن یحیی بن فارس، یعقوب، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْيَهُودِ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى فَرَفَعَ الْمُسْلِمُ يَدَهُ فَلَطَمَ وَجْهَ الْيَهُودِيِّ فَذَهَبَ الْيَهُودِيُّ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُخَيِّرُونِي عَلَى مُوسَى فَإِنَّ النَّاسَ يُصْعَقُونَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُفِيقُ فَإِذَا مُوسَى بَاطِشٌ فِي جَانِبِ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَكَانَ مِمَّنْ صَعِقَ فَأَفَاقَ قَبْلِي أَوْ كَانَ مِمَّنْ اسْتَثْنَى اللهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَبُو دَاوُد وَحَدِيثُ ابْنِ يَحْيَى أَتَمُّ

حجاج بن ابویعقوب، محمد بن یحیی بن فارس، یعقوب،، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

فرماتے ہیں کہ ایک یہودی شخص نے کسی بات پر قسم کھاتے ہوئے کہا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے موسیٰ کو منتخب کر لیا، یہ سن کر مسلمانوں نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور یہودی کے چہرے پر زور سے رسید کر دیا وہ یہودی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس چلا گیا اور آپ کو اس کی خبر دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے موسیٰ پر فضیلت نہ دیا کرو کیونکہ (میدان محشر میں) لوگ بے ہوش ہوں گے اور سب سے پہلے مجھے ہی افاقہ ہو گا تو دیکھوں گا کہ موسیٰ عرش الٰہی کا ایک کنارہ پکڑے ہوں گے اور مجھے نہیں معلوم کہ وہ بے ہوش ہونیوالوں میں سے تھے اور مجھ سے پہلے انہیں افاقہ ہو گیا تھا یا وہ ان لوگوں میں سے تھے جنہیں اللہ نے بے ہوشی سے مستثنیٰ رکھا۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ عمرو بن یحیی کی حدیث زیادہ مکمل ہے۔

راوی : حجاج بن ابویعقوب، محمد بن یحیی بن فارس، یعقوب، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

انبیاء میں بعض کو بعض پر فضیلت دینے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1244

راوی : عمرو بن عثمان، ولید، اوزاعی، ابوعمار، عبداللہ بن فروخ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ فَرُّوخَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ وَأَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ وَأَوَّلُ شَافِعٍ وَأَوَّلُ مُشَفَّعٍ

عمرو بن عثمان، ولید، اوزاعی، ابوعمار، عبداللہ بن فروخ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں اولاد آدم کا سردار ہوں اور وہ پہلے شخص جس سے زمین پھٹے گی اور میں سب سے پہلے اٹھایا جاؤں گا اور سب سے پہلے سفارش کرنے والا ہوں گا اور سب سے پہلا شخص ہوں گا جس کی سفارش قبول ہو گی۔

راوی : عمرو بن عثمان، ولید، اوزاعی، ابوعمار، عبداللہ بن فروخ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

انبیاء میں بعض کو بعض پر فضیلت دینے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1245

راوی: عمرو بن عثمان، ولید، اوزاعی، ابوعمار، عبداللہ بن فروخ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ إِنِّي خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى

حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ، ابوعالیہ، ابن شہاب زہری کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی بندہ کے لیے مناسب نہیں کہ کہے میں یونس بن متی سے بہتر ہوں۔

راوی: عمرو بن عثمان، ولید، اوزاعی، ابوعمار، عبداللہ بن فروخ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

انبیاء میں بعض کو بعض پر فضیلت دینے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1246

راوی: عبدالعزیز بن یحیی بن حرانی، محمد بن سلمہ محمد بن ابراھیم، اسحاق، اسماعیل بن ابوحکیم، قاسم بن محمد، عبداللہ بن جعفر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ

الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا يَنْبَغِي لِنَبِيٍّ أَنْ يَقُولَ إِنِّي خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى

عبد العزیز بن یحیی بن حرانی، محمد بن سلمہ محمد بن ابراہیم، اسحاق، اسماعیل بن ابو حکیم، قاسم بن محمد، عبداللہ بن جعفر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی نبی کے لیے مناسب نہیں کہ یوں کہے میں یونس بن متی سے بہتر ہوں۔

راوی : عبد العزیز بن یحیی بن حرانی، محمد بن سلمہ محمد بن ابراہیم، اسحاق، اسماعیل بن ابو حکیم، قاسم بن محمد، عبداللہ بن جعفر

باب : سنت کا بیان

انبیاء میں بعض کو بعض پر فضیلت دینے کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1247

راوی: زیاد بن ایوب، عبداللہ بن ادریس، مختار بن فلفل، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ يَذْكُرُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ إِبْرَاهِيمُ

زیاد بن ایوب، عبداللہ بن ادریس، مختار بن فلفل، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مخاطب کر کے کہا اے تمام مخلوقات کے سب سے بہتر شخص تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ تو ابراہیم تھے (یہ کمال تواضع اور انکساری ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حالانکہ آپ خیر الاولین والآخرین ہیں۔(

راوی : زیاد بن ایوب، عبداللہ بن ادریس، مختار بن فلفل، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

انبیاء میں بعض کو بعض پر فضیلت دینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1248

راوی: زیاد بن ایوب، عبداللہ بن ادریس، مختار بن فلفل، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْعَسْقَلَانِيُّ وَمَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ الشَّعِيرِيُّ الْمَعْنَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَدْرِي أَتُبَّعٌ لَعِينٌ هُوَ أَمْ لَا وَمَا أَدْرِي أَعُزَيْرٌ نَبِيٌّ هُوَ أَمْ لَا

محمد بن متوکل عسقلانی، مخلد بن خالد، شعری، عبدالرزاق، معمر، ابن ابوذیئب، سعید بن ابوسعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نہیں جانتا کہ قوم تبع (جس کا قرآن کریم میں تذکرہ ہے) ملعون ہے یا نہیں۔ اور میں نہیں جانتا کہ عزیز (جنہیں یہود نے اللہ کا بیٹا قرار دیا) وہ نبی تھے یا نہیں۔

راوی: زیاد بن ایوب، عبداللہ بن ادریس، مختار بن فلفل، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

انبیاء میں بعض کو بعض پر فضیلت دینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1249

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، ابوسلمه بن عبدالرحمن، حضرت ابوهریره رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ

أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِابْنِ مَرْيَمَ الْأَنْبِيَاءُ أَوْلَادُ عَلَّاتٍ وَلَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ نَبِيٌّ

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میں نے یہ فرماتے ہوئے سنا کہ لوگوں میں سب سے زیادہ میں ابن مریم کے قریب ہوں اور تمام انبیاء علاتی بھائی ہیں اور میرے اور ابن مریم کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے۔

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مرجئہ کی تردید

باب : سنت کا بیان

مرجئہ کی تردید

جلد : جلد سوم   حدیث 1250

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، سہیل بن ابوصالح، عبداللہ بن دینار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ أَفْضَلُهَا قَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْعَظْمِ عَنْ الطَّرِيقِ وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنْ الْإِيمَانِ

موسی بن اسماعیل، حماد، سہیل بن ابوصالح، عبداللہ بن دینار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایمان کے ستر سے کچھ اوپر شعبے ہیں ان میں سب سے افضل شعبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنا ہے اور سب سے ادنی شعبہ ایمان کا یہ ہے کہ راستہ سے ہڈی ہٹائی جائے اور حیاء ایمان کا ایک شعبہ ہے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد، سہیل بن ابو صالح، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

مرحبہ کی تردید

جلد : جلد سوم **حدیث** 1251

راوی: احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، شعبہ، ابوحمزہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي أَبُو جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ لَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُمْ بِالْإِيمَانِ بِاللَّهِ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا الْإِيمَانُ بِاللَّهِ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَصَوْمُ رَمَضَانَ وَأَنْ تُعْطُوا الْخُمُسَ مِنْ الْمَغْنَمِ

احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، شعبہ، ابوحمزہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ جب وفد عبدالقیس والے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو آپ نے انہیں اللہ پر ایمان لانے کا حکم دیا اور فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ ایمان باللہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اس بات کی گواہی دو کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اس بات کی گواہی دو کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کرنا، زکواۃ ادا کرنا، رمضان المبارک کے روزے رکھنا اور یہ کہ تم مال غنیمت کا پانچواں حصہ بیت المال کو ادا کرو۔

راوی : احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، شعبہ، ابوحمزہ

باب : سنت کا بیان

مرحبہ کی تردید

جلد : جلد سوم حدیث 1252

راوی: احمد بن حنبل، وکیع، سفیان ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ

احمد بن حنبل، وکیع، سفیان ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بندہ اور کفر کے درمیان (فرق کی چیز) نماز ہے۔

راوی: احمد بن حنبل، وکیع، سفیان ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

مرحبہ کی تردید

جلد : جلد سوم حدیث 1253

راوی: محمد بن سلیمان انباری، عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا تَوَجَّهَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْكَعْبَةِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ الَّذِينَ مَاتُوا وَهُمْ يُصَلُّونَ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ

محمد بن سلیمان انباری، عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ مکرمہ کی طرف منہ کرنا شروع کیا تو صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان لوگوں کا کیا حال ہوگا جو انتقال کر گئے اور وہ بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے؟ تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ۔ اللہ تعالیٰ تمہارے ایمان کو ضائع کرنے والا نہیں ہے۔

راوی: محمد بن سلیمان انباری، عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سنت کا بیان

مرجیہ کی تردید

جلد : جلد سوم **حدیث** 1254

راوی: مومل بن فضل، محمد بن شعیب بن شابور، یحیی بن حارث، قاسم، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالی عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِلَّهِ وَأَبْغَضَ لِلَّهِ وَأَعْطَى لِلَّهِ وَمَنَعَ لِلَّهِ فَقَدْ اسْتَكْمَلَ الْإِيمَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا

مومل بن فضل، محمد بن شعیب بن شابور، یحیی بن حارث، قاسم، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جس نے اللہ تعالیٰ کی خاطر محبت کی، اللہ کی وجہ سے نفرت کی اور اللہ ہی کی خاطر (مال) دیا اور اللہ ہی کی خاطر (مال) روکا تو بیشک اس نے ایمان مکمل کر لیا۔

راوی: مومل بن فضل، محمد بن شعیب بن شابور، یحیی بن حارث، قاسم، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم

باب : سنت کا بیان

مرجبہ کی تردید

جلد : جلد سوم حدیث 1255

راوی: احمد بن عمر، سرح، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا رَأَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلٍ وَلَا دِينٍ أَغْلَبَ لِذِي لُبٍّ مِنْكُنَّ قَالَتْ وَمَا نُقْصَانُ الْعَقْلِ وَالدِّينِ قَالَ أَمَّا نُقْصَانُ الْعَقْلِ فَشَهَادَةُ امْرَأَتَيْنِ شَهَادَةُ رَجُلٍ وَأَمَّا نُقْصَانُ الدِّينِ فَإِنَّ إِحْدَاكُنَّ تُفْطِرُ رَمَضَانَ وَتُقِيمُ أَيَّامًا لَا تُصَلِّي

احمد بن عمر، سرح، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ (عورتوں سے) میں نے عقل اور دین میں ناقص ہونے کے باوجود عقل مند کو بیوقوف بنانے والا تم سے زیادہ نہیں دیکھا ایک عورت نے کہا کہ (عورتوں کے) عقل اور دین میں کیا کمی ہے؟ آپ نے فرمایا کہ عقل کی کمی تو یہ ہے کہ دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر ہوتی ہے اور دین کا نقصان یہ ہے کہ تم میں سے ہر ایک عورت رمضان میں کئی روزے نہیں رکھتی اور بہت سے ایام میں نماز نہیں پڑھتی۔ (حیض ونفاس کی وجہ سے)۔

راوی : احمد بن عمر، سرح، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ایمان میں کمی اور زیادتی کے دلائل

باب : سنت کا بیان

ایمان میں کمی اور زیادتی کے دلائل

جلد : جلد سوم حدیث 1256

راوی: احمد بن حنبل، یحیی ابن سعید، محمد بن عمر، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا

احمد بن حنبل، یحیی ابن سعید، محمد بن عمر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمانوں میں ایمان کے اعتبار سے سب سے کامل شخص ان میں بہترین اخلاق والا ہے۔

راوی: احمد بن حنبل، یحیی ابن سعید، محمد بن عمر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

ایمان میں کمی اور زیادتی کے دلائل

جلد : جلد سوم حدیث 1257

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرزاق، ابراھیم بن بشار، سفیان، معمر، زھری، حضرت عامر بن سعید اپنے والد حضرت سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ح و حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ

الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ قَسْمًا فَقُلْتُ أَعْطِ فُلَانًا فَإِنَّهُ مُؤْمِنٌ قَالَ أَوْ مُسْلِمٌ إِنِّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ الْعَطَاءَ وَغَيْرُهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ مَخَافَةَ أَنْ يُكَبَّ عَلَى وَجْهِهِ

احمد بن حنبل، عبد الرزاق، ابراہیم بن بشار، سفیان، معمر، زہری، حضرت عامر بن سعید اپنے والد حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کے درمیان مال تقسیم کیا تو میں نے عرض کیا کہ (یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فلاں شخص کو بھی دیجیے کیونکہ وہ مومن ہے۔ آپ نے فرمایا کہ یا مسلم ہے بیشک میں کسی کو مال وغیرہ دیتا ہوں لیکن وہ شخص جس کو نہیں دیتا ہوں مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے۔ اس ڈر سے (دیتا ہوں) کہ کہیں وہ اوندھے منہ نہ گر جائیں

راوی : احمد بن حنبل، عبد الرزاق، ابراہیم بن بشار، سفیان، معمر، زہری، حضرت عامر بن سعید اپنے والد حضرت سعد بن ابی وقاص

باب : سنت کا بیان

ایمان میں کمی اور زیادتی کے دلائل

جلد : جلد سوم حدیث 1258

راوی: محمد بن عبید اللہ، محمد بن ثور، معمر، زہری، حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَعْطَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجَالًا وَلَمْ يُعْطِ رَجُلًا مِنْهُمْ شَيْئًا فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَعْطَيْتَ فُلَانًا وَفُلَانًا وَلَمْ تُعْطِ فُلَانًا شَيْئًا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مُسْلِمٌ حَتَّى أَعَادَهَا سَعْدٌ ثَلَاثًا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَوْ مُسْلِمٌ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُعْطِي رِجَالًا وَأَدَعُ مَنْ هُوَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُمْ لَا أُعْطِيهِ شَيْئًا مَخَافَةَ أَنْ يُكَبُّوا فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ

محمد بن عیبد اللہ، محمد بن ثور، معمر، زہری، حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ لوگوں کو (مال وغیرہ) دیا اور ان میں سے ایک آدمی کو کچھ نہیں دیا۔ تو سعد رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے فلاں فلاں کو تو دے دیا۔ اور فلاں کو کچھ نہیں دیا باوجود اس کے کہ وہ مومن ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یا وہ مسلم ہے؟ حضرت سعد رضی اللہ تعالی عنہ نے تین مرتبہ اس کا اعادہ کیا اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہی کہتے ہیں کہ یا وہ مسلم ہے پھر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیشک میں کچھ لوگوں کو دے دیتا ہوں اور اس کو چھوڑ دیتا ہوں جو مجھے ان لوگوں سے زیادہ محبوب ہے جن کو میں دیتا ہوں اسے کچھ نہیں دیتا اس ڈر سے کہ کہیں وہ اوندھے منہ آگ میں نہ ڈال دیئے جائیں۔

راوی: محمد بن عیبد اللہ، محمد بن ثور، معمر، زہری، حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص

باب: سنت کا بیان

ایمان میں کمی اور زیادتی کے دلائل

جلد: جلد سوم **حدیث** 1259

راوی: محمد بن عبید، ابن ثور، معمر اور زہری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ وَقَالَ الزُّهْرِيُّ قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوا وَلَكِنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا قَالَ نَرَى أَنَّ الْإِسْلَامَ الْكَلِمَةُ وَالْإِيمَانَ الْعَمَلُ

محمد بن عبید، ابن ثور، معمر اور زہری نے فرمایا کہ اللہ تعالی کے ارشاد،، قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوا وَلَكِنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا،،۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اسلام کلمہ کے اقرار کا نام ہے اور ایمان اعمال (صالحہ) کرنے کا نام ہے۔

راوی: محمد بن عبید، ابن ثور، معمر اور زہری

باب : سنت کا بیان

ایمان میں کمی اور زیادتی کے دلائل

جلد : جلد سوم حدیث 1260

راوی: ابوالولید طیالسی، شعبہ، واقد بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ وَاقِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

ابوالولید طیالسی، شعبہ، واقد بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ میرے بعد کافر ہو کر پلٹ نہ جانا کہ تم میں سے ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

راوی: ابوالولید طیالسی، شعبہ، واقد بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : سنت کا بیان

ایمان میں کمی اور زیادتی کے دلائل

جلد : جلد سوم حدیث 1261

راوی: عثمان ابن شیبہ، جریر، فضیل، غزوان، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ مُسْلِمٍ أَكْفَرَ رَجُلًا مُسْلِمًا فَإِنْ كَانَ كَافِرًا وَإِلَّا كَانَ هُوَ الْكَافِرُ

عثمان ابن شیبہ، جریر، فضیل، غزوان، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو مسلمان شخص بھی کسی مسلمان کو کافر قرار دے تو اگر وہ (واقعی) کافر ہے تو ٹھیک ہے ورنہ کہنے والا کافر ہو جائے گا۔

راوی : عثمان ابن شیبہ، جریر، فضیل، غزوان، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

ایمان میں کمی اور زیادتی کے دلائل

جلد : جلد سوم حدیث 1262

راوی: ابوبکر بن ابوشیبہ، عبداللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَهُوَ مُنَافِقٌ خَالِصٌ وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَلَّةٌ مِنْهُنَّ كَانَ فِيهِ خَلَّةٌ مِنْ نِفَاقٍ حَتَّى يَدَعَهَا إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ

ابو بکر بن ابوشیبہ، عبداللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چار باتیں ایسی ہیں کہ اگر وہ سب کسی انسان میں ہوں تو وہ خالص اور جس کے اندر ان چار میں سے کوئی ایک بات پائی جائے تو اس کے اندر نفاق کی ایک عادت ہے یہاں تک کہ اسے چھوڑ دے۔ (وہ چار باتیں ہیں) جب بات کرے تو جھوٹ بولے۔ جب وعدہ کرے تو وفا نہ کرے۔ جب کوئی معاہدہ کرے تو غداری کر جائے۔ جب کسی سے جھگڑا کرے تو بدکلامی کرے۔

راوی : ابو بکر بن ابوشیبہ، عبداللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

باب : سنت کا بیان

ایمان میں کمی اور زیادتی کے دلائل

جلد : جلد سوم حدیث 1263

راوی: ابوصالح، خاصم، اسحاق، فرازی، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ الْأَنْطَاكِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَالتَّوْبَةُ مَعْرُوضَةٌ بَعْدُ

ابوصالح، خاصم، اسحاق فرازی، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب زانی زنا کرتا ہے تو زنا کے وقت وہ مومن نہیں رہتا اور جب چوری کرتا ہے اس وقت وہ مومن نہیں رہتا شراب پینے والا شراب پیتے وقت وہ مومن رہتا ہے، اور توبہ تو اس کے بعد پیش ہوتی ہے۔

راوی : ابوصالح، خاصم، اسحاق، فرازی، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سنت کا بیان

ایمان میں کمی اور زیادتی کے دلائل

جلد : جلد سوم حدیث 1264

راوی: ابن اسحاق، سوید، رملی، ابن ناقد، ابن ابوعمر، ابی مریم، نافع، ابن یزید، ابن مھاد، سعید بن ابوسعید مقبری، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُوَيْدٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا نَافِعٌ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ

أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَنَى الرَّجُلُ خَرَجَ مِنْهُ الْإِيمَانُ كَانَ عَلَيْهِ كَالظُّلَّةِ فَإِذَا انْقَطَعَ رَجَعَ إِلَيْهِ الْإِيمَانُ

ابن اسحاق سوید رملی، ابن ناقد، ابن ابو عمر، ابی مریم، نافع، ابن یزید، ابن مھاد، سعید بن ابوسعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب آدمی زنا کرتا ہے تو ایمان اس میں سے نکل جاتا ہے اور اس پر ایک سایہ کی طرح مسلط رہتا ہے جب وہ فارغ ہو جاتا ہے تو ایمان واپس اس کے اندر لوٹ آتا ہے۔

راوی : ابن اسحاق، سوید، رملی، ابن ناقد، ابن ابو عمر، ابی مریم، نافع، ابن یزید، ابن مھاد، سعید بن ابوسعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تقدیر کا بیان

باب : سنت کا بیان

تقدیر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1265

راوی: موسی بن اسماعیل، عبداللہ عبدالعزیز، ابوحازم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي بِمِنًى عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقَدَرِيَّةُ مَجُوسُ هَذِهِ الْأُمَّةِ إِنْ مَرِضُوا فَلَا تَعُودُوهُمْ وَإِنْ مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُوهُمْ

موسی بن اسماعیل، عبداللہ عبدالعزیز، ابوحازم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قدریہ اس امت کے مجوسی ہیں اگر وہ بیمار ہو جائیں تو ان کی عیادت نہ کرو اور اگر وہ مر جائیں تو ان کے جنازوں میں شریک مت ہو۔

راوی : موسی بن اسماعیل، عبداللہ عبدالعزیز، ابوحازم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

تقدیر کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1266

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، عمر بن محمد، عمر مولی، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ بن یمان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَ مَوْلَى غُفْرَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ أُمَّةٍ مَجُوسٌ وَمَجُوسُ هَذِهِ الْأُمَّةِ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا قَدَرَ مَنْ مَاتَ مِنْهُمْ فَلَا تَشْهَدُوا جَنَازَتَهُ وَمَنْ مَرِضَ مِنْهُمْ فَلَا تَعُودُوهُمْ وَهُمْ شِيعَةُ الدَّجَّالِ وَحَقٌّ عَلَى اللَّهِ أَنْ يُلْحِقَهُمْ بِالدَّجَّالِ

محمد بن کثیر، سفیان، عمر بن محمد، عمر مولی، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ بن یمان نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد کہ ہر امت میں مجوسی ہیں اور میری امت کے مجوسی وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ تقدیر نہیں ہے۔ ان میں سے جو مر جائے تو تم اس کے جنازے میں شریک نہ ہو اور جو ان میں سے بیمار ہو جائے تو ان کی عیادت نہ کرو اور وہ دجال کے گروہ ہیں اور اللہ تعالی کا ان پر حق ہے کہ ان کو دجال سے ملا دے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، عمر بن محمد، عمر مولی، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ بن یمان

باب : سنت کا بیان

تقدیر کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1267

راوی: مسدد یزید، زریع، یحیی بن سعید، عوف، قسامہ بن زھیر، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ زُرَيْعٍ وَيَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَاهُمْ قَالَا حَدَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَسَامَةُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ آدَمَ مِنْ قَبْضَةٍ قَبَضَهَا مِنْ جَمِيعِ الْأَرْضِ فَجَائَ بَنُو آدَمَ عَلَى قَدْرِ الْأَرْضِ جَائَ مِنْهُمْ الْأَحْمَرُ وَالْأَبْيَضُ وَالْأَسْوَدُ وَبَيْنَ ذَلِكَ وَالسَّهْلُ وَالْحَزْنُ وَالْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ زَادَ فِي حَدِيثِ يَحْيَى وَبَيْنَ ذَلِكَ وَالْإِخْبَارُ فِي حَدِيثِ يَزِيدَ

مسدد یزید، زریع، یحیی بن سعید، عوف، قسامہ بن زہیر، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ حضرت آدم کو مٹھی بھر خاک سے جسے ساری زمین سے لیا تھا پیدا کیا پس بنی آدم زمین کی مٹی پر آئے (یعنی ہر ایک کی تخلیق اس کی مٹی کے حساب سے ہوئی) پس ان میں سے کوئی سفید آیا تو کوئی سرخ اور کوئی کالا ان کے درمیان کوئی نرم خو ہے تو کوئی بد خلق ہے کوئی ناپاک (کافر) ہے تو کوئی پاک (مسلمان) ہے۔ یحیی بن سعید کی روایت میں (بین ذالک کے بجائے) وبین ذالک ہے اور اخبار یزید بن زریع کی حدیث میں ہے۔

راوی: مسدد یزید، زریع، یحیی بن سعید، عوف، قسامہ بن زہیر، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سنت کا بیان

تقدیر کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1268

راوی: مسدد بن مسرھد، معتمر، منصور بن معتمر، سعید بن عبید بن عبداللہ بن حبیب ابوعبدالرحمن سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورَ بْنَ الْمُعْتَمِرِ يُحَدِّثُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ كُنَّا فِي جَنَازَةٍ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَقِيعِ الْغَرْقَدِ فَجَائَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ وَمَعَهُ مِخْصَرَةٌ فَجَعَلَ يَنْكُتُ بِالْمِخْصَرَةِ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ مَكَانَهَا مِنْ النَّارِ أَوْ مِنْ الْجَنَّةِ إِلَّا قَدْ كُتِبَتْ شَقِيَّةً أَوْ سَعِيدَةً قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَفَلَا نَمْكُثُ عَلَى كِتَابِنَا وَنَدَعُ الْعَمَلَ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ لَيَكُونَنَّ إِلَى السَّعَادَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشِّقْوَةِ لَيَكُونَنَّ إِلَى الشِّقْوَةِ قَالَ اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ أَمَّا أَهْلُ السَّعَادَةِ فَيُيَسَّرُونَ لِلسَّعَادَةِ وَأَمَّا أَهْلُ الشِّقْوَةِ فَيُيَسَّرُونَ لِلشِّقْوَةِ ثُمَّ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى

مسدد بن مسرھد، معتمر، منصور بن معتمر، سعید بن عبید بن عبداللہ بن حبیب ابوعبدالرحمن سلمی رضی اللہ تعالی عنہ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ ہم بقیع غرقد میں ایک جنازہ میں جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی شریک تھے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور بیٹھ گئے آپ کے ساتھ ایک چھوٹی سی لکڑی تھی آپ نے لکڑی سے زمین کو کریدنا شروع کر دیا پھر اپنا سر مبارک اوپر اٹھایا اور فرمایا کہ تم میں سے کوئی نہیں ہے کوئی ذی نفس جو پیدا کیا گیا ہے نہیں ہے مگر یہ کہ جہنم یا جنت میں اس کا مقام متعین ہے مگر یہ کہ لکھ دیا گیا ہے وہ سعید (روح) یا شقی (بدبخت) حضرت علی فرماتے ہیں کہ قوم میں سے ایک شخص نے کہا اے اللہ کے نبی۔ تو کیا ہم اپنے لکھے ہوئے پر بھروسہ کرلیں اور عمل کرنا چھوڑ دیں پس جو اہل سعادت میں سے ہوگا وہ ضرور سعادت پر ہی رہے گا جو بدبخت لوگوں میں سے ہوگا وہ بدبخت ہی رہے گا۔ آپ نے فرمایا کہ عمل کیا کرو کیونکہ ہر ایک کو اللہ کی طرف سے توفیق دی جاتی ہے جو اہل سعادت ہیں انہیں سعادت والے اعمال کی توفیق ملتی ہے اور جو اہل شقاوت ہیں انہیں اعمال شر کی توفیق ملتی ہے پھر اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیات تلاوت فرمائیں۔ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى

راوی : مسدد بن مسرھد، معتمر، منصور بن معتمر، سعید بن عبید بن عبداللہ بن حبیب ابوعبدالرحمن سلمی رضی اللہ تعالی عنہ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

تقدیر کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1269

راوی: عبیداللہ بن معاذ، ابوکھمس، ابن بریدہ، حضرت یحیی بن یعمر

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ قَالَ كَانَ أَوَّلَ مَنْ تَكَلَّمَ فِي الْقَدَرِ بِالْبَصْرَةِ مَعْبَدٌ الْجُهَنِيُّ فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيُّ حَاجَّيْنِ أَوْ مُعْتَمِرَيْنِ فَقُلْنَا لَوْ لَقِينَا أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْنَاهُ عَمَّا يَقُولُ هَؤُلَائِ فِي الْقَدَرِ فَوَفَّقَ اللَّهُ لَنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ دَاخِلًا فِي الْمَسْجِدِ فَاكْتَنَفْتُهُ أَنَا وَصَاحِبِي فَظَنَنْتُ أَنَّ صَاحِبِي سَيَكِلُ الْكَلَامَ إِلَيَّ فَقُلْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّهُ قَدْ ظَهَرَ قِبَلَنَا نَاسٌ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ وَيَتَقَفَّرُونَ الْعِلْمَ يَزْعُمُونَ أَنْ لَا قَدَرَ وَالْأَمْرَ أُنُفٌ فَقَالَ إِذَا لَقِيتَ أُولَئِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنِّي بَرِيئٌ مِنْهُمْ وَهُمْ بُرَآئُ مِنِّي وَالَّذِي يَحْلِفُ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ لَوْ أَنَّ لِأَحَدِهِمْ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا فَأَنْفَقَهُ مَا قَبِلَهُ اللَّهُ مِنْهُ حَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ طَلَعَ عَلَيْنَا رَجُلٌ شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ شَدِيدُ سَوَادِ الشَّعْرِ لَا يُرَى عَلَيْهِ أَثَرُ السَّفَرِ وَلَا نَعْرِفُهُ حَتَّى جَلَسَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْنَدَ رُكْبَتَيْهِ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي عَنْ الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِسْلَامُ أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ وَتَحُجَّ الْبَيْتَ إِنْ اسْتَطَعْتَ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ صَدَقْتَ قَالَ فَعَجِبْنَا لَهُ يَسْأَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنْ الْإِيمَانِ قَالَ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنْ الْإِحْسَانِ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنْ السَّاعَةِ قَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنْ السَّائِلِ قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنْ أَمَارَاتِهَا قَالَ أَنْ تَلِدَ الْأَمَةُ رَبَّتَهَا وَأَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَائَ الشَّائِ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبُنْيَانِ قَالَ ثُمَّ انْطَلَقَ فَلَبِثْتُ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ يَا عُمَرُ هَلْ تَدْرِي مَنْ السَّائِلُ قُلْتُ

اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهُ جِبْرِيلُ أَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ

عبید اللہ بن معاذ، ابو کھمس، ابن بریدہ، حضرت یحیی بن یعمر فرماتے ہیں کہ جس شخص نے سب سے پہلے تقدیر کے مسئلے میں گفتگو کی (انکار کیا) وہ معبد جہنی تھا بصرہ میں۔ پس میں اور حمید بن عبدالرحمن الحمیری حج یا عمرہ کے ارادہ سے چلے تو ہم نے (دل میں) کہا کہ اگر ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے کسی سے ملاقات کی تو ہم نے ان سے ان لوگوں کے بارے میں جو تقدیر کے بارے میں کرتے ہیں کہ پوچھیں گے پس اللہ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے ملاقات کو ہمارے لیے آسان کر دیا جو مسجد میں داخل ہو رہے تھے تو میں نے اور میرے ساتھی نے انہیں جا گھیرا۔ میں نے سوچا کہ میرا ساتھی گفتگو کے لیے مجھے وکیل بنائے گا اس لیے کہ میں نے کہا کہ اے ابو عبدالرحمن ہماری طرف کچھ لوگ ظاہر ہوئے ہیں جو قرآن کریم کی تلاوت بھی کرتے ہیں اور علم کی گہرائیاں بھی کھنگالتے ہیں اور ان کا عقیدہ ہے کہ تقدیر کچھ نہیں اور تمام امور اسی وقت ہو جاتے ہیں پہلے کوئی ارادہ یا مشیت خداوندی نہیں ہوتی نعوذ باللہ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ جب تم ان سے ملو تو انہیں بتلا دینا کہ میں ان سے اور وہ مجھ سے بری ہیں۔ اس ذات کی قسم جس کی عبداللہ قسم کھاتا ہے اگر ان میں سے کسی کے پاس احد پہاڑ کے برابر سونا ہو تو وہ اللہ تعالی قبول نہیں فرمائیں گے یہاں تک کہ وہ تقدیر پر ایمان لے آئیں پھر ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ مجھ سے حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ بن خطاب نے بیان کیا ہم ایک مرتبہ رسول اللہ کے پاس بیٹھے تھے کہ اچانک ایک شخص سفید براق کپڑے پہنے نمودار ہوا نہایت سیاہ بالوں والا، اس پر سفر کے کچھ آثار نہیں تھے کہ معلوم ہوتا کہ دور دراز کا سفر کر کے آرہا ہے اور نہ ہی ہم اسے جانتے تھے۔ یہاں تک کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھ گیا اور اپنے گھٹنوں کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رانوں پر رکھ دیا اور کہا کہ اے محمد مجھے اسلام کے بارے میں بتلائیے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ (اسلام یہ ہے کہ) تو گواہی دے کہ اللہ کے علاوہ کوئی الہ نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور یہ کہ تو نماز قائم کرے، زکواۃ ادا کیا کرے، رمضان کے روزے رکھا کرے اور اگر تو طاقت رکھے تو بیت اللہ کا حج کرے اس نے کہا کہ آپ نے سچ فرمایا حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ پس ہمیں بڑا تعجب ہوا کہ خود سوال کرتا ہے اور خود ہی آپ کی تصدیق کر رہا ہے پھر اس نے کہا کہ مجھے ایمان کے بارے میں بتلائیے تو آپ نے فرمایا کہ (ایمان یہ ہے کہ) تو اللہ پر ایمان لائے اور اس کے فرشتوں پر ایمان لائے اور اس کی (آسمانی) کتابوں پر، اس کے رسولوں پر اور آخرت کے دن پر، اور تقدیر پر ایمان لائے اچھی ہو یا بری، اس نے کہا کہ آپ نے سچ کہا پھر اس نے کہا کہ مجھے احسان کے بارے میں بتلائیے آپ نے فرمایا کہ (احسان یہ ہے کہ) تو اللہ تعالی کی عبادت کرے اس طرح کہ گویا تو اسے دیکھ رہا ہے اور یہ کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے اس نے کہا کہ مجھے قیامت کے بارے میں بتلائیے کہ قیامت کب آئے گی آپ نے فرمایا کہ جس سے سوال کیا گیا ہے وہ سائل سے زیادہ اس کے بارے میں علم

نہیں رکھتا اس نے کہا کہ اچھا قیامت کی علامت کیا ہے آپ نے فرمایا کہ اس کی علامتوں میں سے ہے کہ جب لونڈی اپنے آقا کو جنے گی۔ اور تو دیکھے گا کہ ننگے پاؤں چلنے والے ننگے بھوکے لوگ، محتاج اور بکریاں چرانے والے لمبی لمبی عمارتیں بنانے لگیں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ وہ پھر چلا گیا پس میں تین دن یا تین راتیں ٹھہرا رہا ایک روایت میں مل گیا ہے کہ کچھ دیر ٹھہرا رہا پھر آپ نے فرمایا کہ اے عمر تم کیا جانتے ہو کہ سائل کون تھا۔ میں نے کہا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں آپ نے فرمایا کہ یہ جبرائیل تھے اور تمہارے پاس آئے تھے کہ تمہیں دین کی تعلیم دیں۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، ابو کہمس، ابن بریدہ، حضرت یحیی بن یعمر

باب : سنت کا بیان

تقدیر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1270

راوی : مسدد، یحیی، عثمان بن غیاث، عبداللہ بن بریدہ، حضرت یعلی بن یعمر اور حضرت حمید بن عبدالرحمن الحمیری

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ وَحُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَا لَقِينَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَذَكَرْنَا لَهُ الْقَدَرَ وَمَا يَقُولُونَ فِيهِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ زَادَ قَالَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ مِنْ مُزَيْنَةَ أَوْ جُهَيْنَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِيمَا نَعْمَلُ أَفِي شَيْءٍ قَدْ خَلَا أَوْ مَضَى أَوْ فِي شَيْءٍ يُسْتَأْنَفُ الْآنَ قَالَ فِي شَيْءٍ قَدْ خَلَا وَمَضَى فَقَالَ الرَّجُلُ أَوْ بَعْضُ الْقَوْمِ فَفِيمَ الْعَمَلُ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يُيَسَّرُونَ لِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنَّ أَهْلَ النَّارِ يُيَسَّرُونَ لِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ

مسدد، یحیی، عثمان بن غیاث، عبداللہ بن بریدہ، حضرت یعلی بن یعمر اور حضرت حمید بن عبدالرحمن الحمیری دونوں کہتے ہیں کہ ہم دونوں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے ملے اور انہیں تقدیر کے بارے میں وہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں بتلایا آگے سابقہ

حدیث کے مانند ذکر کیا اس میں یہ اضافہ ہے کہ آپ سے قبیلہ مزنیہ یا جہینیہ کے ایک شخص نے سوال کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کچھ ہم اعمال کرتے ہیں کیا یہ جان کر کریں کہ اس پر تقدیر واقع ہو چکی ہے یا یہ کہ یہ عمل بغیر تقدیر کے بس ابھی ایسا ہو گیا آپ نے فرمایا کہ نہیں بلکہ یہ سمجھ کر تقدیر میں متعین ہو چکا ہے تو اس شخص نے یا چند لوگوں نے کہا کہ پھر عمل کی کیا ضرورت ہے؟ آپ نے فرمایا کہ بے شک اہل جنت کو جنت میں لے جانے والے اعمال کی توفیق ملتی ہے اور اہل دوزخ کو دوزخ میں لے جانے والے اعمال کی توفیق ملتی ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، عثمان بن غیاث، عبداللہ بن بریدہ، حضرت یعلی بن یعمر اور حضرت حمید بن عبدالرحمن الحمیری

باب : سنت کا بیان

تقدیر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1271

راوی: محمود بن خالد فریابی، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ یحیی بن یعمر

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ ابْنِ يَعْمَرَ بِهَذَا الْحَدِيثِ يَزِيدُ وَيَنْقُصُ قَالَ فَمَا الْإِسْلَامُ قَالَ إِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَحَجُّ الْبَيْتِ وَصَوْمُ شَهْرِ رَمَضَانَ وَالِاغْتِسَالُ مِنْ الْجَنَابَةِ قَالَ أَبُو دَاوُد عَلْقَمَةُ مُرْجِئٌ

محمود بن خالد فریابی، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ یحیی بن یعمر سے یہی حدیث روایت کرتے ہیں کہ کچھ کمی وزیادتی کے ساتھ اس میں یہ اضافہ ہے کہ اس نے کہا کہ پھر اسلام کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ نماز قائم کرنا، زکواۃ ادا کرنا، بیت اللہ کا حج کرنا، ماہ رمضان کے روزے رکھنا اور جنابت سے غسل کرنا، امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کی سند میں ایک راوی علقمہ بن مرثد مرجئہ ہیں۔

راوی : محمود بن خالد فریابی، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ یحیی بن لیعمر

باب : سنت کا بیان

تقدیر کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1272

راوی : عثمان بن ابوشیبہ، جریر، ابوفرزہ ھمدانی، ابوزرعہ، عمر بن جریر، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ اور حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ بَيْنَ ظَهْرَيْ أَصْحَابِهِ فَيَجِيءُ الْغَرِيبُ فَلَا يَدْرِي أَيُّهُمْ هُوَ حَتَّى يَسْأَلَ فَطَلَبْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَ لَهُ مَجْلِسًا يَعْرِفُهُ الْغَرِيبُ إِذَا أَتَاهُ قَالَ فَبَنَيْنَا لَهُ دُكَّانًا مِنْ طِينٍ فَجَلَسَ عَلَيْهِ وَكُنَّا نَجْلِسُ بِجَنْبَتَيْهِ وَذَكَرَ نَحْوَ هَذَا الْخَبَرِ فَأَقْبَلَ رَجُلٌ فَذَكَرَ هَيْئَتَهُ حَتَّى سَلَّمَ مِنْ طَرَفِ السِّمَاطِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ قَالَ فَرَدَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عثمان بن ابوشیبہ، جریر، ابوفرزہ ہمدانی، ابوزرعہ، عمر بن جریر، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، صحابہ رضی اللہ تعالی عنہ کے درمیان اس طرح تشریف فرما ہوتے کہ کوئی اجنبی شخص آتا تو جان نہ پاتا کہ حضور کون ہیں جب تک کہ پوچھ نہ لے ہم نے چاہا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے مسند وغیرہ بنادیں جس کی وجہ سے اجنبی شخص جب آپ کے پاس آئے تو آپ کو پہچان لے۔ راوی کہتے ہیں کہ ہم نے آپ کے لیے مٹی کا ایک چبوترہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر بیٹھتے اور ہم آپ کے اردگرد بیٹھتے۔ آگے حدیث جبرائیل کے مانند بیان کیا کہ ایک شخص سامنے سے آیا اور اس کی ہیئت بیان کیا یہاں تک کہ اس نے لوگوں کے ایک طرف سے سلام کیا اور کہا کہ السلام علیک یا محمد۔ راوی کہتے ہیں آپ نے سلام کا جواب دیا۔

راوی : عثمان بن ابوشیبہ، جریر، ابو فرزہ ہمدانی، ابوزرعہ، عمر بن جریر، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

تقدیر کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1273

راوی: محمد بن کثیر، سفیان عن وهب بن خالد حمصی، ابن الدیلمی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ خَالِدٍ الْحِمْصِيِّ عَنْ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ أَتَيْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَقُلْتُ لَهُ وَقَعَ فِي نَفْسِي شَيْئٌ مِنْ الْقَدَرِ فَحَدِّثْنِي بِشَيْئٍ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يُذْهِبَهُ مِنْ قَلْبِي قَالَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ عَذَّبَ أَهْلَ سَمَاوَاتِهِ وَأَهْلَ أَرْضِهِ عَذَّبَهُمْ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِمٍ لَهُمْ وَلَوْ رَحِمَهُمْ كَانَتْ رَحْمَتُهُ خَيْرًا لَهُمْ مِنْ أَعْمَالِهِمْ وَلَوْ أَنْفَقْتَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا قَبِلَهُ اللَّهُ مِنْكَ حَتَّى تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ وَتَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَأَنَّ مَا أَخْطَأَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ وَلَوْ مُتَّ عَلَى غَيْرِ هَذَا لَدَخَلْتَ النَّارَ قَالَ ثُمَّ أَتَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ ثُمَّ أَتَيْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ ثُمَّ أَتَيْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَحَدَّثَنِي عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ

محمد بن کثیر، سفیان عن وھب بن خالد حمصی، ابن الدیلمی کہتے ہیں کہ میں حضرت ابی ابن کعب کے پاس حاضر ہوا اور ان سے کہا کہ میرے دل میں تقدیر سے متعلق کچھ شکوک وشبہات پیدا ہوگئے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس بارے میں مجھے کچھ بتلائیں شاید اللہ تعالی میرے دل سے ان مشتبہات کو نکال دیں تو ابی رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ اگر اللہ آسمان والوں اور زمین والوں کو عذاب دینا چاہیں تو عذاب دے سکتے ہیں اور وہ ان پر ظلم کرنے والے نہیں ہوں گے اور اگر وہ ان پر رحم فرمائیں تو ان کی رحمت ان کے لیے ان کے اپنے اعمال سے بہتر ہوں گے اور اگر تو احد کے پہاڑ کے برابر بھی سونا خرچ کردے تو اللہ کی راہ میں وہ تجھ سے قبول نہیں فرمائیں گے یہاں تک کہ تو تقدیر پر ایمان لے آئے اور یہ نہ جان لے کہ تجھے جو کچھ (مصیبت وغیرہ پہنچی) وہ تجھ سے خطا

ہونے والی نہ تھی اور جو تکلیف وغیرہ تجھے نہیں پہنچی وہ تجھے ہرگز پہنچنے والی نہیں تھی اور اگر اس اعتقاد کے بغیر تو مر گیا تو ضرور بالضرور تو آگ میں داخل ہوگا ابن الدیلمی کہتے ہیں کہ پھر میں حضرت عبداللہ بن مسعود کے پاس آیا تو انہوں نے بھی اسی طرح فرمایا پھر میں حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن یمان کے پاس آیا تو انہوں نے بھی تقریباً یہی کہا پھر میں حضرت زید بن ثابت کے پاس انہوں نے بھی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی حدیث نقل کی مجھ سے۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان عن وہب بن خالد حمصی، ابن الدیلمی

باب : سنت کا بیان

تقدیر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1274

راوی: جعفر بن مسافر ھذلی، حسان، ابولولید، ابورباح، ابراھیم بن ابوعلبه، ابوحفصه

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ الْهُذَلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ رَبَاحٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ عَنْ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ قَالَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ لِابْنِهِ يَا بُنَيَّ إِنَّكَ لَنْ تَجِدَ طَعْمَ حَقِيقَةِ الْإِيمَانِ حَتَّى تَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَمَا أَخْطَأَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ مَا خَلَقَ اللَّهُ الْقَلَمَ فَقَالَ لَهُ اكْتُبْ قَالَ رَبِّ وَمَاذَا أَكْتُبُ قَالَ اكْتُبْ مَقَادِيرَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ يَا بُنَيَّ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَاتَ عَلَى غَيْرِ هَذَا فَلَيْسَ مِنِّي

جعفر بن مسافر ھذلی، حسان، ابولولید، ابورباح، ابراہیم بن ابوعلبہ، ابوحفصہ کہتے ہیں کہ حضرت عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن صامت نے اپنے بیٹے سے فرمایا کہ اے میرے بیٹے تو ہرگز ایمان کی حقیقت کی حلاوت نہیں پائے گا یہاں تک کہ تو یہ جان لے کہ تجھے جو کچھ (تکلیف یا مال وغیرہ) پہنچا وہ تجھ سے ہرگز چھٹنے والا نہ تھا اور جو تجھ سے رہ گیا وہ ہرگز تجھے ملنے والا تھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ پہلی چیز جو اللہ تعالیٰ نے پیدا کی وہ قلم ہے پھر اس سے فرمایا

کہ لکھ اس نے کہا کہ اے میرے رب میں کیا لکھوں؟ اللہ تعالی نے فرمایا کہ ہر چیز کی تقدیر لکھ یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے اے میرے بیٹے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ جو اس (اعتقاد ویقین کے بغیر) مر گیا تو وہ مجھ سے نہیں ہے۔

راوی: جعفر بن مسافر ھذلی، حسان، ابولولید، ابورباح، ابراہیم بن ابوعلبہ، ابوحفصہ

باب : سنت کا بیان

تقدیر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1275

راوی: مسدد، سفیان، احمد بن صالح، سفیان بن عیینہ، عمر بن دینار، طاؤس حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ الْمَعْنَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى فَقَالَ مُوسَى يَا آدَمُ أَنْتَ أَبُونَا خَيَّبْتَنَا وَأَخْرَجْتَنَا مِنْ الْجَنَّةِ فَقَالَ آدَمُ أَنْتَ مُوسَى اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِكَلَامِهِ وَخَطَّ لَكَ التَّوْرَاةَ بِيَدِهِ تَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ قَدَّرَهُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي بِأَرْبَعِينَ سَنَةً فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى قَالَ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ

مسدد، سفیان، احمد بن صالح، سفیان بن عیینہ، عمر بن دینار، طاؤس حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت آدم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام نے بحث ومباحثہ کیا موسیٰ نے فرمایا کہ اے آدم آپ ہمارے باپ ہیں آپ نے ہمیں ناکام کیا اور ہمیں جنت میں سے نکلوایا آدم نے فرمایا کہ آپ وہ موسیٰ ہیں جن کو اللہ نے اپنی ہم کلامی کے لیے منتخب کر لیا اور تورات کو اپنے ہاتھ سے لکھا آپ کے لیے آپ مجھ سے ایسے معاملہ پر ملامت کرتے ہیں جو اللہ نے میرے اوپر مقدر کر دیا تھا میری تخلیق سے چالیس برس قبل ہے۔ پس آدم، موسیٰ پر غالب آ گئے۔ احمد بن صالح نے کہا کے عمرو

عن طاؤس سے یہ روایت ہے کہ طاؤس نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے سنا۔

راوی : مسدد، سفیان، احمد بن صالح، سفیان بن عیینہ، عمر بن دینار، طاؤس حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

تقدیر کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1276

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، ہشام بن سعد، حضرت زید بن اسلم اپنے والد اسلم رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مُوسَى قَالَ يَا رَبِّ أَرِنَا آدَمَ الَّذِي أَخْرَجَنَا وَنَفْسَهُ مِنْ الْجَنَّةِ فَأَرَاهُ اللَّهُ آدَمَ فَقَالَ أَنْتَ أَبُونَا آدَمُ فَقَالَ لَهُ آدَمُ نَعَمْ قَالَ أَنْتَ الَّذِي نَفَخَ اللَّهُ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ وَعَلَّمَكَ الْأَسْمَائَ كُلَّهَا وَأَمَرَ الْمَلَائِكَةَ فَسَجَدُوا لَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا حَمَلَكَ عَلَى أَنْ أَخْرَجْتَنَا وَنَفْسَكَ مِنْ الْجَنَّةِ فَقَالَ لَهُ آدَمُ وَمَنْ أَنْتَ قَالَ أَنَا مُوسَى قَالَ أَنْتَ نَبِيُّ بَنِي إِسْرَائِيلَ الَّذِي كَلَّمَكَ اللَّهُ مِنْ وَرَائِ الْحِجَابِ لَمْ يَجْعَلْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ رَسُولًا مِنْ خَلْقِهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَفَمَا وَجَدْتَ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ فِي كِتَابِ اللَّهِ قَبْلَ أَنْ أُخْلَقَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فِيمَ تَلُومُنِي فِي شَيْئٍ سَبَقَ مِنْ اللَّهِ تَعَالَى فِيهِ الْقَضَائُ قَبْلِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى

احمد بن صالح، ابن وہب، ہشام بن سعد، حضرت زید بن اسلم اپنے والد اسلم رضی اللہ تعالی عنہ سے (جو حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے غلام تھے) اور وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ موسیٰ نے فرمایا کہ اے رب ہمیں آدم دکھلایئے جنہوں نے ہمیں جنت سے نکلوایا اور اپنے آپ کو بھی نکلوایا تو اللہ نے انہیں آدم کی رویئت کرادی تو موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا آپ ہمارے باپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آدم ہیں؟ انہوں نے کہا کہ ہاں۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ آپ ہی وہ ہیں جن میں اللہ نے اپنی روح پھونکی اور آپ کو چیزوں کے تمام نام سکھلائے۔ اور ملائکہ کو حکم دیا تو

انہوں نے آپ کو سجدہ کیا؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں۔ تو موسیٰ نے عرض کیا کہ آپ کو پھر کس چیز نے اس بات پر ابھارا کہ آپ نے ہمیں اور اپنے آپ کو جنت سے نکلوایا آدم نے کہا کہ تم کون ہو؟ انہوں نے کہا کہ میں موسیٰ ہوں کہ آپ بنی اسرائیل کے وہ نبی ہو جن سے اللہ نے پردہ کے پیچھے گفتگو فرمائی تھی کہ آپ کے اور اللہ کے درمیان کوئی (فرشتہ) نہیں تھا اسکی مخلوق میں سے؟ انہوں نے کہا جی ہاں آدم نے فرمایا کہ تو کیا آپ نے یہ بات نہیں پائی کہ مجھے پیدا کیے جانے سے قبل ہی کتاب اللہ میں یہ بات لکھ دی گئی تھی۔ موسیٰ نے فرمایا جی ہاں۔ تو انہوں نے فرمایا کہ پھر آپ کیوں مجھے ایسے معاملہ پر ملامت کرتے ہو جس کے بارے میں اللہ کا مجھ سے پہلے ہی فیصلہ ہو چکا تھا اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پس آدم موسیٰ پر غالب آگئے، آدم موسیٰ پر غالب آگئے ان دونوں پر سلامتی فرمائے۔

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، ہشام بن سعد، حضرت زید بن اسلم اپنے والد اسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سنت کا بیان

تقدیر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1277

راوی : عبداللہ، القعنبی، مالک، زید بن ابی انیسہ، عبدالحمید بن عبدالرحمن بن زید، حضرت مسلم بن یسار الجہنی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أُنَيْسَةَ أَنَّ عَبْدَ الْحَمِيدِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ أَخْبَرَهُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سُئِلَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ قَالَ قَرَأَ الْقَعْنَبِيُّ الْآيَةَ فَقَالَ عُمَرُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ آدَمَ ثُمَّ مَسَحَ ظَهْرَهُ بِيَمِينِهِ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ ذُرِّيَّةً فَقَالَ خَلَقْتُ هَؤُلَاءِ لِلْجَنَّةِ وَبِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَعْمَلُونَ ثُمَّ مَسَحَ ظَهْرَهُ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ ذُرِّيَّةً فَقَالَ خَلَقْتُ هَؤُلَاءِ لِلنَّارِ وَبِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ يَعْمَلُونَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ فَفِيمَ الْعَمَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا خَلَقَ الْعَبْدَ لِلْجَنَّةِ اسْتَعْمَلَهُ بِعَمَلِ

أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَمُوتَ عَلَى عَمَلٍ مِنْ أَعْمَالِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيُدْخِلَهُ بِهِ الْجَنَّةَ وَإِذَا خَلَقَ الْعَبْدَ لِلنَّارِ اسْتَعْمَلَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى يَمُوتَ عَلَى عَمَلٍ مِنْ أَعْمَالِ أَهْلِ النَّارِ فَيُدْخِلَهُ بِهِ النَّار

عبد اللہ، القعنبی، مالک، زید بن ابی انیسہ، عبد الحمید بن عبد الرحمن بن زید، حضرت مسلم بن یسار الجہنی سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ بن خطاب سے قرآن کریم کی اس آیت کریمہ کے بارے میں پوچھا۔ وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ۔ الخ۔ قعنبی (جو راوی ہیں اس حدیث کے) نے یہ آیت پڑھی تو حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ سے اسی آیت کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اللہ نے آدم کو پیدا فرمایا پھر اپنا دایاں ہاتھ ان کی پشت پر پھیرا اور ان کی اولاد کو نکالا پھر فرمایا کہ میں نے ان سب کو جنت میں داخل کر دیا اور جنت کے اعمال کے لیے پیدا کیا پھر دوبارہ ان کی پشت پر ہاتھ پھیرا تو اس سے ایک اور اولاد نکالی اور فرمایا کہ انہیں میں نے دوزخ کے اعمال کے لیے پیدا کیا جو یہ کریں گے یہ سن کر ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر عمل کرنے کی کیا ضرورت ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی جب بندہ کو جنت کے لیے پیدا کرتے ہیں تو اس سے اہل جنت کے اعمال کرواتے ہیں یہاں تک کہ وہ اہل جنت کے اعمال میں سے کسی عمل کے ذریعہ جنت میں داخل کرتے ہیں کہ اور جب کسی بندہ کو دوزخ کے لیے پیدا کرتے ہیں کہ تو اس سے اہل دوزخ کے اعمال کرواتے ہیں یہاں تک کہ اسے دوزخ والوں کے اعمال میں سے کسی عمل پر ہی موت آتی ہے تو اللہ سے دوزخ میں داخل کر دیتے ہیں۔

راوی : عبد اللہ، القعنبی، مالک، زید بن ابی انیسہ، عبد الحمید بن عبد الرحمن بن زید، حضرت مسلم بن یسار الجہنی

باب : سنت کا بیان

تقدیر کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1278

راوی: محمد بن مصفی، بقیہ، عمر بن جعثم قرشی، زید بن ابوانیسہ، عبدالحمید بن عبدالرحمن، مسلم بن یسار، نعیم بن ربیعہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ جُعْثُمٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَحَدِيثُ مَالِكٍ أَتَمُّ

محمد بن مصفی، بقیہ، عمر بن جعثم قرشی، زید بن ابوانیسہ، عبدالحمید بن عبدالرحمن، مسلم بن یسار، نعیم بن ربیعہ کہتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ بن خطاب کے پاس تھا آگے سابقہ حدیث ہی بیان کی ہے جبکہ مالک کی حدیث زیادہ مکمل ہے۔

راوی : محمد بن مصفی، بقیہ، عمر بن جعثم قرشی، زید بن ابوانیسہ، عبدالحمید بن عبدالرحمن، مسلم بن یسار، نعیم بن ربیعہ

باب : سنت کا بیان

تقدیر کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1279

راوی: قعنبی، معتمر، رقبہ بن مصقلہ، ابواسحاق، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ، حضرت ابی بن کعب

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغُلَامُ الَّذِي قَتَلَهُ الْخَضِرُ طُبِعَ كَافِرًا وَلَوْ عَاشَ لَأَرْهَقَ أَبَوَيْهِ طُغْيَانًا وَكُفْرًا

قعنبی، معتمر، رقبہ بن مصقلہ، ابواسحاق، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ، حضرت ابی بن کعب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس بچہ کو حضرت خضر علیہ السلام نے قتل کیا تھا۔ وہ کفر پر پیدا کیا گیا تھا اور اگر وہ زندہ رہتا ہے تو اپنے والدین کو سرکشی اور کفر میں پھنسا دیتا۔

راوی : قعنبی، معتمر، رقبہ بن مصقلہ، ابو اسحاق، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابی بن کعب

باب : سنت کا بیان

تقدیر کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1280

راوی: محمود بن خالد، اسرائیل، ابو اسحاق، سعید بن جبیرا بن عباس، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ عَنْ إِسْرَائِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي قَوْلِهِ وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ وَكَانَ طُبِعَ يَوْمَ طُبِعَ كَافِرًا

محمود بن خالد، اسرائیل، ابو اسحاق، سعید بن جبیر ابن عباس، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا قرآن کریم کی اس آیت کی تفسیر میں،، وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ مومنین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ بچہ اپنی پیدائش کے روز ہی سے کفر پر پیدا ہوا تھا۔

راوی : محمود بن خالد، اسرائیل، ابو اسحاق، سعید بن جبیر ابن عباس، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سنت کا بیان

تقدیر کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1281

راوی: محمد بن مہران الرازی، سفیان بن عیینہ، عمر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبْصَرَ الْخَضِرُ غُلَامًا يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ فَتَنَاوَلَ رَأْسَهُ فَقَلَعَهُ فَقَالَ مُوسَى أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً الْآيَةَ

محمد بن مہران الرازی، سفیان بن عیینہ، عمر، سعید بن جبیر،، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا کہ آپ نے فرمایا کہ حضرت خضر علیہ السلام نے ایک لڑکے کو بچوں کے ساتھ کھیلتا دیکھا تو اس کا سر پکڑ کر قلم کر دیا تو حضرت موسیٰ نے علیہ السلام فرمایا کہ آپ نے ایک پاک نفس کو قتل کر دیا؟ بغیر کسی وجہ کے۔ (اس نے کوئی خون بھی نہیں کیا تھا جس کی وجہ سے اسے قتل کر دیا جاتا۔

راوی: محمد بن مہران الرازی، سفیان بن عیینہ، عمر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

باب: سنت کا بیان

تقدیر کا بیان

جلد: جلد سوم حدیث 1282

راوی: حفص بن عمر نمری، محمد بن کثیر، سفیان معنی، سفیان، اعمش، زید بن وهب، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّمَرِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الْمَعْنَى وَاحِدٌ وَالْإِخْبَارُ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ إِنَّ خَلْقَ أَحَدِكُمْ يُجْمَعُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَكُونُ

مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يُبْعَثُ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيُؤْمَرُ بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ فَيُكْتَبُ رِزْقُهُ وَأَجَلُهُ وَعَمَلُهُ ثُمَّ يُكْتَبُ شَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ ثُمَّ يُنْفَخُ فِيهِ الرُّوحُ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ أَوْ قِيدُ ذِرَاعٍ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ أَوْ قِيدُ ذِرَاعٍ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا

حفص بن عمر نمری، محمد بن کثیر، سفیان معنی، سفیان، اعمش، زید بن وھب، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے بیان کیا کہ آپ صادق ومصدوق ہیں کہ تم میں سے کسی پیدا ہونے والے کا نطفہ اپنی ماں کی پیٹ میں چالیس روز تک جمع کیا جاتا ہے پھر وہ اسی طرح گندے خون کا ایک لو تھڑا ہو جاتا ہے پھر اسی طرح (چالیس روز میں) گوشت کا ایک لو تھڑا ہو جاتا ہے پھر اللہ تعالی کے پاس ایک فرشتہ کو بھیجتے ہیں تو اسے چار باتوں کا حکم کیا جاتا ہے تو اس کے رزق کو اس کی موت کے وقت اور اس کے دنیا میں اعمال کو لکھتا ہے پھر لکھتا ہے کہ آیا وہ شقی ہے۔ یا سعات مند پھر اس میں روح پھونکی جاتی ہے بیشک تم میں سے کوئی اہل جنت والے اعمال کر تا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کے اور جنت کے درمیان ایک ہاتھ برابر فاصلہ رہ جاتا ہے تو اس کی کتاب کا لکھا ہوا اس پر چل جاتا ہے پھر وہ جہنمیوں کے اعمال کرنے لگ جاتا ہے یہاں تک کہ اس میں داخل ہو جاتا ہے اور بیشک تم میں سے کوئی کام تو اہل دوزخ کے کر رہا ہو تا ہے حتی کہ اس کے درمیان اور دوزخ کے درمیان ایک ہاتھ برابر فاصلہ رہ جاتا ہے تو پھر قلم کا لکھا اس پر سبقت کرتا ہے اور وہ اہل جنت کے اعمال کرنے لگ جاتا ہے پس اس میں داخل ہو جاتا ہے۔

راوی : حفص بن عمر نمری، محمد بن کثیر، سفیان معنی، سفیان، اعمش، زید بن وھب، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

تقدیر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1283

راوی: مسدد، حماد بن زید، یزید رشک، مطرف، حضرت عمران رضی اللہ تعالی عنہ بن حصین

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعُلِمَ أَهْلُ الْجَنَّةِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيمَ يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ قَالَ كُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

مسدد، حماد بن زید، یزید رشک، مطرف، حضرت عمران رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حصین سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا گیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا معلوم ہو چکا ہے کہ اہل جنت اور اہل دوزخ کون ہیں؟ فرمایا کہ ہاں۔ تو کہنے والے نے کہا پھر عمل کرنے والے عمل کیوں کرتے ہیں؟ فرمایا کہ ہر ایک کو انہی اعمال کی توفیق دی جاتی ہے جس کے لیے وہ پیدا کیا گیا۔ (اگر جنت کے لیے پیدا کیا گیا تو جنت والے اعمال کی توفیق ملتی ہے اور اگر دوزخ کے لیے پیدا کیا گیا تو دوزخ والے اعمال کی توفیق ملتی ہے (

راوی: مسدد، حماد بن زید، یزید رشک، مطرف، حضرت عمران رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حصین

مشرکوں کی نابالغ اولاد کا بیان

باب : سنت کا بیان

مشرکوں کی نابالغ اولاد کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1284

راوی: مسدد، ابوعوانہ، ابوبشر، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالی عنہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

مسدد، ابوعوانہ، ابوبشر، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالی عنہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مشرکین کی نابالغ اولاد کے بارے میں فرمایا کہ اللہ تعالی زیادہ جانتے ہیں کہ جو کچھ وہ عمل کرتے (بالغ ہونے کے بعد) مراد یہ ہے کہ اللہ تعالی اپنے علم کے مطابق فیصلہ فرمائیں گے ان کے بارے میں جنت و جہنم کا(

راوی : مسدد، ابوعوانہ، ابوبشر، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالی عنہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

مشرکوں کی نابالغ اولاد کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1285

راوی : عبدالوہاب بن نجدہ، بقیہ، موسیٰ بن مروان رقی، کثیر بن عبید مدجحی، محمد بن حرب، محمد بن زیاد، عبداللہ بن قیس، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ ح و حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَرْوَانَ الرَّقِّيُّ وَكَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمَذْحِجِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْمَعْنَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَرَارِيُّ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ هُمْ مِنْ آبَائِهِمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِلَا عَمَلٍ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَذَرَارِيُّ الْمُشْرِكِينَ قَالَ مِنْ آبَائِهِمْ قُلْتُ بِلَا عَمَلٍ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

عبدالوہاب بن نجدہ، بقیہ، موسیٰ بن مروان رقی، کثیر بن عبید مدجحی، محمد بن حرب، محمد بن زیاد، عبداللہ بن قیس، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلمانوں کی (نابالغ اولاد) کا کیا ہوگا فرمایا کہ وہ اپنے آباء کے دین پر ہوں گے پس میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بغیر عمل کے؟ فرمایا کہ اللہ ہی ان کے اعمال سے زیادہ باخبر ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا کرتے میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر مشرکین کی نابالغ اولاد کا کیا حکم ہے؟ فرمایا کہ وہ بھی اپنے آباء کے دین پر ہوں گے میں نے کہا کہ بغیر عمل کیے؟ فرمایا کہ

اللہ ان کے اعمال سے زیادہ باخبر ہے کہ وہ کیا اعمال کرتے۔

راوی : عبدالوھاب بن نجدہ، بقیہ، موسیٰ بن مروان رقی، کثیر بن عبید مدحجی، محمد بن حرب، محمد بن زیاد، عبداللہ بن قیس، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

مشرکوں کی نابالغ اولاد کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1286

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، حضرت طلحہ بن یحیی ی، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ مِنْ الْأَنْصَارِ يُصَلِّي عَلَيْهِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ طُوبَى لِهَذَا لَمْ يَعْمَلْ شَرًّا وَلَمْ يَدْرِ بِهِ فَقَالَ أَوْ غَيْرُ ذَلِكَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللهَ خَلَقَ الْجَنَّةَ وَخَلَقَ لَهَا أَهْلًا وَخَلَقَهَا لَهُمْ وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ وَخَلَقَ النَّارَ وَخَلَقَ لَهَا أَهْلًا وَخَلَقَهَا لَهُمْ وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ

محمد بن کثیر، سفیان، حضرت طلحہ بن یحییٰ، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس انصار کے ایک بچہ کا جنازہ لایا گیا نماز پڑھانے کے لیے حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس بچہ کے لیے بشارت ہے کہ کوئی برائی نہیں اور نہ گناہ کیا آپ نے فرمایا کہ اے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ یا اس کے علاوہ بیشک اللہ نے جنت کو پیدا کیا اور اس کے واسطے کچھ لوگ پیدا کیے اور جنت کو ان لوگوں کے لیے پیدا کیا اس وقت جبکہ وہ اپنے باپوں کی پشتوں میں تھے اور اللہ نے دوزخ کو پیدا فرمایا اور اس کے لیے بھی کچھ لوگوں کو پیدا فرمایا اور اس دوزخ کو اس وقت پیدا کیا ان لوگوں کے لیے جبکہ وہ اپنے باپوں کی پشتوں میں تھے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، حضرت طلحہ بن یحیی ی، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

مشرکوں کی نابالغ اولاد کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1287

راوی : قعنبی، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ كَمَا تَنَاتَجُ الْإِبِلُ مِنْ بَهِيمَةٍ جَمْعَاءَ هَلْ تُحِسُّ مِنْ جَدْعَاءَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ مَنْ يَمُوتُ وَهُوَ صَغِيرٌ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ قَالَ أَبُو دَاوُد قُرِئَ عَلَى الْحَارِثِ بْنِ مِسْكِينٍ وَأَنَا أَسْمَعُ أَخْبَرَكَ يُوسُفُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا قِيلَ لَهُ إِنَّ أَهْلَ الْأَهْوَاءِ يَحْتَجُّونَ عَلَيْنَا بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ مَالِكٌ احْتَجَّ عَلَيْهِمْ بِآخِرِهِ قَالُوا أَرَأَيْتَ مَنْ يَمُوتُ وَهُوَ صَغِيرٌ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

قعنبی، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نومولود بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے پس اسکے والدین اسے یہودی اور نصرانی بنادیتے ہیں جیسے کہ اونٹ جانور سے صحیح سالم پیدا ہوتا ہے کیا تم اسے کنکٹا دیکھتے ہو۔ صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو بچپن میں مرجائے اس کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ فرمایا کہ اللہ زیادہ جانتے ہیں کہ اس سے جو کچھ وہ (بڑے ہو کر) کرتے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ حارث بن مسکین کے سامنے میری موجودگی میں یہ حدیث پڑھی گئی انہیں یوسف بن عمرو نے بتلایا اور ابن وہب کہتے ہیں کہ میں نے مالک سے سنا ان سے کہا گیا کہ خواہشات کی پیروی کرنے والے اس حدیث سے ہم پر استدلال کرتے ہیں (کہ مذہب اور دین کی قیود سے آزاد رہنا چاہیے) تو امام مالک نے فرمایا کہ تم ان پر اس حدیث کے آخری جز سے استدلال کیا کرو جس میں صحابہ نے فرمایا کہ آپ کا بچپن میں مرجانے والوں کے بارے میں کیا خیال ہے؟ فرمایا کہ اللہ ان کے اعمال سے زیادہ واقف ہے۔

راوی : قعنبی، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

مشرکوں کی نابالغ اولاد کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1288

راوی: حسن بن علی، حجاج بن منہ، حماد بن سلمہ، حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ سَمِعْتُ حَمَّادَ بْنَ سَلَمَةَ يُفَسِّرُ حَدِيثَ كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ قَالَ هَذَا عِنْدَنَا حَيْثُ أَخَذَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ الْعَهْدَ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ حَيْثُ قَالَ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَى

حسن بن علی، حجاج بن منہ، حماد بن سلمہ، حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حجاج بن منہال نے فرمایا کہ میں نے حماد بن سلمہ کو اس حدیث کی تفسیر کرتے ہوئے سنا، کُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ۔ الخ۔ فرمایا کہ یہ ہمارے نزدیک وہ عہد ہے جو اللہ نے ان سے اس وقت لیا تھا جب وہ اپنے آباء کی پشتوں میں تھے جب اللہ نے یہ فرمایا تھا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ تو انہوں نے کہا تھا کیوں نہیں۔

راوی : حسن بن علی، حجاج بن منہ، حماد بن سلمہ، حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

مشرکوں کی نابالغ اولاد کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1289

راوی: ابراهیم بن موسی، ابن ابوزائدہ،

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَائِدَةُ وَالْمَوْئُودَةُ فِي النَّارِ قَالَ يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ أَبِي فَحَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ أَنَّ عَامِرًا حَدَّثَهُ بِذَلِكَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابراہیم بن موسی، ابن ابوزائدہ، کہتے ہیں کہ مجھ سے میرے والد نے عامر سے بیان کیا انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاوائدہ اور مؤدہ دونوں جہنم میں جائیں گے۔ (وائد زندہ در گور کرنے والی، مؤدہ زندہ در گور ہونے والی) یحیی کہتے ہیں کہ میرے والد نے فرمایا یہ حدیث مجھ سے ابواسحاق نے بیان کی کہ عامر نے اس حدیث کو عن علقمہ عن ابن مسعود عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیان کیا۔

راوی: ابراہیم بن موسی، ابن ابوزائدہ،

باب : سنت کا بیان

مشرکوں کی نابالغ اولاد کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1290

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ أَبِي قَالَ أَبُوكَ فِي النَّارِ فَلَمَّا قَفَّى قَالَ إِنَّ أَبِي وَأَبَاكَ فِي النَّارِ

موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے والد کہاں ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ تیرے والد جہنم میں ہیں جب وہ پشت پھیر کر چلا تو آپ نے فرمایا کہ میرے والد اور

تیرے والد دونوں جہنم میں ہیں۔

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

مشرکوں کی نابالغ اولاد کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1291

راوی: موسى بن اسماعيل، حماد، ثابت، حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنْ ابْنِ آدَمَ مَجْرَى الدَّمِ

موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شیطان انسان کے ساتھ اس طرح دوڑتا ہے جیسے کہ خون انسان کی رگوں میں دوڑتا ہے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

مشرکوں کی نابالغ اولاد کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1292

راوی: احمد بن سعید ھمدانی، ابن وھب، ابن ھیعہ، عمر بن حارث، سعید بن ابوایوب، عطاء بن دینار، حکیم بن شریک ھذلی، یحیی بن میمون، ربیعہ جرشی، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَطَائِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ شَرِيكٍ الْهُذَلِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ رَبِيعَةَ الْجُرَشِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُجَالِسُوا أَهْلَ الْقَدَرِ وَلَا تُفَاتِحُوهُمْ الْحَدِيثَ

احمد بن سعید ہمدانی، ابن وہب، ابن ھیعہ، عمر بن حارث، سعید بن ابوایوب، عطاء بن دینار، حکیم بن شریک ھذلی، یحیی بن میمون، ربیعہ جرشی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تقدیر کا انکار کرنے والوں کے ساتھ مجلس آرائی نہ کیا کرو اور نہ ہی ان سے سلام وکلام میں پہل کیا کرو۔

راوی: احمد بن سعید ہمدانی، ابن وہب، ابن ھیعہ، عمر بن حارث، سعید بن ابوایوب، عطاء بن دینار، حکیم بن شریک ھذلی، یحیی بن میمون، ربیعہ جرشی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ

جہمیہ کا بیان

باب : سنت کا بیان

جہمیہ کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1293

راوی: ھارون بن معروف، سفیان، ھشام، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَا يَزَالُ النَّاسُ يَتَسَائَلُونَ حَتَّى يُقَالَ هَذَا خَلَقَ اللهُ الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَ اللهَ فَمَنْ وَجَدَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَلْيَقُلْ آمَنْتُ بِاللهِ

ھارون بن معروف، سفیان، ہشام،، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہمیشہ لوگ آپس میں بحث ومباحثہ کرتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ یہ کہا جائے گا کہ اللہ نے ساری مخلوقات کو پیدا کیا تو اللہ کو کس نے پیدا کیا؟ (نعوذ باللہ) پس جو اپنے دل میں اس قسم کا شبہ پائے تو اسے چاہیے کہ کہے امنت باللہ، میں اللہ پر ایمان لایا۔

راوی : ھارون بن معروف، سفیان، ہشام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

ابن صیاد کا بیان

باب : سنت کا بیان

ابن صیاد کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1294

راوی : محمد بن عمرو، ابن فضل، ابن اسحاق، عتبہ بن مسلم، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا سَلَمَةُ يَعْنِي ابْنَ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي عُتْبَةُ بْنُ مُسْلِمٍ مَوْلَى بَنِي تَيْمٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ فَإِذَا قَالُوا ذَلِكَ فَقُولُوا اللهُ أَحَدٌ اللهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ثُمَّ لِيَتْفُلْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَسْتَعِذْ مِنْ الشَّيْطَانِ

محمد بن عمرو، ابن فضل، ابن اسحاق، عتبہ بن مسلم، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے یہی مروی ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ سابقہ حدیث کی مانند ہی بیان کیا۔ اس میں یہ فرق ہے کہ آپ نے فرمایا

کہ جب لوگ اللہ کے بارے میں ایسی بات کہیں (کہ اللہ کو کس نے پیدا کیا) تو کہو کہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ کسی نے اس کو جنا ہے اور نہ اس نے کسی کو جنا ہے اور نہ ہی اس کا کوئی ہم سر ہے۔ پھر یہ کلمات کہے اور اپنے بائیں جانب تھوکے تین مرتبہ تھوکے اور اللہ کی پناہ مانگے شیطان سے۔

راوی : محمد بن عمرو، ابن فضل، ابن اسحاق، عتبہ بن مسلم، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

جہمیہ کا بیان

باب : سنت کا بیان

جہمیہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1295

راوی: محمد بن صباح بزار، ولید بن ابوثور، سماک، عبداللہ بن عمیرہ، حضرت احنف بن قیس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمِيرَةَ عَنْ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ كُنْتُ فِي الْبَطْحَائِ فِي عِصَابَةٍ فِيهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّتْ بِهِمْ سَحَابَةٌ فَنَظَرَ إِلَيْهَا فَقَالَ مَا تُسَمُّونَ هَذِهِ قَالُوا السَّحَابَ قَالَ وَالْمُزْنَ قَالُوا وَالْمُزْنَ قَالَ وَالْعَنَانَ قَالُوا وَالْعَنَانَ قَالَ أَبُو دَاوُد لَمْ أُتْقِنْ الْعَنَانَ جَيِّدًا قَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا بُعْدُ مَا بَيْنَ السَّمَائِ وَالْأَرْضِ قَالُوا لَا نَدْرِي قَالَ إِنَّ بُعْدَ مَا بَيْنَهُمَا إِمَّا وَاحِدَةٌ أَوْ اثْنَتَانِ أَوْ ثَلَاثٌ وَسَبْعُونَ سَنَةً ثُمَّ السَّمَائُ فَوْقَهَا كَذَلِكَ حَتَّى عَدَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ثُمَّ فَوْقَ السَّابِعَةِ بَحْرٌ بَيْنَ أَسْفَلِهِ وَأَعْلَاهُ مِثْلُ مَا بَيْنَ سَمَائٍ إِلَى سَمَائٍ ثُمَّ فَوْقَ ذَلِكَ ثَمَانِيَةُ أَوْعَالٍ بَيْنَ أَظْلَافِهِمْ وَرُكَبِهِمْ مِثْلُ مَا بَيْنَ سَمَائٍ إِلَى سَمَائٍ ثُمَّ عَلَى ظُهُورِهِمْ الْعَرْشُ مَا بَيْنَ أَسْفَلِهِ وَأَعْلَاهُ مِثْلُ مَا بَيْنَ سَمَائٍ إِلَى سَمَائٍ ثُمَّ اللهُ

تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَوْقَ ذَلِكَ

محمد بن صباح بزار، ولید بن ابو ثور، سماک، عبداللہ بن عمیرہ، حضرت احنف بن قیس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں بطحاء میں ایک جماعت کے ساتھ تھا جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی موجود تھے موجود تھا کہ ایک بادل کا ایک ٹکڑا گذرا آپ نے اس کی طرف دیکھا پھر فرمایا کہ تم اسے کیانام دیتے ہو؟ لوگوں نے کہا کہ بادل آپ نے فرمایا کہ مزن کہا جی ہاں۔ آپ نے فرمایا کہ عنان بھی کہتے ہو کہا جی ہاں عنان بھی۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ مجھے عنان کے بارے میں صحیح یقین نہیں ہے آپ نے فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ زمین وآسمان کے درمیان کتنی مسافت ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کیا کہ ہم نہیں جانتے آپ نے فرمایا کہ بیشک زمین وآسمان کے درمیان، اکہتر، یا بہتر، یا تہتر سال کی مسافت کا فاصلہ ہے پھر اس کے اوپر دوسرا آسمان بھی اتنے فاصلہ پر ہے یہاں تک کہ آپ نے ساتوں آسمان شمار فرمائے پھر ساتویں آسمان کے اوپر ایک دریا ہے جس کی تہہ اور سطح کے درمیان اتنا ہی فاصلہ ہے جتنا کہ ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک فاصلہ ہے پھر اس کے اوپر آٹھ فرشتے (بصورت) بکروں ہیں جن کے کھروں اور پیٹھوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا کہ ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک پھر ان کی پیٹھوں پر عرش الہی رکھا ہوا ہے جس کے اوپر اور نچلے کناروں کے درمیان ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک کا فاصلہ ہے پھر اللہ اس عرش پر مستوی ہیں۔

راوی : محمد بن صباح بزار، ولید بن ابو ثور، سماک، عبداللہ بن عمیرہ، حضرت احنف بن قیس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

جہمیہ کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1296

راوی: احمد بن ابوشریح، عبدالرحمن بن عبداللہ بن مهد، محمد بن سعید، عمرو بن ابوقیس، سماک بن حرب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ

عَنْ سِمَاكٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ

احمد بن ابو شریح، عبدالرحمن بن عبداللہ بن مهد، محمد بن سعید، عمرو بن ابو قیس، سماک بن حرب سے اسی سند کے ساتھ یہی روایت مروی ہے۔

راوی : احمد بن ابو شریح، عبدالرحمن بن عبداللہ بن مهد، محمد بن سعید، عمرو بن ابو قیس، سماک بن حرب

باب : سنت کا بیان

جہمیہ کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1297

راوی: احمد بن حفص، ابراهیم بن طهمان، سماك بن حرب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ سِمَاكٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ الطَّوِيلِ

احمد بن حفص، ابراہیم بن طهمان، سماک بن حرب سے اسی سند کے ساتھ یہی روایت مروی ہے۔

راوی : احمد بن حفص، ابراہیم بن طهمان، سماک بن حرب

باب : سنت کا بیان

جہمیہ کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1298

راوی: عبدالاعلی بن حماد، محمد بن مثنی، محمد بن بشار، احمد بن سعید رباطی، وهب بن جریر، احمد، محمد بن اسحاق، یعقوب بن عتبہ، محمد بن جبیر بن محمد بن حضرت جبیر بن مطعم اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الرِّبَاطِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ أَحْمَدُ كَتَبْنَاهُ مِنْ نُسْخَتِهِ وَهَذَا لَفْظُهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَقَ يُحَدِّثُ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ جُهِدَتْ الْأَنْفُسُ وَضَاعَتْ الْعِيَالُ وَنُهِكَتْ الْأَمْوَالُ وَهَلَكَتْ الْأَنْعَامُ فَاسْتَسْقِ اللَّهَ لَنَا فَإِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِكَ عَلَى اللَّهِ وَنَسْتَشْفِعُ بِاللَّهِ عَلَيْكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْحَكَ أَتَدْرِي مَا تَقُولُ وَسَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا زَالَ يُسَبِّحُ حَتَّى عُرِفَ ذَلِكَ فِي وُجُوهِ أَصْحَابِهِ ثُمَّ قَالَ وَيْحَكَ إِنَّهُ لَا يُسْتَشْفَعُ بِاللَّهِ عَلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِهِ شَأْنُ اللَّهِ أَعْظَمُ مِنْ ذَلِكَ وَيْحَكَ أَتَدْرِي مَا اللَّهُ إِنَّ عَرْشَهُ عَلَى سَمَاوَاتِهِ لَهَكَذَا وَقَالَ بِأَصَابِعِهِ مِثْلَ الْقُبَّةِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَيَئِطُّ بِهِ أَطِيطَ الرَّحْلِ بِالرَّاكِبِ قَالَ ابْنُ بَشَّارٍ فِي حَدِيثِهِ إِنَّ اللَّهَ فَوْقَ عَرْشِهِ وَعَرْشُهُ فَوْقَ سَمَاوَاتِهِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ و قَالَ عَبْدُ الْأَعْلَى وَابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ وَجُبَيْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ وَالْحَدِيثُ بِإِسْنَادِ أَحْمَدَ بْنِ سَعِيدٍ هُوَ الصَّحِيحُ وَافَقَهُ عَلَيْهِ جَمَاعَةٌ مِنْهُمْ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ كَمَا قَالَ أَحْمَدُ أَيْضًا وَكَانَ سَمَاعُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَابْنِ الْمُثَنَّى وَابْنِ بَشَّارٍ مِنْ نُسْخَةٍ وَاحِدَةٍ فِيمَا بَلَغَنِي

عبد الاعلی بن حماد، محمد بن مثنی، محمد بن بشار، احمد بن سعید رباطی، وھب بن جریر، احمد، محمد بن اسحاق، یعقوب بن عتبہ، محمد بن جبیر بن محمد بن حضرت جبیر بن مطعم اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک دیہاتی بدو آیا اور کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگ مشقت میں پڑ گئے اور گھر بار اور اموال کم ہو گئے اور مویشی ہلاک ہو گئے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ سے ہمارے واسطے بارش طلب فرمائیں ہم اللہ کے پاس آپ کی سفارش چاہتے ہیں اور اللہ کی سفارش آپ کے پاس چاہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تیر استیاناس ہو جانتا ہے تو کیا کہہ رہا ہے؟ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ کی تسبیح بیان کی اور مسلسل تسبیح اور پاکی بیان کرتے رہے یہاں تک کہ (اثر کی غلط بات کا اثر) آپ کے صحابہ کے چہروں پر بھی ظاہر ہونے لگا پھر آپ نے فرمایا کہ تجھ پر افسوس ہے اللہ کی سفارش نہیں کی جاتی

کسی پر اس کی مخلوقات میں سے ہے۔ اللہ کی شان اس سے کہیں زیادہ عظیم ہے۔ تجھ پر افسوس ہے کیا تو جانتا ہے کہ اللہ کا عرش اس کے آسمانوں پر اس طرح ہے اور آپ نے اپنی انگلیوں سے اشارہ کر کے فرمایا گنبد کی طرح اور بیشک وہ عرش الٰہی چر چراتا ہے جس طرح کہ کجاوہ سواری کے بیٹھنے سے چر چراتا ہے۔ محمد ابن بشار نے اپنی روایت میں فرمایا کہ بیشک اللہ اپنے عرش کے اوپر ہے اور اس کا عرش آسمانوں کے اوپر ہے اور آگے اسی طرح حدیث بیان کی جبکہ عبدالاعلی اور محمد بن جبیر عن ابیہ عن جدہ کے طریق سے حدیث بیان کی ہے امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ یہ حدیث احمد بن سعید کی روایت والی صحیح ہے اور ایک جماعت نے اس کی موافقت کی ہے جن میں یحیی بن معین، علی بن المدینی ہیں اور اسے ایک جماعت نے ابن اسحاق سے اسی طرح روایت کیا ہے جیسے احمد نے کہا اور عبدالاعلی ابن المثنی اور ابن بشار کا سماع ایک ہی نسخہ سے ہے جو مجھے پہنچی ہے۔

راوی: عبدالاعلی بن حماد، محمد بن مثنی، محمد بن بشار، احمد بن سعید رباطی، وھب بن جریر، احمد، محمد بن اسحاق، یعقوب بن عتبہ، محمد بن جبیر بن محمد بن حضرت جبیر بن مطعم اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

باب : سنت کا بیان

جہمیہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1299

راوی: احمد بن حفص، ابراھیم بن طھمان، موسیٰ بن عقبہ، محمد بن منکدر، حضرت جابربن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُذِنَ لِي أَنْ أُحَدِّثَ عَنْ مَلَكٍ مِنْ مَلَائِكَةِ اللهِ مِنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ إِنَّ مَا بَيْنَ شَحْمَةِ أُذُنِهِ إِلَى عَاتِقِهِ مَسِيرَةُ سَبْعِ مِائَةِ عَامٍ

احمد بن حفص، ابراہیم بن طھمان، موسیٰ بن عقبہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ مجھے یہ اجازت دی گئی ہے کہ میں اللہ کے عرش کے اٹھانے والے فرشتوں میں سے کسی فرشتے کے بارے میں بیان کروں کہ اس کے کانوں کی لو سے کندھے تک کا درمیانی فاصلہ سات سو سال کی مسافت جتنا ہے۔

راوی : احمد بن حفص، ابراہیم بن طہمان، موسیٰ بن عقبہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : سنت کا بیان

جہمیہ کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1300

راوی : علی بن نصر، محمد بن یونس نسائی، عبداللہ بن یزید مقری، حرملہ ابن عمران، ابویونس سلیم بن مولی، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ نَصْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ النَّسَائِيُّ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ يَعْنِي ابْنَ عِمْرَانَ حَدَّثَنِي أَبُو يُونُسَ سُلَيْمُ بْنُ جُبَيْرٍ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقْرَأُ هَذِهِ الْآيَةَ إِنَّ اللهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَى أَهْلِهَا إِلَى قَوْلِهِ تَعَالَى سَمِيعًا بَصِيرًا قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ إِبْهَامَهُ عَلَى أُذُنِهِ وَالَّتِي تَلِيهَا عَلَى عَيْنِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا وَيَضَعُ إِصْبَعَيْهِ قَالَ ابْنُ يُونُسَ قَالَ الْمُقْرِئُ يَعْنِي إِنَّ اللهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ يَعْنِي أَنَّ لِلَّهِ سَمْعًا وَبَصَرًا قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا رَدٌّ عَلَى الْجَهْمِيَّةِ

علی بن نصر، محمد بن یونس نسائی، عبداللہ بن یزید مقری، حرملہ ابن عمران، ابویونس سلیم بن مولی، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ آیت پڑھتے ہوئے سنا ان اللہ یامرکم ان تؤدوا الامانات الیٰ اھلھا سے اللہ تعالیٰ کے قول ان الہ کان سمیعا بصیرا تک پھر ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ

اپنا انگوٹھا کان مبارک پر رکھے ہوئے ہیں اور شہادت کی انگلی کو اپنی آنکھ پر رکھے ہوئے ہیں (سمیعا بصیرا پڑھتے وقت اشارہ کرنے کیے لیے اللہ تعالی کی صفت سمع وبصر کی طرف حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ یہ بات پڑھتے ہیں اور اپنی دونوں انگلیاں (کان اور آنکھ پر) رکھتے ہیں۔ محمد بن یونس نے کہا کہ عبداللہ بن یزید المقری نے فرمایا کہ یہ اشارہ کرنا جہمیہ پر رد ہے (وہ صفات باری تعالی کے قائل نہیں (

راوی : علی بن نصر، محمد بن یونس نسائی، عبداللہ بن یزید مقری، حرملہ ابن عمران، ابویونس سلیم بن مولی، ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

دیدار باری تعالی کا بیان

باب : سنت کا بیان

دیدار باری تعالی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1301

راوی : عثمان بن ابوشیبہ، جریر، وکیع، ابواسامہ، اسماعیل، ابوخالد، قیس بن ابوحازم، حضرت جریر رضی اللہ تعالی عنہ بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَوَكِيعٌ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلُوسًا فَنَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْلَةَ أَرْبَعَ عَشْرَةَ فَقَالَ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا لَا تُضَامُّونَ فِي رُؤْيَتِهِ فَإِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تُغْلَبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا فَافْعَلُوا ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا

عثمان بن ابوشیبہ، جریر، وکیع، ابواسامہ، اسماعیل، ابوخالد، قیس بن ابوحازم، حضرت جریر رضی اللہ تعالی عنہ بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چودھویں کے چاند کو ایک

نظر دیکھا پھر فرمایا کہ تم عنقریب اپنے پروردگار کو دیکھو گے جس طرح اس چاند کو تم دیکھ رہے ہو کہ اس دیکھنے میں تم ایک دوسرے پر ازدحام نہیں کرتے۔ پس اگر تم سے ہو سکے تو تم سورج نکلنے سے پہلے اور سورج غروب ہونے سے پہلے کہ نمازوں (فجر وعصر) کی حفاظت کر سکو تو کر لو۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی۔ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا۔ پس آپ تسبیح بیان کیجیے اپنے پروردگار کی تعریف کی سورج سے نکلنے سے پہلے اور سورج نکلنے کے بعد۔

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، جریر، وکیع، ابواسامہ، اسماعیل، ابوخالد، قیس بن ابوحازم، حضرت جریر رضی اللہ تعالی عنہ بن عبداللہ

باب : سنت کا بیان

دیدار باری تعالی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1302

راوی: اسحاق بن اسماعیل، سفیان، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ نَاسٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَنَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ فِي الظَّهِيرَةِ لَيْسَتْ فِي سَحَابَةٍ قَالُوا لَا قَالَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ فِي سَحَابَةٍ قَالُوا لَا قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَتِهِ إِلَّا كَمَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ أَحَدِهِمَا

اسحاق بن اسماعیل، سفیان، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم اپنے رب کو قیامت کے دن دیکھیں گے آپ نے فرمایا کیا تم دوپہر کے وقت سورج کو دیکھنے میں کوئی پریشانی اٹھاتے ہو صحابہ کرام نے عرض کیا نہیں۔ آپ نے فرمایا کہ کیا تم چودھویں رات کو چاند کو دیکھنے میں کوئی مشکل پیش آتی ہے جبکہ ابر بھی نہ ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے تم کو اپنے پروردگار کو دیکھنے میں بھی کوئی مشکل نہیں ہوگی سوائے اتنی مشکل کے جتنی سورج یا چاند میں سے

کسی کو دیکھنے میں ہوتی ہے۔

راوی: اسحاق بن اسماعیل، سفیان، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

دیدار باری تعالی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1303

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، یعلی بن عطاء، وکیع، موسیٰ بن حدس، ابورزین عقیلی

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ الْمَعْنَى عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَائٍ عَنْ وَكِيعٍ قَالَ مُوسَى ابْنِ عُدُسٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ قَالَ مُوسَى الْعُقَيْلِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكُلُّنَا يَرَى رَبَّهُ قَالَ ابْنُ مُعَاذٍ مُخْلِيًا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَا آيَةُ ذَلِكَ فِي خَلْقِهِ قَالَ يَا أَبَا رَزِينٍ أَلَيْسَ كُلُّكُمْ يَرَى الْقَمَرَ قَالَ ابْنُ مُعَاذٍ لَيْلَةَ الْبَدْرِ مُخْلِيًا بِهِ ثُمَّ اتَّفَقَا قُلْتُ بَلَى قَالَ فَاللَّهُ أَعْظَمُ قَالَ ابْنُ مُعَاذٍ قَالَ فَإِنَّمَا هُوَ خَلْقٌ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ فَاللَّهُ أَجَلُّ وَأَعْظَمُ

موسی بن اسماعیل، حماد، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، یعلی بن عطاء، وکیع، موسیٰ بن حدس، ابورزین عقیلی کہتے ہیں کہ میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم میں سے ہر ایک اپنے رب کو دیکھے گا؟ عبید اللہ بن معاذ راوی کہتے ہیں کہ کیا ہر شخص تنہا اللہ کو دیکھے گا؟ اور اس کی مخلوقات میں اس کی کیا مثال ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اے ابورزین کیا تم میں سے ہر ایک چودھویں کے چاند کو الگ الگ (تنہا) نہیں دیکھتا؟ میں نے کہا کیوں نہیں۔ فرمایا کہ پھر اللہ تعالی تو بہت عظمت والے ہیں چاند تو اللہ کی مخلوقات میں سے ایک مخلوق ہے پس اللہ تو زیادہ بزرگ اور اعظم ہیں۔

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، یعلی بن عطاء، وکیع، موسیٰ بن حدس، ابورزین عقیلی

باب : سنت کا بیان

دیدار باری تعالیٰ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1304

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، محمد بن علاء، ابواسامہ، عمر بن حمزہ، سالم، حضرت سالم

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ أَنَّ أَبَا أُسَامَةَ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ قَالَ قَالَ سَالِمٌ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْوِي اللَّهُ السَّمَاوَاتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَأْخُذُهُنَّ بِيَدِهِ الْيُمْنَى ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ الْجَبَّارُونَ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ ثُمَّ يَطْوِي الْأَرَضِينَ ثُمَّ يَأْخُذُهُنَّ قَالَ ابْنُ الْعَلَائِ بِيَدِهِ الْأُخْرَى ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ الْجَبَّارُونَ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ

عثمان بن ابوشیبہ، محمد بن علاء، ابواسامہ، عمر بن حمزہ، سالم، حضرت سالم کہتے ہیں کہ مجھے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بتلایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز آسمانوں کو لپیٹ دیں گے پھر انہیں اپنے داہنے ہاتھ میں لے کر فرمائیں گے؟ میں بادشاہ ہوں کہاں ہیں زبردستی کرنے والے؟ کہاں ہیں تکبر اور بڑائی کرنے والے؟ پھر اللہ تعالیٰ زمینوں کو لپیٹ دیں گے اور انہیں بقول ابن العلاء اپنے دوسرے ہاتھ میں لے کر فرمائیں گے میں بادشاہ ہوں کہاں ہیں جبر کرنے والے؟ کہاں ہیں بڑائی کرنے والے۔

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، محمد بن علاء، ابواسامہ، عمر بن حمزہ، سالم، حضرت سالم

باب : سنت کا بیان

دیدار باری تعالیٰ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1305

راوی: قعنبی، مالك، ابن شهاب، ابوسلمه بن عبدالرحمن، ابوعبدالله، حضرت ابوهریره رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ رَبُّنَا كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا حَتَّى يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ فَيَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ

قعنبی، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوعبد اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہمارا پروردگار عزوجل ہر رات جب آخری ایک تہائی رات رہ جاتی ہے آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے اور فرماتا ہے کہ کون ہے مجھ سے مانگنے والا کہ اس کی دعا کو قبول کروں۔ کون ہے مجھ سے سوال کرتا ہے اسے عطا کروں کون مجھ سے مغفرت کا طالب ہے کہ میں اس کی مغفرت کردوں۔

راوی: قعنبی، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوعبد اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وہ احادیث جن کے اندر قرآن کریم کا تذکرہ ہے

باب: سنت کا بیان

وہ احادیث جن کے اندر قرآن کریم کا تذکرہ ہے

جلد: جلد سوم حدیث 1306

راوی: محمد بن کثیر، اسرائیل، عثمان بن مغیرہ، سالم، حضرت جابر بن عبدالله

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرِضُ نَفْسَهُ عَلَى النَّاسِ فِي الْمَوْقِفِ فَقَالَ أَلَا رَجُلٌ يَحْمِلُنِي إِلَى قَوْمِهِ فَإِنَّ قُرَيْشًا قَدْ مَنَعُونِي أَنْ

أُبَلِّغَ كَلَامَ رَبِّي

محمد بن کثیر، اسرائیل، عثمان بن مغیرہ، سالم، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نیت اپنے آپ کو موقف (وقوف عرفات کی جگہ) میں لوگوں کے سامنے پیش کیا اور فرمایا کہ: کوئی مرد ہے جو مجھے اپنی قوم میں اٹھالے چلے کیونکہ قریش نے مجھے منع کر دیا ہے اس بات سے کہ اپنے پروردگار کے کلام کو پہچانو۔

راوی : محمد بن کثیر، اسرائیل، عثمان بن مغیرہ، سالم، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : سنت کا بیان

وہ احادیث جن کے اندر قرآن کریم کا تذکرہ ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 1307

راوی: اسماعیل بن عمر، ابراھیم، موسی، ابن ابوزائدہ، مجالد، عامر، شعبی، عامر بن شھر

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ يَعْنِي الشَّعْبِيَّ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَهْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّجَاشِيِّ فَقَرَأَ ابْنٌ لَهُ آيَةً مِنْ الْإِنْجِيلِ فَضَحِكْتُ فَقَالَ أَتَضْحَكُ مِنْ كَلَامِ اللَّهِ

اسماعیل بن عمر، ابراہیم، موسی، ابن ابوزائدہ، مجالد، عامر، شعبی، عامر بن شہر کہتے ہیں کہ میں نجاشی (بادشاہ حبشہ) کے پاس، اس کے ایک بیٹے نے انجیل کی ایک آیت پڑھی تو میں ہنس پڑا تو نجاشی نے کہا کہ تم اللہ کے کلام سے ہنس رہے ہو۔

راوی : اسماعیل بن عمر، ابراہیم، موسی، ابن ابوزائدہ، مجالد، عامر، شعبی، عامر بن شہر

باب : سنت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1308

راوی : سلیمان بن داؤد مہری، عبداللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، حضرت عروہ بن زبیر، سعید بن مسیب علقمہ بن وقاص اور عبید اللہ بن عبداللہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ وَكُلٌّ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنْ الْحَدِيثِ قَالَتْ وَلَشَأْنِي فِي نَفْسِي كَانَ أَحْقَرَ مِنْ أَنْ يَتَكَلَّمَ اللهُ فِيَّ بِأَمْرٍ يُتْلَى

سلیمان بن داؤد مہری، عبد اللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، حضرت عروہ بن زبیر، سعید بن مسیب علقمہ بن وقاص اور عبید اللہ بن عبد اللہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث بیان کی اور سب نے مجھ سے حدیث کا ایک جز ہی بیان کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی تھیں کہ میرا اپنے بارے میں کمتر ہونے کا خیال تھا اس بات سے کہ اللہ تعالی میرے بارے میں کچھ کلام فرمائیں گے ایسے معاملہ کا کہ جو ہمیشہ تلاوت کیا جاتا رہے گا۔

راوی : سلیمان بن داؤد مہری، عبد اللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، حضرت عروہ بن زبیر، سعید بن مسیب علقمہ بن وقاص اور عبید اللہ بن عبد اللہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

وہ احادیث جن کے اندر قرآن کریم کا تذکرہ ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1309

راوی : عثمان بن ابوشیبہ، جریر، منصور، منہ بن عمرو، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ ثُمَّ يَقُولُ كَانَ أَبُوكُمْ يُعَوِّذُ بِهِمَا إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَقَ

عثمان بن ابوشیبہ، جریر، منصور، منہ بن عمرو، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ وحسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے پناہ مانگا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ میں تم دونوں کو اللہ تعالیٰ کے کامل اور پورے کلمات کی پناہ میں دیتاہوں ہر شیطان سے اور ہر زہریلی چیز سے اور نظر بد سے جو لگنے والی ہو پھر فرماتے ہیں کہ تمہارے باپ (جد امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام) حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت اسحاق علیہ السلام کے لیے ان ہی کلمات سے پناہ مانگا کرتے تھے۔

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، جریر، منصور، منہ بن عمرو، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سنت کا بیان

وہ احادیث جن کے اندر قرآن کریم کا تذکرہ ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 1310

راوی: احمد بن ابوسریج رازی، علی حسین بن ابراہیم، علی، مسلم، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي سُرَيْجٍ الرَّازِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ ابْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَكَلَّمَ اللهُ بِالْوَحْيِ سَمِعَ أَهْلُ السَّمَاءِ لِلسَّمَاءِ صَلْصَلَةً كَجَرِّ السِّلْسِلَةِ عَلَى الصَّفَا فَيُصْعَقُونَ فَلَا يَزَالُونَ كَذَلِكَ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ جِبْرِيلُ حَتَّى إِذَا

جَائَهُمْ جِبْرِيلُ فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالَ فَيَقُولُونَ يَا جِبْرِيلُ مَاذَا قَالَ رَبُّكَ فَيَقُولُ الْحَقَّ فَيَقُولُونَ الْحَقَّ الْحَقَّ

احمد بن ابوسریج رازی، علی حسین بن ابراہیم، علی، مسلم، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ وحی کے ذریعہ کلام فرماتے ہیں تو ایک آسمان والے دوسرے آسمان سے زنجیر کھینچنے کی آواز سنتے ہیں صفا پہاڑ پر۔ پھر وہ بے ہوش ہو جاتے ہیں اور مسلسل اسی حالت میں رہتے ہیں یہاں تک کہ جبرائیل ان کے پاس آتے ہیں اور ان کی گھبراہٹ دور ہو جاتی ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ اے جبرائیل آپ کے پروردگار نے کیا فرمایا جبرائیل کہتے ہیں کہ سچ فرمایا وہ کہتے ہیں کہ سچ فرمایا۔

راوی : احمد بن ابوسریج رازی، علی حسین بن ابراہیم، علی، مسلم، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قیامت میں اٹھائے جانے اور صور کا بیان

باب : سنت کا بیان

قیامت میں اٹھائے جانے اور صور کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1311

راوی: مسدد، معتمر، اسلم، بشر بن شغاف، حضرت عبید اللہ بن عمرو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَسْلَمُ عَنْ بِشْرِ بْنِ شَغَافٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصُّورُ قَرْنٌ يُنْفَخُ فِيهِ

مسدد، معمتر، اسلم، بشر بن شغاف، حضرت عبید اللہ بن عمرو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ صور ایک سنکھ ہے جس میں پھونکا جائے گا۔

راوی: مسدد، معمتر، اسلم، بشر بن شغاف، حضرت عبید اللہ بن عمرو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب: سنت کا بیان

قیامت میں اٹھائے جانے اور صور کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1312

راوی: قعنبی، مالك، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوهريرة رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلَّ ابْنِ آدَمَ تَأْكُلُ الْأَرْضُ إِلَّا عَجْبَ الذَّنَبِ مِنْهُ خُلِقَ وَفِيهِ يُرَكَّبُ

قعنبی، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی کی تمام اعضاء بدن کو زمین کھا کر ختم کر دیتی ہے سوائے ریڑھ کی ہڈی کے کہ اس سے انسان پیدا کیا گیا اور قیامت میں اسی سے مرکب کر کے اٹھایا جائے گا۔

راوی: قعنبی، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

شفاعت کا بیان

باب: سنت کا بیان

شفاعت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1313

راوی: سلیمان بن حرب، سبطام بن حریث، اشعث حدانی، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ حُرَيْثٍ عَنْ أَشْعَثَ الْحُدَّانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي

سلیمان بن حرب، سبطام بن حریث، اشعث حدانی، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری شفاعت ان لوگوں کے لیے ہوگی جو کبیرہ گناہوں کے مرتکب ہوں گے میری امت میں سے۔

راوی: سلیمان بن حرب، سبطام بن حریث، اشعث حدانی، حضرت انس بن مالک

باب : سنت کا بیان

شفاعت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1314

راوی: مسدد، یحیی، حسن ابن ذکوان، ابورجاء، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ قَالَ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنْ النَّارِ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَيُسَمَّوْنَ الْجَهَنَّمِيِّينَ

مسدد، یحیی، حسن ابن ذکوان، ابورجاء، حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک جماعت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سفارش سے آگے سے نکلے گی اور وہ لوگ پھر جنت میں داخل ہوں گے اور ان کا نام جن میں رکھا جائے گا۔

راوی : مسدد، یحیی، حسن ابن ذکوان، ابورجاء، حضرت عمران بن حصین

باب : سنت کا بیان

شفاعت کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1315

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، جریر، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَأْكُلُونَ فِيهَا وَيَشْرَبُونَ

عثمان بن ابوشیبہ، جریر، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بیشک اہل جنت، جنت کے باغات سے کھائیں گے اور پئیں گے۔

راوی : عثمان بن ابوشیبہ، جریر، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر بن عبد اللہ

جنت اور جہنم کی تخلیق کا بیان

باب : سنت کا بیان

جنت اور جہنم کی تخلیق کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1316

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، محمد بن عمرو، ابوسلمه، ابوهریره،

حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْجَنَّةَ قَالَ لِجِبْرِيلَ اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَذَهَبَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا ثُمَّ جَائَ فَقَالَ أَيْ رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا ثُمَّ حَفَّهَا بِالْمَکَارِهِ ثُمَّ قَالَ يَا جِبْرِيلُ اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَذَهَبَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا ثُمَّ جَائَ فَقَالَ أَيْ رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَدْخُلَهَا أَحَدٌ قَالَ فَلَمَّا خَلَقَ اللَّهُ النَّارَ قَالَ يَا جِبْرِيلُ اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَذَهَبَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا ثُمَّ جَائَ فَقَالَ أَيْ رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا أَحَدٌ فَيَدْخُلُهَا فَحَفَّهَا بِالشَّهَوَاتِ ثُمَّ قَالَ يَا جِبْرِيلُ اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَذَهَبَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا ثُمَّ جَائَ فَقَالَ أَيْ رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَبْقَی أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا

موسی بن اسماعیل، حماد، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ نے جنت کو پیدا کیا تو حضرت جبرائیل سے فرمایا کہ جاؤ اسے دیکھو وہ گئے اور جنت کو ایک نظر دیکھا پھر تشریف لائے اور فرمایا کہ اے میرے رب آپ کی عزت کی قسم۔ کوئی شخص ایسا نہیں جو جنت کے بارے میں سنے (وہاں کے عیش وآرام کے بارے میں) مگر یہ کہ اس میں داخل ہو جائے۔ پھر اللہ نے جنت کو مکروہات سے ڈھانپ دیا اور جبرائیل سے فرمایا جاوء اور اسے دیکھو۔ وہ گئے اور اسے نظر دیکھا پھر تشریف لائے تو فرمایا کہ اے میرے رب آپ کی عزت کی قسم مجھے ڈر ہے کہ اس میں کوئی داخل نہ ہو سکے گا۔ پھر حضور اکرم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالی نے جہنم کو پیدا فرمایا تو فرمایا کہ اے جبرائیل۔ جاؤ اور سے دیکھو وہ گئے اور اسے ایک نظر دیکھ کر آئے اور فرمایا کہ اے میرے پروردگار آپ کی عزت کی قسم! کوئی ایسا نہیں کہ جہنم (کے احوال سنے) اور اس میں داخل ہو جائے۔ پھر اللہ نے اسے شہوات سے بھر دیا پھر فرمایا کہ اے جبرائیل! جاؤ اور سے دیکھو وہ گئے اور اسے ایک نظر دیکھا پھر آئے تو عرض کیا اے میرے پروردگار آپ کی عزت اور بزرگی کی قسم۔ مجھے ڈر ہے کہ کوئی اس میں داخل ہونے سے باقی نہ رہے گا۔

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ،

باب : سنت کا بیان

جنت اور جہنم کی تخلیق کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1317

راوی: سلیمان بن حرب، مسدد، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَمُسَدَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَمَامَكُمْ حَوْضًا مَا بَيْنَ نَاحِيَتَيْهِ كَمَا بَيْنَ جَرْبَائَ وَأَذْرُحَ

سلیمان بن حرب، مسدد، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک تمہارے سامنے (بہت جلد قیامت میں) ایک حوض ہوگا جس کے دونوں کناروں کے درمیان اتنا فاصلہ ہوگا کہ جتنا،، جرباء،، اور اذرح میں۔

راوی: سلیمان بن حرب، مسدد، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سنت کا بیان

جنت اور جہنم کی تخلیق کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1318

راوی: حفص بن عمر نمری، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابوحمزہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّمَرِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَقَالَ مَا أَنْتُمْ جُزْئٌ مِنْ مِائَةِ أَلْفِ جُزْئٍ مِمَّنْ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ قَالَ قُلْتُ كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ سَبْعُ مِائَةٍ أَوْ ثَمَانِ مِائَةٍ

حفص بن عمر نمری، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابوحمزہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے پس ہم نے ایک جگہ پڑاؤڈالا آپ نے فرمایا کہ تم لاکھ اجزاء میں سے ایک جزء بھی نہیں ہو جو حوض کوثر پر میرے پاس آئیں گے۔ عمرہ بن مرۃ کہتے ہیں کہ میں نے زید سے کہا کہ آپ لوگ اس دن کتنے تھے؟ فرمایا کہ سات سو یا آٹھ سو۔

راوی: حفص بن عمر نمری، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابوحمزہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: سنت کا بیان

جنت اور جہنم کی تخلیق کا بیان

جلد: جلد سوم حدیث 1319

راوی: حناد بن سری، محمد بن فضیل، مختار بن فلفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ أَغْفَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِغْفَائَةً فَرَفَعَ رَأْسَهُ مُتَبَسِّمًا فَإِمَّا قَالَ لَهُمْ وَإِمَّا قَالُوا لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ ضَحِكْتَ فَقَالَ إِنَّهُ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ آنِفًا سُورَةٌ فَقَرَأَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ حَتَّى خَتَمَهَا فَلَمَّا قَرَأَهَا قَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا الْكَوْثَرُ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهُ نَهْرٌ وَعَدَنِيهِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فِي الْجَنَّةِ وَعَلَيْهِ خَيْرٌ كَثِيرٌ عَلَيْهِ حَوْضٌ تَرِدُ عَلَيْهِ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ آنِيَتُهُ عَدَدُ الْكَوَاكِبِ

ھناد بن سری، محمد بن فضیل، مختار بن فلفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک سے سنا آپ فرماتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک مرتبہ غنودگی طاری ہوگئی آپ نے مسکراتے ہوئے سر اٹھایا پھر یا تو آپ نے صحابہ سے از خود فرمایا، یا صحابہ نے آپ سے فرمایا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کیوں مسکرائے تھے؟ آپ نے فرمایا ابھی ابھی مجھ پر ایک سورت نازل ہوئی ہے پھر آپ نے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پڑھ کر سورۃ کوثر کی تلاوت فرمائی۔ جب آپ نے سورۃ کوثر کی

تلاوت فرمائی تو فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ کوثر کیا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ بہتر جانتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ ایک نہر ہے جس کا میرے رب نے مجھے جنت میں دینے کا وعدہ فرمایا ہے اور اس پر بہت زیادہ بہتری ہے اس پر ایک حوض ہے جس پر میری امت قیامت کے روز جمع ہو گی اور اس کے برتن ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں گے۔(لوگوں کو پانی پلانے کے لیے(

راوی: حناد بن سری، محمد بن فضیل، مختار بن فلفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

باب: سنت کا بیان

جنت اور جہنم کی تخلیق کا بیان

جلد: جلد سوم حدیث 1320

راوی: عاصم بن نضر، معتمر، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا عُرِجَ بِنَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنَّةِ أَوْ كَمَا قَالَ عُرِضَ لَهُ نَهْرٌ حَافَتَاهُ الْيَاقُوتُ الْمُجَيَّبُ أَوْ قَالَ الْمُجَوَّفُ فَضَرَبَ الْمَلَكُ الَّذِي مَعَهُ يَدَهُ فَاسْتَخْرَجَ مِسْكًا فَقَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمَلَكِ الَّذِي مَعَهُ مَا هَذَا قَالَ الْكَوْثَرُ الَّذِي أَعْطَاكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

عاصم بن نضر، معتمر، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب (معراج کی رات) جنت میں اوپر لے جایا گیا یا جس طرح فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وہاں ایک نہر پیش کی گئی جس کے دونوں کنارے تراشیدہ یا خمدار یاقوت کے ہیں۔ جو فرشتہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا اس نے اپنا ہاتھ مارا اور ایک مشک نکالی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ساتھی فرشتہ سے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ کوثر ہے جو آپ کو عطا فرمائی ہے۔

راوی : عاصم بن نضر، معمتر، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

باب : سنت کا بیان

جنت اور جہنم کی تخلیق کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1321

راوی: مسلم بن ابراھیم، عبدالسلام بن ابی حازم ابوطالوت

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ أَبُو طَالُوتَ قَالَ شَهِدْتُ أَبَا بَرْزَةَ دَخَلَ عَلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ فَحَدَّثَنِي فُلَانٌ سَمَّاهُ مُسْلِمٌ وَكَانَ فِي السِّمَاطِ فَلَمَّا رَآهُ عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ إِنَّ مُحَمَّدِيَّكُمْ هَذَا الدَّحْدَاحُ فَفَهِمَهَا الشَّيْخُ فَقَالَ مَا كُنْتُ أَحْسَبُ أَنِّي أَبْقَى فِي قَوْمٍ يُعَيِّرُونِي بِصُحْبَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ إِنَّ صُحْبَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ زَيْنٌ غَيْرُ شَيْنٍ قَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُ إِلَيْكَ لِأَسْأَلَكَ عَنْ الْحَوْضِ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ فِيهِ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ أَبُو بَرْزَةَ نَعَمْ لَا مَرَّةً وَلَا ثِنْتَيْنِ وَلَا ثَلَاثًا وَلَا أَرْبَعًا وَلَا خَمْسًا فَمَنْ كَذَّبَ بِهِ فَلَا سَقَاهُ اللَّهُ مِنْهُ ثُمَّ خَرَجَ مُغْضَبًا

مسلم بن ابراہیم، عبد السلام بن ابی حازم ابو طالوت کہتے ہیں کہ میں حضرت ابوبرزۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ الاسلمی کے ساتھ تھا آپ عبید اللہ بن زیادہ (جو یزید کا گورنر تھا کوفہ میں) کے پاس داخل ہوئے پس مجھ سے ایک شخص نے مسلم بن ابراہیم نے اس کا نام لیا ہے بیان کیا اور وہ لوگوں کی جماعت میں شریک تھا کہ جب عبید اللہ نے حضرت ابوبرزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا تو کہا کہ یہ تمہارا محمدی (حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صحابی) ہے جو موٹا ناٹا ہے۔ ابوبرزہ سمجھ گئے کہ اس نے طعنہ دیا ہے تو فرمایا کہ مجھے یہ خیال نہیں تھا کہ میں ایسے لوگوں کے درمیان باقی رہ جاوں گا جو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت کی وجہ سے عار دلائیں گے تو عبید اللہ نے ان سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت تو آپ کے لیے باعث فخر ہے نہ کہ باعث ملامت وعار۔ پھر اس نے کہا کہ میں نے آپ کو اس لیے بلا بھیجا ہے تا کہ آپ سے حوض کوثر کے بارے میں سوال کروں جو آپ نے رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہو کہ آپ نے اس بارے میں کچھ ذکر فرمایا ہو تو ابو برزہ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ ہاں ایک دو تین یا چار پانچ مرتبہ نہیں (بے شمار مرتبہ سنا ہے) پس جو اس کی تکذیب کرے اللہ اسے حوض کوثر نہ پلائے پھر آپ غصہ کی حالت میں اس کے پاس سے نکل گئے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، عبدالسلام بن ابی حازم ابوطالوت

قبر میں سوال وجواب اور عذاب قبر کا بیان

باب : سنت کا بیان

قبر میں سوال وجواب اور عذاب قبر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1322

راوی: ابو الولید طیالسی، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبیدہ، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا سُئِلَ فِي الْقَبْرِ فَشَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ

ابو الولید طیالسی، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبیدہ، حضرت براء بن عازب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان سے جب قبر میں سوال کیا جاتا ہے تو وہ گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہیں پس اللہ کے قول۔ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ۔ اللہ تعالی مضبوط فرماتے ہیں ایمان والوں کو مضبوط قول کلمہ شہادت کے ساتھ دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں یہی مراد ہے

راوی : ابو الولید طیالسی، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبیدہ، حضرت براء بن عازب

باب : سنت کا بیان

قبر میں سوال وجواب اور عذاب قبر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1323

راوی: محمد بن سلیمان انباری، عبدالوہاب حفاف ابونصر، سعید، قتادہ حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَائٍ الْخَفَّافُ أَبُو نَصْرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ نَخْلًا لِبَنِي النَّجَّارِ فَسَمِعَ صَوْتًا فَفَزِعَ فَقَالَ مَنْ أَصْحَابُ هَذِهِ الْقُبُورِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَاسٌ مَاتُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالُوا وَمِمَّ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ أَتَاهُ مَلَكٌ فَيَقُولُ لَهُ مَا كُنْتَ تَعْبُدُ فَإِنْ اللَّهُ هَدَاهُ قَالَ كُنْتُ أَعْبُدُ اللَّهَ فَيُقَالُ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَيَقُولُ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ فَمَا يُسْأَلُ عَنْ شَيْئٍ غَيْرِهَا فَيُنْطَلَقُ بِهِ إِلَى بَيْتٍ كَانَ لَهُ فِي النَّارِ فَيُقَالُ لَهُ هَذَا بَيْتُكَ كَانَ لَكَ فِي النَّارِ وَلَكِنَّ اللَّهَ عَصَمَكَ وَرَحِمَكَ فَأَبْدَلَكَ بِهِ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ فَيَقُولُ دَعُونِي حَتَّى أَذْهَبَ فَأُبَشِّرَ أَهْلِي فَيُقَالُ لَهُ اسْكُنْ وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ أَتَاهُ مَلَكٌ فَيَنْتَهِرُهُ فَيَقُولُ لَهُ مَا كُنْتَ تَعْبُدُ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي فَيُقَالُ لَهُ لَا دَرَيْتَ وَلَا تَلَيْتَ فَيُقَالُ لَهُ فَمَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَيَقُولُ كُنْتُ أَقُولُ مَا يَقُولُ النَّاسُ فَيَضْرِبُهُ بِمِطْرَاقٍ مِنْ حَدِيدٍ بَيْنَ أُذُنَيْهِ فَيَصِيحُ صَيْحَةً يَسْمَعُهَا الْخَلْقُ غَيْرُ الثَّقَلَيْنِ

محمد بن سلیمان انباری، عبدالوہاب حفاف ابونصر، سعید، قتادہ حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنو نجار کے نخلستان میں داخل ہوئے وہاں کچھ آوازیں آپ نے سنیں تو گھبرا گئے اور فرمایا کہ یہ کن لوگوں کی قبریں ہیں؟ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ لوگوں کی قبریں جو دور جاہلیت میں مر گئے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ کی پناہ مانگو جہنم کے عذاب سے، اور دجال کے فتنہ سے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا کہ یہ کیوں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مومن بندہ کو اس کی قبر میں رکھ دیا جاتا ہے تو اس کے پاس ایک فرشتہ آتا ہے اور اس سے کہتا ہے کہ تو کس کی عبادت کیا کرتا تھا پس اگر اللہ اسے راہ سمجھاتے ہیں تو وہ کہتا ہے میں اللہ کی عبادت کیا کرتا تھا پھر اس سے کہا جاتا ہے کہ تو اس شخص کے بارے میں کیا

کہتا ہے ؟ وہ کہتا ہے کہ یہ اللہ کے بندے ہیں اور اس کے رسول ہیں پھر اس سے کوئی بات اس کے علاوہ نہیں پوچھی جاتی پھر اسے جہنم میں ایک گھر کی طرف لے چلتے ہیں اور اس سے کہا جاتا ہے کہ یہ جہنم میں تیرا گھر تھا لیکن اللہ نے تجھے اس سے محفوظ رکھا اور تجھ پر رحم فرمایا اور اس جنت میں ایک گھر تیرے لیے بدل دیا تو وہ بندہ کہتا ہے مجھے چھوڑ دو تا کہ میں جاؤں اور اپنے گھر والوں کو یہ خوش خبری سناؤں تو اس سے کہا جاتا ہے کہ ٹھہر جاؤ (قیامت تک) اور بیشک کافر آدمی جب اپنی قبر میں رکھا جاتا ہے تو ایک فرشتہ اس کے پاس آتا ہے اور اسے جھڑکتا ہے اور کہتا ہے کہ تو کس کی عبادت کرتا تھا؟ وہ کافر کہتا ہے کہ مجھے نہیں معلوم تو اس سے کہا جاتا ہے کہ نہ تو نے جانا اور نہ ہی تو نے اتباع کی پھر اس سے کہا جاتا ہے کہ تو ان صاحب کے بارے میں کیا کہتا ہے (نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں) تو وہ کہتا ہے کہ میں بھی وہی کہا کرتا تھا جو لوگ کہا کرتے تھے تو وہ فرشتے اس کے دونوں کانوں کے درمیان لوہے کے گرز مارتے ہیں تو وہ اس طرح چیختا ہے کہ سوائے جن وانس کے ساری مخلوقات اس کو سنتی ہے۔

راوی : محمد بن سلیمان انباری، عبدالوھاب خفاف ابونصر، سعید، قتادہ حضرت انس بن مالک

باب : سنت کا بیان

قبر میں سوال وجواب اور عذاب قبر کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1324

راوی: محمد بن سلیمان، عبدالوھاب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بِمِثْلِ هَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ فَيَأْتِيهِ مَلَكَانِ فَيَقُولَانِ لَهُ فَذَكَرَ قَرِيبًا مِنْ حَدِيثِ الْأَوَّلِ قَالَ فِيهِ وَأَمَّا الْكَافِرُ وَالْمُنَافِقُ فَيَقُولَانِ لَهُ زَادَ الْمُنَافِقَ وَقَالَ يَسْمَعُهَا مَنْ وَلِيَهُ غَيْرُ الثَّقَلَيْنِ

محمد بن سلیمان، عبدالوہاب سے اسی سند کے ساتھ یہی حدیث مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ بندہ جب اپنی قبر میں رکھ دیا جاتا ہے اور اس کے ساتھی (دفن کرکے) رخ پھیر لیتے ہیں تو بے شک وہ مردہ ان کے جوتوں کی آہٹ سنتا ہے پھر اس کے پاس دو فرشتے

آتے ہیں اور دونوں اس سے کہتے ہیں کہ اس میں منافق کے لفظ کا اضافہ کیا۔ اور فرمایا کہ اس کی چیخ کو اس کے نزدیک والی تمام مخلوق سنتی ہے سوائے جن وانس کے۔

راوی : محمد بن سلیمان، عبدالوہاب

باب : سنت کا بیان

قبر میں سوال وجواب اور عذاب قبر کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1325

راوی: عثمان ابوشیبہ، جریر، ہناد بن سری، ح، ابومعاویہ، ہناد، اعمش، منہال، زاذان، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَهَذَا لَفْظُ هَنَّادٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْمِنْهَالِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةِ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْقَبْرِ وَلَمَّا يُلْحَدْ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ كَأَنَّمَا عَلَى رُئُوسِنَا الطَّيْرُ وَفِي يَدِهِ عُودٌ يَنْكُتُ بِهِ فِي الْأَرْضِ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ اسْتَعِيذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا زَادَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ هَاهُنَا وَقَالَ وَإِنَّهُ لَيَسْمَعُ خَفْقَ نِعَالِهِمْ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ حِينَ يُقَالُ لَهُ يَا هَذَا مَنْ رَبُّكَ وَمَا دِينُكَ وَمَنْ نَبِيُّكَ قَالَ هَنَّادٌ قَالَ وَيَأْتِيهِ مَلَكَانِ فَيُجْلِسَانِهِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ رَبِّيَ اللَّهُ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا دِينُكَ فَيَقُولُ دِينِيَ الْإِسْلَامُ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي بُعِثَ فِيكُمْ قَالَ فَيَقُولُ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولَانِ وَمَا يُدْرِيكَ فَيَقُولُ قَرَأْتُ كِتَابَ اللَّهِ فَآمَنْتُ بِهِ وَصَدَّقْتُ زَادَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ فَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا الْآيَةُ ثُمَّ اتَّفَقَا قَالَ فَيُنَادِي مُنَادٍ مِنْ السَّمَائِ أَنْ قَدْ صَدَقَ عَبْدِي فَأَفْرِشُوهُ مِنْ الْجَنَّةِ وَافْتَحُوا لَهُ بَابًا إِلَى الْجَنَّةِ وَأَلْبِسُوهُ مِنْ الْجَنَّةِ قَالَ فَيَأْتِيهِ مِنْ رَوْحِهَا وَطِيبِهَا قَالَ وَيُفْتَحُ لَهُ فِيهَا مَدَّ بَصَرِهِ قَالَ وَإِنَّ الْكَافِرَ فَذَكَرَ مَوْتَهُ قَالَ

وَتُعَادُ رُوحُهُ فِي جَسَدِهِ وَيَأْتِيهِ مَلَكَانِ فَيُجْلِسَانِهِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ هَاهْ هَاهْ هَاهْ لَا أَدْرِي فَيَقُولَانِ لَهُ مَا دِينُكَ فَيَقُولُ هَاهْ هَاهْ لَا أَدْرِي فَيَقُولَانِ مَا هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي بُعِثَ فِيكُمْ فَيَقُولُ هَاهْ هَاهْ لَا أَدْرِي فَيُنَادِي مُنَادٍ مِنْ السَّمَاءِ أَنْ كَذَبَ فَأَفْرِشُوهُ مِنْ النَّارِ وَأَلْبِسُوهُ مِنْ النَّارِ وَافْتَحُوا لَهُ بَابًا إِلَى النَّارِ قَالَ فَيَأْتِيهِ مِنْ حَرِّهَا وَسَمُومِهَا قَالَ وَيُضَيَّقُ عَلَيْهِ قَبْرُهُ حَتَّى تَخْتَلِفَ فِيهِ أَضْلَاعُهُ زَادَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ قَالَ ثُمَّ يُقَيَّضُ لَهُ أَعْمَى أَبْكَمُ مَعَهُ مِرْزَبَّةٌ مِنْ حَدِيدٍ لَوْ ضُرِبَ بِهَا جَبَلٌ لَصَارَ تُرَابًا قَالَ فَيَضْرِبُهُ بِهَا ضَرْبَةً يَسْمَعُهَا مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ إِلَّا الثَّقَلَيْنِ فَيَصِيرُ تُرَابًا قَالَ ثُمَّ تُعَادُ فِيهِ الرُّوحُ

عثمان ابوشیبہ، جریر، ہناد بن سری، ح، ابو معاویہ، ہناد، اعمش، منہال، زاذان، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کسی انصاری آدمی کے جنازہ میں نکلے پس ہم ایک قبر پر جا پہنچے جو ابھی لحد نہیں بنائی گئی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں بیٹھ گئے اور آپ کے ارد گرد ہم بھی بیٹھ گئے گویا کہ ہمارے سروں پر پرندے بیٹھے ہیں آپ کے ہاتھ میں ایک لکڑی تھی جس سے آپ زمین پر کرید رہے تھے پس آپ نے اپنا سر مبارک اٹھایا اور دو یا تین مرتبہ فرمایا کہ اللہ کی پناہ مانگو عذاب قبر سے جریر کی روایت میں یہ بھی اضافہ ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جب دفن کرنے والے منہ پھیر کر چلے جاتے ہیں تو مردہ ان کے جوتوں کی دھمک سنتا ہے اس وقت اس سے کہا جاتا ہے کہ اے شخص تیرا رب کون ہے اور تیرا مذہب کیا ہے؟ اور تیرے نبی کون ہیں؟ ہناد نے اپنی روایت میں فرمایا کہ اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں اسے بٹھاتے ہیں اور اس سے کہتے ہیں کہ تیرا رب کون ہے وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ تیرا دین کیا ہے وہ کہتا ہے کہ میرا دین اسلام ہے وہ دونوں کہتے ہیں کہ یہ کون صاحب ہیں جو تمہارے درمیان بھیجے گئے تھے؟ وہ کہتا ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں وہ دونوں کہتے ہیں کہ تمہیں کیسے معلوم ہوا؟ وہ کہتا ہے کہ میں نے اللہ کی کتاب میں پڑھا ہے اس پر ایمان لایا اور اس کی تصدیق کی۔ جریر کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ یہی مراد ہے اللہ کے قول، يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ الخ سے۔ پھر ایک آواز لگانے والا آواز لگاتا ہے کہ میرے بندہ نے سچ کہا پس اس کے لیے جنت کا بستر بچھا دیا جاتا ہے اور اسے جنت کے کپڑے پہنا دو اور اس کے لیے جنت میں ایک دروازہ کھول دو فرمایا کہ جنت کی ہوا اور خوشبو اسکے پاس آتیں ہیں اور اس کی قبر حد نگاہ تک کشادہ کر دی جاتی ہے اور فرمایا کہ کافر جب مرتا ہے اس کی روح کو جسم میں لوٹایا جاتا ہے اور دو فرشتے اس کے پاس آتے ہیں اسے بٹھلاتے ہیں اور اس سے کہتے ہیں کہ تیرا رب کون ہے؟ وہ کہتا ہے کہ ہائے ہائے میں نہیں جانتا وہ کہتے ہیں کہ یہ آدمی کون ہیں جو تم میں بھیجے گئے وہ کہتا ہے ہائے ہائے میں نہیں جانتا پس آسمان سے ایک منادی آواز لگاتا ہے کہ اس نے جھوٹ بولا اس کے لیے آگ کا بستر بچھا دو اور آگ کا لباس پہنا دو اور جہنم کا ایک دروازہ اس کی قبر میں کھول دو فرمایا کہ جہنم کی گرمی اور گرم ہوا اس کے پاس

آتی ہے اور اس کی قبر اس قدر تنگ کر دی جاتی ہے کہ اس کی پسلیاں ایک دوسرے میں پیوست ہو جاتی ہیں جریر کی حدیث میں یہ اضافہ ہے کہ پھر اس پر ایک اندھا بہرا فرشتہ مقرر کر دیا جاتا ہے اس کے پاس ایک لوہے کا ایک ایسا گرز ہوتا ہے کہ جو اگر پہاڑ پر دے مارا جائے تو پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائے فرمایا کہ وہ گرز سے اس مردے کو مارتا ہے اس کی مار کی آواز سے مشرق ومغرب کے درمیان ہر چیز سنتی ہے سوائے جن وانس کے اور وہ مردہ بھی مٹی ہو جاتا ہے پھر اس میں روح دوبارہ ڈال دی جاتی ہے۔

راوی: عثمان ابوشیبہ، جریر، ہناد بن سری، ح، ابومعاویہ، ہناد، اعمش، منہال، زاذان، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سنت کا بیان

قبر میں سوال وجواب اور عذاب قبر کا بیان

جلد : جلد سوم — **حدیث** 1326

راوی: هناد بن سری، عبداللہ بن نمیر، اعمش، منہال، ابوعمر زاذان حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا الْمِنْهَالُ عَنْ أَبِي عُمَرَ زَاذَانَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

هناد بن سری، عبداللہ بن نمیر، اعمش، منہال، ابوعمر زاذان حضرت براء بن عازب سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث روایت کی ہے۔

راوی: هناد بن سری، عبداللہ بن نمیر، اعمش، منہال، ابوعمر زاذان حضرت براء بن عازب

وزن اعمال کی ترازو کا بیان

باب : سنت کا بیان

وزن اعمال کی ترازو کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1327

راوی: یعقوب بن ابراھیم، حمید بن مسعدہ، اسماعیل بن ابراھیم، یونس، حسن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ أَنَّ إِسْمَعِيلَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا ذَكَرَتْ النَّارَ فَبَكَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُبْكِيكِ قَالَتْ ذَكَرْتُ النَّارَ فَبَكَيْتُ فَهَلْ تَذْكُرُونَ أَهْلِيكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا فِي ثَلَاثَةِ مَوَاطِنَ فَلَا يَذْكُرُ أَحَدٌ أَحَدًا عِنْدَ الْمِيزَانِ حَتَّى يَعْلَمَ أَيَخِفُّ مِيزَانُهُ أَوْ يَثْقُلُ وَعِنْدَ الْكِتَابِ حِينَ يُقَالُ هَاؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَهْ حَتَّى يَعْلَمَ أَيْنَ يَقَعُ كِتَابُهُ أَفِي يَمِينِهِ أَمْ فِي شِمَالِهِ أَمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِهِ وَعِنْدَ الصِّرَاطِ إِذَا وُضِعَ بَيْنَ ظَهْرَيْ جَهَنَّمَ قَالَ يَعْقُوبُ عَنْ يُونُسَ وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِهِ

یعقوب بن ابراہیم، حمید بن مسعدہ، اسماعیل بن ابراہیم، یونس، حسن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک مرتبہ جہنم کا تصور کیا تو رونے لگیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کس چیز نے تجھے رلا دیا؟ انہوں نے کہا میں جہنم کے عذاب کو یاد کیا تو رونا آگیا۔ کیا آپ روز قیامت اپنے گھر والوں کو یاد رکھیں گے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تین مقامات ایسے ہیں کہ کوئی کسی کو یاد نہیں کرے گا۔ وزن کے اعمال کے وقت، جب تک کہ اسے معلوم نہ ہو جائے کہ اس کا میزان ہلکا ہے یا بھاری۔ نامہ اعمال کے وقت جب کہا جائے گا آؤ اپنی کتاب پڑھو جب تک کہ اسے معلوم نہ ہو جائے کہ اس کا نامہ اعمال کہاں رکھا جائے گا داہنے ہاتھ میں یا بائیں ہاتھ میں یا پیٹھ پیچھے سے۔ اور پل صراط کے وقت جب اسے جہنم کی پشت پر رکھا جائے گا۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، حمید بن مسعدہ، اسماعیل بن ابراہیم، یونس، حسن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

دجال کا ذکر

باب : سنت کا بیان

دجال کا ذکر

جلد : جلد سوم حدیث 1328

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، خالد حذاء، عبداللہ بن شقیق، عبداللہ بن سراقہ، حضرت عبید اللہ بن الجراح

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُرَاقَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ بَعْدَ نُوحٍ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَ الدَّجَّالَ قَوْمَهُ وَإِنِّي أُنْذِرُكُمُوهُ فَوَصَفَهُ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَعَلَّهُ سَيُدْرِكُهُ مَنْ قَدْ رَآنِي وَسَمِعَ كَلَامِي قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ قُلُوبُنَا يَوْمَئِذٍ أَمِثْلُهَا الْيَوْمَ قَالَ أَوْ خَيْرٌ

موسی بن اسماعیل، حماد، خالد حذاء، عبداللہ بن شقیق، عبداللہ بن سراقہ، حضرت عبید اللہ بن الجراح فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ نوح علیہ السلام کے بعد کوئی نبی ایسا نہیں آیا کہ اس نے اپنی قوم کو دجال کے فتنہ سے نہ ڈرایا ہو اور بیشک میں تمہیں اس کے فتنہ سے ڈراتا ہوں پھر آپ نے ہمارے لیے اس کی صفت بیان کی اور فرمایا کہ شاید اسے کوئی وہ شخص پالے جس نے مجھے دیکھا اور میرا کلام سنا ہو۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس روز ہمارے قلوب کی کیا حالت ہو گی؟ کیا آج جیسے ہوں گے؟ فرمایا کہ اس سے بہتر ہوں گے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد، خالد حذاء، عبداللہ بن شقیق، عبداللہ بن سراقہ، حضرت عبید اللہ بن الجراح

باب : سنت کا بیان

دجال کا ذکر

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1329

راوی: مخلد بن خالد، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت سالم اپنے والد حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَأَثْنَى عَلَى اللهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ فَذَكَرَ الدَّجَّالَ فَقَالَ إِنِّي لَأُنْذِرُكُمُوهُ وَمَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا قَدْ أَنْذَرَهُ قَوْمَهُ لَقَدْ أَنْذَرَهُ نُوحٌ قَوْمَهُ وَلَكِنِّي سَأَقُولُ لَكُمْ فِيهِ قَوْلًا لَمْ يَقُلْهُ نَبِيٌّ لِقَوْمِهِ تَعْلَمُونَ أَنَّهُ أَعْوَرُ وَأَنَّ اللهَ لَيْسَ بِأَعْوَرَ

مخلد بن خالد، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت سالم اپنے والد حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے اور اللہ کی ایسی تعریف بیان کی جس کے وہ حقدار ہیں پھر دجال کا تذکرہ فرمایا اور فرمایا کہ بیشک میں تمہیں اس سے ڈرا رہا ہوں اور کوئی نبی ایسا نہیں گذرا کہ اس نے اپنی قوم کو دجال سے نہ ڈرایا ہو حتی کہ نوح نے بھی اپنی قوم کو (فتنہ) دجال سے ڈرایا ہے لیکن میں تمہیں اس کے بارے میں ایسی بات کہوں گا جو کسی نبی نے اپنی قوم سے نہیں کہی۔ تم جانتے ہو کہ دجال کانا ہے اور بیشک اللہ کانے نہیں ہیں۔

راوی: مخلد بن خالد، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت سالم اپنے والد حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

خوارج کے قتل کا بیان

باب : سنت کا بیان

خوارج کے قتل کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1330

راوی: احمد بن یونس، زہیر، ابوبکر بن عیاش، مندل، مطرف، ابوجہم، خالد بن وہبان حضرت ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ وَمَنْدَلٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي جَهْمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ وَهْبَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ

احمد بن یونس، زہیر، ابو بکر بن عیاش، مندل، مطرف، ابو جہم، خالد بن وھبان حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے (مسلمانوں کی) جماعت سے بالشت بھر بھی علیحد گی اختیار کی تو بے شک اس نے اسلام کے طوق کو اپنی گردن سے اتار پھینکا۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، ابو بکر بن عیاش، مندل، مطرف، ابو جہم، خالد بن وھبان حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

خوارج کے قتل کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1331

راوی: عبداللہ بن محمد نفیلی، زھیر، مطرف بن طریف، ابوجھم، خالد بن وھبان حضرت ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ طَرِيفٍ عَنْ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ خَالِدِ بْنِ وَهْبَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَنْتُمْ وَأَئِمَّةٌ مِنْ بَعْدِي يَسْتَأْثِرُونَ بِهَذَا الْفَيْءِ قُلْتُ إِذَنْ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ أَضَعُ سَيْفِي عَلَى عَاتِقِي ثُمَّ أَضْرِبُ بِهِ حَتَّى أَلْقَاكَ أَوْ أَلْحَقَكَ قَالَ أَوَلَا أَدُلُّكَ عَلَى خَيْرٍ مِنْ ذَلِكَ تَصْبِرُ حَتَّى تَلْقَانِي

عبد اللہ بن محمد نفیلی، زہیر، مطرف بن طریف، ابو جہم، خالد بن وھبان حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارا اس وقت کیا حال ہو گا جب میرے بعد حکمران اس مال فئی کو ترجیح دیں گے اپنا مال سمجھیں گے میں نے کہا کہ بہر حال قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے میں اپنی تلوار اپنے کندھے پر رکھ کر اس سے قتال کروں گا یہاں تک کہ آپ سے ملاقات کر لوں یا فرمایا آپ سے مل جاؤں۔ آپ نے فرمایا کہ کیا میں تجھے اس

سے بہتر طریقہ کی رہنمائی نہ کروں تو صبر کرتا رہ یہاں تک کہ مجھ سے ملاقات ہو جائے۔

راوی: عبداللہ بن محمد نفیلی، زہیر، مطرف بن طریف، ابوجہم، خالد بن وھبان حضرت ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

خوارج کے قتل کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1332

راوی: مسدد، سلیمان بن داؤد، حماد بن زید، معلی بن زیاد، هشام بن حسان، حسن، ضبه بن محصن، حضرت ام سلمه رضی الله تعالی عنه زوجه رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ وَهِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مِحْصَنٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُونُ عَلَيْكُمْ أَئِمَّةٌ تَعْرِفُونَ مِنْهُمْ وَتُنْكِرُونَ فَمَنْ أَنْكَرَ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ هِشَامٌ بِلِسَانِهِ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ كَرِهَ بِقَلْبِهِ فَقَدْ سَلِمَ وَلَكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ أَفَلَا نَقْتُلُهُمْ قَالَ ابْنُ دَاوُدَ أَفَلَا نُقَاتِلُهُمْ قَالَ لَا مَا صَلَّوْا

مسدد، سلیمان بن داؤد، حماد بن زید، معلی بن زیاد، ہشام بن حسان، حسن، ضبہ بن محصن، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عنقریب تم پر ایسے حکمران ہوں گے کہ جو نیک اعمال بھی کریں گے اور برے بھی۔ پس جس نے ان کے برے اعمال پر نکیر کی اپنی زبان سے تو بیشک وہ آخرت کے مواخذہ سے بری ہے) اور جس نے اس کو دل سے برا سمجھا وہ محفوظ رہا لیکن جو ان کی برائیوں پر راضی ہو گیا اور ان کی اتباع کی (وہ تباہ وبرباد ہو گیا) آپ سے کہا گیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم انہیں قتل نہ کر دیں ابن داؤد نے اپنی روایت میں فرمایا کہ کیا ہم ان سے جنگ نہ کریں فرمایا کہ نہیں جب تک کہ وہ نماز پڑھتے رہیں۔

راوی: مسدد، سلیمان بن داؤد، حماد بن زید، معلی بن زیاد، ہشام بن حسان، حسن، ضبہ بن محصن، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالی

عنہ زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : سنت کا بیان

خوارج کے قتل کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1333

راوی: ابن بشار، معاذبن ہشام، قتادہ، حسن، ضبہ بن محصن عنزی حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مِحْصَنٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ قَالَ فَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ أَنْكَرَ فَقَدْ سَلِمَ قَالَ قَتَادَةُ يَعْنِي مَنْ أَنْكَرَ بِقَلْبِهِ وَمَنْ كَرِهَ بِقَلْبِهِ

ابن بشار، معاذبن ہشام، قتادہ، حسن، ضبہ بن محصن عنزی حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی حدیث نقل کرتی ہیں اس میں فرمایا کہ جس نے برائی کو ناپسند کیا تو وہ بری ہو گیا اور جس نے اس پر نکیر کی وہ محفوظ رہا۔ قتادہ نے فرمایا کہ جس نے دل سے برا سمجھا اور دل سے نکیر کی۔

راوی : ابن بشار، معاذبن ہشام، قتادہ، حسن، ضبہ بن محصن عنزی حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : سنت کا بیان

خوارج کے قتل کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1334

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، زیاد بن علاقہ، حضرت عرفجہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَتَكُونُ فِي أُمَّتِي هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يُفَرِّقَ أَمْرَ الْمُسْلِمِينَ وَهُمْ جَمِيعٌ فَاضْرِبُوهُ بِالسَّيْفِ كَائِنًا مَنْ كَانَ

مسدد، یحیی، شعبہ، زیاد بن علاقہ، حضرت عرفجہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ عنقریب میری امت میں فساد ہو گا، فساد ہو گا، پس جو شخص مسلمانوں کے متفق مجمع میں پھوٹ ڈالنے کا ارادہ کرے تو اسے تلوار سے مار ڈالو خواہ وہ کوئی بھی ہو۔

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، زیاد بن علاقہ، حضرت عرفجہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

خوارج کے قتل کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1335

راوی: محمد بن عبید، محمد بن عیسی، حماد، ایوب، حضرت عبیدہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ أَنَّ عَلِيًّا ذَكَرَ أَهْلَ النَّهْرَوَانِ فَقَالَ فِيهِمْ رَجُلٌ مُودَنُ الْيَدِ أَوْ مُخْدَجُ الْيَدِ أَوْ مَثْدُونُ الْيَدِ لَوْلَا أَنْ تَبْطَرُوا لَنَبَّأْتُكُمْ مَا وَعَدَ اللَّهُ

الَّذِينَ يَقْتُلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْهُ قَالَ قَالَ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

محمد بن عبید، محمد بن عیسی، حماد، ایوب، حضرت عبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ نے ایک بار اہل نہران کا ذکر فرماتے ہوئے کہا کہ ان میں ایک چھوٹے چھوٹے ہاتھوں والا شخص ہے۔ کاش کہ تم میری بات تسلیم کرتے تو میں تمہیں اس وعدہ کے بارے میں بتلاتا، جو اللہ نے ان لوگوں سے لڑنے والوں کے لیے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان پر کیا ہے میں نے کہا ہے کہ کیا آپ نے خود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے فرمایا کہ ہاں رب کعبہ کی قسم۔

راوی: محمد بن عبید، محمد بن عیسی، حماد، ایوب، حضرت عبیدہ

باب: سنت کا بیان

خوارج کے قتل کا بیان

جلد: جلد سوم حدیث 1336

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابن ابونعیم، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَثَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَام إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذُهَيْبَةٍ فِي تُرْبَتِهَا فَقَسَمَهَا بَيْنَ أَرْبَعَةٍ بَيْنَ الْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيِّ ثُمَّ الْمُجَاشِعِيِّ وَبَيْنَ عُيَيْنَةَ بْنِ بَدْرٍ الْفَزَارِيِّ وَبَيْنَ زَيْدِ الْخَيْلِ الطَّائِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي نَبْهَانَ وَبَيْنَ عَلْقَمَةَ بْنِ عُلَاثَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي كِلَابٍ قَالَ فَغَضِبَتْ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ وَقَالَتْ يُعْطِي صَنَادِيدَ أَهْلِ نَجْدٍ وَيَدَعُنَا فَقَالَ إِنَّمَا أَتَأَلَّفُهُمْ قَالَ فَأَقْبَلَ رَجُلٌ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ نَاتِئُ الْجَبِينِ كَثُّ اللِّحْيَةِ مَحْلُوقٌ قَالَ اتَّقِ اللهَ يَا مُحَمَّدُ فَقَالَ مَنْ يُطِيعُ اللهَ إِذَا عَصَيْتُهُ أَيَأْمَنُنِي اللهُ عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَلَا تَأْمَنُونِي قَالَ فَسَأَلَ رَجُلٌ قَتْلَهُ أَحْسِبُهُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ قَالَ فَمَنَعَهُ قَالَ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ إِنَّ مِنْ ضِئْضِئِ هَذَا أَوْ فِي عَقِبِ هَذَا قَوْمًا يَقْرَؤُنَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الْإِسْلَامِ

مُرُوقَ السَّهْمِ مِنْ الرَّمِيَّةِ يَقْتُلُونَ أَهْلَ الْإِسْلَامِ وَيَدَعُونَ أَهْلَ الْأَوْثَانِ لَئِنْ أَنَا أَدْرَكْتُهُمْ قَتَلْتُهُمْ قَتْلَ عَادٍ

محمد بن کثیر، سفیان، ابن ابونعم، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تھوڑا سا سونا اپنی مٹی سمیت ہی بھیج دیا (جس طرح مٹی سے نکلا تھا بغیر صاف کیے بھیج دیا) تو آپ نے ان چار افراد میں تقسیم کر دیا۔ حضرت اقرع رضی اللہ تعالی عنہ بن حابس الحنظلی الجاشی، حضرت عیینہ بن بدر الفرازی رضی اللہ تعالی عنہ اور حضرت علقمہ بن علاثہ العامری رضی اللہ تعالی عنہ جو بنی کلاب کے ایک فرد تھے کے درمیان تقسیم کر دیا۔ روای کہتے ہیں کہ (یہ دیکھ کر) قریش اور انصار کے لوگ غصہ ہو گئے اور کہنے لگے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اہل نجد کے بہادر رؤسا کو تو دیتے ہو اور ہمیں چھوڑ دیتے ہو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک میں تو صرف ان کی تالیف قلوب کے لیے ایسا کرتا ہوں فرمایا کہ اسی اثناء میں ایک دھنسی ہوئی آنکھوں والا، اٹھے ہوئے جبڑوں والا، ابھری ہوئی پیشانی والا، گھنی ڈاڑھی اور گنجے سر والا شخص آیا اور کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ سے ڈر۔ آپ نے فرمایا کہ جب میں ہی اللہ کی نافرمانی کرنے لگوں تو اس کی اطاعت کون کرے گا؟ اللہ نے مجھے امانت دار بنایا زمین والوں پر اور تم مجھے امانت دار نہیں سمجھتے۔ راوی کہتے ہیں کہ ایک شخص نے میرا خیال ہے کہ غالبا حضرت خالد بن ولید نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے قتل کی اجازت مانگی۔ آپ نے منع فرمایا جب وہ پیٹھ پھیر کر چلا تو آپ نے فرمایا کہ ایسے لوگ ہوں گے جو قرآن کو پڑھتے ہوں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نہیں اترے گا۔ وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے وہ اہل سلام کو قتل کریں گے اور بت پرستوں کو چھوڑ دیں گے اگر میں انہیں پالوں تو میں انہیں اس طرح قتل کروں گا جیسے قوم عاد کو قتل کیا گیا تھا۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، ابن ابونعیم، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

خوارج کے قتل کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1337

راوی : نصر بن عاصم انطاکی، ولید، مبشر ابن اسماعیل حلبی، ابوعمرو، سلید، ابوعمرو، قتادہ، حضرت ابوسعید خدری

رضی اللہ تعالی عنہ اور حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ بن مالک دونوں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَاصِمٍ الْأَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ وَمُبَشِّرٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ الْحَلَبِيَّ عَنْ أَبِي عَمْرٍو قَالَ يَعْنِي الْوَلِيدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي اخْتِلَافٌ وَفُرْقَةٌ قَوْمٌ يُحْسِنُونَ الْقِيلَ وَيُسِيئُونَ الْفِعْلَ يَقْرَؤُنَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنْ الرَّمِيَّةِ لَا يَرْجِعُونَ حَتَّى يَرْتَدَّ عَلَى فُوقِهِ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ طُوبَى لِمَنْ قَتَلَهُمْ وَقَتَلُوهُ يَدْعُونَ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ وَلَيْسُوا مِنْهُ فِي شَيْءٍ مَنْ قَاتَلَهُمْ كَانَ أَوْلَى بِاللَّهِ مِنْهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا سِيمَاهُمْ قَالَ التَّحْلِيقُ

نصر بن عاصم انطاکی، ولید، ابن اسماعیل حلبی، ابوعمرو، سلید، ابوعمرو، قتادہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ اور حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ بن مالک دونوں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ عنقریب میری امت میں (باہمی) اختلاف اور گروہ بندی ہوگی۔ ایک جماعت ہوگی جو گفتگو تو بہت اچھی کرے گی اور اعمال برے کرے گی وہ قرآن پڑھیں گے اس طرح کہ قرآن ان کی ہنسلی کی ہڈی سے نیچے نہیں اترے گا۔ (یعنی تلاوت قرآن کا کوئی اثر ان پر نہ ہوگا) دین اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے وہ ایمان کی طرف نہیں لوٹیں گے یہاں تک کہ تیر واپس اپنی تانت پر نہ آجائے، وہ بدترین خلائق ہیں تمام مخلوقات میں بدترین ہیں بشارت ہو اس شخص کو جو انہیں قتل کرے یا ان کے ہاتھ سے قتل ہو جائے وہ اللہ کی کتاب کی طرف لوگوں کو بلائیں گے لیکن قرآن کی کوئی بات ان کے اندر نہیں پائی جائے گی جو ان سے لڑائی کرے گا وہ اللہ تعالی کا زیادہ مقرب ہوگا ان میں سے۔ صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی علامت کیا ہے؟ فرمایا کہ وہ گنجے ہوں گے (ہمیشہ سر منڈا رکھیں گے (

راوی : نصر بن عاصم انطاکی، ولید، مبشر ابن اسماعیل حلبی، ابوعمرو، سلید، ابوعمرو، قتادہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ اور حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ بن مالک دونوں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : سنت کا بیان

خوارج کے قتل کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1338

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ سِيمَاهُمْ التَّحْلِيقُ وَالتَّسْبِيدُ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ فَأَنِيمُوهُمْ قَالَ أَبُو دَاوُد التَّسْبِيدُ اسْتِئْصَالُ الشَّعْرِ

حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت منقول ہے اس میں فرمایا کہ ان کی علامت سر منڈانا ہو گی اور بالوں کو اکھیڑ نا ہے۔ جب تم انہیں دیکھو تو انہیں قتل کر دو۔

راوی : حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سنت کا بیان

خوارج کے قتل کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1339

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، خیثمہ، حضرت سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن غفلہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَام إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَلَأَنْ أَخِرَّ مِنْ السَّمَاءِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَكْذِبَ عَلَيْهِ وَإِذَا حَدَّثْتُكُمْ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ فَإِنَّمَا الْحَرْبُ خَدْعَةٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْتِي فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ حُدَثَاءُ الْأَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ يَقُولُونَ مِنْ قَوْلِ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ يَمْرُقُونَ مِنْ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ لَا

يُجَاوِزُ إِيمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ فَأَيْنَمَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ فَإِنَّ قَتْلَهُمْ أَجْرٌ لِمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، خیثمہ، حضرت سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن غفلہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب میں تمہیں کوئی حدیث بیان کروں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسبت سے تو مجھے آسمان سے گر جانا آسان ہے بہ نسبت (آپ سے حدیث بیان کرنے میں) جھوٹ بولنے سے اور جب میں تم سے آپس میں گفتگو کروں تو پھر جان لو کہ جنگ تو ہوشیاری اور فریب کا نام ہے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے کہ اخیر زمانہ میں ایک قوم آئے گی کمسن وکم عمر لوگ ہوں گے اور بے وقوف وکم عقل ہوں گے اور ایسی گفتگو کریں گے جو تمام مخلوقات سے بہتر ہو گی، وہ اسلام سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکل جاتا ہے ایمان ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا پس جہاں بھی تم انہیں پاؤ انہیں قتل کر دو اس لیے کہ انہیں قتل کرنے والوں کے لیے روز قیامت اجر ہو گا۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، خیثمہ، حضرت سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن غفلہ

باب: سنت کا بیان

خوارج کے قتل کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 1340

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، عبدالملک بن ابوسلیمان، حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن کہیل

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ الْجُهَنِيُّ أَنَّهُ كَانَ فِي الْجَيْشِ الَّذِينَ كَانُوا مَعَ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَام الَّذِينَ سَارُوا إِلَى الْخَوَارِجِ فَقَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَام أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنْ أُمَّتِي يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَيْسَتْ قِرَائَتُكُمْ إِلَى قِرَائَتِهِمْ شَيْئًا وَلَا صَلَاتُكُمْ إِلَى صَلَاتِهِمْ شَيْئًا وَلَا صِيَامُكُمْ إِلَى صِيَامِهِمْ شَيْئًا يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ يَحْسِبُونَ أَنَّهُ لَهُمْ وَهُوَ عَلَيْهِمْ لَا تُجَاوِزُ صَلَاتُهُمْ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ لَوْ يَعْلَمُ الْجَيْشُ الَّذِينَ

يُصِيبُونَهُمْ مَا قُضِيَ لَهُمْ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَكَلُوا عَنْ الْعَمَلِ وَآيَةُ ذَلِكَ أَنَّ فِيهِمْ رَجُلًا لَهُ عَضُدٌ وَلَيْسَتْ لَهُ ذِرَاعٌ عَلَى عَضُدِهِ مِثْلُ حَلَمَةِ الثَّدْيِ عَلَيْهِ شَعَرَاتٌ بِيضٌ أَفَتَذْهَبُونَ إِلَى مُعَاوِيَةَ وَأَهْلِ الشَّامِ وَتَتْرُكُونَ هَؤُلَاءِ يَخْلُفُونَكُمْ فِي ذَرَارِيِّكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَاللهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَكُونُوا هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ فَإِنَّهُمْ قَدْ سَفَكُوا الدَّمَ الْحَرَامَ وَأَغَارُوا فِي سَرْحِ النَّاسِ فَسِيرُوا عَلَى اسْمِ اللهِ قَالَ سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ فَنَزَّلَنِي زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ مَنْزِلًا مَنْزِلًا حَتَّى مَرَّ بِنَا عَلَى قَنْطَرَةٍ قَالَ فَلَمَّا الْتَقَيْنَا وَعَلَى الْخَوَارِجِ عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ الرَّاسِبِيُّ فَقَالَ لَهُمْ أَلْقُوا الرِّمَاحَ وَسُلُّوا السُّيُوفَ مِنْ جُفُونِهَا فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يُنَاشِدُوكُمْ كَمَا نَاشَدُوكُمْ يَوْمَ حَرُورَاءَ قَالَ فَوَحَّشُوا بِرِمَاحِهِمْ وَاسْتَلُّوا السُّيُوفَ وَشَجَرَهُمْ النَّاسُ بِرِمَاحِهِمْ قَالَ وَقَتَلُوا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضِهِمْ قَالَ وَمَا أُصِيبَ مِنْ النَّاسِ يَوْمَئِذٍ إِلَّا رَجُلَانِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ الْتَمِسُوا فِيهِمْ الْمُخْدَجَ فَلَمْ يَجِدُوا قَالَ فَقَامَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِنَفْسِهِ حَتَّى أَتَى نَاسًا قَدْ قُتِلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ فَقَالَ أَخِّرُوهُمْ فَوَجَدُوهُ مِمَّا يَلِي الْأَرْضَ فَكَبَّرَ وَقَالَ صَدَقَ اللهُ وَبَلَّغَ رَسُولُهُ فَقَامَ إِلَيْهِ عَبِيدَةُ السَّلْمَانِيُّ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَاللهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَقَدْ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِي وَاللهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ حَتَّى اسْتَحْلَفَهُ ثَلَاثًا وَهُوَ يَحْلِفُ

حسن بن علی، عبد الرزاق، عبد الملک بن ابو سلیمان، حضرت سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ بن کہیل فرماتے ہیں کہ مجھے زید بن وہب الجہنی نے بتلایا کہ وہ ایک لشکر میں تھے جو حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کے ساتھ تھا اور جو خوارج کی سرکوبی کے لیے نکلا تھا۔ پس حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ اے لوگو بیشک میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت میں کچھ لوگ ایسے نکلیں گے کہ وہ ایسا قرآن کریم پڑھیں گے کہ تمہاری تلاوت ان کی تلاوت کے سامنے کچھ نہ ہو گی اور نہ تمہاری نمازیں ان کی نمازوں کے سامنے کچھ ہوں گی نہ تمہارے روزے ان کے روزوں کے سامنے کچھ ہوں گے وہ قرآن پڑھیں گے اور خیال کریں گے کہ یہ قرآن ان کے لیے حجت بنے گا لیکن (حال یہ ہو گا کہ) وہ ان کے اوپر وبال اور حجت بن جائے گا ان کی نمازیں ان کے حلق سے نیچے نہیں اتریں گی اسلام سے اس طرح خارج ہو جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکل جاتا ہے اگر ان سے لڑنے والا لشکر ان فضائل کو جانتا جو ان کے لیے ان کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان سے بیان ہوئے تو وہ اسی عمل پر بھروسہ کر لیتے۔ ان کی علامت یہ ہے کہ ان میں ایک بازوں والا شخص ہو گا اس کے بازو پر ہاتھ کہنی تک نہیں ہو گا۔ ایک گھنڈی ہو گی پستان کی گھنڈی کی طرح اس پر سفید بال ہوں گے اور کیا تم معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ اور اہل شام سے لڑائی کے لیے تو جاتے ہو اور انہیں اپنے پیچھے اپنی اولاد اور اموال پر چھوڑ جاتے ہو (کہ یہ تمھاری غیر موجودگی میں تمہارے اموال کو لوٹیں اور اولاد کو قتل کریں)

خدا کی قسم مجھے یہ امید ہے کہ یہی وہ لوگ ہیں (جن کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مذکورہ بالا حدیث میں بتلایا) کیونکہ انہوں نے ناحق خون بہایا وہ خون جو ان کے لیے حرام تھا اور لوگوں کی چراگاہوں میں غارت گری کی پس چلو ان پر حملہ کرنے کے لیے اللہ کے نام کے ساتھ۔ سلمہ بن کہیل کہتے ہیں کہ زید بن وہب نے مجھے ایک ایک منزل میں اتارا یہاں تک کہ ہم ایک پل پر سے گذرے پس جب وہ دونوں لشکر ملے اور لشکر خوارج کے سالار عبداللہ بن وہب الراسبی تھا اس نے اپنے لشکریوں سے کہا کہ نیزے پھینک دو اور تلواریں نیاموں سے کھینچ لو کیونکہ مجھ ڈر ہے کہ وہ تمہیں (مقابلہ کرنے کی) اس طرح قسم دیں گے جیسے حروراء کے روز قسم دی تھی۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر ان لوگوں نے اپنے نیزوں کو پھینک دیا اور تلواریں کھینچ ڈالیں اور لوگوں (مسلمانوں) نے انہیں اپنے نیزوں سے روکا اور وہ قتل کر دیئے گئے ایک دوسرے پر اور حضرت علی کی طرف سے اس روز کسی کو کوئی گزند نہیں پہنچی سوائے دو آدمیوں کے پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لوگوں سے کہا کہ ان مرنے والوں میں ایک گنجے شخص کو تلاش کرو۔ وہ (تلاش کرنے پر) نہیں ملا تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بذات خود کھڑے ہوئے پھر کچھ ایسے مقتولین کے پاس آئے کہ ان کی لاشیں ایک کے اوپر ایک پڑی تھیں حضرت علی نے فرمایا کہ انہیں نکالو چنانچہ وہ گنجا شخص مل گیا زمین سے چمٹا سب سے نیچے پڑا تھا تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تکبیر کہی اور کہا کہ اللہ نے سچ فرمایا اور اس کے رسول نے پہنچا دیا۔ حضرت عبیدہ السلمانی کھڑے ہوئے اور کہا کہ اے امیر المومنین اس ذات باری تعالیٰ کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں آپ نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ سنا ہے؟ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہاں خدا کی قسم جس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں حتی کہ تین مرتبہ اس نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قسم دی اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قسم کھائی۔

راوی : حسن بن علی، عبدالرزاق، عبدالملک بن ابوسلیمان، حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن کہیل

باب : سنت کا بیان

خوارج کے قتل کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1341

راوی: محمد بن عبید، حماد بن زید، جمیل بن مرہ، ابووضیء علی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ جَمِيلِ بْنِ مُرَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَضِيءِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَام اطْلُبُوا الْمُخْدَجَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَاسْتَخْرَجُوهُ مِنْ تَحْتِ الْقَتْلَى فِي طِينٍ قَالَ أَبُو الْوَضِيءِ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ حَبَشِيٌّ عَلَيْهِ قُرَيْطِقٌ لَهُ إِحْدَى يَدَيْنِ مِثْلُ ثَدْيِ الْمَرْأَةِ عَلَيْهَا شُعَيْرَاتٌ مِثْلُ شُعَيْرَاتِ الَّتِي تَكُونُ عَلَى ذَنَبِ الْيَرْبُوعِ

محمد بن عبید، حماد بن زید، جمیل بن مرہ، ابو وضی ء علی کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ گنجے شخص کو تلاش کریں۔ آگے ساری حدیث بیان کی کہ چنانچہ لوگوں نے اس گنجے کو مقتولین کے نیچے سے نکالا جو مٹی میں پڑا ہوا تھا ابو الوضی کہتے ہیں کہ گویا کہ میں اس کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ حبشی تھا اور اس کے جسم پر ایک کرتہ تھا اس کے دونوں ہاتھوں میں سے ایک ہاتھ عورت کے پستان کی طرح تھا جس پر چھوٹے چھوٹے بال تھے جیسے جنگلی چوہے کی دم پر ہوتے ہیں۔

راوی : محمد بن عبید، حماد بن زید، جمیل بن مرہ، ابو وضی ء علی

باب : سنت کا بیان

خوارج کے قتل کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1342

راوی: بشر بن خالد، شبابہ بن سوار، نعیم بن حکیم، حضرت ابومریم رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ إِنْ كَانَ ذَلِكَ الْمُخْدَجُ لَمَعَنَا يَوْمَئِذٍ فِي الْمَسْجِدِ نُجَالِسُهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَكَانَ فَقِيرًا وَرَأَيْتُهُ مَعَ الْمَسَاكِينِ يَشْهَدُ طَعَامَ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَام مَعَ النَّاسِ وَقَدْ كَسَوْتُهُ بُرْنُسًا لِي قَالَ أَبُو مَرْيَمَ وَكَانَ الْمُخْدَجُ يُسَمَّى نَافِعًا ذَا الثُّدَيَّةِ وَكَانَ فِي يَدِهِ مِثْلُ ثَدْيِ الْمَرْأَةِ عَلَى رَأْسِهِ حَلَمَةٌ مِثْلُ حَلَمَةِ الثَّدْيِ عَلَيْهِ شُعَيْرَاتٌ مِثْلُ سِبَالَةِ السِّنَّوْرِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهُوَ عِنْدَ النَّاسِ اسْمُهُ حَرْقُوسُ

بشر بن خالد، شبابہ بن سوار، نعیم بن حکیم، حضرت ابو مریم رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ وہ گنجا شخص ہمارے ساتھ تھا۔ ایک روز

مسجد میں اور وہ رات دن مسجد میں ہی بیٹھا رہتا تھا اور فقیر شخص تھا اور میں اسے دیکھتا تھا کہ مساکین کے ساتھ آجاتا تھا حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کے کھانے پر، جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے ساتھ کھاتے تھے اور میں نے اسے اپنا کپڑا دیا تھا۔ ابومریم نے فرمایا کہ اس گنجے شخص کو نافع ذوالثدیہ کہا جاتا تھا کیونکہ اس کے ہاتھ میں پستان تھا عورت کے پستان کی طرح اور اس پستان کے سر پر ایک گھنڈی تھی جیسے عورت کے پستان کے اوپر حصہ پر گھنڈی ہوتی ہے (جسے بچہ دودھ پیتے وقت منہ میں لیتا ہے) اس پر چھوٹے چھوٹے بال تھے بلی کی مونچھ کی طرح۔

راوی : بشر بن خالد، شبابہ بن سوار، نعیم بن حکیم، حضرت ابومریم رضی اللہ تعالی عنہ

چوروں سے لڑائی کا بیان

باب : سنت کا بیان

چوروں سے لڑائی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1343

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، عبداللہ بن حسن، ابراھیم بن محمد بن طلحہ، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَسَنٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أُرِيدَ مَالُهُ بِغَيْرِ حَقٍّ فَقَاتَلَ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ

مسدد، یحیی، سفیان، عبداللہ بن حسن، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کے مال کو ناحق لینے کا ارادہ کیا جائے اور وہ اپنے مال کو بچانے کے لیے لڑائی کرے اور مر جائے تو شہید ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، عبداللہ بن حسن، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالی عنہ

باب : سنت کا بیان

چوروں سے لڑائی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1344

راوی: ھارون بن عبداللہ، ابوداؤد طیالسی، ابراہیم بن سعد، ابوعبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر، حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبیداللہ بن عوف، حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ يَعْنِي أَبَا أَيُّوبَ الْهَاشِمِيَّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُونَ أَهْلِهِ أَوْ دُونَ دَمِهِ أَوْ دُونَ دِينِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

ھارون بن عبداللہ، ابوداؤد طیالسی، ابراہیم بن سعد، ابوعبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر، حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبیداللہ بن عوف، حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اور وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص اپنا مال (بچاتے ہوئے) مارا جائے وہ شہید ہے، جو اپنے گھر والوں کی حفاظت کرنے میں مارا جائے وہ شہید ہے، یا اپنے آپ کو بچانے میں یا اپنے دین کو بچانے میں مارا جائے وہ شہید ہے۔

راوی: ھارون بن عبداللہ، ابوداؤد طیالسی، ابراہیم بن سعد، ابوعبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر، حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبیداللہ بن عوف، حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حلم اور اخلاق کا بیان

باب : ادب کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حلم اور اخلاق کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1345

راوی : مخلد بن خالد، عمرو بن یونس، عکرمہ بن عمار، اسحاق ابن عند اللہ بن ابوطلحہ حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ الشُّعَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ يَعْنِي ابْنَ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ قَالَ أَنَسٌ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ خُلُقًا فَأَرْسَلَنِي يَوْمًا لِحَاجَةٍ فَقُلْتُ وَاللهِ لَا أَذْهَبُ وَفِي نَفْسِي أَنْ أَذْهَبَ لِمَا أَمَرَنِي بِهِ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَخَرَجْتُ حَتَّى أَمُرَّ عَلَى صِبْيَانٍ وَهُمْ يَلْعَبُونَ فِي السُّوقِ فَإِذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَابِضٌ بِقَفَايَ مِنْ وَرَائِي فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقَالَ يَا أُنَيْسُ اذْهَبْ حَيْثُ أَمَرْتُكَ قُلْتُ نَعَمْ أَنَا أَذْهَبُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ أَنَسٌ وَاللهِ لَقَدْ خَدَمْتُهُ سَبْعَ سِنِينَ أَوْ تِسْعَ سِنِينَ مَا عَلِمْتُ قَالَ لِشَيْءٍ صَنَعْتُ لِمَ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا وَلَا لِشَيْءٍ تَرَكْتُ هَلَّا فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا

مخلد بن خالد، عمرو بن یونس، عکرمہ بن عمار، اسحاق ابن عند اللہ بن ابوطلحہ حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ با اخلاق تھے ایک روز آپ نے مجھے کسی کام سے بھیجا تو میں نے کہا کہ خدا کی قسم میں نہیں جاؤں گا حالانکہ میرے دل میں تھا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کام مجھے کہا ہے اس کے لیے ضرور جاؤں گا پس میں کام کرنے کے لیے نکلا تو چند بچوں پر سے میرا گذر ہو جو بازار میں کھیل رہے تھے پس اچانک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے پیچھے سے میری گردن پکڑلی میں نے آپ کی طرف دیکھا تو آپ ہنس رہے تھے آپ نے فرمایا کہ اے انس جہاں جانے کا میں نے تجھے حکم دیا ہے وہاں جا میں نے کہا جی اچھا جاتا ہوں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ خدا کی قسم میں نے آپ کی سات سال یا فرمایا کہ نو سال تک خدمت کی مجھے نہیں معلوم کہ کبھی آپ نے کسی کام کے لیے جو میں نے کیا ہو فرمایا کہ تم نے ایسا ایسا کیوں کیا؟ اور نہ ہی اس کام کے لیے جسے میں نے چھوڑ دیا ہو یوں فرمایا ہو کہ ایسا تم نے کیوں

نہیں کیا؟

راوی : مخلد بن خالد، عمرو بن یونس، عکرمہ بن عمار، اسحاق ابن عند اللہ بن ابو طلحہ حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حلم اور اخلاق کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1346

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، سلیمان ابن مغیرہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ بِالْمَدِينَةِ وَأَنَا غُلَامٌ لَيْسَ كُلُّ أَمْرِي كَمَا يَشْتَهِي صَاحِبِي أَنْ أَكُونَ عَلَيْهِ مَا قَالَ لِي فِيهَا أُفٍّ قَطُّ وَمَا قَالَ لِي لِمَ فَعَلْتَ هَذَا أَوْ أَلَّا فَعَلْتَ هَذَا

عبد اللہ بن مسلمہ، سلیمان ابن مغیرہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دس برس خدمت کی مدینہ منورہ میں اور میں کی خواہش کے مطابق نہیں ہوتا تھا لیکن آپ نے کبھی مجھے نہ اف کیا اور نہ ہی کبھی یہ فرمایا کہ تم نے ایسا کیوں کیا یا ایسا کیوں نہیں کیا۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، سلیمان ابن مغیرہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حلم اور اخلاق کا بیان

راوی: ھارون بن عبداللہ، ابوعامر، محمد بن ھلال

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِلَالٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَهُوَ يُحَدِّثُنَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ مَعَنَا فِي الْمَجْلِسِ يُحَدِّثُنَا فَإِذَا قَامَ قُمْنَا قِيَامًا حَتَّى نَرَاهُ قَدْ دَخَلَ بَعْضَ بُيُوتِ أَزْوَاجِهِ فَحَدَّثَنَا يَوْمًا فَقُمْنَا حِينَ قَامَ فَنَظَرْنَا إِلَى أَعْرَابِيٍّ قَدْ أَدْرَكَهُ فَجَبَذَهُ بِرِدَائِهِ فَحَمَّرَ رَقَبَتَهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَكَانَ رِدَائً خَشِنًا فَالْتَفَتَ فَقَالَ لَهُ الْأَعْرَابِيُّ احْمِلْ لِي عَلَى بَعِيرَيَّ هَذَيْنِ فَإِنَّكَ لَا تَحْمِلُ لِي مِنْ مَالِكَ وَلَا مِنْ مَالِ أَبِيكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لَا أَحْمِلُ لَكَ حَتَّى تُقِيدَنِي مِنْ جَبْذَتِكَ الَّتِي جَبَذْتَنِي فَكُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ لَهُ الْأَعْرَابِيُّ وَاللَّهِ لَا أُقِيدُكَهَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ ثُمَّ دَعَا رَجُلًا فَقَالَ لَهُ احْمِلْ لَهُ عَلَى بَعِيرَيْهِ هَذَيْنِ عَلَى بَعِيرٍ شَعِيرًا وَعَلَى الْآخَرِ تَمْرًا ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيْنَا فَقَالَ انْصَرِفُوا عَلَى بَرَكَةِ اللَّهِ تَعَالَى

ھارون بن عبداللہ، ابوعامر، محمد بن ہلال کہتے ہیں کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا وہ بیان کرتے تھے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نے ہم سے حدیث بیان کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں ہمارے ساتھ بیٹھا کرتے اور ہم سے بیان فرمایا کرتے تھے، پھر جب آپ کھڑے ہوتے تو ہم بھی کھڑے ہو جاتے یہاں تک کہ ہم آپ کو دیکھ لیتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پنی ازواج میں سے کسی کے گھر میں داخل ہو جاتے تھے۔ ایک روز آپ نے ہم سے گفتگو فرمائی پھر ہم بھی کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ آپ (چلتے چلتے) رک گئے۔ تو ہم نے دیکھا کہ ایک اعرابی نے آپ کو پکڑا اور اپنی چادر سے آپ کو کھینچا جس سے آپ کی گردن سرخ ہو گئی۔ ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ وہ چادر کھردری تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی طرف متوجہ ہوئے تو اس اعرابی نے آپ سے کہا کہ میرے ان دونوں اونٹوں کو لاد دیجیے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے مال سے اور نہ اپنے باپ کے مال سے میرے اونٹوں کو نہیں لاد دیتے۔ (شدید گستاخی کا جملہ کہا اور انداز اس سے بھی زیادہ گستاخانہ تھا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں اَستَغفِرُ اللہ، نہیں اَستَغفِرُ اللہ، نہیں اَستَغفِرُ اللہ، میں تیرے اونٹ نہیں لادوں گا جب تک کہ تو مجھے قصاص نہ دے اس کے کھینچے کا جو تو نے مجھے چادر سے کھینچا ہے تو وہ اعرابی مسلسل کہتا رہا کہ خدا کی قسم میں آپ کو قصاص نہیں دوں گا۔ پھر پوری حدیث بیان کی پھر آپ نے ایک آدمی کو بلایا اور اس سے فرمایا کہ اس کے دونوں اونٹوں کو لاد دو۔ ایک

اونٹ پر جو اور دوسرے اونٹ پر کھجور۔ پھر آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ اللہ تعالی کی برکت پر واپس ہو جاؤ۔

راوی : ھارون بن عبد اللہ، ابو عامر، محمد بن ہلال

وقار اور سنجیدگی سے رہنا

باب : ادب کا بیان

وقار اور سنجیدگی سے رہنا

جلد : جلد سوم **حدیث** 1348

راوی: نفیلی، زھیر، قابوس بن ابوظبیان، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا قَابُوسُ بْنُ أَبِي ظَبْيَانَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْهَدْيَ الصَّالِحَ وَالسَّمْتَ الصَّالِحَ وَالِاقْتِصَادَ جُزْئٌ مِنْ خَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ جُزْئًا مِنْ النُّبُوَّةِ

نفیلی، زہیر، قابوس بن ابوظبیان، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عمدہ چال چلن، عمدہ اخلاق اور میانہ روی، نبوت کے پچیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔

راوی : نفیلی، زہیر، قابوس بن ابوظبیان، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

غصہ پی جانے کا بیان

باب : ادب کا بیان

غصہ پی جانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1349

راوی: ابن سرح، ابن وهب، سعید ابن ابوایوب، ابومرحوم حضرت سهل بن معاذ رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ سَعِيدٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي مَرْحُومٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُنْفِذَهُ دَعَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رُؤُسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُخَيِّرَهُ اللَّهُ مِنْ الْحُورِ الْعِينِ مَا شَائَ قَالَ أَبُو دَاوُد اسْمُ أَبِي مَرْحُومٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَيْمُونٍ

ابن سرح، ابن وہب، سعید ابن ابوایوب، ابومرحوم حضرت سہل بن معاذ رضی اللہ تعالی عنہ اپنے والد حضرت معاذ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے غصہ کو پی لیا حالانکہ وہ اسے نافذ کرنے پر قادر تھا تو اللہ تعالی روز قیامت ساری مخلوقات کے سامنے اسے بلائیں گے اور اسے اختیار دیں گے جو حور تو چاہے پسند کرلے امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ابی مرحوم کا نام عبدالرحمن بن میمون تھا۔

راوی : ابن سرح، ابن وہب، سعید ابن ابوایوب، ابومرحوم حضرت سہل بن معاذ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

غصہ پی جانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1350

راوی: عقبہ بن مکرم، عبدالرحمن بن مهدی، بشر ابن منصور، محمد بن عجلان سوید بن وهب

حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ عَنْ بِشْرٍ يَعْنِي ابْنَ مَنْصُورٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَبْنَائِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ مَلَأَهُ اللهُ أَمْنًا وَإِيمَانًا لَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ دَعَاهُ اللهُ زَادَ وَمَنْ تَرَكَ لُبْسَ ثَوْبِ جَمَالٍ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهِ قَالَ بِشْرٌ أَحْسِبُهُ قَالَ تَوَاضُعًا كَسَاهُ اللهُ حُلَّةَ الْكَرَامَةِ وَمَنْ زَوَّجَ لِلَّهِ تَعَالَى تَوَّجَهُ اللهُ تَاجَ الْمُلْكِ

عقبہ بن مکرم، عبدالرحمن بن مهدی، بشر ابن منصور، محمد بن عجلان سوید بن وہب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے کسی صحابی کے بیٹے سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح فرمایا اس میں یہ فرمایا اللہ تعالیٰ اسے ایمان اور امن سے بھر دے گا اور اس میں ساری مخلوقات کے سامنے بلانے کا تذکرہ نہیں کیا اور اس میں یہ بھی اضافہ ہے کہ جس شخص نے خوبصورت کپڑا باوجود پہننے کی قدرت کے نہ پہنا۔ بشر بن منصور کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے آپ نے یہ بھی فرمایا کہ تواضعا نہ پہنا تو اللہ اسے عزت واکرامت کا جوڑا پہنائیں گے اور جس نے کسی کا نکاح کرایا اللہ کے لیے (نہ کسی دنیوی غرض کے لیے) تو اللہ تعالیٰ اسے بادشاہوں والا تاج پہنائیں گے۔

راوی: عقبہ بن مکرم، عبدالرحمن بن مهدی، بشر ابن منصور، محمد بن عجلان سوید بن وہب

باب : ادب کا بیان

غصہ پی جانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1351

راوی: ابوبکر بن ابوشیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَعُدُّونَ الصُّرَعَةَ فِيكُمْ قَالُوا الَّذِي لَا يَصْرَعُهُ الرِّجَالُ قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ

ابوبکر بن ابوشیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگ اپنے میں پہلوان کس کو شمار کرتے ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کیا کہ جو مردوں کو پچھاڑ دے۔

آپ نے فرمایا کہ نہیں بلکہ پہلوان وہ ہے جو غصہ کی حالت میں اپنے نفس پر قابو رکھے۔

راوی : ابو بکر بن ابوشیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید

غصہ کے وقت پڑھنے کی مسنون دعائیں

باب : ادب کا بیان

غصہ کے وقت پڑھنے کی مسنون دعائیں

جلد : جلد سوم حدیث 1352

راوی: یوسف بن موسی، جریر بن عبدالحمید، عبدالملک بن عمیر، عبدالرحمن بن ابولیلی، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَضِبَ أَحَدُهُمَا غَضَبًا شَدِيدًا حَتَّى خُيِّلَ إِلَيَّ أَنَّ أَنْفَهُ يَتَمَزَّعُ مِنْ شِدَّةِ غَضَبِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ مَا يَجِدُهُ مِنْ الْغَضَبِ فَقَالَ مَا هِيَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ قَالَ فَجَعَلَ مُعَاذٌ يَأْمُرُهُ فَأَبَى وَمَحِكَ وَجَعَلَ يَزْدَادُ غَضَبًا

یوسف بن موسی، جریر بن عبدالحمید، عبدالملک بن عمیر، عبدالرحمن بن ابولیلی، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دو آدمیوں نے گالم گلوچ کیا تو دونوں میں سے ایک کو شدید غصہ آگیا یہاں تک کہ مجھے خیال آیا ہے کہ اس کی ناک مارے غصہ کے پھٹ پڑے گی پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں ایک کلمہ ایسا جانتا ہوں کہ اگر یہ اسے پڑھ لے تو اس کا موجودہ غصہ جاتا رہے گا انہوں کہا کہ وہ کیا ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کہ وہ یہ ہے اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ اے اللہ میں شیطان مردود سے پناہ مانگتا ہوں روای کہتے ہیں کہ پس حضرت معاذ ان

کلمات کو پڑھنے کا حکم دیا لیکن اس نے انکار کر دیا اور جھگڑنے لگا اور غصہ میں اضافہ کرتا ہے۔

راوی : یوسف بن موسی، جریر بن عبد الحمید، عبد الملک بن عمیر، عبد الرحمن بن ابولیلی، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

غصہ کے وقت پڑھنے کی مسنون دعائیں

جلد : جلد سوم **حدیث 1353**

راوی: ابوبکر بن شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، عدی بن ثابت، سلیمان بن صرد

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ أَحَدُهُمَا تَحْمَرُّ عَيْنَاهُ وَتَنْتَفِخُ أَوْدَاجُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا هَذَا لَذَهَبَ عَنْهُ الَّذِي يَجِدُ أَعُوذُ بِاللهِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ فَقَالَ الرَّجُلُ هَلْ تَرَى بِي مِنْ جُنُونٍ

ابو بکر بن شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، عدی بن ثابت، سلیمان بن صرد سے روایت ہے کہ دو آدمیوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے گالی گلوچ کیا تو ان میں سے ایک شخص کی آنکھیں مارے غصہ کے لال پیلی ہو گئیں اور اس کی باچھیں پھولنے لگیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک میں ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر یہ اسے کہے کہ تو اس کا غصہ جاتا رہے وہ کلمہ اَعُوذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیطَانِ الرَّجِیمِ ہے۔ وہ شخص کہنے لگا کہ آپ کا خیال ہے کہ مجنوں ہوں؟

راوی : ابو بکر بن شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، عدی بن ثابت، سلیمان بن صرد

باب : ادب کا بیان

غصہ کے وقت پڑھنے کی مسنون دعائیں

جلد : جلد سوم حدیث 1354

راوی: احمد بن جنبل، ابومعاویہ، داؤد بن ابوھند، ابوحرب بن ابواسود، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا إِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ قَائِمٌ فَلْيَجْلِسْ فَإِنْ ذَهَبَ عَنْهُ الْغَضَبُ وَإِلَّا فَلْيَضْطَجِعْ

احمد بن جنبل، ابومعاویہ، داؤد بن ابوھند، ابوحرب بن ابواسود، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے اور وہ کھڑا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ بیٹھ جائے پھر اگر بیٹھنے سے غصہ زائل ہو جائے تو ٹھیک ہے ورنہ پھر لیٹ جائے

راوی: احمد بن جنبل، ابومعاویہ، داؤد بن ابوھند، ابوحرب بن ابواسود، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

غصہ کے وقت پڑھنے کی مسنون دعائیں

جلد : جلد سوم حدیث 1355

راوی: وھب بن بقیہ، خالد، داؤد، بکر

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ دَاوُدَ عَنْ بَكْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَبَا ذَرٍّ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا أَصَحُّ الْحَدِيثَيْنِ

وھب بن بقیہ، خالد، داؤد، بکر، اس سند سے بھی سابقہ حدیث ذرا سے فرق کے ساتھ منقول ہے امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ دونوں میں یہ حدیث زیادہ صحیح ہے۔

راوی : وھب بن بقیہ، خالد، داؤد، بکر

باب : ادب کا بیان

غصہ کے وقت پڑھنے کی مسنون دعائیں

جلد : جلد سوم **حدیث** 1356

راوی: بکر بن خلف، حسن بن علی، ابراھیم بن خالد، ابووائل قاصّ

حَدَّثَنَا بَکْرُ بْنُ خَلَفٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْنَی قَالَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو وَائِلٍ الْقَاصُّ قَالَ دَخَلْنَا عَلَی عُرْوَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ السَّعْدِيِّ فَکَلَّمَهُ رَجُلٌ فَأَغْضَبَهُ فَقَامَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ رَجَعَ وَقَدْ تَوَضَّأَ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَطِيَّةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْغَضَبَ مِنْ الشَّيْطَانِ وَإِنَّ الشَّيْطَانَ خُلِقَ مِنْ النَّارِ وَإِنَّمَا تُطْفَأُ النَّارُ بِالْمَائِ فَإِذَا غَضِبَ أَحَدُکُمْ فَلْيَتَوَضَّأْ

بکر بن خلف، حسن بن علی، ابراہیم بن خالد، ابووائل قاصّ کہتے ہیں کہ ہم عروہ بن محمد السعدی کے پاس گئے۔ ایک شخص نے ان سے گفتگو کی تو انہیں غصہ دلا دیا۔ چنانچہ وہ کھڑے ہوئے اور وضو کیا پھر فرمایا کہ مجھے میرے والد نے میرے دادا عطیہ کے واسطہ سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ غصہ شیطانی اثر سے آتا ہے اور شیطان آگ سے پیدا ہوا ہے اور آگ کو پانی بجھا دیتا ہے پس جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو اسے چاہیے کہ وضو کر لے۔

راوی : بکر بن خلف، حسن بن علی، ابراہیم بن خالد، ابووائل قاصّ

باب : ادب کا بیان

در گذر کرنے اور نظر انداز کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1357

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، حضرت عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَمْرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا فَإِنْ كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ وَمَا انْتَقَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ حُرْمَةُ اللهِ تَعَالَى فَيَنْتَقِمُ لِلَّهِ بِهَا

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، حضرت عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب بھی دو کاموں میں سے کسی ایک کو کرنے کا اختیار دیا گیا تو آپ نے ان میں سے آسان کو اختیار فرمایا جب تک کہ وہ گناہ کا کام نہ ہو تا پھر اگر وہ گناہ کا کام ہو تا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے زیادہ دور رہتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ذات کے لیے کبھی کسی سے انتقام نہیں لیا۔ الا یہ کہ جب اللہ کی حرمت تار تار کی جاتی۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، حضرت عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

در گذر کرنے اور نظر انداز کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1358

راوی: مسدد، یزید بن زریع، معمر، زهری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَادِمًا وَلَا امْرَأَةً قَطُّ

مسدد، یزید بن زریع، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی نہ خادم کو مارا اور نہ ہی عورت کو مارا۔ (کیونکہ خادم اور عورت دونوں محکوم ہوتے ہیں اور محکوم پر ہاتھ اٹھانا بڑی ہی کم ظرفی کی بات ہے)۔

راوی: مسدد، یزید بن زریع، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

در گذر کرنے اور نظر انداز کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث 1359**

راوی: یعقوب بن ابراهیم، محمد بن عبدالرحمن طفاوی، هشام بن عروہ، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الزُّبَيْرِ فِي قَوْلِهِ خُذْ الْعَفْوَ قَالَ أُمِرَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْخُذَ الْعَفْوَ مِنْ أَخْلَاقِ النَّاسِ

یعقوب بن ابراہیم، محمد بن عبدالرحمن طفاوی، ہشام بن عروہ، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالی عنہ سے اللہ کے ارشاد، خُذِ الْعَفْوَ، کے بارے میں مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس آیت سے حکم دیا گیا ہے کہ لوگوں کے اخلاق میں سے عفو در گذر اختیار کرلیں۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، محمد بن عبدالرحمن طفاوی، ہشام بن عروہ، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالی عنہ

حسن معاشرت کا بیان

باب : ادب کا بیان

حسن معاشرت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1360

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، عبدالحمید حمانی، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ يَعْنِي الْحِمَّانِيَّ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَلَغَهُ عَنْ الرَّجُلِ الشَّيْئُ لَمْ يَقُلْ مَا بَالُ فُلَانٍ يَقُولُ وَلَكِنْ يَقُولُ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَقُولُونَ كَذَا وَكَذَا

عثمان بن ابوشیبہ، عبدالحمید حمانی، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کسی آدمی سے کوئی ناگوار بات پیش آتی تو آپ یہ نہ کہتے کہ فلاں کو کیا ہو گیا؟ (اس آدمی کا نام نہ لیتے) بلکہ یہ فرماتے تھے کہ ان لوگوں کو کیا ہو گیا جو اس اس طرح کہتے ہیں۔

راوی : عثمان بن ابوشیبہ، عبدالحمید حمانی، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

حسن معاشرت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1361

راوی: عبید اللہ بن عمر بن میسرہ، حماد بن زید، سلم علوی

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا سَلْمٌ الْعَلَوِيُّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ أَثَرُ صُفْرَةٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَّمَا يُوَاجِهُ رَجُلًا فِي وَجْهِهِ بِشَيْءٍ يَكْرَهُهُ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَ لَوْ أَمَرْتُمْ هَذَا أَنْ يَغْسِلَ ذَا عَنْهُ قَالَ أَبُو دَاوُد سَلْمٌ لَيْسَ هُوَ عَلَوِيًّا كَانَ يُبْصِرُ فِي النُّجُومِ وَشَهِدَ عِنْدَ عَدِيِّ بْنِ أَرْطَاةَ عَلَى رُؤْيَةِ الْهِلَالِ فَلَمْ يُجِزْ شَهَادَتَهُ

عبید اللہ بن عمر بن میسرہ، حماد بن زید، سلم علوی کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص جس پر زرد نشان تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معمول تھا کہ آپ جس کسی کا سامنا کرتے تو اس کی کسی ایسی بات کا اس کے سامنے بہت کم تذکرہ کرتے تھے جو اسے ناگوار ہوتی چنانچہ جب وہ شخص چلا گیا تو آپ نے فرمایا کہ کاش تم اسے حکم دیتے کہ وہ زرد نشان کو اپنے جسم سے دھو دیتا۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ سلم (جن سے روایت مروی ہے) علوی نہیں ہے وہ نجومی تھا اور ایک مرتبہ حضرت عدی بن ارطاۃ کے پاس رویئت ہلال کے سلسلہ میں گواہی دی تو آپ نے اس کی گواہی قبول نہیں فرمائی۔

راوی: عبید اللہ بن عمر بن میسرہ، حماد بن زید، سلم علوی

باب : ادب کا بیان

حسن معاشرت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1362

راوی: نصر بن علی، ابواحمد، سفیان، حجاج بن فرافعہ، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ فُرَافِصَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَاهُ جَمِيعًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ غِرٌّ كَرِيمٌ وَالْفَاجِرُ خِبٌّ لَئِيمٌ

نصر بن علی، ابواحمد، سفیان، حجاج بن فرافعہ، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مومن آدمی بھولا بھالا (دھوکہ کھانے والا) اور شریف ہوتا ہے اور فاسق انسان دھوکہ باز اور کمینہ ہوتا ہے۔

راوی : نصر بن علی، ابواحمد، سفیان، حجاج بن فرافعہ، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

حسن معاشرت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1363

راوی: مسدد، سفیان، ابن منکدر، حضرت عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَأْذَنَ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِئْسَ ابْنُ الْعَشِيرَةِ أَوْ بِئْسَ رَجُلُ الْعَشِيرَةِ ثُمَّ قَالَ ائْذَنُوا لَهُ فَلَمَّا دَخَلَ أَلَانَ لَهُ الْقَوْلَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَنْتَ لَهُ الْقَوْلَ وَقَدْ قُلْتَ لَهُ مَا قُلْتَ قَالَ إِنَّ شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللَّهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ وَدَعَهُ أَوْ تَرَكَهُ النَّاسُ لِاتِّقَائِ فُحْشِهِ

مسدد، سفیان، ابن منکدر، حضرت عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آنے کی اجازت مانگی، آپ نے فرمایا کہ برے خاندان کا بیٹا ہے یا فرمایا برے خاندان کا آدمی ہے۔ پھر فرمایا کہ اسے اجازت دیدو۔ جب وہ داخل ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے نرم گفتاری سے پیش آئے۔ تو

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے نرم گفتاری سے پیش آئے حالانکہ آپ نے اس کے لیے کچھ کہا تھا؟ آپ نے فرمایا کہ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کے نزدیک درجہ اعتبار سے سب سے برا شخص وہ ہوگا جسے دنیا میں لوگوں نے چھوڑ دیا ہو اس کی فحش گوئی اور بد خلقی کے سبب۔

راوی : مسدد، سفیان، ابن منکدر، حضرت عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

حسن معاشرت کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1364

راوی: عباس عنبری، اسود بن عامر، شریک، اعمش، مجاهد، حضرت عائشه رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَتْ فَقَالَ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ مِنْ شِرَارِ النَّاسِ الَّذِينَ يُكْرَمُونَ اتِّقَاءَ أَلْسِنَتِهِمْ

عباس عنبری، اسود بن عامر، شریک، اعمش، مجاہد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہی حدیث روایت کرتے ہیں کہ اس میں یہ ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ لوگوں میں سے بدترین لوگ وہ ہیں جن کی تعظیم ان کی زبانوں سے بچنے کے لیے کی جائے۔

راوی : عباس عنبری، اسود بن عامر، شریک، اعمش، مجاہد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1365

راوی: احمد بن منیع، ابوقطن، مبارک، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ أَخْبَرَنَا مُبَارَكٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَجُلًا الْتَقَمَ أُذُنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُنَحِّي رَأْسَهُ حَتَّى يَكُونَ الرَّجُلُ هُوَ الَّذِي يُنَحِّي رَأْسَهُ وَمَا رَأَيْتُ رَجُلًا أَخَذَ بِيَدِهِ فَتَرَكَ يَدَهُ حَتَّى يَكُونَ الرَّجُلُ هُوَ الَّذِي يَدَعُ يَدَهُ

احمد بن منیع، ابوقطن، مبارک، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے کوئی آدمی نہیں دیکھا کہ اس نے اپنا منہ آپ کے کان پر رکھا ہو اور آپ نے اپنا سر ہٹا لیا ہو۔ یہاں تک کہ وہی شخص اپنا سر ہٹاتا تھا پہلے۔ اور میں نے کوئی آدمی نہیں دیکھا کہ اس نے آپ کا ہاتھ پکڑا ہو اور آپ نے اس کا ہاتھ چھوڑ دیا ہو (پہلے) یہاں تک کہ وہی خود اپنا ہاتھ چھڑا لیتا تھا۔

راوی: احمد بن منیع، ابوقطن، مبارک، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

حسن معاشرت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1366

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَجُلًا اسْتَأْذَنَ

عَلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِئْسَ أَخُو الْعَشِيرَةِ فَلَمَّا دَخَلَ انْبَسَطَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَکَلَّمَهُ فَلَمَّا خَرَجَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ لَمَّا اسْتَأْذَنَ قُلْتَ بِئْسَ أَخُو الْعَشِيرَةِ فَلَمَّا دَخَلَ انْبَسَطْتَ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللهَ لَا يُحِبُّ الْفَاحِشَ الْمُتَفَحِّشَ

موسی بن اسماعیل، حماد، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت مانگی آپ کے پاس آنے کی، آپ نے فرمایا کہ برے خاندان کا بھائی ہے پھر جب وہ داخل ہو گیا تو آپ نے بشاشت سے اس کا استقبال کیا اور اس سے گفتگو فرمائی جب وہ نکل گیا تو میں نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اس نے آپ سے اجازت مانگی تو آپ نے فرمایا کہ برے خاندان کا بھائی ہے اور جب وہ داخل ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے بشاشت سے ملے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ تعالیٰ فحش گو اور گندی بات کرنے والے کو پسند نہیں فرماتا۔

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شرم وحیا کا بیان

باب : **ادب کا بیان**

شرم وحیا کا بیان

جلد : **جلد سوم** **حدیث** 1367

راوی: **قعنبی، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ**

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِکٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَی رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ وَهُوَ يَعِظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَائِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ فَإِنَّ الْحَيَائَ مِنْ الْإِيمَانِ

قعنبی، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انصار کے ایک آدمی کے پاس سے گذرے جو اپنے بھائی کو حیا کے بارے میں نصیحت کر رہا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسے اس حال میں چھوڑ دو کیونکہ حیا ایمان کا ایک شعبہ ہے۔

راوی: قعنبی، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

شرم وحیا کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1368

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، اسحاق بن سوید، ابوقتادہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَثَمَّ بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ فَحَدَّثَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَائُ خَيْرٌ كُلُّهُ أَوْ قَالَ الْحَيَائُ كُلُّهُ خَيْرٌ فَقَالَ بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ إِنَّا نَجِدُ فِي بَعْضِ الْكُتُبِ أَنَّ مِنْهُ سَكِينَةً وَوَقَارًا وَمِنْهُ ضَعْفًا فَأَعَادَ عِمْرَانُ الْحَدِيثَ وَأَعَادَ بُشَيْرٌ الْكَلَامَ قَالَ فَغَضِبَ عِمْرَانُ حَتَّى احْمَرَّتْ عَيْنَاهُ وَقَالَ أَلَا أُرَانِي أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُحَدِّثُنِي عَنْ كُتُبِكَ قَالَ قُلْنَا يَا أَبَا نُجَيْدٍ إِيهٍ إِيهِ

سلیمان بن حرب، حماد، اسحاق بن سوید، ابوقتادہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھے وہاں پر بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن کعب بھی موجود تھے، تو حضرت عمران رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حیاء سب کی سب خیر ہی ہے تو بشیر بن کعب نے فرمایا کہ ہم نے بعض کتب میں پایا ہے کہ بعض شرم اطمینان و قار کی وجہ سے ہوتی ہے اور کبھی شرم کمزوری کی وجہ سے، تو عمران بن حصین نے دوبارہ یہی حدیث بیان کی پھر بشیر نے وہی بات دوبارہ کہی۔ روای کہتے ہیں کہ حضرت عمران بن حصین غضبناک ہو گئے یہاں تک کہ ان کی آنکھیں لال ہو گئیں اور انہوں نے فرمایا کہ کیا

تم دیکھتے نہیں کہ میں تم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کرتا ہوں اور تم مجھ سے اپنی کتب کی بات کر رہے ہو۔ راوی کہتے ہیں کہ ہم نے کہا کہ اے ابونجید (کنیت ہے عمران بن حصین) بس رک جائیے رک جائیے۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، اسحاق بن سوید، ابوقتادہ

باب : ادب کا بیان

شرم وحیا کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1369

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، شعبہ، منصور، حضرت ربعی رضی اللہ تعالی عنہ بن حراش، حضرت ابومسعود رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْأُولَى إِذَا لَمْ تَسْتَحِ فَافْعَلْ مَا شِئْتَ

عبداللہ بن مسلمہ، شعبہ، منصور، حضرت ربعی رضی اللہ تعالی عنہ بن حراش، حضرت ابومسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں کو سابقہ انبیاء کی جو باتیں ملی ہیں ان میں یہ ہے کہ جب تم میں سے حیا ختم ہو جائے تو جو چاہو کرو۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، شعبہ، منصور، حضرت ربعی رضی اللہ تعالی عنہ بن حراش، حضرت ابومسعود رضی اللہ تعالی عنہ

خوش اخلاقی کا بیان

باب : ادب کا بیان

خوش اخلاقی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1370

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب اسکندرانی، عمرو، مطلب، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي الْإِسْكَنْدَرَانِيَّ عَنْ عَمْرٍو عَنْ الْمُطَّلِبِ عَنْ عَائِشَةَ رَحِمَهَا اللهُ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُدْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ دَرَجَةَ الصَّائِمِ الْقَائِمِ

قتیبہ بن سعید، یعقوب اسکندرانی، عمرو، مطلب، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مومن آدمی اپنے اعلیٰ اخلاق سے سارے دن کے روزہ دار اور ساری رات کے تہجد گذار کا درجہ حاصل کرلیتا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب اسکندرانی، عمرو، مطلب، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

خوش اخلاقی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1371

راوی: ابوولید طیالسی، حفص بن عمر، ابن کثیر، شعبہ، قاسم بن ابوبزہ، عطاء کیخارانی، ام درداء، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا ح و حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ عَنْ

عَطَائٍ الْكَيْخَارَانِيِّ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَائِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ شَيْئٍ أَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ مِنْ حُسْنِ الْخُلُقِ قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ سَمِعْتُ عَطَائً الْكَيْخَارَانِيَّ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهُوَ عَطَائُ بْنُ يَعْقُوبَ وَهُوَ خَالُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ يُقَالُ كَيْخَارَانِيٌّ وَكَوْخَارَانِيٌّ

ابو ولید طیالسی، حفص بن عمر، ابن کثیر، شعبہ، قاسم بن ابوبزہ، عطاء کیخارانی، ام درداء، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا میزان اعمال میں حسن اخلاق سے زیادہ بھاری چیز کوئی نہیں۔

راوی : ابو ولید طیالسی، حفص بن عمر، ابن کثیر، شعبہ، قاسم بن ابوبزہ، عطاء کیخارانی، ام درداء، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

خوش اخلاقی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1372

راوی: محمد بن عثمان دمشقی ابوجماهر، ابوکعب ایوب بن محمد سعدی، سلیمان حبیب محاربی، حضرت ابوامامه رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ أَبُو الْجَمَاهِرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كَعْبٍ أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّعْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيبٍ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا زَعِيمٌ بِبَيْتٍ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْمِرَائَ وَإِنْ كَانَ مُحِقًّا وَبِبَيْتٍ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْكَذِبَ وَإِنْ كَانَ مَازِحًا وَبِبَيْتٍ فِي أَعْلَى الْجَنَّةِ لِمَنْ حَسَّنَ خُلُقَهُ

محمد بن عثمان دمشقی ابوجماھر، ابوکعب ایوب بن محمد سعدی، سلیمان حبیب محاربی، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جنت کے اطراف میں ایک گھر کا ضامن ہوں جو حق پر ہونے کے باوجود جھگڑا چھوڑ دے اور اس شخص کے لیے جو مذاق ومزاح میں بھی جھوٹ بولنا چھوڑ دے۔ جنت کے وسط میں ایک گھر کا ضامن ہوں، اور اس

شخص کے لیے جو اعلی اخلاق کا مالک ہو، اعلی جنت میں ایک مکان کا ضامن ہوں۔

راوی : محمد بن عثمان دمشقی ابوجماھر، ابوکعب ایوب بن محمد سعدی، سلیمان حبیب محاربی، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

خوش اخلاقی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1373

راوی: ابوبکر، عثمان، وکیع، سفیان، معبد بن خالد، حضرت حارثہ رضی اللہ تعالی عنہ بن وھب

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرٍ وَعُثْمَانُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَکِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَارِثَةَ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْجَوَّاظُ وَلَا الْجَعْظَرِيُّ قَالَ وَالْجَوَّاظُ الْغَلِيظُ الْفَظُّ

ابوبکر، عثمان، وکیع، سفیان، معبد بن خالد، حضرت حارثہ رضی اللہ تعالی عنہ بن وہب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں بد خلق وبد لحاظ اور مغرور ومتکبر شخص داخل نہیں ہو گا۔ جواظ کہتے ہیں اس شخص کو جو انتہا درجہ کا بد خلق اور بد لحاظ ہو۔

راوی : ابوبکر، عثمان، وکیع، سفیان، معبد بن خالد، حضرت حارثہ رضی اللہ تعالی عنہ بن وہب

مختلف باتوں میں بڑائی اور بڑھکیں مارنے کی کراہت

باب : ادب کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1374

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ الْعَضْبَاءُ لَا تُسْبَقُ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ عَلَى قَعُودٍ لَهُ فَسَابَقَهَا فَسَبَقَهَا الْأَعْرَابِيُّ فَكَأَنَّ ذَلِكَ شَقَّ عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ حَقٌّ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لَا يَرْفَعَ شَيْئًا مِنْ الدُّنْيَا إِلَّا وَضَعَهُ

موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک اونٹنی) عضباء دوڑ میں اس سے کوئی اونٹ سبقت نہیں لے جاسکتا تھا، ایک بار ایک دیہاتی آیا اپنے ایک نوعمر اونٹ پر سوار ہو کر اور عضباء سے دوڑ کا مقابلہ کیا تو وہ آگے نکل گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ناگوار گذرا اور آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالی کسی چیز کو بلندی عطا نہیں فرماتے مگر یہ کہ اسے نیچا کر دیتے ہیں۔

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

مختلف باتوں میں بڑائی اور بڑھکیں مارنے کی کراہت

جلد : جلد سوم حدیث 1375

راوی: نفیلی، زہیر، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ حَقًّا عَلَى اللَّهِ

عَزَّوَجَلَّ أَنْ لَا يَرْتَفِعَ شَيْءٌ مِنْ الدُّنْيَا إِلَّا وَضَعَهُ

نفیلی، زہیر، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند سے یہی قصہ مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے، اس میں یہ ہے کہ آپ نے فرمایا کہ اللہ دنیا میں اس چیز کو جو دنیا میں بہت اونچی ہو جائے نیچا ضرور کرتے ہیں۔

راوی : نفیلی، زہیر، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چاپلوسی وخوشامد کی برائی کا بیان

باب : ادب کا بیان

چاپلوسی وخوشامد کی برائی کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1376

راوی: ابوبکر بن ابوشیبہ، وکیع، سفیان، منصور، ابراھیم، ھمام

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ فَأَثْنَى عَلَى عُثْمَانَ فِي وَجْهِهِ فَأَخَذَ الْمِقْدَادُ بْنُ الْأَسْوَدِ تُرَابًا فَحَثَا فِي وَجْهِهِ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَقِيتُمْ الْمَدَّاحِينَ فَاحْثُوا فِي وُجُوهِهِمْ التُّرَابَ

ابو بکر بن ابوشیبہ، وکیع، سفیان، منصور، ابراہیم، ہمام کہتے ہیں کہ ایک شخص آیا اور اس نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ان کے منہ پر تعریف کرنا شروع کر دی۔ تو مقداد بن الاسود نے ایک مٹھی مٹی اٹھائی اور اس کے چہرے پر چھینک دی اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم منہ پر تعریف کرنے والوں سے ملو تو ان کے چہروں پر مٹی ڈال دیا کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابوشیبہ، وکیع، سفیان، منصور، ابراہیم، ہمام

باب : ادب کا بیان

چاپلوسی وخوشامد کی برائی کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1377

راوی: احمد بن یونس، ابوشہاب، خالد حذاء، حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَثْنَى عَلَى رَجُلٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ إِذَا مَدَحَ أَحَدُكُمْ صَاحِبَهُ لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ إِنِّي أَحْسِبُهُ كَمَا يُرِيدُ أَنْ يَقُولَ وَلَا أُزَكِّيهِ عَلَى اللَّهِ

احمد بن یونس، ابوشہاب، خالد حذاء، حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ایک اور آدمی کی تعریف کی تو آپ نے فرمایا کہ تونے اپنے ساتھی کی گردن کاٹ دی تین مرتبہ یہ فرمایا جب تم میں سے کوئی آدمی اپنے دوست کی تعریف کرنا چاہے تو یوں کہے کہ میں اسے ایسا سمجھتا ہوں جیسا وہ کہنا چاہتا ہے کہے اور یہ کہے کہ میں اللہ تعالی پر کسی کو پاک نہیں کہتا۔

راوی: احمد بن یونس، ابوشہاب، خالد حذاء، حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ

باب : ادب کا بیان

چاپلوسی وخوشامد کی برائی کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1378

راوی: مسدد، بشر ابن مفضل، ابومسلمہ سعید بن یزید، ابونضرہ، مطرف بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْلَمَةَ سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قَالَ أَبِي انْطَلَقْتُ فِي وَفْدِ بَنِي عَامِرٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا أَنْتَ سَيِّدُنَا فَقَالَ السَّيِّدُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قُلْنَا وَأَفْضَلُنَا فَضْلًا وَأَعْظَمُنَا طَوْلًا فَقَالَ قُولُوا بِقَوْلِكُمْ أَوْ بَعْضِ قَوْلِكُمْ وَلَا يَسْتَجْرِيَنَّكُمْ الشَّيْطَانُ

مسدد، بشر ابن مفضل، ابومسلمہ سعید بن یزید، ابونضرہ، مطرف بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میرے والد نے فرمایا کہ بنی عامر کے وفد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گیا پس ہم نے کہا کہ آپ ہمارے سردار ہیں تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سردار تو اللہ تعالیٰ ہیں تو ہم نے کہا کہ آپ ہم میں افضل ہیں اور بڑے ہیں درجات کے اعتبار سے۔ آپ نے فرمایا کہ اپنی بات کہو یا فرمایا کہ اپنی بات میں سے کچھ کہو اور شیطان تمہاری زبان کو وکیل نہ کرلے۔

راوی: مسدد، بشر ابن مفضل، ابومسلمہ سعید بن یزید، ابونضرہ، مطرف بن عبداللہ

نرمی کا بیان

باب : ادب کا بیان

نرمی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1379

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، یونس، حمید، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يُونُسَ وَحُمَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ وَيُعْطِي عَلَيْهِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ

موسی بن اسماعیل، حماد، یونس، حمید، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نرم ہیں اور نرمی کو پسند فرماتے ہیں اور نرم خوئی پر جو ثواب عطا فرماتے ہیں وہ تند خوئی پر نہیں فرماتے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد، یونس، حمید، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

نرمی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1380

راوی: عثمان، ابوبکر، ابوشیبہ، محمد بن صباح بزارِ، حضرت مقدام بن شریح

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَأَبُو بَكْرٍ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ قَالُوا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ الْبَدَاوَةِ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْدُو إِلَى هَذِهِ التِّلَاعِ وَإِنَّهُ أَرَادَ الْبَدَاوَةَ مَرَّةً فَأَرْسَلَ إِلَيَّ نَاقَةً مُحَرَّمَةً مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَقَالَ لِي يَا عَائِشَةُ ارْفُقِي فَإِنَّ الرِّفْقَ لَمْ يَكُنْ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا زَانَهُ وَلَا نُزِعَ مِنْ شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا شَانَهُ قَالَ ابْنُ الصَّبَّاحِ فِي حَدِيثِهِ مُحَرَّمَةٌ يَعْنِي لَمْ تُرْكَبْ

عثمان، ابو بکر، ابوشیبہ، محمد بن صباح بزارِ، حضرت مقدام بن شریح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے جنگل جانے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنگل میں جایا کرتے تھے ان نالوں کی طرف اور ایک مرتبہ آپ نے جنگل میں جانے کا ارادہ فرمایا تو میرے پاس ایک ایسی اونٹنی بھیجی جس پر ابھی تک سواری نہیں کی گئی تھی۔ زکواۃ کے اونٹوں میں سے اور مجھ سے فرمایا کہ اے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ نرمی برتا کرو کہ نرمی کبھی بھی کسی چیز میں نہیں ہوتی مگر یہ کہ اسے مزین کر دیتی اور جس چیز سے نرمی نکال دی جاتی ہے تو اسے عیب دار کر دیتی ہے۔ محمد بن الصباح نے اپنی حدیث میں محرمۃ کے معنی بتائے کہ وہ اونٹنی جس پر سواری نہ کی گئی۔

راوی : عثمان، ابو بکر، ابو شیبہ، محمد بن صباح بزارِ، حضرت مقدام بن شریح

باب : ادب کا بیان

نرمی کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1381

راوی: ابوبکر شیبہ، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، تیمم، سلمہ، عبدالرحمن بن ھل، حضرت جریر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُحْرَمْ الرِّفْقَ يُحْرَمْ الْخَيْرَ كُلَّهُ

ابو بکر شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، تیمم، سلمہ، عبد الرحمن بن ھل، حضرت جریر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نرمی سے محروم کر دیا گیا وہ ساری خیر سے محروم کر دیا گیا۔

راوی : ابو بکر شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، تیمم، سلمہ، عبد الرحمن بن ھل، حضرت جریر

باب : ادب کا بیان

نرمی کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1382

راوی: حسن بن محمد صباح، عفان، عبدالواحد، سلیمان، اعمش، مالك بن حارث، اعمش، حضرت مصعب بن سعد

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ الْأَعْمَشُ وَقَدْ سَمِعْتُهُمْ يَذْكُرُونَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ الْأَعْمَشُ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التُّؤَدَةُ فِي كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا فِي عَمَلِ الْآخِرَةِ

حسن بن محمد صباح، عفان، عبدالواحد، سلیمان، اعمش، مالک بن حارث، اعمش، حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر چیز کام میں سکون واطمینان ضروری ہے سوائے اعمال آخرت کے۔

راوی : حسن بن محمد صباح، عفان، عبدالواحد، سلیمان، اعمش، مالک بن حارث، اعمش، حضرت مصعب بن سعد

نیکی کا شکر ادا کرنے کا بیان

باب : ادب کا بیان

نیکی کا شکر ادا کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1383

راوی: مسلم بن ابراهیم، ربعی بن مسلم، محمد بن زیاد، حضرت ابوهریره رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَشْكُرُ اللهَ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ

مسلم بن ابراہیم، ربعی بن مسلم، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ وہ شخص اللہ کا شکر گذار نہیں ہو سکتا جو بندوں کا شکر گذار نہ ہو۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ربعی بن مسلم، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

نیکی کا شکر ادا کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1384

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ الْمُهَاجِرِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ ذَهَبَتْ الْأَنْصَارُ بِالْأَجْرِ كُلِّهِ قَالَ لَا مَا دَعَوْتُمْ اللهَ لَهُمْ وَأَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِمْ

موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت، حضرت انس فرماتے ہیں کہ مہاجرین صحابہ رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سارا اجر وثواب تو انصار لے اڑے آپ نے فرمایا کہ نہیں جب تم ان کے لیے دعائے خیر کرتے رہو گے اللہ سے اور ان کی تعریف کرتے رہو گے۔ (تمہیں بھی اجر ملے گا(

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت، حضرت انس

باب : ادب کا بیان

نیکی کا شکر ادا کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1385

راوی: مسدد، بشر، عمارہ بن عزیہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرٌ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ قَوْمِي عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ مَنْ أُعْطِيَ عَطَائً فَوَجَدَ فَلْيَجْزِبِہِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُثْنِ بِہِ فَمَنْ أَثْنَی بِہِ فَقَدْ شَکَرَہُ وَمَنْ کَتَمَہُ فَقَدْ کَفَرَہُ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاہُ يَحْيَی بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ شُرَحْبِيلَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهُوَ شُرَحْبِيلُ يَعْنِي رَجُلًا مِنْ قَوْمِي کَأَنَّهُمْ کَرِهُوہُ فَلَمْ يُسَمُّوہُ

مسدد، بشر، عمارہ بن عزیہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو کوئی عطیہ ملے تو اگر اس کے پاس وسعت ہو تو اس ہدیہ کا بدلہ دے اور اگر وسعت نہ ہو تو اس کی تعریف کر دے اگر اس کی تعریف نہ کی اور اس کی بھلائی کو چھپایا تو اس نے ناشکری کی۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو یحیی بن ایوب نے عمارہ بن غزیہ عن شرجیل عن جابر کے طریق سے بیان کیا ہے۔

راوی : مسدد، بشر، عمارہ بن عزیہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

نیکی کا شکر ادا کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1386

راوی: عبداللہ بن جراح، جریر، اعمش، سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللہِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أُبْلِيَ بَلَائً فَذَکَرَہُ فَقَدْ شَکَرَہُ وَإِنْ کَتَمَہُ فَقَدْ کَفَرَہُ

عبد اللہ بن جراح، جریر، اعمش، سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جس شخص کو کوئی ہدیہ ملے اور وہ اس کا تذکرہ کرے دوسروں کے سامنے تو اس نے اس کی شکر گذاری کی اور اگر اس نے اس ہدیہ کو چھپایا تو اس نے ناشکری کی۔

راوی : عبداللہ بن جراح، جریر، اعمش، سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

راستوں میں بیٹھنے کا بیان

باب : ادب کا بیان

راستوں میں بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1387

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز، ابن محمد بن زید، ابن مسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدٍ يَعْنِي ابْنَ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ بِالطُّرُقَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا بُدَّ لَنَا مِنْ مَجَالِسِنَا نَتَحَدَّثُ فِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ أَبَيْتُمْ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهُ قَالُوا وَمَا حَقُّ الطَّرِيقِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ الْأَذَى وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنْ الْمُنْكَرِ

عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز، ابن محمد بن زید، ابن مسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید الخذری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا راستوں میں بیٹھنے سے بچتے رہو، صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے لیے تو اپنی اپنی جگہوں پر بیٹھ کر گفتگو کرنے کے علاوہ کوئی چارہ کار نہیں؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم انکار کرتے ہو۔ تو پھر راستہ کا حق کیا ہے؟ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کہ نگاہ نیچی رکھنا اور تکلیف پہنچانے سے باز رہنا، سلام کا جواب دینا اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہنا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز، ابن محمد بن زید، ابن مسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید الخذری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

راستوں میں بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1388

راوی: مسدد، بشر، ابن مضل، عبدالرحمن، اسحاق، سعید مقبری، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ وَإِرْشَادُ السَّبِيلِ

مسدد، بشر، ابن مضل، عبدالرحمن، اسحاق، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی مذکورہ بالا واقعہ میں ارشاد السبیل کا بھی ذکر کرتے ہیں۔

راوی: مسدد، بشر، ابن مضل، عبدالرحمن، اسحاق، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

راستوں میں بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1389

راوی: حسن بن عیسی، نیسابوری، ابن مبارک، جریر، خازم، اسحاق بن سوید، ابن حجیرعدری، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى النَّيْسَابُورِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ ابْنِ حُجَيْرٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ وَتُغِيثُوا الْمَلْهُوفَ وَتَهْدُوا

الضَّالَّ

حسن بن عیسی، نیسابوری، ابن مبارک، جریر، خازم، اسحاق بن سوید، ابن حجیر عدری، حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ بن خطاب سے یہی قصہ مروی ہے کہ اس اضافہ کے ساتھ کہ آپ نے فرمایا کہ مصیبت زدہ کی مدد کرو اور راہ گم کردہ کو راہ دکھایا کرو۔

راوی : حسن بن عیسی، نیسابوری، ابن مبارک، جریر، خازم، اسحاق بن سوید، ابن حجیر عدری، حضرت عمر بن خطاب

باب : ادب کا بیان

راستوں میں بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1390

راوی: محمد بن عیسی، کثیر بن عبید، ابن عیسی، حمید حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بِنِ الطَّبَّاعِ وَكَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ ابْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً فَقَالَ لَهَا يَا أُمَّ فُلَانٍ اجْلِسِي فِي أَيِّ نَوَاحِي السِّكَكِ شِئْتِ حَتَّى أَجْلِسَ إِلَيْكِ قَالَ فَجَلَسَتْ فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهَا حَتَّى قَضَتْ حَاجَتَهَا لَمْ يَذْكُرْ ابْنُ عِيسَى حَتَّى قَضَتْ حَاجَتَهَا وَقَالَ كَثِيرٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ

محمد بن عیسی، کثیر بن عبید، ابن عیسی، حمید حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک عورت آئی اور کہنے لگی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے آپ سے کچھ کام ہے آپ نے فرمایا کہ اے ام فلاں کسی گلی کے اطراف میں جہاں چاہے تو بیٹھ جا یہاں تک کہ میں بھی تیرے پاس بیٹھ جاؤں وہ عورت وہاں جا کر بیٹھ گئی اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اس کے پاس بیٹھ گئے اور اس کی ضرورت کو پورا کر دیا ابن عیسیٰ نے اپنی روایت میں ضرورت پوری کرنے کا ذکر نہیں کیا اور کثیر بن حمید نے ذکر کیا ہے۔

راوی : محمد بن عیسی، کثیر بن عبید، ابن عیسی، حمید حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

راستوں میں بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1391

راوی: عثمان، بن ابوشیبہ، یزید، ھارون، حماد، سلمہ، ثابت، علقمہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ امْرَأَةً كَانَ فِي عَقْلِهَا شَيْئٌ بِمَعْنَاهُ

عثمان، بن ابوشیبہ، یزید، ھارون، حماد، سلمہ، ثابت، عقلما، حضرت انس اس حدیث کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس عورت کی عقل میں کچھ فتور تھا۔

راوی : عثمان، بن ابوشیبہ، یزید، ھارون، حماد، سلمہ، ثابت، علقمہ، حضرت انس

مجلس میں کشادہ ہو کر بیٹھنا

باب : ادب کا بیان

مجلس میں کشادہ ہو کر بیٹھنا

جلد : جلد سوم **حدیث** 1392

راوی: قعنبی، عبدالرحمن بن ابوموال، عبدالرحمن، بن ابوعمرہ، انصاری، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُ الْمَجَالِسِ أَوْسَعُهَا قَالَ أَبُو دَاوُد هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيُّ

قعنبی، عبدالرحمن بن ابوموال، عبدالرحمن، بن ابوعمرہ، انصاری، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بہترین مجالس وہ ہیں جو کشادہ ہوں۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ عبدالرحمن بن ابی عمرہ الانصاری کا پورانام عبدالرحمن بن عمرو بن عمرہ الانصاری ہے۔

راوی: قعنبی، عبدالرحمن بن ابوموال، عبدالرحمن، بن ابوعمرہ، انصاری، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مجلس میں کشادہ ہو کر بیٹھنے کا بیان

باب : ادب کا بیان

مجلس میں کشادہ ہو کر بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1393

راوی: ابن سرح، مخلد بن خالد، سفیان، محمد بن المنکدر

حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ وَمَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الشَّمْسِ وَقَالَ مَخْلَدٌ فِي الْفَيْءِ فَقَلَصَ عَنْهُ الظِّلُّ وَصَارَ بَعْضُهُ فِي الشَّمْسِ وَبَعْضُهُ فِي الظِّلِّ فَلْيَقُمْ

ابن سرح، مخلد بن خالد، سفیان، محمد بن المنکدر فرماتے ہیں کہ مجھے اس شخص نے بیان کیا کہ جس نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے سنا ہے کہ وہ فرماتے تھے کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی دھوپ میں بیٹھا ہو پھر سایہ اس پر آجائے اور اس کا کچھ حصہ بدن دھوپ میں ہو اور کچھ سایہ میں تو اسے چاہیے کہ اس جگہ سے اٹھ کھڑا ہو۔ (یہ نہی تاکیدی نہیں بلکہ طبی اعتبار سے ہے)۔

راوی : ابن سرح، مخلد بن خالد، سفیان، محمد بن المنکدر

باب : ادب کا بیان

مجلس میں کشادہ ہو کر بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1394

راوی: مسدد، یحیی، اسماعیل، قیس اپنے والد حازم

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ جَائَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَامَ فِي الشَّمْسِ فَأَمَرَ بِهِ فَحُوِّلَ إِلَى الظِّلِّ

مسدد، یحیی، اسماعیل، قیس اپنے والد حازم سے روایت کرتے ہیں وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے جبکہ حضور اکرم خطبہ دے رہے تھے تو وہ دھوپ میں ہی کھڑے ہو گئے تو آپ انہیں وہاں سے ہٹنے کا حکم دیا چنانچہ وہ دھوپ سے سایہ میں آگئے۔

راوی : مسدد، یحیی، اسماعیل، قیس اپنے والد حازم

حلقے بنا کر بیٹھنا

باب : ادب کا بیان

حلقے بنا کر بیٹھنا

جلد : جلد سوم حدیث 1395

راوی: مسدد، یحیی، اعمش، مسیب بن رافع، تمیم بن طرفہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ بن سمرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُسَيِّبُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَهُمْ حِلَقٌ فَقَالَ مَالِي أَرَاكُمْ عِزِينَ

مسدد، یحیی، اعمش، مسیب بن رافع، تمیم بن طرفہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ بن سمرہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ حلقے بنا کر بیٹھے ہوئے تھے آپ نے فرمایا کہ مجھے کیا ہوا کہ میں تمہیں جدا جدا دیکھتا ہوں۔

راوی : مسدد، یحیی، اعمش، مسیب بن رافع، تمیم بن طرفہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ بن سمرہ

باب : ادب کا بیان

حلقے بنا کر بیٹھنا

جلد : جلد سوم حدیث 1396

راوی: واصل بن عبدعلی، ابن فضیل، اعمش

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا قَالَ كَأَنَّهُ يُحِبُّ الْجَمَاعَةَ

واصل بن عبد الاعلی، ابن فضیل، اعمش سے یہی حدیث مروی ہے اعمش کہتے ہیں کہ گویا کہ آپ کو جماعت کی صورت میں بیٹھنا

پسند تھا۔

راوی : واصل بن عبد علی، ابن فضیل، اعمش

باب : ادب کا بیان

حلقے بنا کر بیٹھنا

جلد : جلد سوم   حدیث 1397

راوی: محمد بن جعفر، هناد، شریک، سماک، حضرت جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرْكَانِيُّ وَهَنَّادٌ أَنَّ شَرِيكًا أَخْبَرَهُمْ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ أَحَدُنَا حَيْثُ يَنْتَهِي

محمد بن جعفر، هناد، شریک، سماک، حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوتے ہیں تو ہم میں سے ہر ایک کو جگہ جہاں ملتی لوگوں کے آخر میں وہیں بیٹھ جاتا تھا۔

راوی : محمد بن جعفر، هناد، شریک، سماک، حضرت جابر بن سمرہ

حلقہ کے درمیان میں بیٹھنا

باب : ادب کا بیان

حلقہ کے درمیان میں بیٹھنا

جلد : جلد سوم حدیث 1398

راوی: موسی بن اسماعیل، ابان، قتادہ، ابومجلز، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مِجْلَزٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ مَنْ جَلَسَ وَسْطَ الْحَلْقَةِ

موسی بن اسماعیل، ابان، قتادہ، ابومجلز، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حلقہ کے درمیان بیٹھنے والے شخص پر لعنت فرمائی۔

راوی: موسی بن اسماعیل، ابان، قتادہ، ابومجلز، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ

کسی کے لیے اپنی جگہ سے اٹھنے کا بیان

باب : ادب کا بیان

کسی کے لیے اپنی جگہ سے اٹھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1399

راوی: مسلم بن ابراہیم، شعبہ، عبد ربہ، سعید، ابوھریرہ، حضرت سعید بن ابوالحسن

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى آلِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ جَائَنَا أَبُو بَكْرَةَ فِي شَهَادَةٍ فَقَامَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ مَجْلِسِهِ فَأَبَى أَنْ يَجْلِسَ فِيهِ وَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ذَا وَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَمْسَحَ الرَّجُلُ يَدَهُ بِثَوْبِ مَنْ لَمْ يَكْسُهُ

مسلم بن ابراہیم، شعبہ، عبدربہ، سعید، ابوہریرہ، حضرت سعید بن ابوالحسن فرماتے ہیں کہ ابوبکرہ رضی اللہ تعالی عنہ کسی گواہی کے

معاملہ میں ہمارے پاس آئے تو ان کی آمد پر ایک شخص ان کے لیے اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا۔ ابو بکرہ رضی اللہ تعالی عنہ نے اس جگہ بیٹھنے سے انکار کر دیا اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کہ اس بات سے کہ آدمی ایسے کپڑے سے ہاتھ صاف کرے جو اسے پہنایا نہیں گیا۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، شعبہ، عبدربہ، سعید، ابوہریرہ، حضرت سعید بن ابوالحسن

باب: ادب کا بیان

کسی کے لیے اپنی جگہ سے اٹھنے کا بیان

جلد: جلد سوم حدیث 1400

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن جعفر، شعبہ، عقیل، طلحہ، خصیب، ابن عمر، عقیل بن طلحہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَقِيلِ بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْخَصِيبِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ مَجْلِسِهِ فَذَهَبَ لِيَجْلِسَ فِيهِ فَنَهَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو دَاوُد أَبُو الْخَصِيبِ اسْمُهُ زِيَادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن جعفر، شعبہ، عقیل، طلحہ، خصیب، ابن عمر، عقیل بن طلحہ کہتے ہیں کہ میں نے ابوالخصیب کو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہوئے سنا کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا تو وہاں موجود ایک شخص اس کے لیے اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا، وہ آنے والا شخص اس جگہ بیٹھنے لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے منع فرمایا امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ابوالخصب کا نام زید بن عبدالرحمن کا حکم ہے؟

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن جعفر، شعبہ، عقیل، طلحہ، خصیب، ابن عمر، عقیل بن طلحہ

باب : ادب کا بیان

کسی کے لیے اپنی جگہ سے اٹھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1401

راوی: مسلم بن ابراہیم، ابان، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الْأُتْرُجَّةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيحَ لَهَا وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرٌّ وَلَا رِيحَ لَهَا وَمَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ كَمَثَلِ صَاحِبِ الْمِسْكِ إِنْ لَمْ يُصِبْكَ مِنْهُ شَيْءٌ أَصَابَكَ مِنْ رِيحِهِ وَمَثَلُ جَلِيسِ السُّوءِ كَمَثَلِ صَاحِبِ الْكِيرِ إِنْ لَمْ يُصِبْكَ مِنْ سَوَادِهِ أَصَابَكَ مِنْ دُخَانِهِ

مسلم بن ابراہیم، ابان، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ مومن جو قرآن کریم پڑھتا ہے اس کی مثال ترنج کی ہے کہ اس کی خوشبو بھی پاکیزہ ہے اور اس کا ذائقہ بھی عمدہ ہوتا ہے اور وہ مومن جو قرآن کریم پڑھتا نہیں ہے اس کی مثال کھجور کی سی ہے کہ اس کا ذائقہ تو عمدہ ہوتا ہے لیکن اس کی کوئی خوشبو عمدہ نہیں ہے اور اس فاسق وفاجر آدمی کی مثال جو قرآن کریم پڑھتا ہے ریحانہ کے پھل کی طرح ہے کہ اسکی خوشبو عمدہ ہوتی ہے لیکن اس کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے اور وہ فاجر آدمی جو قرآن کریم کی تلاوت نہیں کرتا اس کی مثال حنظلہ کی ہے کہ اس کا ذائقہ بھی کڑوا ہوتا ہے اور خوشبو بھی کچھ نہیں ہوتی اور نیک آدمی کے ہم نشین کی مثال مشک والے کی سی ہے کہ اگر تجھے اس مشک میں سے کچھ بھی نہ ملے تو اس کی خوشبو تو تجھے پہنچے ہی گی اور برے آدمی کے ہم نشین کی مثال دھونکنے والے کی سی ہے کہ اگر اس کی کالک تجھے نہ بھی لگے لیکن اس کا دھواں تو تجھے ضرور پہنچے گا۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ابان، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

کسی کے لیے اپنی جگہ سے اٹھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1402

راوی: مسدد، یحیی معنی، ابن معاذ، ابوشیبه، قتاده، انس بن مالك، حضرت ابوموسی اشعری

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى ح وحَدَّثَنَا ابْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْكَلَامِ الْأَوَّلِ إِلَى قَوْلِهِ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَزَادَ ابْنُ مُعَاذٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ وَكُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّ مَثَلَ جَلِيسِ الصَّالِحِ وَسَاقَ بَقِيَّةَ الْحَدِيثِ

مسدد، یحیی معنی، ابن معاذ، ابوشیبہ، قتادہ، انس بن مالک، حضرت ابوموسی اشعری نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی حدیث روایت کرتے ہیں آپ کے قول،، طَعْمُهَا مُرٌّ،، تک ابن معاذ نے اضافہ کیا ہے کہ حضرت انس فرماتے ہیں تھے کہ ہم لوگ آپس میں گفتگو کرتے تھے کہ نیک ہم نشین کی مثال ایسی ہے آگے ساری حدیث بیان کی۔

راوی : مسدد، یحیی معنی، ابن معاذ، ابوشیبہ، قتادہ، انس بن مالک، حضرت ابوموسی اشعری

باب : ادب کا بیان

کسی کے لیے اپنی جگہ سے اٹھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1403

راوی: عبدالله بن صباح، عطار، سعیدبن عامر، شبیل، عزره، غیلان، ولید بن قیس، ابوسعید، ابوهیم، ابوسعید

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُبَيْلِ بْنِ عَزْرَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

عبد اللہ بن صباح، عطار، سعید بن عامر، شبیل، عزرہ، غیلان، ولید بن قیس، ابو سعید، ابو ھیثم، ابو سعید اس سند سے بھی یہی حدیث منقول ہے۔

راوی: عبد اللہ بن صباح، عطار، سعید بن عامر، شبیل، عزرہ، غیلان، ولید بن قیس، ابو سعید، ابو ھیثم، ابو سعید

باب : ادب کا بیان

کسی کے لیے اپنی جگہ سے اٹھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1404

راوی: عمر بن عون، ابن مبارک، حیوۃ بن شریح، سالم بن غلان، ولید بن قیس، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ غَيْلَانَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَوْ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُصَاحِبْ إِلَّا مُؤْمِنًا وَلَا يَأْكُلْ طَعَامَكَ إِلَّا تَقِيٌّ

عمر بن عون، ابن مبارک، حیوۃ بن شریح، سالم بن غلان، ولید بن قیس، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا سوائے مومن آدمی کے کسی کی صحبت مت اختیار کر، اور تیرا کھانا سوائے پرہیز گار کے کوئی نہ کھائے۔

راوی: عمر بن عون، ابن مبارک، حیوۃ بن شریح، سالم بن غلان، ولید بن قیس، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

کسی کے لیے اپنی جگہ سے اٹھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1405

راوی: ابن بشار، ابوعامر، ابوداؤد، زهیر، محمد موسیٰ بن ردان، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّجُلُ عَلَى دِينِ خَلِيلِهِ فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَنْ يُخَالِلُ

ابن بشار، ابوعامر، ابوداؤد، زہیر، محمد موسیٰ بن ردان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے پس ہر ایک دیکھ لے کہ کسی سے دوستی کرتا ہے۔

راوی: ابن بشار، ابوعامر، ابوداؤد، زہیر، محمد موسیٰ بن ردان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

کسی کے لیے اپنی جگہ سے اٹھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1406

راوی: ھارون بن زید، بن ابوزر، جعفر، ابن برقان، یزید، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَبِي الزَّرْقَاءِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ يَعْنِي ابْنَ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ الْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ

ھارون بن زید، بن ابوزر، جعفر، ابن برقان، یزید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعا مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ تمام ارواح انسانیہ گروہ در گروہ تھیں۔ پس وہاں جن میں آپس میں تعارف تھا تو وہ ایک دوسرے سے الفت رکھتے ہیں اور جو وہاں

آپس میں ناواقف تھیں وہ یہاں بھی مختلف رہتے ہیں۔

راوی : ھارون بن زید، بن ابوزر، جعفر، ابن برقان، یزید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جھگڑا کرنے کی ممانعت کا بیان

باب : ادب کا بیان

جھگڑا کرنے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1407

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، ابواسامہ، بریدہ، عبداللہ، جدہ، ابوبردہ، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِهِ فِي بَعْضِ أَمْرِهِ قَالَ بَشِّرُوا وَلَا تُنَفِّرُوا وَيَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا

عثمان بن ابوشیبہ، ابواسامہ، بریدہ، عبداللہ، جدہ، ابوبردہ، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنے کسی کام میں کسی صحابی کو بھیجتے تو فرماتے کہ خوشخبری دیا کرو اور نفرت مت دلایا کرو اور آسانی دلاؤ تنگی مت دلاؤ۔

راوی : عثمان بن ابوشیبہ، ابواسامہ، بریدہ، عبداللہ، جدہ، ابوبردہ، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث 1408**

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، ابراھیم بن مہاجر، مجاھد، سائب، حضرت سائب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ قَائِدِ السَّائِبِ عَنْ السَّائِبِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلُوا يُثْنُونَ عَلَيَّ وَيَذْكُرُونِّي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَعْلَمُكُمْ يَعْنِي بِهِ قُلْتُ صَدَقْتَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي كُنْتَ شَرِيكِي فَنِعْمَ الشَّرِيكُ كُنْتَ لَا تُدَارِي وَلَا تُمَارِي

مسدد، یحیی، سفیان، ابراھیم بن مھاجر، مجاھد، سائب، حضرت سائب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو دیکھا کہ لوگ میری تعریف کر رہے تھے اور میرا ذکر کر رہے تھے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں اسے تمہاری نسبت زیادہ جانتا ہوں میں نے کہا آپ سچ فرماتے ہیں کہ میرے ماں باپ قربان ہوں آپ میرے پاس شریک تھے اور کیا ہی بہتر شریک تھے آپ نے بات کو بڑھایا کرتے تھے اور نہ جھگڑتے تھے۔

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، ابراھیم بن مھاجر، مجاھد، سائب، حضرت سائب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

راست کلام کرنا

باب : ادب کا بیان

راست کلام کرنا

جلد : جلد سوم **حدیث 1409**

راوی : عبدالعزیز بن یحیی حرانی، محمد ابن سلمہ، محمد بن اسحاق، یعقوب، علیۃ، عمر بن عبدالعزیز، یوسف بن

عبداللہ بن سلام

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ يَتَحَدَّثُ يُكْثِرُ أَنْ يَرْفَعَ طَرْفَهُ إِلَى السَّمَاءِ

عبدالعزیز بن یحیی حرانی، محمد ابن سلمہ، محمد بن اسحاق، یعقوب، علیۃ، عمر بن عبدالعزیز، یوسف بن عبداللہ بن سلام اپنے والد حضرت عبداللہ بن سلام سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب گفتگو فرمانے کے لیے بیٹھنے تو دوران گفتگو اکثر آسمان کی طرف نظر اٹھاتے رہتے تھے۔

راوی : عبدالعزیز بن یحیی حرانی، محمد ابن سلمہ، محمد بن اسحاق، یعقوب، علیۃ، عمر بن عبدالعزیز، یوسف بن عبداللہ بن سلام

باب : ادب کا بیان

راست کلام کرنا

جلد : جلد سوم **حدیث** 1410

راوی: محمد بن علاء، محمد بن بشر، مسعر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ قَالَ سَمِعْتُ شَيْخًا فِي الْمَسْجِدِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَانَ فِي كَلَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْتِيلٌ أَوْ تَرْسِيلٌ

محمد بن علاء، محمد بن بشر، مسعر کہتے ہیں کہ میں نے مسجد میں ایک شیخ کو سناوہ کہہ رہا تھا کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ گفتگو میں ٹھہر ٹھہر کر بات کرتے تھے۔

راوی : محمد بن علاء، محمد بن بشر، مسعر

باب : ادب کا بیان

راست کلام کرنا

جلد : جلد سوم   حدیث 1411

راوی: عثمان، ابوبکر، ابوشیبه، وکیع، سفیان، حضرت ابوهریره رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَأَبُو بَكْرٍ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أُسَامَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَحِمَهَا اللهُ قَالَتْ كَانَ كَلَامُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَامًا فَصْلًا يَفْهَمُهُ كُلُّ مَنْ سَمِعَهُ

عثمان، ابو بکر، ابوشیبہ، وکیع، سفیان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر وہ گفتگو بالکل جدا جدا ہوتی تھی (خوب ٹھہر ٹھہر کر متانت سے گفتگو فرمایا کرتے) کہ ہر سننے والا آپ کی بات کو سمجھ لیتا تھا تیز تیز نہیں بولتے تھے جیسا کہ بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ پتہ نہیں چلتا کیا کہہ رہا ہے۔

راوی : عثمان، ابو بکر، ابوشیبہ، وکیع، سفیان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

راست کلام کرنا

جلد : جلد سوم   حدیث 1412

راوی: ابوتوبہ، ابولولید، اوزاعی، قرہ، زهری، ابوسلمہ، ابوهریرہ،

حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ قَالَ زَعَمَ الْوَلِيدُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ قُرَّةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ كَلَامٍ لَا يُبْدَأُ فِيهِ بِالْحَمْدُ لِلَّهِ فَهُوَ أَجْذَمُ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ يُونُسُ وَعَقِيلٌ وَشُعَيْبٌ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا

ابوتوبہ، ابولولید، اوزاعی، قرہ، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر وہ گفتگو جو اللہ کی تعریف سے نہ شروع کی جائے تو لنڈوری ہے۔ (ناقص اور ادھوری ہے) امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو یونس، عقیل، شعیب، اور سعید بن عبد العزیز نے زہری عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریق سے مرسلا کیا ہے۔ (جبکہ مذکورہ حدیث زہری عن ابی سلمہ عن ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریق سے مروی ہے گویا زہری نے اس کو مرسلا بھی روایت کیا ہے۔

راوی: ابوتوبہ، ابولولید، اوزاعی، قرہ، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ،

خطبہ کا بیان

باب : ادب کا بیان

خطبہ کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1413

راوی: مسدد، موسی بن اسماعیل، عبدالوحد بن زیاد، عاصم بن عبداللہ بن زیاد، عاصم، بن مسیب، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ خُطْبَةٍ لَيْسَ فِيهَا تَشَهُّدٌ فَهِيَ كَالْيَدِ الْجَذْمَائِ

مسدد، موسی بن اسماعیل، عبدالوحد بن زیاد، عاصم بن عبداللہ بن زیاد، عاصم، بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ ہر وہ خطبہ جس میں تشہد نہ ہو وہ جذام شدہ ہاتھ کی طرح ہے۔

راوی : مسدد، موسی بن اسماعیل، عبدالوحد بن زیاد، عاصم بن عبداللہ بن زیاد، عاصم، بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

لوگوں سے ان کے مرتبہ کے مطابق برتاؤ کرنا

باب : ادب کا بیان

لوگوں سے ان کے مرتبہ کے مطابق برتاؤ کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 1414

راوی: یحیی بن اسماعیل، ابن ابوحلف، یحیی یمان، سفیان، حبیب بن ابوثابت، حضرت میمون بن ابی شیب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْمَعِيلَ وَابْنُ أَبِي خَلَفٍ أَنَّ يَحْيَى بْنَ الْيَمَانِ أَخْبَرَهُمْ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ أَنَّ عَائِشَةَ مَرَّ بِهَا سَائِلٌ فَأَعْطَتْهُ كِسْرَةً وَمَرَّ بِهَا رَجُلٌ عَلَيْهِ ثِيَابٌ وَهَيْئَةٌ فَأَقْعَدَتْهُ فَأَكَلَ فَقِيلَ لَهَا فِي ذَلِكَ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْزِلُوا النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ قَالَ أَبُو دَاوُد وَحَدِيثُ يَحْيَى مُخْتَصَرٌ قَالَ أَبُو دَاوُد مَيْمُونٌ لَمْ يُدْرِكْ عَائِشَةَ

یحیی بن اسماعیل، ابن ابوحلف، یحیی یمان، سفیان، حبیب بن ابوثابت، حضرت میمون بن ابی شیب کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ کے پاس ایک بھکاری گذرا تو انہوں نے اسے ٹکڑا دیدیا اور ایک مناسب لباس میں ملبوس اور مناسب حلیہ والا شخص گذرا تو حضرت عائشہ نے

اسے بٹھلایا اور اس نے کھانا کھایا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے کہا گیا کہ اس کی کیا وجہ ہے؟ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں سے ان کی حثییت کے مطابق برتاؤ کیا کرو۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ یحیی الیمان کی حدیث مختصر ہے اور فرمایا کہ میمون بن ابی الشیب نے حضرت عائشہ کو نہیں پایا۔

راوی : یحیی بن اسماعیل، ابن ابوحلف، یحیی یمان، سفیان، حبیب بن ابوثابت، حضرت میمون بن ابی شیب

باب : ادب کا بیان

لوگوں سے ان کے مرتبہ کے مطابق برتاؤ کرنا

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1415

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عبداللہ بن حمران، عوف بن ابوحمید، زیاد، مخراق ابوکنانہ، حضرت ابوموسی اشعری

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ حُمْرَانَ أَخْبَرَنَا عَوْفُ بْنُ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ مِخْرَاقٍ عَنْ أَبِي كِنَانَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ إِجْلَالِ اللهِ إِكْرَامَ ذِي الشَّيْبَةِ الْمُسْلِمِ وَحَامِلِ الْقُرْآنِ غَيْرِ الْغَالِي فِيهِ وَالْجَافِي عَنْهُ وَإِكْرَامَ ذِي السُّلْطَانِ الْمُقْسِطِ

اسحاق بن ابراہیم، عبداللہ بن حمران، عوف بن ابوحمید، زیاد، مخراق ابوکنانہ، حضرت ابوموسی اشعری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی کی تعظیم اور بزرگی کہ سفید بالوں والے مسلمان کا اکرام کیا جائے اور قرآن کریم کے حامل (حافظ وعالم) کا اکرام کیا جائے سوائے اس میں غلو اور کمی کرنے والے کے اور عادل بادشاہ کا اکرام کیا جائے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبداللہ بن حمران، عوف بن ابوحمید، زیاد، مخراق ابوکنانہ، حضرت ابوموسی اشعری

دو افراد کی گفتگو میں بغیر اجازت شریک ہونے کا بیان

باب : ادب کا بیان

دو افراد کی گفتگو میں بغیر اجازت شریک ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1416

راوی: محمد بن عبید، احمد بن عبدہ، حماد، عامر، احول، عمرو بن شعیب، حضرت عمر بن شعیب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَامِرٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ ابْنُ عَبْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُجْلَسْ بَيْنَ رَجُلَيْنِ إِلَّا بِإِذْنِهِمَا

محمد بن عبید، احمد بن عبدہ، حماد، عامر، احول، عمرو بن شعیب، حضرت عمر بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ دو افراد کے درمیان تیسرا فرد بغیر ان دونوں کی اجازت کے نہ بیٹھے۔

راوی : محمد بن عبید، احمد بن عبدہ، حماد، عامر، احول، عمرو بن شعیب، حضرت عمر بن شعیب

باب : ادب کا بیان

دو افراد کی گفتگو میں بغیر اجازت شریک ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1417

راوی: سلیمان بن داؤد مہری، ابن وہب، اسامہ بن زید، لیثی، عمرو بن شعیب، حضرت عمرو بن شعیب

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَ اثْنَيْنِ إِلَّا بِإِذْنِهِمَا

سلیمان بن داؤد مھری، ابن وھب، اسامہ بن زید، للیثی، عمرو بن شعیب، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی آدمی کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ دو آدمیوں کے درمیان تفریق کر دے مگر ان دونوں کی اجازت سے۔

راوی : سلیمان بن داؤد مھری، ابن وھب، اسامہ بن زید، لیثی، عمرو بن شعیب، حضرت عمرو بن شعیب

انداز نشست کا بیان

باب : ادب کا بیان

انداز نشست کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1418

راوی : سلمہ بن شعیب، عبداللہ بن ابراھیم، اسحاق بن محمد انصاری، ربیع بن عبدالرحمن، جدہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَلَسَ احْتَبَى بِيَدِهِ قَالَ أَبُو دَاوُد عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ شَيْخٌ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ

سلمہ بن شعیب، عبداللہ بن ابراہیم، اسحاق بن محمد انصاری، ربیع بن عبدالرحمن، جدہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیٹھا کرتے تھے تو اپنے دونوں ہاتھوں سے احتباء کی شکل میں بیٹھتے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن ابراہیم شیخ تھے منکر الحدیث۔

راوی : سلمہ بن شعیب، عبداللہ بن ابراہیم، اسحاق بن محمد انصاری، ربیع بن عبدالرحمن، جدہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

انداز نشست کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1419

راوی: حفص بن عمر، موسیٰ بن اسماعیل، عبداللہ بن حسان العنبری

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ حَسَّانَ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَتْنِي جَدَّتَايَ صَفِيَّةُ وَدُحَيْبَةُ ابْنَتَا عُلَيْبَةَ قَالَ مُوسَى بِنْتِ حَرْمَلَةَ وَكَانَتَا رَبِيبَتَيْ قَيْلَةَ بِنْتِ مَخْرَمَةَ وَكَانَتْ جَدَّةَ أَبِيهِمَا أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُمَا أَنَّهَا رَأَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ قَاعِدٌ الْقُرْفُصَاءَ فَلَمَّا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُخْتَشِعَ وَقَالَ مُوسَى الْمُتَخَشِّعَ فِي الْجِلْسَةِ أُرْعِدْتُ مِنْ الْفَرَقِ

حفص بن عمر، موسیٰ بن اسماعیل، عبداللہ بن حسان العنبری کہتے ہیں کہ مجھ سے میری دو دادیوں صفیہ اور دحیبہ نے جو علیبہ کی بیٹیاں تھیں اور موسیٰ بن اسماعیل نے کہا حرملہ کی بیٹیاں تھیں اور دونوں قیلہ بنت مخرمہ کی دادی تھیں، نے بیان کیا کہ انہیں قیلہ نے بتلایا کہ اس نے رسول اللہ کو دیکھا آپ قرفصاء کی طرح بیٹھے تھے۔ پس جب میں نے آپ کو دیکھا تو آپ بہت زیادہ ڈرنے والے اور عاجزی برتنے والے تھے تو خوف سے مجھے لرزہ طاری ہو گیا۔

راوی : حفص بن عمر، موسیٰ بن اسماعیل، عبداللہ بن حسان العنبری

ناپسندیدہ انداز نشست کا بیان

باب : ادب کا بیان

ناپسندیدہ انداز نشست کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1420

راوی: علی بن بحر، عیسیٰ بن یونس، ابن جریج، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن الشرید

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ الشَّرِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ مَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا جَالِسٌ هَكَذَا وَقَدْ وَضَعْتُ يَدِيَ الْيُسْرَى خَلْفَ ظَهْرِي وَاتَّكَأْتُ عَلَى أَلْيَةِ يَدِي فَقَالَ أَتَقْعُدُ قِعْدَةَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ

علی بن بحر، عیسیٰ بن یونس، ابن جریج، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن الشرید اپنے والد شرید بن سوید سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس گذرے اور میں اس طرح بیٹھا تھا کہ میں نے اپنا بایاں ہاتھ اپنی پیٹھ پر رکھا تھا اور اپنے ہاتھ کے انگوٹھے پر ٹیک لگائے بیٹھا تھا تو آپ نے فرمایا کہ کیا تو ان لوگوں کی طرح بیٹھتا ہے جن پر اللہ کا غضب ہوا ہے؟۔

راوی : علی بن بحر، عیسیٰ بن یونس، ابن جریج، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن الشرید

عشاء کے بعد گفتگو (قصے کہانیاں) کرنے کا بیان

باب : ادب کا بیان

عشاء کے بعد گفتگو (قصے کہانیاں) کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1421

راوی: مسدد، یحیی، عوف، ابومنهال، حضرت ابوبرزۃ الاسلمی رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ النَّوْمِ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثِ بَعْدَهَا

مسدد، یحیی، عوف، ابومنہال، حضرت ابوبرزہ الاسلمی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء کی نماز سے قبل سونے سے منع فرماتے تھے۔

راوی: مسدد، یحیی، عوف، ابومنہال، حضرت ابوبرزہ الاسلمی رضی اللہ تعالی عنہ

آلتی پالتی مار کر بیٹھنے کا بیان

باب : ادب کا بیان

آلتی پالتی مار کر بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1422

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، ابوداؤد، سفیان ثوری، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ تَرَبَّعَ فِي مَجْلِسِهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسْنَاءَ

عثمان بن ابوشیبہ، ابوداؤد، سفیان ثوری، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرور دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی نماز کے بعد چار زانو ہو کر بیٹھ جاتے اپنی مجلس میں اور خوب اچھی طرح سورج کے نکلتے تک بیٹھے رہتے۔

راوی : عثمان بن ابوشیبہ، ابوداؤد، سفیان ثوری، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ

دو سے زائد افراد کی موجودگی میں سرگوشی کرنے کا بیان

باب : ادب کا بیان

دو سے زائد افراد کی موجودگی میں سرگوشی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 1423

راوی: ابوبکر بن ابوشیبہ، ابومعاویہ، اعمش، مسدد، عیسیٰ بن یونس، اعمش، شقیق، حضرت عبداللہ بن سلم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْتَجِي اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ فَإِنَّ ذَلِكَ يُحْزِنُهُ

ابوبکر بن ابوشیبہ، ابومعاویہ، اعمش، مسدد، عیسیٰ بن یونس، اعمش، شقیق، حضرت عبداللہ بن سلم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دو آدمی اپنے تیسرے ساتھی کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں۔ کیونکہ یہ بات اسے رنجیدہ کر دے گی۔

راوی : ابوبکر بن ابوشیبہ، ابومعاویہ، اعمش، مسدد، عیسیٰ بن یونس، اعمش، شقیق، حضرت عبداللہ بن سلم

باب : ادب کا بیان

دو سے زائد افراد کی موجودگی میں سرگوشی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1424

راوی: مسدد، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوصالح، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو صَالِحٍ فَقُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ فَأَرْبَعَةٌ قَالَ لَا يَضُرُّكَ

مسدد، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوصالح، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح فرمایا ابوصالح کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے کہا کہ اگر چار افراد ہوں تو کیا سرگوشی جائز ہو گی؟ انہوں نے فرمایا کہ پھر کوئی حرج نہیں کیونکہ اس صورت میں وہ دو ہو جائیں گے۔

راوی: مسدد، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوصالح، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

مجلس سے اٹھ کر لوٹ آنے والا اسی جگہ پر بیٹھنے کا مستحق ہے

باب : ادب کا بیان

مجلس سے اٹھ کر لوٹ آنے والا اسی جگہ پر بیٹھنے کا مستحق ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 1425

راوی: موسی، بن اسماعیل، حماد، سهیل، ابوصالح، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ أَبِي جَالِسًا وَعِنْدَهُ غُلَامٌ فَقَامَ ثُمَّ رَجَعَ فَحَدَّثَ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسٍ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ

موسی، بن اسماعیل، حماد، سہیل، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا کہ جب کوئی شخص مجلس سے اٹھ جائے پھر واپس لوٹ آئے تو وہ اسی جگہ کا زیادہ مستحق ہے۔ (بہ نسبت دوسرے کے) (یہ حکم استحبابی ہے)۔

راوی: موسی، بن اسماعیل، حماد، سہیل، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب: ادب کا بیان

مجلس سے اٹھ کر لوٹ آنے والا اسی جگہ پر بیٹھنے کا مستحق ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 1426

راوی: ابراهیم بن موسیٰ رازی، مبشر حلبی، تمام بن نجیح، کعب الایادی

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ الْحَلَبِيُّ عَنْ تَمَّامِ بْنِ نَجِيحٍ عَنْ كَعْبٍ الْإِيَادِيِّ قَالَ كُنْتُ أَخْتَلِفُ إِلَى أَبِي الدَّرْدَائِ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَائِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ فَقَامَ فَأَرَادَ الرُّجُوعَ نَزَعَ نَعْلَيْهِ أَوْ بَعْضَ مَا يَكُونُ عَلَيْهِ فَيَعْرِفُ ذَلِكَ أَصْحَابُهُ فَيَثْبُتُونَ

ابراہیم بن موسیٰ رازی، مبشر حلبی، تمام بن نجیح، کعب الایادی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوالدرداء کے پاس تھا، تو ابوالدرداء نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تشریف فرما ہوتے تو ہم بھی آپ کے ارد گرد بیٹھ جاتے پھر آپ (واپس جانے کے لیے کھڑے ہوتے تو آپ کو اگر دوبارہ آنا ہوتا تو اپنے جوتے اتار کر وہیں رکھ دیتے) کہ جس سے آپ صحابہ سمجھ جاتے (کہ آپ واپس آئیں گے) پس وہ وہیں رکے رہتے

راوی: ابراہیم بن موسیٰ رازی، مبشر حلبی، تمام بن نجیح، کعب الایادی

آدمی کا کسی مجلس سے بغیر اللہ کا ذکر کیے اٹھ جانا مکروہ ہے

باب : ادب کا بیان

آدمی کا کسی مجلس سے بغیر اللہ کا ذکر کیے اٹھ جانا مکروہ ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1427

راوی: محمد بن صباح بزار، اسماعیل بن ذکریا، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ قَوْمٍ يَقُومُونَ مِنْ مَجْلِسٍ لَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ فِيهِ إِلَّا قَامُوا عَنْ مِثْلِ جِيفَةِ حِمَارٍ وَكَانَ لَهُمْ حَسْرَةً

محمد بن صباح بزار، اسماعیل بن ذکریا، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ لوگ جو کسی مجلس میں بیٹھے ہوں اور وہاں سے اللہ تعالیٰ کا (ایک مرتبہ بھی) ذکر کیے بغیر اٹھ کھڑے ہوں تو گویا کہ وہ مردار گدھے کی طرح اٹھے اور وہ مجلس (آخرت) ان کے لیے باعث حسرت (وندامت) ہوگی۔

راوی : محمد بن صباح بزار، اسماعیل بن ذکریا، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

آدمی کا کسی مجلس سے بغیر اللہ کا ذکر کیے اٹھ جانا مکروہ ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1428

راوی: قتیبہ بن سعید، ابن عجلان، سعید مقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَمْ يَذْكُرْ اللَّهَ فِيهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ تِرَةٌ وَمَنْ اضْطَجَعَ مَضْجَعًا لَا يَذْكُرُ اللَّهَ فِيهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ تِرَةٌ

قتیبہ بن سعید، ابن عجلان، سعید مقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شخص کسی جگہ بیٹھے اور وہاں اللہ کا ذکر نہ کرے تو وہ مجلس اللہ کی طرف سے اس کے لیے ندامت ہو گی اور جو شخص کہیں لیٹنے اور وہاں اللہ کا ذکر نہ کرے تو اللہ تعالی کی طرف سے اس کے لیے ندامت ہو گی۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابن عجلان، سعید مقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

مجلس میں کیے ہوئے صغارہ کا کفارہ

باب: ادب کا بیان

مجلس میں کیے ہوئے صغارہ کا کفارہ

جلد: جلد سوم **حدیث** 1429

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، عمرو، سعید بن ابوهل، سعید بن ابی سعید، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ سَعِيدَ بْنَ أَبِي هِلَالٍ حَدَّثَهُ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ قَالَ كَلِمَاتٌ لَا يَتَكَلَّمُ بِهِنَّ أَحَدٌ فِي مَجْلِسِهِ عِنْدَ قِيَامِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِلَّا كُفِّرَ بِهِنَّ عَنْهُ وَلَا يَقُولُهُنَّ فِي مَجْلِسِ خَيْرٍ وَمَجْلِسِ ذِكْرٍ إِلَّا خُتِمَ لَهُ بِهِنَّ عَلَيْهِ كَمَا يُخْتَمُ بِالْخَاتَمِ عَلَى الصَّحِيفَةِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

احمد بن صالح، ابن وہب، عمرو، سعید بن ابوھل، سعید بن ابی سعید، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص فرماتے ہیں کہ چند کلمات

ایسے ہیں کہ نہیں پڑھے گا کوئی بھی ان کلمات کو اپنی مجلس سے اٹھتے وقت تین مرتبہ مگر یہ کہ ان کلمات سے کفارہ ہو جائے گا۔ اور یہ کلمات نیکی اور ذکر الہی کی مجلس میں کہے جائیں تو یہ اس مجلس پر ان کلمات سے مہر لگ جائے گی جیسے کہ انگوٹھی سے کتاب پر مہر لگائی جاتی ہے وہ کلمات ہیں۔ سُبحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمدِکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنتَ اَستَغفِرُکَ وَاَتُوبُ اِلَیکَ۔

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، عمرو، سعید بن ابو ھل، سعید بن ابی سعید، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

باب: ادب کا بیان

مجلس میں کیے ہوئے صغارہ کا کفارہ

جلد: جلد سوم   **حدیث** 1430

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، عمرعبدالرحمن، ابوعمرو مقری، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ عَمْرٌو وحَدَّثَنِي بِنَحْوِ ذَلِكَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

احمد بن صالح، ابن وہب، عمر عبدالرحمن، ابوعمرو مقری، ابوہریرہ اس سند سے بھی سابقہ حدیث منقول ہے۔

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، عمر عبدالرحمن، ابوعمرو مقری، ابوہریرہ

باب: ادب کا بیان

مجلس میں کیے ہوئے صغارہ کا کفارہ

جلد: جلد سوم   **حدیث** 1431

راوی: محمد بن حاتم، جریر، عثمان ابوشیبہ، سلیمان حجاج بن دینار، ابوھاشم، ابوعالیہ، حضرت ابوبرزہ الاسلمی رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْجَرْجَرَائِيُّ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ الْمَعْنَى أَنَّ عَبْدَةَ بْنَ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَهُمْ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِأَخَرَةٍ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَقُومَ مِنْ الْمَجْلِسِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ لَتَقُولُ قَوْلًا مَا كُنْتَ تَقُولُهُ فِيمَا مَضَى فَقَالَ كَفَّارَةٌ لِمَا يَكُونُ فِي الْمَجْلِسِ

محمد بن حاتم، جریر، عثمان ابوشیبہ، سلیمان حجاج بن دینار، ابوھاشم، ابوعالیہ، حضرت ابوبرزہ الاسلمی رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی مجلس سے کھڑے ہونے کا ارادہ فرماتے تو اخیر میں یہ فرمایا کرتے سُبْحَانَکَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِکَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُکَ وَأَتُوبُ إِلَيْکَ۔ ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ یہ کلمات جو آپ کہتے ہیں کہ پہلے تو آپ نہیں کرتے تھے؟ آپ نے فرمایا کہ بیشک یہ کلمات مجلس میں جو کچھ ہوتے ہیں ان کا کفارہ ہیں۔

راوی: محمد بن حاتم، جریر، عثمان ابوشیبہ، سلیمان حجاج بن دینار، ابوھاشم، ابوعالیہ، حضرت ابوبرزہ الاسلمی رضی اللہ تعالی عنہ

مجلس کی کوئی بات آگے بڑھانا منع ہے

باب: ادب کا بیان

مجلس کی کوئی بات آگے بڑھانا منع ہے

جلد: جلد سوم **حدیث** 1432

راوی: محمد بن یحیی فارس، فریانی، اسرائیل، الولید، زھیر بن حرب، حسین بن محمد، اسرائیل، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ الْوَلِيدِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَنَسَبَهُ لَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حُسَيْنِ ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ الْوَلِيدُ ابْنُ أَبِي هِشَامٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ زَائِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبَلِّغُنِي أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِي عَنْ أَحَدٍ شَيْئًا فَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَخْرُجَ إِلَيْكُمْ وَأَنَا سَلِيمُ الصَّدْرِ

محمد بن یحیی فارس، فریانی، اسرائیل، الولید، زہیر بن حرب، حسین بن محمد، اسرائیل، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی شخص مجھے میرے صحابہ رضی اللہ تعالی عنہ میں سے کسی کی کوئی بات نہ پہنچائے کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ تمہاری طرف اس حال میں نکلوں کہ میرا سینہ صاف ہو۔

راوی : محمد بن یحیی فارس، فریانی، اسرائیل، الولید، زہیر بن حرب، حسین بن محمد، اسرائیل، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ

لوگوں کے شر سے بچتے رہنے کا بیان

باب : ادب کا بیان

لوگوں کے شر سے بچتے رہنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1433

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، نوح بن یزید، سیار موئب، ابراھیم بن سعید، ابن اسحاق، عیسیٰ بن معمر، حضرت عبداللہ بن عمرو بن الفغواء الخزاعی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ سَيَّارٍ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيهِ ابْنُ إِسْحَقَ عَنْ عِيسَى بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْفَغْوَاءِ الْخُزَاعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَقَدْ أَرَادَ أَنْ يَبْعَثَنِي بِمَالٍ إِلَى أَبِي سُفْيَانَ يَقْسِمُهُ فِي قُرَيْشٍ بِمَكَّةَ بَعْدَ الْفَتْحِ فَقَالَ الْتَمِسْ صَاحِبًا قَالَ فَجَائَنِي عَمْرُو بْنُ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ فَقَالَ بَلَغَنِي أَنَّكَ تُرِيدُ الْخُرُوجَ وَتَلْتَمِسُ صَاحِبًا قَالَ قُلْتُ أَجَلْ قَالَ فَأَنَا لَكَ صَاحِبٌ قَالَ فَجِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ قَدْ وَجَدْتُ صَاحِبًا قَالَ فَقَالَ مَنْ قُلْتُ عَمْرُو بْنُ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ قَالَ إِذَا هَبَطْتَ بِلَادَ قَوْمِهِ فَاحْذَرْهُ فَإِنَّهُ قَدْ قَالَ الْقَائِلُ أَخُوكَ الْبِكْرِيُّ وَلَا تَأْمَنْهُ فَخَرَجْنَا حَتَّى إِذَا كُنْتُ بِالْأَبْوَائِ قَالَ إِنِّي أُرِيدُ حَاجَةً إِلَى قَوْمِي بِوَدَّانَ فَتَلَبَّثْ لِي قُلْتُ رَاشِدًا فَلَمَّا وَلَّى ذَكَرْتُ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَدَدْتُ عَلَى بَعِيرِي حَتَّى خَرَجْتُ أُوضِعُهُ حَتَّى إِذَا كُنْتُ بِالْأَصَافِرِ إِذَا هُوَ يُعَارِضُنِي فِي رَهْطٍ قَالَ وَأَوْضَعْتُ فَسَبَقْتُهُ فَلَمَّا رَآنِي قَدْ فُتُّهُ انْصَرَفُوا وَجَائَنِي فَقَالَ كَانَتْ لِي إِلَى قَوْمِي حَاجَةٌ قَالَ قُلْتُ أَجَلْ وَمَضَيْنَا حَتَّى قَدِمْنَا مَكَّةَ فَدَفَعْتُ الْمَالَ إِلَى أَبِي سُفْيَانَ

محمد بن یحیی بن فارس، نوح بن یزید، سیار موئب، ابراہیم بن سعید، ابن اسحاق، عیسیٰ بن معمر، حضرت عبداللہ بن عمرو بن الفغواء الخزاعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بلایا اور آپ کا ارادہ تھا کہ مجھے سفیان کے پاس کچھ مال دے کر بھیجیں تاکہ وہ اس مال کو مکہ میں قریش کے لوگوں میں تقسیم کر دے اور فتح مکہ کے بعد اور آپ نے مجھ سے فرمایا کہ اپنا ساتھی ڈھونڈو (کیونکہ آپ میں سفر میں کسی کو اکیلے جانے سے منع فرماتے تھے) وہ کہتے ہیں کہ میرے پاس عمرو بن امیہ الضمری آگیا اور کہا کہ مجھے اطلاع ملی ہے کہ تم نے نکلنے کا ارادہ کیا ہے اور کسی ساتھی کی تلاش میں ہوں۔ میں نے کہا کہ بالکل ٹھیک ہے عمرو بن امیہ نے کہا کہ تو میں تمہارا ساتھی ہوں وہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور کہا کہ میں نے ساتھی پالیا ہے آپ نے فرمایا کہ کون ہے؟ میں نے کہا کہ عمرو بن امیہ الضمری آپ نے فرمایا کہ جب تم دوران سفر اس کی قوم کے علاقہ میں پڑاؤ کرو تو اس سے بچ کر رہنا کیونکہ کسی کہنے والے نے کہا ہے کہ اپنے سگے بھائی سے بھی بے خوف مت ہو۔ چنانچہ ہم لوگ نکلے یہاں تک کہ جب ابواء پہنچے تو اس نے کہا کہ مجھے اپنی قوم میں کچھ کام ہے ودان کے علاقہ میں تم یہاں ٹھہر کر میرا انتظار کرو میں نے کہا جاؤ اور سیدھے آنا جب وہ جانے کے لیے مڑا تو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول یاد آیا لہذا میں اپنے اونٹ پر سوار ہوا یہاں تک کہ اسے بھگاتا ہوا وہاں سے نکل گیا جب میں اصافر کے مقام پر پہنچا تو دیکھا کہ عمرو بن میہ ضمری ایک گروہ کے ساتھ میرے مقابلہ کو آرہا عمرو بن فغواء کہتے ہیں کہ میں نے اونٹ کو اور تیزی سے بھگایا اور اس سے آگے نکل گیا جب اس نے دیکھا کہ اس نے مجھے فوت کر دیا ہے۔ تو اس کے ساتھی واپس لوٹ گئے اور وہ میرے پاس آیا اور کہنے لگا کہ مجھے اپنی قوم میں کچھ کام تھا میں نے کہا ٹھیک ہے اور ہم چلتے رہے یہاں تک کہ مکہ مکرمہ آگئے اور میں نے مال ابوسفیان کے حوالہ

کر دیا۔

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، نوح بن یزید، سیار موئب، ابراہیم بن سعید، ابن اسحاق، عیسیٰ بن معمر، حضرت عبداللہ بن عمرو بن الفغواء الخزاعی

باب : ادب کا بیان

لوگوں کے شر سے بچتے رہنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1434

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ

قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ مومن ایک سوراخ سے دوبارہ نہیں ڈسا جاسکتا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

آدمی کی چال چلن کا بیان

باب : ادب کا بیان

آدمی کی چال چلن کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1435

راوی: وھب بن بقیہ، خالد، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَشَى كَأَنَّهُ يَتَوَكَّأُ

وھب بن بقیہ، خالد، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب چلا کرتے تھے۔ تو آپ کی چال ایسی ہوتی تھی کہ گویا کہ آپ جھک کر چل رہے ہیں،

راوی: وھب بن بقیہ، خالد، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

آدمی کی چال چلن کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1436

راوی: حسین بن معاذ بن حنیف، عبدالاعلی، سعید جریری

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ خُلَيْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ كَيْفَ رَأَيْتَهُ قَالَ كَانَ أَبْيَضَ مَلِيحًا إِذَا مَشَى كَأَنَّمَا يَهْوِي فِي صَبُوبٍ

حسین بن معاذ بن خلیف، عبد الاعلی، سعید جریری کہتے ہیں کہ ابوالطفیل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے میں نے کہا کہ آپ نے انہیں کس حال میں دیکھا ہے فرمایا آپ سفید رنگ کے ملیح چہرے والے تھے۔ جب آپ چلتے تو ایسا محسوس ہوتا کہ گویا آپ نشیب میں اتر رہے ہوں۔

راوی : حسین بن معاذ بن حنیف، عبد الاعلی، سعید جریری

لیٹتے وقت ایک ٹانگ دوسری ٹانگ پر رکھنا ممنوع ہے

باب : ادب کا بیان

لیٹتے وقت ایک ٹانگ دوسری ٹانگ پر رکھنا ممنوع ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1437

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، موسیٰ بن اسماعیل حماد، ابوزبیر، جابر،

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ ح وحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَضَعَ وَقَالَ قُتَيْبَةُ يَرْفَعَ الرَّجُلُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى زَادَ قُتَيْبَةُ وَهُوَ مُسْتَلْقٍ عَلَى ظَهْرِهِ

قتیبہ بن سعید، لیث، موسیٰ بن اسماعیل حماد، ابوزبیر، جابر، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کہ اس بات سے کہ آدمی کمر کے بل چت لیٹنے کی حالت میں ایک ٹانگ دوسری پر نہ رکھے۔ قتیبہ بن سعید کی روایت میں ہے کہ نہ اٹھائے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، موسیٰ بن اسماعیل حماد، ابوزبیر، جابر،

باب : ادب کا بیان

لیٹتے وقت ایک ٹانگ دوسری ٹانگ پر رکھنا ممنوع ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 1438

راوی: نفیلی، مالک، قعنبی، مالک، ابن شہاب، حضرت عباد بن تمیم

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح و حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَلْقِيًا قَالَ الْقَعْنَبِيُّ فِي الْمَسْجِدِ وَاضِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى

نفیلی، مالک، قعنبی، مالک، ابن شہاب، حضرت عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مسجد میں چت لیٹے ہوئے دیکھا کہ آپ نے اپنی ایک ٹانگ کو دوسری پر رکھا ہوا تھا۔

راوی: نفیلی، مالک، قعنبی، مالک، ابن شہاب، حضرت عباد بن تمیم

باب : ادب کا بیان

لیٹتے وقت ایک ٹانگ دوسری ٹانگ پر رکھنا ممنوع ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 1439

راوی: قعنبی، مالک، ابن شہاب، حضرت سعید بن المسیب

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَعُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ كَانَا يَفْعَلَانِ ذَلِكَ

قعنبی، مالک، ابن شہاب، حضرت سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب اور حضرت عثمان بن عفان دونوں اس طرح کیا کرتے تھے۔ اگر ستر کھلنے کا اندیشہ ہوتا تو یہ حضرات ہر گز ایسا نہ کرتے خصوصا عثمان رضی اللہ تعالی عنہ تو نہایت باحیا تھے کہ گھر میں غسل کرتے ہوئے بھی ستر نہیں کھولتے تھے۔

راوی : قعنبی، مالک، ابن شہاب، حضرت سعید بن المسیب

)راز کی) بات کو آگے بیان کرنا منع ہے

باب : ادب کا بیان

)راز کی) بات کو آگے بیان کرنا منع ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1440

راوی : ابوبکر بن ابوشیبہ، یحیی بن آدم، ابن ابی ذئب، عبدالرحمن بن عطاء، عبدالملک بن جابر، عتیک بن عطاء، عبدالملک بن حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ بِالْحَدِيثِ ثُمَّ الْتَفَتَ فَهِيَ أَمَانَةٌ

ابو بکر بن ابوشیبہ، یحیی بن آدم، ابن ابی ذئب، عبدالرحمن بن عطاء، عبدالملک بن جابر، عتیک بن عطاء، عبدالملک بن حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب آدمی کوئی بات تم سے کرے پھر ادھر ادھر غائب ہو جائے تو وہ بات امانت ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابوشیبہ، یحیی بن آدم، ابن ابی ذئب، عبدالرحمن بن عطاء، عبدالملک بن جابر، عتیک بن عطاء، عبدالملک بن حضرت جابر بن عبداللہ

باب : ادب کا بیان

)راز کی) بات کو آگے بیان کرنا منع ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1441

راوی: احمد بن صالح، عبداللہ بن نافع، ابن ابوذئب، ابن اخی حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ ابْنِ أَخِي جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَجَالِسُ بِالْأَمَانَةِ إِلَّا ثَلَاثَةَ مَجَالِسَ سَفْكُ دَمٍ حَرَامٍ أَوْ فَرْجٌ حَرَامٌ أَوْ اقْتِطَاعُ مَالٍ بِغَيْرِ حَقٍّ

احمد بن صالح، عبداللہ بن نافع، ابن ابوذئب، ابن اخی حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجالس امانت ہوتی ہیں سوائے تین مجالس کے۔ کسی حرام خون کو بہانے والی مجالس۔ حرام شرمگاہ سے فائدہ اٹھانے والی مجلس کے۔ یا کسی کا مال ناحق لوٹ لینے والی مجلس کے۔

راوی : احمد بن صالح، عبداللہ بن نافع، ابن ابوذئب، ابن اخی حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ بن عبداللہ

باب : ادب کا بیان

)راز کی) بات کو آگے بیان کرنا منع ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1442

راوی: محمد بن علاء، ابراهیم بن حمزه بن عبداللہ عمری، حضرت عبدالرحمن بن سعد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُمَرَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ هُوَ عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ

عَبْدِ اللَّهِ الْعُمَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَعْظَمَ الْأَمَانَةِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الرَّجُلُ يُفْضِي إِلَى امْرَأَتِهِ وَتُفْضِي إِلَيْهِ ثُمَّ يَنْشُرُ سِرَّهَا

محمد بن علاء، ابراہیم بن حمزہ بن عبداللہ عمری، حضرت عبدالرحمن بن سعد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ امانت میں سب سے بڑی خیانت قیامت کے روز اللہ تعالی کے نزدیک یہ ہوگی کہ مرد اپنی بیوی سے جماع کرے اور بیوی مرد سے فائدہ اٹھائے پھر مرد عورت کا راز فاش کر دے۔

راوی : محمد بن علاء، ابراہیم بن حمزہ بن عبداللہ عمری، حضرت عبدالرحمن بن سعد

چغل خور کا بیان

باب : ادب کا بیان

چغل خور کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1443

راوی: مسدد، ابوبکر بن ابوشیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، ہمام، حضرت حذیفہ بن یمان

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ

مسدد، ابوبکر بن ابوشیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، ہمام، حضرت حذیفہ بن یمان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔

راوی : مسدد، ابوبکر بن ابوشیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، ہمام، حضرت حذیفہ بن یمان

باب : ادب کا بیان

چغل خور کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1444

راوی: مسدد، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذُو الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَؤُلَائِ بِوَجْهٍ وَهَؤُلَائِ بِوَجْهٍ

مسدد، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں میں سے بدتر وہ دورخا آدمی ہے جو ان لوگوں کے پاس ایک چہرہ لے کر آیا اور ان لوگوں کے پاس ایک چہرہ لے کر آتا ہے۔

راوی: مسدد، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

چغل خور کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1445

راوی: ابوبکر بن ابوشیبہ، شریک بن رکین، نعیم بن حنظلہ، حضرت عمارہ بن یاسر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ حَنْظَلَةَ عَنْ عَمَّارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ وَجْهَانِ فِي الدُّنْيَا كَانَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِسَانَانِ مِنْ نَارٍ

ابو بکر بن ابوشیبہ، شریک بن رکین، نعیم بن حنظلہ، حضرت عمارہ بن یاسر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا میں جس کے دو چہرے ہوں گے تو قیامت کے روز اس کی دو زبانیں ہوں گی آگ کی۔

راوی : ابو بکر بن ابوشیبہ، شریک بن رکین، نعیم بن حنظلہ، حضرت عمارہ بن یاسر

غیبت کا بیان

باب : ادب کا بیان

غیبت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1446

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز، ابن محمد، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا الْغِيبَةُ قَالَ ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ قِيلَ أَفَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِي أَخِي مَا أَقُولُ قَالَ إِنْ كَانَ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ اغْتَبْتَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ بَهَتَّهُ

عبد اللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز، ابن محمد، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا گیا کہ یا رسول اللہ غیبت کیا ہے فرمایا کہ اپنے بھائی کا ایسا تذکرہ کرنا جو اسے ناپسند ہو۔ کہا گیا کہ آپ کا کیا خیال ہے کہ اس کے بارے میں اپنے مسلمان بھائی کے بارے میں جو کچھ کہہ رہا ہوں اگر وہ اس کے اندر فی الواقع موجود ہو تو۔ فرمایا کہ غیبت جب ہو گی جب تو جو بات کہہ رہا ہے وہ اس کے اندر موجود ہو اور اگر وہ بات اس کے اندر موجود نہ ہو تو پھر تو نے اس پر بہتان لگایا۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، عبد العزیز، ابن محمد، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

غیبت کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1447

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، علی بن قمر ابوحذیفہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي حُذَيْفَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسْبُكَ مِنْ صَفِيَّةَ كَذَا وَكَذَا قَالَ غَيْرُ مُسَدَّدٍ تَعْنِي قَصِيرَةً فَقَالَ لَقَدْ قُلْتِ كَلِمَةً لَوْ مُزِجَتْ بِمَاءِ الْبَحْرِ لَمَزَجَتْهُ قَالَتْ وَحَكَيْتُ لَهُ إِنْسَانًا فَقَالَ مَا أُحِبُّ أَنِّي حَكَيْتُ إِنْسَانًا وَأَنَّ لِي كَذَا وَكَذَا

مسدد، یحیی، سفیان، علی بن قمر ابوحذیفہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ صفیہ کا فلاں فلاں عیب ہی آپ کے لیے کافی ہے۔ مسدد کے علاوہ دوسرے رواۃ نے کہا کہ یعنی ان کا کوتاہ قد ہونا تو آپ نے فرمایا کہ بیشک تو نے ایسا کلمہ کہا ہے کہ اگر سات سمندر میں ڈال کر گھلایا جائے تو سمندر پر غالب آجائے اور حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ مجھے پسند نہیں کسی آدمی کی نقل اتاروں اور مجھے اس کے عوض کتنا مال ہی کیوں نہ ملے۔

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، علی بن قمر ابوحذیفہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

غیبت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1448

راوی: محمد بن عوف، ابویمان، شعیب، ابن ابوحسن، نوفل، حضرت سعید بن زید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا نَوْفَلُ بْنُ مُسَاحِقٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أَرْبَى الرِّبَا الِاسْتِطَالَةَ فِي عِرْضِ الْمُسْلِمِ بِغَيْرِ حَقٍّ

محمد بن عوف، ابویمان، شعیب، ابن ابوحسن، نوفل، حضرت سعید بن زید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے بڑا سود یہ ہے کہ مسلمان کی عزت وآبرو پر ناحق زبان طعن کو دراز کیا جائے۔

راوی: محمد بن عوف، ابویمان، شعیب، ابن ابوحسن، نوفل، حضرت سعید بن زید

باب : ادب کا بیان

غیبت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1449

راوی: ابن مصفی، بقیہ، ابومغیرہ، صفوان، راشد بن سعید، عبدالرحمن بن جبیر بن جریح، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ وَأَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَا حَدَّثَنَا صَفْوَانُ قَالَ حَدَّثَنِي رَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا عُرِجَ بِي مَرَرْتُ بِقَوْمٍ لَهُمْ أَظْفَارٌ مِنْ نُحَاسٍ يَخْمُشُونَ وُجُوهَهُمْ وَصُدُورَهُمْ فَقُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ لُحُومَ النَّاسِ وَيَقَعُونَ فِي أَعْرَاضِهِمْ قَالَ أَبُو دَاوُد حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بَقِيَّةَ لَيْسَ فِيهِ أَنَسٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ أَبِي عِيسَى السَّيْلَحِينِيُّ عَنْ أَبِي الْمُغِيرَةِ كَمَا قَالَ ابْنُ الْمُصَفَّى

ابن مصفی، بقیہ، ابومغیرہ، صفوان، راشد بن سعید، عبدالرحمن بن جبیر بن جریج، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب مجھے معراج عطا کی گئی تو اس رات میں ایک قوم پر گذرا ان کے ناخن تانبے کے تھے اور وہ ان ناخنوں سے اپنے چہرے اور سینے کھرچ رہے تھے تو میں نے کہا کہ یہ کون لوگ ہیں اے جبرائیل انہوں نے فرمایا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کا گوشت کھاتے ہیں اور ان کی عزت وآبرو کے درپے رہتے ہیں امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو یحییٰ بن عثمان نے بقیہ کے واسطے سے ہم سے بیان کیا کہ اس میں حضرت انس کا تذکرہ نہیں اور عیسیٰ بن ابی عیسیٰ السلحینی نے ابوالمغیرہ کے واسطہ سے ہم سے بیان کیا کہ تو ابن المصفی کی مذکورہ بالا حدیث ہی کی طرح بیان کیا۔

راوی : ابن مصفی، بقیہ، ابومغیرہ، صفوان، راشد بن سعید، عبدالرحمن بن جبیر بن جریج، حضرت انس بن مالک

باب : ادب کا بیان

غیبت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1450

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، اسود، عامر، ابوبکر بن عناش، اعمش، سعید بن عبداللہ بن جریج، حضرت ابوبرزہ الاسلمی

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ مَنْ آمَنَ بِلِسَانِهِ وَلَمْ يَدْخُلْ الْإِيمَانُ قَلْبَهُ لَا تَغْتَابُوا الْمُسْلِمِينَ وَلَا تَتَّبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ فَإِنَّهُ مَنْ اتَّبَعَ عَوْرَاتِهِمْ يَتَّبِعُ اللَّهُ عَوْرَتَهُ وَمَنْ يَتَّبِعْ اللَّهُ عَوْرَتَهُ يَفْضَحْهُ فِي بَيْتِهِ

عثمان بن ابوشیبہ، اسود، عامر، ابوبکر بن عناش، اعمش، سعید بن عبداللہ بن جریج، حضرت ابوبرزہ الاسلمی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے ان لوگوں کی جماعت جو صرف زبان سے ایمان لائے ہو اور ان کے قلوب میں ایمان داخل نہیں ہوا مسلمانوں کی غیبت مت کیا کرو اور نہ ان کی عزت وآبرو کے درپے رہو اس لیے جو کسی کی عزت کے درپے ہوتا ہے اللہ

تعالی اس کی عزت کے درپے ہو جاتے ہیں اور اللہ تعالی جس کی عزت کے درپے ہو جائیں تو اس کو اپنے گھر رسوا کر دیتے ہیں۔

راوی : عثمان بن ابوشیبہ، اسود، عامر، ابو بکر بن عناش، اعمش، سعید بن عبد اللہ بن جریج، حضرت ابوبرزہ الاسلمی

باب : ادب کا بیان

غیبت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1451

راوی: حیوہ بن شریح، بقیہ، ابن ثوبان، مکحول، وقاص بن ربیعہ، مستور بن شداد

حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ وَقَّاصِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ الْمُسْتَوْرِدِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ أَكْلَةً فَإِنَّ اللهَ يُطْعِمُهُ مِثْلَهَا مِنْ جَهَنَّمَ وَمَنْ كُسِيَ ثَوْبًا بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ فَإِنَّ اللهَ يَكْسُوهُ مِثْلَهُ مِنْ جَهَنَّمَ وَمَنْ قَامَ بِرَجُلٍ مَقَامَ سُمْعَةٍ وَرِيَاءٍ فَإِنَّ اللهَ يَقُومُ بِهِ مَقَامَ سُمْعَةٍ وَرِيَاءٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حیوہ بن شریح، بقیہ، ابن ثوبان، مکحول، وقاص بن ربیعہ، مستور بن شداد بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے کسی مسلمان کی غیبت کا نوالہ کھایا اللہ تعالی قیامت کے روز اسے اس کے مثل جہنم کا نوالہ کھلائیں گے اور جس نے کسی مسلمان کی برائی کا لباس پہنا اللہ اسے اس کے مثل جہنم کا لباس پہنائیں گے اور جس شخص نے کسی کو شہرت و ریاکاری اور دکھلاوے کے مقام پر کھڑا کیا یا کسی شخص کی وجہ سے ریاکاری و شہرت کے مقام پر کھڑا ہوا تو اللہ قیامت کے روز اس سے ریاکاری اور شہرت کے مقام پر کھڑا کرے گا۔

راوی : حیوہ بن شریح، بقیہ، ابن ثوبان، مکحول، وقاص بن ربیعہ، مستور بن شداد

باب : ادب کا بیان

غیبت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1452

راوی : واصل بن عبدالاعلی، اسباط بن محمد، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، ابوصالح، حضرت ابوهریره رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ مَالُهُ وَعِرْضُهُ وَدَمُهُ حَسْبُ امْرِئٍ مِنْ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ

واصل بن عبد الاعلی، اسباط بن محمد، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کا مال، عزت اور خون حرام ہے کسی آدمی کے برا ہونے کو اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان کی تحقیر کرتا ہو۔

راوی : واصل بن عبد الاعلی، اسباط بن محمد، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

غیبت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1453

راوی : عبدالله بن محمد بن اسماء بن عبید، ابن مبارک، یحیی بن عبدالله بن سلیمان، اسماعیل بن یحیی ، معافری، سهل بن حضرت معاذ بن انس رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَائَ بْنِ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ يَحْيَى الْمُعَافِرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَى مُؤْمِنًا مِنْ مُنَافِقٍ أُرَاهُ قَالَ بَعَثَ اللهُ مَلَكًا يَحْمِي لَحْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ وَمَنْ رَمَى مُسْلِمًا بِشَيْئٍ يُرِيدُ شَيْنَهُ بِهِ حَبَسَهُ اللهُ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ حَتَّى يَخْرُجَ مِمَّا قَالَ

عبد اللہ بن محمد بن اسماء بن عبید، ابن مبارک، یحیی بن عبد اللہ بن سلیمان، اسماعیل بن یحیی، معافری، سھل بن حضرت معاذ بن انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے کسی مومن کو منافق کے شر سے بچایا اسکی حمایت کی تو اللہ تعالی روز قیامت ایک فرشتہ بھیجیں گے جو اس کے گوشت کو جہنم کی آگ سے بچائے گا اور جس نے کسی مسلمان پر تہمت لگائی جس سے اس کا مقصد اس مسلمان کی برائی ہو تو اللہ تعالی اسے جہنم کے پل پر روک دیں گے یہاں تک کہ وہ اس تہمت کے گناہ سے پاک ہو کر نکل جائے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد بن اسماء بن عبید، ابن مبارک، یحیی بن عبد اللہ بن سلیمان، اسماعیل بن یحیی، معافری، سھل بن حضرت معاذ بن انس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

غیبت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1454

راوی: اسحاق بن صباح، ابن ابومریم، لیث، یحیی بن سلیم، اسماعیل بن بشیر

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ إِسْمَعِيلَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ وَأَبَا طَلْحَةَ بْنَ سَهْلٍ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولَانِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ امْرِئٍ يَخْذُلُ امْرَأً مُسْلِمًا فِي مَوْضِعٍ تُنْتَهَكُ فِيهِ حُرْمَتُهُ وَيُنْتَقَصُ فِيهِ مِنْ عِرْضِهِ إِلَّا خَذَلَهُ اللهُ فِي مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيهِ

نُصْرَتَهُ وَمَا مِنْ امْرِئٍ يَنْصُرُ مُسْلِمًا فِي مَوْضِعٍ يُنْتَقَصُ فِيهِ مِنْ عِرْضِهِ وَيُنْتَهَكُ فِيهِ مِنْ حُرْمَتِهِ إِلَّا نَصَرَهُ اللهُ فِي مَوْطِنٍ يُحِبُّ نُصْرَتَهُ قَالَ يَحْيَى وَحَدَّثَنِيهِ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ وَعُقْبَةُ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ أَبُو دَاوُد يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ هَذَا هُوَ ابْنُ زَيْدٍ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ بَشِيرٍ مَوْلَى بَنِي مَغَالَةَ وَقَدْ قِيلَ عُتْبَةُ بْنُ شَدَّادٍ مَوْضِعَ عُقْبَةَ

اسحاق بن صباح، ابن ابو مریم، لیث، یحیی بن سلیم، اسماعیل بن بشیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ بن عبد اللہ اور حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالی عنہ بن سہل الانصاری دونوں کو سنا کہہ رہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی آدمی ایسا نہیں کہ وہ کسی مسلمان کو رسوا کرے ایسی جگہ کہ جہاں اس کی عزت و حرمت لوٹی جارہی ہو اور اس کی آبرو کم کی جا رہی ہو مگر یہ کہ اللہ اسے ایسے موقع پر رسوا فرمائیں گے جہاں وہ اس کی مدد چاہتا ہو گا اور کوئی آدمی ایسا نہیں جو کسی مسلمان کی مدد کرے ایسی جگہ جہاں اس کی عزت کم کی جارہی ہو۔ اور اس کی آبرو لوٹی جارہی ہو مگر یہ کہ اللہ تعالی اس کی ایسے مقام میں مدد فرمائیں گے جہاں وہ اللہ کی مدد چاہتا ہو گا۔ یحیی بن سلیم کہتے ہیں کہ اس حدیث کو مجھ سے عبید اللہ بن عمر اور عقبہ بن شداد نے بھی بیان کیا۔ امام ابو داؤد فرماتے ہیں کہ یہ یحیی بن سلیم بن زید ہیں اور اسماعیل بن بشیر بنی مغالہ کے آزاد کردہ غلام ہیں اور بعض مرتبہ عقبہ بن شداد کے بجائے عتبہ بن شداد بھی کہا گیا ہے۔

راوی: اسحاق بن صباح، ابن ابو مریم، لیث، یحیی بن سلیم، اسماعیل بن بشیر

کسی شخص کی غیبت، غیبت نہیں کہلاتی

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کی غیبت، غیبت نہیں کہلاتی

جلد : جلد سوم **حدیث** 1455

راوی: علی بن نصر، عبدالصمد بن عبدالورث، جریری، ابوعبداللہ جشمی، حضرت جندب رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ مِنْ كِتَابِهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجُشَمِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا جُنْدُبٌ قَالَ جَائَ أَعْرَابِيٌّ فَأَنَاخَ رَاحِلَتَهُ ثُمَّ عَقَلَهَا ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى رَاحِلَتَهُ فَأَطْلَقَهَا ثُمَّ رَكِبَ ثُمَّ نَادَى اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تُشْرِكْ فِي رَحْمَتِنَا أَحَدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَقُولُونَ هُوَ أَضَلُّ أَمْ بَعِيرُهُ أَلَمْ تَسْمَعُوا إِلَى مَا قَالَ قَالُوا بَلَى

علی بن نصر، عبدالصمد بن عبدالورث، جریری، ابوعبداللہ جشمی، حضرت جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بدو آیا اور اپنی سواری کو بٹھلایا اسے باندھا پھر مسجد نبوی میں داخل ہو گیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیر دیا تو وہ اپنی سواری کے پاس آیا اور اسے کھولا پھر سوار ہو کر پکارا اے اللہ میرے اوپر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحم فرمایا اور ہماری رحمت میں کسی کو شریک نہ کرنا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم کیا کہتے ہو وہ زیادہ جاہل ہے یا اس کا اونٹ؟ کیا تم نے نہیں سنا اس نے کیا کہا؟ صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں؟

راوی: علی بن نصر، عبدالصمد بن عبدالورث، جریری، ابوعبداللہ جشمی، حضرت جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کی غیبت، غیبت نہیں کہلاتی

جلد : جلد سوم حدیث 1456

راوی: عیسی بن محمد رملی، ابن عوف، سفیان، ثور، راشد بن سعد، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ وَابْنُ عَوْفٍ وَهَذَا لَفْظُهُ قَالَا حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّكَ إِنْ اتَّبَعْتَ عَوْرَاتِ النَّاسِ أَفْسَدْتَهُمْ أَوْ كِدْتَ أَنْ

تُفْسِدَهُمْ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَائِ كَلِمَةٌ سَمِعَهَا مُعَاوِيَةُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ نَفَعَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِهَا

عیسی بن محمد رملی، ابن عوف، سفیان، ثور، راشد بن سعد، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بیشک اگر تو لوگوں کے عیوب کی ٹوہ میں لگا رہے گا تو انہیں خراب کر دے گا یا فرمایا کہ قریب ہے کہ تو انہیں بگاڑ دے۔ حضرت ابو الدرداء فرماتے ہیں کہ یہ وہ کلمہ ہے کہ حضرت معاویہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے اور اس کے ذریعہ اللہ نے انہیں بہت نفع عطا فرمایا۔

راوی : عیسی بن محمد رملی، ابن عوف، سفیان، ثور، راشد بن سعد، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ابن صیاد کا بیان

باب : ادب کا بیان

ابن صیاد کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1457

راوی: جبیر بن نفیر، کثیر بن مرۃ، عمرو بن اسود، مقدام بن معدیکرب، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ وَكَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ وَعَمْرِو بْنِ الْأَسْوَدِ وَالْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ وَأَبِي أُمَامَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْأَمِيرَ إِذَا ابْتَغَى الرِّيبَةَ فِي النَّاسِ أَفْسَدَهُمْ

سعید بن عمرو حمصی، اسماعیل بن عیاش، ضمضم بن زرعہ، شریح بن عبید، جبیر بن نفیر، کثیر بن مرۃ، عمرو بن اسود، مقدام بن معدیکرب، اور حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب امیر (حاکم) لوگوں میں گمان ڈھونڈے گا (ان کے معاملات میں) واضح شرعی ثبوت کے بجائے محض گمان پر عمل کرے

گا تو انہیں بگاڑ دے گا۔

راوی : جبیر بن نفیر، کثیر بن مرۃ، عمرو بن اسود، مقدام بن معدیکرب، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالی عنہ

کسی شخص کی غیبت، غیبت نہیں کہلاتی

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کی غیبت، غیبت نہیں کہلاتی

جلد : جلد سوم   حدیث 1458

راوی: ابوبکر بن ابوشیبہ، ابومعاویہ، اعمش، زید رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ أُتِيَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَقِيلَ هَذَا فُلَانٌ تَقْطُرُ لِحْيَتُهُ خَمْرًا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّا قَدْ نُهِينَا عَنْ التَّجَسُّسِ وَلَكِنْ إِنْ يَظْهَرْ لَنَا شَيْءٌ نَأْخُذْ بِهِ

ابوبکر بن ابوشیبہ، ابومعاویہ، اعمش، زید رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود کے پاس ایک شخص لایا گیا اور آپ سے اس کا تعارف کرتے ہوئے کہا گیا کہ یہ وہ شخص ہے جس کی ڈاڑھی سے شراب ٹپکتی ہے تو حضرت عبداللہ نے فرمایا کہ ہمیں تجسس اور ٹوہ لگانے سے منع کیا گیا ہے لیکن اگر کوئی ہم پر ظاہر ہو گیا تو اس پر ہم مواخذہ کریں گے۔

راوی : ابوبکر بن ابوشیبہ، ابومعاویہ، اعمش، زید رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کی غیبت، غیبت نہیں کہلاتی

جلد : جلد سوم حدیث 1459

راوی: مسلم بن ابراهيم، عبدالله بن مبارك، ابراهيم بن نشيط، كعب بن علقمه، ابوهيثم، حضرت عقبه بن عامر رضی الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَشِيطٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى عَوْرَةً فَسَتَرَهَا كَانَ كَمَنْ أَحْيَا مَوْءُودَةً

مسلم بن ابراہیم، عبداللہ بن مبارک، ابراہیم بن نشیط، کعب بن علقمہ، ابوھیثم، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جس نے کسی مسلمان کا کوئی عیب دیکھا پھر اسے چھپایا تو وہ ایسا ہے کہ گویا کہ اس نے کسی زندہ در گور لڑکی کو زندہ کر دیا۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، عبداللہ بن مبارک، ابراہیم بن نشیط، کعب بن علقمہ، ابوھیثم، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کی غیبت، غیبت نہیں کہلاتی

جلد : جلد سوم حدیث 1460

راوی: محمد بن يحيى ، ابن ابومريم، ليث، ابراهيم بن نشيط، كعب بن علقمه، ابوهيثم، حضرت عقبه بن عامر رضی الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَشِيطٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْهَيْثَمِ يَذْكُرُ أَنَّهُ سَمِعَ دُخَيْنًا كَاتِبَ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ كَانَ لَنَا جِيرَانٌ يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ فَنَهَيْتُهُمْ فَلَمْ يَنْتَهُوا

فَقُلْتُ لِعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ إِنَّ جِيرَانَنَا هَؤُلَائِ يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ وَإِنِّي نَهَيْتُهُمْ فَلَمْ يَنْتَهُوا فَأَنَا دَاعٍ لَهُمْ الشُّرَطَ فَقَالَ دَعْهُمْ ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَی عُقْبَةَ مَرَّةً أُخْرَی فَقُلْتُ إِنَّ جِيرَانَنَا قَدْ أَبَوْا أَنْ يَنْتَهُوا عَنْ شُرْبِ الْخَمْرِ وَأَنَا دَاعٍ لَهُمْ الشُّرَطَ قَالَ وَيْحَکَ دَعْهُمْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَ مَعْنَی حَدِيثِ مُسْلِمٍ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ لَيْثٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ لَا تَفْعَلْ وَلَکِنْ عِظْهُمْ وَتَهَدَّدْهُمْ

محمد بن یحیی، ابن ابومریم، لیث، ابراہیم بن نشیط، کعب بن علقمہ، ابوہیثم، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ کے منشی دخین سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس کچھ پڑوسی شراب پیا کرتے تھے، پس میں نے انہیں اس سے روکا لیکن وہ باز نہ آئے تو میں نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ سے کہا کہ ہمارے یہ پڑوسی شراب پیتے ہیں اور میں انہیں روک چکا ہوں لیکن یہ رکتے نہیں ہیں اور اب میں ان کے لیے پولیس بلاؤں گا حضرت عقبہ نے فرمایا کہ انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو پھر کچھ عرصہ بعد میں دوبارہ حضرت عقبہ رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس لوٹا اور کہا کہ ہمارے پڑوسیوں نے شراب پینے سے باز رہنے سے انکار کر دیا ہے اور میں ان کے واسطے پولیس کو بلانے لگا ہوں۔ حضرت عقبہ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ تیرا ستیاناس انہیں چھوڑ دو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا سابقہ حدیث بیان کی۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ہاشم بن القاسم نے لیث سے یہ حدیث روایت کی ہے اس میں انہوں نے فرمایا کہ عقبہ رضی اللہ تعالی عنہ نے مجھ سے کہا کہ تم ایسا نہ کرو لیکن انہیں نصیحت کرو اور ڈراؤ دھمکاؤ۔

راوی : محمد بن یحیی، ابن ابومریم، لیث، ابراہیم بن نشیط، کعب بن علقمہ، ابوہیثم، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ

بھائی چارہ اور اخوت کا بیان

باب : ادب کا بیان

بھائی چارہ اور اخوت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1461

راوی: قتیبه بن سعید، لیث، عقیل، زهری، حضرت سالم اپنے والد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ مَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ فَإِنَّ اللَّهَ فِي حَاجَتِهِ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُ بِهَا كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، حضرت سالم اپنے والد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے اس پر ظلم نہیں کرتا اور نہ ہی مشکل کی وقت اسے بے یار و مدد گار چھوڑتا ہے۔ جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی حاجت پوری کرنے میں لگا رہتا ہے اللہ اسکی حاجت روائی میں لگے رہتے ہیں اور جو کسی مسلمان کی کوئی تکلیف دور کرتا ہے اللہ اس کی وجہ سے اس کی قیامت کی تکالیف میں سے ایک تکلیف دور فرمائیں گے اور جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی اللہ قیامت کے روز اس کی پردہ پوشی کریں گے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، حضرت سالم اپنے والد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

گالم گلوچ کرنے کا بیان

باب : ادب کا بیان

گالم گلوچ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1462

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز ابن محمد، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْتَبَّانِ مَا قَالَا فَعَلَى الْبَادِي مِنْهُمَا مَا لَمْ يَعْتَدِ الْمَظْلُومُ

عبد اللہ بن مسلمہ، عبد العزیز ابن محمد، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دو گالم گلوچ کرنے والے جو کچھ ایک دوسرے کو بکتے ہیں ان سب کا گناہ پہل کرنے والے پر ہو گا جب تک کہ مظلوم جسے پہلے گالی دی گئی زیادتی نہ کرے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، عبد العزیز ابن محمد، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

تواضع اور انکساری کا بیان

باب : ادب کا بیان

تواضع اور انکساری کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1463

راوی: احمد بن حفص، ابراہیم بن طہمان، حجاج، قتادہ، یزید بن عبداللہ، حضرت عیاض رضی اللہ تعالی عنہ بن حمار

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ أَوْحَى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوا حَتَّى لَا يَبْغِيَ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ وَلَا يَفْخَرَ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ

احمد بن حفص، ابراہیم بن طہمان، حجاج، قتادہ، یزید بن عبد اللہ، حضرت عیاض رضی اللہ تعالی عنہ بن حمار فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے مجھ پر وحی نازل فرمائی ہے کہ تم لوگ تواضع اور فروتنی اختیار کرو یہاں تک کہ کوئی دوسرے پر زیادتی نہ کرے اور نہ ہی کوئی ایک دوسرے پر فخر ومباہات کرے۔

راوی: احمد بن حفص، ابراہیم بن طہمان، حجاج، قتادہ، یزید بن عبد اللہ، حضرت عیاض رضی اللہ تعالی عنہ بن حمار

باب : ادب کا بیان

تواضع اور انکساری کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1464

راوی: عیسی بن حماد لیث، سعید مقبری، بشیربن محرر، حضرت سعید بن المسیب

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُحَرَّرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ وَمَعَهُ أَصْحَابُهُ وَقَعَ رَجُلٌ بِأَبِي بَكْرٍ فَآذَاهُ فَصَمَتَ عَنْهُ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ آذَاهُ الثَّانِيَةَ فَصَمَتَ عَنْهُ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ آذَاهُ الثَّالِثَةَ فَانْتَصَرَ مِنْهُ أَبُو بَكْرٍ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ حِينَ انْتَصَرَ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَوَجَدْتَ عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ مَلَكٌ مِنْ السَّمَائِ يُكَذِّبُهُ بِمَا قَالَ لَكَ فَلَمَّا انْتَصَرْتَ وَقَعَ الشَّيْطَانُ فَلَمْ أَكُنْ لِأَجْلِسَ إِذْ وَقَعَ الشَّيْطَانُ

عیسی بن حماد لیث، سعید مقبری، بشیر بن محرر، حضرت سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما تھے اور آپ کے ساتھ آپ کے صحابہ کرام بھی تھے ایک شخص نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ کے بارے میں زبان درازی کی اور انہیں ایذاء دی تو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ خاموش رہے اس نے پھر دوسری بار ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ کو تکلیف دی تو بھی وہ چپ رہے اس نے تیسری بار بھی تکلیف پہنچائی تو صدیق اکبر رضی اللہ تعالی عنہ نے اسے جواب میں کچھ کہہ دیا۔ جونہی ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ نے جواب دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھ کھڑے ہوئے تو ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ مجھ پر ناراض ہیں؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آسمان سے ایک فرشتہ نازل ہوا ہے وہ اس تکلیف پہنچانے والی کی تکذیب کرتا رہا جب تم نے اسے جواب دیا تو درمیان میں شیطان آپڑا لہذا جب شیطان آپڑے تو میں بیٹھنے والا نہیں ہوں۔

راوی : عیسی بن حماد لیث، سعید مقبری، بشیر بن محرر، حضرت سعید بن المسیب

باب : ادب کا بیان

تواضع اور انکساری کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1465

راوی: عبدالاعلی بن حماد، سفیان، ابن عجلان، سعید بن ابوسعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَسُبُّ أَبَا بَكْرٍ وَسَاقَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَلِكَ رَوَاهُ صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ كَمَا قَالَ سُفْيَانُ

عبدالاعلی بن حماد، سفیان، ابن عجلان، سعید بن ابوسعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابو بکر کو برا بھلا کہتا تھا آگے سابقہ حدیث بیان کی۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس طرح اس حدیث کو صفوان بن عیسیٰ نے ابن عجلان سے سفیان کی طرح روایت کیا ہے۔

راوی : عبدالاعلی بن حماد، سفیان، ابن عجلان، سعید بن ابوسعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

تواضع اور انکساری کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1466

راوی: عبیداللہ بن معاذ، عبیداللہ، بن عمر بن میسرہ معاذ، ابن عون

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ كُنْتُ أَسْأَلُ عَنْ الِانْتِصَارِ وَلَمَنْ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِنْ سَبِيلٍ فَحَدَّثَنِي

عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ امْرَأَةِ أَبِيهِ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَزَعَمُوا أَنَّهَا كَانَتْ تَدْخُلُ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ قَالَتْ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَنَا زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ فَجَعَلَ يَصْنَعُ شَيْئًا بِيَدِهِ فَقُلْتُ بِيَدِهِ حَتَّى فَطَّنْتُهُ لَهَا فَأَمْسَكَ وَأَقْبَلَتْ زَيْنَبُ تَقَحَّمُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَنَهَاهَا فَأَبَتْ أَنْ تَنْتَهِيَ فَقَالَ لِعَائِشَةَ سُبِّيهَا فَسَبَّتْهَا فَغَلَبَتْهَا فَانْطَلَقَتْ زَيْنَبُ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَتْ إِنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا وَقَعَتْ بِكُمْ وَفَعَلَتْ فَجَائَتْ فَاطِمَةُ فَقَالَ لَهَا إِنَّهَا حِبَّةُ أَبِيكِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَانْصَرَفَتْ فَقَالَتْ لَهُمْ أَنِّي قُلْتُ لَهُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ لِي كَذَا وَكَذَا قَالَ وَجَائَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ فِي ذَلِكَ

عبید اللہ بن معاذ، عبید اللہ، بن عمر بن میسرہ معاذ، ابن عون کہتے ہیں کہ میں قرآن کریم کی آیت ولمن انتصر والمن انتصر بعد ظلمہ فاولئک ما علیھم من سبیل (سورۃ الشوری) میں بیان کردہ انتصار کے معنی معلوم کرتا تھا تو مجھ سے علی بن زید بن جدعان نے اپنی والدہ ام محمد کے واسطہ سے بیان کیا ابن عون کہتے ہیں کہ ان کا دعوی تھا کہ ام محمد، ام المومنین (عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ) کے پاس جایا کرتی تھیں۔ ام محمد نے کہا کہ ام المومنین نے فرمایا کہ ایک مرتبہ حضرت زینب بنت جحش ام المومنین کی موجودگی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے تو آپ اپنے ہاتھ سے مجھے کچھ کرنے لگے (چھیڑنے لگے) تو میں نے ہاتھ کے اشارے سے بتلایا کہ زینب بنت جحش بیٹھی ہیں حتی کہ میں نے آپ کو جتلا دیا اور آپ رک گئے۔ اور زینب سامنے تشریف لے آئیں اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ کی عیب جوئی کرنے لگیں۔ آپ نے انہیں اس سے منع فرمایا لیکن وہ باز نہ آئیں تو آپ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے فرمایا کہ تم بھی انہیں برا بھلا کہو تو حضرت عائشہ نے بھی برا بھلا کہنا شروع کر دیا تو عائشہ زینب پر غالب آگئی پس زینب حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس آئیں اور ان سے جا کر کہا کہ عائشہ نے تمہارے بارے ایسا کہا ہے اور ایسا کیا ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ اور حضرت زینب رضی اللہ تعالی عنہ دونوں بنی ہاشم میں سے تھے) تو حضرت فاطمہ تشریف لائیں (اس بارے میں معلوم کرنے کے لیے) تو آپ نے ان سے فرمایا کہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ تیرے باپ (حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی چہیتی ہیں رب کعبہ کی قسم وہ واپس لوٹ گئیں اور بنی ہاشم سے جا کر کہا کہ میں نے آپ سے اس اس طرح کہا اور آپ نے جواب میں یہ کہا اور حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ آپ کے پاس آئے اور اس بارے میں آپ سے گفتگو فرمائی۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، عبید اللہ، بن عمر بن میسرہ معاذ، ابن عون

مردہ لوگوں کو برا بھلا کہنے کی ممانعت

باب : ادب کا بیان

مردہ لوگوں کو برا بھلا کہنے کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 1467

راوی: زہیر بن حرب، وکیع، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَ صَاحِبُكُمْ فَدَعُوهُ وَلَا تَقَعُوا فِيهِ

زہیر بن حرب، وکیع، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تمہارا کوئی ساتھی مر جائے تو اسے چھوڑ دو اور اس کے عیوب کے بیان میں مت پڑا کرو کیونکہ اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہو گیا ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، وکیع، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

مردہ لوگوں کو برا بھلا کہنے کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 1468

راوی: محمد بن علاء، معاویہ، ہشام، عمران بن انس مکی، عطاء، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَنَسٍ الْمَكِّيِّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْكُرُوا مَحَاسِنَ مَوْتَاكُمْ وَكُفُّوا عَنْ مَسَاوِيهِمْ

محمد بن علاء، معاویہ، ہشام، عمران بن انس مکی، عطاء، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے موت پانے والوں کی اچھائیوں کا تذکرہ کیا کرو اور ان کی برائیوں سے رک جاؤ۔

راوی : محمد بن علاء، معاویہ، ہشام، عمران بن انس مکی، عطاء، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

برائی اور تکبر کی ممانعت کا بیان

باب : ادب کا بیان

برائی اور تکبر کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1469

راوی: محمد بن صباح بن سفیان، علی بن ثابت، عکرمہ بن عمار، ضمضم بن جوس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ جَوْسٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَانَ رَجُلَانِ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ مُتَوَاخِيَيْنِ فَكَانَ أَحَدُهُمَا يُذْنِبُ وَالْآخَرُ مُجْتَهِدٌ فِي الْعِبَادَةِ فَكَانَ لَا يَزَالُ الْمُجْتَهِدُ يَرَى الْآخَرَ عَلَی الذَّنْبِ فَيَقُولُ أَقْصِرْ فَوَجَدَهُ يَوْمًا عَلَی ذَنْبٍ فَقَالَ لَهُ أَقْصِرْ فَقَالَ خَلِّنِي وَرَبِّي أَبُعِثْتَ عَلَيَّ رَقِيبًا فَقَالَ وَاللہِ لَا يَغْفِرُ اللہُ لَكَ أَوْ لَا يُدْخِلُكَ اللہُ الْجَنَّةَ فَقَبَضَ أَرْوَاحَهُمَا فَاجْتَمَعَا عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَقَالَ لِهَذَا الْمُجْتَهِدِ أَكُنْتَ بِي عَالِمًا أَوْ كُنْتَ عَلَی مَا فِي يَدِي قَادِرًا وَقَالَ لِلْمُذْنِبِ اذْهَبْ فَادْخُلْ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِي وَقَالَ لِلْآخَرِ اذْهَبُوا بِهِ إِلَی النَّارِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ أَوْبَقَتْ دُنْيَاهُ وَآخِرَتَهُ

محمد بن صباح بن سفیان، علی بن ثابت، عکرمہ بن عمار، ضمضم بن جوس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بنی اسرائیل میں دو آدمی ایک دوسرے کے لگے کے تھے۔ ان دونوں میں سے ایک تو گناہ گار تھا اور دوسرا عبادت میں کوشش کرنے والا تھا۔ عبادت کی جدوجہد میں لگے رہنے والا ہمیشہ دوسرے کو گناہ کرتا ہی دیکھتا تھا اور اسے کہتا تھا کہ ان گناہوں سے رک جا ایک روز اس نے اسے کوئی گناہ کرتے ہوئے پایا تو اس سے کہا کہ اس گناہ سے رک جا تو گناہ گار نے کہا کہ مجھے میرے رب کیساتھ چھوڑ دے۔ کیا تو مجھ پر نگران بنا کر بھیجا گیا ہے؟ اس نے کہا کہ خدا کی قسم اللہ تعالی تیری مغفرت نہیں کریں گے یا کہا کہ اللہ تجھے جنت میں داخل نہیں کرے گا پھر ان دونوں کی روحیں قبض کرلی گئیں تو دونوں کی روحیں رب العالمین کے سامنے جمع ہوئیں تو اللہ نے عابد سے فرمایا کہ کیا تو اس چیز پر جو میرے قبضہ قدرت میں ہے قادر ہے؟ اور گناہ گار سے فرمایا کہ جا جنت میں داخل ہو جا میری رحمت کی بدولت اور دوسرے (عابد) سے فرمایا کہ اسے جہنم کی طرف لے جاؤ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اس عابد نے ایسا کلمہ کہہ دیا جس نے اس کی دنیا و آخرت دونوں تباہ کردیں۔

راوی: محمد بن صباح بن سفیان، علی بن ثابت، عکرمہ بن عمار، ضمضم بن جوس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

برائی اور تکبر کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1470

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابن علیہ، عیینہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذَنْبٍ أَجْدَرُ أَنْ يُعَجِّلَ اللَّهُ تَعَالَى لِصَاحِبِهِ الْعُقُوبَةَ فِي الدُّنْيَا مَعَ مَا يَدَّخِرُ لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِثْلُ الْبَغْيِ وَقَطِيعَةِ الرَّحِمِ

عثمان بن ابی شیبہ، ابن علیہ، عیینہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا کہ کوئی گناہ اس لائق نہیں ہے کہ اللہ اسکے کرنے والے کو دنیا میں سزا جلدی دے دیں۔ اس کی آخرت کی سزا کے ساتھ مثل تکبر اور قطع رحمی کے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابن علیہ، عیینہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حسد کا بیان

باب : ادب کا بیان

حسد کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1471

راوی : عثمان بن صالح بغدادی، ابوعامر، ابن عبدالملک بن عمرو، سلیمان بن بل، ابراهیم بن ابواصیب، جده، حضرت ابوهریره رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ يَعْنِي عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي أَسِيدٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ أَوْ قَالَ الْعُشْبَ

عثمان بن صالح بغدادی، ابوعامر، ابن عبدالملک بن عمرو، سلیمان بن بل، ابراہیم بن ابواصیب، جدہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حسد سے بچتے رہو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ سوکھی لکڑیوں کو کھا جاتی ہے یا فرمایا کہ سوکھی گھاس کو کھا لیتی ہے۔

راوی : عثمان بن صالح بغدادی، ابوعامر، ابن عبدالملک بن عمرو، سلیمان بن بل، ابراہیم بن ابواصیب، جدہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

حسد کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1472

راوی: احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، سعید بن عبدالرحمن بن عمیاء حضرت سهل بن ابی امامه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الْعَمْيَاءِ أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي أُمَامَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ دَخَلَ هُوَ وَأَبُوهُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بِالْمَدِينَةِ فِي زَمَانِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ أَمِيرُ الْمَدِينَةِ فَإِذَا هُوَ يُصَلِّي صَلَاةً خَفِيفَةً دَقِيقَةً كَأَنَّهَا صَلَاةُ مُسَافِرٍ أَوْ قَرِيبًا مِنْهَا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ أَبِي يَرْحَمُكَ اللَّهُ أَرَأَيْتَ هَذِهِ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ أَوْ شَيْءٌ تَنَفَّلْتَهُ قَالَ إِنَّهَا الْمَكْتُوبَةُ وَإِنَّهَا لَصَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَخْطَأْتُ إِلَّا شَيْئًا سَهَوْتُ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا تُشَدِّدُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَيُشَدَّدَ عَلَيْكُمْ فَإِنَّ قَوْمًا شَدَّدُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ فَشَدَّدَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ فَتِلْكَ بَقَايَاهُمْ فِي الصَّوَامِعِ وَالدِّيَارِ وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ ثُمَّ غَدَا مِنْ الْغَدِ فَقَالَ أَلَا تَرْكَبُ لِتَنْظُرَ وَلِتَعْتَبِرَ قَالَ نَعَمْ فَرَكِبُوا جَمِيعًا فَإِذَا هُمْ بِدِيَارٍ بَادَ أَهْلُهَا وَانْقَضَوْا وَفَنُوا خَاوِيَةٍ عَلَى عُرُوشِهَا فَقَالَ أَتَعْرِفُ هَذِهِ الدِّيَارَ فَقُلْتُ مَا أَعْرَفَنِي بِهَا وَبِأَهْلِهَا هَذِهِ دِيَارُ قَوْمٍ أَهْلَكَهُمْ الْبَغْيُ وَالْحَسَدُ إِنَّ الْحَسَدَ يُطْفِئُ نُورَ الْحَسَنَاتِ وَالْبَغْيُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ أَوْ يُكَذِّبُهُ وَالْعَيْنُ تَزْنِي وَالْكَفُّ وَالْقَدَمُ وَالْجَسَدُ وَاللِّسَانُ وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ أَوْ يُكَذِّبُهُ

احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، سعید بن عبدالرحمن بن عمیاء حضرت سہل بن ابی امامہ بیان کرتے ہیں کہ وہ اور ان کے والد حضرت انس بن مالک کے پاس مدینہ میں حاضر ہوئے تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ اپنی جانوں پر سختی مت کیا کرو کہ پھر تم پر سختی کی جائے گی۔ کیونکہ بعض لوگوں نے اپنے اوپر سختی کی تو اللہ نے بھی ان پر سختی کر دی اور یہ ان کے باقی ماندہ آثار ہیں گرجاوں اور عبادت گاہوں میں رہبانیت کے جو انہوں نے از خود ایجاد کر لی تھی ہم نے ان کے اوپر

اسے فرض نہیں کیا۔

راوی : احمد بن صالح، عبداللہ بن وھب، سعید بن عبدالرحمن بن عمیاء حضرت سہل بن ابی امامہ

لعنت کا بیان

باب : ادب کا بیان

لعنت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1473

راوی: احمد بن صالح، یحیی بن حسان، ابوولید بن رباح، حضرت ام درداء رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ نِمْرَانَ يَذْكُرُ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَائِ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَائِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا لَعَنَ شَيْئًا صَعِدَتْ اللَّعْنَةُ إِلَى السَّمَائِ فَتُغْلَقُ أَبْوَابُ السَّمَائِ دُونَهَا ثُمَّ تَهْبِطُ إِلَى الْأَرْضِ فَتُغْلَقُ أَبْوَابُهَا دُونَهَا ثُمَّ تَأْخُذُ يَمِينًا وَشِمَالًا فَإِذَا لَمْ تَجِدْ مَسَاغًا رَجَعَتْ إِلَى الَّذِي لُعِنَ فَإِنْ كَانَ لِذَلِكَ أَهْلًا وَإِلَّا رَجَعَتْ إِلَى قَائِلِهَا قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ هُوَ رَبَاحُ بْنُ الْوَلِيدِ سَمِعَ مِنْهُ وَذَكَرَ أَنَّ يَحْيَى بْنَ حَسَّانَ وَهِمَ فِيهِ

احمد بن صالح، یحیی بن حسان، ابوولید بن رباح، حضرت ام درداء رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ میں نے ابوالدرداء کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بندہ جب کسی چیز پر لعنت کرتا ہے تو وہ لعنت آسمان کی جانب پروان چڑھتی ہے اور آسمان کے دروازے اس پر بند کر دیئے جاتے ہیں پھر وہ زمین کی جانب اترتی ہے تو اس کے لیے زمین کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں پھر دائیں بائیں جگہ پکڑتی ہے جب کہیں کوئی گھسنے کی جگہ نہیں ملتی تو جس پر لعنت کی گئی ہے اس کی طرف جاتی ہے اگر وہ اس لعنت کا حقدار ہو ورنہ کہنے والے کی طرف لوٹ جاتی ہے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ مروان بن محمد نے فرمایا کہ وہ بلکہ رباح بن

الولید ہیں اور انہوں نے ذکر کیا ہے کہ یحیی بن حسان کو اس بارے میں وہم ہوا ہے۔

راوی : احمد بن صالح، یحیی بن حسان، ابوولید بن رباح، حضرت ام درداء رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

لعنت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1474

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، قتاده، حسن۔ حضرت سمره بن جندب رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلَاعَنُوا بِلَعْنَةِ اللهِ وَلَا بِغَضَبِ اللهِ وَلَا بِالنَّارِ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حسن۔ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالی عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ تم اللہ کی لعنت نہ دیا کرو نہ اللہ کے غضب اور جہنم کی بد دعا دیا کرو۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حسن۔ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

لعنت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1475

راوی: ھارون بن زید بن ابوزرقاء، ھشام بن سھل، ابوحازم، زید بن اسلم، حضرت ام درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَبِي الزَّرْقَائِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ وَزَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ أُمَّ الدَّرْدَائِ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَائِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَكُونُ اللَّعَّانُونَ شُفَعَائَ وَلَا شُهَدَائَ

ھارون بن زید بن ابوزرقاء، ہشام بن سھل، ابوحازم، زید بن اسلم، حضرت ام درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ میں نے ابوالدرداء رضی اللہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ لعنت کرنے والے (قیامت میں) نہ گواہ ہو سکیں گے اور نہ سفارشی۔

راوی: ھارون بن زید بن ابوزرقاء، ہشام بن سھل، ابوحازم، زید بن اسلم، حضرت ام درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ادب کا بیان

لعنت کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 1476

راوی: مسلم بن ابراھیم، ابان، زید بن احزم طائی، بشر بن عمر، ابان بن یزید، قتادہ، ابوعالیہ، زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبَانُ ح حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ زَيْدٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا لَعَنَ الرِّيحَ وَقَالَ مُسْلِمٌ إِنَّ رَجُلًا نَازَعَتْهُ الرِّيحُ رِدَائَهُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَعَنَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْعَنْهَا فَإِنَّهَا مَأْمُورَةٌ وَإِنَّهُ مَنْ لَعَنَ شَيْئًا لَيْسَ لَهُ بِأَهْلٍ رَجَعَتْ اللَّعْنَةُ عَلَيْهِ

مسلم بن ابراہیم، ابان، زید بن احزم طائی، بشر بن عمر، ابان بن یزید، قتادہ، ابوعالیہ، زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے ہوا کو لعنت دی جبکہ مسلم بن ابراہیم نے اپنی روایت میں کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ہوا کسی آدمی کی چادر اڑا کرلے گئی تو اس نے ہوا کو لعنت کی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہوا کو لعنت مت کرو کیونکہ وہ تو مامور ہے اپنے کام پر اور بیشک اگر کسی نے کسی غیر اہل چیز پر لعنت کی تو لعنت کرنے والے کی طرف لوٹتی ہے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ابان، زید بن احزم طائی، بشر بن عمر، ابان بن یزید، قتادہ، ابوعالیہ، زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

ظالم کے لیے بدعا کرنے کا بیان

باب : ادب کا بیان

ظالم کے لیے بدعا کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1477

راوی: ابن معاذ، ابوسفیان، حبیب، عطاء، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ سُرِقَ لَهَا شَيْئٌ فَجَعَلَتْ تَدْعُو عَلَيْهِ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَبِّخِي عَنْهُ

ابن معاذ، ابوسفیان، حبیب، عطاء، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ ان کی کوئی چیز چوری کرلی گئی تو وہ چور کو بددعا دینے لگیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ (آخرت کا) عذاب اس پر سے کم مت کرو۔

راوی : ابن معاذ، ابوسفیان، حبیب، عطاء، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

مسلمان کا اپنے مسلمان بھائی کو چھوڑنے کا بیان

باب : ادب کا بیان

مسلمان کا اپنے مسلمان بھائی کو چھوڑنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1478

راوی: عبدالله بن مسلمه، مالك، ابن شهاب، حضرت انس رضی الله تعالى عنه بن مالك

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آپس میں بغض مت رکھو آپس میں حسد نہ کیا کرو اور نہ ہی ایک دوسرے سے پشت پھیرا کرو آپس کی میل ملاقات ترک مت کرو۔ اور سب اللہ کے بندے بھائی بھائی بن جاؤ اور کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ اپنے مسلمان بھائی کو تین رات سے زیادہ چھوڑے رکھے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

باب : ادب کا بیان

مسلمان کا اپنے مسلمان بھائی کو چھوڑنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1479

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوایوب الانصاری رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هَذَا وَيُعْرِضُ هَذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیسی، حضرت ابوایوب الانصاری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ اپنے مسلمان بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑے رکھے کہ دونوں کا آمنا سامنا ہو تو یہ اس سے منہ پھیرتا ہے وہ اس سے اعراض کرتا ہے اور وہ دونوں میں بہتر ہے جو سلام میں ابتداء کرے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوایوب الانصاری رضی اللہ تعالی عنہ

باب: ادب کا بیان

مسلمان کا اپنے مسلمان بھائی کو چھوڑنے کا بیان

جلد: جلد سوم حدیث 1480

راوی: عبیداللہ بن عمر بن میسیرہ، احمد بن سعید سرخسی، ابوعامر، محمد بن ھلال، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ السَّرْخَسِيُّ أَنَّ أَبَا عَامِرٍ أَخْبَرَهُمْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَهْجُرَ مُؤْمِنًا فَوْقَ ثَلَاثٍ فَإِنْ مَرَّتْ بِهِ ثَلَاثٌ فَلْيَلْقَهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ فَإِنْ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ فَقَدْ اشْتَرَكَا فِي الْأَجْرِ وَإِنْ لَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ فَقَدْ بَاءَ بِالْإِثْمِ زَادَ أَحْمَدُ وَخَرَجَ الْمُسَلِّمُ مِنْ الْهِجْرَةِ

عبید اللہ بن عمر بن میسیرہ، احمد بن سعید سرخسی، ابوعامر، محمد بن ھلال، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی مومن کے لیے جائز نہیں کہ دوسرے مومن کو تین دن سے زیادہ چھوڑے رکھے اگر تین سے زیادہ دن گذر جائیں تو اسے چاہیے کہ دوسرے سے ملاقات کرے۔ اسے اسلام کرے اگر وہ سلام کا جواب دے تو دونوں اجر میں مشترک ہیں اگر وہ سلام کا جواب نہ دیں تو سارا وبال اور گناہ اسی نے اٹھایا۔ احمد کی روایت نے یہ اضافہ کیا ہے کہ سلام کرنے والا مسلمان کو تین دن چھوڑنے کے گناہ سے نکل جائے گا۔

راوی : عبید اللہ بن عمر بن میسیرہ، احمد بن سعید سرخسی، ابوعامر، محمد بن ھلال، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

ابن صیاد کا بیان

باب : ادب کا بیان

ابن صیاد کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1481

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن خالد، عبداللہ بن منیب، ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ ابْنِ عَثْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُنِيبِ يَعْنِي الْمَدَنِيَّ قَالَ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَكُونُ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ مُسْلِمًا فَوْقَ ثَلَاثَةٍ فَإِذَا لَقِيَهُ سَلَّمَ عَلَيْهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ كُلُّ ذَلِكَ لَا يَرُدُّ عَلَيْهِ فَقَدْ بَاءَ بِإِثْمِهِ

محمد بن مثنی، محمد بن خالد، عبداللہ بن منیب، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ دوسرے مسلمان کو (ناراضگی کی بناء پر) تین دن سے زائد چھوڑے رکھے جب اس سے ملے تو اسے سلام کرے تین مرتبہ۔ اگر وہ تینوں بار جواب نہ دیوے تو سارا گناہ اس پر ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن خالد، عبداللہ بن منیب، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

مسلمان کا اپنے مسلمان بھائی کو چھوڑنے کا بیان

باب : ادب کا بیان

مسلمان کا اپنے مسلمان بھائی کو چھوڑنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1482

راوی: محمد بن صباح بزار، یزید بن ھارون، سفیان ثوری، منصور، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَمَنْ هَجَرَ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَمَاتَ دَخَلَ النَّارَ

محمد بن صباح بزار، یزید بن ھارون، سفیان ثوری، منصور، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کے لیے تین دن سے زائد اپنے مسلمان بھائی کو چھوڑنا ناجائز ہے جس نے تین دن سے زائد چھوڑ دیا اور اسی حالت میں مر گیا تو جہنم میں جائے گا۔

راوی : محمد بن صباح بزار، یزید بن ھارون، سفیان ثوری، منصور، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

مسلمان کا اپنے مسلمان بھائی کو چھوڑنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1483

راوی : ابن السرح، ابن وهب، حیوه، ابوعثمان، ولید بن ابولولید، عمران بن انس، حضرت ابوخراش السلمی رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيْوَةَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ أَبِي خِرَاشٍ السُّلَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ هَجَرَ أَخَاهُ سَنَةً فَهُوَ كَسَفْكِ دَمِهِ

ابن السرح، ابن وہب، حیوہ، ابوعثمان، ولید بن ابولولید، عمران بن انس، حضرت ابوخراش السلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کہ جس نے اپنے مسلمان بھائی کو ایک سال چھوڑے رکھا تو وہ گویا اس کا خون بہانے کے مترادف ہے۔

راوی : ابن السرح، ابن وہب، حیوہ، ابوعثمان، ولید بن ابولولید، عمران بن انس، حضرت ابوخراش السلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

مسلمان کا اپنے مسلمان بھائی کو چھوڑنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1484

راوی : مسدد، ابوعوانه، سهل بن ابوصالح، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُفْتَحُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ كُلَّ يَوْمِ اثْنَيْنِ وَخَمِيسٍ فَيُغْفَرُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمَيْنِ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا مَنْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءُ فَيُقَالُ أَنْظِرُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا قَالَ أَبُو دَاوُد النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَجَرَ بَعْضَ نِسَائِهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا وَابْنُ عُمَرَ هَجَرَ ابْنًا لَهُ إِلَى أَنْ مَاتَ قَالَ أَبُو دَاوُد إِذَا كَانَتْ الْهِجْرَةُ لِلَّهِ فَلَيْسَ مِنْ هَذَا بِشَيْءٍ وَإِنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ

الْعَزِيزِغَطَّى وَجْهَهُ عَنْ رَجُلٍ

مسدد، ابوعوانہ، سہل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر پیر اور جمعرات کو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور ان دونوں ایام میں ہر اس بندہ کی مغفرت کر دی جاتی ہے جو اللہ کے ساتھ ذرہ بھر شریک نہیں کرتا سوائے وہ شخص جس کے مسلمان بھائی اور اس کے درمیان بغض وعداوت ہو اور کہا جاتا ہے کہ ان دونوں کو مہلت یہاں تک کہ دونوں صلح کرلیں۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اگر ترک تعلقات اللہ کے لیے ہو تو وہ ان احادیث کے گناہ میں شامل نہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبدالعزیز نے ایک شخص سے چہرہ ڈھانپ لیا تھا۔

راوی : مسدد، ابوعوانہ، سہل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بدگمانی کا بیان

باب : ادب کا بیان

بدگمانی کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1485

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَجَسَّسُوا

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بدگمانی سے بچتے رہو کیونکہ بدگمانی سب سے بڑا جھوٹ ہے اور نہ کسی کے عیوب کی ٹوہ لگواؤ اور نہ خود کسی کی ٹوہ میں لگو۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسلمان کی خیر خواہی کا بیان

باب : ادب کا بیان

مسلمان کی خیر خواہی کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1486

راوی : ربیع بن سلیمان مؤذن ، ابن وہب، سلیمان یعنی ابن بلال، کثیر بن زید، ولید بن رباح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُؤَذِّنُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ مِرْآةُ الْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنُ أَخُو الْمُؤْمِنِ يَكُفُّ عَلَيْهِ ضَيْعَتَهُ وَيَحُوطُهُ مِنْ وَرَائِهِ

ربیع بن سلیمان مؤذن ، ابن وہب، سلیمان یعنی ابن بلال، کثیر بن زید، ولید بن رباح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ مسلمان، مسلمان کے لیے آئینہ ہے اور مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے کہ اس کے نقصان کو روکتا ہے اس سے، اور اس کی پیٹھ پیچھے اس کا دفاع کرتا ہے۔

راوی : ربیع بن سلیمان مؤذن، ابن وہب، سلیمان یعنی ابن بلال، کثیر بن زید، ولید بن رباح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جھگڑے والوں میں صلح کرانا

باب : ادب کا بیان

جھگڑے والوں میں صلح کرانا

جلد : جلد سوم حدیث 1487

راوی: محمد بن علاء، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مروہ، سالم حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَائِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَفْضَلَ مِنْ دَرَجَةِ الصِّيَامِ وَالصَّلَاةِ وَالصَّدَقَةِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِصْلَاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ وَفَسَادُ ذَاتِ الْبَيْنِ الْحَالِقَةُ

محمد بن علاء، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مروہ، سالم حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں روزہ، نماز اور صدقہ کا اعلی وافضل درجہ نہ بتلاؤں؟ صحابہ رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا کیوں نہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ فرمایا کہ جھگڑے والوں میں صلح کرانا اور جھگڑے والوں میں فساد کرانا ان تمام اعمال کو غارت کر دیتا ہے۔

راوی: محمد بن علاء، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مروہ، سالم حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

جھگڑے والوں میں صلح کرانا

جلد : جلد سوم حدیث 1488

راوی: نصر بن علی سفیان، زہری، مسدد، اسماعیل، احمد بن محمد بن شبویہ، مروزی، عبدالرزاق معمر، زہری، حضرت حمید بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَبُّوَيْهِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكْذِبْ مَنْ نَمَى بَيْنَ اثْنَيْنِ لِيُصْلِحَ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُسَدَّدٌ لَيْسَ بِالْكَاذِبِ مَنْ أَصْلَحَ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ خَيْرًا أَوْ نَمَى خَيْرًا

نصر بن علی سفیان، زہری، مسدد، اسماعیل، احمد بن محمد بن شبویہ، مروزی، عبدالرزاق معمر، زہری، حضرت حمید بن عبدالرحمن اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دو افراد کے درمیان صلح کرانے کے لیے از خود کوئی بات کر دے تو اس نے جھوٹ نہیں بولا احمد و مسدد نے اپنی روایت میں کہا ہے کہ جو لوگوں کے درمیان صلح کرائے اور اچھی بات از خود کہے وہ جھوٹا نہیں۔

راوی : نصر بن علی سفیان، زہری، مسدد، اسماعیل، احمد بن محمد بن شبویہ، مروزی، عبدالرزاق معمر، زہری، حضرت حمید بن عبدالرحمن

باب : ادب کا بیان

جھگڑے والوں میں صلح کرانا

جلد : جلد سوم حدیث 1489

راوی: عبدالوہاب بن ابوبکر، ابن شہاب، حضرت حمید بن عبدالرحمن اپنی والدہ ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنت عقبہ

حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْجِيزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ نَافِعٍ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ الْهَادِ أَنَّ عَبْدَ الْوَهَّابِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَهُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ قَالَتْ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَخِّصُ فِي شَيْءٍ مِنْ الْكَذِبِ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا أَعُدُّهُ كَاذِبًا الرَّجُلُ يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ يَقُولُ الْقَوْلَ وَلَا يُرِيدُ بِهِ إِلَّا الْإِصْلَاحَ وَالرَّجُلُ يَقُولُ فِي الْحَرْبِ وَالرَّجُلُ يُحَدِّثُ امْرَأَتَهُ وَالْمَرْأَةُ

تُحَدِّثُ زَوْجَهَا

ربیع بن سلیمان جیزی، ابو اسود، نافع بن یزید، ابن حاد، عبد الوھاب بن ابو بکر، ابن شہاب، حضرت حمید بن عبد الرحمن اپنی والدہ ام کلثوم رضی اللہ تعالی عنہ بنت عقبہ سے روایت کرتے ہیں ان کی والدہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کبھی سنا کہ آپ کبھی جھوٹ بولنے کی ذرا بھی اجازت دیتے ہو مگر تین معاملات میں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ میں اس شخص کو جھوٹا شمار نہیں کرتا جو لوگوں کے درمیان صلح کرانے میں از خود ایک بات کہے اور اس سے سوائے اصلاح کے کوئی ارادہ نہ کرے۔ دوسرے اس آدمی کو جو جنگ میں کوئی بات غلط اور خلاف واقعہ کہے تیسرے وہ شوہر جو بیوی سے یا بیوی جو شوہر سے بات کرے۔

راوی : عبد الوھاب بن ابو بکر، ابن شہاب، حضرت حمید بن عبد الرحمن اپنی والدہ ام کلثوم رضی اللہ تعالی عنہ بنت عقبہ

گانے باجے کا بیان

باب : ادب کا بیان

گانے باجے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1490

راوی: مسدد، بشر، خالد بن ذکوان کہتے ہیں کہ حضرت ربیع بنت معوذ بنت عفراء

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَائَ قَالَتْ جَائَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيَّ صَبِيحَةَ بُنِيَ بِي فَجَلَسَ عَلَى فِرَاشِي كَمَجْلِسِكَ مِنِّي فَجَعَلَتْ جُوَيْرِيَاتٌ يَضْرِبْنَ بِدُفٍّ لَهُنَّ وَيَنْدُبْنَ مَنْ قُتِلَ مِنْ آبَائِي يَوْمَ بَدْرٍ إِلَى أَنْ قَالَتْ إِحْدَاهُنَّ وَفِينَا نَبِيٌّ يَعْلَمُ مَا فِي الْغَدِ فَقَالَ دَعِي هَذِهِ وَقُولِي الَّذِي كُنْتِ تَقُولِينَ

مسدد، بشر، خالد بن ذکوان کہتے ہیں کہ حضرت ربیع بنت معوذ بنت عفراء فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس رات کو تشریف لائے جس رات میری رخصتی ہوئی۔ آپ میرے بستر پر بیٹھ گئے (میرے اتنے قریب) جتنا تم میرے قریب بیٹھے ہو۔ تو کچھ نابالغ لڑکیاں اپنے دف بجانے پیٹنے لگیں اور غزوہ بدر میں ہمارے جو آباء واجداد شہید ہو گئے تھے ان کا ذکر کرنے لگیں یہاں تک کہ ان میں سے ایک لڑکی نے کہا کہ ہمارے درمیان ایک نبی ہیں جو آئندہ کل کی بات جانتے ہیں تو آپ نے فرمایا کہ اسے چھوڑ دو (کہ یہ غلط ہے غیب کا علم صرف اللہ کو ہے) اور جو کچھ تم پہلے کہہ رہی تھیں وہی کہتی رہو۔

راوی: مسدد، بشر، خالد بن ذکوان کہتے ہیں کہ حضرت ربیع بنت معوذ بنت عفراء

باب : ادب کا بیان

گانے باجے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1491

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ لَعِبَتْ الْحَبَشَةُ لِقُدُومِهِ فَرَحًا بِذَلِكَ لَعِبُوا بِحِرَابِهِمْ

حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو حبشی لوگوں نے آپ کی آمد پر خوشی کھیل تماشے کیے اور اپنے نیزوں سے کھیلے۔

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

گانے اور موسیقی کی ممانعت

باب : ادب کا بیان

گانے اور موسیقی کی ممانعت

جلد : جلد سوم   حدیث 1492

راوی: احمد بن عبیداللہ عدانی، ولید بن مسلم، سعید بن عبدالعزیز، سلیمان بن موسی، نافع

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ الْغُدَانِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ قَالَ سَمِعَ ابْنُ عُمَرَ مِزْمَارًا قَالَ فَوَضَعَ إِصْبَعَيْهِ عَلَى أُذُنَيْهِ وَنَأَى عَنْ الطَّرِيقِ وَقَالَ لِي يَا نَافِعُ هَلْ تَسْمَعُ شَيْئًا قَالَ فَقُلْتُ لَا قَالَ فَرَفَعَ إِصْبَعَيْهِ مِنْ أُذُنَيْهِ وَقَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ مِثْلَ هَذَا فَصَنَعَ مِثْلَ هَذَا قَالَ أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ سَمِعْت أَبَا دَاوُد يَقُولُ هَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ

احمد بن عبید اللہ عدانی، ولید بن مسلم، سعید بن عبد العزیز، سلیمان بن موسی، نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے ایک بار کہیں موسیقی کی آواز سنی تو آپ نے اپنے کانوں میں انگلیاں ڈال دیں اور اس راستہ سے دور ہو گئے اور مجھ سے کہا کہ اے نافع کیا تجھے کچھ سنائی دیتا ہے؟ میں نے کہا نہیں۔ نافع کہتے ہیں کہ پھر آپ نے اپنی انگلیاں کانوں سے ہٹالیں اور کہا کہ میں ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا تو آپ نے ایسی ہی آواز سنی تو آپ نے یہی عمل کیا۔ امام ابو داؤد فرماتے ہیں کہ یہ حدیث منکر ہے۔

راوی : احمد بن عبید اللہ عدانی، ولید بن مسلم، سعید بن عبد العزیز، سلیمان بن موسی، نافع

ہیجڑوں کا بیان

باب : ادب کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1493

راوی : ھارون بن عبداللہ، محمد بن علاء، ابواسامه، فضل بن یونس، اوزاعی، یسار قرشی، ابوھاشم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ أَنَّ أَبَا أُسَامَةَ أَخْبَرَهُمْ عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ يُونُسَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ أَبِي يَسَارٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِمُخَنَّثٍ قَدْ خَضَّبَ يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ بِالْحِنَّائِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ هَذَا فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ يَتَشَبَّهُ بِالنِّسَائِ فَأَمَرَ بِهِ فَنُفِيَ إِلَى النَّقِيعِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا نَقْتُلُهُ فَقَالَ إِنِّي نُهِيتُ عَنْ قَتْلِ الْمُصَلِّينَ قَالَ أَبُو أُسَامَةَ وَالنَّقِيعُ نَاحِيَةٌ عَنْ الْمَدِينَةِ وَلَيْسَ بِالْبَقِيعِ

ھارون بن عبد اللہ، محمد بن علاء، ابواسامہ، فضل بن یونس، اوزاعی، یسار قرشی، ابوھاشم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک ہیجڑ الایا گیا جس نے اپنے دونوں ہاتھوں اور پاؤں کو رنگا ہوا تھا مہندی سے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو کیا ہوا؟ کہا گیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ عورت کی مشابہت اختیار کرتا ہے تو آپ نے حکم دیا تو اسے نقیع کی طرف شہر بدر کر دیا گیا۔ صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم اسے قتل نہ کر دیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے نماز پڑھنے والوں کے قتل سے منع کیا گیا ہے۔ ابواسامہ کہتے ہیں کہ نقیع مدینہ کے اطراف میں ایک جگہ ہے اور یہ بقیع نہیں ہے۔

راوی : ھارون بن عبد اللہ، محمد بن علاء، ابواسامہ، فضل بن یونس، اوزاعی، یسار قرشی، ابوھاشم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

ہیجڑوں کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث   1494

راوی: ابوبکر بن ابوشیبہ، وکیع، ھشام بن عروہ، زینب بنت حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ يَعْنِي ابْنَ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا مُخَنَّثٌ وَهُوَ يَقُولُ لِعَبْدِ اللَّهِ أَخِيهَا إِنْ يَفْتَحْ اللَّهُ الطَّائِفَ غَدًا دَلَلْتُكَ عَلَى امْرَأَةٍ تُقْبِلُ بِأَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْرِجُوهُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ

ابو بکر بن ابوشیبہ، وکیع، ہشام بن عروہ، زینب بنت حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک بار ان کے پاس داخل ہوئے تو ان کے پاس ایک مخنث بیٹھا ہوا تھا اور ان کے بھائی عبداللہ سے کہہ رہا تھا کہ اگر کل کو اللہ طائف کو فتح فرمادے گا تو میں تجھے ایک ایسی عورت بتلاؤں گا جب سامنے آتی ہے تو چار تہوں کے ساتھ اور واپس جاتی ہے تو آٹھ تہوں کے ساتھ۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ انہیں اپنے گھروں سے نکال دو۔

راوی: ابو بکر بن ابوشیبہ، وکیع، ہشام بن عروہ، زینب بنت حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

ہیجڑوں کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث   1495

راوی: مسلم بن ابراھیم، ھشام، یحیی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُخَنَّثِينَ مِنْ الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنْ النِّسَاءِ وَقَالَ أَخْرِجُوهُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ وَأَخْرِجُوا فُلَانًا وَفُلَانًا يَعْنِي الْمُخَنَّثِينَ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحییٰ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان

مردوں پر جو مخنث ہیں اور ان عورتوں پر جو مردانہ رنگ ڈھنگ اختیار کریں لعنت فرمائی ہے اور فرمایا کہ انہیں اپنے گھروں سے نکال دو۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

گڑیوں سے کھیلنے کا بیان

باب : ادب کا بیان

گڑیوں سے کھیلنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1496

راوی: مسدد، حماد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ فَرُبَّمَا دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي الْجَوَارِي فَإِذَا دَخَلَ خَرَجْنَ وَإِذَا خَرَجَ دَخَلْنَ

مسدد، حماد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ میں گڑیوں سے کھیلا کرتی تھی بعض اوقات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس آتے اور میرے پاس لڑکیاں بیٹھی ہوتی تھیں جب آپ داخل ہوتے تو وہ لڑکیاں نکل جاتیں اور جب آپ تشریف لے جاتے تو وہ داخل ہو جاتیں۔

راوی : مسدد، حماد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

گڑیوں سے کھیلنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1497

راوی: محمد بن عوف، سعید بن ابومریم، یحیی بن ایوب، عمارغزیہ، محمد بن ابراھیم، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ أَوْ خَيْبَرَ وَفِي سَهْوَتِهَا سِتْرٌ فَهَبَّتْ رِيحٌ فَكَشَفَتْ نَاحِيَةَ السِّتْرِ عَنْ بَنَاتٍ لِعَائِشَةَ لُعَبٍ فَقَالَ مَا هَذَا يَا عَائِشَةُ قَالَتْ بَنَاتِي وَرَأَى بَيْنَهُنَّ فَرَسًا لَهُ جَنَاحَانِ مِنْ رِقَاعٍ فَقَالَ مَا هَذَا الَّذِي أَرَى وَسْطَهُنَّ قَالَتْ فَرَسٌ قَالَ وَمَا هَذَا الَّذِي عَلَيْهِ قَالَتْ جَنَاحَانِ قَالَ فَرَسٌ لَهُ جَنَاحَانِ قَالَتْ أَمَا سَمِعْتَ أَنَّ لِسُلَيْمَانَ خَيْلًا لَهَا أَجْنِحَةٌ قَالَتْ فَضَحِكَ حَتَّى رَأَيْتُ نَوَاجِذَهُ

محمد بن عوف، سعید بن ابومریم، یحیی بن ایوب، عمار غزیہ، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ تبوک یا غزوہ خیبر سے واپس تشریف لائے تو طاقچہ میں ایک پردہ پڑا تھا جب ہوا چلی تو پردہ کا ایک کنارہ کھل گیا۔ اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ کی کھیلنے کی گڑیاں نظر آنے لگیں تو آپ نے فرمایا کہ اے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ یہ کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ میری گڑیاں ہیں اور آپ نے ان گڑیوں کے درمیان ایک گھوڑا دو بازو والا دیکھا کترنوں کا بنا ہوا۔ تو آپ نے فرمایا کہ میں ان کے درمیان کیا دیکھ رہا ہوں؟ انہوں نے کہا کہ گھوڑا ہے آپ نے فرمایا کہ اس کے اوپر کیا ہے؟ میں نے کہا کہ دو پر ہیں آپ نے فرمایا کہ گھوڑے کے پر ہیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ کیا آپ نے نہیں سنا کہ حضرت سلیمان کے پاس ایسا گھوڑا تھا جس کے پر تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ سن کر کھل کھلا کر ہنس پڑے یہاں تک کہ میں نے آپ کے نواجذ (ڈاڑھیں) دیکھ لیں

راوی : محمد بن عوف، سعید بن ابومریم، یحیی بن ایوب، عمار غزیہ، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

جھولا جھولنے کا بیان

باب : ادب کا بیان

جھولا جھولنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1498

راوی: موسی بن اسماعیل حماد، ھشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَنِي وَأَنَا بِنْتُ سَبْعٍ أَوْ سِتٍّ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ أَتَيْنَ نِسْوَةٌ وَقَالَ بِشْرٌ فَأَتَتْنِي أُمُّ رُومَانَ وَأَنَا عَلَی أُرْجُوحَةٍ فَذَهَبْنَ بِي وَهَيَّأْنَنِي وَصَنَعْنَنِي فَأُتِيَ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَنَی بِي وَأَنَا ابْنَةُ تِسْعٍ سنين

موسی بن اسماعیل حماد، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ جب ہم مدینہ طیبہ آئے تو چند عورتیں میرے پاس آئیں میں اس وقت جھولا جھول رہی تھی، بال میرے چھوٹے چھوٹے سے تھے وہ مجھے لے گئیں مجھے تیار کیا اور بنایا سنوارا اور مجھے لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں آپ نے میرے ساتھ شب بستری فرمائی میں اس وقت نو برس کی لڑکی تھی۔

راوی : موسی بن اسماعیل حمار، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

ابن صیاد کا بیان

باب : ادب کا بیان

ابن صیاد کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1499

راوی: بشر بن خالد، ابواسامہ، ہشام بن عروہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ بِإِسْنَادِهِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَتْ وَأَنَا عَلَى الْأُرْجُوحَةِ وَمَعِي صَوَاحِبَاتِي فَأَدْخَلْنَنِي بَيْتًا فَإِذَا نِسْوَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقُلْنَ عَلَى الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ

بشر بن خالد، ابواسامہ، ہشام بن عروہ اس سند سے بھی سابقہ حدیث منقول ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں جھولے پر تھی اور میری سہیلیاں میرے ساتھ تھیں وہ مجھے گھر میں لے گئیں تو چند انصار کی عورتیں وہاں تھیں انہوں نے کہا بہتری ہو مبارک ہو۔

راوی : بشر بن خالد، ابواسامہ، ہشام بن عروہ

جھولا جھولنے کا بیان

باب : ادب کا بیان

جھولا جھولنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1500

راوی: عبیداللہ بن معاذ، محمد یعنی ابن عمر، یحیی بن عبدالرحمن حاطب، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ قَالَ

قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَنَزَلْنَا فِي بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ قَالَتْ فَوَاللهِ إِنِّي لَعَلَى أُرْجُوحَةٍ بَيْنَ عِذْقَيْنِ فَجَائَتْنِي أُمِّي فَأَنْزَلَتْنِي وَلِي جُمَيْمَةٌ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

عبید اللہ بن معاذ، محمد یعنی ابن عمر، یحیی بن عبد الرحمن حاطب، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ ہم مدینہ آئے اور بنی حارث بن الخزرج کے قبیلہ میں پڑاؤ کیا۔ فرماتی ہیں کہ پس تو میری والدہ میرے پاس آئیں اور مجھے جھولے سے اتارا اور میری سر کے بال چھوٹے چھوٹے تھے۔ آگے سابقہ حدیث بیان کی۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، محمد یعنی ابن عمر، یحیی بن عبد الرحمن حاطب، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

چوسر کھیلنے کی ممانعت

باب : ادب کا بیان

چوسر کھیلنے کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 1501

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، موسیٰ بن مسیرہ، سعید بن ابوھند، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدِ فَقَدْ عَصَى اللهَ وَرَسُولَهُ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، موسیٰ بن مسیرہ، سعید بن ابوھند، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص چوسر کھیلا اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، موسیٰ بن مسیرہ، سعید بن ابوھند، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

چوسر کھیلنے کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 1502

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد حضرت بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدَشِيرِ فَكَأَنَّمَا غَمَسَ يَدَهُ فِي لَحْمِ خِنْزِيرٍ وَدَمِهِ

مسدد، یحیی، سفیان، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد حضرت بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص چوسر کھیلے تو گویا کہ اس نے اپنا ہاتھ خنزیر کے گوشت اور خون میں ڈبو دیا۔

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد حضرت بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ

کبوتر بازی کرنا

باب : ادب کا بیان

کبوتر بازی کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 1503

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَتْبَعُ حَمَامَةً فَقَالَ شَيْطَانٌ يَتْبَعُ شَيْطَانَةً

موسی بن اسماعیل، حماد، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ کبوتر کے پیچھے پیچھے دوڑا چلا جارہا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ شیطان شیطانہ کے پیچھے چلا جارہا ہے۔

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

رحمت وہمدردی کا بیان

باب: ادب کا بیان

رحمت وہمدردی کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1504

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ معنی، سفیان عمرو، ابوقابوس، حضرت عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُسَدَّدٌ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي قَابُوسَ مَوْلَى لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاحِمُونَ يَرْحَمُهُمْ الرَّحْمَنُ ارْحَمُوا أَهْلَ الْأَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ لَمْ يَقُلْ مُسَدَّدٌ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ معنی، سفیان عمرو، ابو قابوس، حضرت عبداللہ بن عمرو کے آزاد کردہ غلام ابو قابوس روایت کرتے ہیں کہ اسے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچاتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا رحم کرنے والوں پر رحمن رحم کرتا ہے اہل زمین پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔ مسدد نے اپنی روایت میں مولی عبداللہ بن عمرو کا لفظ نہیں کہا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ معنی، سفیان عمرو، ابو قابوس، حضرت عبد اللہ بن عمرو

باب : ادب کا بیان

رحمت و ہمدردی کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1505

راوی: حفص بن عمر، ابن کثیر، شعبہ، منصور، ابن کثیر، منصور، کثیر، منصور، ابوعثمان مولی مغیرہ بن شعبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا ح و حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ مَنْصُورٌ قَالَ ابْنُ كَثِيرٍ فِي حَدِيثِهِ وَقَرَأْتُهُ عَلَيْهِ وَقُلْتُ أَقُولُ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ فَقَالَ إِذَا قَرَأْتَهُ عَلَيَّ فَقَدْ حَدَّثْتُكَ بِهِ ثُمَّ اتَّفَقَا عَنْ أَبِي عُثْمَانَ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبَ هَذِهِ الْحُجْرَةِ يَقُولُ لَا تُنْزَعُ الرَّحْمَةُ إِلَّا مِنْ شَقِيٍّ

حفص بن عمر، ابن کثیر، شعبہ، منصور، ابن کثیر، منصور، کثیر، منصور، ابو عثمان مولی مغیرہ بن شعبہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو القاسم صادق المصدوق اس حجرے میں رہنے والے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کہ مہربانی اور رحم دلی سوائے بدبخت کے کسی سے نہیں چھینی جاسکتی۔

راوی : حفص بن عمر، ابن کثیر، شعبہ، منصور، ابن کثیر، منصور، کثیر، منصور، ابو عثمان مولی مغیرہ بن شعبہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

رحمت وہمدردی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1506

راوی: ابوبکر بن ابوشیبہ، ابن سرح، سفیان، ابن ابونجیح، ابن عامر، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ السَّرْحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ ابْنِ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو يَرْوِيهِ قَالَ ابْنُ السَّرْحِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَيَعْرِفْ حَقَّ كَبِيرِنَا فَلَيْسَ مِنَّا

ابو بکر بن ابوشیبہ، ابن سرح، سفیان، ابن ابونجیح، ابن عامر، حضرت عبداللہ بن عمر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جس نے ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کیا اور ہمارے بڑوں کے حقوق کو نہ پہچانا وہ ہم میں سے نہیں۔

راوی: ابو بکر بن ابوشیبہ، ابن سرح، سفیان، ابن ابونجیح، ابن عامر، حضرت عبداللہ بن عمر

نصیحت کا بیان

باب : ادب کا بیان

نصیحت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1507

راوی: احمد بن یونس، زہیر، سہل بن ابوصالح، عطاء بن یزید، حضرت تمیم داری

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ إِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ إِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ قَالُوا لِمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ

قَالَ لِلَّهِ وَكِتَابِهِ وَرَسُولِهِ وَأَئِمَّةِ الْمُؤْمِنِينَ وَعَامَّتِهِمْ أَوْ أَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ

احمد بن یونس، زہیر، سہل بن ابو صالح، عطاء بن یزید، حضرت تمیم داری سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک دین (سراسر) خیر خواہی کا نام ہے بیشک دین خیر خواہی کا نام ہے صحابہ نے عرض کیا کس کیساتھ خیر خواہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ فرمایا کہ اللہ کے ساتھ، اس کے رسول کے ساتھ، مسلمانوں کے امراء وحکام (مخلصین) کے ساتھ اور عام مسلمانوں کے ساتھ۔ ائمۃ المومنین فرمایا، یا ائمۃ المسلمین۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، سہل بن ابو صالح، عطاء بن یزید، حضرت تمیم داری

باب : ادب کا بیان

نصیحت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1508

راوی: عمر بن عون، خالد، مونس، عمرو بن سعید، حضرت ابوزرعہ رضی اللہ تعالی عنہ بن عمر بن جریر، حضرت جریر

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ يُونُسَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَأَنْ أَنْصَحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ قَالَ وَكَانَ إِذَا بَاعَ الشَّيْئَ أَوْ اشْتَرَاهُ قَالَ أَمَا إِنَّ الَّذِي أَخَذْنَا مِنْكَ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِمَّا أَعْطَيْنَاكَ فَاخْتَرْ

عمر بن عون، خالد، مونس، عمرو بن سعید، حضرت ابوزرعہ رضی اللہ تعالی عنہ بن عمر بن جریر، حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی بات سننے اور اطاعت شعاری پر اور اس بات پر کہ ہر مسلمان سے خیر خواہی کروں گا، ابوزرعہ کہتے ہیں کہ حضرت جریر رضی اللہ تعالی عنہ جب کوئی چیز بیچتے یا خریدتے تو اس سے کہتے کہ دیکھو بھائی ہم جو چیز تم سے لے رہے ہیں کہ وہ ہمیں زیادہ پسند ہے اس چیز سے جو ہم تمہیں دے رہے ہیں لہذا جو چاہو اختیار کرلو۔

راوی: عمر بن عون، خالد، مونس، عمرو بن سعید، حضرت ابوزرعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عمر بن جریر، حضرت جریر

مسلمان کی مدد کا بیان

باب: ادب کا بیان

مسلمان کی مدد کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 1509

راوی: ابوبکر، عثمان ابوشیبہ معنی، ابومعاویہ، عثمان، جریر رازی، واثل بن اسباط، اعمش، ابوصالح، واصل، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَعُثْمَانُ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ عُثْمَانُ وَجَرِيرٌ الرَّازِيُّ ح وحَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَقَالَ وَاصِلٌ قَالَ حُدِّثْتُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ ثُمَّ اتَّفَقُوا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ يَسَّرَ عَلَى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ عَلَى مُسْلِمٍ سَتَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ قَالَ أَبُو دَاوُد لَمْ يَذْكُرْ عُثْمَانُ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَمَنْ يَسَّرَ عَلَى مُعْسِرٍ

ابو بکر، عثمان ابوشیبہ معنی، ابو معاویہ، عثمان، جریر رازی، واثل بن اسباط، اعمش، ابو صالح، واصل، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جس شخص نے کسی مسلمان کی دنیا کی کسی تکلیف کو دور کیا اللہ اس پر قیامت کے دن کی تکالیف میں سے ایک تکلیف اٹھا دیں گے، جس نے کسی تنگدست سے آسانی کا معاملہ کیا اللہ اس پر دنیا و آخرت میں آسانی کا معاملہ فرمائیں گے اور جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی، اللہ دنیا اور آخرت میں اس کی پردہ پوشی کریں گے اور اللہ تعالیٰ اس وقت تک بندہ کی مدد میں لگے رہتے ہیں کہ جب کہ وہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے۔ امام ابو داؤ فرماتے

ہیں کہ عثمان نے ابو معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا حدیث میں تنگدست کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : ابو بکر، عثمان ابوشیبہ معنی، ابو معاویہ، عثمان، جریر رازی، واثل بن اسباط، اعمش، ابو صالح، واصل، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

مسلمان کی مدد کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1510

راوی: محمد بن کثیر، سفیان ابومالک اشجعی، ربعی، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

محمد بن کثیر، سفیان ابومالک اشجعی، ربعی، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ تمہارے نبی نے فرمایا کہ ہر نیکی صدقہ ہے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان ابومالک اشجعی، ربعی، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ناموں کو بدلنے کا بیان

باب : ادب کا بیان

ناموں کو بدلنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1511

راوی: عمرو بن عون مسدد، ھشیم، داؤد بن عمرو، عبداللہ بن ابوز کریا، حضرت ابوالدرداء

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زَكَرِيَّا عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ تُدْعَوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَسْمَائِكُمْ وَأَسْمَائِ آبَائِكُمْ فَأَحْسِنُوا أَسْمَائَكُمْ

عمرو بن عون مسدد، ھشیم، داؤد بن عمرو، عبداللہ بن ابوز کریا، حضرت ابوالدرداء فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک تم قیامت کے روز اپنے اور آباء اجداد کے ناموں سے پکارے جاؤ گے لہذا اچھے نام رکھا کرو۔

راوی: عمرو بن عون مسدد، ھشیم، داؤد بن عمرو، عبداللہ بن ابوز کریا، حضرت ابوالدرداء

باب : ادب کا بیان

ناموں کو بدلنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1512

راوی: ابراھیم بن زیاد، عباد بن عباد، عبداللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ سَبَلَانَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الْأَسْمَائِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى عَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ

ابراہیم بن زیاد، عباد بن عباد، عبداللہ، نافع، ابن عمر فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے

زیادہ پسندیدہ نام عبداللہ وعبدالرحمن ہیں

راوی : ابراہیم بن زیاد، عباد بن عباد، عبداللہ، نافع، ابن عمر

باب : ادب کا بیان

ناموں کو بدلنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1513

راوی: ھارون بن عبداللہ، ھشام بن سعید طالقانی، محمد بن مہاجر انصاری عقیل بن شبیر حضرت ابووھب الجشمی

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ الطَّالْقَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُهَاجِرِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَقِيلُ ابْنُ شَبِيبٍ عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْجُشَمِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِأَسْمَائِ الْأَنْبِيَائِ وَأَحَبُّ الْأَسْمَائِ إِلَى اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ وَأَصْدَقُهَا حَارِثٌ وَهَمَّامٌ وَأَقْبَحُهَا حَرْبٌ وَمُرَّةُ

ھارون بن عبداللہ، ہشام بن سعید طالقانی، محمد بن مھاجر انصاری عقیل بن شبیر حضرت ابووہب الجشمی جنہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت کا شرف حاصل کیا فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ انبیاء کے ناموں پر اپنے نام رکھا کرو اور اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ نام عبداللہ وعبدالرحمن ہیں اور سب سے سچے نام حارث وہمام ہیں اور سب سے برے نام حرب اور مرہ ہیں۔

راوی : ھارون بن عبداللہ، ہشام بن سعید طالقانی، محمد بن مھاجر انصاری عقیل بن شبیر حضرت ابووہب الجشمی

باب : ادب کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1514

راوی: موسی بن اسماعیل حماد، سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ ذَهَبْتُ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ وُلِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَبَائَةٍ يَهْنَأُ بَعِيرًا لَهُ قَالَ هَلْ مَعَكَ تَمْرٌ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَنَاوَلْتُهُ تَمَرَاتٍ فَأَلْقَاهُنَّ فِي فِيهِ فَلَاكَهُنَّ ثُمَّ فَغَرَ فَاهُ فَأَوْجَرَهُنَّ إِيَّاهُ فَجَعَلَ الصَّبِيُّ يَتَلَمَّظُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّ الْأَنْصَارِ التَّمْرَ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ

موسی بن اسماعیل حماد، سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ بن ابی طلحہ کو ان کی پیدائش کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے گیا آپ اس وقت عبا پہنچے ہوئے اپنے اونٹ کا علاج کر رہے تھے آپ نے فرمایا کہ کیا تیرے ساتھ کھجور ہے میں نے کہا جی ہاں۔ فرمایا کہ پھر آپ نے کئی کھجوریں لیں انہیں اپنے منہ میں ڈالا انہیں چبایا پھر بچہ کا منہ کھول کر وہ کھجوریں اس میں ڈال دیں تو وہ بچہ زبان چلانے لگا (مزہ سے کھانے لگا) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار کی کھجور سے محبت کو بتلایا اور اس کا نام عبداللہ رکھا۔

راوی: موسی بن اسماعیل حماد، سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

برے نام کو بدلنا

باب : ادب کا بیان

برے نام کو بدلنا

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1515

راوی: احمد بن حنبل، مسدد، یحیی، عبیداللہ نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُسَدَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيَّرَ اسْمَ عَاصِيَةَ وَقَالَ أَنْتِ جَمِيلَةُ

احمد بن حنبل، مسدد، یحیی، عبید اللہ نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے، عاصیہ، نام والی عورت کا نام بدل دیا اور فرمایا کہ تو،، جمیلہ،، ہے۔ (عاصیہ کے معنی نافرمانی کرنے والی۔ اور یہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کی بیٹی تھیں۔

راوی: احمد بن حنبل، مسدد، یحیی، عبید اللہ نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

باب: ادب کا بیان

برے نام کو بدلنا

جلد: جلد سوم   **حدیث** 1516

راوی: عیسی بن حماد، لیث، یزید بن ابوحبیب، محمد بن اسحاق، محمد بن عمرو بن عطاء، زینب بنت ابوحضرت محمد بن عمرو بن عطاء

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ سَأَلَتْهُ مَا سَمَّيْتَ ابْنَتَكَ قَالَ سَمَّيْتُهَا مُرَّةَ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ هَذَا الِاسْمِ سُمِّيتُ بَرَّةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ اللَّهُ أَعْلَمُ بِأَهْلِ الْبِرِّ مِنْكُمْ فَقَالَ مَا نُسَمِّيهَا قَالَ سَمُّوهَا زَيْنَبَ

عیسی بن حماد، لیث، یزید بن ابو حبیب، محمد بن اسحاق، محمد بن عمرو بن عطاء، زینب بنت ابو حضرت محمد بن عمرو بن عطاء سے روایت

ہے کہ زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنت ابوسلمہ نے ان سے پوچھا کہ تم نے اپنی بیٹی کا کیا نام رکھا؟ انہوں نے کہا کہ میں نے اس کا نام برہ رکھا ہے۔ زینب کہنے لگیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس نام سے منع فرمایا ہے میرا نام برہ رکھا گیا تھا۔ تو حضور اکرم نے فرمایا کہ اپنے آپ کو پاکباز نہ قرار دو تم میں سے جو نیک بخت ہیں ان کو اللہ ہی جانتا ہے تو انہوں نے فرمایا کہ پھر ہم کیا نام رکھیں؟ فرمایا کہ اس کا نام زینب رکھو۔

راوی : عیسی بن حماد، لیث، یزید بن ابوحبیب، محمد بن اسحاق، محمد بن عمرو بن عطاء، زینب بنت ابو حضرت محمد بن عمرو بن عطاء

باب : ادب کا بیان

برے نام کو بدلنا

جلد : جلد سوم حدیث 1517

راوی: مسدد، بشر، بشیربن میمون، عمہ اسامہ بن اخدری

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنِي بَشِيرُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ عَمِّهِ أُسَامَةَ بْنِ أَخْدَرِيٍّ أَنَّ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ أَصْرَمُ كَانَ فِي النَّفَرِ الَّذِينَ أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اسْمُكَ قَالَ أَنَا أَصْرَمُ قَالَ بَلْ أَنْتَ زُرْعَةُ

مسدد، بشر، بشیر بن میمون، عمہ اسامہ بن اخدری سے روایت ہے کہ ایک شخص جسے اصرام کہا جاتا تھا ان لوگوں میں شامل تھا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے آپ نے اس سے فرمایا کہ تیرا کیا نام ہے؟ اس نے کہا میں، اصرم ہوں آپ نے فرمایا کہ نہیں بلکہ تو زرعہ ہے۔

راوی : مسدد، بشر، بشیر بن میمون، عمہ اسامہ بن اخدری

باب : ادب کا بیان

برے نام کو بدلنا

جلد : جلد سوم   حدیث 1518

راوی: ربیع بن نافع، یزید یعنی ابن مقدام بن حضرت شریح بن ھانی اپنے والد حضرت ھانی رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ هَانِئٍ أَنَّهُ لَمَّا وَفَدَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ قَوْمِهِ سَمِعَهُمْ يَكْنُونَهُ بِأَبِي الْحَكَمِ فَدَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَكَمُ وَإِلَيْهِ الْحُكْمُ فَلِمَ تُكْنَى أَبَا الْحَكَمِ فَقَالَ إِنَّ قَوْمِي إِذَا اخْتَلَفُوا فِي شَيْءٍ أَتَوْنِي فَحَكَمْتُ بَيْنَهُمْ فَرَضِيَ كِلَا الْفَرِيقَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحْسَنَ هَذَا فَمَا لَكَ مِنْ الْوَلَدِ قَالَ لِي شُرَيْحٌ وَمُسْلِمٌ وَعَبْدُ اللَّهِ قَالَ فَمَنْ أَكْبَرُهُمْ قُلْتُ شُرَيْحٌ قَالَ فَأَنْتَ أَبُو شُرَيْحٍ قَالَ أَبُو دَاوُد شُرَيْحٌ هَذَا هُوَ الَّذِي كَسَرَ السِّلْسِلَةَ وَهُوَ مِمَّنْ دَخَلَ تُسْتَرَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَبَلَغَنِي أَنَّ شُرَيْحًا كَسَرَ بَابَ تُسْتَرَ وَذَلِكَ أَنَّهُ دَخَلَ مِنْ سِرْبٍ

ربیع بن نافع، یزید یعنی ابن مقدام بن حضرت شریح بن ہانی اپنے والد حضرت ہانی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس وفد بنا کر گئے اپنی قوم کے ساتھ، تو آپ نے ان لوگوں کو سنا کہ انہیں (ہانی کو) ابوالحکم کی کنیت سے پکارتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں بلایا اور فرمایا کہ بیشک تو اللہ تعالی ہے اور سارے حکم اسی کے ہیں پس تو نے کیوں ابوالحکم کنیت رکھی؟ انہوں نے کہا کہ میری قوم میں جب کسی معاملہ میں اختلاف ہو جائے تو وہ میرے پاس آتے ہیں پس میں ان کے درمیان فیصلہ کر دیتا ہوں اور دونوں فریق اس پر راضی ہو جاتے ہیں اس لیے میری کنیت ابوالحکم ہے آپ نے فرمایا کہ کسی قدر اچھی بات ہے یہ، تیرے کتنے لڑکے ہیں؟ انہوں نے کہا میرے یہ بیٹے ہیں۔ شریح، مسلم، اور عبداللہ، فرمایا کہ ان میں بڑا کون ہے فرمایا کہ شریح تو آپ نے فرمایا کہ بس تو ابوشریح ہے۔

راوی: ربیع بن نافع، یزید یعنی ابن مقدام بن حضرت شریح بن ہانی اپنے والد حضرت ہانی رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

برے نام کو بدلنا

جلد : جلد سوم   حدیث 1519

راوی: احمد بن صالح، عبدالرزاق، معمر، زھری، حضرت سعید بن المسیب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ مَا اسْمُكَ قَالَ حَزْنٌ قَالَ أَنْتَ سَهْلٌ قَالَ لَا السَّهْلُ يُوطَأُ وَيُمْتَهَنُ قَالَ سَعِيدٌ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُصِيبُنَا بَعْدَهُ حُزُونَةٌ قَالَ أَبُو دَاوُد وَغَيَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَ الْعَاصِ وَعَزِيزٍ وَعَتَلَةَ وَشَيْطَانٍ وَالْحَكَمِ وَغُرَابٍ وَحُبَابٍ وَشِهَابٍ فَسَمَّاهُ هِشَامًا وَسَمَّى حَرْبًا سَلْمًا وَسَمَّى الْمُضْطَجِعَ الْمُنْبَعِثَ وَأَرْضًا تُسَمَّى عَفِرَةَ سَمَّاهَا خَضِرَةَ وَشَعْبَ الضَّلَالَةِ سَمَّاهُ شَعْبَ الْهُدَى وَبَنُو الزِّنْيَةِ سَمَّاهُمْ بَنِي الرِّشْدَةِ وَسَمَّى بَنِي مُغْوِيَةَ بَنِي رِشْدَةَ قَالَ أَبُو دَاوُد تَرَكْتُ أَسَانِيدَهَا لِلِاخْتِصَارِ

احمد بن صالح، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت سعید بن المسیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ تیرا کیا نام ہے؟ انہوں نے کہا حزن۔ آپ نے فرمایا کہ نہیں تم سہل ہو۔ انہوں نے کہا کہ سہل کو تو لوگ روندتے اور اسے ذلیل کرتے ہیں۔ (آپ کا بتلایا ہوا نام قبول نہ کیا) سعید کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ ہمارے خاندان میں کچھ تنگی اور سختی آنے والی ہے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عاص عزیز اللہ کا نام، عتلہ (سخت خو) شیطان، حکم اور غراب (کوے) حباب شہاب کو بدل دیا۔ آپ نے شہاب کا نام بدل کر ہشام رکھ دیا۔ حرب (جنگ) کا نام بدل کر سلم (صلح) رکھ دیا۔ مضطجع (لیٹنے والا) بدل کر منبعث رکھ دیا۔ جس زمین کا نام عضرہ (بنجر) تھا۔ اس کا نام بدل کر۔ خضرہ (سرسبز) رکھ دیا۔ شعب الضلالہ (گمراہی کی وادی) کا بدل کر شعب الہدی رکھ دیا۔ بنوالزنیۃ کا نام بدل کر بنوالراشد اور بنی مغویہ کا بدل کر بنی رشدہ رکھ دیا۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ میں نے ان سب کی اسانید خوف طوالت سے چھوڑ دی ہیں۔

راوی: احمد بن صالح، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت سعید بن المسیب

باب : ادب کا بیان

برے نام کو بدلنا

جلد : جلد سوم حدیث 1520

راوی: ابوبکر بن ابوشیبہ، ہاشم بن قاسم، ابوعقیل، مجالد بن سعید، شعبی حضرت مسروق

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ لَقِيتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ مَنْ أَنْتَ قُلْتُ مَسْرُوقُ بْنُ الْأَجْدَعِ فَقَالَ عُمَرُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْأَجْدَعُ شَيْطَانٌ

ابو بکر بن ابوشیبہ، ہاشم بن قاسم، ابوعقیل، مجالد بن سعید، شعبی حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن الخطاب سے ملا تو انہوں نے کہا کہ تم کون ہو؟ میں نے کہا مسروق بن الاجدع تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ فرماتے تھے کہ اجدع شیطان کا نام ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابوشیبہ، ہاشم بن قاسم، ابوعقیل، مجالد بن سعید، شعبی حضرت مسروق

باب : ادب کا بیان

برے نام کو بدلنا

جلد : جلد سوم حدیث 1521

راوی: نفیلی، زہیر، منصور بن معتمر، ہلال، یساف، ربیع بن عمیلا، حضرت سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ

جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَمِّيَنَّ غُلَامَكَ يَسَارًا وَلَا رَبَاحًا وَلَا نَجِيحًا وَلَا أَفْلَحَ فَإِنَّكَ تَقُولُ أَثَمَّ هُوَ فَيَقُولُ لَا إِنَّمَا هُنَّ أَرْبَعٌ فَلَا تَزِيدَنَّ عَلَيَّ

نفیلی، زہیر، منصور بن معتمر، ھلال، یساف، ربیع بن عمیلا، حضرت سمرہ بن جندب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے غلام کا نام رباح (نفع) یسار (سہولت) نجیح (کامیابی) اور افلح (فلاح وکامیابی) نہ رکھو کیونکہ تم اسے کہوگے کہ کیا وہ ہے یہاں؟ دوسرا کہے گا نہیں بس یہی چار ہیں ممنوعہ پس مجھ پر زیادہ مت کرو۔

راوی: نفیلی، زہیر، منصور بن معتمر، ھلال، یساف، ربیع بن عمیلا، حضرت سمرہ بن جندب

باب : ادب کا بیان

برے نام کو بدلنا

جلد : جلد سوم حدیث 1522

راوی: احمد بن حنبل، معتمر، رکین، حضرت سمرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ الرُّكَيْنَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُسَمِّيَ رَقِيقَنَا أَرْبَعَةَ أَسْمَائٍ أَفْلَحَ وَيَسَارًا وَنَافِعًا وَرَبَاحًا

احمد بن حنبل، معتمر، رکین، حضرت سمرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا اس سے کہ ہم اپنے غلاموں کا چار ناموں میں سے کوئی نام رکھیں۔ افلح، یسار، نافع، اور رباح۔

راوی: احمد بن حنبل، معتمر، رکین، حضرت سمرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

برے نام کو بدلنا

جلد : جلد سوم حدیث 1523

راوی: ابوبکر بن ابوشیبہ، محمد بن عبید، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ عِشْتُ إِنْ شَائَ اللَّهُ أَنْهَی أُمَّتِي أَنْ يُسَمُّوا نَافِعًا وَأَفْلَحَ وَبَرَکَةَ قَالَ الْأَعْمَشُ وَلَا أَدْرِي ذَکَرَ نَافِعًا أَمْ لَا فَإِنَّ الرَّجُلَ يَقُولُ إِذَا جَائَ أَثَمَّ بَرَکَةُ فَيَقُولُونَ لَا قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَی أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ لَمْ يَذْکُرْ بَرَکَةَ

ابو بکر بن ابوشیبہ، محمد بن عبید، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں زندہ رہا اپنی امت کو منع کروں گا انشاء اللہ تعالی کہ وہ نافع، افلح، برکت نام رکھیں۔ اعمش کہتے ہیں کہ مجھے نہیں معلوم کہ نافع کا ذکر کیا یا نہیں۔ کیونکہ آدمی کہے گا برکت ہے؟ تو لوگ کہیں گے نہیں۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ابوالزبیر نے جابر عن النبی سے اسی کے مثل روایت کیا ہے۔ اس میں برکت کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابوشیبہ، محمد بن عبید، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

برے نام کو بدلنا

جلد : جلد سوم حدیث 1524

راوی: احمد بن حنبل، سفیان، عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَخْنَعُ اسْمٍ عِنْدَ اللهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ تَسَمَّى مَلِكَ الْأَمْلَاكِ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِإِسْنَادِهِ قَالَ أَخْنَى اسْمٍ

احمد بن حنبل، سفیان، عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچاتے ہوئے روایت کرتے ہیں کہ قیامت کے روز اللہ کے نزدیک سب سے خراب نام والا وہ ہوگا جس کو ملک الاملاک (شہنشاہ) کہا جاتا ہوگا (یامہاراجہ وغیرہ) امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو شعیب بن ابی حمزہ نے ابوالزناد سے روایت کیا اس میں اخنع کے بجائے اخناء کا لفظ ہے۔

راوی : احمد بن حنبل، سفیان، عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

القاب کا بیان

باب : ادب کا بیان

القاب کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1525

راوی: موسی بن اسماعیل، وھیب، داؤد، عامر، حضرت جبیرہ رضی اللہ تعالی عنہ بن الضحاک

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو جَبِيرَةَ بْنُ الضَّحَّاكِ قَالَ فِينَا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي بَنِي سَلَمَةَ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ مِنَّا رَجُلٌ إِلَّا وَلَهُ اسْمَانِ أَوْ ثَلَاثَةٌ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا فُلَانُ فَيَقُولُونَ مَهْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهُ يَغْضَبُ مِنْ هَذَا الِاسْمِ فَأُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ

موسی بن اسماعیل، وھیب، داؤد، عامر، حضرت جبیرہ رضی اللہ تعالی عنہ بن الضحاک کہتے ہیں کہ یہ آیت وَلَاتَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ کہ ایک دوسرے کو برے القابات سے مت پکارو ایمان کے بعد برا نام رکھنا نہایت برا ہے۔ ہمارے (بنو سلمہ) کے بارے میں نازل ہوئی انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے ہمارے ہاں کوئی ایسا شخص نہیں تھا کہ اس کے دو یا تین ناموں میں نام نہ ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہتے کہ اے فلاں تو وہ کہتے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہیے کیونکہ اس نام سے وہ غصہ ہو جاتا ہے تو یہ آیت نازل ہوئی۔ وَلَاتَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ۔

راوی : موسی بن اسماعیل، وھیب، داؤد، عامر، حضرت جبیرہ رضی اللہ تعالی عنہ بن الضحاک

ابو عیسیٰ کنیت رکھنے کا بیان

باب : ادب کا بیان

ابو عیسیٰ کنیت رکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1526

راوی: ھارون زید بن ابوزرقاہ، ھشام بن سعید، حضرت زید بن اسلم

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَبِي الزَّرْقَاءِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ضَرَبَ ابْنًا لَهُ تَكَنَّى أَبَا عِيسَى وَأَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ تَكَنَّى بِأَبِي عِيسَى فَقَالَ لَهُ عُمَرُ أَمَا يَكْفِيكَ أَنْ تُكْنَى بِأَبِي عَبْدِ اللهِ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَنَّانِي فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ وَإِنَّا فِي جَلْجَتِنَا فَلَمْ يَزَلْ يُكْنَى بِأَبِي عَبْدِ اللهِ حَتَّى هَلَكَ

ھارون زید بن ابوزرقاہ، ہشام بن سعید، حضرت زید بن اسلم اپنے والد اسلم سے روایت کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ بن خطاب نے اپنے ایک بیٹے کو اس بات پر مارا کہ اس نے کنیت ابو عیسی رکھی، حضرت مغیرہ بن شعبہ نے ابو عیسی کنیت رکھی تو

حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے ان سے کہا کہ کیا تمہارے لیے ابو عبد اللہ کافی نہیں انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری یہ کنیت رکھی ہے تو حضرت عمر نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے گئے تھے اور ہم لوگ اپنے جیسے لوگوں میں رہتے ہیں تو لوگوں کو یہ شبہ ہو گا کہ حضرت عیسیٰ کے باپ بھی تھے۔ چنانچہ پھر وہ ہمیشہ ابو عبد ال لہ کی کنیت پکارے جاتے۔

راوی : ھارون زید بن ابوزر قاہ، ہشام بن سعید، حضرت زید بن اسلم

غیر کے بیٹے کو اے میرے بیٹے کہہ کر پکارنا

باب : ادب کا بیان

غیر کے بیٹے کو اے میرے بیٹے کہہ کر پکارنا

جلد : جلد سوم   حدیث 1527

راوی: عمرو بن عون، مسدد، ابن محبوب، ابوعوانہ، ابوعثمان ابن محبوب جعد، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ وَسَمَّاهُ ابْنُ مَحْبُوبٍ الْجَعْدَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا بُنَيَّ قَالَ أَبُو دَاوُد سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يُثْنِي عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ مَحْبُوبٍ وَيَقُولُ كَثِيرُ الْحَدِيثِ

عمرو بن عون، مسدد، ابن محبوب، ابو عوانہ، ابو عثمان ابن محبوب جعد، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اے میرے بیٹے کہہ کر پکارا۔

راوی : عمرو بن عون، مسدد، ابن محبوب، ابو عوانہ، ابو عثمان ابن محبوب جعد، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

ابو قاسم کنیت رکھنا

باب : ادب کا بیان

ابو قاسم کنیت رکھنا

جلد : جلد سوم حدیث 1528

راوی: مسدد، ابوبکر بن ابوشیبہ سفیان ایوب سختیانی، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَكَذَلِكَ رِوَايَةُ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ وَسَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ وَسُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ جَابِرٍ وَابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ نَحْوَهُمْ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

مسدد، ابوبکر بن ابوشیبہ سفیان ایوب سختیانی، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرا نام رکھا کرو لیکن میری کنیت کو اپنی کنیت مت بناؤ۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اسی طرح اس حدیث کو ابوصالح نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے سفیان عن جابر رضی اللہ تعالی عنہ کی روایت بھی اسی طرح مروی ہے اور سالم بن ابی الجعد عن جابر رضی اللہ تعالی عنہ اور سلیمان الیشکری عن جابر اور ابن المنکدر عن جابر کی روایت بھی اسی طرح مروی ہے۔

راوی : مسدد، ابوبکر بن ابوشیبہ سفیان ایوب سختیانی، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 1529

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، ابوزبیر، حضرت جابر رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَسَمَّى بِاسْمِي فَلَا يَتَكَنَّى بِكُنْيَتِي وَمَنْ تَكَنَّى بِكُنْيَتِي فَلَا يَتَسَمَّى بِاسْمِي قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَى بِهَذَا الْمَعْنَى ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَرُوِيَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مُخْتَلِفًا عَلَى الرِّوَايَتَيْنِ وَكَذَلِكَ رِوَايَةُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ اخْتُلِفَ فِيهِ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَلَى مَا قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ وَرَوَاهُ مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ عَلَى مَا قَالَ ابْنُ سِيرِينَ وَاخْتُلِفَ فِيهِ عَلَى مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَيْضًا عَلَى الْقَوْلَيْنِ اخْتَلَفَ فِيهِ حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ وَابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے میرا نام رکھا میری کنیت نہ رکھے اور جس نے میری کنیت اختیار کی وہ میرا نام نہ رکھے۔ امام ابوداؤد نے فرمایا کہ اس معنی کی حدیث ابن عجلان عن ابیہ عن ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مروی ہے اور ابوزرعہ نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دونوں روایات سے کچھ مختلف بیان کیا ہے اور اس طرح عبدالرحمن بن ابی عمرہ بن ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں بھی اختلاف کیا گیا ہے ثوری اور ابن جریج نے اسی طرح روایت کیا جیسا کہ ابوالزبیر نے فرمایا اور معقل بن عبید اللہ نے ابن سیرین کی طرح روایت کیا اس میں موسیٰ بن یسار عن ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت پر اختلاف کیا گیا دو اقوال پر ایک میں حماد بن خالد نے اختلاف کیا اور ابن ابی فدیک نے اختلاف کیا ہے۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، ہشام، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نام اور کنیت دونوں کو جمع کرنیکی اجازت ہے

باب : ادب کا بیان

نام اور کنیت دونوں کو جمع کرنیکی اجازت ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1530

راوی: عثمان وابوبکر، ابی شیبہ، ابواسامہ، فطر، منذر، حضرت محمد بن حنیفہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَأَبُو بَكْرٍ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ فِطْرٍ عَنْ مُنْذِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَحِمَهُ اللَّهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ وُلِدَ لِي مِنْ بَعْدِكَ وَلَدٌ أُسَمِّيهِ بِاسْمِكَ وَأُكَنِّيهِ بِكُنْيَتِكَ قَالَ نَعَمْ وَلَمْ يَقُلْ أَبُو بَكْرٍ قُلْتُ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَام لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عثمان وابو بکر، ابی شیبہ، ابواسامہ، فطر، منذر، حضرت محمد بن الحنیفہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ اگر آپ کے بعد میرے یہاں کوئی لڑکا پیدا ہوا تو اسے تمہارا والا نام رکھوں گا اور آپ کی کنیت رکھوں گا آپ نے فرمایا کہ ٹھیک ہے ابو بکر بن ابی شیبہ نے اپنی روایت میں قلت نہیں کہا بلکہ کہا کہ حضرت علی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا

راوی: عثمان وابو بکر، ابی شیبہ، ابواسامہ، فطر، منذر، حضرت محمد بن حنیفہ

باب : ادب کا بیان

نام اور کنیت دونوں کو جمع کرنیکی اجازت ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1531

راوی: نفیلی، محمد بن عمران، حجبی، جدہ، سفیہ بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ الْحَجَبِيُّ عَنْ جَدَّتِهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ جَائَتْ

امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ وَلَدْتُ غُلَامًا فَسَمَّيْتُهُ مُحَمَّدًا وَكَنَّيْتُهُ أَبَا الْقَاسِمِ فَذُكِرَ لِي أَنَّكَ تَكْرَهُ ذَلِكَ فَقَالَ مَا الَّذِي أَحَلَّ اسْمِي وَحَرَّمَ كُنْيَتِي أَوْ مَا الَّذِي حَرَّمَ كُنْيَتِي وَأَحَلَّ اسْمِي

نفیلی، محمد بن عمران، حجبی، جدہ، سفیہ بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی اور کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے ایک لڑکے کو جنا ہے اور اس کا نام محمد رکھا ہے اور اس کی کنیت ابوالقاسم رکھی ہے میرے سامنے تذکرہ کیا گیا کہ ایسا کرنا آپ کو ناپسند ہے فرمایا کہ کس وجہ سے میرا نام رکھنا جائز ہو اور میری کنیت حرام ہو جائے یا فرمایا میری کنیت حرام ہو اور میرا نام حلال ہو جائے۔

راوی : نفیلی، محمد بن عمران، حجبی، جدہ، سفیہ بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

بغیر لڑکے کے کنیت رکھنے کا بیان

باب : ادب کا بیان

بغیر لڑکے کے کنیت رکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1532

راوی: موسی بن اسماعیل حماد، ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ بن مالک

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ عَلَيْنَا وَلِي أَخٌ صَغِيرٌ يُكْنَى أَبَا عُمَيْرٍ وَكَانَ لَهُ نُغَرٌ يَلْعَبُ بِهِ فَمَاتَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَرَآهُ حَزِينًا فَقَالَ مَا شَأْنُهُ قَالُوا مَاتَ نُغَرُهُ فَقَالَ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ

موسی بن اسماعیل حماد، ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لایا کرتے تھے۔ اور میرا ایک چھوٹا بھائی تھا جو ابوعمیر کنیت رکھتا تھا۔ اس کی ایک چڑیا تھی جس سے وہ کھیلا کرتا تھا وہ چڑیا مر

گئی ایک روز حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے پاس گئے تو اسے دیکھا کہ غمگین بیٹھا ہے آپ نے فرمایا کہ اس کا کیا حال ہے؟ لوگوں نے کہا اس کی چڑیا مر گئی آپ نے فرمایا کہ اے ابوعمیر رضی اللہ تعالی عنہ چھوٹی چڑیا کو کیا کیا۔

راوی : موسی بن اسماعیل حماد، ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ بن مالک

عورت کے لیے کنیت اختیار کرنا

باب : ادب کا بیان

عورت کے لیے کنیت اختیار کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 1533

راوی: مسدد، سلیمان بن حرب معنی، حماد، ہشام بن عروہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ كُلُّ صَوَاحِبِي لَهُنَّ كُنًى قَالَ فَاكْتَنِي بِابْنِكِ عَبْدِ اللهِ يَعْنِي ابْنَ اخْتِهَا قَالَ مُسَدَّدٌ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ فَكَانَتْ تُكَنَّى بِأُمِّ عَبْدِ اللهِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَكَذَا قَالَ قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ وَمَعْمَرٌ جَمِيعًا عَنْ هِشَامٍ نَحْوَهُ وَرَوَاهُ أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ حَمْزَةَ وَكَذَلِكَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَمَسْلَمَةُ بْنُ قَعْنَبٍ عَنْ هِشَامٍ كَمَا قَالَ أَبُو أُسَامَةَ

مسدد، سلیمان بن حرب معنی، حماد، ہشام بن عروہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری تمام سہیلیوں کی کنیتیں ہیں آپ نے فرمایا کہ تم بھی اپنے بیٹے عبداللہ کی کنیت رکھ لو۔ مسدد فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن زبیر ہیں، چنانچہ پھر وہ ام عبداللہ سے پکاری جاتی تھیں۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس طرح قران بن تمام اور معمر نے ہشام سے اس حدیث کو روایت کیا ہے اس کے مثل۔ اور ابواسامہ نے عن ہشام عن عباد بن حمزہ کے طریق سے اسے روایت کیا ہے اسی طرح حماد بن سلمہ ومسلمہ بن قعنب نے ہشام سے ابواسامہ کی روایت کے مثل اسی حدیث کو روایت کیا

ہے۔

راوی: مسدد، سلیمان بن حرب معنی، حماد، ہشام بن عروہ رضی اللہ تعالی عنہ

معنی خیز کلام کرنے کا بیان

باب : ادب کا بیان

معنی خیز کلام کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1534

راوی: حیوة بن شریح حزرمی، بقیہ بن ولید، ضبارہ بن مالک حضرمی، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیل، حضرت سفیان بن اسید الحضرمی

حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيُّ إِمَامُ مَسْجِدِ حِمْصَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ ضُبَارَةَ بْنِ مَالِكٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَسِيدٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَبُرَتْ خِيَانَةً أَنْ تُحَدِّثَ أَخَاكَ حَدِيثًا هُوَ لَكَ بِهِ مُصَدِّقٌ وَأَنْتَ لَهُ بِهِ كَاذِبٌ

حیوة بن شریح حزرمی، بقیہ بن ولید، ضبارہ بن مالک حضرمی، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیل، حضرت سفیان بن اسید الحضرمی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بہت بڑی خیانت ہے یہ بات کہ تم اپنے بھائی سے ایسی گفتگو کرو کہ وہ تمہاری اس گفتگو کو سچ خیال کرے اور تم فی الواقع اس گفتگو کے ذریعہ جھوٹ بول رہے ہو۔

راوی: حیوة بن شریح حزرمی، بقیہ بن ولید، ضبارہ بن مالک حضرمی، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیل، حضرت سفیان بن اسید الحضرمی

کلام میں زعمو کہنے کا بیان

باب : ادب کا بیان

کلام میں زعمو کہنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1535

راوی: ابوبکر بن ابوشیبہ، وکیع، اوزاعی، یحیی، حضرت ابوقلابہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ أَوْ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ لِأَبِي مَسْعُودٍ مَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي زَعَمُوا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِئْسَ مَطِيَّةُ الرَّجُلِ زَعَمُوا قَالَ أَبُو دَاوُد أَبُو عَبْدِ اللَّهِ هَذَا حُذَيْفَةُ

ابو بکر بن ابوشیبہ، وکیع، اوزاعی، یحیی، حضرت ابوقلابہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابومسعود رضی اللہ تعالی عنہ نے حضرت ابوعبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے یا حضرت عبد اللہ نے حضرت ابومسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے فرمایا کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زعموا کہنے کے بارے میں کیا سنا ہے۔ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بدترین تکیہ کلام آدمی کے لیے یہ ہے کہ کہے زعمو۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ابوعبد اللہ سے مراد حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابوشیبہ، وکیع، اوزاعی، یحیی، حضرت ابوقلابہ رضی اللہ تعالی عنہ

خطبہ میں اما بعد کہنے کا بیان

باب : ادب کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1536

راوی: ابوبکر بن ابوشیبہ، محمد بن فضیل، ابوحیان، یزید بن حیان، حضرت زید بن ارقم فرماتے

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهُمْ فَقَالَ أَمَّا بَعْدُ

ابو بکر بن ابوشیبہ، محمد بن فضیل، ابوحیان، یزید بن حیان، حضرت زید بن ارقم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں خطبہ دیا اور فرمایا کہ امابعد۔ (حمد وصلۃ کے بعد اصل گفتگو کے آغاز سے قبل أَمَّا بَعْدُ

راوی: ابو بکر بن ابوشیبہ، محمد بن فضیل، ابوحیان، یزید بن حیان، حضرت زید بن ارقم فرماتے

کرم اور زبان کو پیچ وار گفتگو سے بچانے کا بیان

باب : ادب کا بیان

کرم اور زبان کو پیچ وار گفتگو سے بچانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1537

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وہب، لیث بن سعد، جعفر بن ربیعہ، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ الْكَرْمَ فَإِنَّ الْكَرْمَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ وَلَكِنْ قُولُوا حَدَائِقَ الْأَعْنَابِ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، لیث بن سعد، جعفر بن ربیعہ، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی کرم نہ کہے کیونکہ کرم مرد مسلمان ہے لیکن کہو عنب (انگوروں کے باغات(

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وہب، لیث بن سعد، جعفر بن ربیعہ، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آقا کو غلام اے میرے رب کہہ کر نہ پکارے

باب : ادب کا بیان

آقا کو غلام اے میرے رب کہہ کر نہ پکارے

جلد : جلد سوم **حدیث** 1538

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، ایوب، حبیب بن شهید، هشام، محمد، حضرت ابوهریرہ رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ وَحَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ وَهِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبْدِي وَأَمَتِي وَلَا يَقُولَنَّ الْمَمْلُوكُ رَبِّي وَرَبَّتِي وَلْيَقُلْ الْمَالِكُ فَتَايَ وَفَتَاتِي وَلْيَقُلْ الْمَمْلُوكُ سَيِّدِي وَسَيِّدَتِي فَإِنَّكُمْ الْمَمْلُوكُونَ وَالرَّبُّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

موسی بن اسماعیل، حماد، ایوب، حبیب بن شہید، ہشام، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی اپنے غلام ولونڈی کو) یوں نہ کہے کہ میرا بندہ یا میری بندی اور نہ ہی مملوک یہ کہیں کہ میرا رب یا میری ربیہ۔ مالک اپنے غلام کو کہے میرے جوان اور میری لڑکی اور غلام کو چاہیے کہ کہے اے میرے سردار اور اسے میری سردارنی۔ کیونکہ تم سب مملوک ہو اور رب تو اللہ تعالیٰ ہیں۔

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، ایوب، حبیب بن شہید، ہشام، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

آقا کو غلام اے میرے رب کہہ کر نہ پکارے

جلد : جلد سوم حدیث 1539

راوی: ابن سرح ابن وھب، عمرو بن حارث، ابویونس، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنه

حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا يُونُسَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي هَذَا الْخَبَرِ وَلَمْ يَذْكُرْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلْيَقُلْ سَيِّدِي وَمَوْلَايَ

ابن سرح ابن وہب، عمرو بن حارث، ابویونس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے سابقہ حدیث مروی ہے اس میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر نہیں ہے اور اس میں یہ ہے کہ غلام کہے اے میرے سردار اے میرے آقا۔

راوی: ابن سرح ابن وہب، عمرو بن حارث، ابویونس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

آقا کو غلام اے میرے رب کہہ کر نہ پکارے

جلد : جلد سوم حدیث 1540

راوی: عبید اللہ بن عمر بن میسرہ، معاذ بن ھشام، قتادہ، حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد حضرت بریدہ رضی اللہ تعالی عنه

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُولُوا لِلْمُنَافِقِ سَيِّدٌ فَإِنَّهُ إِنْ يَكُ سَيِّدًا فَقَدْ أَسْخَطْتُمْ رَبَّكُمْ عَزَّ

وَجَلَّ

عبید اللہ بن عمر بن میسرہ، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد حضرت بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ منافق کو سردار مت کہو کیونکہ اگر وہ سردار ہو تو بے شک تم نے اپنے رب عزوجل کو ناراض کر دیا۔

راوی : عبید اللہ بن عمر بن میسرہ، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد حضرت بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ

اپنے نفس کی طرف خباثت منسوب کرنا صحیح نہیں

باب : ادب کا بیان

اپنے نفس کی طرف خباثت منسوب کرنا صحیح نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 1541

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب یونس، ابن شہاب، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالی عنہ بن سہل بن حنیف اپنے والد حضرت سہل بن حنیف

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ خَبُثَتْ نَفْسِي وَلْيَقُلْ لَقِسَتْ نَفْسِي

احمد بن صالح، ابن وہب یونس، ابن شہاب، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالی عنہ بن سہل بن حنیف اپنے والد حضرت سہل بن حنیف سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا بلکہ یوں کہے کہ میرا دل خراب ہو گیا۔

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب یونس، ابن شہاب، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالی عنہ بن سہل بن حنیف اپنے والد حضرت سہل

بن حنیف

باب : ادب کا بیان

اپنے نفس کی طرف خباثت منسوب کرنا صحیح نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 1542

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، ھشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ جَاشَتْ نَفْسِي وَلَكِنْ لِيَقُلْ لَقِسَتْ نَفْسِي

موسی بن اسماعیل، حماد، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ میرا دل جوش جذبات میں آگیا بلکہ یوں کہے کہ میرا دل پریشان ہے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

سابقہ باب کا اضافہ

باب : ادب کا بیان

سابقہ باب کا اضافہ

جلد : جلد سوم حدیث 1543

راوی: ابولولید طیالسی، شعبہ، مصنور، عبداللہ بن یسار، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُولُوا مَا شَائَ اللَّهُ وَشَائَ فُلَانٌ وَلَكِنْ قُولُوا مَا شَائَ اللَّهُ ثُمَّ شَائَ فُلَانٌ

ابولولید طیالسی، شعبہ، منصور، عبداللہ بن یسار، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ یہ مت کہو کہ اللہ جو چاہے اور فلاں جو چاہے لیکن یہ کہو جو اللہ چاہے پھر فلاں شخص چاہے۔

راوی: ابولولید طیالسی، شعبہ، مصنور، عبداللہ بن یسار، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب: ادب کا بیان

سابقہ باب کا اضافہ

جلد : جلد سوم حدیث 1544

راوی: مسدد، یحیی، سفیان بن سعید، عبدالعزیزبن رفیع، تمیم طائی، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّ خَطِيبًا خَطَبَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يُطِعْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَقَالَ قُمْ أَوْ قَالَ اذْهَبْ فَبِئْسَ الْخَطِيبُ أَنْتَ

مسدد، یحیی، سفیان بن سعید، عبدالعزیز بن رفیع، تمیم طائی، عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ ایک خطیب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے خطبہ دیا اور کہا کہ جس نے اللہ کی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی وہ ہدایت یافتہ ہوا اور جس نے ان دونوں کی نافرمانی کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چل اٹھ یا فرمایا جا تو بدترین خطیب ہے،

راوی : مسدد، یحیی، سفیان بن سعید، عبدالعزیز بن رفیع، تمیم طائی، عدی بن حاتم

باب : ادب کا بیان

سابقہ باب کا اضافہ

جلد : جلد سوم حدیث 1545

راوی: وهب بن بقیہ، خالد یعنی ابن عبدالله، خالد، حضرت خالد الحذاء، ابوتمیمہ، ابوالملیح

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللهِ عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي الْحَذَّائَ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ رَجُلٍ قَالَ كُنْتُ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَثَرَتْ دَابَّةٌ فَقُلْتُ تَعِسَ الشَّيْطَانُ فَقَالَ لَا تَقُلْ تَعِسَ الشَّيْطَانُ فَإِنَّكَ إِذَا قُلْتَ ذَلِكَ تَعَاظَمَ حَتَّى يَكُونَ مِثْلَ الْبَيْتِ وَيَقُولُ بِقُوَّتِي وَلَكِنْ قُلْ بِسْمِ اللهِ فَإِنَّكَ إِذَا قُلْتَ ذَلِكَ تَصَاغَرَ حَتَّى يَكُونَ مِثْلَ الذُّبَابِ

وهب بن بقیہ، خالد یعنی ابن عبداللہ، خالد، حضرت خالد الحذاء، ابوتمیمہ سے اور وہ ابوالملیح سے روایت کرتے ہیں کہ وہ ایک شخص سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سواری پر آپ کے پیچھے بیٹھا تھا کہ آپ کی سواری لڑکھڑا گئی تو میں نے کہا کہ بیڑا اغرق ہو شیطان کا، آپ نے فرمایا کہ یہ مت کہو کہ شیطان کا بڑا اغرق ہو کیونکہ جب تم یہ کہتے ہو تو شیطان اس پر پھولے نہیں سماتا یہاں تک کہ پھول کر ایک گھر کے مثل ہو جاتا ہے اور کہتا ہے کہ میری قوت تسلیم کرلی۔ بلکہ کہو بسم اللہ کیونکہ جب تم بِسْمِ اللہِ کہتے ہو تو وہ اتنا ذلیل ہو جاتا ہے کہ مکھی کے برابر چھوٹا ہو جاتا ہے۔

راوی : وهب بن بقیہ، خالد یعنی ابن عبداللہ، خالد، حضرت خالد الحذاء، ابوتمیمہ، ابوالملیح

باب : ادب کا بیان

سابقہ باب کا اضافہ

جلد : جلد سوم   حدیث 1546

راوی: قعنبی، مالک، موسیٰ بن اسماعیل، حماد، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ ح و حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتَ وَقَالَ مُوسَى إِذَا قَالَ الرَّجُلُ هَلَكَ النَّاسُ فَهُوَ أَهْلَكُهُمْ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ مَالِكٌ إِذَا قَالَ ذَلِكَ تَحَزُّنًا لِمَا يَرَى فِي النَّاسِ يَعْنِي فِي أَمْرِ دِينِهِمْ فَلَا أَرَى بِهِ بَأْسًا وَإِذَا قَالَ ذَلِكَ عُجْبًا بِنَفْسِهِ وَتَصَاغُرًا لِلنَّاسِ فَهُوَ الْمَكْرُوهُ الَّذِي نُهِيَ عَنْهُ

قعنبی، مالک، موسیٰ بن اسماعیل، حماد، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تو کسی کو یہ کہتے سنے کہ لوگ ہلاک وبرباد ہوگئے کہ وہی ان میں سے زیادہ برباد ہونے والا ہے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ مالک نے فرمایا کہ اگر وہ یہ کلمہ لوگوں کے دین کا حال دیکھ کر رنج سے کہے تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں لیکن اگر ازراہ تکبر اور دوسروں کو حقیر سمجھ کر کہے تو یہ مکروہ ہے اور اسی سے اس حدیث میں منع کیا گیا ہے۔

راوی : قعنبی، مالک، موسیٰ بن اسماعیل، حماد، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عشاء کی نماز کا بیان

باب : ادب کا بیان

عشاء کی نماز کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1547

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، سفیان، ابن ابولبید، ابوسلمہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَغْلِبَنَّكُمْ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ أَلَا وَإِنَّهَا الْعِشَاءُ وَلَكِنَّهُمْ يُعْتِمُونَ بِالْإِبِلِ

عثمان بن ابوشیبہ، سفیان، ابن ابولبید، ابوسلمہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا، دیہاتی تمہاری نماز کے نام کے معاملہ غالب نہ آجائیں تم پر آگاہ رہو اور وہ تو عشاء کی نماز ہے لیکن وہ اندھیرا کرتے ہیں اونٹوں کے دودھ تک۔

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، سفیان، ابن ابولبید، ابوسلمہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

عشاء کی نماز کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1548

راوی: مسدد، عیسیٰ بن یونس، مسعر بن کدام، عمرو بن مرہ، سالم بن ابی الجعد

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ قَالَ مِسْعَرٌ أُرَاهُ مِنْ خُزَاعَةَ لَيْتَنِي صَلَّيْتُ فَاسْتَرَحْتُ فَكَأَنَّهُمْ عَابُوا عَلَيْهِ ذَلِكَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا بِلَالُ أَقِمْ الصَّلَاةَ أَرِحْنَا بِهَا

مسدد، عیسیٰ بن یونس، مسعر بن کدام، عمرو بن مرہ، سالم بن ابی الجعد فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا کہ میرا خیال ہے وہ خزاعہ کا ہے کہا کہ کاش میں نماز پڑھ لیتا تو مجھے آرام مل جاتا لوگوں نے اس کو اس بات پر عیب لگا دیا کہ (شاید نماز کو باعث تکلیف سمجھ رہا ہے) تو اس نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اے بلال نماز قائم کر کے اس سے ہمیں

راحت دو۔ معلوم ہوا کہ یہ کلمہ عیب نہیں کیونکہ اس کی غرض یہ ہے کہ نماز پڑھ کر دل مطمئن ہو جائے(

راوی : مسدد، عیسیٰ بن یونس، مسعر بن کدام، عمرو بن مرہ، سالم بن ابی الجعد

باب : ادب کا بیان

عشاء کی نماز کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1549

راوی: محمد بن کثیر، اسرائیل، عثمان بن مغیرہ، سالم بن ابی جعد، حضرت عبداللہ بن محمد الحنفیہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَأَبِي إِلَى صِهْرٍ لَنَا مِنْ الْأَنْصَارِ نَعُودُهُ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَقَالَ لِبَعْضِ أَهْلِهِ يَا جَارِيَةُ ائْتُونِي بِوَضُوءٍ لَعَلِّي أُصَلِّي فَأَسْتَرِيحَ قَالَ فَأَنْكَرْنَا ذَلِكَ عَلَيْهِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قُمْ يَا بِلَالُ فَأَرِحْنَا بِالصَّلَاةِ

محمد بن کثیر، اسرائیل، عثمان بن مغیرہ، سالم بن ابی جعد، حضرت عبداللہ بن محمد الحنفیہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرے والد نے اپنے سسر کی عیادت کے لیے چلے جو انصار میں سے تھے وہاں نماز کا وقت ہو گیا تو اس نے بعض گھر والوں سے کہا کہ اے لڑکی۔ میرا وضو کا پانی لاؤ شاید میں نماز پڑھوں کہ اس سے مجھے راحت ملے راوی کہتے ہیں کہ ہمیں یہ بات بری محسوس ہوئی اور اس نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اے بلال کھڑے ہو جاؤ اور نماز سے ہمیں راحت دلاؤ۔

راوی : محمد بن کثیر، اسرائیل، عثمان بن مغیرہ، سالم بن ابی جعد، حضرت عبداللہ بن محمد الحنفیہ

باب : ادب کا بیان

عشاء کی نماز کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1550

راوی: ھارون بن زید، ھشام بن سعد، زید بن اسلم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَبِي الزَّرْقَاءِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْسِبُ أَحَدًا إِلَّا إِلَى الدِّينِ

ھارون بن زید، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کبھی نہیں سنا کسی کی نسبت کرتے ہوئے مگر صرف دین کی طرف ہی نسبت کرتے ہوئے۔

راوی: ھارون بن زید، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

جھوٹ کی شدت کا بیان

باب : ادب کا بیان

جھوٹ کی شدت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1551

راوی: ابوبکر بن ابوشیبة، وکیع، اعمش، مسدد، عبداللہ بن داؤد، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ

الْفُجُورَ يَهْدِی إِلَی النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ وَيَتَحَرَّی الْكَذِبَ حَتَّی يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَّابًا وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِی إِلَی الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِی إِلَی الْجَنَّةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ وَيَتَحَرَّی الصِّدْقَ حَتَّی يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صِدِّيقًا

ابو بکر بن ابوشیبۃ، وکیع، اعمش، مسدد، عبداللہ بن داؤد، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ جھوٹ سے بچتے رہو کیونکہ جھوٹ فسق وبرائی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور برائی وفجور جہنم کی طرف لے جاتا ہے اور بیشک آدمی جھوٹ بولتا ہے اور جھوٹ بولتے بولتے جھوٹا لکھ لیا جاتا ہے اللہ کے یہاں اور تم پر سچ بولنا لازم ہے کیونکہ سچائی نیکی کی راہنمائی کرتی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے اور بیشک آدمی سچ بولتا ہے اور اس کی سچائی جاری رہتی ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے نزدیک سچا لکھ لیا جاتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابوشیبۃ، وکیع، اعمش، مسدد، عبداللہ بن داؤد، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

جھوٹ کی شدت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1552

راوی: مسدد بن مسرحد، یحیی، حضرت بھزبن حکیم

حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَی عَنْ بَهْزِ بْنِ حَکِيمٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلَّذِی يُحَدِّثُ فَيَكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ وَيْلٌ لَهُ وَيْلٌ لَهُ

مسدد بن مسرحد، یحیی، حضرت بہز بن حکیم کہتے ہیں کہ مجھ سے میرے والد نے اپنے والد کے واسطہ سے بیان کیا انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہلاکت ہے اس شخص کے لیے جو گفتگو میں قوم کو ہنسانے کے لیے جھوٹ بولے اس کی بربادی ہے اس کی بربادی ہے۔

راوی : مسدد بن مسرحد، یحیی، حضرت بہز بن حکیم

باب : ادب کا بیان

جھوٹ کی شدت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1553

راوی : قتیبہ، لیث، ابن عجلان، مولی عبداللہ بن عامر بن ربیعہ عدوی، حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ مَوَالِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ الْعَدَوِيِّ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ دَعَتْنِي أُمِّي يَوْمًا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ فِي بَيْتِنَا فَقَالَتْ هَا تَعَالَ أُعْطِيكَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا أَرَدْتِ أَنْ تُعْطِيهِ قَالَتْ أُعْطِيهِ تَمْرًا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّكِ لَوْ لَمْ تُعْطِهِ شَيْئًا كُتِبَتْ عَلَيْكِ كِذْبَةٌ

قتیبہ، لیث، ابن عجلان، مولی عبداللہ بن عامر بن ربیعہ عدوی، حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ ایک روز میری والدہ نے مجھے بلایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے گھر میں تشریف فرماتھے کہ میری والدہ نے کہا کہ اے ادھر آئیں تجھے چیز دوں گی۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ تو نے کیا چیز دینے کا ارادہ کیا ہے؟ وہ کہنے لگیں کہ میں اسے کھجور دوں گی۔ آپ نے ان سے فرمایا کہ بہر حال اگر تو اسے کچھ نہ دیتی تو تیرے اوپر ایک جھوٹ لکھا جاتا۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن عجلان، مولی عبداللہ بن عامر بن ربیعہ عدوی، حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

جھوٹ کی شدت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1554

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، محمد بن حسین، علی بن حفص، شعبہ، حبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، ابن حسین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ ابْنُ حُسَيْنٍ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفَى بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَلَمْ يَذْكُرْ حَفْصٌ أَبَا هُرَيْرَةَ

حفص بن عمر، شعبہ، محمد بن حسین، علی بن حفص، شعبہ، حبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، ابن حسین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی کے گناہ گار ہونے کے لیے کافی ہے کہ ہر سنی سنائی بات کو بیان کر دیے امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ حفص رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنی روایت میں ابوہریرہ کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، محمد بن حسین، علی بن حفص، شعبہ، حبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، ابن حسین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

اس سلسلہ میں بعض مواقع پر اجازت کا بیان

باب : ادب کا بیان

اس سلسلہ میں بعض مواقع پر اجازت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1555

راوی: عمرو بن مرزوق، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِينَةِ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ فَقَالَ مَا رَأَيْنَا شَيْئًا أَوْ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا

عمرو بن مرزوق، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ مدینہ منورہ میں ایک بار خوف محسوس ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابوطلحہ کے گھوڑے پر سوار ہوئے اور فرمایا کہ ہم نے کچھ نہیں دیکھا یا فرمایا کہ ہم نے کوئی گھبراہٹ نہیں دیکھی اور بیشک ہم نے اس گھوڑے کو سمندر کی مانند (تیز اور صبار فتار)۔

راوی: عمرو بن مرزوق، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

مسلمانوں کے ساتھ خوش گمانی رکھنے کا بیان

باب: ادب کا بیان

مسلمانوں کے ساتھ خوش گمانی رکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1556

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، نصر بن علی، مهناء، ابوشیبل، حماد بن سلمه، محمد بن واسع، سهیر، نصر، شتیر بن نهار، حضرت ابوهریره رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مُهَنَّا أَبِي شِبْلٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَلَمْ أَفْهَمْهُ مِنْهُ جَيِّدًا عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ شُتَيْرٍ قَالَ نَصْرٌ ابْنُ نَهَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَصْرٌ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ

موسی بن اسماعیل، حماد، نصر بن علی، مھناء، ابو شیبل، حماد بن سلمہ، محمد بن واسع، سھیر، نصر، شتیر بن نھار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اچھا گمان رکھنا بہترین عبادت میں سے ایک عبادت ہے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد، نصر بن علی، مھناء، ابوشیبل، حماد بن سلمہ، محمد بن واسع، سھیر، نصر، شتیر بن نھار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

مسلمانوں کے ساتھ خوش گمانی رکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1557

راوی: احمد بن محمد مروزی، عبدالرزاق، معمر، زہری، علی بن حسین، حضرت صفیہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ صَفِيَّةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَكِفًا فَأَتَيْتُهُ أَزُورُهُ لَيْلًا فَحَدَّثْتُهُ وَقُمْتُ فَانْقَلَبْتُ فَقَامَ مَعِي لِيَقْلِبَنِي وَكَانَ مَسْكَنُهَا فِي دَارِ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَمَرَّ رَجُلَانِ مِنْ الْأَنْصَارِ فَلَمَّا رَأَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْرَعَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رِسْلِكُمَا إِنَّهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ قَالَا سُبْحَانَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنْ الْإِنْسَانِ مَجْرَى الدَّمِ فَخَشِيتُ أَنْ يَقْذِفَ فِي قُلُوبِكُمَا شَيْئًا أَوْ قَالَ شَرًّا

احمد بن محمد مروزی، عبدالرزاق، معمر، زہری، علی بن حسین، حضرت صفیہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معتکف تھے میں ایک رات آپ کی زیارت کے لیے آئی میں نے آپ سے گفتگو کی پھر میں واپسی کے لیے کھڑی ہوئیں اور واپس جانے کے لیے مڑی تو آپ بھی میرے ساتھ کھڑے ہو گئے تاکہ مجھے روانہ کریں اس زمانہ میں حضرت صفیہ کی رہائش گاہ اسامہ بن زید کے گھر میں تھی تو اس دوران انصار کے دو افراد گذرے انہوں نے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تو تیزی سے آپ کے پیچھے ہو لیے آپ نے فرمایا کہ اپنی رفتار اور چال اختیار کرو بیشک یہ صفیہ بنت حیی ہے وہ دونوں کہنے لگے کہ سبحان اللہ یا رسول اللہ (یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں کہ ہم آپ پر بدگمانی کریں) آپ نے فرمایا کہ شیطان انسان کے ساتھ

دوڑتا ہے جس طرح خون (انسانوں کی رگوں میں) دوڑتا ہے پس مجھے ڈر ہوا کہ کہیں وہ تم دونوں کے دلوں میں کوئی کھٹکا یا برائی نہ ڈال دے۔

راوی : احمد بن محمد مروزی، عبدالرزاق، معمر، زہری، علی بن حسین، حضرت صفیہ رضی اللہ تعالی عنہ

وعدہ وفا کرنا شیوہ مسلم ہے

باب : ادب کا بیان

وعدہ وفا کرنا شیوہ مسلم ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 1558

راوی: ابن مثنی، ابوعامر، ابراهیم، طهمان، علی بن عبدالعلی، ابونعمان، ابووقاص، حضرت زید بن ارقم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ عَنْ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَعَدَ الرَّجُلُ أَخَاهُ وَمِنْ نِيَّتِهِ أَنْ يَفِيَ لَهُ فَلَمْ يَفِ وَلَمْ يَجِئْ لِلْمِيعَادِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ

ابن مثنی، ابوعامر، ابراہیم، طہمان، علی بن عبدالعلی، ابونعمان، ابووقاص، حضرت زید بن ارقم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جب آدمی اپنے مسلمان بھائی سے وعدہ کرے اور اس کی نیت وعدہ نبھانے کی ہو پھر وہ کسی مجبوری کی بناء پر وعدہ نبھانہ سکے اور مقررہ وقت پر نہ آئے تو اس پر کچھ گناہ نہیں۔

راوی : ابن مثنی، ابوعامر، ابراہیم، طہمان، علی بن عبدالعلی، ابونعمان، ابووقاص، حضرت زید بن ارقم

باب : ادب کا بیان

وعدہ وفا کرنا شیوہ مسلم ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1559

راوی : محمد بن یحیی نیساپوری، محمد بن سنان، ابراهیم، طهمان، بدیل، عبدالکریم، عبدالله، شقیق، حضرت عبدالله رضی الله تعالی عنه بن ابی الحمساء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي الْحَمْسَاءِ قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَيْعٍ قَبْلَ أَنْ يُبْعَثَ وَبَقِيَتْ لَهُ بَقِيَّةٌ فَوَعَدْتُهُ أَنْ آتِيَهُ بِهَا فِي مَكَانِهِ فَنَسِيتُ ثُمَّ ذَكَرْتُ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَجِئْتُ فَإِذَا هُوَ فِي مَكَانِهِ فَقَالَ يَا فَتًى لَقَدْ شَقَقْتَ عَلَيَّ أَنَا هَاهُنَا مُنْذُ ثَلَاثٍ أَنْتَظِرُكَ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى هَذَا عِنْدَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ أَبُو دَاوُد هَكَذَا بَلَغَنِي عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ أَبُو دَاوُد بَلَغَنِي أَنَّ بِشْرَ بْنَ السَّرِيِّ رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ

محمد بن یحیی نیساپوری، محمد بن سنان، ابراہیم، طہمان، بدیل، عبدالکریم، عبداللہ، شقیق، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی الحمساء فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ کی بعثت سے قبل کوئی چیز خریدی اس کی کچھ قیمت میرے ذمہ واجب الاداء تھی تو میں نے آپ سے وعدہ کرلیا کہ کل آپ کو یہیں اسی جگہ لاکر دوں گا پھر میں بھول گیا تین روز کے بعد مجھے یاد آیا تو میں دوڑ کر آیا تو دیکھا کہ آپ اپنی اسی جگہ پر موجود ہیں آپ نے فرمایا کہ اے جوان تو نے مجھ پر بڑی مشقت ڈال دی میں یہاں پر تین روز سے تیرے انتظار میں ہوں امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ محمد بن یحیی نیسابوری نے فرمایا کہ ہمارے پاس عبدالکریم بن عبداللہ بن شقیق ہے۔

راوی : محمد بن یحیی نیساپوری، محمد بن سنان، ابراہیم، طہمان، بدیل، عبدالکریم، عبداللہ، شقیق، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی الحمساء

غیر موجود چیزوں پر جو اپنے پاس نہ ہوں فخر کرنا

باب : ادب کا بیان

غیر موجود چیزوں پر جو اپنے پاس نہ ہوں فخر کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 1560

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ھشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، حضرت اسماء بنت ابوبکر

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي جَارَةً تَعْنِي ضَرَّةً هَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ إِنْ تَشَبَّعْتُ لَهَا بِمَا لَمْ يُعْطِ زَوْجِي قَالَ الْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلَابِسِ ثَوْبَيْ زُورٍ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، حضرت اسماء بنت ابوبکر سے روایت ہے کہ ایک عورت نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر میں اس پر ان چیزوں سے فخر کروں جو مجھے میرے شوہر نے نہیں دیں۔ تو کیا مجھ پر گناہ ہو گا آپ نے فرمایا کہ اپنے پاس غیر موجود چیزوں پر فخر کرنا جھوٹ کے دو کپڑے پہننے والے کے مثل ہے۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، حضرت اسماء بنت ابوبکر

مذاق ومزاح کرنے کا بیان

باب : ادب کا بیان

مذاق ومزاح کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1561

راوی: وھب بن وبقیہ، خالد، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ احْمِلْنِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا حَامِلُوكَ عَلَى وَلَدِ نَاقَةٍ قَالَ وَمَا أَصْنَعُ بِوَلَدِ النَّاقَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَلْ تَلِدُ الْإِبِلَ إِلَّا النُّوقُ

وھب بن بقیہ، خالد، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے سوار کر دیجیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم تو تجھے اونٹنی کے بچہ پر سوار کریں گے اس نے کہا کہ اونٹنی کا بچہ کا کیا کروں گا۔ آپ نے فرمایا کہ تو آخر کیا اونٹوں کو اونٹنی نہیں جنتی؟

راوی : وھب بن وبقیہ، خالد، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

مذاق و مزاح کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1562

راوی: یحیی بن معین، حجاج بن محمد، یونس بن ابواسحاق، ابواسحاق، عیزار بن حریس، حضرت نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ اسْتَأْذَنَ أَبُو بَكْرٍ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ صَوْتَ عَائِشَةَ عَالِيًا فَلَمَّا دَخَلَ تَنَاوَلَهَا لِيَلْطِمَهَا وَقَالَ أَلَا أَرَاكِ تَرْفَعِينَ صَوْتَكِ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْجِزُهُ وَخَرَجَ أَبُو بَكْرٍ مُغْضَبًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ أَبُو بَكْرٍ كَيْفَ رَأَيْتِنِي

أَنْقَذْتُكِ مِنْ الرَّجُلِ قَالَ فَمَكَثَ أَبُو بَكْرٍ أَيَّامًا ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَهُمَا قَدْ اصْطَلَحَا فَقَالَ لَهُمَا أَدْخِلَانِي فِي سِلْمِكُمَا كَمَا أَدْخَلْتُمَانِي فِي حَرْبِكُمَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَعَلْنَا قَدْ فَعَلْنَا

یحیی بن معین، حجاج بن محمد، یونس بن ابو اسحاق، ابو اسحاق، عیزار بن حریس، حضرت نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ ایک بار حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہونے کی اجازت طلب کی تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بلند آواز انہوں نے سنی جب وہ اندر داخل ہوئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو چانٹا مارنے کے لیے پکڑا اور فرمایا کہ ارے میں تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر آواز بلند کرتے ہوئے دیکھ رہا ہوں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابو بکر کو روکنا شروع کیا اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نکلے تو نے دیکھا میں نے کیسے تجھے آدمی سے بچایا۔ نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کچھ روز رکے رہے پھر اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آنے کی اجازت مانگی تو دونوں نے صلح کرلی تھی تو صدیق اکبر نے فرمایا کہ اپنی صلح میں مجھے بھی شامل کرلیں جس طرح آپ نے مجھے اپنی جنگ شامل کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم نے کرلیا ہم نے کرلیا۔

راوی : یحیی بن معین، حجاج بن محمد، یونس بن ابو اسحاق، ابو اسحاق، عیزار بن حریس، حضرت نعمان بن بشیر

باب : ادب کا بیان

مذاق ومزاح کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1563

راوی : مومل بن فضل، ولید بن مسلم، عبداللہ بن علاء، بسر بن عبیداللہ، ابو ادریس خولانی، حضرت عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک الاشجعی

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ

الْخَوْلَانِيِّ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ فَسَلَّمْتُ فَرَدَّ وَقَالَ ادْخُلْ فَقُلْتُ أَكُلِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ كُلُّكَ فَدَخَلْتُ

مومل بن فضل، ولید بن مسلم، عبد اللہ بن علاء، بسر بن عبید اللہ، ابو ادریس خولانی، حضرت عوف رضی اللہ تعالی عنہ بن مالک الا شجعی فرماتے ہیں کہ میں غزوہ تبوک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا آپ ایک چمڑے کے بنے ہوئے خیمے میں تھے میں نے سلام کیا تو آپ نے اس کا جواب دیا اور فرمایا اندر داخل ہو جا میں نے کہا کیا پورا اندر داخل ہو جاؤں اور فرمایا کہ ہاں پورا داخل ہو جا۔ چنانچہ میں اندر داخل ہو گیا۔

راوی : مومل بن فضل، ولید بن مسلم، عبد اللہ بن علاء، بسر بن عبید اللہ، ابو ادریس خولانی، حضرت عوف رضی اللہ تعالی عنہ بن مالک الا شجعی

باب : ادب کا بیان

مذاق ومزاح کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1564

راوی: صفوان بن صالح، ولید، عثمان بن ابی العاتکہ

حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ قَالَ إِنَّمَا قَالَ أَدْخُلُ كُلِّي مِنْ صِغَرِ الْقُبَّةِ

صفوان بن صالح، ولید، عثمان بن ابی العاتکہ کہتے ہیں کہ عوف رضی اللہ تعالی عنہ نے یہ جو پوچھا کہ پورا داخل ہو جاؤں اس لیے پوچھا کہ خیمہ چھوٹا تھا۔

راوی : صفوان بن صالح، ولید، عثمان بن ابی العاتکہ

باب : ادب کا بیان

مذاق ومزاح کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1565

راوی: ابراهیم بن مهدی، شریک، عاصم، حضرت انس رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ذَا الْأُذُنَيْنِ

ابراہیم بن مہدی، شریک، عاصم، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم نے مجھ سے فرمایا کہ اے دو کانوں والے فرمایا کہ (کیونکہ دو کان تو ہر ایک کے ہوتے ہیں(

راوی : ابراہیم بن مھدی، شریک، عاصم، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

مذاق سے کسی کی چیز لینا

باب : ادب کا بیان

مذاق سے کسی کی چیز لینا

جلد : جلد سوم حدیث 1566

راوی : محمد بن بشار، یحیی ، سیلمان بن عبدالرحمن دمشقی، شعیب بن اسحاق، ابن ابوذئب، حضرت عبدالله بن سائب رضی الله تعالی عنه بن یزید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ح و حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَأْخُذَنَّ أَحَدُكُمْ مَتَاعَ أَخِيهِ لَاعِبًا وَلَا جَادًّا وَقَالَ سُلَيْمَانُ لَعِبًا وَلَا جِدًّا وَمَنْ أَخَذَ عَصَا أَخِيهِ فَلْيَرُدَّهَا لَمْ يَقُلْ ابْنُ بَشَّارٍ ابْنَ يَزِيدَ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، یحیی، سیلمان بن عبد الرحمن دمشقی، شعیب بن اسحاق، ابن ابو ذئب، حضرت عبد اللہ بن سائب رضی اللہ تعالی عنہ بن یزید سے روایت ہے کہ وہ اپنے والد سے اور وہ عبد اللہ کے دادا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا تم میں سے کوئی اپنے مسلمان بھائی کی چیز نہ لے نہ مذاق میں نہ حقیقتا۔ اور جس کسی نے اپنے بھائی کی لکڑی لے لی تو اسے چاہیے کہ اسے واپس کر دے محمد بن بشار نے اپنی روایت میں بن یزید (سائب بن یزید کا لفظ ذکر نہیں کیا اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا)۔

راوی: محمد بن بشار، یحیی، سیلمان بن عبد الرحمن دمشقی، شعیب بن اسحاق، ابن ابو ذئب، حضرت عبد اللہ بن سائب رضی اللہ تعالی عنہ بن یزید

باب: ادب کا بیان

مذاق سے کسی کی چیز لینا

جلد: جلد سوم   حدیث 1567

راوی: محمد بن سلیمان انباری، ابن نمیر، اعمش، عبداللہ بن یسار، حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ حَدَّثَنَا أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ كَانُوا يَسِيرُونَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَامَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَانْطَلَقَ بَعْضُهُمْ إِلَى حَبْلٍ مَعَهُ فَأَخَذَهُ فَفَزِعَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يُرَوِّعَ

مُسْلِمًا

محمد بن سلیمان انباری، ابن نمیر، اعمش، عبداللہ بن یسار، حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلی فرماتے ہیں کہ مجھ سے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب نے بیان کیا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ چلے جارہے تھے سفر میں ان میں سے ایک شخص سو گیا تو ان میں سے بعض اس کی رسی کی طرف چلے جو اس کے ساتھ تھی اور اسے لے لیا وہ آدمی گھبرا گیا آپ نے فرمایا کہ مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ دوسرے مسلمان کو گھبراہٹ میں مبتلا کر دے۔

راوی : محمد بن سلیمان انباری، ابن نمیر، اعمش، عبداللہ بن یسار، حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلی

گفتگو میں منہ بگاڑنا برا ہے

باب : ادب کا بیان

گفتگو میں منہ بگاڑنا برا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1568

راوی: محمد بن سنان نافع بن عمر، بشر بن عاصم، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْبَاهِلِيُّ وَكَانَ يَنْزِلُ الْعَوَقَةَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنْ بِشْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو دَاوُد هُوَ ابْنُ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبْغِضُ الْبَلِيغَ مِنْ الرِّجَالِ الَّذِي يَتَخَلَّلُ بِلِسَانِهِ تَخَلُّلَ الْبَاقِرَةِ بِلِسَانِهَا

محمد بن سنان نافع بن عمر، بشر بن عاصم، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی مردوں میں سے چیڑ چیڑ باتیں کرنے والے کو مبغوض رکھتے ہیں جو اپنی زبان کو (دائیں سے بائیں) حرکت دیتا رہتا ہے۔ جس طرح گائے اپنی زبان کو حرکت دیتی رہتی ہے۔

راوی : محمد بن سنان نافع بن عمر، بشر بن عاصم، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

گفتگو میں منہ بگاڑنا برا ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 1569

راوی: ابن سرح، ابن وهب، عبدالله بن مسيب، ضحاك بن شرجيل، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ صَرْفَ الْكَلَامِ لِيَسْبِيَ بِهِ قُلُوبَ الرِّجَالِ أَوْ النَّاسِ لَمْ يَقْبَلْ اللهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا

ابن سرح، ابن وہب، عبد اللہ بن مسیب، ضحاک بن شرجیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص لوگوں کے قلوب کو اپنی طرف پھیرنے کے لیے عمدہ گفتگو سیکھے اللہ قیامت کے روز اس کے صرف وعدل فرائض اور نفلی عبادات قبول نہیں فرمائیں گے ایک قول یہ ہے کہ صرف سے مراد توبہ ہے اور عدل سے مراد عبادات، نماز، روزہ، وغیرہ کا فدیہ ہے)۔

راوی : ابن سرح، ابن وہب، عبد اللہ بن مسیب، ضحاک بن شرجیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

گفتگو میں منہ بگاڑنا برا ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 1570

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، زید بن اسلم رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ قَدِمَ رَجُلَانِ مِنْ الْمَشْرِقِ فَخَطَبَا فَعَجِبَ النَّاسُ يَعْنِي لِبَيَانِهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ الْبَيَانِ لَسِحْرًا أَوْ إِنَّ بَعْضَ الْبَيَانِ لَسِحْرٌ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، زید بن اسلم رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ مشرق سے دو افراد آئے انہوں نے تقریر کی لوگوں کو ان کا انداز بیان بہت پسند آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک کچھ بیان جادو اثر ہوتے ہیں یا فرمایا کہ بعض بیان جادو کی تاثیر رکھتے ہیں۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، زید بن اسلم رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

گفتگو میں منہ بگاڑنا برا ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 1571

راوی: سلیمان بن عبدالحمید بهرانی، اسماعیل بن عیاش، محمد بن اسماعیل، ضمضم، شریح بن عبید، ابوظبیة

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْبَهْرَانِيُّ أَنَّهُ قَرَأَ فِي أَصْلِ إِسْمَعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ وَحَدَّثَهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ ابْنُهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي ضَمْضَمٌ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو ظَبْيَةَ أَنَّ عَمْرَو ابْنَ الْعَاصِ قَالَ يَوْمًا وَقَامَ رَجُلٌ فَأَكْثَرَ الْقَوْلَ فَقَالَ عَمْرٌو لَوْ قَصَدَ فِي قَوْلِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَقَدْ رَأَيْتُ أَوْ

أُمِرْتُ أَنْ أَتَجَوَّزَ فِي الْقَوْلِ فَإِنَّ الْجَوَازَ هُوَ خَيْرٌ

سلیمان بن عبد الحمید بھرانی، اسماعیل بن عیاش، محمد بن اسماعیل، ضمضم، شریح بن عبید، ابوظبیۃ کہتے ہیں کہ حضرت عمرو بن العاص نے ایک روز ایک آدمی کو جس نے کھڑے ہو کر لمبا خطاب کیا تھا فرمایا کہ کاش وہ درمیانی گفتگو کرتا تو اس کے لیے بہتر ہوتا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میرا خیال ہے یا فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ گفتگو میں توسط اختیار کروں کیونکہ درمیانے انداز میں ہی خیر ہے۔

راوی : سلیمان بن عبد الحمید بھرانی، اسماعیل بن عیاش، محمد بن اسماعیل، ضمضم، شریح بن عبید، ابوظبیۃ

شعر گوئی کا بیان

باب : ادب کا بیان

شعر گوئی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1572

راوی: ابولولید طیالسی، شعبہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا قَالَ أَبُو عَلِيٍّ بَلَغَنِي عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّهُ قَالَ وَجْهُهُ أَنْ يَمْتَلِئَ قَلْبُهُ حَتَّى يَشْغَلَهُ عَنْ الْقُرْآنِ وَذِكْرِ اللَّهِ فَإِذَا كَانَ الْقُرْآنُ وَالْعِلْمُ الْغَالِبَ فَلَيْسَ جَوْفُ هَذَا عِنْدَنَا مُمْتَلِئًا مِنْ الشِّعْرِ وَإِنَّ مِنْ الْبَيَانِ لَسِحْرًا قَالَ كَأَنَّ الْمَعْنَى أَنْ يَبْلُغَ مِنْ بَيَانِهِ أَنْ يَمْدَحَ الْإِنْسَانَ فَيَصْدُقَ فِيهِ حَتَّى يَصْرِفَ الْقُلُوبَ إِلَى قَوْلِهِ ثُمَّ يَذُمَّهُ فَيَصْدُقَ فِيهِ حَتَّى يَصْرِفَ الْقُلُوبَ إِلَى قَوْلِهِ الْآخَرِ فَكَأَنَّهُ سَحَرَ السَّامِعِينَ بِذَلِكَ

ابولولید طیالسی، شعبہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا کہ اگر تم میں سے کسی کا پیٹ پیپ سے بھر جائے یہ بہتر ہے کہ تمہارے واسطے کہ وہ شعر سے بھرے ابو علی نے فرمایا کہ مجھے عبید کے واسطہ سے یہ بات پہنچی ہے کہ اس قول کا مقصد یہ ہے کہ اس کا پیٹ بھر جائے شعر کے وہ شعر سے قرآن سے اور ذکر اللہ سے غافل کر دے اور اگر قرآن اور ذکر اللہ اس پر غالب ہوں شعر گوئی سے تو ہمارے نزدیک وہ پیٹ بھرا ہوا نہیں ہے اشعار سے۔ اس وعید میں داخل نہیں۔ اور بیشک بعض بیان جادو اثر ہوتے ہیں اس کا معنی یہ ہے کہ کوئی اپنے بیان میں اس درجہ کو پہنچا ہو کہ اگر کسی انسان کی سچی تعریف کرے تو اس انداز سے کرے کہ لوگوں کے دل اس کی بات کی طرف پھر جائیں اور پھر کسی کی مذمت کرے سچی تو اس انداز سے کرے کہ لوگوں کے قلوب اس کے اس قول کی طرف پھر جائیں تو گویا کہ اس نے سامعین پر جادو کر دیا۔

راوی : ابولولید طیالسی، شعبہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

شعر گوئی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1573

راوی : ابوبکر بن ابوشیبہ، ابن مبارک، یونس، زہری، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، مروان بن حکم، عبدالرحمن، اسود بن عبدیغوث، حضرت ابی بن کعب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ الشِّعْرِ حِكْمَةً

ابو بکر بن ابوشیبہ، ابن مبارک، یونس، زہری، ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام، مروان بن حکم، عبد الرحمن، اسود بن عبد یغوث، حضرت ابی بن کعب رسول اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا بعض شعر حکمت والے ہوتے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابوشیبہ، ابن مبارک، یونس، زہری، ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام، مروان بن حکم، عبد الرحمن، اسود بن عبد یغوث، حضرت ابی بن کعب

باب : ادب کا بیان

شعر گوئی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1574

راوی: مسدد، ابوعوانہ، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَائَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَتَكَلَّمُ بِكَلَامٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ الْبَيَانِ سِحْرًا وَإِنَّ مِنْ الشِّعْرِ حُكْمًا

مسدد، ابوعوانہ، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور اپنے کلام میں گفتگو کرنے لگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بعض بیان جادو بھرے ہوتے ہیں اور بعض اشعار حکمت و دانائی لیے ہوتے ہیں۔

راوی : مسدد، ابوعوانہ، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

شعر گوئی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1575

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، سعید بن محمد، ابوتمیلہ، ابوجعفر نحوی، عبداللہ بن ثابت، صخر بن عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ النَّحْوِيُّ عَبْدُ اللهِ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنِي صَخْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ الْبَيَانِ سِحْرًا وَإِنَّ مِنْ الْعِلْمِ جَهْلًا وَإِنَّ مِنْ الشِّعْرِ حُكْمًا وَإِنَّ مِنْ الْقَوْلِ عِيَالًا فَقَالَ صَعْصَعَةُ بْنُ صُوحَانَ صَدَقَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا قَوْلُهُ إِنَّ مِنْ الْبَيَانِ سِحْرًا فَالرَّجُلُ يَكُونُ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَهُوَ أَلْحَنُ بِالْحُجَجِ مِنْ صَاحِبِ الْحَقِّ فَيَسْحَرُ الْقَوْمَ بِبَيَانِهِ فَيَذْهَبُ بِالْحَقِّ وَأَمَّا قَوْلُهُ إِنَّ مِنْ الْعِلْمِ جَهْلًا فَيَتَكَلَّفُ الْعَالِمُ إِلَى عِلْمِهِ مَا لَا يَعْلَمُ فَيُجَهِّلُهُ ذَلِكَ وَأَمَّا قَوْلُهُ إِنَّ مِنْ الشِّعْرِ حُكْمًا فَهِيَ هَذِهِ الْمَوَاعِظُ وَالْأَمْثَالُ الَّتِي يَتَّعِظُ بِهَا النَّاسُ وَأَمَّا قَوْلُهُ إِنَّ مِنْ الْقَوْلِ عِيَالًا فَعَرْضُكَ كَلَامَكَ وَحَدِيثَكَ عَلَى مَنْ لَيْسَ مِنْ شَأْنِهِ وَلَا يُرِيدُهُ

محمد بن یحیی بن فارس، سعید بن محمد، ابوتمیلہ، ابوجعفر نحوی، عبداللہ بن ثابت، صخر بن عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بعض بیان جادو اثر ہوتے ہیں اور بعض علم جہل ہوتا ہے اور بعض شعر حکمت بھرے ہوتے ہیں اور بعض بات بوجھ ہوتی ہے۔ صعصعہ بن صوحان نے کہا کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا کہ بہر حال آپ کا قول کہ بعض بیان جادو اثر ہوتے ہیں تو ایک آدمی جو کسی کا حق دبائے ہوتا ہے صاحب حق سے زیادہ ماہر گفتگو ہوتا ہے اور دلائل کے ساتھ صاحب حق سے اصرار کرتا ہے تو لوگ اسے مدلل انداز گفتگو سے سحر زدہ ہو جاتے ہیں اور وہ دوسرے کا حق وصول کر لیتا ہے اور آپ کا یہ ارشاد کہ بعض علم جہل ہوتا ہے اور وہ یہ ہے کہ عالم اپنے علم میں ایسی باتوں کا تکلف کرتا ہے جنہیں وہ نہیں جانتا۔ تو وہ اسے جاہل بنا دیتا ہے اور آپ کا یہ ارشاد کہ بعض شعر، حکمت بھرے ہوتے ہیں تو یہ وہ وعظ و نصیحت اور امثال ہیں جن سے لوگوں کو نصیحت ہوتی ہے۔ اور آپ نے یہ جو فرمایا کہ بعض گفتگو بوجھ ہوتی ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ تم اپنی گفتگو ایسے شخص پر پیش کرو جو اسکے قابل نہ ہو اور اسے سننا چاہتا ہو۔

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، سعید بن محمد، ابوتمیلہ، ابوجعفر نحوی، عبداللہ بن ثابت، صخر بن عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب :   ادب کا بیان

شعر گوئی کا بیان

جلد :   جلد سوم   حدیث   1576

راوی: ابن ابوخلف، احمد بن عبد معنی، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید، عمر، حسان حضرت سعید

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَلَفٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ قَالَ مَرَّ عُمَرُ بِحَسَّانَ وَهُوَ يُنْشِدُ فِي الْمَسْجِدِ فَلَحَظَ إِلَيْهِ فَقَالَ قَدْ كُنْتُ أُنْشِدُ وَفِيهِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ

ابن ابوخلف، احمد بن عبد معنی، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید، عمر، حسان حضرت سعید سے روایت ہے کہ حضرت عمر حضرت حسان بن ثابت کے پاس سے گذرے وہ مسجد میں شعر کہہ رہے تھے حضرت عمر نے ان کی طرف دیکھا تو انہوں نے فرمایا کہ تم سے بہتر شخص جب موجود تھے میں اس زمانہ میں بھی شعر پڑھتا تھا۔

راوی: ابن ابوخلف، احمد بن عبد معنی، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید، عمر، حسان حضرت سعید

باب :   ادب کا بیان

شعر گوئی کا بیان

جلد :   جلد سوم   حدیث   1577

راوی: احمد بن صالح، عبدالرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمَعْنَاهُ زَادَ فَخَشِيَ أَنْ يَرْمِيَهُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجَازَهُ

احمد بن صالح، عبدالرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس معنی کی حدیث مروی ہے اس اضافہ کے ساتھ کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں اجازت دیدی انہیں خدشہ ہوا کہ وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اجازت کی دلیل لے آئیں گے۔

راوی: احمد بن صالح، عبدالرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

شعر گوئی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1578

راوی: محمد بن سلیمان مصیصی، ابن زناد، حضرت عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمِصِّيصِيُّ لُوَيْنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ وَهِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ لِحَسَّانَ مِنْبَرًا فِي الْمَسْجِدِ فَيَقُومُ عَلَيْهِ يَهْجُو مَنْ قَالَ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رُوحَ الْقُدُسِ مَعَ حَسَّانَ مَا نَافَحَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن سلیمان مصیصی، ابن زناد، حضرت عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت حسان کے لیے منبر مسجد میں رکھتے تھے اور وہ اس پر کھڑے ہو کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان اقدس میں گستاخی کرنے والوں کی ہجو (برائی) بیان کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک روح القدس حسان کے ساتھ ہیں جب تک کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے دفاع کریں۔

راوی: محمد بن سلیمان مصیصی، ابن زناد، حضرت عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

شعر گوئی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1579

راوی: احمد بن محمد مروزی، علی بن حسین، یزید نحوی عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَالشُّعَرَائُ يَتَّبِعُهُمْ الْغَاوُونَ فَنَسَخَ مِنْ ذَلِكَ وَاسْتَثْنَى فَقَالَ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا

احمد بن محمد مروزی، علی بن حسین، یزید نحوی عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ قرآن کریم کی آیت،، وَالشُّعَرَائُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ اور شعراء ان کی اتباع گمراہ لوگ ہی کرتے ہیں اس میں سے منسوخ اور مستثنی ہو گئے وہ لوگ جن کے لیے فرمایا إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا۔ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور اعمال صالحہ کیے اور کثرت سے اللہ کا ذکر کیا۔

راوی : احمد بن محمد مروزی، علی بن حسین، یزید نحوی عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

خوابوں کا بیان

باب : ادب کا بیان

خوابوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1580

راوی: عبداللہ بن مسلمہ مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ، زفر بن اصعاصہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ زُفَرَ بْنِ صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ يَقُولُ هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ اللَّيْلَةَ رُؤْيَا وَيَقُولُ إِنَّهُ لَيْسَ يَبْقَى بَعْدِي مِنْ النُّبُوَّةِ إِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ

عبداللہ بن مسلمہ مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ، زفر بن اصعاصہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب صبح کی نماز سے (فارغ ہو کر) منہ موڑتے تو فرماتے کیا تم میں سے کسی نے رات میں خواب دیکھا ہے؟ اور آپ فرماتے ہیں کہ بیشک میرے بعد نبوت کا کوئی حصہ باقی نہ رہے گا سوائے پاکیزہ خوابوں کے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ، زفر بن اصعاصہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

خوابوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1581

راوی: محمد بن کثیر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن صامت

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النُّبُوَّةِ

محمد بن کثیر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن صامت سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مومن کا خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جز ہے۔

راوی : محمد بن کثیر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ، حضرت عبادہ رضی اللہ تعالی عنہ بن صامت

باب : ادب کا بیان

خوابوں کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1582

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالوہاب، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ لَمْ تَكَدْ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ أَنْ تَكْذِبَ وَأَصْدَقُهُمْ رُؤْيَا أَصْدَقُهُمْ حَدِيثًا وَالرُّؤْيَا ثَلَاثٌ فَالرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ بُشْرَى مِنْ اللهِ وَالرُّؤْيَا تَحْزِينٌ مِنْ الشَّيْطَانِ وَرُؤْيَا مِمَّا يُحَدِّثُ بِهِ الْمَرْئُ نَفْسَهُ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مَا يَكْرَهُ فَلْيَقُمْ فَلْيُصَلِّ وَلَا يُحَدِّثْ بِهَا النَّاسَ قَالَ وَأُحِبُّ الْقَيْدَ وَأَكْرَهُ الْغُلَّ وَالْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ قَالَ أَبُو دَاوُد إِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ يَعْنِي إِذَا اقْتَرَبَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ يَعْنِي يَسْتَوِيَانِ

قتیبہ بن سعید، عبدالوہاب، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب زمانہ قریب ہو گا تو مسلمان کے خواب عموما جھوٹے نہ ہوں گے اور سب سے زیادہ سچی گفتگو کرنے والے ہی کے خواب بھی سب سے سچے ہوں گے۔ خواب کی تین قسمیں ہیں۔ نیک خواب اللہ تعالی کی طرف سے بشارت ہیں۔ غمزدہ کرنے والے اور تکلیف دہ خواب شیطانی اثر سے ہوتے ہیں۔ اور بعض خواب انسان کے دل میں اٹھنے والے خیالات وتصورات سے ہوتے ہیں جب تم میں سے کوئی (خواب میں) ناگوار بات دیکھے تو اسے چاہیے کہ اٹھ کھڑا ہو، نماز پڑھے اور اس خواب کو لوگوں سے بیان نہ کرے اور میں پاؤں میں بیڑی کا پڑا رہنا پسند کرتا ہوں اور گلے میں طوق پڑا ہونا ناپسند کرتا ہوں کیونکہ بیڑی پاؤں میں پڑنے کی تعبیر یہ ہے کہ دین میں ثابت قدم رہے گا۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ زمانہ قریب ہو جائے گا اس سے مراد رات اور وہ دن کا قرب ہے جب دونوں پورے اور برابر ہو جائیں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالوھاب، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب: ادب کا بیان

خوابوں کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 1583

راوی: احمد بن حنبل، هشیم، یعلی بن عطاء، وکیع بن عدس، عمہ حضرت ابورزین رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَائٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ عُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا عَلَى رِجْلِ طَائِرٍ مَا لَمْ تُعَبَّرْ فَإِذَا عُبِّرَتْ وَقَعَتْ قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَلَا تَقُصَّهَا إِلَّا عَلَى وَادٍّ أَوْ ذِي رَأْيٍ

احمد بن حنبل، ھشیم، یعلی بن عطاء، وکیع بن عدس، عمہ حضرت ابورزین رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خواب پرندے کے پاؤں پر ہوتا ہے جب تک کہ اس کی تعبیر نہ دی گئی ہو اور جب تعبیر بتلا دی جاتی ہے تو وہ اب واقع ہو گیا راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے آپ نے یہ بھی فرمایا کہ خواب سوائے محبت کرنے والے اور صاحب الرائے عقلمند آدمی کے کسی سے بیان نہ کرو

راوی: احمد بن حنبل، ھشیم، یعلی بن عطاء، وکیع بن عدس، عمہ حضرت ابورزین رضی اللہ تعالی عنہ

باب: ادب کا بیان

خوابوں کا بیان

جلد : جلد سوم 　　حدیث 1584

راوی: نفیلی، زھیر، یحیی بن سعید، ابوسلمہ، حضرت ابوقتادہ

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ زُهَيْرًا يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرُّؤْيَا مِنْ اللَّهِ وَالْحُلْمُ مِنْ الشَّيْطَانِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَنْفُثْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ لِيَتَعَوَّذْ مِنْ شَرِّهَا فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ

نفیلی، زہیر، یحیی بن سعید، ابوسلمہ، حضرت ابوقتادہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا خواب اللہ کی طرف سے ہوتے ہیں جب تم میں سے کوئی ناگوار بات دیکھے تو اسے چاہیے کہ اپنی بائیں طرف تین بار تھوکے اور تعوذ پڑھے۔ شیطان کے شر سے پناہ مانگے پس وہ خواب اسے نقصان نہیں پہنچائے گا۔

راوی : نفیلی، زہیر، یحیی بن سعید، ابوسلمہ، حضرت ابوقتادہ

باب : ادب کا بیان

خوابوں کا بیان

جلد : جلد سوم 　　حدیث 1585

راوی: یزید بن خالد ھمدانی، قتیبہ بن سعید ثقفی، لیث، حضرت ابوالزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدٍ الْهَمْدَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ الرُّؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْ الشَّيْطَانِ ثَلَاثًا وَيَتَحَوَّلُ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ

یزید بن خالد ہمدانی، قتیبہ بن سعید ثقفی، لیث، حضرت ابوالزبیر، حضرت جابر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں

کہ آپ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص ناگوار خواب دیکھے تو اس کے اثر سے بچنے کے لیے اپنی بائیں جانب تین بار تھوکے، اور تین مرتبہ اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے شیطان سے اور جس پر کروٹ پر لیٹا تھا اس کو بدل لے۔

راوی : یزید بن خالد ہمدانی، قتیبہ بن سعید ثقفی، لیث، حضرت ابوالزبیر، حضرت جابر

باب : ادب کا بیان

خوابوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1586

راوی : احمد بن صالح، عبداللہ بن وهب، یونس، ابن شهاب، ابوسلمه، ابن عبدالرحمن، حضرت ابوهریره رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَسَيَرَانِي فِي الْيَقَظَةِ أَوْ لَكَأَنَّمَا رَآنِي فِي الْيَقَظَةِ وَلَا يَتَمَثَّلُ الشَّيْطَانُ بِي

احمد بن صالح، عبداللہ بن وهب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سنا آپ فرماتے تھے۔ جس نے خواب میں دیکھا وہ عنقریب بیداری کی حالت میں بھی مجھے دیکھے گا یا فرمایا گویا کہ اس نے مجھے بیداری کی حالت میں دیکھا اور شیطان میری صورت میں متمثل نہیں ہو سکتا۔

راوی : احمد بن صالح، عبداللہ بن وهب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1587

راوی: مسدد، سلیمان بن داؤد، حماد، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً عَذَّبَهُ اللهُ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَنْفُخَ فِيهَا وَلَيْسَ بِنَافِخٍ وَمَنْ تَحَلَّمَ كُلِّفَ أَنْ يَعْقِدَ شَعِيرَةً وَمَنْ اسْتَمَعَ إِلَى حَدِيثِ قَوْمٍ يَفِرُّونَ بِهِ مِنْهُ صُبَّ فِي أُذُنِهِ الْآنُكُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

مسدد، سلیمان بن داؤد، حماد، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرور دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے دنیا میں کوئی تصویر (جاندار کی) بنائی اللہ تعالی روز قیامت اسے عذاب دیں گے اسی تصویر سے جب تک کہ وہ اس میں روح نہ پھونک دے اور وہ روح پھونک نہیں سکے گا اور جس نے جھوٹے خواب لوگوں کو سنائے اسے پابند کیا جائے گا کہ جو کے دانہ میں گرہ لگائے اور وہ لگانے پر قادر نہیں لہذا عذاب میں مبتلا رہے گا اور جس نے کسی جماعت کی باتیں کان لگا کر سنیں اور وہ اس سے بھاگ رہے ہوں گے اس کے دونوں کانوں میں روز قیامت پگھلا ہوا سیسہ بہایا جائے گا۔

راوی: مسدد، سلیمان بن داؤد، حماد، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

خوابوں کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1588

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ بن مالک

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ كَأَنَّا فِي دَارِ عُقْبَةَ بْنِ رَافِعٍ وَأُتِينَا بِرُطَبٍ مِنْ رُطَبِ ابْنِ طَابٍ فَأَوَّلْتُ أَنَّ الرِّفْعَةَ لَنَا فِي الدُّنْيَا وَالْعَاقِبَةَ فِي الْآخِرَةِ وَأَنَّ دِينَنَا قَدْ طَابَ

موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رات میں نے دیکھا گویا ہم عقبہ بن رافع کے گھر میں ہیں اور ہمارے پاس ابن طاب کی تازہ تر کھجوروں میں سے رطب لائی گئی میں نے اس کی یہ تعبیر و تاویل کی کہ دنیا کی بلندی ورفعت ہمارے لیے ہیں اور آخرت میں عاقبت عمدانجام بھی ہمارے لیے ہیں اور بیشک ہمارا دین پاکیزہ اور عمدہ ہو گیا اور رافع سے بلندی لی۔

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ بن مالک

جمائی لینے کا بیان

باب : ادب کا بیان

جمائی لینے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1589

راوی: احمد بن یونس، زهیر، سهیل، ابن ابوسعید خدری رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَثَائَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيُمْسِكْ عَلَى فِيهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ

احمد بن یونس، زہیر، سہیل، ابن ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو اسے چاہیے کہ اپنا منہ بند کرلے کیونکہ شیطان منہ میں داخل ہو جاتا ہے۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، سہیل، ابن ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

جمائی لینے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1590

راوی: ابن علاء، وکیع، سفیان، سہیل

حَدَّثَنَا ابْنُ الْعَلَائِ عَنْ وَکِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلٍ نَحْوَهُ قَالَ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَکْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ

ابن علاء، وکیع، سفیان، سہیل سے یہی حدیث روایت مروی ہے انہوں نے کہا کہ نماز میں اگر جمائی آجائے تو حتی الامکان اسے روکے۔

راوی: ابن علاء، وکیع، سفیان، سہیل

باب : ادب کا بیان

جمائی لینے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1591

راوی: حسن بن علی، یزید بن ھارون، ابن ابی ذئب، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ يُحِبُّ الْعُطَاسَ وَيَکْرَهُ التَّثَاؤُبَ فَإِذَا تَثَائَبَ أَحَدُکُمْ فَلْيَرُدَّهُ مَا اسْتَطَاعَ وَلَا يَقُلْ هَاهْ هَاهْ فَإِنَّمَا ذَلِکُمْ مِنْ الشَّيْطَانِ يَضْحَکُ مِنْهُ

حسن بن علی، یزید بن ہارون، ابن ابی ذئب، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی چھینک کو پسند فرماتے ہیں اور جمائی لے تو حتی الامکان اسے روکے اور ہاہ ہاہ نہ کرے۔

راوی : حسن بن علی، یزید بن ہارون، ابن ابی ذئب، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

چھینک کا بیان

باب : ادب کا بیان

چھینک کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1592

راوی: مسدد، یحیی، ابن عجلان، سمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَی عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ کَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَطَسَ وَضَعَ يَدَهُ أَوْ ثَوْبَهُ عَلَی فِيهِ وَخَفَضَ أَوْ غَضَّ بِهَا صَوْتَهُ شَکَّ يَحْيَی

مسدد، یحیی، ابن عجلان، سمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب چھینک لیتے تو اپنا دست مبارک یا اپنا کپڑا اپنے منہ پر رکھ لیتے اور اپنی آواز پست اور نیچی رکھتے۔

راوی : مسدد، یحیی، ابن عجلان، سمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

چھینک کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1593

راوی : محمد بن داد بن سفیان، خشیش بن اصرم، عبدالرزاق، معمر، زهری، ابن مسیب، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُفْيَانَ وَخُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ تَجِبُ لِلْمُسْلِمِ عَلَى أَخِيهِ رَدُّ السَّلَامِ وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَازَةِ

محمد بن داد بن سفیان، خشیش بن اصرم، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانچ چیزیں مسلمان پر مسلمان بھائی کے لیے واجب ہیں۔ سلام کا جواب دینا۔ چھینکنے والے کا جواب دینا۔ دعوت قبول کرنا۔ مریض کی عیادت کرنا۔ جنازہ کے پیچھے چلنا۔

راوی : محمد بن داد بن سفیان، خشیش بن اصرم، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

چھینک کا جواب کیسے دے

باب : ادب کا بیان

چھینک کا جواب کیسے دے

جلد : جلد سوم حدیث 1594

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، جریر، منصور، حضرت ہلال بن یساف

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ كُنَّا مَعَ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ فَعَطَسَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ سَالِمٌ وَعَلَيْكَ وَعَلَى أُمِّكَ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ لَعَلَّكَ وَجَدْتَ مِمَّا قُلْتُ لَكَ قَالَ لَوَدِدْتُ أَنَّكَ لَمْ تَذْكُرْ أُمِّي بِخَيْرٍ وَلَا بِشَرٍّ قَالَ إِنَّمَا قُلْتُ لَكَ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ عَطَسَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ وَعَلَى أُمِّكَ ثُمَّ قَالَ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَحْمَدْ اللَّهَ قَالَ فَذَكَرَ بَعْضَ الْمَحَامِدِ وَلْيَقُلْ لَهُ مَنْ عِنْدَهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ وَلْيَرُدَّ يَعْنِي عَلَيْهِمْ يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ

عثمان بن ابوشیبہ، جریر، منصور، حضرت ہلال بن یساف کہتے ہیں کہ ایک بار ہم سلام بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ سفر میں تھے لوگوں میں سے ایک شخص چھینکا اور کہا السلام علیکم تو سالم نے کہا کہ تجھ پر اور تیری والدہ پر بھی سلام ہو پھر بعد میں کہا کہ شاید تجھے میری بات ناگوار گزری ہے اس نے کہا میں تو یہ چاہتا تھا کہ آپ میری والدہ کا ذکر ہی نہ کرتے نہ نیکی کے ساتھ اور نہ برائی کے ساتھ۔ سالم نے کہا کہ میں نے تو وہی کہا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ ایک بار ہم آپ کے پاس تھے کہ ایک آدمی کو چھینک آئی اس نے کہا السلام علیکم تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تجھ پر اور تیری والدہ پر بھی پھر آپ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو وہ الحمدللہ کہے پھر آپ نے اللہ کی تعریف کے بعض کلمات ذکر کیے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِین۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَال یا صرف اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور چاہیے کہ چھینکنے والے کے قریب بیٹھا ہوا شخص کہے یَرْحَمُکَ اللہ۔ اور پھر چھینکنے والا اسے جواب دے کہ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُم۔

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، جریر، منصور، حضرت ہلال بن یساف

باب : ادب کا بیان

چھینک کا جواب کیسے دے

جلد : جلد سوم حدیث 1595

راوی: تمیم بن منتصر اسحاق یعنی ابن یوسف، ابوبشر، ورقاء، منصور، ہلال بن یساف، خالد بن عرفجہ، حضرت سالم بن عبید اللہ الاشجعی رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ يَعْنِي ابْنَ يُوسُفَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ وَرْقَائَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَرْفَجَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ الْأَشْجَعِيِّ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تمیم بن منتصر اسحاق یعنی ابن یوسف، ابوبشر، ورقاء، منصور، ہلال بن یساف، خالد بن عرفجہ، حضرت سالم بن عبید اللہ الاشجعی رضی اللہ تعالی عنہ سے یہی حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔

راوی: تمیم بن منتصر اسحاق یعنی ابن یوسف، ابوبشر، ورقاء، منصور، ہلال بن یساف، خالد بن عرفجہ، حضرت سالم بن عبید اللہ الاشجعی رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

چھینک کا جواب کیسے دے

جلد : جلد سوم حدیث 1596

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابوسلمہ، عبداللہ بن دینار ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَلْيَقُلْ أَخُوهُ أَوْ صَاحِبُهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ وَيَقُولُ هُوَ يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

موسی بن اسماعیل، عبد العزیز بن عبد اللہ بن ابوسلمہ، عبد اللہ بن دینار ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی چھینکے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ کہے اور اس کا بھائی یا ساتھی کہے یَرْحَمُکَ اللّٰہُ اور پھر وہ دوبارہ کہے یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ۔

راوی : موسی بن اسماعیل، عبد العزیز بن عبد اللہ بن ابوسلمہ، عبد اللہ بن دینار ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کتنی بار چھینک کا جواب دینا چاہیے؟

باب : ادب کا بیان

کتنی بار چھینک کا جواب دینا چاہیے؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 1597

راوی: مسدد، یحیی، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ شَمِّتْ أَخَاكَ ثَلَاثًا فَمَا زَادَ فَهُوَ زُكَامٌ

مسدد، یحیی، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اپنے بھائی کو تین بار چھینک کا جواب دو۔ اور جو اس سے زیادہ چھینکیں ہوں تو وہ زکام ہیں لہذا ان کا جواب ضروری نہیں۔

راوی : مسدد، یحیی، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

کتنی بار چھینک کا جواب دینا چاہیے؟

جلد : جلد سوم حدیث 1598

راوی: عیسی بن حماد مصری، لیث، ابن عجلان، سعید بن ابوسعید، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا أَنَّهُ رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ مُوسَى بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عیسی بن حماد مصری، لیث، ابن عجلان، سعید بن ابوسعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے یہی روایت مرفوعا مروی ہے امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ابونعیم نے عن موسیٰ بن قیس عن محمد بن عجلان عن سعید، عن ابی ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ، عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم والے طریق سے بھی اسے روایت کیا ہے۔

راوی : عیسی بن حماد مصری، لیث، ابن عجلان، سعید بن ابوسعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

کتنی بار چھینک کا جواب دینا چاہیے؟

جلد : جلد سوم حدیث 1599

راوی: ھارون بن عبداللہ، مالک بن اسماعیل، عبدالسلام بن حرب، یزید بن عبدالرحمن، یحیی بن اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحه اپنی والدہ حمیدہ یاعبیدہ بنت عبید بن رفاعه الزرقی

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ

يَحْيَى بْنِ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أُمِّهِ حُمَيْدَةَ أَوْ عُبَيْدَةَ بِنْتِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِيهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُشَمِّتُ الْعَاطِسَ ثَلَاثًا فَإِنْ شِئْتَ أَنْ تُشَمِّتَهُ فَشَمِّتْهُ وَإِنْ شِئْتَ فَكُفَّ

ھارون بن عبد اللہ، مالک بن اسماعیل، عبدالسلام بن حرب، یزید بن عبدالرحمن، یحیی بن اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ اپنی والدہ حمیدہ یا عبیدہ بنت عبید بن رفاعہ الزرقی سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ چھینکنے والے کو تین بار جواب دو اس کے بعد اگر چاہو تو جواب دو اور چاہو تو ترک جاؤ۔

راوی : ھارون بن عبداللہ، مالک بن اسماعیل، عبدالسلام بن حرب، یزید بن عبدالرحمن، یحیی بن اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ اپنی والدہ حمیدہ یا عبیدہ بنت عبید بن رفاعہ الزرقی

باب : ادب کا بیان

کتنی بار چھینک کا جواب دینا چاہیے؟

جلد : جلد سوم　　حدیث 1600

راوی: ابراھیم بن موسی، ابن ابوزائد، عکرمہ بن عمار، حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ بن الاکوع

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا عَطَسَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ ثُمَّ عَطَسَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ مَزْكُومٌ

ابراہیم بن موسی، ابن ابوزائد، عکرمہ بن عمار، حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ بن الاکوع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس چھینکا تو آپ نے فرمایا یہ شخص زکام میں مبتلا ہے۔

راوی : ابراہیم بن موسی، ابن ابوزائد، عکرمہ بن عمار، حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ بن الاکوع

ذمی کافر کو چھینک کا جواب کیسے دیا جائے

باب : ادب کا بیان

ذمی کافر کو چھینک کا جواب کیسے دیا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 1601

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، وکیع، سفیان، حکیم بن دیم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ الدَّيْلَمِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ الْيَهُودُ تَعَاطَسُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَائَ أَنْ يَقُولَ لَهَا يَرْحَمُكُمْ اللَّهُ فَكَانَ يَقُولُ يَهْدِيكُمْ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

عثمان بن ابوشیبہ، وکیع، سفیان، حکیم بن دیم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ یہودی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آکر چھینکتے اس امید پر کہ آپ انہیں یَرْحَمُکُمْ اللَّہُ کہیں گے لیکن آپ انہیں یَھْدِیکُمْ اللَّہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ کہتے۔

راوی : عثمان بن ابوشیبہ، وکیع، سفیان، حکیم بن دیم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

ذمی کافر کو چھینک کا جواب کیسے دیا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 1602

راوی: احمد بن یونس، زھیر، محمد بن کثیر، سفیان معنی، سلیمان تیمی حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتَ أَحَدَهُمَا وَتَرَكَ الْآخَرَ قَالَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلَانِ عَطَسَا فَشَمَّتَّ أَحَدَهُمَا قَالَ أَحْمَدُ أَوْ فَسَمَّتَّ أَحَدَهُمَا وَتَرَكْتَ الْآخَرَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا حَمِدَ اللَّهَ وَإِنَّ هَذَا لَمْ يَحْمَدْ اللَّهَ

احمد بن یونس، زہیر، محمد بن کثیر، سفیان معنی، سلیمان تیمی حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس دو آدمی چھینکے تو ان میں سے ایک کو آپ نے یرحمک اللہ کہا اور دوسرے کو چھوڑ دیا آپ سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو آدمی چھینکے آپ نے ایک کو یرحمک اللہ کہا اور دوسرے کو چھوڑ دیا۔ آپ نے فرمایا کہ اس نے اللہ کی تعریف کی اور اس نے اللہ کی تعریف نہیں کی۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، محمد بن کثیر، سفیان معنی، سلیمان تیمی حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

پیٹ کے بل لیٹنے والے شخص کا حکم

باب : ادب کا بیان

پیٹ کے بل لیٹنے والے شخص کا حکم

جلد : جلد سوم   حدیث 1603

راوی : محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت یعیش بن طخفہ بن قیس الغفاری رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَعِيشَ بْنِ طَخْفَةَ بْنِ قَيْسٍ الْغِفَارِيِّ قَالَ كَانَ أَبِي مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلِقُوا بِنَا إِلَى بَيْتِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَانْطَلَقْنَا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَطْعِمِينَا فَجَاءَتْ بِحَشِيشَةٍ فَأَكَلْنَا ثُمَّ قَالَ يَا

عَائِشَةُ أَطْعِمِينَا فَجَائَتْ بِحَيْسَةٍ مِثْلِ الْقَطَاةِ فَأَكَلْنَا ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ اسْقِينَا فَجَائَتْ بِعُسٍّ مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبْنَا ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ اسْقِينَا فَجَائَتْ بِقَدَحٍ صَغِيرٍ فَشَرِبْنَا ثُمَّ قَالَ إِنْ شِئْتُمْ بِتُّمْ وَإِنْ شِئْتُمْ انْطَلَقْتُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ قَالَ فَبَيْنَمَا أَنَا مُضْطَجِعٌ فِي الْمَسْجِدِ مِنْ السَّحَرِ عَلَى بَطْنِي إِذَا رَجُلٌ يُحَرِّكُنِي بِرِجْلِهِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ ضِجْعَةٌ يُبْغِضُهَا اللهُ قَالَ فَنَظَرْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت یعیش بن طحفہ بن قیس الغفاری رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد اصحاب صفہ میں سے تھے ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ کے گھر چلو چنانچہ ہم چلے تو آپ نے فرمایا اے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ ہمیں کھانا کھلاؤ تو وہ ایک خاص قسم کی گھاس (ساگ کی طرح کی جسے کھایا جاتا ہے) لائیں چنانچہ ہم نے کھایا پھر آپ نے فرمایا کہ اے عائشہ ہمیں کھلاؤ تو وہ مالیدہ، حیس لائیں چڑیا کے برابر (بہت تھوڑا سا) ہم نے وہ کھالیا پھر آپ نے فرمایا اے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ ہمیں پلاؤ تو وہ دودھ کا بڑا سا پیالہ لائیں سو ہم نے وہ پی لیا آپ نے فرمایا اے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ ہمیں پلاؤ تو وہ ایک چھوٹا سا پیالہ لائیں دودھ کا ہم نے وہ پی لیا پھر آپ نے فرمایا کہ اگر تم چاہو تو سو جاؤ اور چاہو تو مسجد چلے جاو۔ وہ کہتے ہیں کہ میں سحری کے وقت لیٹا ہوتا پیٹ کے بل تو اچانک کسی نے اپنے پاؤں سے مجھے ہلایا اور فرمایا کہ یہ لیٹنے کی ہیئت اللہ کو ناپسند ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے نظر اٹھا کر دیکھا تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے۔

راوی : محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت یعیش بن طحفہ بن قیس الغفاری رضی اللہ تعالی عنہ

بغیر رکاوٹ والی چھت پر سونا صحیح نہیں ہے

باب : ادب کا بیان

بغیر رکاوٹ والی چھت پر سونا صحیح نہیں ہے

جلد : جلد سوم **حدیث 1604**

راوی: محمد بن مثنی، سالم یعنی بن نوح، عمرو بن جابر حنفی، وعلہ بن عبدالرحمن بن وثاب، حضرت عبدالرحمن بن علی بن شیبان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمٌ يَعْنِي ابْنَ نُوحٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ جَابِرٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ وَعْلَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَثَّابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَلِيٍّ يَعْنِي ابْنَ شَيْبَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاتَ عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ لَيْسَ لَهُ حِجَارٌ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ

محمد بن مثنی، سالم یعنی بن نوح، عمرو بن جابر حنفی، وعلہ بن عبدالرحمن بن وثاب، حضرت عبدالرحمن بن علی بن شیبان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی گھر کی ایسی چھت پر سویا جس کے ارد گرد رکاوٹ نہ ہو تو اس سے ذمہ بری ہو گیا۔ (یعنی اگر وہ گر کر مر گیا تو اس کا خون ہدر ہے)۔

راوی: محمد بن مثنی، سالم یعنی بن نوح، عمرو بن جابر حنفی، وعلہ بن عبدالرحمن بن وثاب، حضرت عبدالرحمن بن علی بن شیبان

پاک ہو کر (باوضو) سونا باعث فضیلت ہے

باب: ادب کا بیان

پاک ہو کر (باوضو) سونا باعث فضیلت ہے

جلد: جلد سوم　　　حدیث 1605

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، عاصم بن بہدلہ، شہر بن حوشب، ابوظبیہ، حضرت معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي ظَبْيَةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَبِيتُ عَلَى ذِكْرٍ طَاهِرًا فَيَتَعَارُّ مِنْ اللَّيْلِ فَيَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرًا مِنْ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ قَالَ ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ قَدِمَ عَلَيْنَا أَبُو ظَبْيَةَ فَحَدَّثَنَا بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَابِتٌ قَالَ فُلَانٌ لَقَدْ جَهِدْتُ أَنْ أَقُولَهَا حِينَ أَنْبَعِثُ فَمَا قَدَرْتُ عَلَيْهَا

موسی بن اسماعیل، حماد، عاصم بن بھدلہ، شہر بن حوشب، ابوظبیہ، حضرت معاذ بن جبل نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ کوئی مسلمان ایسا نہیں کہ وہ اللہ کے ذکر کے ساتھ باوضو رات گذارے اور رات کو بڑبڑا کر اٹھے اور اللہ سے دنیا وآخرت کی پناہ مانگے اور اللہ اسے نہ دے یعنی اللہ ضرور دیتے ہیں۔ ثابت البنانی کہتے ہیں کہ ابوظبیہ (جو اس حدیث کے راوی ہیں) ہمارے پاس آئے اور یہ حدیث عن معاذ بن جبل عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریق سے ہم سے بیان کی۔ ثابت کہتے ہیں کہ فلاں شخص نے کہا کہ میں نے بیشک بہت کوشش کی اٹھتے وقت بیدار ہوتے وقت یہ اذکار پڑھوں لیکن قادر نہ ہو سکا اس پر۔

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد، عاصم بن بھدلہ، شہر بن حوشب، ابوظبیہ، حضرت معاذ بن جبل

باب : ادب کا بیان

پاک ہو کر (باوضو) سونا باعث فضیلت ہے

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1606

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، وکیع، سفیان، سلمہ بن کہیل، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ مِنْ اللَّيْلِ فَقَضَى حَاجَتَهُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ نَامَ قَالَ أَبُو دَاوُد يَعْنِي بَالَ

عثمان بن ابوشیبہ، وکیع، سفیان، سلمہ بن کہیل، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات میں اٹھے بستر سے اور اپنی ضروریات پوری کیں چہرہ مبارک دھویا، ہاتھ دھوئے پھر آپ سو گئے۔

راوی : عثمان بن ابوشیبہ، وکیع، سفیان، سلمہ بن کہیل، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

سوتے وقت کس طرف منہ رکھے؟

باب : ادب کا بیان

سوتے وقت کس طرف منہ رکھے؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 1607

راوی: مسدد، حماد، خالد حذاء، ابوقلابہ، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ بَعْضِ آلِ أُمِّ سَلَمَةَ كَانَ فِرَاشُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوًا مِمَّا يُوضَعُ الْإِنْسَانُ فِي قَبْرِهِ وَكَانَ الْمَسْجِدُ عِنْدَ رَأْسِهِ

مسدد، حماد، خالد حذاء، ابوقلابہ، حضرت ام سلمہ کے بعض گھر والوں سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بستر اس طرح بچھایا جاتا جس طرح انسان قبر میں رکھا جاتا ہے آپ کے سر مبارک کے سامنے قبلہ رخ اور مسجد نبوی ہوتی۔

راوی : مسدد، حماد، خالد حذاء، ابوقلابہ، حضرت ام سلمہ

سونے کی دعا کا بیان

باب : ادب کا بیان

سونے کی دعا کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1608

راوی: موسی بن اسماعیل، ابان، عاصم، معبد بن خالد، سواء حضرت حفصہ زوجہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ سَوَائٍ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْقُدَ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى تَحْتَ خَدِّهِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ثَلَاثَ مِرَارٍ

موسی بن اسماعیل، ابان، عاصم، معبد بن خالد، سواء حضرت حفصہ زوجہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ جب سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھ لیتے پھر فرماتے۔ اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَکَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ۔ اے اللہ مجھے اس دن اپنے عذاب سے بچائیے جس روز آپ اپنے بندوں کو اٹھائیں گے۔

راوی: موسی بن اسماعیل، ابان، عاصم، معبد بن خالد، سواء حضرت حفصہ زوجہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب: ادب کا بیان

سونے کی دعا کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 1609

راوی: مسدد، معتمر، منصور، سعد بن عبیدہ، حضرت براء بن عاذب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورًا يُحَدِّثُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْبَرَائُ بْنُ عَازِبٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَيْتَ مَضْجَعَكَ فَتَوَضَّأْ وُضُوئَكَ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلَى شِقِّكَ الْأَيْمَنِ وَقُلْ اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَهْبَةً وَرَغْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَى مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ قَالَ فَإِنْ مِتَّ مِتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ وَاجْعَلْهُنَّ آخِرَ مَا تَقُولُ قَالَ الْبَرَائُ فَقُلْتُ أَسْتَذْكِرُهُنَّ فَقُلْتُ وَبِرَسُولِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ قَالَ لَا وَنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ

مسدد، معتمر، منصور، سعد بن عبیدہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا۔ جب تو اپنے بستر پر آئے تو وضو کر لے نماز والا وضو پھر اپنی دائیں کروٹ پر لیٹ جا اور کہہ اللّٰھُمَّ أَسْلَمْتُ وَجْھِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَھْرِي إِلَيْكَ رَھْبَةً وَرَغْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَی مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ اے اللہ میں نے اپنا آپ آپ کے سپرد کر دیا اور اپنے تمام امور آپکی طرف تفویض کر دیئے اور اپنی پشت آپ کی طرف کر دی۔ (آپ کی ذات پر مکمل بھروسہ کیا رغبت ورہبت میں آپ کے علاوہ کوئی ٹھکانہ نہیں آپ سے بچ کر کہیں جائے امان نہیں جو کتاب آپ نے نازل کی۔ اس پر ایمان لایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ دعا پڑھ کر اگر تو مر گیا تو فطرت پر مرے گا (اور فطرت اسلام ہے اور ان کلمات کو سونے سے قبل اپنے آخری کلمات بنالے اس کے بعد کوئی اور بات نہ کر) حضرت براء رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا کہ میں اب اسے یاد کرلیتا ہوں (جب دہرانے لگا) تو میں نے کہ دیا وَبِرَسُولِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں یہ کہ ونبیک الزی ارسلت۔ معلوم ہوا کہ دعاؤں میں الفاظ مسنونہ کو بدلنا نہیں چاہیے انہیں الفاظ سے دعا کرنی چاہیے جو ماثور و مسنون ہیں۔

راوی: مسدد، معتمر، منصور، سعد بن عبیدہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

سونے کی دعا کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1610

راوی: مسدد، یحیی، فطر بن خلفیہ، سعد بن عبیدہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَی عَنْ فِطْرِ بْنِ خَلِيفَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ بْنَ عَازِبٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَيْتَ إِلَی فِرَاشِكَ وَأَنْتَ طَاهِرٌ فَتَوَسَّدْ يَمِينَكَ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

مسدد، یحیی، فطر بن خلفیہ، سعد بن عبیدہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے مجھ سے

فرمایا کہ جب تو اپنے بستر پر آئے پاک ہو کر تو اپنے دائیں ہاتھ کو تکیہ بنالے۔ آگے سابقہ حدیث بیان کی۔

راوی : مسدد، یحیی، فطر بن خلفیہ، سعد بن عبیدہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

سونے کی دعا کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1611

راوی: محمد بن عبد الملك غز، محمد بن يوسف، سفيان، اعمش، منصور، سعد بن عبيده، براء،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْغَزَّالُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ الْبَرَائِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا قَالَ سُفْيَانُ قَالَ أَحَدُهُمَا إِذَا أَتَيْتَ فِرَاشَكَ طَاهِرًا وَقَالَ الْآخَرُ تَوَضَّأْ وُضُوئَكَ لِلصَّلَاةِ وَسَاقَ مَعْنَى مُعْتَمِرٍ

محمد بن عبد الملک غز، محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، منصور، سعد بن عبیدہ، براء، اس سند سے بھی سابقہ حدیث معمولی فرق کے ساتھ منقول ہے

راوی : محمد بن عبد الملک غز، محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، منصور، سعد بن عبیدہ، براء،

باب : ادب کا بیان

سونے کی دعا کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1612

راوی: ابوبکر بن ابوشیبہ، وکیع، سفیان، عبدالملک بن عمیر، ربعی، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ بن یمان

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَامَ قَالَ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَحْيَا وَأَمُوتُ وَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَمَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

ابو بکر بن ابوشیبہ، وکیع، سفیان، عبدالملک بن عمیر، ربعی، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ بن یمان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سوتے تو فرمایا کرتے اللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَحْیَا وَ اَمُوتُ۔ اے اللہ میں آپ کے نام کے ساتھ زندہ ہوتا ہوں اور آپ کے نام کے ساتھ مرتا ہوں۔ (نیند بھی ایک عارضی موت ہے اور جب بیدار ہوتے تو فرماتے تمام تعریف اللہ کی ہے جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابوشیبہ، وکیع، سفیان، عبدالملک بن عمیر، ربعی، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ بن یمان

باب : ادب کا بیان

سونے کی دعا کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1613

راوی: احمد بن یونس، زهیر، عبیداللہ بن عمر، سعید بن ابوسعید مقبری، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ فَلْيَنْفُضْ فِرَاشَهُ بِدَاخِلَةِ إِزَارِهِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا خَلَفَهُ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيَضْطَجِعْ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ لِيَقُلْ بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا

وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ

احمد بن یونس، زہیر، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابوسعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی اپنے بستر پر آئے تو اپنے ازار کے دامن سے بستر کو جھاڑے کیونکہ وہ جانتا نہیں کہ اس کے پیچھے بستر پر کیا ہے (کوئی کیڑا وغیرہ) پھر دائیں کروٹ لیٹ جائے اور کہے باسمک ربی۔ میرے پروردگار آپ کے نام سے میں نے اپنا پہلو رکھا اور آپ کے نام کے ساتھ اسے اٹھاؤں گا۔ اگر آپ نے میری جان روک لی تو آپ اس پر رحم کیجیے اور اگر آپ نے میری جان واپس بھیج دی تو اس کی حفاظت کیجیے جس سے آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتے ہیں

راوی: احمد بن یونس، زہیر، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابوسعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

سونے کی دعا کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1614

راوی: موسی بن اسماعیل، وهیب، وهب بن وکیع، خالد، سهیل، حضرت ابوهریره رضی الله تعالی عنه نبی کریم صلی الله علیه وآله وسلم

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ ح و حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ خَالِدٍ نَحْوَهُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى مُنَزِّلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ زَادَ وَهْبٌ فِي حَدِيثِهِ اقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَأَغْنِنِي مِنْ الْفَقْرِ

موسی بن اسماعیل، وہیب، وہب بن وکیع، خالد، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

روایت کرتے ہیں کہ آپ جب بستر پر تشریف لاتے تو فرمایا کرتے اللھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ۔ الخ۔ اے اللہ آسمانوں اور زمینوں کو اور تمام اشیاء کے پروردگار دانہ اور بیج کے پھاڑنے والے تورات وانجیل اور قرآن کریم کو نازل کرنے والے ہیں آپ کی پناہ مانگتا ہوں ہر شر والی چیز کے شر سے آپ اسے اس کی پیشانی سے پکڑنے والے ہیں آپ ہی اول ہیں آپ سے پہلے کچھ نہیں وہب بن بقیہ نے اپنی روایت میں یہ اضافہ کیا ہے کہ مجھ سے میرا قرض ادا کر دیجیے اور فقر سے مجھے بے نیاز کر دیجیے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، وھیب، وھب بن وکیع، خالد، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : ادب کا بیان

سونے کی دعا کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1615

راوی : عباس بن عبدالعظیم، احوس، یعنی ابن جواب، عمار بن رزیق، ابواسحاق، حارث، ابومیسرہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا الْأَحْوَصُ يَعْنِي ابْنَ جَوَّابٍ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ وَأَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَحِمَهُ اللهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ عِنْدَ مَضْجَعِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اللَّهُمَّ أَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَأْثَمَ اللَّهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ

عباس بن عبدالعظیم، احوس، یعنی ابن جواب، عمار بن رزیق، ابواسحاق، حارث، ابومیسرہ، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوتے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ اللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِوَجْھِکَ الْکَرِیم۔ الخ۔ اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں آپ کی کریم ذات کی اور آپ کے مکمل کلمات کے ہر اس چیز کے شر سے جسے آپ اس کی پیشانی سے پکڑے ہوئے ہیں

اے اللہ آپ ہی قرض کو کھولتے ہیں اور گناہ کو معاف کرتے ہیں اے اللہ آپ کے لشکر کو شکست نہیں دی جاسکتی اور آپ کے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں ہو سکتی اور نہ کسی کوشش والے کی کوشش آپ کے سامنے نفع مند ہو سکتی ہے آپ پاک ہیں اور آپ کی تعریف کے ساتھ۔

راوی : عباس بن عبد العظیم، احوس، یعنی ابن جواب، عمار بن رزیق، ابو اسحاق، حارث، ابو میسرہ، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

سونے کی دعا کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1616

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، یزید بن ھارون، حماد بن سلمہ، ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ

عثمان بن ابوشیبہ، یزید بن ھارون، حماد بن سلمہ، ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بستر پر تشریف لاتے تو فرماتے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھانا کھلایا پلایا، ہماری کفایت کی اور ہمیں ٹھکانہ عطا کیا۔ پس کتنے لوگ ایسے ہیں کہ کوئی ان کی کفایت کرنے والا نہیں کوئی ان کو ٹھکانہ دینے والا نہیں۔

راوی : عثمان بن ابوشیبہ، یزید بن ھارون، حماد بن سلمہ، ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

سونے کی دعا کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث   1617

راوی: جعفر بن مسافر تنیسی، یحیی بن حسان یحیی بن حمزہ، ثور، خالد بن معدان، حضرت ابوالازھر الانماری رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ التِّنِّيسِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي الْأَزْهَرِ الْأَنْمَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنْ اللَّيْلِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَضَعْتُ جَنْبِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَأَخْسِئْ شَيْطَانِي وَفُكَّ رِهَانِي وَاجْعَلْنِي فِي النَّدِيِّ الْأَعْلَى قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ أَبُو هَمَّامٍ الْأَهْوَازِيُّ عَنْ ثَوْرٍ قَالَ أَبُو زُهَيْرٍ الْأَنْمَارِيُّ

جعفر بن مسافر تنیسی، یحیی بن حسان یحیی بن حمزہ، ثور، خالد بن معدان، حضرت ابوالازہر الانماری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو بستر پر تشریف لاتے تو فرماتے اللہ کے نام کے ساتھ میں نے اپنا پہلو رکھا اے اللہ میرے گناہ بخش دیجیے اور میرے شیطان کو دفع کر دیجیے اور میرے رہن کو چھڑا دیجیے کہ میری جان تو گروی رکھی ہوئی ہے اعمال کے عوض۔ اور مجھے اعلی وارفع مجلس کا ہم نشین کر دے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو ابوہمام الاہوازی نے ثور سے روایت کرتے ہوئے ابوزہیر الانماری کہا ہے۔

راوی: جعفر بن مسافر تنیسی، یحیی بن حسان یحیی بن حمزہ، ثور، خالد بن معدان، حضرت ابوالازہر الانماری رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

سونے کی دعا کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث   1618

راوی: نفیلی، زهیر، ابواسحاق فروہ بن نوفل رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِنَوْفَلٍ اقْرَأْ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ثُمَّ نَمْ عَلَى خَاتِمَتِهَا فَإِنَّهَا بَرَائَةٌ مِنْ الشِّرْكِ

نفیلی، زہیر، ابواسحاق فروہ بن نوفل رضی اللہ تعالی عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نوفل سے فرمایا قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ پڑھ کر جب وہ ختم ہو جائے سو جایا کرو سوتے وقت پڑھا کرو اس لیے کہ یہ سورت شرک سے برات ہے۔

راوی : نفیلی، زہیر، ابواسحاق فروہ بن نوفل رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

سونے کی دعا کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1619

راوی: قتیبہ بن سعید، یزید بن خالد بن موہب ہمدانی، مفضل، یعینان بن فضالہ، عقیل، ابن شہاب، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَيَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَوْهَبٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ يَعْنِيَانِ ابْنَ فَضَالَةَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ كُلَّ لَيْلَةٍ جَمَعَ كَفَّيْهِ ثُمَّ نَفَثَ فِيهِمَا وَقَرَأَ فِيهِمَا قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهِ يَبْدَأُ بِهِمَا عَلَى رَأْسِهِ وَوَجْهِهِ وَمَا أَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهِ يَفْعَلُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

قتیبہ بن سعید، یزید بن خالد بن موہب ہمدانی، مفضل، یعینان بن فضالہ، عقیل، ابن شہاب، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ نبی

کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معمول روایت کرتی ہیں کہ جب آپ ہر رات اپنے بستر پر تشریف لاتے تو اپنی دونوں ہتھیلیاں اکٹھی کرتے پھر ان میں پھونکتے اور ان میں قُلْ ھُوَاللہُ اَحَدٌ وَ قُلْ اَعُوْذُبِرَبِّ الْفَلَقِ وَ قُلْ اَعُوْذُبِرَبِّ النَّاسِ پڑھتے پھر ان دونوں ہتھلیوں کو اپنے جسم مبارک کے جس حصہ تک پھیر سکتے پھیرتے۔ سر اور چہرے سے ابتداء فرماتے اور بدن کے سامنے والے حصہ پر پھیرتے تین بار۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یزید بن خالد بن موہب ہمدانی، مفضل، یعینان بن فضالہ، عقیل، ابن شہاب، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : ادب کا بیان

سونے کی دعا کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1620

راوی: مومل بن فضل حرانی، بقیہ، بحیر، خالد بن معدان، ابن ابوبل، حضرت عرباض بن ساریہ

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي بِلَالٍ عَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ الْمُسَبِّحَاتِ قَبْلَ أَنْ يَرْقُدَ وَقَالَ إِنَّ فِيهِنَّ آيَةً أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ آيَةٍ

مومل بن فضل حرانی، بقیہ، بحیر، خالد بن معدان، ابن ابوبل، حضرت عرباض بن ساریہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سونے سے قبل مسبحات (ہر وہ سورت جو سبح یا تسبیح سے شروع ہوتی) پڑھتے اور آپ نے فرمایا کہ ان سورتوں میں ایک آیت جو ہزار آیات سے افضل ہے۔

راوی : مومل بن فضل حرانی، بقیہ، بحیر، خالد بن معدان، ابن ابوبل، حضرت عرباض بن ساریہ

باب : ادب کا بیان

سونے کی دعا کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1621

راوی: علی بن مسلم، عبدالصمد، حسین، ابن بریدہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَفَانِي وَآوَانِي وَأَطْعَمَنِي وَسَقَانِي وَالَّذِي مَنَّ عَلَيَّ فَأَفْضَلَ وَالَّذِي أَعْطَانِي فَأَجْزَلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ اللَّهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ وَإِلَهَ كُلِّ شَيْءٍ أَعُوذُ بِكَ مِنْ النَّارِ

علی بن مسلم، عبدالصمد،، حسین، ابن بریدہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو فرماتے الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَفَانِي وَآوَانِي وَأَطْعَمَنِي وَسَقَانِي۔ الخ۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے میری کفایت کی، مجھے ٹھکانہ دیا، مجھے کھانا کھلایا، پلایا اور جس نے مجھ پر فضل واحسان کیا تو بہت عمدہ کیا اور جس نے مجھے عطا فرمایا تو بہت عمدہ عطا فرمایا۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہر حال میں۔ اے اللہ ہر چیز کے پروردگار اور مالک اور اے ہر چیز کے معبود میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں آگ سے۔

راوی : علی بن مسلم، عبدالصمد، حسین، ابن بریدہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

سونے کی دعا کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1622

راوی: حامد بن یحیی ، ابوعاصم، ابن عجلان، مقبری، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اضْطَجَعَ مَضْجَعًا لَمْ يَذْكُرْ اللَّهَ تَعَالَى فِيهِ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِ تِرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَمْ يَذْكُرْ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِ تِرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حامد بن یحیی، ابوعاصم، ابن عجلان، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے بستر پر لیٹا اور اس میں اس نے اللہ کا ذکر نہیں کیا تو وہ لیٹنا اس کے لیے باعث ندامت ہو گا۔ اور اس میں اللہ تعالی کا ذکر نہیں کیا تو وہ مجلس قیامت کے روز اس کے لیے باعث حسرت وندامت ہو گی۔

راوی : حامد بن یحیی، ابوعاصم، ابن عجلان، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

رات میں آنکھ کھلنے پر یہ دعا پڑھے

باب : ادب کا بیان

رات میں آنکھ کھلنے پر یہ دعا پڑھے

جلد : جلد سوم حدیث 1623

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید، اوزاعی، عمیر بن ھانی، جنادہ بن ابوامیہ حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي عُمَيْرُ بْنُ هَانِئٍ قَالَ حَدَّثَنِي جُنَادَةُ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَارَّ مِنْ اللَّيْلِ فَقَالَ

حِينَ يَسْتَيْقِظُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ثُمَّ دَعَا رَبِّ اغْفِرْ لِي قَالَ الْوَلِيدُ أَوْ قَالَ دَعَا اسْتُجِيبَ لَهُ فَإِنْ قَامَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى قُبِلَتْ صَلَاتُهُ

عبدالرحمٰن بن ابراہیم دمشقی، ولید، اوزاعی، عمیر بن ھانی، جنادہ بن ابوامیہ حضرت عبادہ بن صامت فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص رات کو جاگ جائے اور جاگتے وقت یہ کلمات کہے۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الخ۔ پھر اپنے پروردگار سے دعا کرے رَبِّ اغْفِرْ لِي کہہ کر، تو اس کی دعا قبول کی جاتی ہے اور اگر وہ کھڑا ہوا وضو کیا، پھر نماز پڑھی تو اس کی نماز قبول ہوئی۔

راوی : عبدالرحمٰن بن ابراھیم دمشقی، ولید، اوزاعی، عمیر بن ھانی، جنادہ بن ابوامیہ حضرت عبادہ بن صامت

باب : ادب کا بیان

رات میں آنکھ کھلنے پر یہ دعا پڑھے

جلد : جلد سوم حدیث 1624

راوی : حامد بن یحیی ابوعبدالرحمٰن سعید یعنی ابن ابوایوب، عبدالرحمٰن بن ابولولید، حضرت سعید بن المسیب حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَيْقَظَ مِنْ اللَّيْلِ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ أَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِي وَأَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ اللَّهُمَّ زِدْنِي عِلْمًا وَلَا تُزِغْ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ

حامد بن یحیی ابوعبدالرحمٰن سعید یعنی ابن ابوایوب، عبدالرحمٰن بن ابولولید، حضرت سعید بن المسیب حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو جاگتے تو فرماتے لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ اَسْتَغْفِرُکَ لِذَنْبِي وَاَسْاَلُکَ رَحْمَتَکَ کوئی معبود نہیں آپ کے علاوہ آپ پاک ہیں اے اللہ میں آپ سے اپنے گناہوں کی مغفرت چاہتاہوں اور آپ کی رحمت کا سائل ہوں اے اللہ میرے علم میں اضافہ فرمااور میرے قلب کو گمراہ مت فرما۔ بعد اس کے آپ مجھے ہدایت دے چکے ہو اور خاص اپنی طرف سے مجھے رحمت عنایت فرمابیشک آپ بہت زیادہ دینے والے ہیں۔

راوی : حامد بن یحیی ابوعبدالرحمٰن سعید یعنی ابن ابوایوب، عبدالرحمٰن بن ابولولید، حضرت سعید بن المسیب حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سوتے وقت سبحان اللہ کی فضیلت

باب : ادب کا بیان

سوتے وقت سبحان اللہ کی فضیلت

جلد : جلد سوم   حدیث 1625

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، مسدد، یحیی، شعبہ معنی، حکم، ابن ابولیلی، مسدد، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ الْمَعْنَى عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ شَكَتْ فَاطِمَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَلْقَى فِي يَدِهَا مِنْ الرَّحَى فَأُتِيَ بِسَبْيٍ فَأَتَتْهُ تَسْأَلُهُ فَلَمْ تَرَهُ فَأَخْبَرَتْ بِذَلِكَ عَائِشَةَ فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ فَأَتَانَا وَقَدْ أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْنَا لِنَقُومَ فَقَالَ عَلَى مَكَانِكُمَا فَجَاءَ فَقَعَدَ بَيْنَنَا حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمَيْهِ عَلَى صَدْرِي فَقَالَ أَلَا أَدُلُّكُمَا عَلَى خَيْرٍ مِمَّا سَأَلْتُمَا إِذَا أَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا فَسَبِّحَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَاحْمَدَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَكَبِّرَا أَرْبَعًا

وَثَلَاثِينَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ

حفص بن عمر، شعبہ، مسدد، یحیی، شعبہ معنی، حکم، ابن ابولیلی، مسدد، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کی ان چھالوں کی تکلیف کی جو ان کے ہاتھ پر چکی پیسنے کی وجہ سے پڑ گئے تھے آپ کے پاس چند قیدی لائے گئے تو وہ آپ کے پاس حاضر ہوئیں ایک قیدی آپ سے مانگ لیں تاکہ وہ کچھ گھر کے کام کاج کر دے لیکن آپ کو نہیں دیکھا تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ کو آنے کی وجہ بتلادی چنانچہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے کہ ہم اپنے بستروں پر لیٹ چکے تھے ہم اٹھنے لگے تو آپ نے فرمایا کہ اپنی جگہ پر لیٹے رہو پس آپ آئے اور ہمارے درمیان بیٹھ گئے حتی کہ آپ کے قدموں کی ٹھنڈک میں اپنے سینے میں محسوس کر رہا تھا آپ نے فرمایا کہ یا میں تمہیں اس چیز سے بہتر چیز کی طرف رہنمائی نہ کروں جس کا تم نے سوال کیا ہے جب تم دونوں اپنے بستروں پر جاؤ تو 33 بار سبحان اللہ، بار 33 الحمد للہ، 4 3 بار اللہ اکبر پڑھو یہ تم دونوں کے لیے بہتر ہے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، مسدد، یحیی، شعبہ معنی، حکم، ابن ابولیلی، مسدد، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

سوتے وقت سبحان اللہ کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 1626

راوی: مومل بن ہشام یشکری، اسماعیل بن ابراہیم، جریری، حضرت ابوالورد بن ثمامہ

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ الْيَشْكُرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْوَرْدِ بْنِ ثُمَامَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ لِابْنِ أَعْبُدَ أَلَا أُحَدِّثُكَ عَنِّي وَعَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ أَحَبَّ أَهْلِهِ إِلَيْهِ وَكَانَتْ عِنْدِي فَجَرَّتْ بِالرَّحَى حَتَّى أَثَّرَتْ بِيَدِهَا وَاسْتَقَتْ بِالْقِرْبَةِ حَتَّى أَثَّرَتْ فِي نَحْرِهَا وَقَمَّتْ الْبَيْتَ حَتَّى اغْبَرَّتْ ثِيَابُهَا وَأَوْقَدَتْ الْقِدْرَ حَتَّى دَكِنَتْ ثِيَابُهَا وَأَصَابَهَا مِنْ ذَلِكَ ضُرٌّ فَسَمِعْنَا أَنَّ رَقِيقًا أُتِيَ بِهِمْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَوْ

أَتَيْتِ أَبَاكِ فَسَأَلْتِيهِ خَادِمًا يَكْفِيكِ فَأَتَتْهُ فَوَجَدَتْ عِنْدَهُ حُدَّاثًا فَاسْتَحْيَتْ فَرَجَعَتْ فَغَدَا عَلَيْنَا وَنَحْنُ فِي لِفَاعِنَا فَجَلَسَ عِنْدَ رَأْسِهَا فَأَدْخَلَتْ رَأْسَهَا فِي اللِّفَاعِ حَيَائً مِنْ أَبِيهَا فَقَالَ مَا كَانَ حَاجَتُكِ أَمْسِ إِلَى آلِ مُحَمَّدٍ فَسَكَتَتْ مَرَّتَيْنِ فَقُلْتُ أَنَا وَاللَّهِ أُحَدِّثُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذِهِ جَرَّتْ عِنْدِي بِالرَّحَى حَتَّى أَثَّرَتْ فِي يَدِهَا وَاسْتَقَتْ بِالْقِرْبَةِ حَتَّى أَثَّرَتْ فِي نَحْرِهَا وَكَسَحَتْ الْبَيْتَ حَتَّى اغْبَرَّتْ ثِيَابُهَا وَأَوْقَدَتْ الْقِدْرَ حَتَّى دَكِنَتْ ثِيَابُهَا وَبَلَغَنَا أَنَّهُ قَدْ أَتَاكَ رَقِيقٌ أَوْ خَدَمٌ فَقُلْتُ لَهَا سَلِيهِ خَادِمًا فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ الْحَكَمِ وَأَتَمَّ

مومل بن ہشام یشکری، اسماعیل بن ابراہیم، جریری، حضرت ابوالورد بن ثمامہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابن اعبد سے فرمایا کہ کیا میں تجھے اپنا فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا واقعہ بیان نہ کروں اور فاطمہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے گھر والوں میں سب سے زیادہ محبوب تھیں اور میرے پاس تھیں میری زوجہ بن کر۔ وہ چکی چلایا کرتی تھیں یہاں تک کہ چکی چلانے کے نشانات ان کے ہاتھوں پر پڑ گئے اور مشکیزہ میں پانی بھر لی تھیں یہاں کہ ان کی گردن میں نشانات پڑ گئے تھے۔ اور گھر کی صفائی اور جھاڑو میں لگتی تھیں حتی کہ ان کے کپڑے گرد آلود ہو جاتے اور ہانڈی چولہا کرتی تھیں حتی کہ ان کے کپڑے سیاہ اور میلے ہو جاتے تو مجھے اس کی وجہ سے رنج و تکلیف پہنچتی پس ہم نے سنا کہ چند غلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لائے گئے تو میں نے فاطمہ سے کہا کہ کاش تم اپنے والد کے پاس جاؤ اور ان سے ایک خادم مانگ لاؤ کہ تمہاری ضروریات میں کافی ہو جائے چنانچہ وہ آپ کے پاس آئیں آپ کے پاس کچھ گفتگو کرنے والوں کو دیکھا تو انہیں شرم محسوس ہوئی سو واپس لوٹ آئیں اگلے روز ہم اپنے لحافوں میں تھے آپ ہمارے پاس تشریف لائے اور فاطمہ کے سرہانے بیٹھ گئے تو انہوں نے اپنا سر لحاف کے اندر کر لیا اپنے والد سے حیاء کرتے ہوئے۔ آپ نے فرمایا کہ کل تجھے آل محمد سے کیا حاجت تھی؟ وہ خاموش رہ گئیں دو مرتبہ۔ تو میں نے کہا خدا کی قسم میں آپ کو بتلاتا ہوں یا رسول اللہ بیشک یہ چکی چلاتی ہیں میرے گھر میں یہاں تک کہ ان کے ہاتھوں میں نشانات پڑ گئے اور مشکیزہ میں پانی بھرتی ہیں حتی کہ ان کی گردن پر نشانات پڑ گئے اور گھر میں جھاڑو لگاتی ہیں حتی کہ ان کے کپڑے گرد آلود ہو جاتے ہیں اور ہانڈی چولہا پر رکھتی ہیں یہاں تک ان کے کپڑے میلے ہو جاتے ہیں اور ہمیں یہ اطلاع پہنچی ہے کہ آپ کے پاس کچھ غلام یا خادم آئے ہیں تو میں نے ان سے کہا کہ آپ سے خادم مانگ لیں آگے سابقہ حدیث ہی بیان کی۔

راوی : مومل بن ہشام یشکری، اسماعیل بن ابراہیم، جریری، حضرت ابوالورد بن ثمامہ

باب : ادب کا بیان

سوتے وقت سبحان اللہ کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 1627

راوی: عباس عنبری، عبدالملک، بن عمر، عبدلعزیزبن محمد، یزید بن ہاد، محمد بن کعب قراظه، شبث بن ربیع، علی،

حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ شَبَثِ بْنِ رِبْعِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَام عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْخَبَرِ قَالَ فِيهِ قَالَ عَلِيٌّ فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا لَيْلَةَ صِفِّينَ فَإِنِّي ذَكَرْتُهَا مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَقُلْتُهَا

عباس عنبری، عبد الملک، بن عمر، عبد لعزیز بن محمد، یزید بن ھاد، محمد بن کعب قراظه، شبث بن ربیع، علی، اس سند سے بھی سابقہ حدیث منقول ہے اس میں یہ فرق ہے کہ حضرت علی نے فرمایا کہ جب سے میں نے ان کلمات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے میں انہیں پڑھنا نہیں چھوڑ تا سوائے جنگ صفین کی رات کے۔ مجھے آخر رات میں یاد آیا تو پڑھ لیں۔

راوی : عباس عنبری، عبد الملک، بن عمر، عبد لعزیز بن محمد، یزید بن ھاد، محمد بن کعب قراظه، شبث بن ربیع، علی،

باب : ادب کا بیان

سوتے وقت سبحان اللہ کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 1628

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، عطاء بن سائب، ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَصْلَتَانِ أَوْ خَلَّتَانِ لَا يُحَافِظُ عَلَيْهِمَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ هُمَا يَسِيرٌ وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيلٌ يُسَبِّحُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا وَيَحْمَدُ عَشْرًا وَيُكَبِّرُ عَشْرًا فَذَلِكَ خَمْسُونَ وَمِائَةٌ بِاللِّسَانِ وَأَلْفٌ وَخَمْسُ مِائَةٍ فِي الْمِيزَانِ وَيُكَبِّرُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ وَيَحْمَدُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَيُسَبِّحُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَذَلِكَ مِائَةٌ بِاللِّسَانِ وَأَلْفٌ فِي الْمِيزَانِ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُهَا بِيَدِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ هُمَا يَسِيرٌ وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيلٌ قَالَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ يَعْنِي الشَّيْطَانَ فِي مَنَامِهِ فَيُنَوِّمُهُ قَبْلَ أَنْ يَقُولَهُ وَيَأْتِيهِ فِي صَلَاتِهِ فَيُذَكِّرُهُ حَاجَةً قَبْلَ أَنْ يَقُولَهَا

حفص بن عمر، شعبہ، عطاء بن سائب،،، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دو خصلتیں اور عادتیں ایسی ہیں کہ مومن بندہ ان کی حفاظت نہیں کرتا مگر یہ کہ اللہ اسے جنت میں داخل فرماتے ہیں وہ دونوں عادتیں آسان ہیں لیکن ان پر عمل کرنے والے تھوڑے ہیں۔ ایک یہ کہ فرض نماز کے بعد دس بار سبحان اللہ، دس بار الحمدللہ، دس بار اللہ اکبر کہے تو یہ زبان سے ادا کرنے میں دن بھر میں 150 ہوئیں۔ لیکن میزان اعمال میں پندرہ سو ہوں گی۔ اور دوسرا یہ کہ سوتے وقت بار 33 اللہ اکبر، 33 بار سبحان اللہ، 34 بار الحمدللہ کہتے یہ زبان سے تو سو ہوئیں اور میزان اعمال میں ایک ہزار ہوں گی۔ عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ بیشک میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ اپنے ہاتھ مبارک پر ان تسبیحات کو شمار فرماتے تھے صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کے ارشاد کہ یہ عادتیں آسان ہیں لیکن ان پر عمل کرنے والے تھوڑے ہیں کا کیا مطلب ہے؟ فرمایا کہ تم میں سے کوئی جب سونے لگتا ہے تو شیطان آتا ہے اور اسے ان کلمات کے کہنے سے پہلے ہی سلا دیتا ہے اور نماز میں شیطان اس کے پاس آتا ہے اور اسے کوئی کام یاد دلا دیتا ہے چنانچہ وہ ان کلمات کے کہنے سے قبل ہی چلا جاتا ہے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، عطاء بن سائب،، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1629

راوی: احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، عیاش بن عقبہ خضرمی، فضل بن حسن الضمری

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ عُقْبَةَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ حَسَنٍ الضَّمْرِيِّ أَنَّ ابْنَ أُمِّ الْحَكَمِ أَوْ ضُبَاعَةَ ابْنَتَيْ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ إِحْدَاهُمَا أَنَّهَا قَالَتْ أَصَابَ رَسُولُ اللَّهِ سَبْيًا فَذَهَبْتُ أَنَا وَأُخْتِي فَاطِمَةُ بِنْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَوْنَا إِلَيْهِ مَا نَحْنُ فِيهِ وَسَأَلْنَاهُ أَنْ يَأْمُرَ لَنَا بِشَيْءٍ مِنْ السَّبْيِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَقَكُنَّ يَتَامَى بَدْرٍ ثُمَّ ذَكَرَ قِصَّةَ التَّسْبِيحِ قَالَ عَلَى أَثَرِ كُلِّ صَلَاةٍ لَمْ يَذْكُرْ النَّوْمَ

احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، عیاش بن عقبہ خضرمی، فضل بن حسن الضمری کہتے ہیں کہ ابن ام حکم یا ضباعہ بنت الزبیر میں سے کسی ایک نے ان سے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس چند قیدی آئے پس میں اور میری بہن فاطمہ رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں اور اپنی تکالیف کی آپ سے شکایت کی اور آپ سے سوال کیا کہ ہمارے واسطے قیدیوں میں سے کسی کا حکم فرمائیں (کہ ہمیں کوئی قید بطور خادم مل جائے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم سے بد کے یتیم بچے سبقت لے گئے آگے تسبیحات کا حصہ بیان کیا اس میں ہر نماز کے بعد کا بیان ہے سوتے وقت کا نہیں۔

راوی: احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، عیاش بن عقبہ خضرمی، فضل بن حسن الضمری

صبح وشام کا اذکار وادعیہ مسنونہ

باب : ادب کا بیان

صبح وشام کا اذکار وادعیہ مسنونہ

جلد : جلد سوم حدیث 1630

راوی: مسدد، ہیشم، یعلی بن عطاء، عمرو بن عاصم، ابوہریرہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مُرْنِي بِكَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ إِذَا أَصْبَحْتُ وَإِذَا أَمْسَيْتُ قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ قَالَ قُلْهَا إِذَا أَصْبَحْتَ وَإِذَا أَمْسَيْتَ وَإِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ

مسدد، ہیشم، یعلی بن عطاء، عمرو بن عاصم، ابوہریرہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے کچھ کلمات پڑھنے کا حکم فرمائیں جو میں صبح وشام پڑھ سکوں آپ نے فرمایا کہ یہ کہا کرو۔ اللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ رَبَّ کُلِّ شَيْءٍ وَمَلِیکَہُ اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِہِ۔ الخ اے اللہ آپ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے ہیں عالم الغیب والشہادة، ہر چیز کے رب اور مالک ہیں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں میں اپنے نفس کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور شیطان کے شر سے اور شرک سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور آپ نے فرمایا کہ یہ کلمات صبح کیوقت اور جب شام ہو جائے اور جب بستر پر لیٹ جاؤ تو کہا کرو۔

راوی: مسدد، ہیشم، یعلی بن عطاء، عمرو بن عاصم، ابوہریرہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

صبح وشام کا اذکار وادعیہ مسنونہ

جلد : جلد سوم حدیث 1631

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، وھیب، سھیل، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ وَإِذَا أَمْسَى قَالَ اللَّهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ

موسیٰ بن اسماعیل، وھیب، سہیل،، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اللَّهُمَّ بِکَ أَصْبَحْنَا وَبِکَ أَمْسَيْنَا وَبِکَ نَحْيَا وَبِکَ نَمُوتُ وَإِلَيْکَ النُّشُورُ۔ الخ۔ اے اللہ ہم نے آپ کے نام کے ساتھ صبح کی اور آپ کے نام سے شام کی اور آپ کے نام سے زندہ ہیں اور آپ کے نام پر مرتے ہیں اور آپ کی طرف ہی لوٹنا ہے اور جب شام ہو تو کہے اے اللہ ہم آپ کے نام سے شام کرتے ہیں اور آپ کے نام سے زندہ ہیں اور آپکے نام پر مریں گے اور آپ کی طرف ہی لوٹنا ہے۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، وھیب، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب: ادب کا بیان

صبح وشام کا اذکار وادعیہ مسنونہ

جلد: جلد سوم **حدیث** 1632

راوی: احمد بن صالح، محمد بن ابو فدیك، عبدالرحمٰن بن عبدالمجید، ھشام بن غاز بن ربیعه، مكحول دمشقی حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ مَكْحُولٍ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ أَوْ يُمْسِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيعَ خَلْقِكَ أَنَّكَ أَنْتَ اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَأَنَّ

مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ أَعْتَقَ اللهُ رُبُعَهُ مِنْ النَّارِ فَمَنْ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ أَعْتَقَ اللهُ نِصْفَهُ وَمَنْ قَالَهَا ثَلَاثًا أَعْتَقَ اللهُ ثَلَاثَةَ أَرْبَاعِهِ فَإِنْ قَالَهَا أَرْبَعًا أَعْتَقَهُ اللهُ مِنْ النَّارِ

احمد بن صالح، محمد بن ابو فدیک، عبدالرحمٰن بن عبدالمجید، ہشام بن غاز بن ربیعہ، مکحول دمشقی حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے صبح اور شام کے وقت یہ کلمات کہے اے اللہ میں نے صبح کی میں گواہی دیتاہوں اور آپ کے عرش کے حامل فرشتے اور آپ کے سارے فرشتے اور تمام مخلوقات گواہی دیتی ہیں کہ بیشک آپ ہی اللہ ہیں آپکے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد آپ کے بندے اور رسول ہیں تو اللہ اس کے چوتھائی حصہ کو آگ سے آزاد کر دیتے ہیں جس نے ان کلمات کو دو مرتبہ کہا اللہ اس کے نصف کو آگ سے آزاد کر دیتے ہیں اور جس نے تین مرتبہ کہا اسکے تین حصوں کو اور جس نے چار مرتبہ کہا اس کو پورا آزاد کر دیتے ہیں۔

راوی : احمد بن صالح، محمد بن ابو فدیک، عبدالرحمٰن بن عبدالمجید، ہشام بن غاز بن ربیعہ، مکحول دمشقی حضرت انس بن مالک

باب : ادب کا بیان

صبح وشام کا اذکار وادعیہ مسنونہ

جلد : جلد سوم حدیث 1633

راوی: احمد بن یونس، زہیر، ولید بن ثعلبہ طائی، ابن بریدہ، حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد حضرت بریدہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ الطَّائِيُّ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ أَوْ حِينَ يُمْسِي اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ بِنِعْمَتِكَ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهِ أَوْ مِنْ لَيْلَتِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

احمد بن یونس، زہیر، ولید بن ثعلبہ طائی، ابن بریدہ،، حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد حضرت بریدہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی

کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے صبح یا شام کو یہ کلمات کہے اے اللہ آپ میرے رب ہیں آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں آپ نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا بندہ ہوں اور آپ کے عہد پر قائم ہوں اور آپ کے وعدہ پر قائم ہوں اپنی طاقت کے موافق۔ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس چیز کے شر سے جسے میں نے کیا ہے میں آپ کی نعمتوں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں پس آپ میری مغفرت فرما دیجیے۔ بیشک آپ کے علاوہ کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا اور اس روز یا اس رات جو مر گیا جنت میں داخل ہو گا۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، ولید بن ثعلبہ طائی، ابن بریدہ، حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد حضرت بریدہ

باب : ادب کا بیان

صبح وشام کا اذکار وادعیہ مسنونہ

جلد : جلد سوم حدیث 1634

راوی : وہب بن بقیہ، خالد، محمد بن قدامہ بن اعین، جریر، حسن بن، عبیداللہ، ابراہن سوید، عبدالرحمن بن یزید حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ خَالِدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا أَمْسَى أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ زَادَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ وَأَمَّا زُبَيْدٌ كَانَ يَقُولُ كَانَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَمِنْ سُوءِ الْكِبَرِ أَوْ الْكُفْرِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ وَإِذَا أَصْبَحَ قَالَ ذَلِكَ أَيْضًا أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ مِنْ سُوءِ الْكِبَرِ وَلَمْ يَذْكُرْ سُوءَ الْكُفْرِ

وہب بن بقیہ، خالد، محمد بن قدامہ بن اعین، جریر، حسن بن، عبید اللہ، ابر ابن سوید، عبد الرحمٰن بن یزید حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ شام کے وقت یہ کلمات کہے۔ اَمْسَی اَمْسَیْنَا وَ اَمْسَی الْمُلْکُ لِلّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہُ لَا شَرِیکَ لَہُ۔ جریر نے اس حدیث میں اپنی روایت میں یہ اضافہ کیا ہے۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہُ لَا شَرِیکَ لَہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلَی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیرٌ۔ الخ۔ ہم نے شام کی اور تمام سلطنت نے اللہ کے لیے اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اے پروردگار میں آج کی رات کی ہر خیر کا سوال کرتا ہوں اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں آج کی رات کے ہر شر سے اور اس کے بعد کی راتوں کے شر سے۔ اے میرے پروردگار میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں سستی سے بدترین کفر سے (ناشکری سے) اے میرے رب میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور جب صبح ہوتی تو یہ کلمات کہتے۔ اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ۔ الخ۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو شعبہ نے عن سلمہ بن کہیل عن ابراہیم بن سوید روایت کیا ہے انہوں نے سوء الکفر سے پناہ کا ذکر کیا ہے۔

راوی : وہب بن بقیہ، خالد، محمد بن قدامہ بن اعین، جریر، حسن بن، عبید اللہ، ابر ابن سوید، عبد الرحمٰن بن یزید حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : ادب کا بیان

صبح وشام کا اذکار وادعیہ مسنونہ

جلد : جلد سوم حدیث 1635

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، ابوعقیل، سابق بن ناجیہ، ابوسلام

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَقِيلٍ عَنْ سَابِقِ بْنِ نَاجِيَةَ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ أَنَّهُ کَانَ فِي مَسْجِدِ حِمْصَ فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ فَقَالُوا هَذَا خَدَمَ النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ إِلَيْهِ فَقَالَ حَدِّثْنِي بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَتَدَاوَلْهُ بَيْنَکَ وَبَيْنَهُ الرِّجَالُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَالَ إِذَا أَصْبَحَ

وَإِذَا أَمْسَى رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُرْضِيَهُ

حفص بن عمر، شعبہ، ابوعقیل، سابق بن ناجیہ، ابوسلام سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حمص کی مسجد میں تھے ایک شخص گذرا لوگوں نے کہا یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خادم ہیں وہ ان کی طرف کھڑے ہو گئے اور کہا کہ مجھے کوئی حدیث ایسی بتلائیں جو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہو اور آپ کے اور حضور کے درمیان کوئی واسطہ نہ ہو انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص نے صبح اور شام کے وقت یہ کہا۔ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا۔ الخ اللہ تعالی پر اس کا حق یہ ہے کہ اسے راضی کر دے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، ابوعقیل، سابق بن ناجیہ، ابوسلام

باب : ادب کا بیان

صبح وشام کا اذکار وادعیہ مسنونہ

جلد : جلد سوم　　　**حدیث** 1636

راوی : احمد بن صالح، یحیی بن حسان، اسماعیل، سلیمان بن بلال، ربیعہ بن ابوعبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن غنام البیاضی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ وَإِسْمَعِيلُ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَنْبَسَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ غَنَّامٍ الْبَيَاضِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ اللَّهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِي مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ فَقَدْ أَدَّى شُكْرَ يَوْمِهِ وَمَنْ قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ حِينَ يُمْسِي فَقَدْ أَدَّى شُكْرَ لَيْلَتِهِ

احمد بن صالح، یحیی بن حسان، اسماعیل، سلیمان بن بلال، ربیعہ بن ابوعبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن غنام البیاضی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے صبح کو یہ کلمات کہے اللَّهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِي مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا

شَرِیکَ لَکَ فَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ۔ الخ۔ اے اللہ جن نعمتوں کے ساتھ میری صبح ہوئی ہے وہ سب آپ کی عطا کردہ ہیں آپ تنہا وحدہ لاشریک ہیں آپ ہی کے لیے تعریف ہے اور آپ ہی کے لیے شکر ہے تو بے شک اس نے اس دن کا شکر ادا کر دیا اور جس نے شام کو یہ کلمات کہے اس نے اس رات کا شکر ادا کر دیا۔

راوی: احمد بن صالح، یحیی بن حسان، اسماعیل، سلیمان بن بلال، ربیعہ بن ابوعبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن غنام البیاضی

باب : ادب کا بیان

صبح وشام کا اذکار وادعیہ مسنونہ

جلد : جلد سوم حدیث 1637

راوی: یحیی بن موسیٰ بخلی، وکیع، عثمان بن ابوشیبہ، ابن نمیر، عبادہ بن مسلم فزاری، جبیر بن ابوسلیمان بن حضرت جبیر بن ابوسلمان بن جبیر بن مطعم

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ الْمَعْنَى حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَادَةُ بْنُ مُسْلِمٍ الْفَزَارِيُّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَعُ هَؤُلَائِ الدَّعَوَاتِ حِينَ يُمْسِي وَحِينَ يُصْبِحُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَایَ وَأَهْلِي وَمَالِي اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِي وَقَالَ عُثْمَانُ عَوْرَاتِي وَآمِنْ رَوْعَاتِي اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي الْخَسْفَ

یحیی بن موسیٰ بخلی، وکیع، عثمان بن ابوشیبہ، ابن نمیر، عبادہ بن مسلم فزاری، جبیر بن ابوسلیمان بن حضرت جبیر بن ابوسلمان بن جبیر بن مطعم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح اور شام کو یہ دعائیں کبھی نہ چھوڑتے۔ اللّٰھُمَّ اِنِّي اَسْاَلُکَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ الخ۔ اے اللہ میں آپ سے عفو اور عافیت کا سوال

کرتاہوں اپنے دین میں اپنی دنیا میں اپنے گھروالوں میں اور اپنے مال میں اے اللہ میری ہر چھپانے والی چیز کو چھپادے اور میرے قلب کو مامون کر دے۔ اے اللہ میری حفاظت فرما سامنے سے میرے پیچھے سے دائیں سے بائیں سے اور اوپر سے اور میں آپ کی عظمت کی پناہ پکڑتا ہوں کہ نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔ وکیع (راوی) کہتے ہیں کہ اس سے مراد دھنسنا ہے۔

راوی : یحیی بن موسیٰ بلخی، وکیع، عثمان بن ابوشیبہ، ابن نمیر، عبادہ بن مسلم فزاری، جبیر بن ابوسلیمان بن حضرت جبیر بن ابوسلمان بن جبیر بن مطعم

باب : ادب کا بیان

صبح وشام کا اذکار وادعیہ مسنونہ

جلد : جلد سوم حدیث 1638

راوی: احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، عمرو، سالم فراء، عبدالحمید مولی بنی ہاشم

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ سَالِمًا الْفَرَّاءَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ الْحَمِيدِ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أُمَّهُ حَدَّثَتْهُ وَكَانَتْ تَخْدِمُ بَعْضَ بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ ابْنَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهَا فَيَقُولُ قُولِي حِينَ تُصْبِحِينَ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ مَا شَاءَ اللهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ فَإِنَّهُ مَنْ قَالَهُنَّ حِينَ يُصْبِحُ حُفِظَ حَتَّى يُمْسِيَ وَمَنْ قَالَهُنَّ حِينَ يُمْسِي حُفِظَ حَتَّى يُصْبِحَ

احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، عمرو، سالم فراء، عبدالحمید مولی بنی ہاشم کہتے ہیں کہ ان سے ان کی والدہ نے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعض بنات کی خدمت کیا کرتی تھیں بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک صاحبزادی نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں یہ کلمات سکھاتے اور فرماتے کہ جب تو صبح کرے تو کہہ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الخ۔ اللہ پاک ہیں اور اس کی تعریف کے ساتھ (صبح کرتا\کرتی ہوں) اللہ کے علاوہ کسی میں طاقت نہیں جو اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو

وہ نہیں چاہے گا نہیں ہو گا، میں جانتا ہوں کہ اللہ تعالی علم کے اعتبار سے ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہیں ہر چیز کے بارے میں جانتے ہیں اس لیے جو ان کو صبح کے وقت پڑھتا ہے شام تک اس کی ہر قسم کے شرور سے حفاظت کی جاتی ہے اور جو ان کلمات کو شام کے وقت کہے صبح تک اس کی ہر قسم کے شرور سے) حفاظت کی جاتی ہے۔

راوی: احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، عمرو، سالم فراء، عبدالحمید مولی بنی ہاشم

باب : ادب کا بیان

صبح وشام کا اذکار وادعیہ مسنونہ

جلد : جلد سوم حدیث 1639

راوی: احمد بن سعید ھمدانی، ربیع بن سلیمان، ابن وھب، لیث، سعید بن بشیر بخاری، محمد بن عبدالرحمن بیلمانی، ربیع ابن بیلمانی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا ح و حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ النَّجَّارِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَيْلَمَانِيِّ قَالَ الرَّبِيعُ ابْنُ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ إِلَى وَكَذَلِكَ تُخْرَجُونَ أَدْرَكَ مَا فَاتَهُ فِي يَوْمِهِ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَهُنَّ حِينَ يُمْسِي أَدْرَكَ مَا فَاتَهُ فِي لَيْلَتِهِ قَالَ الرَّبِيعُ عَنْ اللَّيْثِ

احمد بن سعید ہمدانی، ربیع بن سلیمان، ابن وہب، لیث، سعید بن بشیر بخاری، محمد بن عبدالرحمن بیلمانی، ربیع ابن بیلمانی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے صبح کے وقت یہ کلمات کہے۔ فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ۔ سے كَذَلِكَ تُخْرَجُونَ تک۔ تو اس روز جو اس کے ثواب کے اعمال فوت ہو گئے ان کا ثواب پالے گا اور جس نے ان آیات کو شام کو پڑھا تو اس رات جو اعمال ثواب فوت

کردے گا اس کا ثواب پالے گا۔

راوی : احمد بن سعید ہمدانی، ربیع بن سلیمان، ابن وہب، لیث، سعید بن بشیر بخاری، محمد بن عبدالرحمٰن بیلمانی، ربیع ابن بیلمانی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

صبح وشام کا اذکار وادعیہ مسنونہ

جلد : جلد سوم حدیث 1640

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، حماد، وھیب، سھیل، ابن ابوعائش، حماد، حضرت ابوعیاش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَوُهَيْبٌ نَحْوَهُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ أَبِي عَائِشٍ وَقَالَ حَمَّادٌ عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ إِذَا أَصْبَحَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَانَ لَهُ عِدْلَ رَقَبَةٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَعِيلَ وَكُتِبَ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَحُطَّ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَرُفِعَ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ وَكَانَ فِي حِرْزٍ مِنْ الشَّيْطَانِ حَتَّى يُمْسِيَ وَإِنْ قَالَهَا إِذَا أَمْسَى كَانَ لَهُ مِثْلُ ذَلِكَ حَتَّى يُصْبِحَ قَالَ فِي حَدِيثِ حَمَّادٍ فَرَأَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا عَيَّاشٍ يُحَدِّثُ عَنْكَ بِكَذَا وَكَذَا قَالَ صَدَقَ أَبُو عَيَّاشٍ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ وَمُوسَى الزَّمْعِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَائِشٍ

موسی بن اسماعیل، حماد، وھیب، سہیل،، ابن ابوعائش، حماد، حضرت ابوعیاش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جس نے صبح کے وقت یہ کلمات کہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ تو اسے حضرت اسماعیل کی اولاد میں سے ایک گردن آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا اور دس نیکیاں اس کے لیے لکھی جائیں گی

اور دس برائیاں اس کے نامہ اعمال سے مٹادی جائیں گی دس درجات اس کے بلند کر دیئے جائیں گے اور وہ شیطان سے حفاظت میں رہے گا شام تک۔ حماد نے اپنی روایت میں فرمایا کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت کی تو آپ سے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوعیاش آپ کی طرف نسبت کر کے فلاں فلاں حدیث بیان کرتاہوں آپ نے فرمایا کہ ابوعیاش نے سچ کہا امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو اسماعیل بن جعفر اور موسیٰ زمعی اور عبداللہ بن جعفر نے عن سہیل عن ابیہ عن عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے طریق سے بیان کیا ہے۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، حماد، وھیب، سہیل، ابن ابوعائش، حماد، حضرت ابوعیاش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : ادب کا بیان

صبح وشام کا اذکار وادعیہ مسنونہ

جلد : جلد سوم حدیث 1641

راوی: اسحاق بن ابراھیم، ابونضر دمشقی، محمد بن شعیب، ابوسعید فلسطینی، عبدالرحمن بن حسان، حاعث بن مسلم، مسلم بن الحارث التیمی

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو النَّضْرِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْفِلَسْطِينِيُّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَسَّانَ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ مُسْلِمٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ مُسْلِمِ بْنِ الْحَارِثِ التَّمِيمِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَسَرَّ إِلَيْهِ فَقَالَ إِذَا انْصَرَفْتَ مِنْ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ فَقُلْ اللَّهُمَّ أَجِرْنِي مِنْ النَّارِ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَإِنَّكَ إِذَا قُلْتَ ذَلِكَ ثُمَّ مِتَّ فِي لَيْلَتِكَ كُتِبَ لَكَ جِوَارٌ مِنْهَا وَإِذَا صَلَّيْتَ الصُّبْحَ فَقُلْ كَذَلِكَ فَإِنَّكَ إِنْ مِتَّ فِي يَوْمِكَ كُتِبَ لَكَ جِوَارٌ مِنْهَا أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ عَنْ الْحَارِثِ أَنَّهُ قَالَ أَسَرَّهَا إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَحْنُ نَخُصُّ بِهَا إِخْوَانَنَا

اسحاق بن ابراہیم، ابونضر دمشقی، محمد بن شعیب، ابوسعید فلسطینی، عبدالرحمن بن حسان، حاعث بن مسلم، مسلم بن الحارث التیمی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بار ان سے سرگوشی میں فرمایا کہ جب نماز مغرب سے فارغ ہو تو

سات مرتبہ یہ دعا پڑھا کرو اللَّهُمَّ أَجِرْنِي مِنْ النَّارِ۔ اس لیے کہ اگر تو ان کو پڑھ کر اس رات میں مر گیا تو تیرے جہنم کی آگ سے نجات لکھی جائے گی اور صبح کی نماز سے فارغ ہو کر بھی یہی کلمات کہے کہ اگر تو اس دن مر گیا تو آگ سے خلاصی تیرے لیے لکھی جائے گی۔ امام ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابوسعید الفلسطینی نے حارث بن مسلم کے حوالہ سے مجھے بتلایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ بات ہم سے سرگوشی میں فرمائی تو یہ بات ہی ہمارے خاندان کے ساتھ خاص ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، ابونضر دمشقی، محمد بن شعیب، ابوسعید فلسطینی، عبدالرحمن بن حسان، حاعث بن مسلم، مسلم بن الحارث التیمی

باب : ادب کا بیان

صبح وشام کا اذکار وادعیہ مسنونہ

جلد : جلد سوم **حدیث** 1642

راوی: عمرو بن عثمان حمصی، مؤمل بن فضل حرانی، علی بن سہل رملی، محمد بن مصفی حمصی، ولید، عبدالرحمن بن حسان کنانی، مسلم بن حارث بن مسلم تمیمی،

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ وَمُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ الْحَرَّانِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَسَّانَ الْكِنَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ مُسْلِمٍ التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْوَهُ إِلَى قَوْلِهِ جِوَارٌ مِنْهَا إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِيهِمَا قَبْلَ أَنْ يُكَلِّمَ أَحَدًا قَالَ عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ فِيهِ إِنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ وَقَالَ عَلِيٌّ وَابْنُ الْمُصَفَّى بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَلَمَّا بَلَغْنَا الْمُغَارَ اسْتَحْثَثْتُ فَرَسِي فَسَبَقْتُ أَصْحَابِي وَتَلَقَّانِي الْحَيُّ بِالرَّنِينِ فَقُلْتُ لَهُمْ قُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ تُحْرَزُوا فَقَالُوهَا فَلَامَنِي أَصْحَابِي وَقَالُوا حَرَمْتَنَا الْغَنِيمَةَ فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرُوهُ بِالَّذِي صَنَعْتُ فَدَعَانِي فَحَسَّنَ لِي مَا صَنَعْتُ وَقَالَ أَمَا إِنَّ اللَّهَ قَدْ كَتَبَ لَكَ مِنْ كُلِّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ كَذَا وَكَذَا قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَأَنَا نَسِيتُ

الثَّوَابَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنِّي سَأَكْتُبُ لَكَ بِالْوَصَاةِ بَعْدِي قَالَ فَفَعَلَ وَخَتَمَ عَلَيْهِ فَدَفَعَهُ إِلَيَّ وَقَالَ لِي ثُمَّ ذَكَرَ مَعْنَاهُمْ و قَالَ ابْنُ الْمُصَفَّى قَالَ سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ مُسْلِمِ بْنِ الْحَارِثِ التَّمِيمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ

عمرو بن عثمان حمصی، مؤمل بن فضل حرانی، علی بن سہل رملی، محمد بن مصفی حمصی، ولید، عبدالرحمٰن بن حسان کنانی، مسلم بن حارث بن مسلم تمیمی، اس سند سے بھی سابقہ حدیث منقول ہے اس فرق کے ساتھ کہ آپ نے فرمایا کہ یہ کلمات نماز مغرب اور نماز فجر سے فارغ ہو کر کسی سے کلام کرنے سے قبل پڑھے جائیں۔ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی سریہ میں بھیجا جب ہم لڑائی کے مقام پر پہنچے تو میں نے گھوڑے کو تیز دوڑایا اور اپنے ساتھیوں سے آگے نکل گیا اس علاقہ کے لوگوں نے چیخ چیخ کر آہ وپکار شروع کی تو میں نے ان سے کہا لَا إِلَهَ إِلَّا اللہُ وَحْدَہُ کہہ دو تو محفوظ ہو جاؤ گے چنانچہ انہوں نے کلمہ پڑھ لیا اس پر میرے ساتھیوں نے ملامت کی ہمیں مال غنیمت سے تو نے محروم کر دیا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لوٹے تو انہوں نے میری حرکت سے آپ کو باخبر کیا آپ نے مجھے بلایا اور میری حرکت کی تحسین فرمائی۔ اور فرمایا کہ اللہ نے ان میں سے ہر انسان کے عوض تیرے لیے اتنا اجر لکھ دیا ہے عبدالرحمن بن الحسان الکنانی کہتے ہیں کہ اجر وثواب کی مقدار میں بھول گیا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں بہر حال تیرے لیے عنقریب وصیت لکھوں گا اپنے بعد کی چنانچہ آپ نے وصیت لکھی اور اس پر مہر لگائی اور مجھے دیدی۔

راوی : عمرو بن عثمان حمصی، مؤمل بن فضل حرانی، علی بن سہل رملی، محمد بن مصفی حمصی، ولید، عبدالرحمٰن بن حسان کنانی، مسلم بن حارث بن مسلم تمیمی،

باب : ادب کا بیان

صبح وشام کا اذکار وادعیہ مسنونہ

جلد : جلد سوم **حدیث** 1643

راوی: محمد بن مصفی، ابن ابوفدیل، ابن ابوذئب، ابواسید براد، معاذ بن عبداللہ بن خبیب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ أَبِي أَسِيدٍ الْبَرَّادِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ خَرَجْنَا فِي لَيْلَةِ مَطَرٍ وَظُلْمَةٍ شَدِيدَةٍ نَطْلُبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ لَنَا فَأَدْرَكْنَاهُ فَقَالَ أَصَلَّيْتُمْ فَلَمْ أَقُلْ شَيْئًا فَقَالَ قُلْ فَلَمْ أَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ قَالَ قُلْ فَلَمْ أَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ قَالَ قُلْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَقُولُ قَالَ قُلْ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ حِينَ تُمْسِي وَحِينَ تُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَكْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

محمد بن مصفی، ابن ابوفدیل، ابن ابوذئب، ابواسید براد، معاذ بن عبداللہ بن خبیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ہم ایک برسات والی شدید اندھیری رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلاش میں نکلے تاکہ آپ ہمیں نماز پڑھائیں سو ہم نے آپ کو پالیا آپ نے فرمایا کہ کہہ میں نے کچھ نہ کہا آپ نے فرمایا کہ کہہ پھر میں نے کچھ نہیں کہا۔ آپ نے فرمایا کہ کہہ میں نے پھر نہیں کہا آپ نے فرمایا کہ کہہ میں نے کہا کیا کہوں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے فرمایا کہ صبح وشام تین بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور معوذتین پڑھ۔ ہر چیز سے تیری کفایت کریں گی۔

راوی: محمد بن مصفی، ابن ابوفدیل، ابن ابوذئب، ابواسید براد، معاذ بن عبداللہ بن خبیب

باب : ادب کا بیان

صبح وشام کا اذکار وادعیہ مسنونہ

جلد : جلد سوم حدیث 1644

راوی: محمد بن عوف، محمد بن اسماعیل، ابن عوف، اسماعیل، ضمضم، شریح

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ ابْنُ عَوْفٍ وَرَأَيْتُهُ فِي أَصْلِ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي ضَمْضَمٌ عَنْ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ حَدِّثْنَا بِكَلِمَةٍ نَقُولُهَا إِذَا أَصْبَحْنَا وَأَمْسَيْنَا وَاضْطَجَعْنَا فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَقُولُوا اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ أَنَّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَإِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ أَنْفُسِنَا وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَشِرْكِهِ وَأَنْ نَقْتَرِفَ سُوءًا عَلَى

أَنْفُسِنَا أَوْ نَجُرَّهُ إِلَى مُسْلِمٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَصْبَحَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذَا الْيَوْمِ فَتْحَهُ وَنَصْرَهُ وَنُورَهُ وَبَرَكَتَهُ وَهُدَاهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ ثُمَّ إِذَا أَمْسَى فَلْيَقُلْ مِثْلَ ذَلِكَ

محمد بن عوف، محمد بن اسماعیل،، ابن عوف، اسماعیل، ضمضم، شریح، ابومالک فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں کوئی ایسا کلمہ بیان کر دیں کہ جسے ہم صبح شام اور رات سوتے وقت پڑھا کریں آپ نے انہیں حکم دیا کہ یہ کلمات کہیں۔ اللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ رَبُّ کُلِّ شَیْئٍ وَالْمَلَائِکَۃُ یَشْھَدُونَ اَنَّکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ فَاِنَّا نَعُوذُ بِکَ مِنْ شَرِّ اَنْفُسِنَا وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ الرَّجِیمِ وَشِرْکِہِ وَاَنْ نَقْتَرِفَ سُوئًا عَلَی اَنْفُسِنَا اَوْ نَجُرَّہُ اِلَی مُسْلِمٍ الخ۔ اے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، غائب اور موجود اشیاء کا علم کلی رکھنے والے آپ ہر چیز کے رب ہیں اور ملائکہ کے گواہ ہیں کہ آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں پس ہم آپ کی پناہ چاہتے ہیں اپنے نفس کے شرور سے، اور شیطان مردود کے شر سے اور شرک سے اور اس بات سے کہ اپنے آپ کوئی گناہ کریں یا کسی مسلمان سے گناہ کروانے سے، امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اسی سند سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی صبح کو بیدار ہو تو کہے۔ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِینَ اللّٰھُمَّ اِنِّي اَسْاَلُکَ خَیْرَ ھَذَا الْیَوْمِ فَتْحَہُ وَنَصْرَہُ وَنُورَہُ وَبَرَکَتَہُ وَھُدَاہُ وَاَعُوذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیہِ وَشَرِّ مَا بَعْدَہُ۔ ہم نے صبح کی اور اللہ کی ساری سلطنت نے صبح کی وہ اللہ جو رب العالمین ہیں۔ اے اللہ میں آپ سے آج کے دن کی خیر کا فتح کا اور اس کی نصرت کا اس کے نور کا، اس کی برکت کا اور اس کی ہدایت کا سوال کرتا ہوں اور آپ کی پناہ پکڑتا ہوں اس دن کے تمام شرور سے اور اس کے بعد والے ایام کے شرور سے اور جب شام ہو تو بھی یہی کہے۔

راوی : محمد بن عوف، محمد بن اسماعیل، ابن عوف، اسماعیل، ضمضم، شریح

باب : ادب کا بیان

صبح وشام کا اذکار وادعیہ مسنونہ

جلد : جلد سوم حدیث 1645

راوی: کثیربن عبید، بقیہ بن ولید، عمربن جعثم، ازھربن عبداللہ حرزی، شریق ھوزنی، عائشہ، شریک الھوزنی

حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ جُعْثُمٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَزْهَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَرَازِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي شَرِيقٌ الْهَوْزَنِيُّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَسَأَلْتُهَا بِمَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ إِذَا هَبَّ مِنْ اللَّيْلِ فَقَالَتْ لَقَدْ سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلَنِي عَنْهُ أَحَدٌ قَبْلَكَ كَانَ إِذَا هَبَّ مِنْ اللَّيْلِ كَبَّرَ عَشْرًا وَحَمِدَ عَشْرًا وَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَشْرًا وَقَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ عَشْرًا وَاسْتَغْفَرَ عَشْرًا وَهَلَّلَ عَشْرًا ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ ضِيقِ الدُّنْيَا وَضِيقِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ عَشْرًا ثُمَّ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ

کثیر بن عبید، بقیہ بن ولید، عمر بن جعثم، ازھر بن عبداللہ حرزی، شریق ھوزنی، عائشہ، شریک الھوزنی کہتے ہیں کہ میں ایک بار حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس داخل ہوا اور ان سے سوال کیا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جاگتے تو کس دعا سے آغاز کرتے تھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ تونے مجھ سے ایسا سوال کیا کہ تجھ سے قبل کسی نے نہیں کیا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات میں بیدار ہوتے ہیں تو دس بار اللہ اکبر، دس بار الحمد اللہ، دس بار سبحان اللہ وبحمدہ دس بار سبحان الملک القدوس، دس بار استغفار، دس بار لا الہ الا اللہ پڑھتے۔ پھر دس بار یہ دعا پڑھتے۔ اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِن ضِيقِ الدُّنيَا وَضِيقِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔ الخ۔ اے اللہ میں آپ کی پناہ پکڑتا ہوں دنیا کی تنگی سے اور قیامت کے دن کی تنگی سے پھر نماز کا آغاز فرمادیتے۔

راوی: کثیر بن عبید، بقیہ بن ولید، عمر بن جعثم، ازھر بن عبداللہ حرزی، شریق ھوزنی، عائشہ، شریک الھوزنی

باب : ادب کا بیان

صبح وشام کا اذکار وادعیہ مسنونہ

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1646

راوی: احمد بن صالح، عبداللہ بن وھب، سلیمان بن بلال، سھیل بن ابوصالح، ابوہ، ابی حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی

عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ فَأَسْحَرَ يَقُولُ سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللهِ وَنِعْمَتِهِ وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَيْنَا اللَّهُمَّ صَاحِبْنَا فَأَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللهِ مِنْ النَّارِ

احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، سلیمان بن بلال، سہیل بن ابوصالح، ابوہ، ابی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی سفر میں صبح کے وقت بیدار ہوتے تو یہ کلمات ادا فرماتے۔ سمع سامع بحمد اللہ۔ الخ۔ سننے والے نے سن لی اللہ کی تعریف اور اس کی نعمت کا بیان اور اس کی ان نعمتوں کی اچھائی جو اس نے ہمارے اوپر کیں اے اللہ ہمارے ساتھ ہو جایئے اور ہم پر اپنا فضل فرمایئے اللہ کی پناہ پکڑتے ہوئے آگ کے عذاب سے۔

راوی : احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، سلیمان بن بلال، سہیل بن ابوصالح، ابوہ، ابی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

صبح وشام کا اذکار وادعیہ مسنونہ

جلد : جلد سوم حدیث 1647

راوی: عبداللہ بن مسلمة، ابومودود، ابان بن عثمان

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَوْدُودٍ عَمَّنْ سَمِعَ أَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَعْنِي ابْنَ عَفَّانَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَالَ بِسْمِ اللهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَمْ تُصِبْهُ فَجْأَةُ بَلَاءٍ حَتَّى يُصْبِحَ وَمَنْ قَالَهَا حِينَ يُصْبِحُ ثَلَاثُ مَرَّاتٍ لَمْ تُصِبْهُ فَجْأَةُ بَلَاءٍ حَتَّى يُمْسِيَ وَقَالَ فَأَصَابَ أَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ الْفَالِجُ فَجَعَلَ الرَّجُلُ الَّذِي سَمِعَ مِنْهُ الْحَدِيثَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ

فَقَالَ لَهُ مَا لَكَ تَنْظُرُ إِلَيَّ فَوَاللَّهِ مَا كَذَبْتُ عَلَى عُثْمَانَ وَلَا كَذَبَ عُثْمَانُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنَّ الْيَوْمَ الَّذِي أَصَابَنِي فِيهِ مَا أَصَابَنِي غَضِبْتُ فَنَسِيتُ أَنْ أَقُولَهَا

عبد اللہ بن مسلمۃ، ابو مودود، ابان بن عثمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عفان سے سنا کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے تین مرتبہ یہ دعا پڑھی۔ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْئٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَائِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔ اللہ کے نام کے ساتھ شروع کرتا ہوں کہ جس کے نام کی برکت سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہی سننے والا جاننے والا ہے۔ اسے کوئی ناگہانی مصیبت نہیں پہنچے گی صبح تک۔ اور جس نے یہ کلمات صبح تک تین بار کہے تو شام تک اس کو کوئی ناگہانی مصیبت نہیں پہنچے گی راوی کہتے ہیں کہ ابان بن عثمان کو فالج ہو گیا تو ایک شخص جس نے ان سے یہ حدیث سنی تھی انہیں دیکھنے لگا تو ابان نے اس سے فرمایا کہ تجھے کیا ہو گا کہ اس طرح میری طرف دیکھتا ہے پس خدا کی قسم میں نے حضرت عثمان اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ نہیں باندھا لیکن جس روز مجھے یہ فالج کا حملہ ہوا اس روز میں غصہ میں تھا اور یہ دعا پڑھنا بھول گیا تھا۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمۃ، ابو مودود، ابان بن عثمان

باب : ادب کا بیان

صبح وشام کا اذکار وادعیہ مسنونہ

جلد : جلد سوم حدیث 1648

راوی: نصر بن عاصم نطاکی، انس بن عیاض، ابو مودود، محمد بن کعب، ابان بن عثمان، عثمان

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَاصِمٍ الْأَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مَوْدُودٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ لَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ الْفَالِجِ

نصر بن عاصم نطاکی، انس بن عیاض، ابو مودود، محمد بن کعب، ابان بن عثمان، عثمان اس سند سے بھی سابقہ حدیث منقول ہے اس میں

فالج کا قصہ مذکور نہیں ہے۔

راوی : نصر بن عاصم نطاکی، انس بن عیاض، ابو مودود، محمد بن کعب، ابان بن عثمان، عثمان

باب : ادب کا بیان

صبح وشام کا اذکار وادعیہ مسنونہ

جلد : جلد سوم حدیث 1649

راوی: عباس بن عبدالعظیم، محمد بن مثنی، عبدالملک بن عمرو، عبدالجلیل بن عطیہ، جعفر بن میمون

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْجَلِيلِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي أَسْمَعُكَ تَدْعُو كُلَّ غَدَاةٍ اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تُعِيدُهَا ثَلَاثًا حِينَ تُصْبِحُ وَثَلَاثًا حِينَ تُمْسِي فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِنَّ فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَسْتَنَّ بِسُنَّتِهِ قَالَ عَبَّاسٌ فِيهِ وَتَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تُعِيدُهَا ثَلَاثًا حِينَ تُصْبِحُ وَثَلَاثًا حِينَ تُمْسِي فَتَدْعُو بِهِنَّ فَأُحِبُّ أَنْ أَسْتَنَّ بِسُنَّتِهِ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَوَاتُ الْمَكْرُوبِ اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَبَعْضُهُمْ يَزِيدُ عَلَى صَاحِبِهِ

عباس بن عبدالعظیم، محمد بن مثنی، عبدالملک بن عمرو، عبدالجلیل بن عطیہ، جعفر بن میمون کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ نے بیان کیا انہوں نے اپنے والد حضرت ابوبکرہ سے کہا کہ اے ابا جان میں آپ کو ہر صبح یہ دعا کرتے ہوئے سنتا ہوں۔ اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تُعِيدُهَا ثَلَاثًا حِينَ تُصْبِحُ وَثَلَاثًا حِينَ تُمْسِي۔ الخ۔ اے اللہ میرے بدن میں عافیت عطا فرما میری بصارت میں عافیت عطا فرما آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور آپ تین مرتبہ اسے لوٹا کر پڑھتے ہیں صبح کے وقت اور تین بار شام کو پڑھتے ہیں ابوبکرہ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ بیشک میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کو یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا ہے کہ پس مجھے یہ پسند ہے کہ آپ کے طریقہ اور سنت پر چلوں۔ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس حدیث میں یہ بھی کہا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ دعا بھی پڑھتے تھے۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِکَ مِنْ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ۔ تین بار صبح تین بار شام اور آپ نے فرمایا کہ مصیبت زدہ شخص کو یہ دعا پڑھنی چاہیئے اللَّهُمَّ رَحْمَتَکَ أَرْجُو فَلَا تَکِلْنِي إِلَی نَفْسِي طَرْفَةَ۔ الخ۔ بعض رواۃ نے کمی بیشی کی ہے الفاظ میں۔

راوی : عباس بن عبدالعظیم، محمد بن مثنی، عبدالملک بن عمرو، عبدالجلیل بن عطیہ، جعفر بن میمون

باب : ادب کا بیان

صبح وشام کا اذکار وادعیہ مسنونہ

جلد : جلد سوم حدیث 1650

راوی: محمد بن منہال، یزید بن زریع، روح بن قاسم، سہیل، سمہ، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ وَإِذَا أَمْسَى كَذَلِكَ لَمْ يُوَافِ أَحَدٌ مِنْ الْخَلَائِقِ بِمِثْلِ مَا وَافَى

محمد بن منہال، یزید بن زریع، روح بن قاسم، سہیل، سمہ، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح کے وقت سو مرتبہ یہ پڑھے۔ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ۔ اور شام کو بھی اسی طرح پڑھے تو مخلوق میں سے کوئی اس وجہ کو نہیں پہنچ سکتا جس درجہ کو یہ شخص پہنچے گا۔

راوی : محمد بن منہال، یزید بن زریع، روح بن قاسم، سہیل، سمہ، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

صبح وشام کا اذکار وادعیہ مسنونہ

جلد : جلد سوم   حدیث 1651

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، ابان، حضرت قتادہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْهِلَالَ قَالَ هِلَالُ خَيْرٍ وَرُشْدٍ هِلَالُ خَيْرٍ وَرُشْدٍ هِلَالُ خَيْرٍ وَرُشْدٍ آمَنْتُ بِالَّذِي خَلَقَكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي ذَهَبَ بِشَهْرِ كَذَا وَجَاءَ بِشَهْرِ كَذَا

موسی بن اسماعیل، ابان، حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ انہیں یہ حدیث پہنچی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نیا چاند دیکھتے تو فرماتے خیر وبرکت اور ہدایت کا چاند، خیر وبرکت ہدایت کا چاند، خیر وبرکت ہدایت کا چاند، میں ایمان لایا اس ذات پر جس نے تجھے (چاند) کو پیدا کیا تین بار پھر فرماتے۔ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي ذَهَبَ بِشَهْرِ كَذَا وَجَاءَ بِشَهْرِ كَذَا۔ تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے جس نے فلاں مہینے کو لے گیا اور فلاں مھینے کو لے آیا۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، ابان، حضرت قتادہ

باب : ادب کا بیان

صبح وشام کا اذکار وادعیہ مسنونہ

جلد : جلد سوم   حدیث 1652

راوی: محمد بن علاء، زائد بن حباب، ابوھلال، حضرت قتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَنَّ زَيْدَ بْنَ حُبَابٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ أَبِي هِلَالٍ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

إِذَا رَأَى الْهِلَالَ صَرَفَ وَجْهَهُ عَنْهُ

محمد بن علاء، زائد بن حباب، ابو ھلال، حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب چاند دیکھتے تو اس وقت چہرہ پھیر لیتے۔

راوی : محمد بن علاء، زائد بن حباب، ابو ھلال، حضرت قتادہ

گھر سے نکلتے وقت کی دعا

باب : ادب کا بیان

گھر سے نکلتے وقت کی دعا

جلد : جلد سوم حدیث 1653

راوی: مسلم بن ابرھیم، شعبہ، منصور، شعبی، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ مَا خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْتِي قَطُّ إِلَّا رَفَعَ طَرْفَهُ إِلَى السَّمَائِ فَقَالَ اللَّهُمَّ أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ أَوْ أَزِلَّ أَوْ أُزَلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ

مسلم بن ابرہیم، شعبہ، منصور، شعبی، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی میرے گھر سے نہیں نکلے مگر یہ کہ آپ نے اپنی نگاہ آسمان کی طرف اٹھائی اور فرمایا اللّٰھُمَّ اَعُوذُ بِکَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَيَّ۔

راوی : مسلم بن ابرہیم، شعبہ، منصور، شعبی، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

گھر سے نکلتے وقت کی دعا

جلد : جلد سوم حدیث 1654

راوی : ابراهیم بن حسن خثعمی، حجاج بن محمد، ابن جریج، اسحاق بن عبدالله بن ابوطلحه، حضرت انس رضی الله تعالی عنه بن مالك

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَثْعَمِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا خَرَجَ الرَّجُلُ مِنْ بَيْتِهِ فَقَالَ بِسْمِ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ قَالَ يُقَالُ حِينَئِذٍ هُدِيتَ وَكُفِيتَ وَوُقِيتَ فَتَتَنَحَّى لَهُ الشَّيَاطِينُ فَيَقُولُ لَهُ شَيْطَانٌ آخَرُ كَيْفَ لَكَ بِرَجُلٍ قَدْ هُدِيَ وَكُفِيَ وَوُقِيَ

ابراہیم بن حسن خثعمی، حجاج بن محمد، ابن جریج، اسحاق بن عبد اللہ بن ابو طلحہ، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب آدمی اپنے گھر سے نکلے تو یہ دعا پڑھے۔ بِسۡمِ اللّٰہِ تَوَکَّلۡتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ آپ نے فرمایا کہ اسے اللہ کی طرف سے اس دعا پر کہا جاتا ہے تجھے ہدایت دیدی گئی، تیری کفایت کی گئی اور تیری حفاظت کی گئی اور شیطان اس سے دور ہو جاتا ہے اور دوسرا شیطان اس سے کہتا ہے کہ اس آدمی کے ساتھ تیرا کیا حال ہوا جسے ہدایت دیدی گئی جس کی کفایت کی گئی اور سے محفوظ کر دیا گیا۔

راوی : ابراہیم بن حسن خثعمی، حجاج بن محمد، ابن جریج، اسحاق بن عبد اللہ بن ابو طلحہ، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ بن مالک

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا

باب : ادب کا بیان

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا

جلد : جلد سوم   حدیث 1655

راوی: ابن عوف، محمد بن اسماعیل، ابن عوف، اسماعیل، ضمضم، شریح، حضرت ابومالک الاشعری رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ ابْنُ عَوْفٍ وَرَأَيْتُ فِي أَصْلِ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي ضَمْضَمٌ عَنْ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلَجَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللَّهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللَّهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللَّهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ثُمَّ لِيُسَلِّمْ عَلَى أَهْلِهِ

ابن عوف، محمد بن اسماعیل، ابن عوف، اسماعیل، ضمضم، شریح، حضرت ابومالک الاشعری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللَّهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللَّهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللَّهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔ پھر اپنے گھر والوں کو سلام کرے۔

راوی: ابن عوف، محمد بن اسماعیل، ابن عوف، اسماعیل، ضمضم، شریح، حضرت ابومالک الاشعری رضی اللہ تعالی عنہ

جب تیز ہوا چلے تو کیا پڑھے؟

باب : ادب کا بیان

جب تیز ہوا چلے تو کیا پڑھے؟

جلد : جلد سوم   حدیث 1656

راوی: احمد بن محمد مروزی، سلمہ، عبدالرزاق، معمر، زہری، ثابت بن قیس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ وَسَلَمَةُ يَعْنِي ابْنَ شَبِيبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرِّيحُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ قَالَ سَلَمَةُ فَرَوْحُ اللَّهِ تَأْتِي بِالرَّحْمَةِ وَتَأْتِي بِالْعَذَابِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهَا فَلَا تَسُبُّوهَا وَسَلُوا اللَّهَ خَيْرَهَا وَاسْتَعِيذُوا بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا

احمد بن محمد مروزی، سلمہ، عبدالرزاق، معمر، زہری، ثابت بن قیس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سنا آپ فرماتے تھے کہ ہوا اللہ کا ایک حکم ہے رحمت لے کر بھی آتی ہے اور عذاب لے کر بھی سو جب تم اسے دیکھو کہ تیز ہوا چل رہی ہے تو ہوا کو برا بھلا مت کہو بلکہ اللہ سے اس کی خیر مانگو اور اللہ کی پناہ مانگو اس کے شر سے۔

راوی: احمد بن محمد مروزی، سلمہ، عبدالرزاق، معمر، زہری، ثابت بن قیس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

جب تیز ہوا چلے تو کیا پڑھے؟

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1657

راوی: احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، عمر، ابانضر، سلیمان بن یسار

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرٌو أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ مُسْتَجْمِعًا ضَاحِكًا حَتَّى أَرَى مِنْهُ لَهَوَاتِهِ إِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ وَكَانَ إِذَا رَأَى غَيْمًا أَوْ رِيحًا عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ النَّاسُ إِذَا رَأَوْا الْغَيْمَ فَرِحُوا رَجَاءَ أَنْ يَكُونَ فِيهِ الْمَطَرُ وَأَرَاكَ إِذَا رَأَيْتَهُ عُرِفَتْ فِي وَجْهِكَ الْكَرَاهِيَةُ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَا يُؤَمِّنُنِي أَنْ

يَكُونَ فِيهِ عَذَابٌ قَدْ عُذِّبَ قَوْمٌ بِالرِّيحِ وَقَدْ رَأَى قَوْمٌ الْعَذَابَ فَقَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا

احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، عمر، ابانضر، سلیمان بن یسار کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ زوجہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے کبھی رسول اللہ کو خوب کھل کھلا کر ہنستے ہوئے نہیں دیکھا کہ آپ کا کوا (منہ میں گوشت کا لٹکا ہوا ٹکڑا) نظر آیا ہو آپ تو بس تبسم فرمایا کرتے تھے اور آپ جب ابر یا ہوا چلتی دیکھتے تو اس کا اثر آپ کے چہرہ مبارک پر معلوم ہونے لگتا تھا میں نے ایک بار عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگ ابر و بادل کو دیکھ کر خوش ہو جاتے ہیں کہ اس امید پر کہ اس میں بارش ہوگی اور میں آپ کو دیکھتی ہوں کہ جب آپ ابر وغیرہ دیکھتے ہیں تو آپ کے چہرہ مبارک پر ناگواری کے اثرات محسوس ہونے لگے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھے اس بات کا اندیشہ ہے کہ کہیں اس میں عذاب نہ ہو ایک قوم کو ہوا کے عذاب سے ہلاک کیا گیا تھا قوم نے عذاب کو دیکھا تو کہنے لگی کہ یہ تو ابر ہے برسنے والا ہے۔

راوی: احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، عمر، ابانضر، سلیمان بن یسار

باب: ادب کا بیان

جب تیز ہوا چلے تو کیا پڑھے؟

جلد: جلد سوم **حدیث** 1658

راوی: ابن بشار، عبدالرحمن، سفیان، حضرت مقدام بن شریح

حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى نَاشِئًا فِي أُفُقِ السَّمَاءِ تَرَكَ الْعَمَلَ وَإِنْ كَانَ فِي صَلَاةٍ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا فَإِنْ مُطِرَ قَالَ اللَّهُمَّ صَيِّبًا هَنِيئًا

ابن بشار، عبدالرحمن، سفیان، حضرت مقدام بن شریح اپنے والد سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب آسمان کے افق سے ابر اٹھتا دیکھتے تو سارے کام چھوڑ دیتے۔ اگرچہ اگر نماز میں ہوتے تو اسے

پورا کر کے فارغ ہو بیٹھتے۔ پھر فرماتے۔ اللھُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا فَاِنْ مُطِرَ۔ اے اللہ میں آپ کی پناہ پکڑتا ہوں اس کے شر سے۔ اگر وہ بادل برس جاتا تو فرماتے اللھم صیبا ھنیبا۔ اے اللہ خوب برسا برکت والا۔

راوی : ابن بشار، عبدالرحمٰن، سفیان، حضرت مقدام بن شریح

بارش کا بیان

باب : ادب کا بیان

بارش کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1659

راوی: مسدد، قتیبہ بن سعید، جعفر بن سلیمان، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ و قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُسَدَّدٌ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَصَابَنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطَرٌ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَسَرَ ثَوْبَهُ عَنْهُ حَتَّى أَصَابَهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ صَنَعْتَ هَذَا قَالَ لِأَنَّهُ حَدِيثُ عَهْدٍ بِرَبِّهِ

مسدد، قتیبہ بن سعید، جعفر بن سلیمان، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے کہ بارش برسنے لگی آپ نے اپنا کپڑا اہٹایا جسم مبارک سے یہاں تک کہ بارش آپ کے اوپر برسی ہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے ایسا کیوں کیا فرمایا کہ اس واسطے کہ یہ تازہ تازہ اپنے رب کے پاس سے برستا ہے۔

راوی : مسدد، قتیبہ بن سعید، جعفر بن سلیمان، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

مرغ اور جانوروں کا بیان

باب : ادب کا بیان

مرغ اور جانوروں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1660

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز بن محمد، صالح بن کیسان، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت زید بن خالد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الدِّيكَ فَإِنَّهُ يُوقِظُ لِلصَّلَاةِ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز بن محمد، صالح بن کیسان، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت زید بن خالد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مرغ کو برا بھلامت کہو کیونکہ وہ نماز فجر کے لیے جگاتا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز بن محمد، صالح بن کیسان، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت زید بن خالد

باب : ادب کا بیان

مرغ اور جانوروں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1661

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، جعفر بن ربیعہ، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ صِيَاحَ الدِّيَكَةِ فَسَلُوا اللَّهَ تَعَالَى مِنْ فَضْلِهِ فَإِنَّهَا رَأَتْ مَلَكًا وَإِذَا سَمِعْتُمْ نَهِيقَ الْحِمَارِ فَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهَا رَأَتْ شَيْطَانًا

قتیبہ بن سعید، لیث، جعفر بن ربیعہ، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم مرغ کی اذان سنو تو اللہ سے اس کا فضل طلب کیونکہ اس نے فرشتہ کو دیکھا ہوتا ہے اور جب تم گدھے کی آواز سنو تو شیطان سے اللہ کی پناہ مانگو اس لیے کہ اس نے شیطان کو دیکھا ہوتا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، جعفر بن ربیعہ، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

مرغ اور جانوروں کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1662

راوی: ہناد بن سری، عبدہ، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتُمْ نُبَاحَ الْكِلَابِ وَنَهِيقَ الْحُمُرِ بِاللَّيْلِ فَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ فَإِنَّهُنَّ يَرَيْنَ مَا لَا تَرَوْنَ

ہناد بن سری، عبدہ، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم رات میں کتوں اور گدھوں کی آواز سنو تو اللہ کی پناہ مانگو اس لیے کہ وہ ایسی چیزیں دیکھتے ہیں جو تم نہیں دیکھتے۔

راوی : ہناد بن سری، عبدہ، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

مرغ اور جانوروں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1663

راوی : قتیبه بن سعید، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابوهلال، سعید بن زیاد، جابر بن عبدالله بن هاد، حضرت علی رضی الله تعالی عنه بن عمر بن حسین بن علی رضی الله تعالی عنه او ر حضرت جابر بن عبدالله ان دونوں حضرات

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ح وحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُمَرَ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ وَغَيْرِهِ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقِلُّوا الْخُرُوجَ بَعْدَ هَدْأَةِ الرِّجْلِ فَإِنَّ لِلَّهِ تَعَالَى دَوَابَّ يَبُثُّهُنَّ فِي الْأَرْضِ قَالَ ابْنُ مَرْوَانَ فِي تِلْكَ السَّاعَةِ وَقَالَ فَإِنَّ لِلَّهِ خَلْقًا ثُمَّ ذَكَرَ نُبَاحَ الْكَلْبِ وَالْحَمِيرِ نَحْوَهُ وَزَادَ فِي حَدِيثِهِ قَالَ ابْنُ الْهَادِ وَحَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ الْحَاجِبُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

قتیبہ بن سعید، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابو ہلال، سعید بن زیاد، جابر بن عبد اللہ بن ہاد، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عمر بن حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت جابر بن عبد اللہ ان دونوں حضرات سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ٹانگوں کے ساکن ہو جانے کے بعد گھروں سے نکلنا کم کر دو کیونکہ اللہ کے کچھ جانور ہیں جنہیں وہ زمین پر پھیلا دیتا ہے۔ ابراہیم بن مروان نے اپنی روایت میں کہا کہ اس ساعت میں اللہ جانوروں کو چھوڑ دیتے ہیں اور کہا کہ اللہ کی کچھ مخلوق ہے پھر کتے اور گدھے کے چیخنے کا ذکر کیا اور اپنی روایت میں سند میں یہ اضافہ کیا کہ ابن الہاد نے کہا کہ مجھ سے شرجیل بن الحاجب نے عن جابر بن عبد اللہ عن عبید اللہ عن رسول اللہ کے طریق سے اسی کے مثل بیان کیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابو ہلال، سعید بن زیاد، جابر بن عبد اللہ بن ہاد، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بن عمر بن حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت جابر بن عبد اللہ ان دونوں حضرات

باب : ادب کا بیان

مرغ اور جانوروں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1664

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، عبید اللہ بن حضرت ابورافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذَّنَ فِي أُذُنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ حِينَ وَلَدَتْهُ فَاطِمَةُ بِالصَّلَاةِ

مسدد، یحیی، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، عبید اللہ بن حضرت ابورافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے حضرت حسن بن علی کے کان میں اس وقت اذان دی جب انہیں حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جنم دیا ایسی اذان جیسی نماز کے لیے دی جاتی ہے۔

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، عبید اللہ بن حضرت ابورافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

مرغ اور جانوروں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1665

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، محمد بن فضیل، یوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ

تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ح و حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالصِّبْيَانِ فَيَدْعُو لَهُمْ بِالْبَرَكَةِ زَادَ يُوسُفُ وَيُحَنِّكُهُمْ وَلَمْ يَذْكُرْ بِالْبَرَكَةِ

عثمان بن ابوشیبہ، محمد بن فضیل، یوسف بن موسی، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بچوں کو لایا جاتا آپ ان کے لیے برکت عمر کی دعا فرماتے یوسف بن موسیٰ نے اپنی روایت میں برکت کا ذکر نہیں کیا اور کہا کہ آپ بچوں کو تحنیک فرماتے تھے۔

راوی : عثمان بن ابوشیبہ، محمد بن فضیل، یوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

مرغ اور جانوروں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1666

راوی: محمد بن مثنی، ابراهیم بن وزیر داؤد بن عبدالرحمٰن عطار، ابن جریح، ام حمید، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ حُمَيْدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ رُئِيَ أَوْ كَلِمَةً غَيْرَهَا فِيكُمْ الْمُغَرِّبُونَ قُلْتُ وَمَا الْمُغَرِّبُونَ قَالَ الَّذِينَ يَشْتَرِكُ فِيهِمْ الْجِنُّ

محمد بن مثنی، ابراہیم بن وزیر داؤد بن عبدالرحمٰن عطار، ابن جریج، ام حمید، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ کیا تم مغربین دیکھے گئے ہیں؟ میں نے عرض کیا مغربین کیا ہیں فرمایا کہ وہ لوگ جن کے

ساتھ جنات شریک ہیں۔ (مراد ان سے وہ بچے جن کے والدین نے جماع کے وقت اللہ کا ذکر نہیں کیا یعنی مسنون دعائیں نہیں پڑھیں)۔ یہاں تک کہ شیطان ان کے اس عمل میں شریک ہوگیا اس بارے میں بہت سے اقوال ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، ابراہیم بن وزیر داؤد بن عبدالرحمٰن عطار، ابن جریح، ام حمید، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

آدمی کا کسی آدمی سے پناہ مانگنا

باب : ادب کا بیان

آدمی کا کسی آدمی سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم **حدیث** 1667

راوی : نصر بن علی، عبید اللہ بن عمر، خالد بن حارث، سعید، نصر بن ابوعروبہ، قتادہ، ابونهیك، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْجُشَمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ نَصْرٌ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَهِيكٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اسْتَعَاذَ بِاللهِ فَأَعِيذُوهُ وَمَنْ سَأَلَكُمْ بِوَجْهِ اللهِ فَأَعْطُوهُ قَالَ عُبَيْدُ اللهِ مَنْ سَأَلَكُمْ بِاللهِ

نصر بن علی، عبید اللہ بن عمر، خالد بن حارث، سعید، نصر بن ابوعروبہ، قتادہ، ابونھیک، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو اللہ کی پناہ مانگے تم سے اسے پناہ دو جو اللہ کے لیے بھیک مانگے تو اسے دو عبید اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنی روایت میں بوجہ اللہ کی بجائے باللہ کا لفظ کہا۔

راوی : نصر بن علی، عبید اللہ بن عمر، خالد بن حارث، سعید، نصر بن ابوعروبہ، قتادہ، ابونھیک، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

آدمی کا کسی آدمی سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم **حدیث** 1668

راوی: مسدد، سهل بن بکار، ابوعوانه، عثمان بن ابوشیبه، جریرحضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَسَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح وحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ الْمَعْنَى عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَعَاذَكُمْ بِاللهِ فَأَعِيذُوهُ وَمَنْ سَأَلَكُمْ بِاللهِ فَأَعْطُوهُ وَقَالَ سَهْلٌ وَعُثْمَانُ وَمَنْ دَعَاكُمْ فَأَجِيبُوهُ ثُمَّ اتَّفَقُوا وَمَنْ آتَى إِلَيْكُمْ مَعْرُوفًا فَكَافِئُوهُ قَالَ مُسَدَّدٌ وَعُثْمَانُ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَادْعُوا اللهَ لَهُ حَتَّى تَعْلَمُوا أَنْ قَدْ كَافَأْتُمُوهُ

مسدد، سہل بن بکار، ابوعوانہ، عثمان بن ابوشیبہ، جریر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو اللہ کی نام پر تم سے پناہ مانگے اسے پناہ دو اور جو تم سے اللہ کے نام پر سوال کرے اسے دو سہل اور عثمان نے اپنی روایات میں کہا کہ آپ نے فرمایا کہ جو تمہیں بلائے اس کی دعوت قبول کرو آگے تمام رواۃ متفق ہیں۔ اور جو تم سے نیکی کرے تو اس کی نیکی کا بدلہ دو۔ مسدد اور عثمان نے اپنی روایت میں کہا کہ اگر تمہیں کوئی چیز بدلہ کے لیے نہ ملے تو اس کے لیے اتنی دعا کرو کہ تمہیں یقین ہو جائے کہ تم نے اس کا بدلہ پورا کر دیا ہے۔

راوی : مسدد، سہل بن بکار، ابوعوانہ، عثمان بن ابوشیبہ، جریر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

آدمی کا کسی آدمی سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم   حدیث 1669

راوی: عباس بن عظیم، نصر بن محمد، عکرمہ ابن عمار، ابوزمیل، ابن عباس ابوزمیل

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ يَعْنِي ابْنَ عَمَّارٍ قَالَ وحَدَّثَنَا أَبُو زُمَيْلٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ مَا شَيْئٌ أَجِدُهُ فِي صَدْرِي قَالَ مَا هُوَ قُلْتُ وَاللَّهِ مَا أَتَكَلَّمُ بِهِ قَالَ فَقَالَ لِي أَشَيْئٌ مِنْ شَكٍّ قَالَ وَضَحِكَ قَالَ مَا نَجَا مِنْ ذَلِكَ أَحَدٌ قَالَ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنْ كُنْتَ فِي شَكٍّ مِمَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَاسْأَلْ الَّذِينَ يَقْرَئُونَ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكَ الْآيَةَ قَالَ فَقَالَ لِي إِذَا وَجَدْتَ فِي نَفْسِكَ شَيْئًا فَقُلْ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْئٍ عَلِيمٌ

عباس بن عظیم، نصر بن محمد، عکرمہ ابن عمار، ابوزمیل، ابن عباس ابوزمیل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے سوال کرتے ہوئے کہا کہ جو چیز میں اپنے سینے میں محسوس کرتا ہوں وہ کیا ہے انہوں نے فرمایا کہ کیا ہوا؟ میں نے کہا کہ خدا کی قسم میں اس کے بارے میں نہیں بتاؤں گا۔ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ کیا اس میں کوئی شک ہے یہ کہا کہ اور ہنسنے لگے اور فرمایا کہ اس سے تو کوئی بھی محفوظ نہیں رہا۔ یہاں تک کہ اللہ نے یہ آیت نازل کی (فان کنت فی شک) کہ اگر تم شک میں ہو ہماری نازل کی ہوئی آیات کے بارے میں تو ان لوگوں سے پوچھ لو جو تم سے پہلے کتاب پڑھتے تھے۔ پھر ابن عباس نے فرمایا کہ جب تیرے دل میں کچھ خیالات وساوس پیدا ہوں۔

راوی: عباس بن عظیم، نصر بن محمد، عکرمہ ابن عمار، ابوزمیل، ابن عباس ابوزمیل

باب : ادب کا بیان

آدمی کا کسی آدمی سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم   حدیث 1670

راوی: احمد بن یونس، زھیربن سھیل، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَائَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَجِدُ فِي أَنْفُسِنَا الشَّيْئَ نُعْظِمُ أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهِ أَوْ الْكَلَامَ بِهِ مَا نُحِبُّ أَنَّ لَنَا وَأَنَّا تَكَلَّمْنَا بِهِ قَالَ أَوَقَدْ وَجَدْتُمُوهُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ ذَاكَ صَرِيحُ الْإِيمَانِ

احمد بن یونس، زہیر بن سہیل،، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے چند صحابی آپ کے پاس آئے اور کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم اپنے دلوں میں بہت سی چیزیں محسوس کرتے ہیں اور ان کے بارے میں گفتگو کرنا ہمیں بہت گراں ہے۔ آپ نے کیا واقعی تمہیں یہ وساوس محسوس ہوتے ہیں انہوں نے کہا جی ہاں فرمایا کہ یہ تصریح ایمان ہے۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر بن سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

آدمی کا کسی آدمی سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم **حدیث** 1671

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، ابن قدامہ بن اعین، جریر، منصور، ذر، عبداللہ بن شداء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ قُدَامَةَ بْنِ أَعْيَنَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ ذَرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَحَدَنَا يَجِدُ فِي نَفْسِهِ يُعَرِّضُ بِالشَّيْئِ لَأَنْ يَكُونَ حُمَمَةً أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِهِ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَدَّ كَيْدَهُ إِلَى الْوَسْوَسَةِ

قَالَ ابْنُ قُدَامَةَ رَدَّ أَمْرَهُ مَكَانَ رَدَّ كَيْدَهُ

عثمان بن ابوشیبہ، ابن قدامہ بن اعین، جریر، منصور، زر، عبداللہ بن شداء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا رسول اللہ ہم میں سے کوئی ایک اپنے دل میں وسوسہ پاتا ہے کہ اس کو بیان کرنے سے جل کر کوئلہ ہو جانا اس کیلیے آسان ہے کہ اسے لوگوں کو بتائے آپ نے فرمایا اَللہُ اَکْبَرُ، اَللہُ اَکْبَرُ، اَللہُ اَکْبَرُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے شیطان کے مکر کو وسوسہ ڈالنے تک محدود رکھا۔ ابن قدامہ نے اپنی روایت میں کید کے بجائے مکر کا لفظ استعمال کیا ہے۔

راوی : عثمان بن ابوشیبہ، ابن قدامہ بن اعین، جریر، منصور، زر، عبداللہ بن شداء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

آدمی کا کسی آدمی سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم حدیث 1672

راوی: نفیلی، رهیر، عاصم احول، ابوعثمان، حضرت سعد بن مالك

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ قَالَ فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرَةَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَاصِمٌ فَقُلْتُ يَا أَبَا عُثْمَانَ لَقَدْ شَهِدَ عِنْدَكَ رَجُلَانِ أَيُّمَا رَجُلَيْنِ فَقَالَ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَأَوَّلُ مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ أَوْ فِي الْإِسْلَامِ يَعْنِي سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ وَالْآخَرُ قَدِمَ مِنْ الطَّائِفِ فِي بِضْعَةٍ وَعِشْرِينَ رَجُلًا عَلَى أَقْدَامِهِمْ فَذَكَرَ فَضْلًا قَالَ النُّفَيْلِيُّ حَيْثُ حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَاللهِ إِنَّهُ عِنْدِي أَحْلَى مِنْ الْعَسَلِ يَعْنِي قَوْلَهُ حَدَّثَنَا وَحَدَّثَنِي قَالَ أَبُو عَلِيٍّ وَسَمِعْتُ أَبَا دَاوُدَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَحْمَدَ يَقُولُ لَيْسَ لِحَدِيثِ أَهْلِ الْكُوفَةِ نُورٌ قَالَ وَمَا رَأَيْتُ مِثْلَ أَهْلِ

الْبَصْرَةِ كَانُوا تَعَلَّمُوهُ مِنْ شُعْبَةَ

نفیلی، زہیر، عاصم احول، ابو عثمان، حضرت سعد بن مالک فرماتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میرے کانوں نے سنا اور میرے قلب نے محفوظ کیا کہ آپ نے فرمایا کہ جس شخص نے اپنے آپ کو غیر کے باپ کی طرف منسوب کیا اور وہ جانتا تھا کہ جس کی طرف منسوب کر رہا ہے وہ اس کا باپ نہیں تو جنت اس پر حرام ہے۔ ابو عثمان رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ پھر میں حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے ملا تو آپ کے اس قول کا ان سے تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میرے کانوں نے اس قول کو سنا اور میرے دل نے ان کی حفاظت کی۔ عاصم کہتے ہیں کہ میں نے ابو عثمان سے کہا کہ اے ابو عثمان آپ سے دو مردوں نے گواہی دی ہے تو یہ دو مرد کون تھے انہوں نے کہا کہ ان میں سے پہلے مرد وہ ہیں جنہوں نے اسلام میں اللہ کی راہ میں سب سے پہلا تیر چلایا یعنی سعد بن مالک۔ اور دوسرے مرد وہ ہیں جو بیس سے زائد افراد کے ساتھ پیدل طائف سے آئے۔ اور ان کے کچھ اور فضائل بیان کیے ابو علی کہتے ہیں کہ میں نے ابو داؤد سے سنا انہوں نے فرمایا کہ خدا کی قسم یہ حدیث میرے نزدیک شہد سے زیادہ میٹھی ہے یعنی حدثنا اور حدثنی کہنا۔ ابو علی کہتے ہیں کہ میں نے امام ابو داؤد کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ امام احمد نے فرمایا کہ اہل کوفہ کی بیان کردہ احادیث میں نور نہیں ہوتا۔

راوی : نفیلی، زہیر، عاصم احول، ابو عثمان، حضرت سعد بن مالک

باب : ادب کا بیان

آدمی کا کسی آدمی سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم حدیث 1673

راوی: حجاج بن ابویعقوب، معاویہ ابن عمرو، زائدہ، اعمش، ابوصالح، ابوحضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَلَّى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ

مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفٌ وَعَدْلٌ

حجاج بن ابویعقوب، معاویہ ابن عمرو، زائدہ، اعمش، ابوصالح، ابوحضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے اپنے مولی کی اجازت کے بغیر کسی سے ولاء کا معاملہ کیا تو اس پر اللہ کی فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے قیامت کے روز اس کی نہ فرض عبادت قبول ہوگی اور نہ نفل عبادت۔

راوی : حجاج بن ابویعقوب، معاویہ ابن عمرو، زائدہ، اعمش، ابوصالح، ابوحضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

آدمی کا کسی آدمی سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم حدیث 1674

راوی : سلیمان بن عبدالرحمن دمشقی، عمربن عبدالواحد، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، سعید بن ابوسعید حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ وَنَحْنُ بِبَيْرُوتَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ انْتَمَى إِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ الْمُتَتَابِعَةُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

سلیمان بن عبدالرحمن دمشقی، عمر بن عبدالواحد، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، سعید بن ابوسعید حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے غیر باپ کی طرف اپنے آپ کو منسوب کیا یا غیر مولی کی طرف منسوب کیا تو اس پر مسلسل پے درپے اللہ کی لعنت اور پھٹکار ہے قیامت کے روز تک۔

راوی : سلیمان بن عبدالرحمن دمشقی، عمر بن عبدالواحد، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، سعید بن ابوسعید حضرت انس بن مالک رضی

اللہ تعالی عنہ

حسب ونسب پر تفاخر جائز نہیں

باب : ادب کا بیان

حسب ونسب پر تفاخر جائز نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 1675

راوی : موسیٰ بن مروان رقی، معافی، احمد بن سعید ھمدانی، ابن وھب، ھشام بن سعد، سعید بن ابوسعید، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَرْوَانَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ وَهَذَا حَدِيثُهُ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَذْهَبَ عَنْكُمْ عُبِّيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَفَخْرَهَا بِالْآبَائِ مُؤْمِنٌ تَقِيٌّ وَفَاجِرٌ شَقِيٌّ أَنْتُمْ بَنُو آدَمَ وَآدَمُ مِنْ تُرَابٍ لَيَدَعَنَّ رِجَالٌ فَخْرَهُمْ بِأَقْوَامٍ إِنَّمَا هُمْ فَحْمٌ مِنْ فَحْمِ جَهَنَّمَ أَوْ لَيَكُونُنَّ أَهْوَنَ عَلَى اللَّهِ مِنْ الْجِعْلَانِ الَّتِي تَدْفَعُ بِأَنْفِهَا النَّتْنَ

موسی بن مروان رقی، معافی، احمد بن سعید ہمدانی، ابن وہب، ہشام بن سعد، سعید بن ابوسعید،، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک اللہ نے تم سے جاہلیت کے نخوت کو دور کر دیا اور اس زمانہ کی آباء اجداد پر فخر کرنے کی عادت کو۔ انسان دو طرح ہیں۔ یا تو ڈرنے والے مومن بندے۔ یا فاسق وفاجر بدبخت بندے۔ تم سب آدم کے بیٹے ہو اور آدم مٹی سے پیدا کیے گئے ہیں لوگ اپنی قوموں پر فخر کرنا ضرور چھوڑ دیں گے کیونکہ وہ جہنم کے کوئلوں میں سے ایک کوئلہ ہی ہے ورنہ اللہ کے نزدیک گوبر کے اس کیڑے سے زیادہ ذلیل ہو جائیں گے جو اپنی ناک سے بدبو اور گندگی کو دھکیلتا ہے۔

راوی : موسیٰ بن مروان رقی، معافی، احمد بن سعید ہمدانی، ابن وہب، ہشام بن سعد، سعید بن ابوسعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

عصبیت بالکل حرام ہے

باب : ادب کا بیان

عصبیت بالکل حرام ہے

جلد : جلد سوم **حدیث 1676**

راوی: نفیلی، زہیر، سماک بن حرب، عبدالرحمن بن حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَنْ نَصَرَ قَوْمَهُ عَلَى غَيْرِ الْحَقِّ فَهُوَ كَالْبَعِيرِ الَّذِي رُدِّيَ فَهُوَ يُنْزَعُ بِذَنَبِهِ

نفیلی، زہیر، سماک بن حرب، عبدالرحمن بن حضرت عبداللہ بن مسعود نے فرمایا کہ جس شخص نے اپنی قوم کی ناحق مدد کی تو وہ اس اونٹ کی طرح ہے جو کنویں میں گر پڑا وہ اپنی دم سے کھینچ کر نکالا جائے گا۔

راوی : نفیلی، زہیر، سماک بن حرب، عبدالرحمن بن حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : ادب کا بیان

عصبیت بالکل حرام ہے

جلد : جلد سوم **حدیث 1677**

راوی: ابن بشار، ابوعامر، سفیان، سماک بن حرب، حضرت عبدالرحمن بن عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

ابن بشار، ابوعامر، سفیان، سماک بن حرب، حضرت عبدالرحمن بن عبداللہ بن مسعود اپنے والد حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچا آپ ایک چمڑے کے خیمہ میں تھے آگے سابقہ حدیث بیان کی۔

راوی: ابن بشار، ابوعامر، سفیان، سماک بن حرب، حضرت عبدالرحمن بن عبداللہ بن مسعود

باب: ادب کا بیان

عصبیت بالکل حرام ہے

جلد: جلد سوم حدیث 1678

راوی: محمود بن خالد دمشقی، فریابی، سلمہ بن بشر دمشقی، بنت حضرت واثلہ بن الاسقع

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ بِشْرٍ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ بِنْتِ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَاهَا يَقُولُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْعَصَبِيَّةُ قَالَ أَنْ تُعِينَ قَوْمَكَ عَلَى الظُّلْمِ

محمود بن خالد دمشقی، فریابی، سلمہ بن بشر دمشقی، بنت حضرت واثلہ بن الاسقع کی صاحبزادی اپنے والد حضرت واثلہ سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے والد کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصبیت کیا ہے آپ نے فرمایا کہ تم اپنی قوم کی ظلم پر مدد کرو۔

راوی : محمود بن خالد دمشقی، فریابی، سلمہ بن بشر دمشقی، بنت حضرت واثلہ بن الاسقع

باب : ادب کا بیان

عصبیت بالکل حرام ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 1679

راوی : احمد بن عمر بن سرح، ایوب بن سوید، حضرت اسامہ رضی اللہ تعالی عنہ بن زید سے روایت ہے انہوں نے حضرت سعید بن المسیب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ يُحَدِّثُ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ الْمُدْلِجِيِّ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ خَيْرُكُمْ الْمُدَافِعُ عَنْ عَشِيرَتِهِ مَا لَمْ يَأْثَمْ قَالَ أَبُو دَاوُد أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ ضَعِيفٌ

احمد بن عمر بن سرح، ایوب بن سوید، حضرت اسامہ رضی اللہ تعالی عنہ بن زید سے روایت ہے انہوں نے حضرت سعید بن المسیب سے سنا کہ وہ حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم بن المسیب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا کہ تم میں سے بہتر شخص وہ جو اپنی برادری کا دفاع کرے جب تک کہ گناہ نہ ہو۔

راوی : احمد بن عمر بن سرح، ایوب بن سوید، حضرت اسامہ رضی اللہ تعالی عنہ بن زید سے روایت ہے انہوں نے حضرت سعید بن المسیب

باب : ادب کا بیان

عصبیت بالکل حرام ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 1680

راوی: ابن سرح، ابن وہب، سعید بن ابوایوب، محمد بن عبدالرحمن مکی، عبداللہ بن ابوسلیمان، حضرت جبیر بن مطعم

حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَكِّيِّ يَعْنِي ابْنَ أَبِي لَبِيبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ دَعَا إِلَى عَصَبِيَّةٍ وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ قَاتَلَ عَلَى عَصَبِيَّةٍ وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ مَاتَ عَلَى عَصَبِيَّةٍ

ابن سرح، ابن وہب، سعید بن ابوایوب، محمد بن عبدالرحمن مکی، عبداللہ بن ابوسلیمان، حضرت جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے عصبیت کی دعوت دی وہ ہم میں سے نہیں جس نے عصبیت پر لڑائی کی وہ ہم میں سے نہیں جس کی موت عصبیت پر ہوئی وہ ہم میں سے نہیں۔

راوی: ابن سرح، ابن وہب، سعید بن ابوایوب، محمد بن عبدالرحمن مکی، عبداللہ بن ابوسلیمان، حضرت جبیر بن مطعم

باب : ادب کا بیان

عصبیت بالکل حرام ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 1681

راوی: ابوبکر بن ابوشیبہ، ابواسامہ عوف، زیاد بن مخراق، ابوکنانہ، حضرت ابوموسی اشعری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ مِخْرَاقٍ عَنْ أَبِي كِنَانَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ

ابو بکر بن ابوشیبہ، ابواسامہ عوف، زیاد بن مخراق، ابوکنانہ، حضرت ابوموسی اشعری فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی قوم کا بھانجا اسی میں سے ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابوشیبہ، ابواسامہ عوف، زیاد بن مخراق، ابوکنانہ، حضرت ابوموسی اشعری

باب : ادب کا بیان

عصبیت بالکل حرام ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1682

راوی : محمد بن عبدالرحیم، حسین بن محمد، جریر، محمد بن اسحاق، داؤد بن حصین، عبدالرحمن بن حضرت ابوعقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُقْبَةَ عَنْ أَبِي عُقْبَةَ وَكَانَ مَوْلًى مِنْ أَهْلِ فَارِسَ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُحُدًا فَضَرَبْتُ رَجُلًا مِنْ الْمُشْرِكِينَ فَقُلْتُ خُذْهَا مِنِّي وَأَنَا الْغُلَامُ الْفَارِسِيُّ فَالْتَفَتَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فَهَلَّا قُلْتَ خُذْهَا مِنِّي وَأَنَا الْغُلَامُ الْأَنْصَارِيُّ

محمد بن عبدالرحیم، حسین بن محمد، جریر، محمد بن اسحاق، داؤد بن حصین، عبدالرحمن بن حضرت ابوعقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو اہل فارس کے آزاد کردہ غلام تھے فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزوہ احد میں حاضر تھا میں نے مشرک میں سے ایک شخص کو مار ڈالا اور کہا کہ اسے میری طرف سے اٹھالو اور میں فارسی غلام ہوں۔ تو رسول اللہ میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ تو نے یہ کیوں نہیں کہا کہ یہ میرا وار لے کہ میں انصاری غلام ہوں۔

راوی : محمد بن عبدالرحیم، حسین بن محمد، جریر، محمد بن اسحاق، داؤد بن حصین، عبدالرحمن بن حضرت ابوعقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محبت کرنے والے کا محبوب سے کہنا کہ میں تجھ سے محبت کرتا ہوں

باب : ادب کا بیان

محبت کرنے والے کا محبوب سے کہنا کہ میں تجھ سے محبت کرتا ہوں

جلد : جلد سوم **حدیث** 1683

راوی: مسدد، یحیی، ثور، حبیب بن عبید، حضرت مقدام بن معدی کرب

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ثَوْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ وَقَدْ كَانَ أَدْرَكَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَحَبَّ الرَّجُلُ أَخَاهُ فَلْيُخْبِرْهُ أَنَّهُ يُحِبُّهُ

مسدد، یحیی، ثور، حبیب بن عبید، حضرت مقدام بن معدی کرب سے روایت ہے کہ انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بات پہنچی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جب آدمی اپنے کسی بھائی سے محبت کرے تو اسے چاہیے کہ اسے بتلادے کہ وہ اس سے محبت کرتا ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، ثور، حبیب بن عبید، حضرت مقدام بن معدی کرب

باب : ادب کا بیان

محبت کرنے والے کا محبوب سے کہنا کہ میں تجھ سے محبت کرتا ہوں

جلد : جلد سوم **حدیث** 1684

راوی: مسلم بن ابراهیم، مبارك بن فضاله، ثابت بنانی حضرت انس بن مالك رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي لَأُحِبُّ هَذَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمْتَهُ قَالَ لَا قَالَ أَعْلِمْهُ قَالَ فَلَحِقَهُ فَقَالَ إِنِّي أُحِبُّكَ فِي اللهِ فَقَالَ أَحَبَّكَ الَّذِي أَحْبَبْتَنِي لَهُ

مسلم بن ابراہیم، مبارک بن فضالہ، ثابت بنانی حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص بیٹھا تھا کہ ایک اور آدمی وہاں سے گذرا اس آدمی نے کہا یارسول اللہ بیشک میں اس سے محبت کرتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تونے اسے بتایا ہے؟ اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا کہ جا اسے بتا۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ اسے جاکر ملا اور کہا کہ میں اللہ کے لیے آپ سے محبت کرتا ہوں اس دوسرے نے کہا تجھ سے وہ ذات محبت کرے جس کے لیے تونے مجھ سے محبت کی۔ یعنی اللہ تعالی۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، مبارک بن فضالہ، ثابت بنانی حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

کسی کو نیکی کرتے دیکھ کر اس سے محبت کرنا

باب : ادب کا بیان

کسی کو نیکی کرتے دیکھ کر اس سے محبت کرنا

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1685

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، سلیمان، حمید بن ہلال، حضرت عبداللہ بن صامت

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَعْمَلَ كَعَمَلِهِمْ قَالَ أَنْتَ يَا أَبَا ذَرٍّ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ فَإِنِّي أُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ

قَالَ فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ فَأَعَادَهَا أَبُو ذَرٍّ فَأَعَادَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

موسی بن اسماعیل، سلیمان، حمید بن ھلال، حضرت عبداللہ بن صامت سے روایت ہے کہ حضرت ابوذر غفاری نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن ان کے اعمال کرنے کی قدرت نہیں رکھتا تو اس کا کیا حکم ہے؟ نبی نے فرمایا کہ اے ابوذر آخرت میں اس کے ساتھ ہوگا جس سے تو محبت کرتا ہے۔ ابوذر نے دوبارہ یہی بات کہی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہی بات دہرائی۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، سلیمان، حمید بن ھلال، حضرت عبداللہ بن صامت

باب : ادب کا بیان

کسی کو نیکی کرتے دیکھ کر اس سے محبت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 1686

راوی: وھب بن بقیہ، خالد، یونس بن عبید، ثابت، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرِحُوا بِشَيْئٍ لَمْ أَرَهُمْ فَرِحُوا بِشَيْئٍ أَشَدَّ مِنْهُ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ الرَّجُلُ يُحِبُّ الرَّجُلَ عَلَى الْعَمَلِ مِنْ الْخَيْرِ يَعْمَلُ بِهِ وَلَا يَعْمَلُ بِمِثْلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْئُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

وہب بن بقیہ، خالد، یونس بن عبید، ثابت، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کو اتنا خوش نہیں دیکھا کسی بات پر جتنا اس بات پر کہ ایک آدمی نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک آدمی کسی سے اس کے کسی عمل خیر کی بناء پر محبت کرتا ہے اور وہ خود اس عمل خیر پر عامل نہیں ہے اس کا کیا حکم ہے۔ آپ نے فرمایا کہ آدمی جس سے محبت کرتا ہو گا اس کے ساتھ ہو گا۔

راوی : وہب بن بقیہ، خالد، یونس بن عبید، ثابت، حضرت انس بن مالک

باب : ادب کا بیان

کسی کو نیکی کرتے دیکھ کر اس سے محبت کرنا

جلد : جلد سوم **حدیث** 1687

راوی: ابن مثنی، یحیی بن ابوبکیر، شیبان، عبدالملک بن عمیر، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

ابن مثنی، یحیی بن ابوبکیر، شیبان، عبدالملک بن عمیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس سے مشورہ لیا جائے وہ امانت دار ہے۔

راوی : ابن مثنی، یحیی بن ابوبکیر، شیبان، عبدالملک بن عمیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

نیکی کی رہنمائی کرنا بجائے خود نیکی ہے

باب : ادب کا بیان

نیکی کی رہنمائی کرنا بجائے خود نیکی ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 1688

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابوعمرو، شیبانی، حضرت ابومسعود الانصاری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أُبْدِعَ بِي فَاحْمِلْنِي قَالَ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُكَ عَلَيْهِ وَلَكِنْ ائْتِ فُلَانًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَحْمِلَكَ فَأَتَاهُ فَحَمَلَهُ فَأَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابوعمرو، شیبانی، حضرت ابومسعود الانصاری فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میر اراستہ منقطع ہو گیا پس مجھے سواری عطا فرمائیے آپ نے فرمایا کہ میں تو کوئی ایسی سواری نہیں پاتا کہ اس پر تجھے سوار کروں لیکن فلاں کے پاس چلا جا شاید وہ تجھے سواری پر سوار کر دے۔ وہ اس شخص کے پاس گیا تو اس نے سواری اسے دیدی وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور آپ کو بتلایا تو آپ نے فرمایا جس نے کسی نیکی اور خیر کی طرف راہنمائی کی تو اس کو نیکی کرنے والے جتنا اجر ملے گا۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابوعمرو، شیبانی، حضرت ابومسعود الانصاری

خواہشات نفسانیہ کا بیان

باب : ادب کا بیان

خواہشات نفسانیہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1689

راوی: حیوۃ بن شریح، بقیہ، ابوبکر بن ابومریم، خالد بن محمد ثقفی، بلال بن ابودرداء، حضرت ابوالدرداء نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ بِلَالِ بْنِ أَبِي الدَّرْدَائِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُبُّكَ الشَّيْئَ يُعْمِي وَيُصِمُّ

حیوة بن شریح، بقیہ، ابوبکر بن ابومریم، خالد بن محمد ثقفی، بلال بن ابودرداء، حضرت ابوالدرداء نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ کسی چیز سے تیری محبت تجھے اندھا بہرا کر دیتی ہے۔

راوی : حیوة بن شریح، بقیہ، ابوبکر بن ابومریم، خالد بن محمد ثقفی، بلال بن ابودرداء، حضرت ابوالدرداء نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سفارش کا بیان

باب : ادب کا بیان

سفارش کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1690

راوی: مسدد، سفیان، بریدہ، بن ابوبردہ، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْفَعُوا إِلَيَّ لِتُؤْجَرُوا وَلْيَقْضِ اللَّهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ مَا شَائَ

مسدد، سفیان، بریدہ، بن ابوبردہ، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ سے لوگوں کی سفارش کیا کرو تاکہ تمہیں اجر ملے گا اور اللہ تعالی اپنے نبی کی زبان پر جاری فرمائے گا جو اس کو منظور ہو گا۔

راوی : مسدد، سفیان، بریدہ، بن ابوبردہ، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ

خط میں اپنا نام پہلے لکھنا چاہیے

باب : ادب کا بیان

خط میں اپنا نام پہلے لکھنا چاہیے

جلد : جلد سوم **حدیث** 1691

راوی: احمد بن حنبل، هشی، منصور، ابن سیرین، احمد مره هشیم، حضرت علاء بن الحضرمی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ أَحْمَدُ قَالَ مَرَّةً يَعْنِي هُشَيْمًا عَنْ بَعْضِ وَلَدِ الْعَلَائِ أَنَّ الْعَلَائَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ كَانَ عَامِلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْبَحْرَيْنِ فَكَانَ إِذَا كَتَبَ إِلَيْهِ بَدَأَ بِنَفْسِهِ

احمد بن حنبل، هشی،، منصور، ابن سیرین، احمد مرہ ہشیم، حضرت علاء بن الحضرمی کی بعض اولاد سے مروی ہے کہ حضرت علاء نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے بحرین کے گورنر تھے جب وہ آپ کی طرف کوئی مکتوب لکھتے تو ابتداء اپنے نام سے کرتے۔

راوی : احمد بن حنبل، هشی، منصور، ابن سیرین، احمد مرہ ہشیم، حضرت علاء بن الحضرمی

باب : ادب کا بیان

خط میں اپنا نام پہلے لکھنا چاہیے

جلد : جلد سوم **حدیث** 1692

راوی: محمد بن عبدالرحیم معلی بن منصور، هشیم، منصور، ابن سیرین، ابن علاء حضرت علماء بن حضرمی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ ابْنِ الْعَلَائِ عَنْ الْعَلَائِ يَعْنِي ابْنَ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّهُ كَتَبَ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَدَأَ بِاسْمِهِ

محمد بن عبدالرحیم معلی بن منصور، ہشیم، منصور، ابن سیرین، ابن علاء حضرت علماء بن حضرمی سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خط لکھا تو اس کی ابتداء اپنے نام سے کی۔

راوی : محمد بن عبدالرحیم معلی بن منصور، ہشیم، منصور، ابن سیرین، ابن علاء حضرت علماء بن حضرمی

ذمی (کافر) کو کیسے خط لکھا جائے

باب : ادب کا بیان

ذمی (کافر) کو کیسے خط لکھا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 1693

راوی : حسن بن علی، محمد بن یحیی، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَی قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَی هِرَقْلَ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ إِلَی هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ سَلَامٌ عَلَی مَنْ اتَّبَعَ الْهُدَی قَالَ ابْنُ يَحْيَی عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ أَخْبَرَهُ قَالَ فَدَخَلْنَا عَلَی هِرَقْلَ فَأَجْلَسَنَا بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا فِيهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ إِلَی هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ سَلَامٌ عَلَی مَنْ اتَّبَعَ الْهُدَی أَمَّا بَعْدُ

حسن بن علی، محمد بن یحیی، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت

ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر قل کو خط لکھا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے روم کے بڑے بادشاہ ہر قل کی طرف سلام اس پر جس نے ہدایت کی پیروی کی۔ محمد بن یحیی راوی نے کہا کہ ابن عباس نے فرمایا کہ ابوسفیان نے انہیں بتلایا اور کہا کہ ہم ہر قل کے دربار میں داخل ہوئے تو اس نے ہمیں اپنے سامنے بٹھایا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نامہ مبارک منگوایا تو اس میں لکھا تھا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ کی طرف سے روم کے بڑے بادشاہ کی طرف۔ سلام اس پر جس نے ہدایت کی پیروی کی۔ امابعد۔

راوی : حسن بن علی، محمد بن یحیی، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

ذمی (کافر) کو کیسے خط لکھا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 1694

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، سهیل بن ابوصالح، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِي وَلَدٌ وَالِدَهُ إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعْتِقَهُ

محمد بن کثیر، سفیان، سہیل بن ابوصالح،، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لڑکا اپنے والد (کے احسان) کا بدلہ پورا نہیں کر سکتا سوائے اسکے کہ وہ اپنے باپ کو کسی کا غلام پائے اور اسے خرید کر آزاد کر دے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

ذمی (کافر) کو کیسے خط لکھا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 1695

راوی: مسدد، یحیی، ابن ابوذئب، حارث، حمزہ بن حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي خَالِي الْحَارِثُ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ تَحْتِي امْرَأَةٌ وَكُنْتُ أُحِبُّهَا وَكَانَ عُمَرُ يَكْرَهُهَا فَقَالَ لِي طَلِّقْهَا فَأَبَيْتُ فَأَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلِّقْهَا

مسدد، یحیی، ابن ابوذئب، حارث، حمزہ بن حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ ایک عورت میرے نکاح میں تھی اور میں اس سے محبت کرتا تھا اور حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ اس کو ناپسند کرتے تھے انہوں نے کہا کہ اسے طلاق دیدو میں نے انکار کیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئے اور آپ سے یہ بات ذکر کی، آپ نے فرمایا کہ اسے طلاق دیدو۔

راوی: مسدد، یحیی، ابن ابوذئب، حارث، حمزہ بن حضرت عبداللہ بن عمر

باب : ادب کا بیان

ذمی (کافر) کو کیسے خط لکھا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 1696

راوی: محمد بن کثیر، سفیان حضرت بهز بن حکیم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبَرُّ قَالَ أُمَّكَ

ثُمَّ أُمَّكَ ثُمَّ أُمَّكَ ثُمَّ أَبَاكَ ثُمَّ الْأَقْرَبَ فَالْأَقْرَبَ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْأَلُ رَجُلٌ مَوْلَاهُ مِنْ فَضْلٍ هُوَ عِنْدَهُ فَيَمْنَعُهُ إِيَّاهُ إِلَّا دُعِيَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَضْلُهُ الَّذِي مَنَعَهُ شُجَاعًا أَقْرَعَ

محمد بن کثیر، سفیان حضرت بہز بن حکیم اپنے والد سے اور ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کس کے ساتھ نیک سلوک کروں؟ فرمایا کہ اپنی ماں کے ساتھ اپنی ماں کے ساتھ پھر اپنی ماں کے ساتھ، پھر اپنے باپ کیساتھ پھر اپنی قرابت داری میں زیادہ قریب جو ہوں ان کے ساتھ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے آزاد کردہ غلام سے اس کے مال کا سوال کرے جو اس کی ضرورت سے زائد اس کے پاس ہو اور پھر وہ اسے منع کر دے تو قیامت کے روز اس کا وہ زائد مال لایا جائے گا ایک گنجا سانپ بنا کر۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان حضرت بہز بن حکیم

باب : ادب کا بیان

ذمی (کافر) کو کیسے خط لکھا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 1697

راوی: محمد بن عیسی، حارث بن مرہ، حضرت کلیب بن منفعہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُرَّةَ حَدَّثَنَا كُلَيْبُ بْنُ مَنْفَعَةَ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ أَبَرُّ قَالَ أُمَّكَ وَأَبَاكَ وَأُخْتَكَ وَأَخَاكَ وَمَوْلَاكَ الَّذِي يَلِي ذَاكَ حَقٌّ وَاجِبٌ وَرَحِمٌ مَوْصُولَةٌ

محمد بن عیسی، حارث بن مرہ، حضرت کلیب بن منفعہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ میں کس کے ساتھ حسن سلوک کروں؟ فرمایا کہ اپنی ماں کے ساتھ باپ کیساتھ بہن بھائی کے اور اپنے آزاد کرنے والے کیساتھ جس کا حق واجب ہے اور جس سے صلہ رحمی اور قرابت داری ہے۔

راوی : محمد بن عیسی، حارث بن مرہ، حضرت کلیب بن منفعہ

باب : ادب کا بیان

ذمی (کافر) کو کیسے خط لکھا جائے

جلد : جلد سوم **حدیث** 1698

راوی: محمد بن جعفر بن زیاد، عباد بن موسیٰ، ابراهیم بن سعد، حمید بن عبد الرحمٰن، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ح و حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الْكَبَائِرِ أَنْ يَلْعَنَ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يَلْعَنُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالَ يَلْعَنُ أَبَا الرَّجُلِ فَيَلْعَنُ أَبَاهُ وَيَلْعَنُ أُمَّهُ فَيَلْعَنُ أُمَّهُ

محمد بن جعفر بن زیاد، عباد بن موسی، ابراہیم بن سعد، حمید بن عبد الرحمٰن، حضرت عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کبائر میں سب سے بڑا کبیرہ گناہ یہ ہے کہ انسان اپنے والدین پر لعنت کرے۔ آپ سے کہا گیا یا رسول اللہ۔ آدمی اپنے والدین پر لعنت کرتا ہے؟ یہ کیسے؟ فرمایا کہ انسان کسی آدمی کے باپ پر لعنت کرتا ہے وہ اس کے باپ کو لعنت کرتا ہے اور جب کسی ماں کی لعنت کرتا ہے تو جوابا وہ اس کی ماں پر لعنت کرتا ہے۔

راوی : محمد بن جعفر بن زیاد، عباد بن موسیٰ، ابراہیم بن سعد، حمید بن عبد الرحمٰن، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : ادب کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1699

راوی: ابراہیم بن مہدی، عثمان بن ابوشھبہ، محمد بن علاء، ابوعبداللہ بن ادریس، عبدالرحمٰن بن سلیمان، اسید بن علی بن عبید، حضرت ابوسید مالک بن ربیعہ الساعدی

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ الْمَعْنَى قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَسِيدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عُبَيْدٍ مَوْلَى بَنِي سَاعِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ مَالِكِ بْنِ رَبِيعَةَ السَّاعِدِيِّ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَائَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ بَقِيَ مِنْ بِرِّ أَبَوَيَّ شَيْئٌ أَبَرُّهُمَا بِهِ بَعْدَ مَوْتِهِمَا قَالَ نَعَمْ الصَّلَاةُ عَلَيْهِمَا وَالِاسْتِغْفَارُ لَهُمَا وَإِنْفَاذُ عَهْدِهِمَا مِنْ بَعْدِهِمَا وَصِلَةُ الرَّحِمِ الَّتِي لَا تُوصَلُ إِلَّا بِهِمَا وَإِكْرَامُ صَدِيقِهِمَا

ابراہیم بن مہدی، عثمان بن ابوشھبہ، محمد بن علاء، ابوعبد اللہ بن ادریس، عبدالرحمٰن بن سلیمان، اسید بن علی بن عبید،، حضرت ابوسید مالک بن ربیعہ الساعدی فرماتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے کہ اس دوران بنی سلمہ کا ایک شخص آیا اور اس نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میرے والدین کیساتھ حسن سلوک کوئی صورت باقی ہے کہ میں ان کی موت کے بعد ان کیساتھ حسن سلوک کروں؟ فرمایا کہ ہاں ان کے لیے دعا کرنا، استغفار کرنا، اور ان کے بعد ان کی وصیت یا عہد کو پورا کرنا اور ان کے متعلقین کے ساتھ صلہ رحمی کرنا جو انہی سے جڑے تھے اور ان کے دوست کا اکرام کرنا۔

راوی: ابراہیم بن مہدی، عثمان بن ابوشھبہ، محمد بن علاء، ابوعبد اللہ بن ادریس، عبدالرحمٰن بن سلیمان، اسید بن علی بن عبید، حضرت ابوسید مالک بن ربیعہ الساعدی

باب : ادب کا بیان

ذمی (کافر) کو کیسے خط لکھا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 1700

راوی: احمد بن منیع، ابونضر، لیث ابن سعد، یزید بن عبداللہ بن اسامہ بن ہاد، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبَرَّ الْبِرِّ صِلَةُ الْمَرْءِ أَهْلَ وُدِّ أَبِيهِ بَعْدَ أَنْ يُوَلِّيَ

احمد بن منیع، ابونضر، لیث ابن سعد، یزید بن عبداللہ بن اسامہ بن ہاد، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک بہترین نیکی یہ ہے والد کے انتقال کے بعد ان سے محبت کرنے والے متعلقین واحباب سے صلہ رحمی کرے۔

راوی: احمد بن منیع، ابونضر، لیث ابن سعد، یزید بن عبداللہ بن اسامہ بن ہاد، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

ذمی (کافر) کو کیسے خط لکھا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 1701

راوی: ابن مثنی، ابوعاصم، جعفر بن یحیی بن عمارہ بن ثوبان، حضرت ابوالطفیل

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ بْنِ ثَوْبَانَ أَخْبَرَنَا عُمَارَةُ بْنُ ثَوْبَانَ أَنَّ أَبَا الطُّفَيْلِ أَخْبَرَهُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لَحْمًا بِالْجِعِرَّانَةِ قَالَ أَبُو الطُّفَيْلِ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ غُلَامٌ أَحْمِلُ

عَظْمَ الْجَزُورِ إِذْ أَقْبَلَتْ امْرَأَةٌ حَتَّى دَنَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَسَطَ لَهَا رِدَائَهُ فَجَلَسَتْ عَلَيْهِ فَقُلْتُ مَنْ هِيَ فَقَالُوا هَذِهِ أُمُّهُ الَّتِي أَرْضَعَتْهُ

ابن مثنی، ابوعاصم، جعفر بن یحیی بن عمارہ بن ثوبان، حضرت ابو الطفیل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جعرانہ کے مقام پر دیکھا کہ گوشت تقسیم فرما رہے ہیں ابو الطفیل فرماتے ہیں کہ اس وقت میں لڑکا تھا اور اونٹ کی ہڈی اٹھایا کرتا تھا۔ اس دوران ایک عورت سامنے آئی یہاں تک کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب ہوگئی آپ نے اس کے لیے اپنی چادر بچھائی وہ اس پر بیٹھ گئی میں نے کہا کہ یہ کون ہے؟ لوگوں نے کہا کہ یہ آپ کی رضاعی ماں ہیں۔

راوی: ابن مثنی، ابوعاصم، جعفر بن یحیی بن عمارہ بن ثوبان، حضرت ابو الطفیل

باب : ادب کا بیان

ذمی (کافر) کو کیسے خط لکھا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 1702

راوی: احمد بن سعید ہمدانی، ابن وہب، عمرو بن حارث، عمر بن السائب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ السَّائِبِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ جَالِسًا فَأَقْبَلَ أَبُوهُ مِنْ الرَّضَاعَةِ فَوَضَعَ لَهُ بَعْضَ ثَوْبِهِ فَقَعَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَقْبَلَتْ أُمُّهُ مِنْ الرَّضَاعَةِ فَوَضَعَ لَهَا شِقَّ ثَوْبِهِ مِنْ جَانِبِهِ الْآخَرِ فَجَلَسَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ أَقْبَلَ أَخُوهُ مِنْ الرَّضَاعَةِ فَقَامَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجْلَسَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ

احمد بن سعید ہمدانی، ابن وہب، عمرو بن حارث، عمر بن السائب کہتے ہیں کہ انہیں یہ بات پہنچی ہے کہ ایک روز نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما تھے کہ سامنے آپ کے رضاعی والد آگئے آپ نے ان کے لیے اپنا کوئی کپڑا بچھایا وہ اس پر بیٹھ گئے پھر آپ کی رضاعی والدہ آئیں تو آپ نے ان کے لیے اپنے کپڑے کا دوسرا کونہ بچھایا تو اس پر بیٹھ گئیں پھر آپ کے رضاعی بھائی تشریف

لائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے لیے کھڑے ہو گئے اور انہیں اپنے پاس بٹھایا۔

راوی : احمد بن سعید ہمدانی، ابن وہب، عمرو بن حارث، عمر بن السائب

یتیموں کی کفالت کی فضیلت کا بیان

باب : ادب کا بیان

یتیموں کی کفالت کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1703

راوی: عثمان، ابوبکر ابن ابوشیبہ، ابومعاویہ، ابومالک اشجعی، ابن حدیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَأَبُو بَكْرٍ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ ابْنِ حُدَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أُنْثَى فَلَمْ يَئِدْهَا وَلَمْ يُهِنْهَا وَلَمْ يُؤْثِرْ وَلَدَهُ عَلَيْهَا قَالَ يَعْنِي الذُّكُورَ أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ وَلَمْ يَذْكُرْ عُثْمَانُ يَعْنِي الذُّكُورَ

عثمان، ابوبکر ابن ابوشیبہ، ابومعاویہ، ابومالک اشجعی، ابن حدیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کی کوئی بیٹی ہو اور وہ اسے زندہ درگور نہ کرے، نہ ہی اسے ذلیل وخوار کرے اور نہ ہی اپنے لڑکوں کو اس پر ترجیح دے۔ اللہ تعالی اسے جنت میں ضرور داخل کریں گے۔ عثمان نے لڑکوں کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : عثمان، ابوبکر ابن ابوشیبہ، ابومعاویہ، ابومالک اشجعی، ابن حدیر، حضرت ابن عباس

باب : ادب کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1704

راوی : مسدد، خالد، سہیل ابن ابوصالح، سعید اعشی، ابوداؤد سعید بن عبدالرحمٰن بن مکمل زہری، ایوب بن بشیرانصاری، حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ سَعِيدٍ الْأَعْشَى قَالَ أَبُو دَاوُد وَهُوَ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُكْمِلٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَالَ ثَلَاثَ بَنَاتٍ فَأَدَّبَهُنَّ وَزَوَّجَهُنَّ وَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ فَلَهُ الْجَنَّةُ

مسدد، خالد، سہیل ابن ابوصالح، سعید اعشی، ابوداؤد سعید بن عبدالرحمٰن بن مکمل زہری، ایوب بن بشیر انصاری، حضرت ابوسعید الخذری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے تین بیٹیوں کی پرورش کی انہیں ادب سکھلایا ان کی شادیاں کیں ان کے ساتھ اچھا سلوک کیا اس کے لیے جنت ہے۔

راوی : مسدد، خالد، سہیل ابن ابوصالح، سعید اعشی، ابوداؤد سعید بن عبدالرحمٰن بن مکمل زہری، ایوب بن بشیر انصاری، حضرت ابوسعید الخذری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

یتیموں کی کفالت کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1705

راوی: یوسف بن موسیٰ، جریر، سہیل

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ ثَلَاثُ أَخَوَاتٍ أَوْ ثَلَاثُ بَنَاتٍ أَوْ بِنْتَانِ أَوْ أُخْتَانِ

یوسف بن موسی، جریر، سہیل، اس سند سے بھی سابقہ حدیث منقول ہے اس میں تین بہنوں یا بیٹیوں کا ذکر ہے۔

راوی : یوسف بن موسیٰ، جریر، سہیل

باب : ادب کا بیان

یتیموں کی کفالت کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1706

راوی : مسدد، یزید بن زریع، منہاس بن فہم، شداد ابوعمار حضرت عون بن مالک الاشجعی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا النَّهَّاسُ بْنُ قَهْمٍ قَالَ حَدَّثَنِي شَدَّادٌ أَبُو عَمَّارٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَامْرَأَةٌ سَفْعَاءُ الْخَدَّيْنِ كَهَاتَيْنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَوْمَأَ يَزِيدُ بِالْوُسْطَى وَالسَّبَّابَةِ امْرَأَةٌ آمَتْ مِنْ زَوْجِهَا ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ حَبَسَتْ نَفْسَهَا عَلَى يَتَامَاهَا حَتَّى بَانُوا أَوْ مَاتُوا

مسدد، یزید بن زریع، منہاس بن فہم، شداد ابوعمار حضرت عون بن مالک الاشجعی فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اور وہ عورت جو بدہیبت بیان رخسار والی ہو ان دو انگلیوں کی طرح ہوں گے قیامت کے روز بالکل قریب ہیں اسی طرح ایسی عورت میرے قریب ہوں گی اور آپ درمیانی انگلی اور انگشت شہادت سے اشارہ فرمارہے تھے اس سے مراد وہ عورت جو عزت ومنصب اور حسن وجمال والی ہو اور شوہر کے مرنے کے بعد اس کے یتیم بچوں کی کفالت کے لیے اپنے آپ کو شادی سے روکے رکھے یہاں تک کہ وہ بڑے ہو جائیں یا مر جائیں۔

راوی : مسدد، یزید بن زریع، منہاس بن فہم، شداد ابوعمار حضرت عون بن مالک الاشجعی

کسی یتیم کی پرورش کا ضامن ہونا باعث فضیلت ہے

باب : ادب کا بیان

کسی یتیم کی پرورش کا ضامن ہونا باعث فضیلت ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 1707

راوی: محمد بن صباح بن سفیان، عبدالعزیز ابن حازم، حضرت سهل رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَهْلٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ كَهَاتَيْنِ فِي الْجَنَّةِ وَقَرَنَ بَيْنَ أُصْبُعَيْهِ الْوُسْطَى وَالَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ

محمد بن صباح بن سفیان، عبدالعزیز ابن حازم، حضرت سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا شخص جنت میں اس طرح ہوں گے آپ نے دو انگلیوں درمیانی اور شہادت کی انگلی کو ملایا۔

راوی : محمد بن صباح بن سفیان، عبدالعزیز ابن حازم، حضرت سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پڑوسی کے حقوق کا بیان

باب : ادب کا بیان

پڑوسی کے حقوق کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1708

راوی: مسدد، حماد، یحیی بن سعید، ابوبکر بن محمد، عمره، حضرت عائشه رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى قُلْتُ لَيُوَرِّثَنَّهُ

مسدد، حماد، یحیی بن سعید، ابو بکر بن محمد، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جبرائیل مجھے مسلسل پڑوسی کے حقوق کے بارے میں وصیت کرتے رہے یہاں تک کہ میں نے اپنے دل میں کہا کہ پڑوسی کو وراث بنا دیں گے۔

راوی : مسدد، حماد، یحیی بن سعید، ابو بکر بن محمد، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

پڑوسی کے حقوق کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1709

راوی: محمد بن عیسی، سفیان، بشیر ابو اسماعیل، مجاہد، حضرت عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بَشِيرٍ أَبِي إِسْمَعِيلَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ ذَبَحَ شَاةً فَقَالَ أَهْدَيْتُمْ لِجَارِي الْيَهُودِيِّ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ

محمد بن عیسی، سفیان، بشیر ابو اسماعیل، مجاہد، حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک بکری ذبح کی اور فرمایا کہ میرے یہودی پڑوسی کو یہ ہدیہ کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جبرائیل مسلسل مجھے پڑوسی کے حقوق کے بارے میں وصیت کرتے رہے یہاں تک کہ مجھے خیال ہوا کہ اسے عنقریب وارث بنا دیں گے۔

راوی : محمد بن عیسی، سفیان، بشیر ابو اسماعیل، مجاہد، حضرت عبداللہ بن عمرو

باب : ادب کا بیان

پڑوسی کے حقوق کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1710

راوی: ربیع بن نافع، ابوتوبہ، سلیمان بن حیان، محمد بن عجلان، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْکُو جَارَهُ فَقَالَ اذْهَبْ فَاصْبِرْ فَأَتَاهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَقَالَ اذْهَبْ فَاطْرَحْ مَتَاعَکَ فِي الطَّرِيقِ فَطَرَحَ مَتَاعَهُ فِي الطَّرِيقِ فَجَعَلَ النَّاسُ يَسْأَلُونَهُ فَيُخْبِرُهُمْ خَبَرَهُ فَجَعَلَ النَّاسُ يَلْعَنُونَهُ فَعَلَ اللَّهُ بِهِ وَفَعَلَ وَفَعَلَ فَجَائَ إِلَيْهِ جَارُهُ فَقَالَ لَهُ ارْجِعْ لَا تَرَی مِنِّي شَيْئًا تَکْرَهُهُ

ربیع بن نافع، ابوتوبہ، سلیمان بن حیان، محمد بن عجلان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اپنے پڑوسی کی شکایت کرتا ہوا آپ نے فرمایا کہ جاؤ اور صبر کرو وہ دو یا تین مرتبہ آیا آپ نے فرمایا کہ جاؤ اور اپنا سامان گھر سے نکال کر راستہ میں پھینک دو۔ اس نے اپنا سامان راستہ میں پھینک دیا لوگوں نے اس سے وجہ پوچھی تو اس نے ہمسائے کی تکلیف سے انہیں باخبر کر دیا تو لوگ اس ہمسائے کو لعنت ملامت کرنے لگے کہ اللہ اس کے ساتھ ایسا کرے، ویسا کرے اس کا پڑوسی اس کے پاس آیا کہ تو سامان لے کر گھر لوٹ جا آئندہ مجھ سے ناگواری کوئی بات نہیں دیکھے گا۔

راوی: ربیع بن نافع، ابوتوبہ، سلیمان بن حیان، محمد بن عجلان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

پڑوسی کے حقوق کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1711

راوی: محمد بن متوکل عسقلانی، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ

محمد بن متوکل عسقلانی، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو اللہ تعالیٰ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہیے کہ اپنے مہمان کا اکرام کرے اور جو اللہ تعالیٰ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہیے کہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ دے اور جو اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہیے کہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ دے اور جو اللہ تعالیٰ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہیے کہ خیر کی بات کہے یا خاموش رہے۔

راوی: محمد بن متوکل عسقلانی، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

پڑوسی کے حقوق کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1712

راوی: مسدد بن مسرہد، سعید بن منصور، حارث بن عبید، ابوعمر، جونی، طلحہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ عُبَيْدٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي جَارَيْنِ بِأَيِّهِمَا أَبْدَأُ قَالَ بِأَدْنَاهُمَا بَابًا قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ شُعْبَةُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ طَلْحَةُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ

مسدد بن مسرھد، سعید بن منصور، حارث بن عبید، ابو عمر، جونی، طلحہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے دو پڑوسی میں کس کے ساتھ پہلے حسن سلوک کروں؟ آپ نے فرمایا کہ دونوں میں جس کا دروازہ زیادہ قریب ہو اس کے ساتھ۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ شعبہ نے اس حدیث میں فرمایا کہ طلحہ قریش کے ایک آدمی تھے۔

راوی : مسدد بن مسرھد، سعید بن منصور، حارث بن عبید، ابو عمر، جونی، طلحہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

غلام وباندی کے حقوق کا بیان

باب : ادب کا بیان

غلام وباندی کے حقوق کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1713

راوی: زهیربن حرب، عثمان بن ابوشیبه، محمد بن فضیل، مغیره، ام موسی، حضرت علی رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أُمِّ مُوسَى عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ كَانَ آخِرُ كَلَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ اتَّقُوا اللَّهَ فِيمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

زہیر بن حرب، عثمان بن ابوشیبہ، محمد بن فضیل، مغیرہ، ام موسی، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آخری کلام تھا کہ نماز کی حفاظت کرو، نماز کی حفاظت کرو اور اپنے غلاموں اور باندیوں کے بدلے میں اللہ سے ڈرتے رہو۔

راوی : زہیر بن حرب، عثمان بن ابوشیبہ، محمد بن فضیل، مغیرہ، ام موسی، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

غلام وباندی کے حقوق کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1714

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، جریر، اعمش معرور بن سوید

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ غَلِيظٌ وَعَلَى غُلَامِهِ مِثْلُهُ قَالَ فَقَالَ الْقَوْمُ يَا أَبَا ذَرٍّ لَوْ كُنْتَ أَخَذْتَ الَّذِي عَلَى غُلَامِكَ فَجَعَلْتَهُ مَعَ هَذَا فَكَانَتْ حُلَّةً وَكَسَوْتَ غُلَامَكَ ثَوْبًا غَيْرَهُ قَالَ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ إِنِّي كُنْتُ سَابَبْتُ رَجُلًا وَكَانَتْ أُمُّهُ أَعْجَمِيَّةً فَعَيَّرْتُهُ بِأُمِّهِ فَشَكَانِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّكَ امْرُؤٌ فِيكَ جَاهِلِيَّةٌ قَالَ إِنَّهُمْ إِخْوَانُكُمْ فَضَّلَكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِمْ فَمَنْ لَمْ يُلَائِمْكُمْ فَبِيعُوهُ وَلَا تُعَذِّبُوا خَلْقَ اللَّهِ

عثمان بن ابوشیبہ، جریر، اعمش معرور بن سوید سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ کو ربذہ کے مقام پر دیکھا کہ وہ فرماتے کہ میں نے ان کے اوپڑ ایک موٹی چادر پڑی تھی اور ان کے غلام پر بھی لوگوں نے کہا کہ اے ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ کاش آپ وہ چادر بھی لے لیتے جو آپ کے غلام پر ہے اور اس سے چادر سے ملا کر اپنا ایک جوڑا بنا لیتے اور غلام کو دوسرے کپڑے پہنا دیتے؟ راوی کہتے ہیں کہ کہ ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ میں نے ایک آدمی کو برا بھلا کہا اور اس کی ماں عجمی تھی تو میں نے اسے اس کی ماں سے عیب لگایا۔ اس نے میری شکایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کر دی آپ نے فرمایا کہ اے ابوذر تو ایک ایسا آدمی ہے کہ جس کے اندر جاہلیت کی خوبی باقی ہے آپ نے فرمایا کہ بیشک یہ تمہارے بھائی ہیں اللہ نے تمہیں ان پر فضیلت دی ہے پس جس کو اپنے غلام سے مناسبت نہ ہو اسے فروخت کر دو اللہ کی مخلوق کو عذاب مت دو۔

راوی : عثمان بن ابوشیبہ، جریر، اعمش معرور بن سوید

باب : ادب کا بیان

غلام وباندی کے حقوق کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 1715

راوی: مسدد، عیسی، بن یومس، اعمش، معرور

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَبِي ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ فَإِذَا عَلَيْهِ بُرْدٌ وَعَلَى غُلَامِهِ مِثْلُهُ فَقُلْنَا يَا أَبَا ذَرٍّ لَوْ أَخَذْتَ بُرْدَ غُلَامِكَ إِلَى بُرْدِكَ فَكَانَتْ حُلَّةً وَكَسَوْتَهُ ثَوْبًا غَيْرَهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِخْوَانُكُمْ جَعَلَهُمْ اللَّهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ فَمَنْ كَانَ أَخُوهُ تَحْتَ يَدَيْهِ فَلْيُطْعِمْهُ مِمَّا يَأْكُلُ وَلْيَكْسُهُ مِمَّا يَلْبَسُ وَلَا يُكَلِّفُهُ مَا يَغْلِبُهُ فَإِنْ كَلَّفَهُ مَا يَغْلِبُهُ فَلْيُعِنْهُ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ نَحْوَهُ

مسدد، عیسی، بن یومس، اعمش، معرور کہتے ہیں کہ ہم ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس ربذہ میں داخل ہوئے ان کے اوپر ایک چادر تھی اور ان کے غلام پر بھی اسی طرح کی چادر تھی ہم نے کہا اے ابوذر کاش آپ اپنے غلام کی چادر لے کر اپنی چادر سے ملا لیتے تو ایک جوڑا ہو جاتا اور اسے کوئی دوسرا کپڑا پہنا دیتے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ یہ تمہارے بھائی ہیں اللہ نے انہیں تمہارا ماتحت بنایا ہے پس جس کا بھائی اس کا ماتحت ہو تو اسے چاہیے کہ جو خود کھائے اپنے ماتحت کو بھی کھلائے اور اسے وہی پہناؤ جو خود پہنو اور اسے کسی عاجز کرنے والے کام کا مکلف مت کرو اور اگر کبھی دو تو اس کام میں اس کی مدد کرو۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو ابن نمیر نے اعمش سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

راوی: مسدد، عیسی، بن یومس، اعمش، معرور

باب : ادب کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1716

راوی: محمد بن علاء، ابن مثنی، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم تیمی، حضرت ابومسعود الانصاری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّی قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كُنْتُ أَضْرِبُ غُلَامًا لِي فَسَمِعْتُ مِنْ خَلْفِي صَوْتًا اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّی مَرَّتَيْنِ لَلَّهُ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَيْهِ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا هُوَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ حُرٌّ لِوَجْهِ اللَّهِ تَعَالَی قَالَ أَمَا إِنَّكَ لَوْ لَمْ تَفْعَلْ لَلَفَعَتْكَ النَّارُ أَوْ لَمَسَّتْكَ النَّارُ

محمد بن علاء، ابن مثنی، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم تیمی، حضرت ابومسعود الانصاری فرماتے ہیں کہ میں اپنے ایک غلام کو مار رہا تھا کہ میں نے اپنے پیچھے ایک آواز سنی جان لو اے ابومسعود رضی اللہ تعالی عنہ اللہ تعالی تم پر زیادہ قادر ہیں تمہاری اس پر قدرت کی نسبت۔ میں جو اس آواز کی طرف متوجہ ہوا تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے۔ میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ اللہ کے لیے آزاد ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بہر حال اگر تو ایسا نہ کرتا تو جہنم کی آگ تجھے لپٹ جاتی یا تجھے لیتی۔

راوی: محمد بن علاء، ابن مثنی، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم تیمی، حضرت ابومسعود الانصاری

باب : ادب کا بیان

غلام وباندی کے حقوق کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1717

راوی: ابوکامل، عبدالواحد، اعمش

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ نَحْوَهُ قَالَ كُنْتُ أَضْرِبُ غُلَامًا لِي أَسْوَدَ بِالسَّوْطِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَمْرَ الْعِتْقِ

ابو کامل، عبد الواحد، اعمش، اس سند سے بھی سابقہ حدیث منقول ہے اس میں کوڑے سے مارنے کا ذکر ہے اور غلام کی آزادی کا ذکر نہیں ہے۔

راوی: ابو کامل، عبد الواحد، اعمش

باب : ادب کا بیان

غلام وباندی کے حقوق کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1718

راوی: محمد بن عمر رازی، جریر، منصور، مجاھد، موئرق، ابوذر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ مُوَرِّقٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَائَمَكُمْ مِنْ مَمْلُوكِيكُمْ فَأَطْعِمُوهُ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَاكْسُوهُ مِمَّا تَلْبَسُونَ وَمَنْ لَمْ يُلَائِمْكُمْ مِنْهُمْ فَبِيعُوهُ وَلَا تُعَذِّبُوا خَلْقَ اللَّهِ

محمد بن عمر رازی، جریر، منصور، مجاھد، موئرق، ابوذر اس سند سے بھی حدیث جو پیچھے گذر چکی ہے اس کا آخر حصہ منقول ہے ہاں معمولی فرق کے ساتھ کہ وہ ابوذر غفاری کو مخاطب کر کے بیان کی گئی ہے۔

راوی: محمد بن عمر رازی، جریر، منصور، مجاھد، موئرق، ابوذر

باب : ادب کا بیان

غلام وباندی کے حقوق کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1719

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، عبدالرزاق، معمر، عثمان بن زفر، حضرت رافع بن مکیث

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ زُفَرَ عَنْ بَعْضِ بَنِي رَافِعِ بْنِ مَكِيثٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ مَكِيثٍ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ الْحُدَيْبِيَةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُسْنُ الْمَلَكَةِ يُمْنٌ وَسُوءُ الْخُلُقِ شُؤْمٌ

ابراہیم بن موسی، عبدالرزاق، معمر، عثمان بن زفر، حضرت رافع بن مکیث سے روایت ہے اور یہ ان صحابہ میں سے تھے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ صلح حدیبیہ میں شریک تھے وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مملوکوں کے ساتھ عمدہ برتاؤ کرنا باعث برکت ہے اور ان کے ساتھ بد اخلاقی باعث نحوست ہے۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، عبدالرزاق، معمر، عثمان بن زفر، حضرت رافع بن مکیث

باب : ادب کا بیان

غلام وباندی کے حقوق کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1720

راوی: ابن مصفی، بقیہ، عثمان بن زفر، محمد بن خالد بن رافع بن مکیث

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ زُفَرَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ رَافِعِ بْنِ مَكِيثٍ عَنْ عَمِّهِ

الْحَارِثِ بْنِ رَافِعِ بْنِ مَكِيثٍ وَكَانَ رَافِعٌ مِنْ جُهَيْنَةَ قَدْ شَهِدَ الْحُدَيْبِيَةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُسْنُ الْمَلَكَةِ يُمْنٌ وَسُوءُ الْخُلُقِ شُؤْمٌ

ابن مصفی، بقیہ، عثمان بن زفر، محمد بن خالد بن رافع بن مکیث سے روایت ہے اور اس سند سے سابقہ ہی منقول ہے۔

راوی : ابن مصفی، بقیہ، عثمان بن زفر، محمد بن خالد بن رافع بن مکیث

باب : ادب کا بیان

غلام وباندی کے حقوق کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1721

راوی : احمد بن سعید ھمدانی، احمد بن عمرو بن سرح، وھب، ابوھانی خولانی، عباس بن جلید حجری، عبداللی بن عمر عباس بن جلید الحجری

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَهَذَا حَدِيثُ الْهَمْدَانِيِّ وَهُوَ أَتَمُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ جُلَيْدٍ الْحَجْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَمْ نَعْفُو عَنْ الْخَادِمِ فَصَمَتَ ثُمَّ أَعَادَ عَلَيْهِ الْكَلَامَ فَصَمَتَ فَلَمَّا كَانَ فِي الثَّالِثَةِ قَالَ اعْفُوا عَنْهُ فِي كُلِّ يَوْمٍ سَبْعِينَ مَرَّةً

احمد بن سعید ہمدانی، احمد بن عمرو بن سرح، وہب، ابوھانی خولانی، عباس بن جلید حجری، عبد اللی بن عمر عباس بن جلید الحجری فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور کہا کہ یارسول اللہ ہم خادم کا کس حد تک جرم معاف کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے اس نے پھر وہی بات کہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر خاموش رہے جب تیسری مرتبہ اس نے یہ بات کہی تو آپ نے فرمایا کہ۔ ہر روز ستر مرتبہ اپنے غلام

کو معاف کرو

راوی : احمد بن سعید ہمدانی، احمد بن عمرو بن سرح، وہب، ابوھانی خولانی، عباس بن جلید حجری، عبداللی بن عمر عباس بن جلید الحجری

باب : ادب کا بیان

غلام وباندی کے حقوق کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1722

راوی: ابراھیم بن موسیٰ رازی، موئمل بن فضل حرانی، عیسی، فضیل، ابونعیم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا ح و حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عِيسَى حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ يَعْنِي ابْنَ غَزْوَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْقَاسِمِ نَبِيُّ التَّوْبَةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَذَفَ مَمْلُوكَهُ وَهُوَ بَرِيءٌ مِمَّا قَالَ جُلِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَدًّا قَالَ مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا عِيسَى عَنْ الْفُضَيْلِ يَعْنِي ابْنَ غَزْوَانَ

ابراہیم بن موسیٰ رازی، موئمل بن فضل حرانی، عیسی، فضیل، ابونعیم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے ابوالقاسم نبی التوبہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرمایا کہ جس شخص نے اپنے مملوک (غلام یا لونڈی) پر قذف (زنا کی تہمت) لگائی اور وہ اس کے الزام سے پاک ہو (حقیقتہ تو اگرچہ دنیا میں اس کے مالک پر حد قذف یعنی 80 کوڑے نہیں لگیں لیکن قیامت کے روز اسے حد قذف لگے گی۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ رازی، موئمل بن فضل حرانی، عیسی، فضیل، ابونعیم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

غلام وباندی کے حقوق کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　　حدیث 1723

راوی: مسدد، فضیل بن عیاض، حصین، حضرت ہلال بن یساف

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ كُنَّا نُزُولًا فِي دَارِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ وَفِينَا شَيْخٌ فِيهِ حِدَّةٌ وَمَعَهُ جَارِيَةٌ لَهُ فَلَطَمَ وَجْهَهَا فَمَا رَأَيْتُ سُوَيْدًا أَشَدَّ غَضَبًا مِنْهُ ذَاكَ الْيَوْمَ قَالَ عَجَزَ عَلَيْكَ إِلَّا حُرُّ وَجْهِهَا لَقَدْ رَأَيْتُنَا سَابِعَ سَبْعَةٍ مِنْ وَلَدِ مُقَرِّنٍ وَمَا لَنَا إِلَّا خَادِمٌ فَلَطَمَ أَصْغَرُنَا وَجْهَهَا فَأَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعِتْقِهَا

مسدد، فضیل بن عیاض، حصین، حضرت ہلال بن یساف فرماتے ہیں کہ ہم لوگ سوید بن مقرن کے گھر مہمان بن کر اترے اور ہم میں سے ایک گرم مزاج بوڑھا تھا اس کے ساتھی کو چانٹا مارا۔ میں نے سوید رضی اللہ تعالی عنہ کو اس روزے سے زیادہ شدید غصہ میں کبھی نہیں دیکھا انہوں نے فرمایا کہ اب تو اس کی تلافی سے عاجز ہے سوائے اس کے کہ تو اسے آزاد کر دے اور بلاشبہ ہم نے خود یکھا کہ ہم مقرن کی ساتویں اولاد تھے اور ہمارا صرف ایک ہی خادم تھا ہمارے چھوٹے بھائی نے اسے ایک چانٹا مارا اس کے چہرے پر حضور اکرم نے ہمیں حکم دیا کہ اسے آزاد کر دیں۔

راوی : مسدد، فضیل بن عیاض، حصین، حضرت ہلال بن یساف

باب : ادب کا بیان

غلام وباندی کے حقوق کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　　حدیث 1724

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، سلمہ بن کہیل، معاویہ بن سوید بن مقرن

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ لَطَمْتُ مَوْلًى لَنَا فَدَعَاهُ أَبِي وَدَعَانِي فَقَالَ اقْتَصَّ مِنْهُ فَإِنَّا مَعْشَرَ بَنِي مُقَرِّنٍ كُنَّا سَبْعَةً عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ لَنَا إِلَّا خَادِمٌ فَلَطَمَهَا رَجُلٌ مِنَّا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتِقُوهَا قَالُوا إِنَّهُ لَيْسَ لَنَا خَادِمٌ غَيْرَهَا قَالَ فَلْتَخْدُمْهُمْ حَتَّى يَسْتَغْنُوا فَإِذَا اسْتَغْنَوْا فَلْيُعْتِقُوهَا

مسدد، یحیی، سفیان، سلمہ بن کھیل، معاویہ بن سوید بن مقرن کہتے ہیں کہ میں نے اپنے ایک آزاد کردہ غلام کو چانٹا مار دیا تو میرے والد نے اسے اور مجھے بلایا اور اس سے کہا کہ اس سے بدلہ لو کیونکہ ہم مقرن کی اولاد ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ہم سات اولاد بھائی تھے ہمارا صرف ایک ہی خادم تھا ہم میں سے ایک بھائی نے اسے چانٹا مارا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسے آزاد کر دو ہم لوگوں نے کہا اس کے علاوہ ہمارا کوئی خادم نہیں۔ آپ نے فرمایا کہ پھر یہی خادم ان کی خدمت کرے جب تک کہ وہ غنی نہ ہو جائیں اور جب مالدار ہو جائیں تو اسے آزاد کریں۔

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، سلمہ بن کھیل، معاویہ بن سوید بن مقرن

باب : ادب کا بیان

غلام و باندی کے حقوق کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1725

راوی: مسدد، ابوکامل، ابوعوانہ، فراس، ابوصالح ذکوان ذاذان

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ ذَكْوَانَ عَنْ زَاذَانَ قَالَ أَتَيْتُ ابْنَ عُمَرَ وَقَدْ أَعْتَقَ مَمْلُوكًا لَهُ فَأَخَذَ مِنْ الْأَرْضِ عُودًا أَوْ شَيْئًا فَقَالَ مَا لِي فِيهِ مِنْ الْأَجْرِ مَا يَسْوَى هَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَطَمَ مَمْلُوكَهُ أَوْ ضَرَبَهُ فَكَفَّارَتُهُ أَنْ يُعْتِقَهُ

مسدد، ابو کامل، ابو عوانہ، فراس، ابو صالح ذکوان ذاذان کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا انہوں نے اپنا ایک غلام آزاد کیا تھا انہوں نے زمین سے ایک لکڑی یا کوئی چیز اٹھائی اور فرمایا کہ مجھے اس لکڑی کے برابر بھی اجر نہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا کہ جس نے اپنے غلام کو چانٹا، یا اور کسی طرح مارا تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ اسے آزاد کردے۔

راوی : مسدد، ابو کامل، ابو عوانہ، فراس، ابو صالح ذکوان ذاذان

غلام اگر اپنے مالک سے خیر خواہی کرے تو اسے بڑا اجر ہے

باب : ادب کا بیان

غلام اگر اپنے مالک سے خیر خواہی کرے تو اسے بڑا اجر ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1726

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا نَصَحَ لِسَيِّدِهِ وَأَحْسَنَ عِبَادَةَ اللَّهِ فَلَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ غلام جب اپنے آقا کی خیر خواہی کرے اور اللہ کی عبادت بھی اچھے طریقے سے کرے تو اسے دوہرا اجر ملے گا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غلام کو آقا کے خلاف بھڑکانے والا سخت گناہ گار ہے

باب : ادب کا بیان

غلام کو آقا کے خلاف بھڑکانے والا سخت گناہ گار ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1727

راوی : حسنن علی، زید بن حباب، عمار بن زریق، عبداللہ بن عیسی، عکرمہ، یحیی بن یعمر، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَبَّبَ زَوْجَةَ امْرِئٍ أَوْ مَمْلُوكَهُ فَلَيْسَ مِنَّا

حسنن علی، زید بن حباب، عمار بن زریق، عبداللہ بن عیسی، عکرمہ، یحیی بن یعمر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے کسی کی بیوی کو یا غلام کو اس کے شوہر یا آقا کے خلاف بھڑکا دیا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

راوی : حسنن علی، زید بن حباب، عمار بن زریق، عبداللہ بن عیسی، عکرمہ، یحیی بن یعمر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

اجازت لینے کا بیان

باب : ادب کا بیان

اجازت لینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1728

راوی: محمد بن عبید، حماد، عبید اللہ بن ابوبکر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ بَعْضِ حُجَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِشْقَصٍ أَوْ مَشَاقِصَ قَالَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتِلُهُ لِيَطْعَنَهُ

محمد بن عبید، حماد، عبید اللہ بن ابو بکر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کسی حجرہ میں جھانکا تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی طرف تیر لے کر اٹھے گویا کہ میں آپ کی دیکھ رہا ہوں کہ آپ اسے غفلت میں نیزہ مارنے کے دیکھ رہے ہو۔

راوی: محمد بن عبید، حماد، عبید اللہ بن ابو بکر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

باب: ادب کا بیان

اجازت لینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1729

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، حماد، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اطَّلَعَ فِي دَارِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَفَقَئُوا عَيْنَهُ فَقَدْ هَدَرَتْ عَيْنُهُ

موسی بن اسماعیل، حماد، سہیل، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص نے کسی قوم کے گھر میں تاک جھانک کی بغیر ان کی اجازت کے اور انہوں نے اس کی آنکھ پھوڑ دی تو اس کی آنکھ ضائع ہو گئی۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، حماد، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

اجازت لینے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1730

راوی: ربیع بن سلیمان مؤذن، ابن وھب، سلیمان بن بلال، کثیر، ولید، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُؤَذِّنُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ كَثِيرٍ عَنْ الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ الْبَصَرُ فَلَا إِذْنَ

ربیع بن سلیمان مؤذن، ابن وہب، سلیمان بن بلال، کثیر، ولید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب نگاہ گھر کے اندر ڈال دی تو اجازت کی کوئی ضرورت نہیں اگر کسی نے اجازت لینے سے قبل گھر میں نظر دوڑا دی تو اب اسے اجازت لینے کی کوئی ضرورت نہیں کیونکہ اجازت تو اسی لیے ہوتی ہے تاکہ گھر کے اندر کا حال نہ دیکھ سکے۔

راوی : ربیع بن سلیمان مؤذن، ابن وہب، سلیمان بن بلال، کثیر، ولید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

اجازت لینے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1731

راوی: ابن بشار، ابوعاصم، ابن جریح، یحیی بن حبیب، روح، ابن بشار، عمرو بن ابوسفیان، عمرو بن عبداللہ بن صفوان، کلدہ بن حنبل

حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَفْوَانَ أَخْبَرَهُ عَنْ كَلَدَةَ بْنِ حَنْبَلٍ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ بَعَثَهُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَبَنٍ وَجَدَايَةٍ وَضَغَابِيسَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَعْلَى مَكَّةَ فَدَخَلْتُ وَلَمْ أُسَلِّمْ فَقَالَ ارْجِعْ فَقُلْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَذَلِكَ بَعْدَمَا أَسْلَمَ صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ قَالَ عَمْرٌو وَأَخْبَرَنِي ابْنُ صَفْوَانَ بِهَذَا أَجْمَعَ عَنْ كَلَدَةَ بْنِ حَنْبَلٍ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ أُمَيَّةُ بْنُ صَفْوَانَ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعْتُهُ مِنْ كَلَدَةَ بْنِ حَنْبَلٍ وقَالَ يَحْيَى أَيْضًا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَفْوَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ كَلَدَةَ بْنَ الْحَنْبَلِ أَخْبَرَهُ

ابن بشار، ابوعاصم، ابن جریج، یحیی بن حبیب، روح، ابن بشار،، عمرو بن ابوسفیان، عمرو بن عبد اللہ بن صفوان، کلدہ بن حنبل سے مروی ہے کہ حضرت صفوان بن امیہ نے انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کچھ دودھ، جنگلی ہرن اور کچھ ککڑیاں دے کر بھیجا، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ کی بلند جگہ پر تھے اس وقت میں آپ کے پاس داخل ہو گیا اور سلام نہیں کیا۔ آپ نے فرمایا کہ لوٹ جا اور کہہ السلام علیکم یہ قصہ حضرت صفوان کے اسلام لانے کے بعد کا ہے۔

راوی: ابن بشار، ابوعاصم، ابن جریج، یحیی بن حبیب، روح، ابن بشار، عمرو بن ابوسفیان، عمرو بن عبد اللہ بن صفوان، کلدہ بن حنبل

باب: ادب کا بیان

اجازت لینے کا بیان

جلد: جلد سوم   حدیث 1732

راوی: ابوبکر بن ابوشیبہ، ابواحوص، منصور، حضرت ربیع بن حراش

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَامِرٍ أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتٍ فَقَالَ أَلِجُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَادِمِهِ اخْرُجْ إِلَى هَذَا فَعَلِّمْهُ الِاسْتِئْذَانَ فَقُلْ لَهُ قُلْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَأَدْخُلُ فَسَمِعَهُ الرَّجُلُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَأَدْخُلُ فَأَذِنَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ

ابو بکر بن ابوشیبہ، ابواحوص، منصور، حضرت ربیع بن حراش کہتے ہیں کہ ہم سے بنی عامر کے ایک شخص نے بیان کیا کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جب کہ آپکے گھر میں جانے کی اجازت چاہی اس نے کہا کہ کیا میں داخل ہو جاؤں آپ نے اپنے خادم سے فرمایا کہ اس کے پاس جاؤ اور اسے اجازت لینے کا طریقہ سکھلا دو۔ اس سے کہو کہ السلام علیکم کیا میں داخل ہو جاؤں؟ اس آدمی نے سن لیا تو اس نے کہا السلام علیکم کیا میں داخل جاؤں۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اجازت مرحمت فرمائی چنانچہ وہ داخل ہو گیا۔

راوی : ابو بکر بن ابوشیبہ، ابواحوص، منصور، حضرت ربیع بن حراش

باب : ادب کا بیان

اجازت لینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1733

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، جریر، ابوبکر بن ابوشیبہ، حفص اعمش، طلحہ ھزیل

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ هُزَيْلٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ قَالَ عُثْمَانُ سَعْدٌ فَوَقَفَ عَلَى بَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْذِنُ فَقَامَ عَلَى الْبَابِ قَالَ عُثْمَانُ مُسْتَقْبِلَ الْبَابِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا عَنْكَ أَوْ هَكَذَا فَإِنَّمَا الِاسْتِئْذَانُ مِنْ النَّظَرِ

عثمان بن ابوشیبہ، جریر، ابو بکر بن ابوشیبہ، حفص اعمش، طلحہ ہزیل کہتے ہیں کہ ایک شخص آیا عثمان بن ابی شیبہ نے کہا کہ وہ حضرت سعد بن ابی وقاص تھے، وہ آکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دروازہ پر کھڑے ہو گئے اجازت طلب کرنے کے لیے تو وہ دروازہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو گئے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اس طرح کھڑے ہو غور کرو اجازت مانگنا تو نظر سے بچنے کے لیے ہے۔

راوی : عثمان بن ابوشیبہ، جریر، ابو بکر بن ابوشیبہ، حفص اعمش، طلحہ ہزیل

باب : ادب کا بیان

اجازت لینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1734

راوی: ھارون بن عبداللہ، ابوداؤد حفری، سفیان، اعمش، طلحہ بن مصرف

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ سَعْدٍ نَحْوَهُ عَنْ النَّبِيِّ

ہارون بن عبد اللہ، ابو داؤد حفری، سفیان، اعمش، طلحہ بن مصرف اس سند سے بھی سابقہ حدیث من وعن منقول ہے۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، ابو داؤد حفری، سفیان، اعمش، طلحہ بن مصرف

باب : ادب کا بیان

اجازت لینے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1735

راوی: ھناد بن سری، ابواحوص، منصور، ربعی بن حراش،

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ قَالَ حُدِّثْتُ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي عَامِرٍ اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَلِكَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ وَلَمْ يَقُلْ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ

ہناد بن سری، ابواحوص، منصور، ربعی بن حراش، اس سند سے بھی حدیث منقول ہے معمولی فرق کے ساتھ۔

راوی: ہناد بن سری، ابواحوص، منصور، ربعی بن حراش،

باب: ادب کا بیان

اجازت لینے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1736

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، منصور، ربعی،

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ قَالَ فَسَمِعْتُهُ فَقُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَأَدْخُلُ

عبید اللہ بن معاذ،، شعبہ، منصور، ربعی، اس سند سے بھی سابقہ حدیث نمبر ہی بعض فرق کے ساتھ منقول ہے۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، منصور، ربعی،

اجازت لیتے وقت کتنی بار السلام علیکم کہنا چاہیے

باب : ادب کا بیان

اجازت لیتے وقت کتنی بار السلام علیکم کہنا چاہیے

جلد : جلد سوم حدیث 1737

راوی: احمد بن عبدہ، سلیمان، یزید بن خصیفہ، بسر بن سعید، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا فِي مَجْلِسٍ مِنْ مَجَالِسِ الْأَنْصَارِ فَجَاءَ أَبُو مُوسَى فَزِعًا فَقُلْنَا لَهُ مَا أَفْزَعَكَ قَالَ أَمَرَنِي عُمَرُ أَنْ آتِيَهُ فَأَتَيْتُهُ فَاسْتَأْذَنْتُ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي فَرَجَعْتُ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَأْتِيَنِي قُلْتُ قَدْ جِئْتُ فَاسْتَأْذَنْتُ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدُكُمْ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ قَالَ لَتَأْتِيَنَّ عَلَى هَذَا بِالْبَيِّنَةِ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ لَا يَقُومُ مَعَكَ إِلَّا أَصْغَرُ الْقَوْمِ قَالَ فَقَامَ أَبُو سَعِيدٍ مَعَهُ فَشَهِدَ لَهُ

احمد بن عبدہ، سلیمان، یزید بن خصیفہ، بسر بن سعید، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ میں انصار کی مجالس میں سے ایک مجلس میں بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ گھبرائے ہوئے آئے ہم نے ان سے کہا کہ کس وجہ سے تمہیں گھبراہٹ ہے؟ انہوں نے کہا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے مجھے بلایا کہ میں ان کے پاس آؤں چنانچہ میں ان کے پاس چلا گیا لیکن میں نے ان سے تین بار اجازت طلب کی تو مجھے اجازت نہیں ملی سو میں واپس لوٹ آیا۔ بعد میں حضرت عمر نے مجھ سے پوچھا کہ میرے پاس آنے سے تمہیں کس چیز نے روکا؟ میں نے کہا کہ میں تو آپ کے پاس آیا تھا تین بار اجازت مانگی مجھے اجازت نہیں دی گئی اور بیشک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کہ جب تم میں سے کوئی تین بار اجازت مانگے اور اسے اجازت نہ ملے تو اسے لوٹ جانا چاہیے۔ اس لیے میں لوٹ گیا۔ تو حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ اس حدیث کا کوئی گواہ لاؤ۔ ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ کہ تمہارے ساتھ اس مجلس کا سب سے چھوٹا شخص ہی جائے گا۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ کھڑے ہوئے ان کے ساتھ اور ابوموسی رضی اللہ تعالی عنہ کے لیے گواہی دی۔

راوی: احمد بن عبدہ، سلیمان، یزید بن خصیفہ، بسر بن سعید، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

اجازت لیتے وقت کتنی بار السلام علیکم کہنا چاہیے

جلد : جلد سوم حدیث 1738

راوی: مسدد، عبداللہ بن داؤد، طلحہ بن یحیی، ابوبردہ، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّهُ أَتَى عُمَرَ فَاسْتَأْذَنَ ثَلَاثًا فَقَالَ يَسْتَأْذِنُ أَبُو مُوسَى يَسْتَأْذِنُ الْأَشْعَرِيُّ يَسْتَأْذِنُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَرَجَعَ فَبَعَثَ إِلَيْهِ عُمَرُ مَا رَدَّكَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْذِنُ أَحَدُكُمْ ثَلَاثًا فَإِنْ أُذِنَ لَهُ وَإِلَّا فَلْيَرْجِعْ قَالَ ائْتِنِي بِبَيِّنَةٍ عَلَى هَذَا فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ هَذَا أُبَيٌّ فَقَالَ أُبَيٌّ يَا عُمَرُ لَا تَكُنْ عَذَابًا عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ لَا أَكُونُ عَذَابًا عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد، عبداللہ بن داؤد، طلحہ بن یحیی، ابوبردہ، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر کے پاس آئے اور تین بار اجازت طلب کی ابوموسی اجازت مانگتا ہے لیکن انہیں اجازت نہیں ملی تو وہ لوٹ گئے حضرت عمر نے ان کے لیے آدمی بھیجا تمہیں کس چیز نے واپس لوٹا دیا ابوموسی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی تین بار اجازت مانگے اگر اجازت دیدی جائے تو خیر ورنہ لوٹ جائے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ اس حدیث پر گواہ لاؤ وہ گئے پھر واپس لوٹے اور فرمایا کہ یہ حضرت ابی بن کعب ہیں۔ حضرت ابی بن کعب نے فرمایا کہ اے عمر رضی اللہ تعالی عنہ۔ عذاب نہ بن اصحاب رسول اللہ کے واسطے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ میں اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عذاب نہیں ہوں۔

راوی: مسدد، عبداللہ بن داؤد، طلحہ بن یحیی، ابوبردہ، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

اجازت لیتے وقت کتنی بار السلام علیکم کہنا چاہیے

جلد : جلد سوم حدیث 1739

راوی: یحیی بن حبیب، روح، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر،

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَائٌ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى اسْتَأْذَنَ عَلَى عُمَرَ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ فِيهِ فَانْطَلَقَ بِأَبِي سَعِيدٍ فَشَهِدَ لَهُ فَقَالَ أَخَفِيَ عَلَيَّ هَذَا مِنْ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْهَانِي السَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ وَلَكِنْ سَلِّمْ مَا شِئْتَ وَلَا تَسْتَأْذِنْ

یحیی بن حبیب، روح، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر، اس سند سے حدیث منقول ہے معمولی فرق کے ساتھ کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ کی گواہی کے بعد فرمایا کہ یہ حدیث رسول مجھ پر مخفی رہ گئی تھی مجھے بازاروں کی خرید وفروخت نے غافل کر دیا لیکن تم جتنی بار چاہو سلام کرو اور اجازت نہ لیا کرو۔

راوی: یحیی بن حبیب، روح، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر،

باب : ادب کا بیان

اجازت لیتے وقت کتنی بار السلام علیکم کہنا چاہیے

جلد : جلد سوم حدیث 1740

راوی: زید بن اخزم، عبدالقاہر ابن شعیب، هشام، حمید بن هلال، ابوبردہ

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ لِأَبِي مُوسَى إِنِّي لَمْ أَتَّهِمْكَ وَلَكِنَّ الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَدِيدٌ

زید بن اخزم، عبدالقاہر ابن شعیب، ہشام، حمید بن ہلال، ابوبردہ، اس سند سے بھی سابقہ حدیث منقول ہے اس میں یہ کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالی عنہ سے فرمایا کہ میں تمہیں جھوٹا نہیں کہتا لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث کا معاملہ بڑا سخت ہے۔

راوی : زید بن اخزم، عبدالقاہر ابن شعیب، ہشام، حمید بن ہلال، ابوبردہ

باب : ادب کا بیان

اجازت لیتے وقت کتنی بار السلام علیکم کہنا چاہیے

جلد : جلد سوم   حدیث 1741

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ربیعہ بن ابوعبدالرحمٰن،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ عُلَمَائِهِمْ فِي هَذَا فَقَالَ عُمَرُ لِأَبِي مُوسَى أَمَا إِنِّي لَمْ أَتَّهِمْكَ وَلَكِنْ خَشِيتُ أَنْ يَتَقَوَّلَ النَّاسُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ربیعہ بن ابوعبدالرحمٰن، اس سند سے بھی سابقہ حدیث معمولی فرق کے ساتھ منقول ہے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ربیعہ بن ابوعبدالرحمٰن،

باب : ادب کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1742

راوی: ہشام ابومروان، محمد بن مثنی، ولید بن مسلم اوزاعی، یحیی بن ابوکثیر، محمد بن عبدالرحمن بن اسعد بن زرارہ، حضرت قیس بن سعد

حَدَّثَنَا هِشَامُ أَبُو مَرْوَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْمَعْنَى قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَبِي كَثِيرٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ زَارَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنْزِلِنَا فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فَرَدَّ سَعْدٌ رَدًّا خَفِيًّا قَالَ قَيْسٌ فَقُلْتُ أَلَا تَأْذَنُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذَرْهُ يُكْثِرُ عَلَيْنَا مِنْ السَّلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فَرَدَّ سَعْدٌ رَدًّا خَفِيًّا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ ثُمَّ رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّبَعَهُ سَعْدٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَسْمَعُ تَسْلِيمَكَ وَأَرُدُّ عَلَيْكَ رَدًّا خَفِيًّا لِتُكْثِرَ عَلَيْنَا مِنْ السَّلَامِ قَالَ فَانْصَرَفَ مَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ لَهُ سَعْدٌ بِغُسْلٍ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ نَاوَلَهُ مِلْحَفَةً مَصْبُوغَةً بِزَعْفَرَانٍ أَوْ وَرْسٍ فَاشْتَمَلَ بِهَا ثُمَّ رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلَى آلِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ ثُمَّ أَصَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الطَّعَامِ فَلَمَّا أَرَادَ الِانْصِرَافَ قَرَّبَ لَهُ سَعْدٌ حِمَارًا قَدْ وَطَّأَ عَلَيْهِ بِقَطِيفَةٍ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدٌ يَا قَيْسُ اصْحَبْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَيْسٌ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْكَبْ فَأَبَيْتُ ثُمَّ قَالَ إِمَّا أَنْ تَرْكَبَ وَإِمَّا أَنْ تَنْصَرِفَ قَالَ فَانْصَرَفْتُ قَالَ هِشَامٌ أَبُو مَرْوَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَابْنُ سَمَاعَةَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ مُرْسَلًا وَلَمْ يَذْكُرَا قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ

ہشام ابومروان، محمد بن مثنی، ولید بن مسلم اوزاعی، یحیی بن ابوکثیر، محمد بن عبدالرحمن بن اسعد بن زرارہ، حضرت قیس بن سعد فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے گھر میں ہم سے ملاقات فرمائی اور آکر فرمایا کہ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ۔

قیس کہتے ہیں کہ سعد نے آہستہ سے جواب دیا۔ قیس کہتے ہیں کہ میں نے کہا کیا آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اجازت نہیں دے رہے انہوں نے کہا کہ صبر کرو میں چاہتا ہوں کہ آپ ہم پر زیادہ بار سلام کریں پس حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ السلام علیکم حضرت سعد نے پھر آہستہ سے جواب دیا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اَلسَّلَامُ عَلَيْکُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ۔ پھر آپ واپس لوٹ گئے تو سعد رضی اللہ تعالی عنہ نے آپ کے پیچھے گئے اور کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ کے سلام کی آواز سن رہا تھا اور آہستہ سے جواب دے رہا تھا تا کہ آپ ہم پر کثرت سے سلام فرمائیں قیس کہتے ہیں کہ پس حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے ساتھ واپس تشریف لائے اور سعد نے آپ کے لیے پانی وغیرہ کا بندوبست کا حکم دیا آپ نے غسل فرمایا پھر سعد نے آپ کو زعفران اور ورس میں رنگی ہوئی ایک چادر دی جسے آپ نے لپیٹ لیا پھر آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور آپ کہہ رہے تھے کہ اے اللہ اپنی رحمت اور برکت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالی عنہ کی اولاد پر فرما۔ قیس کہتے ہیں کہ پھر آپ نے کھانا کھایا جب آپ نے واپسی کا ارادہ فرمایا تو حضرت سعد نے ایک گدھا سواری کے لیے پیش کیا جس پر ایک چادر پڑی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر سوار ہوئے تو سعد نے فرمایا اے قیس حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہو جا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ سوار ہو جا میں نے انکار کیا تو فرمایا کہ سوار ہو جاو رنہ واپس لوٹ جا قیس کہتے ہیں کہ میں لوٹ گیا۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو عمر بن عبدالواحد اور ابن سامہ نے اوزاعی سے مرسلا روایت کیا ہے قیس بن سعد کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : ہشام ابومروان، محمد بن مثنی، ولید بن مسلم اوزاعی، یحیی بن ابوکثیر، محمد بن عبدالرحمن بن اسعد بن زرارہ، حضرت قیس بن سعد

باب : ادب کا بیان

اجازت لیتے وقت کتنی بار السلام علیکم کہنا چاہیے

جلد : جلد سوم **حدیث 1743**

راوی: موئمل بن فضل حرانی، محمد بن عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن بسر

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ الْحَرَّانِيُّ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى بَابَ قَوْمٍ لَمْ يَسْتَقْبِلْ الْبَابَ مِنْ تِلْقَاءِ وَجْهِهِ وَلَكِنْ مِنْ رُكْنِهِ الْأَيْمَنِ أَوْ الْأَيْسَرِ وَيَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَذَلِكَ أَنَّ الدُّورَ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا يَوْمَئِذٍ سُتُورٌ

موئمل بن فضل حرانی، محمد بن عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن بسر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی قوم کے دروازہ پر آتے تو دروازہ کی طرف منہ کر کے کھڑے نہ ہوتے بلکہ دروازہ کے دائیں بائیں طرف کھڑے ہوتے اور فرماتے کہ السلام علیکم اور یہ اس لیے کہ کیونکہ اس زمانہ میں دروازوں پر پردے نہ ہوتے تھے۔

راوی : موئمل بن فضل حرانی، محمد بن عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن بسر

اجازت لیتے وقت دروازہ کھٹکھٹانے کا بیان

باب : ادب کا بیان

اجازت لیتے وقت دروازہ کھٹکھٹانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1744

راوی: مسدد، بشر، شعبہ، حضرت محمد بن المنکدر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ ذَهَبَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَيْنِ أَبِيهِ فَدَقَقْتُ الْبَابَ فَقَالَ مَنْ هَذَا قُلْتُ أَنَا قَالَ أَنَا أَنَا كَأَنَّهُ كَرِهَهُ

مسدد، بشر، شعبہ، حضرت محمد بن المنکدر سے روایت ہے کہ حضرت جابر اپنے والد حضرت عبداللہ کے پاس قرضہ کے بارے میں گفتگو کے لیے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئے پس میں نے دروازہ کھٹکھٹایا آپ نے فرمایا کہ کون ہے؟ میں نے کہا میں ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ میں میں کیا؟ گویا کہ آپ کو یہ ناگوار ہوا۔ (جب تک کہ نام معلوم نہ ہو جائے(

راوی : مسدد، بشر، شعبہ، حضرت محمد بن المنکدر

باب : ادب کا بیان

اجازت لیتے وقت دروازہ کھٹکھٹانے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1745

راوی: یحیی بن ایوب، اسماعیل بن جعفر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت رافع بن عبدالحارث

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ يَعْنِي الْمَقَابِرِيَّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى دَخَلْتُ حَائِطًا فَقَالَ لِي أَمْسِكْ الْبَابَ فَضُرِبَ الْبَابُ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا وَسَاقَ الْحَدِيثَ قَالَ أَبُو دَاوُد يَعْنِي حَدِيثَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ فِيهِ فَدَقَّ الْبَابَ

یحیی بن ایوب، اسماعیل بن جعفر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت رافع بن عبدالحارث فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ نکلا یہاں تک کہ میں ایک باغ میں داخل ہوا تو آپ نے مجھ سے فرمایا کہ دروازہ بند رکھنا۔ پھر دروازہ باہر سے کھٹکھٹایا گیا تو میں نے کہا کون ہے؟ آگے ساری حدیث اخیر تک بیان کی۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ والی حدیث بیان کی پھر دروازہ کھٹکھٹایا۔

راوی : یحیی بن ایوب، اسماعیل بن جعفر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت رافع بن عبدالحارث

جس شخص کو بلایا جائے کیا بلاوا ہی اس کی اجازت ہے

باب : ادب کا بیان

جس شخص کو بلایا جائے کیا بلاوا ہی اس کی اجازت ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 1746

راوی: حسین بن معاذ، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ الرَّجُلِ إِلَى الرَّجُلِ إِذْنُهُ

حسین بن معاذ، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی کا کسی کو بلانے کے لیے اس کی طرف کسی آدمی کو بھیجنا ہی اس کی اجازت ہے۔

راوی : حسین بن معاذ، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

جس شخص کو بلایا جائے کیا بلاوا ہی اس کی اجازت ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 1747

راوی: حسین بن معاذ، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى طَعَامٍ فَجَائَ مَعَ الرَّسُولِ فَإِنَّ ذَلِكَ لَهُ إِذْنٌ قَالَ أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ سَمِعْتُ أَبَا دَاوُدَ يَقُولُ قَتَادَةُ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِي رَافِعٍ شَيْئًا

حسین بن معاذ، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو کھانے پر بلایا جائے اور وہ بلاوا قاصد کے ساتھ آئے تو یہی اس کے لیے اجازت ہے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ مشہور یہ ہے کہ قتادہ نے ابورافع سے حدیث نہیں سنی۔

راوی : حسین بن معاذ، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

تین پوشیدہ اوقات میں استیذان کا حکم

باب : ادب کا بیان

تین پوشیدہ اوقات میں استیذان کا حکم

جلد : جلد سوم — حدیث 1748

راوی: ابن سرح، ابن صباح بن سفیان، ابن عبدہ، سفیان، حضرت عبداللہ بن ابی یزید

حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ سُفْيَانَ وَابْنُ عَبْدَةَ وَهَذَا حَدِيثُهُ قَالَا أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَمْ يُؤْمَرْ بِهَا أَكْثَرُ النَّاسِ آيَةَ الْإِذْنِ وَإِنِّي لَآمُرُ جَارِيَتِي هَذِهِ تَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَطَاءٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ يَأْمُرُ بِهِ

ابن سرح، ابن صباح بن سفیان، ابن عبدہ، سفیان، حضرت عبداللہ بن ابی یزید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس سے سنا آپ نے فرمایا کہ آیت استیذان پر اکثر لوگوں نے عمل نہیں کیا لیکن میں نے اپنی لونڈی کو حکم دے دیا ہے کہ مجھ سے اجازت لیا کرے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اسی طرح اس حدیث کو عطاء نے ابن عباس سے روایت کیا ہے اس میں لاخذ کے بجائے یامر بہ ہے۔

راوی : ابن سرح، ابن صباح بن سفیان، ابن عبدہ، سفیان، حضرت عبداللہ بن ابی یزید

باب : ادب کا بیان

تین پوشیدہ اوقات میں استیذان کا حکم

جلد : جلد سوم حدیث 1749

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز ابن محمد، عمرو ابن ابوعمرو، حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالی عنہ بن عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَالُوا يَا ابْنَ عَبَّاسٍ كَيْفَ تَرَى فِي هَذِهِ الْآيَةِ الَّتِي أُمِرْنَا فِيهَا بِمَا أُمِرْنَا وَلَا يَعْمَلُ بِهَا أَحَدٌ قَوْلُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنْكُمْ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنْ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَائِ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ طَوَّافُونَ عَلَيْكُمْ قَرَأَ الْقَعْنَبِيُّ إِلَى عَلِيمٌ حَكِيمٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ اللهَ حَلِيمٌ رَحِيمٌ بِالْمُؤْمِنِينَ يُحِبُّ السَّتْرَ وَكَانَ النَّاسُ لَيْسَ لِبُيُوتِهِمْ سُتُورٌ وَلَا حِجَالٌ فَرُبَّمَا دَخَلَ الْخَادِمُ أَوْ الْوَلَدُ أَوْ يَتِيمَةُ الرَّجُلِ وَالرَّجُلُ عَلَى أَهْلِهِ فَأَمَرَهُمْ اللهُ بِالِاسْتِئْذَانِ فِي تِلْكَ الْعَوْرَاتِ فَجَائَهُمْ اللهُ بِالسُّتُورِ وَالْخَيْرِ فَلَمْ أَرَ أَحَدًا يَعْمَلُ بِذَلِكَ بَعْدُ قَالَ أَبُو دَاوُد حَدِيثُ عُبَيْدِ اللهِ وَعَطَائٍ يُفْسِدُ هَذَا الْحَدِيثَ

عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز ابن محمد، عمرو ابن ابوعمرو، حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ عراق کے چند لوگوں نے کہا کہ اے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ اس آیت کے بارے میں کیا کہتے ہیں کہ جس میں ہمیں حکم دیا گیا جو دیا گیا لیکن کوئی بھی اس پر عمل نہیں کرتا اللہ تعالیٰ کے قول يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنْكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ۔ الخ۔ اے ایمان والو چاہیے کہ تم میں سے اجازت لیں تمہارے غلام وباندی اور وہ لڑکے جو ابھی بالغ نہیں ہوئے تم میں سے تین بار نماز فجر سے پہلے۔ اور دوپہر کے جب تم کپڑے اتار کر رکھتے ہو اور نماز عشاء کے بعد یہ تین تمہارے پردہ کے اوقات ہیں ان اوقات کے بعد تمہارے اور ان پر کوئی گناہ نہیں جو تم پر آتے جاتے رہتے ہیں۔ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں پر حلیم ورحیم ہیں وہ پردہ پسند فرماتے ہیں اس آیت کے نزول کے وقت لوگوں کے گھروں پر نہ

پردے تھے اور نہ ہی پردہ کے لیے کوئی دیوار یا اوٹ وغیرہ ہوتی تھی بعض اوقات خادم یا لڑکا یا کسی کے زیر کفالت یتیم بچہ گھر میں داخل ہو جاتا ہے اس حال میں کہ مرد اپنی بیوی سے صحبت میں مشغول ہوتا تو اللہ نے انہیں حکم فرمایا کہ اجازت لینے کا ان کے پردہ کے اوقات میں۔ تو لوگوں نے گھروں میں پردے اور اوٹ وغیرہ کر دیئے لہذا اس کے بعد میں نے کسی کو نہیں دیکھا اس آیت پر عمل کرتے ہوئے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز ابن محمد، عمرو ابن ابوعمرو، حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سلام کی کثرت کا حکم

باب : ادب کا بیان

سلام کی کثرت کا حکم

جلد : جلد سوم حدیث 1750

راوی: احمد بن شعیب، زہیر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا أَفَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى أَمْرٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ

احمد بن شعیب، زہیر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے تم جنت میں داخل نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ ایمان لے آؤ اور تم صاحب ایمان نہیں بن سکتے یہاں تک کہ آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو کیا میں تمہیں ایسا کام نہ بتلاؤں کہ جب تم اسے کرو تو

اس کے نتیجہ میں تم اپنے درمیان ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو اپنے درمیان خوب سلام کیا کرو۔

راوی: احمد بن شعیب، زہیر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

سلام کی کثرت کا حکم

جلد : جلد سوم حدیث 1751

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابوحبیب، ابوالخیر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ

قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابوحبیب، ابوالخیر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا کہ کون سا اسلام بہتر ہے آپ نے فرمایا کہ کھانا کھلانا اور تیرا ہر شخص کو سلام کرنا خواہ تو اسے پہچانتا ہو یا نہیں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابوحبیب، ابوالخیر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سلام کا صحیح طریقہ، الفاظ سلام کا بیان

باب : ادب کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1752

راوی: محمد بن کثیر، جعفر بن سلیمان، عوف، ابورجاء، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي رَجَائٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرٌ ثُمَّ جَائَ آخَرُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ فَجَلَسَ فَقَالَ عِشْرُونَ ثُمَّ جَائَ آخَرُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ فَرَدَّ عَلَيْهِ فَجَلَسَ فَقَالَ ثَلَاثُونَ

محمد بن کثیر، جعفر بن سلیمان، عوف، ابورجاء، حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے کہا کہ السلام علیکم آپ نے اس کا جواب دیا پھر وہ بیٹھ گیا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دس نیکیاں مل گئیں پھر دوسرا شخص آیا اس نے کہا السلام علیکم آپ نے اسے بھی جواب دیا تو وہ بیٹھ گیا آپ نے فرمایا کہ بیس نیکیاں مل گئیں پھر تیسرا شخص آیا اس نے کہا کہ السلام علیکم ورحمتہ اللہ آپ نے اس کو جواب دیا آپ نے فرمایا کہ تیس نیکیاں مل گئیں کہ پورا اسلام کیا، سنت تو السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰه سے بھی ادا ہوگئی لیکن پورا اسلام کرنے پر اجر زیادہ ہے۔

راوی: محمد بن کثیر، جعفر بن سلیمان، عوف، ابورجاء، حضرت عمران بن حصین

باب : ادب کا بیان

سلام کا صحیح طریقہ، الفاظ سلام کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1753

راوی: اسحاق بن سوید رملی، ابن ابومریم، نافع بن یزید، ابومرحوم، سہل بن حضرت معاذ بن انس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُوَيْدٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَظُنُّ أَنِّي سَمِعْتُ نَافِعَ بْنَ يَزِيدَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو مَرْحُومٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ زَادَ ثُمَّ أَتَى آخَرُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَمَغْفِرَتُهُ فَقَالَ أَرْبَعُونَ قَالَ هَكَذَا تَكُونُ الْفَضَائِلُ

اسحاق بن سوید رملی، ابن ابومریم، نافع بن یزید، ابومرحوم، سہل بن حضرت معاذ بن انس رضی اللہ تعالی عنہ اپنے والد سے اس معنی کی حدیث روایت کرتے ہیں اس میں یہ اضافہ ہے کہ پھر چوتھا شخص آیا اس نے کہا کہا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَمَغْفِرَتُهُ، آپ نے فرمایا کہ چالیس نیکیاں مل گئیں فرمایا کہ اس طرح فضل واجر بڑھتا جائے گا الفاظ کے اضافہ کے ساتھ۔

راوی : اسحاق بن سوید رملی، ابن ابومریم، نافع بن یزید، ابومرحوم، سہل بن حضرت معاذ بن انس رضی اللہ تعالی عنہ

سلام میں پہل کرنے کی فضیلت

باب : ادب کا بیان

سلام میں پہل کرنے کی فضیلت

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1754

راوی: محمد بن یحیی ذہلی، ابوعاصم، ابوخالد وہب، ابوسفیان، حمصی، حضرت ابوامامہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ أَبِي خَالِدٍ وَهْبٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ الْحِمْصِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِاللَّهِ مَنْ بَدَأَهُمْ بِالسَّلَامِ

محمد بن یحیی ذہلی، ابوعاصم، ابوخالد وہب، ابوسفیان، حمصی، حضرت ابوامامہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں میں اللہ تعالی کے نزدیک سب سے زیادہ وہ شخص ہے جو ان میں سلام کرنے میں پہلے کرے۔

راوی : محمد بن یحیی ذہلی، ابوعاصم، ابوخالد وہب، ابوسفیان، حمصی، حضرت ابوامامہ

کس کو سلام کرنا چاہیے ؟

باب : ادب کا بیان

کس کو سلام کرنا چاہیے ؟

جلد : جلد سوم حدیث 1755

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ الصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ وَالْمَارُّ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ

احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، ھمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ چھوٹا سلام کرے بڑے کو اور راستہ چلنے والا بیٹھے ہوئے کو سلام کرے اور تھوڑے لوگوں کا گروہ زیادہ لوگوں کے گروہ کو سلام کرے۔

راوی : احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، ھمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

کس کو سلام کرنا چاہیے ؟

جلد : جلد سوم حدیث 1756

راوی: یحیی بن حبیب، روح، ابن جریح، زیاد، ثابت مولی عبدالرحمٰن ابن یزید، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ ثَابِتًا مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِي ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ

یحیی بن حبیب، روح، ابن جریح، زیاد، ثابت مولی عبد الرحمٰن ابن یزید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سوار پیدل چلنے والے کو سلام کرے آگے سابقہ حدیث بیان کی۔

راوی : یحیی بن حبیب، روح، ابن جریح، زیاد، ثابت مولی عبد الرحمٰن ابن یزید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ایک دوسرے سے ذرا سی جدائی کے بعد پھر سلام کرنا چاہے

باب : ادب کا بیان

ایک دوسرے سے ذرا سی جدائی کے بعد پھر سلام کرنا چاہے

جلد : جلد سوم حدیث 1757

راوی: احمد بن سعید همدانی، ابن وھب، معاویہ بن صالح، ابوموسیٰ، ابومریم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِذَا لَقِيَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ فَإِنْ حَالَتْ بَيْنَهُمَا شَجَرَةٌ أَوْ جِدَارٌ أَوْ حَجَرٌ ثُمَّ لَقِيَهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ أَيْضًا قَالَ مُعَاوِيَةُ وحَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ بُخْتٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ سَوَاءً

احمد بن سعید ہمدانی، ابن وہب، معاویہ بن صالح، ابوموسیٰ، ابومریم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی سے ملاقات کرے تو اسے سلام کرے پھر اگر دوران ملاقات ان کے درمیان کوئی درخت یا دیوار یا پتھر وغیرہ حائل ہو جائے اور پھر دوبارہ ملاقات ہو تو سلام کرنا چاہیے۔ معاویہ بن صالح کہتے ہیں کہ مجھ سے عبدالوہاب بن بخت نے عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن النبی بھی اس جیسی روایت بیان کی۔

راوی: احمد بن سعید ہمدانی، ابن وہب، معاویہ بن صالح، ابوموسیٰ، ابومریم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

ایک دوسرے سے ذرا سی جدائی کے بعد پھر سلام کرنا چاہیے

جلد : جلد سوم حدیث 1758

راوی: عباس عنبری، اسود بن عامر، حسن بن صالح، سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَيَدْخُلُ عُمَرُ

عباس عنبری، اسود بن عامر، حسن بن صالح،، سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور آپ اس وقت اپنے ایک حجرہ میں تشریف فرما تھے انہوں نے آکر کہا السلام علیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم السلام علیکم! کیا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ داخل ہو سکتا ہے؟۔

راوی: عباس عنبری، اسود بن عامر، حسن بن صالح، سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت

عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

ایک دوسرے سے ذراسی جدائی کے بعد پھر سلام کرنا چاہے

جلد : جلد سوم حدیث 1759

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، سلیمان ابن مغیرہ، ثابت، حضرت ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ أَتَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى غِلْمَانٍ يَلْعَبُونَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ

عبداللہ بن مسلمہ، سلیمان ابن مغیرہ، ثابت، حضرت ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ لڑکوں کے پاس تشریف لائے جو کھیل کود رہے تھے آپ نے انہیں سلام کیا۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، سلیمان ابن مغیرہ، ثابت، حضرت ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

ایک دوسرے سے ذراسی جدائی کے بعد پھر سلام کرنا چاہے

جلد : جلد سوم حدیث 1760

راوی: ابن مثنی، ابن حارث، حمید

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ قَالَ أَنَسٌ انْتَهَى إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا غُلَامٌ فِي الْغِلْمَانِ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِي فَأَرْسَلَنِي بِرِسَالَةٍ وَقَعَدَ فِي ظِلِّ جِدَارٍ أَوْ قَالَ إِلَى جِدَارٍ حَتَّى رَجَعْتُ إِلَيْهِ

ابن مثنی، ابن حارث، حمید حضرت انس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس آئے اور میں لڑکوں میں سے ایک لڑکا تھا آپ نے ہمیں فرمایا سلام۔ پھر میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے ایک خط دے کر کہیں بھیجا اور ایک دیوار کے سائے میں یہ فرمایا کہ دیوار کی طرف تشریف فرما ہو گئے یہاں تک کہ میں لوٹ آیا۔

راوی : ابن مثنی، ابن حارث، حمید

عورتوں کو سلام کرنے کا بیان

باب : ادب کا بیان

عورتوں کو سلام کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1761

راوی: ابوبکر بن ابوشیبہ، سفیان بن عیینہ، ابن ابوحسین، حضرت شہر بن حوش

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ سَمِعَهُ مِنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ يَقُولُ أَخْبَرَتْهُ أَسْمَاءُ ابْنَةُ يَزِيدَ مَرَّ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا

ابو بکر بن ابوشیبہ، سفیان بن عیینہ، ابن ابو حسین، حضرت شہر بن حوش سے روایت ہے کہ انہیں حضرت اسماء بنت یزید نے بتلایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم میں سے بعض عورتوں کے پاس سے گذرے تو انہیں سلام فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابو شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابن ابو حسین، حضرت شہر بن حوش

ذمی کافروں کو سلام کرنے کا بیان

باب : ادب کا بیان

ذمی کافروں کو سلام کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1762

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، سہیل بن ابی صالح

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ أَبِي إِلَى الشَّامِ فَجَعَلُوا يَمُرُّونَ بِصَوَامِعَ فِيهَا نَصَارَى فَيُسَلِّمُونَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ أَبِي لَا تَبْدَئُوهُمْ بِالسَّلَامِ فَإِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبْدَئُوهُمْ بِالسَّلَامِ وَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فِي الطَّرِيقِ فَاضْطَرُّوهُمْ إِلَى أَضْيَقِ الطَّرِيقِ

حفص بن عمر، شعبہ، سہیل بن ابی صالح کہتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ ملک شام کے سفر پر نکلا تو ہم لوگ ان کے گرجاگھروں کے پاس سے گذرنے لگے جن میں عیسائی تھے تو انہیں سلام کرنے لگے میرے والد نے کہا کہ تم انہیں پہلے سلام نہ کرو۔ کیونکہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نے ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کی کہ آپ نے فرمایا کہ کافروں کو سلام کرنے میں پہل نہ کرو اور اگر تم راستہ میں ان سے ملو تو انہیں تنگ ترین راستہ چلنے پر مجبور کر دو۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، سہیل بن ابی صالح

باب : ادب کا بیان

ذمی کافروں کو سلام کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1763

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز ابن مسلم، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْيَهُودَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدُهُمْ فَإِنَّمَا يَقُولُ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ فِيهِ وَعَلَيْكُمْ

عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز ابن مسلم، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی یہودی اگر تم میں سے کسی کو سلام کرے وہ کہتا ہی السَّامُ عَلَيْكُمْ (یعنی تم پر ہلاکت ہو) تو اس کے جواب میں کہو وعلیکم۔ امام ابوداؤد نے فرمایا کہ اس حدیث کو مالک نے عبداللہ بن دینار سے اور سفیان ثوری نے عبداللہ بن دینار سے روایت کیا ہے اس میں فرمایا کہ وعلیکم۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز ابن مسلم، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

ذمی کافروں کو سلام کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1764

راوی: عمرو بن مرزوق، شعبہ، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِلنَّبِيِّ إِنَّ أَهْلَ

الْكِتَابِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْنَا فَكَيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِمْ قَالَ قُولُوا وَعَلَيْكُمْ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَلِكَ رِوَايَةُ عَائِشَةَ وَأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُهَنِيِّ وَأَبِي بَصْرَةَ يَعْنِي الْغِفَارِيَّ

عمرو بن مرزوق، شعبہ، قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ نے عرض کیا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل کتاب ہمیں سلام کرتے ہیں تو ہم کیسے جواب دیں؟ آپ نے فرمایا کہ کہو وعلیکم اور تم پر بھی یعنی اگر واقعۃً تم نے سلامتی کی دعا کی ہے تو تم پر بھی اور اگر موت کی بددعا کی ہے کہ تو وہ بھی تم پر ہی ہو۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس طرح اس حدیث کو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ، حضرت ابوعبدالرحمن الجہنی اور حضرت ابوبصرہ الغفاری نے روایت کیا ہے۔

راوی: عمرو بن مرزوق، شعبہ، قتادہ، حضرت انس

مجلس سے اٹھتے وقت سلام کرنا چاہیے

باب: ادب کا بیان

مجلس سے اٹھتے وقت سلام کرنا چاہیے

جلد: جلد سوم　　**حدیث** 1765

راوی: احمد بن حنبل، مسدد، بشر بن مفضل، ابن عجلان، مقبری، مسدد، سعید بن ابوسعید مقبری حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُسَدَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِيَانِ ابْنَ الْمُفَضَّلِ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ قَالَ مُسَدَّدٌ سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْتَهَى أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَجْلِسِ فَلْيُسَلِّمْ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَقُومَ فَلْيُسَلِّمْ فَلَيْسَتْ الْأُولَى بِأَحَقَّ مِنْ الْآخِرَةِ

احمد بن حنبل، مسدد، بشر بن مفضل، ابن عجلان، مقبری، مسدد، سعید بن ابوسعید مقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نے

فرمایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص مجلس ختم کر کے اٹھے تو اسے چاہیے کہ سلام کرے کیونکہ پہلا سلام دوسرے سلام سے زیادہ مناسب اور ضروری نہیں۔

راوی : احمد بن حنبل، مسدد، بشر بن مفضل، ابن عجلان، مقبری، مسدد، سعید بن ابوسعید مقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

السلام علیک کے بجائے علیک السلام کہنا ناپسندیدہ ہے

باب : ادب کا بیان

السلام علیک کے بجائے علیک السلام کہنا ناپسندیدہ ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 1766

راوی: ابوبکر بن ابوشیبہ، ابوخالد احمر، ابوغفار، ابوتیمیہ جهیمی، حضرت ابوجری الهجیمی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ أَبِي غِفَارٍ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ عَنْ أَبِي جُرَيٍّ الْهُجَيْمِيِّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ لَا تَقُلْ عَلَيْكَ السَّلَامُ فَإِنَّ عَلَيْكَ السَّلَامُ تَحِيَّةُ الْمَوْتَى

ابوبکر بن ابوشیبہ، ابوخالد احمر، ابوغفار، ابوتمیمہ جہیمی، حضرت ابوجری الہجیمی فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوا تو میں نے کہا عَلَیکَ السَّلَامُ یَارَسُولَ اللّٰہِ آپ نے فرمایا کہ علیک السلام مت کہو کیونکہ یہ تو مردوں کا سلام ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابوشیبہ، ابوخالد احمر، ابوغفار، ابوتمیمہ جہیمی، حضرت ابوجری الہجیمی

سب کی طرف سے ایک ہی آدمی جواب دے سکتا ہے

باب : ادب کا بیان

سب کی طرف سے ایک ہی آدمی جواب دے سکتا ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 1767

راوی : حسن بن علی عبدالملک بن ابراهیم حدی، سعیدبن خالد خزاعی، عبدالله بن مفضل، عبیدالله بن ابورافع، حضرت علی رضی الله تعالی عنه بن ابی طالب

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجُدِّيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَبُو دَاوُد رَفَعَهُ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ يُجْزِئُ عَنْ الْجَمَاعَةِ إِذَا مَرُّوا أَنْ يُسَلِّمَ أَحَدُهُمْ وَيُجْزِئُ عَنْ الْجُلُوسِ أَنْ يَرُدَّ أَحَدُهُمْ

حسن بن علی عبد الملک بن ابراہیم حدی، سعید بن خالد خزاعی، عبد اللہ بن مفضل، عبید اللہ بن ابورافع، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ بن ابی طالب سے اور امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی نے اسے مرفوعا روایت کیا ہے مروی ہے کہ جماعت اگر گزرے اور ان میں سے ایک آدمی سلام کرے تو کافی ہے اور بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے ایک جواب دے دے تو کافی ہے۔

راوی : حسن بن علی عبد الملک بن ابراہیم حدی، سعید بن خالد خزاعی، عبد اللہ بن مفضل، عبید اللہ بن ابورافع، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ بن ابی طالب

مصافحہ کرنے کا بیان

باب : ادب کا بیان

مصافحہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1768

راوی: عمرو بن عون، ھشیم، ابوبلج، زید ابوحکم عنزی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَلْجٍ عَنْ زَيْدٍ أَبِي الْحَكَمِ الْعَنَزِيِّ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ فَتَصَافَحَا وَحَمِدَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاسْتَغْفَرَاهُ غُفِرَ لَهُمَا

عمرو بن عون، ہشیم، ابوبلج، زید ابوحکم عنزی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب دو مسلمان ملیں اور آپس میں مصافحہ کریں اور اللہ کی تعریف اور استغفار کریں تو ان کی مغفرت ہو جائے گی۔

راوی : عمرو بن عون، ہشیم، ابوبلج، زید ابوحکم عنزی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

مصافحہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1769

راوی: ابوبکر بن ابوشیبہ، خالد، ابن نمیر، اجلح، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ الْأَجْلَحِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافَحَانِ إِلَّا غُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ أَنْ يَفْتَرِقَا

ابو بکر بن ابوشیبہ، خالد، ابن نمیر، اجلح، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دو مسلمان نہیں ملتے اور مصافحہ کرتے ہیں مگر یہ کہ جدا ہونے سے پہلے ہی ان کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابوشیبہ، خالد، ابن نمیر، اجلح، ابو اسحاق، حضرت براء بن عازب

باب : ادب کا بیان

مصافحہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1770

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، حماد، حمید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا جَائَ أَهْلُ الْيَمَنِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَائَكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ وَهُمْ أَوَّلُ مَنْ جَائَ بِالْمُصَافَحَةِ

موسی بن اسماعیل، حماد، حمید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ جب اہل یمن حضور اکرم کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا کہ تمہارے پاس یمن کے لوگ آئے ہیں اور وہ سب سے پہلے لوگ ہیں جنہوں نے مصافحہ کیا۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، حماد، حمید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

گلے ملنے کا بیان

باب : ادب کا بیان

گلے ملنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1771

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، حماد، ابوحسین خالد بن ذکوان، ایوب بن بشیر بن کعب العدوی

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ يَعْنِي خَالِدَ بْنَ ذَكْوَانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَنَزَةَ أَنَّهُ قَالَ لِأَبِي ذَرٍّ حَيْثُ سُيِّرَ مِنْ الشَّامِ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْ حَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذًا أُخْبِرُكَ بِهِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ سِرًّا قُلْتُ إِنَّهُ لَيْسَ بِسِرٍّ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَافِحُكُمْ إِذَا لَقِيتُمُوهُ قَالَ مَا لَقِيتُهُ قَطُّ إِلَّا صَافَحَنِي وَبَعَثَ إِلَيَّ ذَاتَ يَوْمٍ وَلَمْ أَكُنْ فِي أَهْلِي فَلَمَّا جِئْتُ أُخْبِرْتُ أَنَّهُ أَرْسَلَ لِي فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ عَلَى سَرِيرِهِ فَالْتَزَمَنِي فَكَانَتْ تِلْكَ أَجْوَدَ وَأَجْوَدَ

موسی بن اسماعیل، حماد، ابو حسین خالد بن ذکوان، ایوب بن بشیر بن کعب العدوی ایک عنزی آدمی سے روایت کرتے ہیں اس نے ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جب وہ ملک شام چلے گئے تھے کہا کہ میں آپ سے ایک حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں پوچھنا چاہتا ہوں ابوذر نے فرمایا کہ تب تو میں تجھے ضرور بتلاؤں گا الا یہ کہ وہ کوئی راز کی بات نہ ہو میں نے کہا کہ وہ راز نہیں ہے کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب آپ سے ملتے تو مصافحہ کرتے تھے؟ ابوذر نے فرمایا کہ میں کبھی بھی آپ سے نہیں ملا مگر یہ آپ نے مجھ سے مصافحہ فرمایا کہ ایک روز آپ نے مجھے بلا بھیجا میں اپنے گھر والوں کے ساتھ نہیں تھا جب میں آیا تو مجھے بتلایا گیا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بلانے کے لیے آدمی بھیجا پس میں آپ کے پاس آیا آپ اپنے تخت پر تشریف فرما تھے آپ نے مجھے اپنے سے لپٹا لیا پس وہ بہت عمدہ تھا، بہت عمدہ تھا۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، حماد، ابو حسین خالد بن ذکوان، ایوب بن بشیر بن کعب العدوی

تعظیما کسی کے لیے کھڑے ہونا

باب : ادب کا بیان

تعظیما کسی کے لیے کھڑے ہونا

جلد : جلد سوم **حدیث** 1772

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوامامہ بن سہل بن حنیف، حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ أَهْلَ قُرَيْظَةَ لَمَّا نَزَلُوا عَلَى حُكْمِ سَعْدٍ أَرْسَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَ عَلَى حِمَارٍ أَقْمَرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَى سَيِّدِكُمْ أَوْ إِلَى خَيْرِكُمْ فَجَائَ حَتَّى قَعَدَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حفص بن عمر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوامامہ بن سہل بن حنیف، حضرت ابوسعید الخذری رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ بنو قریظہ جب حضرت سعد بن معاذ کے حکم پر آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں بلا بھیجا تھا تو حضرت سعد ایک سفید گدھے پر سوار تشریف لائے تو رسول اللہ نے فرمایا کہ اپنے سردار کی تعظیم کے لیے کھڑے ہو جاؤ فرمایا اپنے میں سے ایک بہتر شخص کے لیے کھڑے ہو جاؤ حتی کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھ گئے۔

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوامامہ بن سہل بن حنیف، حضرت ابوسعید الخذری رضی اللہ تعالی عنہ

باب: ادب کا بیان

تعظیماً کسی کے لیے کھڑے ہونا

جلد: جلد سوم   **حدیث** 1773

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فَلَمَّا كَانَ قَرِيبًا مِنْ الْمَسْجِدِ قَالَ لِلْأَنْصَارِ قُومُوا إِلَى سَيِّدِكُمْ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، اس سند سے بھی سابقہ حدیث منقول ہے اس میں یہ ہے کہ جب سعد مسجد نبوی کے قریب آ گئے تو

آپ نے انصار سے فرمایا کہ اپنے سردار کی طرف کھڑے ہو جاؤ۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ،

باب : ادب کا بیان

تعظیماً کسی کے لیے کھڑے ہونا

جلد : جلد سوم **حدیث** 1774

راوی: حسن بن علی، ابن بشار، عثمان بن عمر، اسرائیل، میسرہ بن حبیب، منہال بن عمرو عائشہ بنت طلحہ، حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا كَانَ أَشْبَهَ سَمْتًا وَهَدْيًا وَدَلًّا وَقَالَ الْحَسَنُ حَدِيثًا وَكَلَامًا وَلَمْ يَذْكُرْ الْحَسَنُ السَّمْتَ وَالْهَدْيَ وَالدَّلَّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَاطِمَةَ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهَا كَانَتْ إِذَا دَخَلَتْ عَلَيْهِ قَامَ إِلَيْهَا فَأَخَذَ بِيَدِهَا وَقَبَّلَهَا وَأَجْلَسَهَا فِي مَجْلِسِهِ وَكَانَ إِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا قَامَتْ إِلَيْهِ فَأَخَذَتْ بِيَدِهِ فَقَبَّلَتْهُ وَأَجْلَسَتْهُ فِي مَجْلِسِهَا

حسن بن علی، ابن بشار، عثمان بن عمر، اسرائیل، میسرہ بن حبیب، منہال بن عمرو عائشہ بنت طلحہ، حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ میں نے چال چلن، گفتگو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سب سے زیادہ مشابہ حضرت فاطمہ کے کسی کو نہیں دیکھا جب وہ آپ کے پاس تشریف لاتیں تو آپ کھڑے ہو جاتے ان کی طرف ان کا ہاتھ پکڑتے انہیں بوسہ دیتے اور انہیں اپنی خاص نشست پر بٹھاتے اور جب آپ ان کے پاس تشریف لاتے تو وہ بھی آپ کی طرف کھڑی ہو تیں آپ کو بوسہ دیتیں اور آپ کو اپنی جگہ پر بٹھلاتیں۔

راوی : حسن بن علی، ابن بشار، عثمان بن عمر، اسرائیل، میسرہ بن حبیب، منہال بن عمرو عائشہ بنت طلحہ، حضرت ام المومنین

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

باپ کا اولاد کو بوسہ دینا

باب : ادب کا بیان

باپ کا اولاد کو بوسہ دینا

جلد : جلد سوم حدیث 1775

راوی: مسدد، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ، اقرع بن حابس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ أَبْصَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُقَبِّلُ حُسَيْنًا فَقَالَ إِنَّ لِي عَشَرَةً مِنْ الْوَلَدِ مَا فَعَلْتُ هَذَا بِوَاحِدٍ مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ

مسدد، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ، اقرع بن حابس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت اقرع بن حابس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ حضرت حسن کو بوسہ دے رہے ہیں اقرع نے کہا کہ میرے دس لڑکے ہیں میں نے تو ان میں سے کسی کے ساتھ یہ نہیں کیا تو رسول اللہ نے فرمایا کہ جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

راوی : مسدد، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ، اقرع بن حابس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

باپ کا اولاد کو بوسہ دینا

جلد : جلد سوم   حدیث 1776

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، حماد، هشام بن عروه، عروه، حضرت عائشه رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ ثُمَّ قَالَ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْشِرِي يَا عَائِشَةُ فَإِنَّ اللهَ قَدْ أَنْزَلَ عُذْرَكِ وَقَرَأَ عَلَيْهَا الْقُرْآنَ فَقَالَ أَبَوَايَ قُومِي فَقَبِّلِي رَأْسَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَحْمَدُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا إِيَّاكُمَا

موسی بن اسماعیل، حماد، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ تمہیں بشارت ہو کر بیشک اللہ نے تمہارا عذر نازل فرما دیا ہے اور آپ نے ان کو قرآن کریم کی آیات پڑھ کر سنائیں میرے والدین نے کہا کہ کھڑی ہو جاؤ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر مبارک کو بوسہ دو تو میں نے کہا کہ میں اللہ عزوجل کی تعریف کرتی ہوں نہ کہ تمہاری۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، حماد، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

دونوں آنکھوں کے درمیان (پیشانی) پر بوسہ دینے کا بیان

باب : ادب کا بیان

دونوں آنکھوں کے درمیان (پیشانی) پر بوسہ دینے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1777

راوی: ابوبکر بن ابوشیبه، علی بن مسهر، اجلح، شعبی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ أَجْلَحَ عَنْ الشَّعْبِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَقَّى جَعْفَرَ

بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَالْتَزَمَهُ وَقَبَّلَ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ

ابو بکر بن ابوشیبہ، علی بن مسہر، اجلح، شعبی سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت جعفر بن ابی طالب سے ملے تو انہیں آپنے لپٹالیا اور ان کی پیشانی پر بوسہ دیا۔

راوی : ابو بکر بن ابوشیبہ، علی بن مسہر، اجلح، شعبی

رخسار پر بوسہ دینے کا بیان

باب : ادب کا بیان

رخسار پر بوسہ دینے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1778

راوی: ابوبکر بن ابوشیبہ، معتمر، ایاس بن دعفل

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ إِيَاسِ بْنِ دَغْفَلٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا نَضْرَةَ قَبَّلَ خَدَّ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَام

ابو بکر بن ابوشیبہ، معتمر، ایاس بن دعفل کہتے ہیں کہ میں نے ابو نصرہ کو دیکھا کہ انہوں نے حضرت حسن رضی اللہ تعالی عنہ کے رخسار کو بوسہ دیا۔

راوی : ابو بکر بن ابوشیبہ، معتمر، ایاس بن دعفل

باب : ادب کا بیان

رخسار پر بوسہ دینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1779

راوی: عبداللہ بن سالم، ابراھیم بن یوسف، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ أَوَّلَ مَا قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَإِذَا عَائِشَةُ ابْنَتُهُ مُضْطَجِعَةٌ قَدْ أَصَابَتْهَا حُمَّى فَأَتَاهَا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَهَا كَيْفَ أَنْتِ يَا بُنَيَّةُ وَقَبَّلَ خَدَّهَا

عبداللہ بن سالم، ابراہیم بن یوسف، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ آیا جب وہ پہلے پہل مدینہ طیبہ آئے تو ان کی صاحبزادی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ لیٹی ہوئی تھی اور انہیں بخار نے آگھیرا تھا تو ابوبکر ان کے پاس آئے اور ان سے کہا کہ اے میری بیٹی اور ان کے رخسار پر بوسہ دیا۔

راوی: عبداللہ بن سالم، ابراہیم بن یوسف، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب

هاتھ پر بوسہ دینے کا بیان

باب : ادب کا بیان

ہاتھ پر بوسہ دینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1780

راوی: احمد بن یونس، زھیر، یزید بن ابوزیاد، عبدالرحمن بن ابولیلی، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ وَذَكَرَ قِصَّةً قَالَ فَدَنَوْنَا يَعْنِي مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَّلْنَا يَدَهُ

احمد بن یونس، زہیر، یزید بن ابوزیاد، عبدالرحمٰن بن ابولیلی، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے ایک واقعہ بیان کیا اس میں فرمایا کہ پس ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب ہو گئے اور آپ کے دست مبارک پر بوسہ دیا۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، یزید بن ابوزیاد، عبدالرحمٰن بن ابولیلی، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

جسم کے کسی اور حصہ پر بوسہ دینا

باب : ادب کا بیان

جسم کے کسی اور حصہ پر بوسہ دینا

جلد : جلد سوم حدیث 1781

راوی: عمرو بن عون، خالد، حصین، عبدالرحمٰن بن ابولیلی، حضرت اسید بن حضیر

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ بَيْنَمَا هُوَ يُحَدِّثُ الْقَوْمَ وَكَانَ فِيهِ مِزَاحٌ بَيْنَا يُضْحِكُهُمْ فَطَعَنَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَاصِرَتِهِ بِعُودٍ فَقَالَ أَصْبِرْنِي فَقَالَ اصْطَبِرْ قَالَ إِنَّ عَلَيْكَ قَمِيصًا وَلَيْسَ عَلَيَّ قَمِيصٌ فَرَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَمِيصِهِ فَاحْتَضَنَهُ وَجَعَلَ يُقَبِّلُ كَشْحَهُ قَالَ إِنَّمَا أَرَدْتُ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ

عمرو بن عون، خالد، حصین، عبدالرحمٰن بن ابولیلی، حضرت اسید بن حضیر جو ایک انصاری صحابی ہیں فرماتے ہیں کہ وہ اپنی قوم سے گفتگو کر رہے تھے مزاح و مذاق ان کے درمیان چل رہا تھا وہ نہار ہے تھے کہ لوگوں کو رسول اللہ نے ان کی کوکھ میں لکڑی سے مارا انہوں نے کہا کہ مجھے بدلہ دیجیے آپ نے فرمایا کہ لے بدلہ لے لیے۔ انہوں نے کہا کہ آپ کے جسم مبارک پر قمیص ہے جب کہ میرے جسم پر قمیص نہیں تھی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی قمیص مبارک اٹھائی تو وہ اس سے لپٹ گئے اور آپ کے پہلوئے مبارک کو بوسہ دینے لگے کہ اور کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا یہی مقصد تھا کہ اور نہ آپ سے بدلہ لینے کا تو

تصور بھی نہیں کر سکتا۔

راوی : عمرو بن عون، خالد، حصین، عبدالرحمٰن بن ابولیلی، حضرت اسید بن حضیر

ٹانگ پر بوسہ دینے کا بیان

باب : ادب کا بیان

ٹانگ پر بوسہ دینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1782

راوی : محمد بن عیسی، مطر بن عبدالرحمٰن، ام ابان بنت الوداع بن زارع اپنے دادا زارع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنُ الطَّبَّاعِ حَدَّثَنَا مَطَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْنَقُ حَدَّثَتْنِي أُمُّ أَبَانَ بِنْتُ الْوَازِعِ بْنِ زَارِعٍ عَنْ جِدِّهَا زَارِعٍ وَكَانَ فِي وَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ لَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَجَعَلْنَا نَتَبَادَرُ مِنْ رَوَاحِلِنَا فَنُقَبِّلُ يَدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَهُ قَالَ وَانْتَظَرَ الْمُنْذِرُ الْأَشَجُّ حَتَّى أَتَى عَيْبَتَهُ فَلَبِسَ ثَوْبَيْهِ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ إِنَّ فِيكَ خَلَّتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللهُ الْحِلْمُ وَالْأَنَاةُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَنَا أَتَخَلَّقُ بِهِمَا أَمْ اللهُ جَبَلَنِي عَلَيْهِمَا قَالَ بَلْ اللهُ جَبَلَكَ عَلَيْهِمَا قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَبَلَنِي عَلَى خَلَّتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللهُ وَرَسُولُهُ

محمد بن عیسی، مطر بن عبدالرحمٰن، ام ابان بنت الوداع بن زارع اپنے دادا زارع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتی ہیں اور وہ وفد عبدالقیس میں شامل تھے وہ کہتے ہیں جب ہم مدینہ آئے تو ہم لوگ اپنی سواریوں سے جلدی جلدی اترنے لگے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ اور پاؤں کو بوسہ دینے لگے اور منذ الاشجع انتظار کرتے رہے اور اپنی گٹھری کے پاس آئے اور کپڑے پہن لیے پھر رسول اللہ کے پاس آئے تو آپ نے ان سے فرمایا کہ بیشک تیرے اندر دو عادتیں ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ پسند فرماتے ہیں بردباری اور متانت سنجیدگی۔ منذر نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دو عادتیں میں نے خود اختیار کی ہیں یا اللہ نے میری جبلت میں یہ رکھی ہیں فرمایا کہ بلکہ اللہ نے تمہاری سرشت میں یہ رکھی ہیں۔ منذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ تمام تعریف

اللہ کے لیے جس نے میری سرشت میں یہ دونوں عادتیں رکھ دی ہیں جنہیں اللہ اور اللہ کا رسول محبوب رکھتے ہیں۔

راوی : محمد بن عیسی، مطر بن عبدالرحمٰن، ام ابان بنت الوداع بن زارع اپنے دادا زارع رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

ٹانگ پر بوسہ دینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1783

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، حماد، مسلم، ھشام بن حماد، زید بن وھب، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وحَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حَمَّادٍ يَعْنِيَانِ ابْنَ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ فَقُلْتُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ وَأَنَا فِدَاؤُكَ

موسی بن اسماعیل، حماد، مسلم، ھشام بن حماد، زید بن وہب، حضرت ابوذر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابوذر میں نے کہا میں حاضر ہوں اور آپ سعادت مند ہو یارسول اللہ میں آپ پر فدا ہو جاؤں۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، حماد، مسلم، ھشام بن حماد، زید بن وہب، حضرت ابوذر

کسی کو یہ دعا دینا کہ اللہ تعالی تمہاری آنکھیں ٹھنڈی رکھے

باب : ادب کا بیان

کسی کو یہ دعا دینا کہ اللہ تعالی تمہاری آنکھیں ٹھنڈی رکھے

جلد : جلد سوم   حدیث 1784

راوی: سلمہ بن شبیب، عبدالرزاق، معمر، قتادہ، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ أَوْ غَيْرِهِ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ كُنَّا نَقُولُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْعَمَ اللَّهُ بِكَ عَيْنًا وَأَنْعِمْ صَبَاحًا فَلَمَّا كَانَ الْإِسْلَامُ نُهِينَا عَنْ ذَلِكَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ مَعْمَرٌ يُكْرَهُ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ أَنْعَمَ اللَّهُ بِكَ عَيْنًا وَلَا بَأْسَ أَنْ يَقُولَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَيْنَكَ

سلمہ بن شبیب، عبدالرزاق، معمر، قتادہ، حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ ہم لوگ دور جاہلیت میں ایک دوسرے کو کہتے تھے کہ اللہ تعالی تمہاری آنکھ ٹھنڈک رکھے اور تم نعمتوں میں رہو صبح کو۔ جب اسلام آیا تو ہمیں اسے منع کر دیا گیا عبدالرزاق نے کہا کہ معمر نے فرمایا کہ مکروہ ہے یہ بات کہ أَنْعَمَ اللَّهُ بِكَ عَيْنًا کہے اور أَنْعَمَ اللَّهُ کہنے میں کوئی حرج نہیں۔

راوی: سلمہ بن شبیب، عبدالرزاق، معمر، قتادہ، حضرت عمران بن حصین

کوئی کسی کو یہ دعا دے اللہ تیری حفاظت کرے تو صحیح ہے

باب : ادب کا بیان

کوئی کسی کو یہ دعا دے اللہ تیری حفاظت کرے تو صحیح ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 1785

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت بنانی، عبداللہ بن رباح انصاری، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ لَهُ فَعَطِشُوا فَانْطَلَقَ سَرَعَانُ النَّاسِ فَلَزِمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تِلْكَ اللَّيْلَةَ فَقَالَ حَفِظَكَ اللَّهُ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ نَبِيَّهُ

موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت بنانی، عبداللہ بن رباح انصاری، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی سفر میں تھے تو لوگوں کو پیاس لگی جو جلد باز لوگ تھے تو وہ پانی پیتے چلے گئے میں نے آپ کو لازم پکڑ لیا اور اس رات آپ کی حفاظت کی آپ نے فرمایا کہ اللہ تیری حفاظت فرمائے جیسے تو نے اس کے نبی کی حفاظت کی۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، حماد، ثابت بنانی، عبداللہ بن رباح انصاری، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی کی تعظیم کے لیے کھڑا ہونے کا بیان

باب : ادب کا بیان

کسی کی تعظیم کے لیے کھڑا ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1786

راوی: موسی بن اسماعیل، حبیب بن شہید، حضرت ابومجلز

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ قَالَ خَرَجَ مُعَاوِيَةُ عَلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ وَابْنِ عَامِرٍ فَقَامَ ابْنُ عَامِرٍ وَجَلَسَ ابْنُ الزُّبَيْرِ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ لِابْنِ عَامِرٍ اجْلِسْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَمْثُلَ لَهُ الرِّجَالُ قِيَامًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

موسی بن اسماعیل، حبیب بن شہید، حضرت ابومجلز فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابن زبیر اور ابن عامر کے پاس آنے کے لیے نکلے تو ابن عامر معاویہ کی تعظیم کے لیے کھڑے ہوگئے اور ابن زبیر بیٹھے رہے تو معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ بیٹھ جاؤ کیونکہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ لوگ اس کے لیے کھڑے ہوں تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، حبیب بن شہید، حضرت ابومجلز

باب : ادب کا بیان

کسی کی تعظیم کے لیے کھڑا ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 1787

راوی : ابوبکر بن ابوشیبہ، عبداللہ بن مغیرہ، مسعر، ابوعنبس، عدبس، ابومرزوق، ابوغالب، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ عَنْ أَبِي الْعَدَبَّسِ عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَكِّئًا عَلَى عَصًا فَقُمْنَا إِلَيْهِ فَقَالَ لَا تَقُومُوا كَمَا تَقُومُ الْأَعَاجِمُ يُعَظِّمُ بَعْضُهَا بَعْضًا

ابوبکر بن ابوشیبہ، عبداللہ بن مغیرہ، مسعر، ابوعنبس، عدبس، ابومرزوق، ابوغالب، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے سامنے تشریف لائے ایک عصا پر سہارا لگا کر تو ہم آپ کی طرف کھڑے ہو گئے تعظیما آپ نے فرمایا کہ تم لوگ عجمیوں کی طرح کھڑے مت ہوا کرو وہ ایک دوسرے کی تعظیم میں کھڑے ہوتے ہیں۔

راوی : ابوبکر بن ابوشیبہ، عبداللہ بن مغیرہ، مسعر، ابوعنبس، عدبس، ابومرزوق، ابوغالب، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی کا سلام پہنچانا

باب : ادب کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1788

راوی: ابوبکر بن ابوشیبہ، اسماعیل غالب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ غَالِبٍ قَالَ إِنَّا لَجُلُوسٌ بِبَابِ الْحَسَنِ إِذْ جَائَ رَجُلٌ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ بَعَثَنِي أَبِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْتِهِ فَأَقْرِئْهُ السَّلَامَ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ إِنَّ أَبِي يُقْرِئُكَ السَّلَامَ فَقَالَ عَلَيْكَ السَّلَامُ وَعَلَى أَبِيكَ السَّلَامُ

ابو بکر بن ابوشیبہ، اسماعیل غالب کہتے ہیں کہ ہم حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دروازے پر بیٹھے تھے کہ ایک شخص آیا اس نے کہا کہ مجھ سے میرے والد نے میرے دادا سے بیان کیا وہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بھیجا اور کہا کہ جب تم آپ کے پاس پہنچو تو آپ کو میرا سلام کہنا وہ کہتے ہیں کہ میں آپ کے پاس آیا اور آپ سے کہا کہ میرے والد آپ کو سلام کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ عَلَيْکَ السَّلَامُ وَعَلَى أَبِيکَ السَّلَامُ۔

راوی: ابو بکر بن ابوشیبہ، اسماعیل غالب

باب : ادب کا بیان

کسی کا سلام پہنچانا

جلد : جلد سوم حدیث 1789

راوی: ابوبکر بن ابوشیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، زکریا، شعبی، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهَا حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِنَّ جِبْرِيلَ يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامَ فَقَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ

ابو بکر بن ابوشیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، زکریا، شعبی، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ جبرائیل تم کو سلام کہتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ان پر بھی سلام اور اللہ کی رحمت ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابوشیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، زکریا، شعبی، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

کسی کی پکار پر لبیک کہنا صحیح ہے

باب : ادب کا بیان

کسی کی پکار پر لبیک کہنا صحیح ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1790

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، حماد، یعلی بن عطاء، ابوھمام، عبداللہ بن یسار، حضرت ابوعبدالرحمن الفھری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هَمَّامٍ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْفِهْرِيَّ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُنَيْنًا فَسِرْنَا فِي يَوْمٍ قَائِظٍ شَدِيدِ الْحَرِّ فَنَزَلْنَا تَحْتَ ظِلِّ الشَّجَرَةِ فَلَمَّا زَالَتْ الشَّمْسُ لَبِسْتُ لَأْمَتِي وَرَكِبْتُ فَرَسِي فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي فُسْطَاطِهِ فَقُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ قَدْ حَانَ الرَّوَاحُ قَالَ أَجَلْ ثُمَّ قَالَ يَا بِلَالُ قُمْ فَثَارَ مِنْ تَحْتِ سَمُرَةٍ كَأَنَّ ظِلَّهُ ظِلُّ طَائِرٍ فَقَالَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَأَنَا فِدَاؤُكَ فَقَالَ أَسْرِجْ لِي الْفَرَسَ فَأَخْرَجَ سَرْجًا دَفَّتَاهُ مِنْ لِيفٍ لَيْسَ فِيهِ أَشَرٌ وَلَا بَطَرٌ فَرَكِبَ وَرَكِبْنَا وَسَاقَ الْحَدِيثَ قَالَ أَبُو دَاوُد أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْفِهْرِيُّ لَيْسَ لَهُ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثُ وَهُوَ حَدِيثٌ نَبِيلٌ جَاءَ بِهِ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

موسی بن اسماعیل، حماد، یعلی بن عطاء، ابوہمام، عبداللہ بن یسار، حضرت ابوعبدالرحمن الفہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزوہ حنین میں شریک تھا ایک روز ہم شدید گرمی کے دن چلے پھر ہم نے ایک درخت کے سائے میں پڑاؤ کیا جب سورج ڈھل گیا تو میں نے اپنی زرہ پہنی اور اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوا آپ اپنے خیمے میں تھے میں نے کہا السَّلَامُ عَلَيْکَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَکَاتُهُ کوچ کا وقت قریب آگیا آپ نے فرمایا کہ ہاں پھر فرمایا اے بلال کھڑے ہو جاؤ وہ ایک ببول کے درخت سے کود کر نیچے اترے ان کا سایہ ایک پرندہ کے سایہ کی طرح تھا انہوں نے فرمایا کہ لبیک وسعید اور میں آپ پر فدا ہوں آپ نے فرمایا کہ میرے گھوڑے کی زین کسو انہوں نے زین نکالی جس کے دونوں کنارے پتوں کے تھے ان میں نہ تو غرور تھا نہ تکبر آپ سوار ہو گئے تو ہم بھی سوار ہو گئے آگے حدیث بیان کی۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، حماد، یعلی بن عطاء، ابوہمام، عبداللہ بن یسار، حضرت ابوعبدالرحمن الفہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کوئی یہ کہے کہ اللہ تجھے ہنستا رکھے

باب : ادب کا بیان

کوئی یہ کہے کہ اللہ تجھے ہنستا رکھے

جلد : جلد سوم **حدیث 1791**

راوی: عیسی بن ابراھیم برکی، ابوولید، عبدالقاھر بن سری سلمی، ابن کنانہ بن عباس بن مرد

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبِرَکِيُّ وَسَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيِّ وَأَنَا لِحَدِيثِ عِيسَى أَضْبَطُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ السَّرِيِّ يَعْنِي السُّلَمِيَّ حَدَّثَنَا ابْنُ کِنَانَةَ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ مِرْدَاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ ضَحِکَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ أَبُو بَکْرٍ أَوْ عُمَرُ أَضْحَکَ اللَّهُ سِنَّکَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

عیسی بن ابراہیم برکی، ابوولید، عبدالقاہر بن سری سلمی، ابن کنانہ بن عباس بن مرداس اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک بار حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس رہے تھے تو حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دعا دی۔ اضحک

اللہ نک اللہ تعالی آپکے دانتوں کو ہنستا رکھے۔

راوی : عیسی بن ابراہیم برکی، ابو ولید، عبد القاهر بن سری سلمی، ابن کنانہ بن عباس بن مرد

مکان تعمیر کرنے کا بیان

باب : ادب کا بیان

مکان تعمیر کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1792

راوی: مسدد، حفص، اعمش، ابوسفر، حضرت عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي السَّفَرِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَرَّبِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أُطَيِّنُ حَائِطًا لِي أَنَا وَأُمِّي فَقَالَ مَا هَذَا يَا عَبْدَ اللهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ شَيْئٌ أُصْلِحُهُ فَقَالَ الْأَمْرُ أَسْرَعُ مِنْ ذَلِكَ

مسدد، حفص، اعمش، ابوسفر، حضرت عبد اللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے گزرے میں اور میری والدہ دیوار پر گارے کا لیپ کر رہے تھے آپ نے فرمایا کہ اے عبد اللہ یہ کیا ہے میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دیوار کچھ خراب ہو گئی تھی اسے درست کر رہا ہوں آپ نے فرمایا کہ معاملہ اس سے بھی زیادہ جلدی آنے والا ہے۔

راوی : مسدد، حفص، اعمش، ابو سفر، حضرت عبد اللہ بن عمرو

باب : ادب کا بیان

مکان تعمیر کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1793

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، ہناد، ابومعاویہ اعمش

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَّادٌ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِهِ بِهَذَا قَالَ مَرَّ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نُعَالِجُ خُصًّا لَنَا وَهَى فَقَالَ مَا هَذَا فَقُلْنَا خُصٌّ لَنَا وَهَى فَنَحْنُ نُصْلِحُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَرَى الْأَمْرَ إِلَّا أَعْجَلَ مِنْ ذَلِكَ

عثمان بن ابوشیبہ، ہناد، ابومعاویہ اعمش سے اسی سند سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے گذرے ہم اپنی کوٹھری کو درست کر رہے تھے جو کمزور ہوگئی تھی اور گرنے کے قریب تھی آپ نے فرمایا کہ یہ کیا ہے ہم نے کہا ہماری کوٹھری ہے جو کمزور ہوگئی تھی ہم اسے درست کر رہے تھے آپ نے فرمایا کہ میں تو معاملہ اس سے بھی زیادہ جلدی آنے والا سمجھتا ہوں۔

راوی : عثمان بن ابوشیبہ، ہناد، ابومعاویہ اعمش

باب : ادب کا بیان

مکان تعمیر کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1794

راوی : احمد بن یونس، زهیر، عثمان بن حکیم، ابراهیم بن محمد بن خاطب قرشی، ابوطلحه اسدی، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ الْأَسَدِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَرَأَى قُبَّةً مُشْرِفَةً فَقَالَ مَا هَذِهِ قَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ هَذِهِ لِفُلَانٍ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ فَسَكَتَ وَحَمَلَهَا فِي نَفْسِهِ حَتَّى إِذَا جَاءَ صَاحِبُهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ فِي النَّاسِ أَعْرَضَ عَنْهُ صَنَعَ ذَلِكَ مِرَارًا حَتَّى عَرَفَ الرَّجُلُ الْغَضَبَ فِيهِ وَالْإِعْرَاضَ عَنْهُ فَشَكَا ذَلِكَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُنْكِرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا خَرَجَ فَرَأَى قُبَّتَكَ قَالَ فَرَجَعَ الرَّجُلُ إِلَى قُبَّتِهِ فَهَدَمَهَا حَتَّى سَوَّاهَا بِالْأَرْضِ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمْ يَرَهَا قَالَ مَا فَعَلَتْ الْقُبَّةُ قَالُوا شَكَا إِلَيْنَا صَاحِبُهَا إِعْرَاضَكَ عَنْهُ فَأَخْبَرْنَاهُ فَهَدَمَهَا فَقَالَ أَمَا إِنَّ كُلَّ بِنَاءٍ وَبَالٌ عَلَى صَاحِبِهِ إِلَّا مَا لَا إِلَّا مَا لَا يَعْنِي مَا لَا بُدَّ مِنْهُ

احمد بن یونس، زہیر، عثمان بن حکیم، ابراہیم بن محمد بن خاطب قرشی، ابو طلحہ اسدی، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر نکلے تو آپ نے ایک بلند گنبد دیکھا آپ نے فرمایا کہ یہ کیا ہے؟ آپ کے صحابہ کرام نے عرض کیا فلاں انصاری صحابی کا ہے آپ خاموش ہو رہے اور دل ہی میں یہ بات رکھی یہاں تک کہ اس گنبد کے مالک آپ کے پاس آئے اور آپ کو لوگوں کے درمیان سلام کیا آپ نے ان سے منہ پھیر لیا اس طرح کئی بار کیا حتی کہ وہ صاحب جان گئے آپ کی ناراضگی اور اعراض کو تو انہوں نے صحابہ سے اس کی شکایت کی خدا کی قسم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بدلا ہوا دیکھ رہا ہوں پھر وہ صحابی واپس گئے اور اپنے گنبد کو گرا دیا اور بالکل زمین کے برابر کر دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن پھر نکلے اس گنبد کی طرف تو اسے نہ دیکھا آپ نے فرمایا کہ گنبد کے ساتھ کیا گیا؟ صحابہ کرام نے عرض کیا کہ ہم سے گنبد کے مالک نے آپکے اعراض کی شکایت کی تھی تو ہم نے اسے بتلا دیا تھا کہ چنانچہ اس نے اسے منہدم کر دیا آپ نے فرمایا یاد رکھو ہر عمارت اپنے مالک کے لیے وبال ہے سوائے اس کے جس کے بغیر کوئی چارہ کار نہ ہو۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، عثمان بن حکیم، ابراہیم بن محمد بن خاطب قرشی، ابو طلحہ اسدی، حضرت انس بن مالک

بالاخانے بنانے کا بیان

باب : ادب کا بیان

بالا خانے بنانے کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1795

راوی: عبدالرحیم بن مطرف رداسی، عیسی، اسماعیل، قیس، حضرت وکین بن سعید المزنی

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُطَرِّفٍ الرُّؤَاسِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ دُكَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْنَاهُ الطَّعَامَ فَقَالَ يَا عُمَرُ اذْهَبْ فَأَعْطِهِمْ فَارْتَقَى بِنَا إِلَى عِلِّيَّةٍ فَأَخَذَ الْمِفْتَاحَ مِنْ حُجْرَتِهِ فَفَتَحَ

عبد الرحیم بن مطرف رداسی، عیسی، اسماعیل، قیس، حضرت وکین بن سعید المزنی فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے اور ہم نے آپ سے غلہ اناج وغیرہ مانگا آپ نے فرمایا اے عمر جاؤ اور ان کو غلہ وغیرہ دے دو چنانچہ وہ ہمیں لے کر ایک بالا خانہ پہ چڑھے اور اپنے کمرہ سے چابی نکال کر اسے کھولا۔

راوی : عبد الرحیم بن مطرف رداسی، عیسی، اسماعیل، قیس، حضرت وکین بن سعید المزنی

یڑی کاٹنے کا بیان

باب : ادب کا بیان

یڑی کاٹنے کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1796

راوی: نصر بن علی، ابواسامہ، ابن جریج، عثمان بن ابوسلیمان، سعید بن محمد بن جبیر بن مطعم، حضرت عبداللہ بن

حبشی رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبْشِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَطَعَ سِدْرَةً صَوَّبَ اللَّهُ رَأْسَهُ فِي النَّارِ سُئِلَ أَبُو دَاوُد عَنْ مَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ هَذَا الْحَدِيثُ مُخْتَصَرٌ يَعْنِي مَنْ قَطَعَ سِدْرَةً فِي فَلَاةٍ يَسْتَظِلُّ بِهَا ابْنُ السَّبِيلِ وَالْبَهَائِمُ عَبَثًا وَظُلْمًا بِغَيْرِ حَقٍّ يَكُونُ لَهُ فِيهَا صَوَّبَ اللَّهُ رَأْسَهُ فِي النَّارِ

نصر بن علی، ابواسامہ، ابن جریج، عثمان بن ابوسلیمان، سعید بن محمد بن جبیر بن مطعم، حضرت عبداللہ بن حبشی رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے بیری کا درخت کاٹا اس نے اپنا سر آگ میں ڈال دیا۔

راوی : نصر بن علی، ابواسامہ، ابن جریج، عثمان بن ابوسلیمان، سعید بن محمد بن جبیر بن مطعم، حضرت عبداللہ بن حبشی رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

بیری کاٹنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1797

راوی: مخلد بن خالد، سلمہ بن شبیب، عبدالرزاق، معمر، عثمان بن ابوسلیمان، عروہ بن زبیرعروہ بن زبیر

حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ وَسَلَمَةُ يَعْنِي ابْنَ شَبِيبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

مخلد بن خالد، سلمہ بن شبیب، عبدالرازق، معمر، عثمان بن ابوسلیمان، عروہ بن زبیر عروہ بن زبیر نے یہی حدیث مرفوعا بیان کی ہے۔

راوی : مخلد بن خالد، سلمہ بن شبیب، عبد الرزاق، معمر، عثمان بن ابو سلیمان، عروہ بن زبیر عروہ بن زبیر

باب : ادب کا بیان

بیری کاٹنے کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1798

راوی: عبید اللہ بن عمر بن میسرہ، حمید بن مسعدہ، حسین بن ابراھیم

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَأَلْتُ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ عَنْ قَطْعِ السِّدْرِ وَهُوَ مُسْتَنِدٌ إِلَى قَصْرِ عُرْوَةَ فَقَالَ أَتَرَى هَذِهِ الْأَبْوَابَ وَالْمَصَارِيعَ إِنَّمَا هِيَ مِنْ سِدْرِ عُرْوَةَ كَانَ عُرْوَةُ يَقْطَعُهُ مِنْ أَرْضِهِ وَقَالَ لَا بَأْسَ بِهِ زَادَ حُمَيْدٌ فَقَالَ هِيَ يَا عِرَاقِيُّ جِئْتَنِي بِبِدْعَةٍ قَالَ قُلْتُ إِنَّمَا الْبِدْعَةُ مِنْ قِبَلِكُمْ سَمِعْتُ مَنْ يَقُولُ بِمَكَّةَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَطَعَ السِّدْرَ ثُمَّ سَاقَ مَعْنَاهُ

عبید اللہ بن عمر بن میسرہ، حمید بن مسعدہ، حسین بن ابراہیم کہتے ہیں کہ میں نے ہشام بن عروہ سے بیری کاٹنے کے بارے میں دریافت کیا وہ عروہ کے محل ٹیک لگائے بیٹھے تھے فرمایا کہ کیا تم یہ دروازے اور چوکھٹیں دیکھ رہے ہو یہ عروہ کی بیری کے درختوں کی لکڑی کے ہیں عروہ اپنی زمین سے انہیں کاٹتے ہی تھے اور فرمایا کہ بیری کا درخت کاٹنے میں کوئی حرج نہیں ہے حمید بن معدہ نے اپنی روایت میں یہ اضافہ کیا ہے کہ ہشام نے کہا اے عراقی۔ یہ بدعت تم ہی میرے پاس لے کر آئے ہو میں نے کہا یہ بدعت تو تمہاری طرف سے ہی ہے کیونکہ میں نے سنا ہے کہ کوئی کہہ رہا تھا کہ مکہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیری کاٹنے والے پر لعنت فرمائی ہے آگے سابقہ حدیث بیان کی۔

راوی : عبید اللہ بن عمر بن میسرہ، حمید بن مسعدہ، حسین بن ابراہیم

راستہ سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا چاہیے

باب : ادب کا بیان

راستہ سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا چاہیے

جلد : جلد سوم حدیث 1799

راوی: احمد بن محمد بن مروزی، علی بن حصین، عبداللہ بن حضرت ابوبریدہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي بُرَيْدَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْإِنْسَانِ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَسِتُّونَ مَفْصِلًا فَعَلَيْهِ أَنْ يَتَصَدَّقَ عَنْ كُلِّ مَفْصِلٍ مِنْهُ بِصَدَقَةٍ قَالُوا وَمَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ النُّخَاعَةُ فِي الْمَسْجِدِ تَدْفِنُهَا وَالشَّيْءُ تُنَحِّيهِ عَنْ الطَّرِيقِ فَإِنْ لَمْ تَجِدْ فَرَكْعَتَا الضُّحَى تُجْزِئُكَ

احمد بن محمد بن مروزی، علی بن حصین، عبداللہ بن حضرت ابوبریدہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سنا آپ فرماتے تھے کہ انسان کے جسم میں تین سو ساٹھ جوڑ ہیں پس اس کے اوپر لازم ہے کہ ہر جوڑ کی طرف سے صدقہ کرے صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ اتنے صدقے کرنے کی طاقت کس کو ہے؟ آپ نے فرمایا کہ مسجد میں پڑی ہوئی ناک کی ریزش کو مٹی میں داخل کرنا اور راستہ سے تکلیف دہ چیز کو دور کر دینا صدقہ ہیں اور اگر تم ایسا نہ کر پاؤ تو چاشت کی دو نمازیں تمہارے لیے کافی ہیں۔

راوی : احمد بن محمد بن مروزی، علی بن حصین، عبداللہ بن حضرت ابوبریدہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

راستہ سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا چاہیے

راوی: مسدد، حماد بن زید، احمد بن منیع، عباد بن عباد، واصل، یحیی بن عقیل، یحیی بن یعمر حضرت ابوذر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبَّادٍ وَهَذَا لَفْظُهُ وَهُوَ أَتَمُّ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُصْبِحُ عَلَى كُلِّ سُلَامَى مِنْ ابْنِ آدَمَ صَدَقَةٌ تَسْلِيمُهُ عَلَى مَنْ لَقِيَ صَدَقَةٌ وَأَمْرُهُ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ وَنَهْيُهُ عَنْ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَإِمَاطَتُهُ الْأَذَى عَنْ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ وَبُضْعَتُهُ أَهْلَهُ صَدَقَةٌ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ يَأْتِي شَهْوَةً وَتَكُونُ لَهُ صَدَقَةٌ قَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ وَضَعَهَا فِي غَيْرِ حَقِّهَا أَكَانَ يَأْثَمُ قَالَ وَيُجْزِئُ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ رَكْعَتَانِ مِنْ الضُّحَى قَالَ أَبُو دَاوُد لَمْ يَذْكُرْ حَمَّادٌ الْأَمْرَ وَالنَّهْيَ

مسدد، حماد بن زید، احمد بن منیع، عباد بن عباد، واصل، یحیی بن عقیل، یحیی بن یعمر حضرت ابوذر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ ابن آدم کے جسم کے ہر جوڑ پر صبح ایک صدقہ واجب ہوتا ہے پس ہر ملنے والے کو سلام کرنا صدقہ ہے اسے نیکی کی تلقین کرنا صدقہ ہے اسے برائی سے روکنا صدقہ ہے راستہ سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا صدقہ ہے اپنی بیوی سے جماع کرنا صدقہ ہے صحابہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ وہ تو اپنی شہوت پوری کرتا ہے اور یہ شہوت کی تکمیل اس کے لیے صدقہ ہوگی؟ آپ نے فرمایا کہ تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر وہ یہ شہوت غلط مقام میں پوری کرتا تو گناہ گار ہوتا؟ اور فرمایا کہ ان سب صدقات کو چاشت کی دو رکعات کافی ہیں۔

راوی : مسدد، حماد بن زید، احمد بن منیع، عباد بن عباد، واصل، یحیی بن عقیل، یحیی بن یعمر حضرت ابوذر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : ادب کا بیان

راستہ سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا چاہیے

جلد : جلد سوم   حدیث 1801

راوی: وھب بن بقیہ، خالد بن واصل، یحیی بن عقیل، یحیی بن یعمر، ابواسود دیلی، ابوذر،

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَسَطِهِ

وہب بن بقیہ، خالد بن واصل، یحیی بن عقیل، یحیی بن یعمر، ابواسود دیلی، ابوذر، اس سند سے سابقہ حدیث معمولی فرق کے ساتھ منقول ہے۔

راوی: وہب بن بقیہ، خالد بن واصل، یحیی بن عقیل، یحیی بن یعمر، ابواسود دیلی، ابوذر،

باب : ادب کا بیان

راستہ سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا چاہیے

جلد : جلد سوم   حدیث 1802

راوی: عیسی بن حماد، لیث، محمد بن عجلان، زید بن اسلم، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ نَزَعَ رَجُلٌ لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ غُصْنَ شَوْكٍ عَنْ الطَّرِيقِ إِمَّا كَانَ فِي شَجَرَةٍ فَقَطَعَهُ وَأَلْقَاهُ وَإِمَّا كَانَ مَوْضُوعًا فَأَمَاطَهُ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ بِهَا فَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ

عیسی بن حماد، لیث، محمد بن عجلان، زید بن اسلم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ ایک آدمی نے کوئی عمل خیر کبھی نہیں کیا تھا اس نے کانٹے دار ٹہنی راستہ سے ہٹا دی یا تو وہ

درخت میں تھی اس نے کاٹ دی یا وہ پڑی ہوئی تھی تو اس نے اس کو ہٹا دیا اللہ اس کی اس نیکی کے شکریہ میں اسے جنت میں داخل فرمادے گا۔

راوی : عیسی بن حماد، لیث، محمد بن عجلان، زید بن اسلم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رات کو سوتے وقت آگ یا چراغ بجھا کر سونا چاہیے

باب : ادب کا بیان

رات کو سوتے وقت آگ یا چراغ بجھا کر سونا چاہیے

جلد : جلد سوم **حدیث** 1803

راوی: احمد بن محمد بن جنبل، سفیان، زہری، حضرت سالم اپنے والد سے یعنی حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رِوَايَةً وَقَالَ مَرَّةً يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِي بُيُوتِكُمْ حِينَ تَنَامُونَ

احمد بن محمد بن جنبل، سفیان، زہری، حضرت سالم اپنے والد سے یعنی حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رات کو جب تم لوگ سوتے ہو تو اپنے گھروں میں آگ یا چراغ جلا ہوا مت چھوڑا کرو۔

راوی : احمد بن محمد بن جنبل، سفیان، زہری، حضرت سالم اپنے والد سے یعنی حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

باب : ادب کا بیان

رات کو سوتے وقت آگ یا چراغ بجھا کر سونا چاہیے

جلد : جلد سوم **حدیث** 1804

راوی: سلیمان بن عبدالرحمن تمار، عمرو بن طلحہ، اسباط، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّمَّارُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَائَتْ فَأْرَةٌ فَأَخَذَتْ تَجُرُّ الْفَتِيلَةَ فَجَائَتْ بِهَا فَأَلْقَتْهَا بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْخُمْرَةِ الَّتِي كَانَ قَاعِدًا عَلَيْهَا فَأَحْرَقَتْ مِنْهَا مِثْلَ مَوْضِعِ الدِّرْهَمِ فَقَالَ إِذَا نِمْتُمْ فَأَطْفِئُوا سُرُجَكُمْ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدُلُّ مِثْلَ هَذِهِ عَلَى هَذَا فَتُحْرِقَكُمْ

سلیمان بن عبدالرحمن تمار، عمرو بن طلحہ، اسباط، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ ایک رات کو ایک چوہیا آئی اور چراغ کی بتی کو کھینچتی ہوئی لائی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اس بوریئے پر ڈال دیا جس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرماتھے اور اس بتی نے ایک درہم کے برابر جگہ اس چادر سے جلادی آپ نے فرمایا کہ جب تم لوگ سویا کرو تو اپنے چراغ بجھا دیا کرو کیونکہ شیطان ان کاموں پر اس جیسے حشرات الارض کی راہنمائی کرتا ہے وہ تمہیں جلا دیں گے۔

راوی : سلیمان بن عبدالرحمن تمار، عمرو بن طلحہ، اسباط، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

سانپوں کے قتل کا بیان

باب : ادب کا بیان

سانپوں کے قتل کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1805

راوی: اسحاق بن اسماعیل، سفیان، ابن عجلان، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَالَمْنَاهُنَّ مُنْذُ حَارَبْنَاهُنَّ وَمَنْ تَرَكَ شَيْئًا مِنْهُنَّ خِيفَةً فَلَيْسَ مِنَّا

اسحاق بن اسماعیل، سفیان، ابن عجلان،، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم نے سانپوں سے صلح نہیں کی جب سے ہم نے ان سے جنگ شروع کی اور جو ان میں سے کسی سانپ کو چھوڑے ڈر کر وہ ہم میں سے نہیں۔

راوی: اسحاق بن اسماعیل، سفیان، ابن عجلان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب: ادب کا بیان

سانپوں کے قتل کا بیان

جلد: جلد سوم حدیث 1806

راوی: عبدالحمید بن بیان سکری، اسحاق بن یوسف، شریک، ابواسحاق، قاسم بن عبدالرحمن، حضرت ابومسعود رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ السُّكَّرِيُّ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ يُوسُفَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ كُلَّهُنَّ فَمَنْ خَافَ ثَأْرَهُنَّ فَلَيْسَ مِنِّي

عبدالحمید بن بیان سکری، اسحاق بن یوسف، شریک، ابواسحاق، قاسم بن عبدالرحمن، حضرت ابومسعود رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمام سانپوں کو قتل کیا کرو جو ان کے انتقام سے ڈر جائے تو وہ ہم میں سے نہیں

ہے۔

راوی : عبدالحمید بن بیان سکری، اسحاق بن یوسف، شریک، ابواسحاق، قاسم بن عبدالرحمٰن، حضرت ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

سانپوں کے قتل کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1807

راوی: عثمان بن ابوشیبہ، عبداللہ بن نمیر، موسیٰ بن مسلم

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ فِيمَا أَرَى إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْحَيَّاتِ مَخَافَةَ طَلَبِهِنَّ فَلَيْسَ مِنَّا مَا سَالَمْنَاهُنَّ مُنْذُ حَارَبْنَاهُنَّ

عثمان بن ابوشیبہ، عبداللہ بن نمیر، موسیٰ بن مسلم، اس سند سے بھی سابقہ حدیث منقول ہے معمولی فرق کے ساتھ۔

راوی : عثمان بن ابوشیبہ، عبداللہ بن نمیر، موسیٰ بن مسلم

باب : ادب کا بیان

سانپوں کے قتل کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1808

راوی : احمد بن منیع، مروان بن معاویہ، موسیٰ طحان، عبدالرحمٰن بن سابط، حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبدالمطلب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ مُوسَى الطَّحَّانِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَابِطٍ عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا نُرِيدُ أَنْ نَكْنُسَ زَمْزَمَ وَإِنَّ فِيهَا مِنْ هَذِهِ الْجِنَّانِ يَعْنِي الْحَيَّاتِ الصِّغَارَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهِنَّ

احمد بن منیع، مروان بن معاویہ، موسیٰ طحان، عبدالرحمٰن بن سابط، حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبدالمطلب سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ ہم زمزم کی جھاڑو اور صفائی کرنا چاہتے ہیں اور بیشک وہاں پر جنات ہیں یعنی چھوٹے چھوٹے سانپ ہیں تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں قتل کرنے کا حکم دیا۔

راوی : احمد بن منیع، مروان بن معاویہ، موسیٰ طحان، عبدالرحمٰن بن سابط، حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبدالمطلب

باب : ادب کا بیان

سانپوں کے قتل کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1809

راوی: مسدد، سفیان، زہری، حضرت سالم

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ فَإِنَّهُمَا يَلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ وَيُسْقِطَانِ الْحَبَلَ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقْتُلُ كُلَّ حَيَّةٍ وَجَدَهَا فَأَبْصَرَهُ أَبُو لُبَابَةَ أَوْ زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ يُطَارِدُ حَيَّةً فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ نُهِيَ عَنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ

مسدد، سفیان، زہری، حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سانپوں اور

پشت پر دو سفید لکیر والے سانپ کو اور دم کٹے سانپ کو قتل کر دو کیونکہ یہ نابینا کر دیتے ہیں اور حمل گرا دیتے ہیں سالم نے فرمایا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو سانپ پاتے اسے قتل کر دیتے ایک بار ابولبابہ اور زید بن الخطاب نے انہیں ایک سانپ پر حملہ کرتے ہوئے دیکھا تو کہا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھروں کے سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : مسدد، سفیان، زہری، حضرت سالم

باب : ادب کا بیان

سانپوں کے قتل کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1810

راوی: قعنبی، مالک نافع، حضرت ابولبابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي لُبَابَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي تَكُونُ فِي الْبُيُوتِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ فَإِنَّهُمَا يَخْطِفَانِ الْبَصَرَ وَيَطْرَحَانِ مَا فِي بُطُونِ النِّسَاءِ

قعنبی، مالک نافع، حضرت ابولبابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چھوٹے سانپوں کو جو عموما گھروں میں ہوتے ہیں مارنے سے منع فرمایا الا یہ کہ وہ پیٹھ پر دو سفید لکیر والے ہوں یا دم کٹے ہوں کیونکہ یہ دونوں سانپ نظر کو اچک لیتے ہیں اور عورتوں کے پیٹوں میں موجود حملوں کو پھینک دیتے ہیں۔

راوی : قعنبی، مالک نافع، حضرت ابولبابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

سانپوں کے قتل کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1811

راوی: محمد بن عبید، حماد بن زید، ایوب، حضرت نافع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ وَجَدَ بَعْدَ ذَلِكَ يَعْنِي بَعْدَ مَا حَدَّثَهُ أَبُو لُبَابَةَ حَيَّةً فِي دَارِهِ فَأَمَرَ بِهَا فَأُخْرِجَتْ يَعْنِي إِلَى الْبَقِيعِ

محمد بن عبید، حماد بن زید، ایوب، حضرت نافع کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے ابولبابہ رضی اللہ تعالی عنہ سے اس حدیث کے سننے کے بعد اپنے گھروں میں ایک سانپ پایا تو اسے اٹھوا کر بقیع میں ڈلوا دیا۔

راوی : محمد بن عبید، حماد بن زید، ایوب، حضرت نافع

باب : ادب کا بیان

سانپوں کے قتل کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1812

راوی: ابن سرح، احمد بن سعید ھمدانی، ابن وھب اسامہ، نافع

حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ عَنْ نَافِعٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ نَافِعٌ ثُمَّ رَأَيْتُهَا بَعْدُ فِي بَيْتِهِ

ابن سرح، احمد بن سعید ہمدانی، ابن وہب اسامہ، نافع، اس سند سے بھی سابقہ حدیث منقول ہے نافع کہتے ہیں کہ میں نے پھر اس سانپ کو ان کے گھر میں دیکھا۔

راوی : ابن سرح، احمد بن سعید ہمدانی، ابن وہب اسامہ، نافع

باب : ادب کا بیان

سانپوں کے قتل کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1813

راوی: مسدد، یحیی، محمد بن ابی یحیی، حضرت ابوسعید الخدری

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ انْطَلَقَ هُوَ وَصَاحِبٌ لَهُ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ يَعُودَانِهِ فَخَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهِ فَلَقِيَنَا صَاحِبٌ لَنَا وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهِ فَأَقْبَلْنَا نَحْنُ فَجَلَسْنَا فِي الْمَسْجِدِ فَجَائَ فَأَخْبَرَنَا أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْهَوَامَّ مِنْ الْجِنِّ فَمَنْ رَأَى فِي بَيْتِهِ شَيْئًا فَلْيُحَرِّجْ عَلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنْ عَادَ فَلْيَقْتُلْهُ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ

مسدد، یحیی، محمد بن ابی یحیی،، حضرت ابوسعید الخدری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بعض رینگنے والے جانور بعض مرتبہ جن ہوتے ہیں پس جو اپنے گھروں میں ایسی کوئی چیز دیکھے تو اسے چاہیے کہ تین بار اسے مکلف کر دے (کہہ دے کہ یہاں سے چلے جاؤ) اگر پھر وہ آئے تو اسے مار دے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، محمد بن ابی یحیی، حضرت ابوسعید الخدری

باب : ادب کا بیان

سانپوں کے قتل کا بیان

راوی: یزید بن موہب رملی، لیث، ابن عجلان، صیفی، ابوسعید، حضرت ابوسائب

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ صَيْفِيٍّ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْأَنْصَارِ عَنْ أَبِي السَّائِبِ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَبَيْنَا أَنَا جَالِسٌ عِنْدَهُ سَمِعْتُ تَحْتَ سَرِيرِهِ تَحْرِيكَ شَيْءٍ فَنَظَرْتُ فَإِذَا حَيَّةٌ فَقُمْتُ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ مَا لَكَ قُلْتُ حَيَّةٌ هَاهُنَا قَالَ فَتُرِيدُ مَاذَا قُلْتُ أَقْتُلُهَا فَأَشَارَ إِلَى بَيْتٍ فِي دَارِهِ تِلْقَاءَ بَيْتِهِ فَقَالَ إِنَّ ابْنَ عَمٍّ لِي كَانَ فِي هَذَا الْبَيْتِ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْأَحْزَابِ اسْتَأْذَنَ إِلَى أَهْلِهِ وَكَانَ حَدِيثَ عَهْدٍ بِعُرْسٍ فَأَذِنَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَهُ أَنْ يَذْهَبَ بِسِلَاحِهِ فَأَتَى دَارَهُ فَوَجَدَ امْرَأَتَهُ قَائِمَةً عَلَى بَابِ الْبَيْتِ فَأَشَارَ إِلَيْهَا بِالرُّمْحِ فَقَالَتْ لَا تَعْجَلْ حَتَّى تَنْظُرَ مَا أَخْرَجَنِي فَدَخَلَ الْبَيْتَ فَإِذَا حَيَّةٌ مُنْكَرَةٌ فَطَعَنَهَا بِالرُّمْحِ ثُمَّ خَرَجَ بِهَا فِي الرُّمْحِ تَرْتَكِضُ قَالَ فَلَا أَدْرِي أَيُّهُمَا كَانَ أَسْرَعَ مَوْتًا الرَّجُلُ أَوْ الْحَيَّةُ فَأَتَى قَوْمُهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَرُدَّ صَاحِبَنَا فَقَالَ اسْتَغْفِرُوا لِصَاحِبِكُمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ نَفَرًا مِنْ الْجِنِّ أَسْلَمُوا بِالْمَدِينَةِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ أَحَدًا مِنْهُمْ فَحَذِّرُوهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ إِنْ بَدَا لَكُمْ بَعْدُ أَنْ تَقْتُلُوهُ فَاقْتُلُوهُ بَعْدَ الثَّلَاثِ

یزید بن موہب رملی، لیث، ابن عجلان، صیفی، ابوسعید، حضرت ابوسائب فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوسعید الخدری کے پاس آیا میں ان کے پاس بیٹھا تھا کہ اس دوران میں ان کی چارپائی کے نیچے سے کسی چیز کی حرکت کرنے کی آواز سنی دیکھا تو ایک سانپ تھا میں کھڑا ہو گیا حضرت ابوسعید نے کہا کہ تمھیں کیا ہوا ہے؟ میں نے کہا کے سانپ ہے انہوں نے کہا کہ پھر تم کیا چاہتے ہو؟ میں نے کہا کہ میں اسے قتل کرتا ہوں ابوسعید نے گھر کے ایک کمرے کی طرف اشارہ کیا گھر کے سامنے اور کہا کہ میرا چچازاد بھائی اس گھر میں رہتا ہے تھا غزوہ خندق کے دن اس نے اپنے گھر والوں کے پاس جانے کی اجازت مانگی کہ اس کی نئی شادی ہوئی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اجازت دے دی اور اسے حکم فرمایا کہ اپنا اسلحہ لے کے جاؤ اپنے گھر آیا تو اپنی بیوی کو گھر کے دروازہ پر کھڑا پایا مارے غیرت کے اس نے نیزہ مارنا چاہا بیوی نے کہا کہ جلدی نہ کر یہاں تک دیکھ لے کسی چیز نے مجھ کو گھر سے نکالا ہے وہ گھر میں داخل ہوا تو وہاں ایک سانپ تھا بدصورت اس نے نیزے سے اسے مار دیا۔ اسی نیزے میں گھونپ کر باہر نکلا ابوسعید کہتے ہیں مجھے نہیں معلوم کہ دونوں میں سے کون جلدی مرا سانپ یا وہ آدمی اس کی قوم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا کہ اللہ سے اس کے دعا فرمائیے کہ وہ ہمارے ساتھی کو واپس لوٹا دے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے ساتھی کے

لیے استغفار کرو پھر فرمایا جنات کی ایک جماعت مدینہ منورہ میں اسلام لائی ہے جب تم ان میں سے کسی کو دیکھو تو تین مرتبہ اسے ڈراؤ پھر اگر نکلو گے تو قتل ہو جاؤ گے پھر اگر وہ تین مرتبہ کے بعد تمھارے سامنے ظاہر ہو تو اسے قتل کر دو۔

راوی : یزید بن موہب رملی، لیث، ابن عجلان، صیفی، ابوسعید، حضرت ابوسائب

باب : ادب کا بیان

سانپوں کے قتل کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1815

راوی: مسدد، یحیی، ابن عجلان،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ بِهَذَا الْحَدِيثِ مُخْتَصَرًا قَالَ فَلْيُؤْذِنْهُ ثَلَاثًا فَإِنْ بَدَا لَهُ بَعْدُ فَلْيَقْتُلْهُ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ

مسدد، یحیی، ابن عجلان، اس سند سے بھی سابقہ حدیث بعض فرق کے ساتھ منقول ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، ابن عجلان،

باب : ادب کا بیان

سانپوں کے قتل کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1816

راوی: احمد بن سعید ھمدانی، ابن وھب، مالك، صیفی، ابوسائب، مولی ھشام بن ھرہ، ابوسعید خدری،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ صَيْفِيٍّ مَوْلَى ابْنِ أَفْلَحَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَأَتَمَّ مِنْهُ قَالَ فَآذِنُوهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ بَدَا لَكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ فَاقْتُلُوهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ

احمد بن سعید ہمدانی، ابن وہب، مالک، صیفی، ابوسائب، مولی ہشام بن ھرہ، ابوسعید خدری، اس سند سے بھی سابقہ حدیث منقول ہے اس میں تین مرتبہ کے بجائے تین دن تک اجازت دینے کا ذکر ہے

راوی: احمد بن سعید ہمدانی، ابن وہب، مالک، صیفی، ابوسائب، مولی ہشام بن ھرہ، ابوسعید خدری،

باب : ادب کا بیان

سانپوں کے قتل کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1817

راوی: سعید بن سلیمان، علی بن ھاشم، ابن ابولیلی، ثابت بنانی، حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلی

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ حَيَّاتِ الْبُيُوتِ فَقَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهُنَّ شَيْئًا فِي مَسَاكِنِكُمْ فَقُولُوا أَنْشُدُكُنَّ الْعَهْدَ الَّذِي أَخَذَ عَلَيْكُنَّ نُوحٌ أَنْشُدُكُنَّ الْعَهْدَ الَّذِي أَخَذَ عَلَيْكُنَّ سُلَيْمَانُ أَنْ لَا تُؤْذُونَا فَإِنْ عُدْنَ فَاقْتُلُوهُنَّ

سعید بن سلیمان، علی بن ھاشم، ابن ابولیلی، ثابت بنانی، حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گھریلو سانپوں کے بارے میں پوچھا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم ان میں سے کسی کو اپنے

گھر میں دیکھو تو کہو میں تمہیں اس عہد کی قسم دیتاہوں جو تم سے حضرت سیلمان علیہ والسلام نے لیا تھا ہمیں تکلیف مت پہنچاؤ پھر اگر دوبارہ یوں ہی ہو تو اسے قتل کر دو۔

راوی : سعید بن سلیمان، علی بن ھاشم، ابن ابولیلی، ثابت بنانی، حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلی

باب : ادب کا بیان

سانپوں کے قتل کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1818

راوی: عمرو بن عون، ابوعوانہ، مغیرہ، ابراھیم، حضرت ابن مسعود

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ كُلَّهَا إِلَّا الْجَانَّ الْأَبْيَضَ الَّذِي كَأَنَّهُ قَضِيبُ فِضَّةٍ قَالَ أَبُو دَاوُد فَقَالَ لِي إِنْسَانٌ الْجَانُّ لَا يَنْعَرِجُ فِي مِشْيَتِهِ فَإِذَا كَانَ هَذَا صَحِيحًا كَانَتْ عَلَامَةً فِيهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

عمرو بن عون، ابوعوانہ، مغیرہ، ابراہیم، حضرت ابن مسعود فرماتے ہیں کہ تمام سانپوں کو قتل کروا گرہ وہ سوا سفید اژدھا کے جو کہچا ندی کی چھڑی کی طرح ہوتا ہے۔

راوی : عمرو بن عون، ابوعوانہ، مغیرہ، ابراہیم، حضرت ابن مسعود

باب : ادب کا بیان

سانپوں کے قتل کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1819

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، معمر، زهری، حضرت عامر بن سعد

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْوَزَغِ وَسَمَّاهُ فُوَيْسِقًا

احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، معمر، زہری، حضرت عامر بن سعد اپنے والد سعد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گرگٹ اور (چھپکلی) مارنے کا حکم دیا اسے فویسق (چھوٹا فاسق) قرار دیا،

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، معمر، زہری، حضرت عامر بن سعد

باب : ادب کا بیان

سانپوں کے قتل کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1820

راوی: محمد بن صباح بزار، اسماعیل بن زکریا، سهیل، حضرت ابوهریره حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ وَزَغَةً فِي أَوَّلِ ضَرْبَةٍ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً وَمَنْ قَتَلَهَا فِي الضَّرْبَةِ الثَّانِيَةِ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً أَدْنَى مِنْ الْأُولَى وَمَنْ قَتَلَهَا فِي الضَّرْبَةِ الثَّالِثَةِ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً أَدْنَى مِنْ الثَّانِيَةِ

محمد بن صباح بزار، اسماعیل بن زکریا، سہیل،، حضرت ابوہریرہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جس نے گرگٹ کو قتل کیا ایک ہی وار میں مارنے والے کو ستر نیکیاں ملیں گی، جس نے دوسرے وار میں اسے مارا اسے اتنی

نیکیاں ملیں اور جس نے تیسرے وار میں قتل کیا اسے اتنی نیکیاں ملیں گی دوسرے سے کم۔

راوی : محمد بن صباح بزار، اسماعیل بن زکریا، سہیل، حضرت ابوہریرہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

باب : ادب کا بیان

سانپوں کے قتل کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1821

راوی: محمد بن صباح بزار، اسماعیل بن زکریا، سہیل، حضرت ابوھریرہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ سُهَيْلٍ قال حدثن اخ او اخت عن اب هرر عن النب صل الل عل و سلم ان قال ف اول ضرب سبعن حسن

محمد بن صباح بزار، اسماعیل بن زکریا، سہیل، حضرت ابوہریرہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا پہلے وار میں مارنے والے کو ستر نیکیاں ملیں گی۔

راوی : محمد بن صباح بزار، اسماعیل بن زکریا، سہیل، حضرت ابوہریرہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

چیونٹی کو بلاوجہ نہیں مارنا چاہیے

باب : ادب کا بیان

چیونٹی کو بلاوجہ نہیں مارنا چاہیے

جلد : جلد سوم حدیث 1822

راوی: قتیبہ بن سعید، مغیرہ ابن عبدالرحمن، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَزَلَ نَبِيٌّ مِنْ الْأَنْبِيَائِ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَلَدَغَتْهُ نَمْلَةٌ فَأَمَرَ بِجِهَازِهِ فَأُخْرِجَ مِنْ تَحْتِهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَأُحْرِقَتْ فَأَوْحَى اللهُ إِلَيْهِ فَهَلَّا نَمْلَةً وَاحِدَةً

قتیبہ بن سعید، مغیرہ ابن عبدالرحمن، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک چیونٹی نے انبیاء علیہ السلام میں سے ایک نبی کو کاٹ لیا (ڈس لیا) انہوں نے حکم دیا کہ اس درخت کے نیچے سے سامان نکال لیے گا تو وہ اس کے نیچے سے نکال دیا گیا اور پھر اسے جلانے کا حکم دیا تو اسے جلا دیا گیا تو اللہ تعالی نے ان پر وحی بھیجی کہ صرف ایک چیونٹی کو سزا کیوں نہ دی جس نے کاٹا تھا سب کو کیوں سزا دی

راوی: قتیبہ بن سعید، مغیرہ ابن عبدالرحمن، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب : ادب کا بیان

چیونٹی کو بلاوجہ نہیں مارنا چاہیے

جلد : جلد سوم حدیث 1823

راوی: احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ نَمْلَةً قَرَصَتْ نَبِيًّا مِنْ الْأَنْبِيَائِ فَأَمَرَ بِقَرْيَةِ النَّمْلِ فَأُحْرِقَتْ فَأَوْحَى اللهُ إِلَيْهِ أَفِي أَنْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ أَهْلَكْتَ أُمَّةً مِنْ الْأُمَمِ تُسَبِّحُ

احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک چیونٹی نے انبیاء علیہ السلام میں سے کسی نبی کو کاٹ دیا تو انہوں نے چیونٹیوں کے بل کے جلانے کا حکم دیا چنانچہ ان کے بل کو جلا دیا گیا پس اللہ تعالی نے ان پر وحی بھیجی کہ آپ کو ایک چیونٹی نے کاٹا تھا آپ نے پوری تسبیح کرنے والی ایک امت ہلاک کر دیا ہے۔

راوی: احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : ادب کا بیان

چیونٹی کو بلا وجہ نہیں مارنا چاہیے

جلد : جلد سوم حدیث 1824

راوی: احمد بن حنبل عبدالرزاق، معمر، زہری، عبیداللہ بن عتبہ حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ أَرْبَعٍ مِنْ الدَّوَابِّ النَّمْلَةُ وَالنَّحْلَةُ وَالْهُدْهُدُ وَالصُّرَدُ

احمد بن حنبل عبدالرزاق، معمر، زہری، عبیداللہ بن عتبہ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں نے چار جانورں کے قتل کرنے سے منع فرمایا چیونٹی، شہد کی مکھی، ہدہد، اور چڑیا۔

راوی: احمد بن حنبل عبدالرزاق، معمر، زہری، عبیداللہ بن عتبہ حضرت ابن عباس

باب : ادب کا بیان

چیونٹی کو بلاوجہ نہیں مارنا چاہیے

جلد : جلد سوم حدیث 1825

راوی : ابوصالح محبوب بن موسیٰ، ابواسحاق فزاری، ابواسحاق شیبانی، ابن سعد، ابوداؤد حسن بن سعد، حضرت عبدالرحمن بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ ابْنِ سَعْدٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهُوَ الْحَسَنُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَانْطَلَقَ لِحَاجَتِهِ فَرَأَيْنَا حُمَّرَةً مَعَهَا فَرْخَانِ فَأَخَذْنَا فَرْخَيْهَا فَجَائَتْ الْحُمَرَةُ فَجَعَلَتْ تُفَرِّشُ فَجَائَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ فَجَعَ هَذِهِ بِوَلَدِهَا رُدُّوا وَلَدَهَا إِلَيْهَا وَرَأَى قَرْيَةَ نَمْلٍ قَدْ حَرَّقْنَاهَا فَقَالَ مَنْ حَرَّقَ هَذِهِ قُلْنَا نَحْنُ قَالَ إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي أَنْ يُعَذِّبَ بِالنَّارِ إِلَّا رَبُّ النَّارِ

ابوصالح محبوب بن موسی، ابواسحاق فزاری، ابواسحاق شیبانی، ابن سعد، ابوداؤد حسن بن سعد، حضرت عبدالرحمن بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی حاجت پوری کرنے تشریف لے گئے تو ہم نے ایک سرخ پرندہ ایک خاص خوبصورت پرندہ ہے جو اپنے پر کبھی پھیلاتا ہے اور کبھی بند کرتا ہے دیکھا تو اس کے ساتھ اس کے دو چھوٹے چھوٹے بچے تھے ہم نے اس کے بچوں کو اٹھا لیا وہ چڑیا آئی پھڑ پھڑانے لگی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کس نے اس کی اولاد کی وجہ سے اس کو تکلیف میں مبتلاء کیا ہے اس کے بچوں کو اس کو لوٹا دو آپ نے چیونٹیوں کا ایک جلا ہوا ایک بل دیکھا تو آپ نے فرمایا اس کو کس نے جلایا ہے ہم نے کہا ہم نے! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی انسان کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ آگ کا عذاب کسی کو دے سوائے آگ کے رب کے (اللہ تعالی کہ)۔

راوی : ابوصالح محبوب بن موسیٰ، ابواسحاق فزاری، ابواسحاق شیبانی، ابن سعد، ابوداؤد حسن بن سعد، حضرت عبدالرحمن بن عبداللہ

مینڈک کو مارنے کا بیان

باب : ادب کا بیان

مینڈک کو مارنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1826

راوی: محمد بن کثیر سفیان، ابن ابوذئب، سعید بن خالد سعید بن مسیب، حضرت عبدالرحمن بن عثمان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ أَنَّ طَبِيبًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضِفْدَعٍ يَجْعَلُهَا فِي دَوَائٍ فَنَهَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِهَا

محمد بن کثیر سفیان، ابن ابوذئب، سعید بن خالد سعید بن مسیب، حضرت عبدالرحمن بن عثمان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مینڈک کو دوا میں ڈالنے کے متعلق دریافت کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مینڈک کے قتل کرنے سے منع کر دیا۔

راوی : محمد بن کثیر سفیان، ابن ابوذئب، سعید بن خالد سعید بن مسیب، حضرت عبدالرحمن بن عثمان

کنکری مارنے کا بیان

باب : ادب کا بیان

کنکری مارنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1827

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ، عقبہ بن صہبان، حضرت عبدالرحمن بن مغفل

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْخَذْفِ قَالَ إِنَّهُ لَا يَصِيدُ صَيْدًا وَلَا يَنْكَأُ عَدُوًّا وَإِنَّمَا يَفْقَأُ الْعَيْنَ وَيَكْسِرُ السِّنَّ

حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ، عقبہ بن صہبان، حضرت عبدالرحمن بن مغفل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکریاں ٹھیکرے مارنے سے منع فرمایا ان سے شکار تو ہوتا نہیں اور نہ دشمن مرتا ہے ہاں یہ آنکھ ضرور پھوڑتی ہیں اور دانت ضرور توڑتی ہیں اس لیے اسے نہیں مارنا چاہیے۔

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ، عقبہ بن صہبان، حضرت عبدالرحمن بن مغفل

ختنہ کا بیان

باب: ادب کا بیان

ختنہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1828

راوی: سلیمان بن عبدالرحمن دمشقی، عبد وہاب بن عبدالرحیم اشجعی، مروان، محمد بن حسان، عبد وہاب کوفی، عبدالملک بن عمیر، حضرت ام عطیہ الانصاریہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْأَشْجَعِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ الْكُوفِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةِ أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تَخْتِنُ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْهِكِي فَإِنَّ ذَلِكَ أَحْظَى لِلْمَرْأَةِ وَأَحَبُّ إِلَى الْبَعْلِ قَالَ أَبُو دَاوُد رُوِيَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بِمَعْنَاهُ وَإِسْنَادِهِ قَالَ أَبُو دَاوُد لَيْسَ هُوَ بِالْقَوِيِّ وَقَدْ رُوِيَ مُرْسَلًا قَالَ أَبُو دَاوُد وَمُحَمَّدُ

بْنُ حَسَّانَ مَجْهُولٌ وَهَذَا الْحَدِيثُ ضَعِيفٌ

سلیمان بن عبد الرحمٰن دمشقی، عبد الوہاب بن عبد الرحیم اشجعی، مروان، محمد بن حسان، عبد وہاب کوفی، عبد الملک بن عمیر، حضرت ام عطیہ الانصاریہ سے روایت ہے کہ مدینہ طیبہ میں ایک عورت ختنہ کیا کرتی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا جھکا کر ختنہ نہ کیا کرو کیونکہ اس طرح میں ختنہ کرنے میں عورتوں کر مزہ زیادہ آتا ہے اور شوہر کو اچھا لگتا ہے امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ عبید اللہ بن عمر عبد الملکان کی سند کے ساتھ یہی حدیث مروی ہے امام ابوداؤد نے فرمایا کہ زیادہ قوی حدیث نہیں ہے۔

راوی : سلیمان بن عبد الرحمٰن دمشقی، عبد وہاب بن عبد الرحیم اشجعی، مروان، محمد بن حسان، عبد وہاب کوفی، عبد الملک بن عمیر، حضرت ام عطیہ الانصاریہ

عورتوں کا راستہ میں چلنا

باب : ادب کا بیان

عورتوں کا راستہ میں چلنا

جلد : جلد سوم حدیث 1829

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز بن محمد، ابویمان، شداد بن ابوعمرو بن حماس، حمزہ بن حضرت ابواسید الانصاری

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَبِي عَمْرِو بْنِ حِمَاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ خَارِجٌ مِنْ الْمَسْجِدِ فَاخْتَلَطَ الرِّجَالُ مَعَ النِّسَاءِ فِي الطَّرِيقِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنِّسَاءِ اسْتَأْخِرْنَ فَإِنَّهُ لَيْسَ لَكُنَّ أَنْ تَحْقُقْنَ الطَّرِيقَ عَلَيْكُنَّ بِحَافَّاتِ الطَّرِيقِ فَكَانَتْ الْمَرْأَةُ تَلْتَصِقُ بِالْجِدَارِ حَتَّى إِنَّ ثَوْبَهَا لَيَتَعَلَّقُ

بِالْجِدَارِ مِنْ لُصُوقِهَا بِهِ

عبد اللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز بن محمد، ابو یمان، شداد بن ابو عمرو بن حماس، ، حمزہ بن حضرت ابو اسید الانصاری سے روایت ہے کہ انہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اور آپ مسجد سے باہر تھے اور راستہ میں مردوں اور عورتوں سے فرمایا پرے ہٹو راستہ کے درمیان میں چلنا تمہارا حق نہیں تمہارے لیے راستوں کے کناروں پر چلنا ضروری ہے چنانچہ عورت پھر دیوار سے لگ کر چلتی تھی اس کا کپڑا دیوار کے کھردے پن کی وجہ سے دیوار میں اٹک جاتا تھا۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز بن محمد، ابو یمان، شداد بن ابو عمرو بن حماس، حمزہ بن حضرت ابو اسید الانصاری

باب : ادب کا بیان

عورتوں کا راستہ میں چلنا

جلد : جلد سوم حدیث 1830

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، ابوقتیبه، داؤد بن ابوصالح، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي صَالِحٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَمْشِيَ يَعْنِي الرَّجُلَ بَيْنَ الْمَرْأَتَيْنِ

محمد بن یحیی بن فارس، ابو قتیبہ، داؤد بن ابو صالح، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا اس بات سے کہ مرد عورتوں کے درمیان میں چلے۔

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، ابو قتیبہ، داؤد بن ابو صالح، نافع، حضرت ابن عمر

باب : ادب کا بیان

عورتوں کا راستہ میں چلنا

جلد : جلد سوم حدیث 1831

راوی: محمد بن صباح بن سفیان، ابن سرح، سفیان، زہری، سعید، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ سُفْيَانَ وَابْنُ السَّرْحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يُؤْذِينِي ابْنُ آدَمَ يَسُبُّ الدَّهْرَ وَأَنَا الدَّهْرُ بِيَدِي الْأَمْرُ أُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ قَالَ ابْنُ السَّرْحِ عَنْ ابْنِ الْمُسَيِّبِ مَكَانَ سَعِيدٍ وَاللهُ أَعْلَمُ

محمد بن صباح بن سفیان، ابن سرح، سفیان، زہری، سعید، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ابن آدم مجھے تکلیف پہنچاتا ہے زمانہ کو برا بھلا کہہ کر میں ہی زمانہ ہوں تمام معلامات زمانہ میرے دست قدرت میں ہیں دن رات کو الٹتا پلٹتا ہوں۔

راوی: محمد بن صباح بن سفیان، ابن سرح، سفیان، زہری، سعید، حضرت ابوہریرہ
